لثہ مین فساد اسقدر ہو کہ دانت نکالنے
کی ضرورت پڑے تو زنبور سے جو ہر ایک دانت
کے قلع کے لئے علیحدہ علیحدہ بنے ہوئے
ہین نکال دین دوا کے ساتھہ ہرگز قلع دندان
نکرین کہ اس سے غشاے بلغمیہ دہن کو اذیت
پہونچتی ہے

ذہاب ماء الاسنان

یہہ مرض سخت اشیا کے کہانے سے پیدا ہوتا
ہے کسی سخت چیز کے دانتون کے ساتھہ کاٹنے سے
ہوجاتا ہے اور زیادہ تر دندان رباعی کی آبداری
زایل ہوتی ہے اور پان کے ساتھہ چونا کہانے
[illegible] ہوجاتا ہے کیونکہ یہہ جسم زجاجی کو
[illegible] نکے اوپر سے زایل کردیتا ہے اور
اور رفتہ رفتہ ہر ایک شخص کے دانتون
[illegible] کم ہوجاتی ہے۔
[illegible] ج دشوار ہے مگر ترک سبب ضروری ہے۔

سیلان لعاب از دہان

اطفال کو ہر وقت دندان نکلنے کے شروع مین
ہوتا ہی [illegible] کہانے سے ہی

ہوجاتا ہے اور جب گلے مین سوزش
و ورم ہوتا ہے اور اسکے سبب سے ازدیاد
رطوبات کے ہان بند ہوجاتا ہے تو بہی یہہ
مرض لاحق ہوجاتا ہے ۔ بہت گہری
نیند مین بہی ہوجاتا ہے کیونکہ اس حالت
مین بہی ازدراد موقوف ہوجاتا ہے
سرسام لقوہ وغیرہ امراض دماغیہ مین جب
بیہوشی لاحق ہوتی ہے تو بہی سیلان ہوتا
ہے اور بڑہاپے مین بہی یہہ حالت عارض
ہوجاتی ہے کرم شکم بہی اسکا سبب ہے
لیکن اسمین سیلان اکثر رات کو سونے کے
وقت ہوتا ہے۔



ہونٹ [illegible]
سے لاحق ہوتا [illegible]
سبب سے ہونٹ پر چہوٹا سا دانہ
پیدا ہوجاتا ہے جیسا کہ زکام مین ناک
اور ناک کے نتھنے پر پیدا ہوجایا کرتا ہے
کبہی اسکا سبب تتنک ہوتا ہی۔

علاج اگر ہوائی سردی اسکا سبب
ہو تو کافوری مرہم کا فور لگا دین یا گلیسرین
کی مالش کرین۔ اگر اس سے فائدہ نہو تو کاسٹک
نقرہ بطور سلوشن پانی مین حل کرکے لگاوین
کبھی سطح شفت سفلے اور کبھی منتہائی شفتین
پر ایک شگافتگی ظاہر ہوتی ہے (منتہائی شفتین
کی شگافتگی کو ہندی مین باچھین پھٹ جانا
کہتے ہین) اسکا علاج یہ ہے کہ رات کو سونے
کے وقت نہایت باریک اور ملایم کپڑے
کے ریشے نکالکر زخم مین بھر دین اور سو رہین
صبح خود بخود آرام ہو جائیگا۔

ورم الشفۃ

کبھی شفت سفلے مین ورم ہو جاتا ہے اسکا
سبب یہ ہے کہ ریشہ سفید مین جو زیر لب
ہین ہے ورم ہو جاتا ہے جس سے لب مین
فساد پیدا ہو جاتا ہے اور وتر کے بعض اجزا
مردار ہو جاتے ہین اس جسم فاسد مردار
کے اخراج کے واسطے طبیعت ورم پیدا کرتی ہے
اور خون زیادہ جمع ہو جاتا ہے اور لب
مین تین چار جگہ شگاف پیدا ہو کر سبب خارج

ہوتی ہے جیسا کہ سرطان مین مقا
سے ریم خارج ہوا کرتی ہے۔ جبتک
رفع نہین ہوتا صحت حاصل نہین
کبھی اسکا سبب بدہضمی معدہ و ترشی
ہوتا ہے لیکن اسوقت مرض خفیف ہ
کبھی دانتون کے نیچے ناگہان ہونٹ آجا
اور چوٹ لگنے سے سوزش ہو جاتا ہے
لب مین سرطان ہو جانے سے ورم ہو
ہو جاتا ہے
علاج جو سبب ہو اوسکے دور کرنے مین
کوشش کرین

پاروٹیٹس

یہ غدہ مولد رضاب ہے ہر
گلانڈ) کا ورم حار ہے۔ اور
آب دہن پیدا کرتے ہین بعد
اور ہین ہے ہر ایک بہت
غدون سے مرکب ہے۔ پہلے غد
پیر اوٹیڈ گلانڈ ہے اور یہ
قریب گوش کے ہے اسیواسطے
موسوم ہوا کیونکہ اوٹس معنی

اور یا پڑا بمعنی قریب ہے اس سے مراد یہہ ہے
کہ وہ غدہ جو گوش کے قریب ہے - دوسرا غدہ
موسوم بہ سب ماکسل اری ہے سب
بمعنی زیرین اور ماکسل بمعنی فک ہے یعنی
وہ غدہ جو فک اسفل کے نیچے پایا جاتا ہے
یہہ دو ہین یعنی استخوان فک اسفل کے
ہر ایک کنارے کے نیچے یمیناً و شمالاً ایک
ایک غدہ ہے - تیسرے کا نام سب لنگوا
ہے - سب بمعنی تحت و لنگوا بمعنی زبان ہے
اور یہہ غدے بھی دو ہین جو زبان کے
نیچے ترنخ کے اندر اوس جگہ پائے جاتے ہین
جہان استخوان فک اسفل مین مفصل کی
صورت پائی جاتی ہے اور یہہ سب غدے
اس ترتیب سے دہن مین پانی پہونچاتے ہین
کہ غدہ جو قریب گوش کے ہے ضرس اول کے قریب
جو نواجد کے ساتھہ متصل ہے اپنی رطوبت
پہونچاتا ہے اور اسکے پہونچانے کا ذریعہ مجری
کبیر ہے جو غدہ مذکور کے مجاری کبیرہ سے پیدا
ہوتا ہے اور غدہ جو استخوان فک اسفل
کے سرے کے قریب نیچے کی طرف پایا جاتا ہے
زبان کے نیچے اوسکے دونون پہلو و مین

ایک ہی مجرے سے اپنی رطوبت پہونچاتا
ہے - اور غدہ جو ترنخ مین استخوان فک اسفل
کے پیچھے زبان کے نیچے واقع ہے اپنی رطوبات
اوسی جگہہ پہونچاتا ہے - جہان زبان کا سرا
لثہ دندان زیرین سے متصل ہوتا ہے اسکے
مجاری صغار زیادہ ہین جو شمار مین آٹھہ
سے بیس تک ہین - پہلے اور دوسرے
غدہ مین ایک ایک مجرا ہی ہونے کی وجہ یہہ ہے
کہ یہہ دونون اپنی اپنی رطوبت اپنے محل
سے دور فاصلہ پر پہونچاتے ہین اسلئے
ضرورت پیش آئی کہ اونکے مجاری صغار
ایک مجری طویل بنجائین تاکہ اونمین پانی
جاری ہوکر دور فاصلہ پر پہونچ سکے اور چونکہ
یہہ تیسرا غدہ جہان ہے وہین اپنی رطوبت
گرا دیتا ہے اسلئے اسکے مجاری صغار اس
فعل کے پورا کرنے کے لئے کافی ہین اور
مجری کبیر پیدا کرنے کی ضرورت نہین پڑتی
ان تینون غددون کے مجموعہ کا نام انگریزی
مین سالی وری گلانڈ ہے کیونکہ
سالائیوا لاطینی زبان مین بمعنی آب
رضاب دہن ہے چونکہ یہہ غدد مولد آب دہن

ہین اسلئے اسی نام سے موسوم کیئے گئے۔
جب غدہ اول ہین جو قریب گوش ہے ورم
پیدا ہوتا ہے تو اوسکو لاطینی زبان ہین
پاروٹیٹس کہتے ہین اور انگریزی ہین ممپس
(بفتح میم اول و سکون میم ثانی و بای فارسی و
سین مہملہ ہردو موقوف) کہتے ہین اسکے معنی
بھی ورم غدہ ہای مولد آب دہن ہے مگر نہ عام
غدہ ہای مولد آب دہن کا ورم بلکہ خاص اوس
غدہ کے ورم کا نام ہے جو قریب گوش واقع
ہے اور یہہ مرض بھی متعدی ہے اور اکثر
ایک سے دوسرے کو ہو جاتا ہے اور یہی اسکے
عام ہو جانے کی وجہ ہے خصوصاً بچون ہین
زیادہ تر عام ہو جاتا ہے جیسا کہ سکول کے لڑکون
ہین دیکھا جاتا ہے کہ جب ایک اسمین مبتلا
ہوتا ہے تو رفتہ رفتہ بہت سے لڑکون ہین پہیل جاتا
ہے۔

اسباب اسکا سبب ایک خاص زہر ہے
مگر معلوم نہین ہوا کہ یہہ زہر نباتی ہے یا حیوانی
مگر جدری حصبہ وغیرہ کی طرح متعدی ہو عام
ہو جاتا ہے۔ یہہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ زہر
[illegible]

کہتے ہین بلکہ متاخرین حکمائے انگلستان کی
اصطلاح ہین زہر اوس شے کو کہتے ہین جو
انسان یا حیوان کے بدن ہین مرض و نقصان
پیدا کرے۔

علامات۔ پہلے یہہ ورم محل غدہ مذکور
ہین پیدا ہوتا ہے اور کبھی فقط ایک جانب پر
کبھی دونون جانب ہوتا ہے مگر ممپس کی صورت
ہین اکثر دونون جانب ہوتا ہے اس ورم کے
ساتھ تپ بھی اکثر پائی جاتی ہے اور تحریک
فکین اور حرکت مفصل فک اعلی سے جو قریب
گوش ہے اذیت زیادہ ہوتی ہے خصوصاً
کہانا کہانے اور پانی پینے کی حالت ہین۔
اس ورم کے بروز سے چوتھے دن کے بعد
مرض ہین انحطاط شروع ہوتا ہے۔ انجام
اس مرض کا اکثر نیک ہوتا ہے خوف ہلاکت
نہین ہوتا اور اس ورم ہین پیپ کمتر پیدا ہوتی
ہے مگر اس ورم کا خاصہ یہہ ہے کہ اسمین انحطاط
کے وقت انتقال پیدا ہوتا ہے۔ یعنی جہان پہلے
پیدا ہوتا ہے وہان کم ہو کر بدن ہین کسی دوسری
جگہ منتقل ہو جاتا

پہر بہی تہوڑے عرصہ کے بعد سیال ہو جاتا
ہے اور کبہی ابتدا مین ہی خصیہ یا پستان مین
مواد رہوتا ہے اور پہر متصاعد و منتقل ہو کر
غدہ مولد آب دہن مین چلا جاتا ہے

علاج اگر قلیل ہو تو لیپ وغیرہ کے لگانے
سے بیٹھ جاتا ہے اگر زیادہ ہو تو ادویہ مسہلہ
جو نمک اور کہار کے قسم سے ہین جیسے کہ میگنیشیا
سلفاس یا سلفیٹ آف سوڈا یا پائی ٹنگ
سلاین یا سڈلیز پوڈر وغیرہ بطور مسہل دین
اگر مسہل دوا کے ساتھ کوئی معرق دواہی
شامل کر لین تو جائز ہے مگر چونکہ دواے معرق
کا فعل مسہل کے ساتھ ضعیف ہو جاتا ہے
اسلیئے بہتر یہی ہے کہ معرق دوا مسہل کے بعد
دین۔ اسوقت بہتر تدبیر یہہ ہے کہ لائکر امونیا
ایسٹیٹس مکرر کر کے دو تین ڈرام ایک ایک
یا دو دو یا تین تین گھنٹہ کے بعد پلادین تاکہ
کہلکر پسینا آجاے اور تپ ٹوٹ جاے
مسہل کے بعد ادویات محللہ کا استعمال کرین
سب سے بہتر تو عنب الثعلب ہے اسکے پتے خوب
باریک پیسکر موٹی تہ کپڑے پر جماوین اور محل
ورم پر لگا کر پٹی سے باندہ دیوین اگر عنب الثعلب
سبز موجود ہو تو ملا دو ناسادہ پانی مین
حل کر کے مقام ورم پر طلا کرین اگر یہ بہی موجود
نہو تو فلالین کا ٹکڑا گرم پانی مین بہگو کر نچوڑ لیں
اور گرما گرم محل ورم پر رکہکر پٹی سے باندہ دین
یا خشک فلالین کے ٹکڑے کو آگ سے سینک کر
باندہ دین اگر ورم دور ہو جانے کے بعد محل
ورم پر صلابت باقی رہے تو اسکے ازالے کے
واسطے ایوڈین یا ایوڈائیس یا کالیشم ایوڈائیڈ یا
پلادین۔

امراض لسان

تشریح اللسان و لہات و حلق

زبان اغشیہ و لحم و شرائین و اوردہ و اعصاب سے
مرکب ہے اسکے اوپر [illegible] ملحمیہ ہے اور اسپر
غشاے اور چہوٹے چہوٹے ابہار ہین جنپر
اول اعصاب کے ریشے ہین جو [illegible]
آتے ہین اور یہہ غدے ابتداے زبان پر عظیم
ہوتے ہین اور آخر زبان پر کبیر نوک زبان پر
حس زیادہ ہوتی ہے اور نوک ہی پر حار بارد
اور شیرین و حامض کا احساس ہوتا ہے مگر [illegible]
تلخ لعاب [illegible] مین ہوتا کیونکہ [illegible]

تلخ کا ادراک کرتا ہے وہ زوج ہشتم سے آتا ہے
اور آخر زبان پر مفروش ہے اسی وجہ سے ذائقہ
تلخ کا ادراک آخر زبان پر ہوتا ہے۔ غشائے بلغمیہ
کے نیچے غشائے غانہ دار ہے اور اسکے نیچے عضلہ
ہے جسکا گوشت نرم اور ملایم ہے اسمین اعصاب
زوج نہم و زوج خامس و زوج ہشتم کے ریشے آتے
ہین اور اعصاب زوج نہم کے ریشے اس عضلہ مین
یمین و یسار دونون جانب سے آتے ہین اور انہی
کی وجہ سے زبان کی تمام حرکتین پیدا ہوتی
ہین اور یہی ریشے قوت حرکت زبان مین لاتے ہین
اور اعصاب زوج خامس و زوج ہشتم سے زبان
مین قوت حس دماغ سے آتی ہے لیکن اعصاب
زوج پنجم حار بارد اور صلب لین اور ذائقہ ترش
و شیرین کا احساس و ادراک کرتے ہین اور
عصب زوج ہشتم ذائقہ تلخ کا ادراک کرتا ہے۔
اور دو شریان عظیم دل سے خون لیکر حلق
کے دونون جانب یمین و یسار سے اوپر کو سر
کی طرف جاتی ہین ان دونون مین سے
ایک ایک شاخ نکلکر ہر ایک رخسار مین آتی
ہے شریان عظیم کی ان شاخون سے جو [illegible]
[illegible]

یمین و یسار سے زبان مین آتی ہے اور انہی
دونون شریانون سے زبان مین دو وریدین
پیدا ہوتی ہین جو باہر نکلکر ورید کبیر کے ساتھ
جو دماغ سے نکلکر دل کی طرف جاتی ہے متصل
ہوکر دل مین پہونچ جاتی ہے اور زبان استخوان
لامی کے ساتھ عضلہ کے ذریعہ سے مضبوط مربوط
ہے۔ اور لہات غشائے بلغمیہ اور بعض ریشہ دار
عضلہ سے مرکب ہے اور حلق کے غشائے بلغمیہ سے
متعلق ہے۔ اور حلق اوس فضا سے مراد ہے
جسمین قصبہ الریہ و مری معدہ ملے ہوئے جاتے ہین
اور یہ لہات سے شروع ہوکر انتہائے ترقوہ
تک جاتا ہے۔

شقوق اللسان

یعنی زبان کا پھٹ جانا اور ان شقوق کو
انگریزی مین [illegible] کہتے ہین اور السردہ زخم ہے
جس سے ریم یا آب جاری ہے اور اسکے کئی
سبب ہین اول [illegible] جس سے [illegible] و خون
کے سبب [illegible]
دندان [illegible]

باقی رہ جاتا ہے کہ جب زبان اوس سے چھو جاتی ہے تو زخمی ہو جاتی ہے اور اکثر یہہ حالت دندان طواحن پر جو زیادہ عریض ہوتے ہیں عارض ہوتی ہے کہ اونکے ٹوٹ جانے کے بعد بھی اونکا کسقدر حصہ باقی رہ جاتا ہے جس سے زبان کے کنارے پھٹ جاتے ہیں اور اس قسم کے ٹوٹے ہوئے حصہ پر زبان خواہ مخواہ پڑتی ہے ہر چند انسان اس فعل کے روکنے کی کوشش کرتا ہے مگر بے اختیاری کی وجہ سے روکنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔

سوم ترشی ہے جو معدہ میں پیدا ہوتی ہے زبان پھٹ جاتی ہے لیکن اسکا بھی زیادہ تر اثر زبان کے کناروں پر ہوا کرتا ہے چہارم سُرائی ایزز کے سبب سے زبان پھٹ جاتی ہے اور سرائی ایزز ایک مرض ہے جو جلد بدن پر ظاہر ہوتا ہے اسمیں پہلے سرخی نمودار ہوتی ہے پھر اوسپر فلس (چھلکے) پیدا ہو جاتے ہیں جب یہہ مرض زبان پر عارض ہوتا ہے تو زبان پھٹ جاتی ہے۔

علامات جو آتشک کے سبب سے ہو وہ متقدم مرض آتشک دلالت کرتا ہے اور جو دانتوں کے سبب سے ہو اوسپر بعض اجزا کے دندان کا ٹوٹ جانا اور بعض کا بحالت کجی و تیزی باقی رہ جانا شہادت دیتا ہے اور جو ترشی سے ہو اوسپر ترشی معدہ و خرابی ہضم و آروغ ترش و عدم موجودگی دیگر اسباب مرض گواہی دیتے ہیں اور سرائی ایزز میں زبان سخت اور قاصر ہو جاتی ہے اور مقام ماؤف سفید ہو جاتا ہے اور اس سفیدی کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں اور جب سفیدی کو دور کر دیں تو اوسکے نیچے سے خطوط سرخ نمودار ہوتے ہیں۔

علاج۔ اسکا عام علاج یہہ ہے کہ سلور کاسٹک جسمیں دس گرین کاسٹک اصل اور ایک اونس آب مقطر ہوشگافون پر لگاویں اگر شگاف گہرے ہوں تو خالص کاسٹک نقرہ لگاویں اور ٹنکچر مر کی ایک حصہ میں حل کرکے مضمضہ کریں اسکے بعد اگر آتشک اسکا سبب ہو تو آیوڈائیڈ پٹاسیم ۵ گرین تک ہمراہ سارسا پریلا یا نقوع انتمو چار یا گھنٹہ کے بعد پلاویں اور جو دانت کے سبب سے ہو تو اسمیں سوفدھی تیز

نکال دین یا اوسکے تیز اجزا کو جو زبان کو
اذیت دین باریک پتی سے صاف کر دیں
ترشی معدہ کی حالت مین پٹاس کاربناس
۱ سے ۵ اگرین تک پانی مین حل کرکے
غذا کھانے سے ایک دو گھنٹہ کے بعد
یکبارگی کھلا دین - اگر غذا دو دفعہ کھانے
کی عادت ہو تو اسی وزن مقدار مین
رات دن مین دو دفعہ کھلائین - یا دو یب
۵ گرین اور سوڈا کاربناس اگرین - یا
میگنیشیا کاربناس دو ریب باہم ملا کر
غذا سے دو گھنٹہ کے بعد کھلا دین - اگر
قبض شکم ہو تو پل ربائی کمپونڈ ۵ اگرین
چار چار گھنٹہ کے بعد دین تاکہ اجابت لینت
ہو - یا سفوف جلیپ کمپونڈ ۳ سے ۴
گرین تک چار چار گھنٹہ کے بعد دین تاکہ
اجابت ہو جاوے - اور سرائی ایزر مین
اسٹرکنیاسی ہاف گرین کا بیسوان حصہ
[illegible] گولی بنا کر یا ملائی مین گولی
بنا کر ایک گولی چار چار گھنٹہ کے بعد
[illegible] عرق سم الفار دس قطرہ آب [illegible]
[illegible] چار چار گھنٹہ کے بعد دین

اسکا استعمال بھی غذا کے [illegible] ہی کرنا چاہیے
اگر سم الفار کے ضرر کے آثار نمایاں ہوں تو
جستک یہہ آثار رفع ہو جاوین بار دیگر استعمال
نکرین اور ضرر کے آثار یہہ ہین کہ آنکھ [illegible]
سرخی ظاہر ہوتی ہے [illegible]
زکام مین ہوتا ہے [illegible] بول مین [illegible] سرخی ظاہر
ہوتی ہے گردہ اور مثانہ مین سوزش [illegible]
چونکہ اس مرض کے اکثر آتشک ہوا کرتی ہے اسلئے
اگر آتشک کا شبہہ ہو تو ترک استعمال سم الفار
تک آیوڈائڈ پٹاس [illegible] یا انتھو
مریض کو پلاتے ہین [illegible] ضرر سم الفار
کے زائل ہو جانے کے بعد [illegible] عرق سم الفار
کا استعمال اختیار کرین

جفاف اللسان

یہہ حالت فی الحقیقۃ کوئی مرض نہین بلکہ علامت
ہے اسکا ظہور اکثر حمیات مین بسبب جوش خون
کے ہوتا ہے کیونکہ اسوقت غشاء بلغمیہ اپنی
رطوبت نہین پیدا کرتا کیونکہ خون بسبب گرمی
کے حرارت [illegible] جلد جلد دورہ کرتا ہے [illegible]
[illegible] ہوتا [illegible] رطوبت [illegible] ہے [illegible]

ہو سکتے ہیں اور جب حرارت کی رفتار عروق میں
آہستہ ہو اور ان میں جوش ہو تو غشائی بلغمیہ
رطوبت پیدا کرتی ہے۔ بوقت شدت تپ
سے ہی زبان میں خشکی آجاتی ہے بخار کے
زمانہ میں خصوصاً اسکے وقت زیادہ ہوتی
ہے اسکی وجہ یہی ہے یعنی حرارت ہی ہے کبھی زبان
بڑہکر منہ سے باہر نکل آتی ہے اور خارجی ہوا
لگنے سے خشک ہو جاتی ہے۔ ہوا کے گرم و
خشک لگنے اور عروق اور پسینہ زیادہ آنے سے
اور گرمی شکم و اسہال سے بھی (خواہ یہہ اسہال
بذریعہ مسہل ہوں یا بطریق مرض جیسا کہ
ہیضہ میں پائے جاتے ہیں) زبان خشک
ہو جاتی ہے کیونکہ ان صورتوں میں خون سے
پانی الگ ہو جاتا ہے اکثر عورتیں اس ترکیب
میں زیادہ مبتلا پائی جاتی ہیں

علاج۔ خواہ کوئی سبب ہو اسکے ازالہ میں
کوشش کریں عام علاج یہہ ہے کہ جس طرح
ممکن ہو زبان کو تر رکھیں آب سرد ہندی
ہوا کو سے بچا رکھیں اور پانی سے بار بار
مضمضہ کریں

یہہ کبھی خلقی ہوتا ہے اور اسکا سبب
دماغ میں ہوتا ہے اور یہہ لاعلاج ہے
اور کبھی عام فالج اور کبھی خاص فالج اسکا سبب
ہوتا ہے اور اسکی صورت یہہ ہے کہ عصب خاص
جو دماغ سے زبان کو حرکت و نطق دینے
کے لئے نکلا ہے اسکا مبدا فاسد و بلاکام
ہو جاتا ہے جس سے یہہ عصب ضعیف و بیکار
ہو جاتا ہے اور اپنا کام پورا نہیں کر سکتا
کبھی غشای بلغمیہ جو زبان کے نیچے بیچ
زبان کے قریب مجتمع رہتا ہے اور جسکو
لگام زبان کہتے ہیں اپنی جگہ سے سبقت
کرکے زبان کی نوک کے نیچے تک آجاتا ہے
یہہ حالت اطفال نومولود میں مشاہدہ کی
جاتی ہے اس حالت میں بچہ پستان منہ
میں لیکر دودہ نہیں پی سکتا اس سے معلوم
ہو سکتا ہے کہ بچہ توتلا ہوگا۔ اور اس لگام
زبان کا بڑہاؤ کبھی اسقدر زیادہ ہوتا ہے
کہ بچہ پستان کے دبانے اور دودہ پینے سے
عاجز ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا کم ہوتا ہے
کہ جبتک بچہ بڑا نہوا اور دانت نہ نکالے
اور بولنے کے وقت زبان نہ نکالے معلوم

ہی نہیں ہو سکتا

علامات۔ عام فالج کی حالت مین فالج اسپر دلالت کرتا ہے اور جو سدا عصب خاص کے ملایم ہونے سے ہوا وسمین عقل وحواس سالم ہوتے ہین اور زبان ہی قوی ہوتی ہے لیکن تکلم بخوبی نہین ہو سکتا بخلاف فالج عام کہ اسمین زبان مین قوت نہین ہوتی۔ اور جو غشا سے بلغمیہ کی زیادتی سے ہوا وسمین خود اوسکی زیادتی شہادت دیتی ہے اس زیادتی کو ہمدی میں [illegible]

علاج فالج عام مین اوسکا علاج کرین فالج خاص مین تندرستی کا علاج کرین یعنی اچھی غذا دین اور کنین کے ساتھ آب آہن دین اور کھلی اور صاف ہوا مین رکھین۔ اور جو غشا سے بلغمیہ کے بڑہ جانے سے ہوا وسمین غشای مذکور کو کاٹ دین لیکن اسکے کاٹنے مین بڑی احتیاط درکار ہے کیونکہ جو شریان زبان مین آتی ہے وہ اسی کی جڑ مین ہے اوسکے کٹ جانے سے ہلاکت کا اندیشہ ہے قطع کرنے کی وقت [illegible] دیکھین کہ شریان کہان ہے غشای بلغمیہ کا جو حصہ شریان سے خالی ہو اوسکو مقراض سے کاٹین اور بلحاظ رکھین کہ مقراض کا سرا زبان کے نیچے کی طرف مایل رہے زبان کی طرف اوپر کو نجائے تاکہ شریان محفوظ رہے۔

دیسی جراحون کا تو ہم ذکر نہین کرتے کہ وہ تیشہ دوا کاٹنے مین کس وزار سے کام لیتے ہین البتہ یہہ کہہ سکتے ہین کہ ڈاکٹرون کے پاس اس کام کے لئے ایک خاص مقراض ہے جسکے دونون سرون پر ایک مدور زایدہ مثل دال بخود کی ہوتا ہے۔

بطور الکلام

کوئی بچہ جلد بولنے لگ جاتا ہے کوئی دیر مین یہان تک کہ کئی کئی سال تک بات بات نہین کر سکتا اگر سرعت یا بطور کلام کا اصل سبب زبان مین ہو تو جان لینا چاہیے کہ قوت یا ضعف دماغ ہے۔ ضعف کی حالت علاج تندرستی کافی ہے۔

ثقل اللسان

اس مرض کا سبب کبھی عام بدن کا فالج
ہونا ہے جسکے ساتھ ضعف زبان بھی مفلوج
ہوجاتی ہے کبھی تشنج عضلہ محرک لسان ہوتا
ہے کبھی ثقل سرسام کے بعد ہوتا ہی جبکہ
دماغ نرم ہوجاتا ہے اور اوس سے عصب
محرک ناقص ہوجاتا ہے کبھی غشاء بلغمیہ اکثر
ہوتا ہے جبکہ یہہ نوک زبان تک اگر ابتی
کوتاہی کے سبب سے تتلا رہتا ہے۔

علامات۔ اگر فالج کے سبب سے ہو فالج
اوسپر دلالت کرتا ہے اگر تشنج سے ہو تو زبان
ولب ورخسار سب متشنج رہتے ہین اور چہرے
کے عضلات مین بار بار حرکت ہوتی ہے
جیسے کہ اختلاج مین جسکے ساتھ تشنج شامل
ہو ہوا کرتی ہے۔ اور جو سرسام مین دماغ
کے ملایم ہوجانے سے ہوتا ہے اوسمین تقدم
سرسام و ثقل لسان کے علاوہ عقل بھی سالم
نہین رہتی بلکہ حیوان کی کیفیت ظاہر ہوتی
ہے اور مریض اپنے تئین بادشاہ یا صاحب
اقتدار و دولت خیال کرتا ہے اور اوسکے
بدن مین کمزوری کے آثار نمایان ہوتے
ہین اور چہرہ کے عضلات ضعیف ہوجاتے
ہین اور جو کوتاہی غشاء بلغمیہ سے ہو اوسمین
زبان کو جھک اور کوتاہ ہوتی ہے اور زبان
کی نوک اپنے نیچے کے گوشت کی ساتھ جو فک
اسفل مین ہے چسپان رہتی ہے اور فک اعلے
کی طرف بلند نہین ہوتی۔

علاج۔ فالج سامین فالج کا علاج کرین
اور تشنج مین تشنج کا۔ مگر تشنج مین ادویات
کے ساتھ علاج کرنے سے فایدہ نہین ہوتا
بلکہ عصب محرک لسان کے قطع کرنے
سے یہہ تشنج دفع ہوتا ہے کیونکہ یہہ اوس
عصب کا مرض ہے جو نخاع سے پیدا ہوکر
دماغ مین گیا ہے اور وہان سے اوترکر
پھر زبان مین آیا ہے۔ اس عصب کو فک
اسفل کے ہر دو زاویہ کے نیچے جو گلے کے دونو
نرم گوشت کے قریب ہین کارد سے قطع
کردین۔ اور جو ثقل دماغ کے ملایم ہوجانے
سے ہو لاعلاج ہے اسمین فقط تندرستی اور
کی تدبیر اور تقویت بدن کرین جو غشاء
بلغمیہ کے سبب سے ہو اوسمین بھی قطع کرنا
مفید ہے اور قطع کا طریقہ استرخائے یا تشنج
بیان مین بتایا گیا ہے

عظم اللسان

اسکو لاطینی زبان مین گلاس ائٹس یعنی
ورم زبان کہتے ہین کیونکہ گلاس یعنی
زبان ہے اور اسکی تین صورتین ہین
ایک یہہ کہ زبان کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے
اور یہہ مثل ورم بے حس کے ہوتی ہے کہ غذا
زیادہ پہونچنے سے اسکا گوشت بڑھ جاتا ہے
اسوقت اسکو یونانی زبان مین ہائپر
ٹروفی آف ٹنگ کہتے ہین یعنی زیادتی
مقدار زبان۔ کیونکہ ہائپر کے معنی زیادتی
ہے اور ٹروفی معنی مقدار اور ٹنگ معنی زبان
ہے۔ دوسرا ورم کے سبب جو زبان مین پڑجاتا
ہے اور اسکے ساتھ حمی بھی ہوتا ہے
تیسرے خراج اور دبل کی صورت مین ہوتا
ہے۔ اور یہہ ورم جیسا دوسرے اعضاے بدن
مین ہوتا ہے ویسا ہی زبان مین بھی
ہوجاتا ہے اور اسمین ریم پیدا ہوجاتی ہے
اسکو ابسیس آف ٹنگ یعنی دبل زبان
کہتے ہین

علامات [illegible]

کے ہوتا ہے وہ بھی اسقدر زیادہ ہوتا ہے
کہ زبان [illegible] آتی ہے اور [illegible]
[illegible] ہوتا ہے بلکہ
[illegible] کرنا [illegible]
زبان [illegible] قطع کیے [illegible]
کر [illegible]
پڑتا آگے والی جگہ چھوڑا [illegible]
گوشت [illegible]
تاگے کو ہلاتے رہین تاکہ تاگے کا زخم جلد
اچھا ہوجاوے۔ عظم زبان جو حمی کے ساتھ
ہوتا ہے وہ اکثر سیماب کھانے سے ہوتا
ہے اور اسمین لعاب بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے
اسمین بات کرنا اور کھانا پینا دشوار ہوتا ہے
بلکہ سانس بھی مشکل سے لیا جاتا ہے بغیر
پردباو ڈالنے کے مریض دم اندر کو نہین
کھینچ سکتا۔ اسکا علاج یہہ ہے کہ خط مستقیم
جو زبان کے وسط مین ہے اسکو چھوڑکر نشتر
سے باریک شگاف دین جو طول مین خط
مستقیم کے برابر ہون لیکن عمق مین کسیقدر
زیادہ ہون تاکہ [illegible] کی تہ تک
[illegible]

ہو جاوے - وہ ہین دہان مین زبان صحیح
ہو جاویگی - اور جو خراج یا دمل کے سبب سے
ہو اوسمین نشتر لگا کر پیپ نکالدین تاکہ
پیپ خارج ہو کر ورم دفع ہو جاوے

ضفدع اللسان

اسکو لاطینی زبان مین رَانُیولا کہتے ہین
اور اسکے معنی ہین چھوٹا مینڈک کیونکہ
ران کے معنی ہین مینڈک اور یولا کے معنی
ہین چھوٹا اور یہہ ایک صلابت ہے زیادہ
ہے جو زبان کے نیچے ظاہر ہوتی ہے - اور یہہ
کبھی دونون طرف ہوتی ہے اور کبھی ایک
طرف زبان کے نیچے - اور ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ غشاے بلغمیہ مین آب سلیط بھرا
ہوتا ہے اور یہہ پانی بہت غلیظ اور لزج
ہوتا ہے اور اسکا سبب یہہ ہے کہ دو غدہ زیر زبان
جو زنخدان کے اندر مولد رضاب ہین ہین
اور جنکی تشریح مرض پاروٹٹس مین بذیل
امراض دہان گذر چکی ہے اور جنسے پانی
دہان کے اندر پہونچتا ہے جب انکے
مجاری بند ہو جاتے ہین تو پانی جو ان
سے منہ مین آتا تھا انہیں مجاری ہی مین
جمع رہتا ہے اور وہ مجاری وسیع و عظیم
ہو جاتے ہین -

علاج - کارد کے ساتھ شگاف دیکر آب
غلیظ نکال دین - پھر زخم پر کاسٹک نقرہ
لگا دین تاکہ زخم کے دونون کنارے متورم
ہو کر باہم ملجاوین اور بسبب رطوبت لزجہ
کے جو اوسمین ہے باہم چسپان ہو کر مندمل
ہو جاوین اگر کاسٹک نہ لگا دین اور یہہ زخم
بند ہو تو چونکہ دہن زخم وسیع ہوگا تو غدد
کا پانی اسی سمت سے جاری رہیگا اور اپنے اصلی
دہانہ سے جاری ہوگا اور جب یہی معتاد
ہو جاویگی تو بعد صحت کے مرض پھر عود
کریگا اور جب کاسٹک سے زخم مندمل ہو جاویگا
تو عود نہ کریگا -

داغ سیاہ

اسکو ہندی مین لسن کہتے ہین اور لاطینی
زبان مین نیوس - اکثر یہہ داغ مان سے
اولاد مین آتے ہین اور عموماً کسی عضو کی
جلد پر ظاہر ہوتے ہین - جب منہ زبان کے

ظاہر ہوتے ہین اور عظیم و غلیظ ہوتے
ہین اور انسان جانتا ہے کہ میری زبان
مین مرض ہے اسلئے متاذی ہوتا ہے
اسکا سبب یہ ہے کہ عروق جلد زیادہ وسیع
ہوکر اپنا رنگ جلد کے نیچے سے ظاہر کرتی ہین
علاج-چند اطراف سے بذریعہ سوزن تاگا
ڈالکر اوسکی جڑ کو تنگ کردین تاکہ اونکو غذا
ملنی موقوف ہوجاے اس تدبیر سے
داغ خود بخود ساقط ہوجاینگے-

مسہ ہاے مشابہ بواسیر اللسان

ہیہ ایک قسم کے ابہار مشابہ مسے ہین
جو زبان کے متفرق و متعدد مقامات پہ ظاہر
ہوتے ہین اور انکی صورت مدور یا مثلث
وغیرہ مختلف شکل کی ہوتی ہے اور سبب
اسکا آتشک ہے ان ابہار و نمین جو
غشاے بلغمیہ پہ ہوتے ہین چھوٹے چھوٹے
سفید والے ہمرنگ ساگو دانہ پختہ دکھائی
دیتے ہین جس سے بیمار کو اذیت ہوتی ہے
علاج-تصفیہ خون کی تدبیر کرین مثلاً
آیوڈائیڈ پتاسیم ہمراہ سارساپریلا یا تعقیع

انکو ملیا وین اگر اس سے فایدہ نہو تو سیماب
دین لیکن مرکبات سیماب مین سے اسم حزن
کے لئے رسکپور بہتر ہے ا گرین کا پہلا
حصہ ہمراہ آیوڈائیڈ پتاسیم ۵ گرین سے ۲
گرین تک ...ہو کہلائین-

بواسیر اللسان

یہ ایک مسہ ہے جو کبھی نوک زبان پر اور کبھی
اطراف زبان پر اور کبھی اوسکے وسط پہ
ظاہر ہوتا ہے اور اسکا رنگ تانبے کی طرح
ہوتا ہے اسکو لاطینی زبان مین گمٹا کہتے
ہین-اس مسہ پر خطوط ہوتے ہین جنسے
اسکی شگافتگی ظاہر ہوتی ہے اور ہیہ مسہ
ویسا ہی ہوتا ہے جیسے عام بدن پر ہوا
کرتے ہین-اسکا سبب بھی آتشک اور خرابی
خون ہے جو آتشک سے ہوتی ہے-
علاج-سیماب کے ساتھ تصفیہ خون کرنا
چاہئیے-کاسٹک لگانے سے بھی ہیہ مسہ
بیٹھ جاتا ہے مگر پھر عود کر آتا ہے

سرطان اللسان

اسکو انگریزی مین کینسر کہتے ہین-

اور یہہ دو قسم ہے ایک یہہ کہ زبان کی
نوک یا اوسکے کنارہ پر غشاء بلغمیہ پر نمود
ہو اور اوسکو اپی تھیلی اوما کہتے ہین یعنی
رسولی جو جلد کے بالائی طبقہ پر پیدا ہو اور
اس قسم کی رسولی زبان مین زیادہ دیکھی
جاتی ہے بخلاف دوسری قسم کے جسکا
بیان آگے آویگا۔ یہہ (پہلی قسم) ایک
سختی ہے جو زبان مین ظاہر ہوتی ہے اور
رفتہ رفتہ بڑہ جاتی ہے پہر اسکے اندر
غشاء بلغمیہ کے پہٹ جانے کے سبب
زخم پڑجاتا ہے جو صورت مین زخم آتشک
کے ہمشکل ہوتا ہے مگر علاج کرنے سے دونون
مین فرق معلوم ہوجاتا ہے اسلئے کہ اگر
آتشک سے سبب زخم ہوگا وہ علاج آتشک سے
اچہا ہوجائیگا اور مرض سرطان بغیر لوہا
جاٹنے کے دفع نہین ہوگا اس بیان سے
معلوم ہوگیا کہ اسکا علاج قطع کردینا ہی ہے
دوسری قسم وہی جو زبان کے گوشت کے
اندر ہوتی ہے اور یہہ اصل سرطان ہے
جسکو ہندی مین کنکریل کہتے ہین اسمین
ابتدا مین گوشت کے اندر سختی پیدا ہوتی ہے

اور بہت جلد بڑہکر پہیل جاتی اور اوپر
آتی ہے آخر اوسمین زخم ہوجاتا ہے جسمین
بہت بدبو ہوتی ہے اسیو جہسے [illegible]
بُخر مین سے یہہ بہی ایک سبب ہے اس
رسولی کی وجہ سے غدود مین بوغاک [illegible]
مین ہین متورم ہوجاتی ہین اور کہانا پینا
دشوار ہوجاتا ہے۔ اسکا علاج بہی قطع
ہے مگر لازم ہے کہ غدد وغیرہ مثل کے ورم
ہونے سے پہلے قطع کی جاے [illegible]
ورم کی نوبت آجائیگی تو قابل علاج نہ ہوگی
اور قطع کرنا بہی مفید نہوگا۔

امراض حلق

خناق

عربی مین خناق کے لغوی معنی ہین گلا
گہونٹنا یا گہٹنا۔ اور اصطلاح اطبا مین انقطاع
تنفس وازدراد ہے یا انکا تعسر اسکا
اصل سبب ورم اعضاے حلق ہے اور
اس ورم کے کئی اسباب ہین اول
ہوا سے سردی لگنے یا لباس رطوبت پہنچنے سے

لوزتین متورم ہو جاتے ہیں لاطینی
زبان میں اس ورم کو انسل ایٹس کہتے
ہیں اور بعض ورم اسقدر بڑھ جاتا ہے کہ
دونوں لوزتین باہم مل کر ملاقی ہو جاتے
ہیں جس کی وجہ سے ہوا کی آمد و رفت اور
تنفس و ازدراد ممتنع یا متعسر ہو جاتا ہے
دوم مرض جسمیں بسبب فساد خون کے
سب حلق کے تمام زوائد یعنی لہات
تالو وغیرہ لوزتین برابر متورم ہو جاتے
ہیں اور کسی کو دوسرے پر سبقت نہیں
رہتی اور اس ورم کو فیرنج ایٹس کہتے ہیں
سوم تپ سرخ یعنی اسکارلیٹنا کی وجہ
سے ان اعضا میں ورم ہو جاتا ہے
چہارم ڈپتھیریا کی وجہ سے ہوتا ہے
اور ڈپتھیریا انگریزی میں اوس ورم
حلق کو کہتے ہیں جسمیں غشائے لعابیہ حلق
پر متورم ہو کے غشائے جدید سفید رنگ
پیدا ہو کر ادھر سے غذا کی طرف جو مری ہے
اور ادھر سے تنفس کی طرف جو حنجرہ اور
قصبۃ الریہ ہے اور اوس مجری کی طرف جو
دہن سے گوش میں گیا ہے چلا جاتا ہے

اور یہہ جدید غشا ان سب مجاری کو بند
کر دیتا ہے۔

پنجم غشا جو فقرات عنق و ظہر کے نیچے ہے
اوسکے اندرونی پرت میں ورم ہو جاتا ہے
اور اوسمیں ریم پیدا ہو جاتی ہے اور پھر یہ
اپنی جگہ سے اوتر کر لہات کے پیچھے جمع
ہو جاتی ہے جس سے بادی النظر میں ایسا خیال کرتا
ہے کہ گویا فقرات عنق میں سے کوئی
فقرہ اپنی جگہ سے ٹل گیا ہے اور پھیلاؤ
آنکر ٹھیر گیا ہے اور اسی وجہ سے ازدراد و
تنفس میں دشواری ہے۔ اسکو انگریزی
میں فارنجیل ایبسس یعنی دمل مری کہتے ہیں
کتب طبیہ عربیہ کا بیان ہے کہ یہہ قسم
خناق کی اوسوقت ظاہر ہوتی ہے جبکہ
فقرات عنق میں سے کوئی فقرہ اوتر کر
فی الواقع لہات کے نیچے آ گیا ہے مگر یہہ
تشخیص کی غلطی ہے ورنہ ممکن نہیں کہ
فقرہ اوسے منتقل کرکے اپنے سامنے لے آیا
اور حیات باقی رہے کیونکہ ظاہر ہے کہ فقرہ ہائے
عنق و ظہر میں سے ہر ایک فقرہ کا اندرونی حصہ
نخاع سے پر ہے اور بغیر نخاع کے ٹوٹنے کے

فقرہ اولی کا تنزل ممکن نہین اور نخاع کے منقطع ہو جانے پر زندگی محال ہے۔ اور یہہ غلطی متقدمین و متاخرین دونون کو پیش آئی ہے چنانچہ فاضل سمرقندی نے زوال فقرہ اولی کو خناق کلبی کا سبب قرار دیا ہے اور اسی سبب کے علامات و معالجات بیان کئے ہین۔ حالانکہ شیخ قانون مین انخلاع فقرات کے بیان کی ذیل مین صاف لکھتے ہین کہ الفقار اذا انخلع التام قتل لا محالۃ والغیر التام ایضاً اذا زال زوالا کثیرا و ان کان دون التام فھو مھلک لانہ لا محالۃ یضغط النخاع ضغطا قویا ان سامح ولم یھتک فان کانت الفقرۃ الاولی من العنق وما یلیھا عدم الحیوان النفس ومات فی الحال لان عصب النفس ینضغط فلا یفعل فعلہ اسکا مطلب یہہ ہے کہ جب کوئی فقرہ پورا پورا اپنی جگہ سے اوکھڑ جاتا ہے تو لا محالہ ہلاک وقوع مین آتا ہے اور جب تھوڑا سا ٹل جاے اور زوال تام کی حد کو نہ پہونچے تو بھی مہلک ہے کیونکہ اس صورت مین نخاع پر بڑا بہاری دباؤ پہونچتا ہے گو پورا پورا انخلاع نہو۔ اگر عنق کا پہلا فقرہ اور اوسکے ساتھہ والا اوتر جاتے تو اوسی وقت موت وقوع مین آتی ہے کیونکہ عصب تنفس دباؤ پہونچنے کے سبب اپنا فعل پورا نہین کرسکتا۔

اس بیان سے صاف ظاہر ہے کہ فاضل سمرقندی وغیرہ کو سخت غلطی پیش آئی ہے کہ وہ زوال فقرہ اولے کو سبب خناق قرار دیتے ہین صحیح وہی ہے جو ہمنے بیان کیا۔ کہاس قسم کے خناق کا سبب ڈل مری کی ریم ہے جو لہات کے نیچے جمع ہو جاتی ہے۔

کبھی ورم رخسار و گرد گوش سے جسکو ہندی مین کنٹھ ل اور انگریزی مین ممس اور کریک یا تمیں پارو ٹیٹس کہتے ہین خناق ہو جاتا ہے اور یہہ اکثر اطفال کو عارض ہوتا ہے جب یہہ ورم بہت زیادہ ہو جاتا ہے تو ازدراد دشوار ہو جاتا بالجملہ اعضاے حلق کے ورم کے لیے جو سبب

خناق ہین زیادتی وکمی کے لحاظ
سے کئی درجے ہین - جبتک ورم بہت زیادہ
ہو تنفس ہین تعسر وامتناع نہین ہوتا
لیکن تہوڑے سے ورم ہین بہی ازدراد
ہین دشواری ہوجاتی ہے کیونکہ بیہ
سب اعضا ازدراد غذا ہین معین و
شریک ہوتے ہین اور تنفس ہین انکی
اعانت کی حاجت نہین پڑتی - دوسرے
بیہ کہ جو غذا کہائی جاتی ہے اوسکی غلظت
کی وجہ سے اعضاے متورمہ ہین قدرے
خراش وانغماز ہوتا ہے جس سے بیہ
اعضا متاذی ہوجاتے ہین بخلاف
ہوا کے کہ بحالت تنفس اوسکی شدید ہین
خراش پیدا نہین ہوتا - کسی بارد یا [illegible]
شے کے کہانے اور نگلنے ہین بہی اذیت
ہوتی ہے کیونکہ بارد شے کے کہانے کر
ان اعضا ہین اجتماع وانقباض ہوجاتا
ہے - برخلاف حار کے کہ اوسکے استعمال
سے استرخا پیدا ہوتا ہے - مگر جب لوزتین
متورم ہوکر باہم مل جاتے ہین اور آمد ورفت
[illegible] تو تنفس

بہی دشواری آجاتی ہے

علامات - جب بیہ ورم زیادہ ہوجاتا
ہے اور حمی بہی عارض ہوجاتا ہے تو درد ہمیشہ
رہتا ہے مگر ازدراد کے وقت درد زیادہ
ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی
سوئی چبہوتا ہے اور زیادتی ورم کے وقت
گلے کے اندر اور باہر بہی درد محسوس ہوتا ہے
اگر ورم زیادہ ہو تو فقط اندرونی حلق ہین
درد محسوس ہوتا ہے اور جب بیہ ورم بہت
ہی بڑہ جاتا ہے تو زبان منہ سے باہر نکل
آتی ہے اور مرض دلاغ لسان عارض
ہوجاتا ہے اور منہ سے پانی خارج ہوتا
اور جاری رہتا ہے اور بیمار ہوا کو اندر
کہینچنے کی غرض سے منہ کہلا رکہتا ہے
اس حالت کا نام **خناق کلبی** ہے
اور بیہ مہلک ہے -

علاج عام بیہ ہے کہ اس مرض ہین
ہرگز ہرگز فصد نہ لین کہ اس سے خون
کمتر ہوکر موجب زیادتی ورم ہوگا
صرف فصد ہی خون خارج کرنے کے واسطے
[illegible] لگا دین اور شدید ہین

گرم پانی کی بھاپ پہونچائین اور مریض کو
ہدایت کرین کہ وہ بھاپ کو اندر کی طرف
کھینچے اس سے بہت فایدہ حاصل ہوگا
اور ایک مٹھی بھر رائی کو بیس سیر پانی مین
جوش دیکر خوب ہلائین اور صاف کرکے اس
پانی کو کسی بڑے برتن مین ڈالکر مریض کے
پانون زانو تک اوسمین رکھین اور خوب
مالش کرین یہانتک کہ اس مقام کا رنگ
سرخ ہوجاوے اور خون اس طرف زیادہ تر
رجوع کرے اس پانی کی حرارت اوسیقدر
ہونی چاہیے کہ مریض اوسکی برداشت کرسکے
اسمرض کے ابتدا مین ۲۰ گرین اپیکاکوانا
نیم گرم پانی مین حل کرکے پلانا اور قے لانا
مفید ہے کیونکہ قے سے قلب ضعیف ہوجاتا
ہے اور دوران خون سست ہوجاتا ہے اور
قے کرنے سے کبھی یہی رفع ہوجاتا ہے اور جوش
خون کم ہوجاتا ہے دونون صورتون مین
خون حلق کی طرف کمتر جاتا ہے اور بیماری
زایل ہوجاتی ہے۔ اگر ان تدابیر سے ازالہ
مرض نہو تو میگنیشیا سلفاس ایک ڈرام
نصف اونس پانی ہمراہ لین چار گرین

سے۔ اگر گرین تک چار چار گھنٹہ کے بعد دین
تاکہ اسہال ہوجائین اور یہہ اس حالت مین
بہترین مسہلات ہی۔ اگر بعد مسہل کے خواہ
وہ اسی دوا سے دیا گیا ہو یا کسی دوسری
دوا سے میگنیشیا سلفاس ایک ڈرام
ایک دو گرین ملاکر دین تو بہت مفید ہے
اس سے جوش خون رفع ہوجائیگا۔ اگر
اس تدبیر سے بھی ورم رفع نہو تو غشای ملغم
لوزتین کو نشتر سے شگاف دیکر قدرے
خون نکال دین اور آب گرم سے غرغرہ
کرائین۔ اسکے بعد ۲ گرین اصل کاسٹک
نقرہ ایک اونس آب مقطر مین حل کرکے
موئین قلم سے زخم پر لگائین۔ پھر صاف
سہاگہ ایک ڈرام عسل مصفے مین حل کرکے
چٹائین آش جو پلائین یا شیرگاو یا شیر جو
دو حصہ ایک حصہ آب شیرین ملاکر پلائین
اگر کسی صورت سے غذا حلق سے اوتر نسکے
تو اراروٹ شوربا لحم مین حل کرکے
بذریعہ احتقان شکم مین پہونچائین۔
اگر معلوم ہوجائے کہ ورم پیدا ہوگئی ہے
تو اس حالت مین اگر خود بخود پھٹ جانے

تو بہتر ورنہ نشتر سے شگاف دیکر ریم خارج
کردین اسکے بعد زخم کا علاج کرین۔
اگر سبب خناق ڈپ تھیریا ہو اور غشاء
سفید ظاہر ہو جاوے تو آب آہن گلے کے
اندر طلا کرین اور کُنین آب آہن مین حل
کرکے کھلائین۔
واضح ہو کہ کبھی لوزتین بغیر ورم کے بڑھ
جاتے ہین اگر یہہ زیادتی اس مرتبہ کو
پہونچ جاوے کہ دونون باہم ملجائین یا
ملنے کے قریب ہوجائین تو ازدراد غذا
وتنفس مین دشواری آجاتی ہے۔ اسکی
علامت یہہ ہے کہ اسمین درد بخار نہین ہوتا
لیکن آواز بھاری ہوجاتی ہے اور جب زیادتی
اور بھی بڑھ جاتی ہے تو مانع ازدراد و تنفس
ہوتی ہے اور جب منہ کھولکر حلق کو دیکھین
تو معلوم ہوتا ہے کہ لوزتین بڑھکر وسط حلق
مین آگئے ہین۔ اس حالت مین اگر ورم حلق
کا خفیف سبب بھی ہو مثلاً تھوڑی سی سرد
ہوا بھی لگ جاوے تو عضلے حلق خصوصاً
لوزتین مین ورم پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ تحت
لوزتین مین پہلے ہی سے مادہ کثیر جمع ہوتا ہے

اور وہ خود بھی ضعیف ہوتے ہین نیز یہہ
مرض اکثر سن طفولیت مین عارض ہوتا ہے
اور بعد بلوغ کے خود بخود زایل ہوجاتا ہے
اور اکثر وہ لوگ بھی اس مرض مین مبتلا ہوتے
ہین جو مرض خنازیر مین مبتلا ہون یا انکو
بذریعہ نسل و وراثت اس مرض خبیث کی
استعداد ہو۔
اسکا علاج خاص یہہ ہے کہ اصل کاسٹک
نقرہ ۲۰ گرین آب مقطر مین حل کرکے موئین
قلم سے لوزتین پر طلا کرین۔ شب یمانی پانی
مین حل کرکے یا آب آہن طلا کرنا بھی مفید ہے
روغن جگر ماہی۔ یا کنین و آب آہن پلانا بہت
نافع ہے اگر اس تدبیر سے مرض دفع ہو
تو آلہ ٹانسل گلوٹین سے لوزتین کو قطع کردین
اور ٹانسل گلوٹین ایک آلہ ہے جو خاص
لوزتین کے قطع کرنے مین استعمال
کیا جاتا ہے۔
یہہ بھی واضح رہے کہ ورم عضلے حلق
کبھی آتشک سے بھی ہوجاتا ہے۔ اسکی
تفصیل یہہ ہے کہ آتشک دو قسم کی ہے
ایک وہ ہے جسمین پہلے زخم ذکر یا فرج پر

پڑ جاتے ہیں اوس سے غدہ جو اس میں ہے
متورم ہو جاتا ہے اور اوس سے خراج پیدا
ہوتا ہے اور ریم پیدا ہو کر منفجر ہو جاتا ہے
اس انفجار کے ذریعہ سے فساد آتشک دفع
ہو جاتا ہے - دوسری قسم یہ ہے کہ ذکر پر
زخم پڑتا ہے اور اوس سے خون بدن میں
فساد پیدا ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ اعضائے
حلق میں ورم حادث ہو جاتا ہے اور یہ حالت
عموم فساد خون کے چھ ہفتہ بعد عارض
ہوتی ہے اس حالت میں تو تین لہات
غلصمہ اور غشائے بلعمیہ دہن جیسے سب
متورم اور زخمی ہو جاتے ہیں جب ورم
زیادہ ہو جاتا ہے تو ازدراد دشوار ہو جاتا
ہے اور جب ورم حنجرہ و قصبہ تک پہونچ
جاتا ہے تو تنفس بھی دشوار ہو جاتا ہے

علامات

علامات آتشک خود اوسکے
وجود پر دلالت کرتی ہین اور دریافت
کرنے سے بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ آتشک
موجود ہے یا ہو چکی ہے

علاج - اسکا علاج آتشک کا علاج ہے

اگر ورم و بثور گلے مین موجود ہوں تو
احمل کاسٹک نقرہ ۲۰ گرین آب مقطر مین
حل کرکے سوئین قلم سے گلے اور حلق مین
بثور و ورم پر طلا کرین اگر زخم خفیف ہو تو
اوس پر بھی یہی طلا کافی ہے - اگر زخم عمیق
ہو تو احمل کاسٹک نقرہ کا قلم چابکدستی
سے لگا کر جلا دین - بہتر یہ ہے کہ باوجود
طلا کے کاسٹک محلول آب پرمیگنیشیا
پٹاس سے غرارہ کرین - اگرین تک ایک
اونس آب سادہ مین حل کرکے مکرر غرغرہ
کرائین -

تدبیر سہولت ازدراد

چونکہ اس مرض مین خواب سے بیدار ہونے
کے بعد ازدراد مین سخت تکلیف ہوتی ہے
اسلیئے لازم ہے کہ خواب سے پہلے ایک چمچہ یا
چمچہ روغن شیرین کا خواہ روغن کنجد ہو یا
روغن بادام وغیرہ سونہ مین ڈالکر ادہر ادہر
پھیرین تاکہ رطوبات دہن اوسمین ملجائین
اور تمام بثور و جروح پر پہونچ جاوے - پہر
آہستہ آہستہ نگل لین اور سو جائین اس سے
یہ فایدہ ہوگا کہ سونے کے وقت اندرونی

ویسے ہی ہوا سے زخم خشک نہیں ہونے
پاتے بلکہ نرم اور تر رہتے ہیں اور ازدراد
میں دشواری نہیں رہتی۔ یہہ خیال رہے
کہ اگر اس عمل میں روغن تلخ سرسوں وغیرہ
کا استعمال کیا جائیگا تو اوس سے خراش
پیدا ہوگا۔

استرخای لہات

لہات ایک جوہر لحمی ہے اور اعلائے حنجرہ
کے ساتھ متعلق ہے۔ اسکا اصل فایدہ
یہہ ہے کہ ازدراد کے وقت غذا کو ناک
کی طرف نہیں جانے دیتا جیسا کہ غلصمہ
کا فایدہ یہہ ہے کہ وہ غذا کو ازدراد کے
وقت قصبہ کی جانب نہیں جانے دیتا۔
غرض غذا کے واسطے دہن میں تین مجری
ہیں ایک ناک کی طرف۔ دوسرا قصبہ یہ
کی جانب تیسرا معدہ کی طرف۔ جب
انمیں سے دویوں بند ہو گئے تو لامحالہ
غذا اسی کی طرف جو تیسرا مجرے ہے
جاویگی۔ کتب طبیہ عربیہ میں جو لکھا ہے
کہ لہات اسلئے ہے کہ اوسکے ذریعہ سے
ہوا بتدریج ریہ میں ہوپنچے یکبارگی نہ پہنچ
جاوے بالکل غلط ہے کیونکہ اصل فعل تنفس
ناک سے صادر ہوتا ہے جیسا کہ کہانے کا
فعل منہ سے ہوتا ہے اور لہات کو منہ کے
فعل میں کچھہ دخل ہی نہیں اگر لہات اس
کام کے لئے ہوتا تو لازم تہا کہ دو بالائی منہ
ہوتا یا ایک بینی میں ہوتا اور دوسرا بالائی
حنک و حنجرہ۔

بالجملہ استرخائے لہات کی تین سبب ہیں
اول ورم حلق کی صحت کے بعد ہوتا ہے
کیونکہ اسوقت غشائے بلغمیہ و دیگر اعضائے
حلق ضعیف ہو جاتے ہیں۔ دوم بعد
زوال زکام و نزلہ حادث ہوتا ہے اسکا سبب
بہی وہی ہے جو پہلی قسم میں بیان ہوا یعنی
ضعف اعضائے حلق کیونکہ زکام و نزلہ
میں بہی غشائی بلغمیہ کا خفیف ورم ہوا کرتا ہے
سوم عام کمزوری بدن سے ہو جاتا ہے

علاج

عام علاج یہہ ہے کہ ایسی چیزیں استعمال
میں لاویں جنسے لہات تنگ و منقبض ہو جاوے
مثلاً آب آہن یا شب یمانی محلول آب

کیفیت صاحب کمشنر حفظان صحت پنجاب

میونسپل قصبات کی پیدائش و اموات

۱۴ اگست ۱۸۹۵ء - ۱۴ بڑے میونسپل قصبات مین ۸۲۶ پیدائیش (۴۳۳ لڑکے ۳۹۳ لڑکیان) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۳۶ ہے - ۷۴۸ اموات (۳۹۷ مرد ۳۵۱ عورتین) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے

۲ نومبر ۹۵ء ۱۴ بڑے میونسپل قصبات مین ۱۴۲۹ پیدائیش (۷۳۹ لڑکے ۶۹۰ لڑکیان) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۵۵ ہے - ۱۰۱۵ اموات (۵۱۴ مرد ۵۰۱ عورتین) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۳۹ ہے

۱۶ نومبر ۹۵ء ۱۴ بڑے میونسپل قصبات مین ۱۳۰۹ پیدائیش (۶۷۹ لڑکے ۶۳۰ لڑکیان) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۵۱ ہے - ۱۱۰۷ اموات (۵۸۳ مرد ۵۲۴ عورتین) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۴۳ ہے

۳ دسمبر ۹۵ء ۱۴ بڑے میونسپل قصبات مین ۱۴۰۱ پیدائیش (۸۰۶ لڑکے [illegible] لڑکیان) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط فی ہزار ۵۶ ہے - اموات ۱۰۸۳ (۵۷۹ مرد ۵۰۴ عورتین) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط فی ہزار ۴۴ ہے -

صدق ہمت و صفائی معاملت

اے حضرات ناظرین والاتمکین! خدا کی عنایت اور آپکی توجہ و قدردانی سے **رسالہ تکمیل الحکمۃ** کی سولہوین جلد اختتام کو پہونچی اس سولہ سال کے عرصہ مین زمانے نے کئی رنگ بدلے اور سیکڑون بلکہ ہزارون حادثے پیش آئے مگر یہہ آپکا وفادار خدمتگار ہر حالت مین آپکی خدمت مین حاضر ہوتا رہا اور سچا آدمی خدمات مین جو حفاظت جسمانی و صحت روحانی کے متعلق تہین بلاناغہ ادا ہر وقت کمربستہ رہا اس عرصہ مین اسکو بہت کچہہ گرہ سے صرف کرنا اور مصائب سفر دور و دراز بہی برداشت کرنا پڑا - اسمین تو کچہہ شک ہی نہین کہ جو کچہہ اوسکے طاقت و امکان نہین تہا اسے صدق دل و صفائی ہمت سے پورا کیا - اب یہہ معلوم نہین کہ اسکی خدمات

آپکے نزدیک بھی قابل رسید و لایق داد ٹھیرین یا نہین الغرض اتنا تو ہم بھی کہہ سکتے ہین کہ گو تر صحیح
اہل الرائے اسکی قدردانی و پسندیدگی مین رطب اللسان ہین گورمنٹ بھی اسکی بیشمار خوبیون
کے لحاظ سے اسکی سرپرستی اور اسکی اشاعت مین خاطرخواہ امداد دیتی ہے بہرحال ہمہ اپنے ناظرین
والا تمکین کا شکریہ ادا کرنا واجبات سے ہے خصوصًا ان مشتریان مشتری خصال کا جو ادا کا ریا۔
کی وجہ سے اسکی قیمت پیشگی ادا فرما کر ممنون و مستفید ہوا کرتے ہین وہ صاحب ہی خاص شکریہ کے مستحق ہین
جو خوش معاملگی سے زر چندہ الادا کے عطا کرنے مین تقاضے کے منتظر نہین ہوتے۔ ہم کو نہین چاہیئے کہ ان صاحبان
کا شکوہ زبان پر لاوین جو ادائے قیمت مین تساہل کرتے ہین اور باوجود متواتر تقاضاؤن کے خطوط کا
جوابدہی کے بھی روادار نہین ہوتے مگر انہین خود غور فرمانا چاہیئے کہ ایکدن حساب کا بھی رہتا ہے جہان
کوڑی کوڑی کا مطالبہ ہوگا وہان کیا جواب دینگے۔ وہ لوگ بڑے ہی سعادتمند اور خوش نصیب ہین جو
حقوق اللہ حقوق العباد کی پاسداری کو عمدہ نتیجہ خیال کرتے ہین اس موقع پر ہمین ایک مثال یاد آئی جو اہل
معاملہ کے غور کے لیے پیش کی جاتی ہے **بابو چھنڈو رام** صاحب اسسٹنٹ سرجن بٹھنڈا علاقہ فیروزپور کا نام
۱۸۸۱ء سے درج رجسٹر خریداران رسالہ تکمیل الحکمۃ ہوا اور ۱۸۹۶ء تک اونکے نام رسالہ جاری رہا اس عرصہ مین تقاضائے
قیمت بیشمار خطوط اونکی خدمت مین لکھے گئے اور سختی و لجاجت سے بھی کام لیا گیا مگر وہان کچھ اثر نہوا ایک کا بھی جواب
نہ ملا ناچار مایوس ہوکر رسالہ بند کرنا پڑا اور خیال کر لیا گیا کہ یہ رقم بٹے کی کھاتہ مین گئی چندروز ہوئے ناگاہ
جناب ممدوح مطب مین تشریف لائے اور نہایت معذرت کے ساتھ یہ رقم مذکور پیش کی اور کمی بیشی کے واسطے معافی
کی التجا کی نیازمند کو نہایت حیرت انگیز ہوئی کہ یہ کیا معاملہ ہے آخر دریافت کیا کہ وہ کیا حالت تھی
اور یہ کیا صورت ہے جواب دیا کہ اشغال دنیوی نے ایسا منہمک کر رکھا تھا کہ سیاہی و قساوت نے گھیر لیا تھا الحمد للہ
کہ اب اس بلا سے نجات ملی ایسی فکر مین ہون کہ حقوق العباد جو میرے ذمہ ہین ادا کرون نیاز روزے چند انجام کار
با خداوند تبارک و مجازی کرتا ہون جسکا حق یاد آتا ہے ادا کرکے معافی کا خواستگار ہوتا ہون یہ خیال اونہون نے ایسے
الفاظ مین بیان کیا جو درد دل سے بھرے ہوئے تھے نیازمند نے دریافت کیا کہ اس عمدہ حالت کی طرف انتقال
طبیعت کیونکر ہوا فرمایا یہ جناب اگنی ہوتری صاحب کی صحبت کیمیا خاصیت کا فیض ہے ناظرین کو شاید معلوم ہوگا
کہ **پریم بابوجی** پنڈت ستیانند اگنی ہوتری بڑے باکمال شخص ہین بہت مدت تک سرکاری تعلقات
مین مشغول رہے آخر دنیوی دولت پر لات ماری اور تعلقات چھوڑکر **پریم جیون**

الحکمت

لاہور

ماہ اگست ۱۸۹۶ء
نمبر ۸ جلد ۱۷

Volume 17 August 1886. No 8

مقاصد الحکمت

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض یہ ہیں (۱) حفظ ما تقدم طبابت کیمیا افعال الاعضا تشریح وغیرہ (۲) عوام الناس کو صحت کی تدابیر جو کرنا صحت میں خلل ہونے پر ہے وغیرہ (۳) محکمہ حفظ صحت پنجاب کی تحقیقات در بارہ حفظ صحت متعلق وغیرہ (۴) دیسی و انگریزی طریق علاج (۵) حکمی میگزینوں کے ترجمے فن حکمت سے انتخاب (۶) قدیم و جدید طب پر مباحث

شرح قیمت رسالہ الحکمت

ماہوار	ششماہی	سالانہ
بلا محصول	۔	۔
مع محصول	۔	۔

رسالہ واحد

سیالکوٹ ... اکیڈمی

مطبوعہ ... پریس ... لاہور

This paper is offered as a means of spreading far and wide (1) The principal of the Science of Hygiene (2) Such measures as are best calculated to preserve health and guard against the condition wich lower the standard of Public health (3) The results of researches of the Sany. Off. Panjab in respect to the Sanitary Condition of Province (4) The English & Native mode of the treatment of disease & the preservation of health. (5) Translations from the best English Science Magazines of the new discovery made in the field of medical science (6) Discussion on the system of medicine held out by the ancient or that followed by the modern Physician

In Station Subscription rate

6 weeks	Rs	4-13-	4-3-6
Chief & Govt. offices	3-0-0	4-8-	0-4-6
	4-14-0	7-5-0	0-6-6
			0-6-6

[illegible]

[illegible] ستور قایم رہیگا تمام خط و کتابت زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان [illegible]

[illegible]

[illegible] خاص [illegible] زیادہ اشاعت [illegible] رعایت ہوگی

معمول احمدیہ [illegible]

[illegible]

[illegible] المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اسرار التصوف

[illegible]

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

علامات

ورم فم معدہ میں جو علامات لکھی گئی
ہیں وہ سب یہاں موجود ہوتی ہیں
انکے علاوہ اس مرض میں معدہ کی کسی
تہوڑی سی جگہ میں دبانے سے درد محسوس
ہوتا ہے جس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے
کہ زخم چھوٹا ہے یا بڑا اور تیز قفا ظہر
کے ایک پہلو میں درد محسوس ہوتا ہے
اور زخم معدہ کی صورت میں کہانا کہانے
کے بعد قے زیادہ آتی ہے خصوصاً
جبکہ کوئی حاد حریف شے جسمیں نمک
اور سرخ یا سیاہ مرچ زیادہ ہو کہائی جاوے
اور جو کچھہ قے میں خارج ہوتا ہے جسم سیاہ
کے ساتھہ مخلوط ہوتا ہے اور کہانا خارج
ہو جانے کے بعد فقط جسم سیاہ خارج
ہوتا ہے جو کافی کے تلچھٹ کے مشابہ
ہوتا ہے۔ اور یہہ جسم سیاہ فی الحقیقت
خون ہوتا ہے جو معدہ میں ہضم ہوتا
ہے اور معدہ کی ترشی وگوگرد کے ساتھہ
ملکر سیاہ ہو جاتا ہے۔ تابعین یونانی
تو اسکو سودا قرار دیتے ہیں مگر انکا یہہ
قرار داد غلط ہے کیونکہ کیمیائی عمل سے
ثابت ہو چکا ہے کہ یہہ خون ہے۔ اور

جب زخم عمیق ہو کر ورید یا شریان تک
پہونچ جاتا ہے اور اوس سے رگ شگافتہ
ہو جاتی ہے تو اسوقت خون زیادہ آتا ہے
اور اوسمین سیاہی کم ہوتی ہے اسکا سبب
یہہ ہے کہ زیادتی خون کی وجہ سے ہاضمہ کا
فعل پوری پوری طاقت کے ساتھہ اوسپر عمل
نہیں کر سکتا۔ کبھی یہہ زخم ایسا عمیق ہوتا ہے
کہ معدہ پہٹ جاتا ہے اور اوسمین سے غذا
نکلکر شکم میں چلی جاتی ہے اس حالت میں بیمار
کو فوراً غشی آجاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ کسی نے اوسکے پیٹ میں چوٹ لگائی ہے اور
بیمار نہایت ضعیف ہو جاتا ہے اور اوسکے
اندام برجا بارد اور لرزہ غالب آجاتا ہے اور
شکم میں درد عظیم پیدا ہوتا ہے کیونکہ غشاء
ابدار جو تمام شکم اور جمیع اعضای بطن مثلاً
معدہ۔ جگر و امعا و گردہ پر محیط ہے متورم
ہو جاتا ہے (اسکو لاطینی میں پرائی ٹن ایٹس
کہتے ہیں) اور شکم زیادہ منتفخ ہو جاتا ہے اور
بخار شدید عارض ہوتا ہے اور اختلال عقل و
ہذیان و بیہوشی عارض ہو جاتی ہے اسکے بعد
مریض مر جاتا ہے۔ معدہ کے پہٹ جانے کی
صورت میں مریض کی انتہائی مدت حیات
۴۸ گہنٹہ یا دو روز تک ہے۔

علاج

علاج تو وہی ہے جو ورم مزمن معدہ مین
لکھا گیا ہے لیکن چونکہ یہان خاص معدہ
مین زخم ہے اور غذا جس وقت معدہ مین وارد
ہوتی ہے اور اوسکے گزرنے اور ہضم ہونے
کے وقت زخم پر خراش و اذیت ہوتی ہے
اور دوا کا اثر نہین ہوتا لہذا لازم ہے کہ ۱۴
روز تک منہ کے رستے کہانا پینا ترک کردین
اور حقنا از راہ امعا غذا پہونچائین - اور جب
شریان یا ورید کہلجائے اور اوس سے قی کے
ساتھہ خون کثیر آوے تو اوسکے بند کرنے
کی تدبیر عمل مین لاوین اور وہ یہہ ہے کہ ٹنکچر
آہن ۱۰ سے ۲۰ قطرہ تک یا آب آہن ۳ سے
۵ قطرہ تک یا گیلک ایسڈ یا ٹانک ایسڈ
۵ سے ۱۰ گرین تک پلاوین - اگر ارگٹ ۵ گرین
کہلادین تاکہ ورید و شریان مین تشنج پیدا کرکے
فورا خون بند کردے اور ارگٹ کا استعمال
حبس خون کے واسطے مفید علاج ہے اسکو
شروع عمل مین لانا چاہئے کہ یہہ بہت مفید
اور جب یہان تک نوبت پہنچ جاوے کہ
معدہ پہٹ کر طعام شکم مین چلا جاوے تو
یہہ علاج بہتر نہین کیونکہ نہ معدہ کسی طرح
مندمل ہو سکتا ہے اور نہ یہہ طعام جو شکم مین
چلا جاتا ہے خارج ہو سکتا ہے البتہ اذیت
کم کرنے کے لئے کلورل اور افیون کہلا سکتے
ہین کیونکہ کلورل سے ورم کم ہوتا ہے اور کمی ورم
سے درد مین تخفیف ہوتی ہے اور افیون
مخدر اور مسکن وجع ہے اور نیز اس حالت مین
مارفیا یا افیون پانی مین حل کرکے پندرہ بیس
گرین کلورل ہائیڈریٹ کے ہمراہ تہوڑا سا شوربا
پلاوین

سرطان معدی

اسکو کینسر گاسٹرک کہتے ہین معدہ مین
کبھی سرطان سخت اور کبھی سرطان نرم اور کبھی
سرطان سیاہ تینون قسم کے پیدا ہوتے ہین کبھی
یہہ ورم سرطان قریب فم معدہ ہوتا ہے
جہان کہ معدہ مری کے ساتھہ متصل ہوتا ہے
اور کبھی معدہ کے آخری دہان کے قریب جو امعاء صغیر
کے ساتھہ متصل ہے حادث ہوتا ہے پہلی
صورت مین معدہ کا منہ اسقدر تنگ ہوجاتا
ہے کہ مری سے معدہ مین کہانا نہین جا سکتا
اور دوسری صورت مین معدہ کا منہ اسقدر
تنگ ہو جاتا ہے کہ فضول تغذیہ معدہ سے
امعا مین نہین جا سکتے کبھی تمام معدہ پر
عام ہوتا ہے اسوقت مری سے معدہ

مین اور نہ معدہ سے معای صغیر مین طعام کا نفوذ ممکن ہوتا ہے۔ اسمرض مین کبھی معدہ کی مقدار صغیر ہو جاتی ہے اور کبھی عظیم ہو جاتی ہے

اسباب

اسکا سبب بخوبی تحقق نہین لیکن غالب یہہ ہے کہ شاید خاندانی فساد خون کا اثر اسمرض کا مورث ہو جیسا کہ مرض سل مین ہوا کرتا ہے پس اس خون فاسد سے یہہ سرطانی ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات

جو علامات ورم مزمن معدہ مین لکھی گئی ہین سب یہان موجود ہوتی ہین انکے علاوہ اس خاص مرض مین جبکہ سرطان معدہ کے اعلے دہن مین ہو جو مری کے متصل ہے یہہ ہے کہ جو کچھ کہایا جاتا ہے پہلے مری مین داخل ہوتا ہے لیکن فم معدہ تک پہونچکر واپس آ جاتا ہے اور قے مین خارج ہو جاتا ہے اور معدہ مین ہرگز داخل نہین ہوتا ہے اسوجہ سے معدہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اسکا جوف تنگ ہو جاتا ہے جب سرطان جمیع اجزاے معدہ مین ہوتا ہے تو اوسکا جوف اور اوسکی وسعت کم ہو جاتی ہے لیکن اسکی مقدار بڑھجاتی ہے اور ورم کے سبب سے معدہ زیادہ محسوس ہوتا ہے اور جب سرطان معدہ کے دہن زیرین مین جو معا کے ساتھہ متصل ہے ہوتا ہے تو اوسکا عرض طول زیادہ ہو جاتا ہے اور کہانا کہانے سے دو تین گھنٹے کے بعد قے ہو جاتی ہے اور بہیم ہضم طعام خارج ہو جاتا ہے لیکن طعام کے ساتھہ کف زیادہ ہوتی ہے اور اسکی بو خمیر ترش کی سی ہوتی ہے اور ظاہر معدہ پر صلابت و برآمدگی محسوس ہوتی ہے اور یہہ صلابت و برآمدگی روز بروز بڑھتی جاتی ہے اور بیمار زیادہ ضعیف و کمزور ہوتا جاتا ہے کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور جب فم اعلے معدہ پہ سرطان ہو تو اشتہا بر طعام سے سوا ایسا متاذی ہوتا ہے کہ اوسپر صبر نہین کر سکتا کیونکہ طعام معدہ مین جاتا نہین اور تغذیہ کے واسطے اعضاے بدن کا تقاضا بدستور باقی رہتا ہے اور بیمار روز بروز لاغر و ضعیف ہوتا جاتا ہے اور آخرکار مر جاتا ہے

علاج

اسکا علاج دشوار ہے مگر جہانتک ممکن ہو ورم مزمن معدہ کا علاج کرین۔ اسکا کوئی خاص علاج نہین ہے مگر جب معدہ مین طعام نہ پہونچنے کے تو سیل صمغی داخل کرکے بذریعہ

زراقہ معدہ میں غذا پہونچاتے ہیں اور جب میل
سی معدہ میں نہ جا سکے تو امعا کی راہ سے بدن
میں غذا پہونچاتے ہیں۔

گاسٹرو انٹرائٹس

یہ غشائے بلغمیہ معدہ کا ورم ہے جو غشائے
بلغمیہ امعا تک پہونچ جاتا ہے۔ یہ مرض کبھی
نہایت ہی اعلے درجہ کا حاد ہوتا ہے جسکے
اعراض سخت اور قوی ہوتے ہیں کبھی حاد
تو ہوتا ہے مگر نہ اعلے درجہ کا اور اسکے
اعراض بہت سخت اور قوی نہیں ہوتے
کبھی مزمن ہوتا ہے اور اسکے اعراض
ساکت اور بادی اور ضعیف ہوتے ہیں
تشریح بعد مرگ سے جو حال مشاہدہ میں
آتا ہے یہ ہے کہ اس مرض میں معدہ اور امعا
دونوں کے غشائے بلغمیہ پر اثر ہو ورم ہو جاتی
ہیں اور جب یہ مرض مزمن ہوتا ہے تو امعا
کو بیک کے غدد میں زخم ہو جاتا ہے اور کبھی امعا کے
کیسہ میں بھی جسے قولون کہتے ہیں زخم پایا جاتا ہے

اسباب

اس مرض کے اسباب و علامات حاد و مزمن
جو مختلف صورتوں میں ہوتی ہیں وہی ہیں جو حاد
اور مزمن ورم معدہ میں بیان کی گئی ہیں یعنی

جب یہ مرض حاد ہوتا ہے تو اسمیں اسہال
زیادہ آتے ہیں اور انکے ساتھ آنوں اور جب
اور خون اور خراطہ امعا زیادہ آتا ہے اور اسکا
علاج وہی ہے جو ورم حاد میں کیا جاتا ہے
مگر فرق یہ ہے کہ ورم معدہ میں امعا کو
فضول ردیہ سے صاف کرنے کے بعد
اسپغول مقشر انکو محلول باب مطبوخ برنج
بذریعہ زراقہ پہونچاتے ہیں اور اس مرض میں
چونکہ اسہال خود بخود ہوتے ہیں اور ادویہ
مسہلہ کے ساتھ آنتوں کے صاف کرنے
کی ضرورت نہیں ہوا کرتی صرف انہیں
محلول باب برنج کا زراقہ دیا کرتے ہیں
جب یہ مرض مزمن ہوتا ہے تو کبھی اسہال
اور کبھی قبض شکم ہوا کرتی ہے لیکن اکثر
یہ ہے کہ اسہال آنوں اور پیچش کے ساتھ
آتے ہیں اور خون اور خراطہ امعا بھی اسکے
ساتھ خارج ہوتا ہے۔ کبھی اشتہائے طعام
کم ہوتی ہے اور کبھی ہوتی ہی نہیں مگر جب
مریض کھانے سے متنفر رہتا ہے کھانا سامنے
آجاتا ہے تو اوس سے نفرت کرتا ہے اور
کھاتا نہیں اور روز بروز بدن لاغر ہوتا جاتا
ہے اور شام کے قریب مرض سل کی طرح
اسے بھی لاحق ہو جاتا ہے اور لرز کر تپ آتی

اور کبھی کنارہ ہلے سے زبان اور لب پر بثور پیدا ہو جاتے ہین اور یہہ کبھی سرخ ہوتے ہیں اور کبھی سفید اور ضعف و کمزوری روز بروز زیادہ ہو جاتی ہے اگر علاج نہ کیا جاوے تو بیمار مر جاتا ہے اور زبان کا رنگ سرخ اور آئینہ کی طرح چمکدار ہوتا ہے

علاج

اسکا علاج وہی ہے جو ورم پرانہ معدہ مین لکھا گیا ہے اسکے علاوہ جو اس مرض کا مخصوص علاج ہے یہہ ہے کہ آرد تخم کتان نو تولہ لیکر گرم پانی مین گوندہین اور غفص کپڑے پر بچھا کر معدہ اور سعا پر چسپان کرین اس لیپ کی تہ موٹی ہونی چاہئے تاکہ جلدی خشک نہ ہو جاوے اگر ایک تولہ خردل سحوق بھی اسمین شامل کر لین تو بہتر ہے اس سے محل ضماد پر کسیقدر گرمی پیدا ہو جائیگی اور جس شکم کو آرام رہیگا معدہ کے واسطے افیون ایک گرین یا ڈوورس پوڈر دس گرین تک آدھا تک ایسڈ یا گیالک ایسڈ دس گرین تک ان سب کو ملا کر ایک سادہ کے ہمراہ دین تین مرتبہ بلاوین لیکن اگر اسہال ہوتے ہین تو ڈوورس پوڈر بھی دین کیونکہ اسمین افیون موجود ہوتی ہے ایضاً ٹنکچر کینو پک ڈرام ٹنکچر کٹاٹ یو (کتھ سفید) ایک ڈرام ٹنکچر افیون ۱۵ قطرہ نصف ویک اونس کھٹا میٹھی کے پانی مین حل کر کے بلاوین اور یہہ معتاد ڈسمین تین مرتبہ دین تاکہ معدہ کو آرام ہو جاوے اور دست بند ہون اور معدہ کی اصلاح کے واسطے بسمتھ اوسیل کا شاک نقرہ کو صمغ عربی مین حبوب بنا کر کھلائین اور بثور و زخم جو زبان پر ہون انکے واسطے کاشاک نقرہ پانی مین حل کر کے لگائین یا اصل کاشاک چابکدستی کے ساتھ اور نیز ایک دفعہ پھیرین اور مقام زخم اعلے صغیر موجود ہونے سے معلوم ہو سکتا ہے آیا انگیز یا اسٹر لگائین اس سے درد کو بہت فایدہ ہوگا مریض کو وہی غذا دین جو ورم معدہ مین لکھی گئی ہے

بدہضمی و فساد طعام

انکولاش مین ڈس پیپسیا کہتے ہین تشریح بعد مرگ سے ثابت ہوتا ہے کہ اس مرض مین بتقدار و وضع اعضا مین کوئی تغیر معلوم نہین ہوتا البتہ

معدہ کے فعل مین جو ہضم غذا ہے فتور
واقع ہوجاتا ہے اور یہہ فعل ناقص یا
باطل ہوجاتا ہے۔ یہہ مرض کبھی حاد ہوکر
اور کبھی مزمن و قلیل ہوتا ہے

اسباب

اسکا سبب کبھی غذا کی طرف منسوب ہوتا
ہے مثلاً کہانا زیادہ کہایا جاتا ہے یا تمام
یا ردی الجوہر ہوتا ہے یا خاص کہانے والے
کے مزاج کے ناموافق ہوتا ہے گو دوسرون
کے موافق ہو اور ناموافقت مزاج کی سبب
مضر ہوجاتا ہے اور ہضم نہین ہوتا یا اسکا
سبب بدن کی طرف منسوب ہوتا ہے کہ
کہانے والا مشقت کثیرہ اور بدن اور عضلات
کے ضعیف ہوجانے کے بعد کہاتا ہے یا جوع
کثیر و طویل کے بعد زیادہ کہایا جاتا ہے اور ضعف
بدن اور ضعف اعضا کے سبب ہضم نہین
ہوسکتا۔ اسی طرح کہانا کہاتے ہی زیادہ
مشقت اور جماع کرنا بہی بدہضمی پیدا کرتا
ہے اور کبھی امور نفسانی اسکا سبب ہوتے
ہین مثلاً شدت غم کے وقت کہانا ہضم
نہین ہوسکتا [illegible]

علامات

[illegible] ڈکار [illegible]

قریب اور معدہ کے مقابل ثقل و امتلا زیادہ
محسوس ہوتا ہے ڈکارین کبھی ترشی اور
کبھی تلخی معلوم ہوتی ہے من بعد تہوع
و غشیان عارض ہوتا ہے اور سر اور بدن
مین جابجا قدرے درد محسوس ہوتا ہے
اور زبان پر سفیدی اور کدورت ظاہر ہوتی
ہے اسکے بعد قی آتی ہے اور اوسمین پہلے
کہانا ترشی و تلخی کے ساتھ خارج ہوتا ہے
اور جب طعام غیر منہضم سب کا سب نکلجاتا
ہے تو طبیعت تندرست ہوجاتی ہے
البتہ کچھہ عرصہ تک معدہ مین ضعف کے
آثار باقی رہتے ہین مثلاً اشتہای طعام
کم ہوجاتی ہے اور غذا اوسقدر کہائی
نہین جاتی جتنی کہ حالت صحت مین
کہائی جاتی ہے

علاج

اگر قے خود بخود نہ آئے تو اعانت کرین
مثلاً ایکاکوانا [illegible] سے ۱۵ گرین تک
گرم پانی کے ساتھ پلاکر قے کرائین
جب معدہ صاف ہوجائے تو تیزاب
گندہک آمیزہ ۵ سے ۳ قطرہ تک دو
اونس آب سادہ ملاکر پلائین [illegible]
کہانے کے وقت طعام سبک مثلاً شوربا [illegible]

اور جو بدہضمی زیادہ مشقت کرنے کی سبب سے
ہوا اوسمین پہلے کہانا کہانے سے بیشتر
نصف گھنٹہ آرام کرنے دین اگر نیند آجاوے
تو بہت ہی بہتر ہے اسکے بعد غذا کہلانے
کو دین اور جو بدہضمی کثرت مشقت اور
جماع کرنے سے ہوا اوسمین مریض کو ہدایت
کرین کہ کہانا کہانے کے بعد دو گھنٹہ تک
آرام کرے پہر کام مین لگے۔ بدہضمی کی
ایک خاص قسم بہی ہے جسمین قے و
اسہال زیادہ آتے ہین۔ اسکا سبب غذا
کی طرف منسوب نہین بلکہ اسکا سبب
بدنی ہوتا ہے مثلاً تغیر فصول کے وقت
جبکہ گرمی سردی اوقات مختلفہ مین
ہو اسکے اندر پائی جاتی ہے اور اوسکی سبب
سے جگر مین خون کثیر مجتمع ہو جاتا ہے
اور شرائین کے ذریعہ سے جو جگر سے معدہ
مین آتی ہین معدہ مین بہی خون زیادہ
جاتا ہے اور غشاے ملغمیہ معدہ مین خون
کا اجتماع زیادہ ہوتا ہے اس زیادتی کی
وجہ سے معدہ کا فعل یعنی ہضم طعام
ضعیف ہو جاتا ہے اور یہہ مرض پیدا
ہوتا ہے۔ تخمہ اسی مرض کا نام ہے۔

علامات

اسکی علامات وہی ہین جو صدر مین مذکور
ہو چکی ہین زیادتی صرف یہی ہے کہ اسمین
اسہال شامل ہوتے ہین اور اسکے سبب سے
تشنگی پیدا ہوتی ہے

علاج

جب معدہ سے طعام خارج ہو جانے
کے بعد بہی قے کی شدت رہے تو رائی
کا پلاسٹر بنا کر معدہ پر لگا دین تاکہ خون
جو معدہ مین زیادہ آگیا ہے جلد کی جانب
جذب ہو جاوے اس سے قے بہی رک جاویگی
اسکے بعد تیزاب گندہک آب سیر پانی
مین حل کرکے پلائین اور بحالت غلبہ
تشنگی بہت ہی بہی دین اور مکرر دین تاکہ قے
رک جاوے اور معدہ کو تقویت ہو اس
تیزاب سے معدہ مین جو حموضت کم پیدا
ہوتی ہے اور جمع دقیق غشاے ملغمیہ کے
ذریعہ سے خون کو معدہ سے دفع کرتی
ہے اگر تیزاب کے ساتھ ایک گرین
افیون سادہ پانی مین حل کرکے دین تو
اسہال کے واسطے نہایت مفید ہے
جب اسہال بند ہوجائین تو جگر کی جانب
توجہ کرین کیونکہ جگر مین خون زیادہ

جمع ہو جاتا ہے تو وہ اپنے کام سے جو
صفرا پیدا کرکے خون کو صاف کرتا ہے
باز رہجاتا ہے اس سبب سے مگر مین
خون مجتمع رہتا ہے پس اس مطلب کیلئے
کہ کبد صفرا پیدا کرکے خون کو صاف اور
جاری کرے ۵ گرین بل ہائیڈراج
یعنی بلو پل ۳ گرین اکسٹراکٹ ہیڑ اکسی کم کے
ہمراہ ملا کر دو گولیان بنا لین اور رات کو
کہلا دین اسکے استعمال سے کبد صفرا
کو خون سے جدا کرکے امعا مین پہونچا
دیگا۔ اور چونکہ اسکے استعمال کے بعد صفرا
امعا کے اثنا عشری مین جمع ہو جاویگا
لہذا اسکے اخراج کے واسطے صبح کے وقت اگر
پل ریوبارب کمپونڈ کی دو گولیان بنا کر کہلا دین
یا سڈلیٹز پوڈر یا الفرڈ ساک فرنٹ
کہلا دین جو کچہہ معدہ و امعا مین جمع
ہوا ہو گا وہ اس سے دفع ہو جاویگا۔
اس بدہضمی اور تخمہ مین جبتک مریض
صحیح و قوی نہو جاوے غذا بہت کم اور
ہلکی دینی چاہئے۔
جو تخمہ مزمن خفیف الاعراض ہو
اوسمین خاص معدہ ضعیف ہوتا ہے
خواہ دوسرے اعضا قوی ہون یا ضعیف
معدہ کے سبب سے ضعیف ہون۔

اسباب تخمہ

اسکے اسباب بہت ہین لیکن جو اکثر
اور خاص ہین یہہ ہین۔ طعام کا زیادہ
کہانا۔ اس سے بدہضمی پیدا ہونے کی وجہ
یہہ ہے کہ جب طعام کہایا جاتا ہے اور اوس
ممتلی ہو جاتا ہے تو رطوبتین جو ہضم طعام
کے واسطے معدہ مین پیدا ہوتی ہین مشکل
اس طعام مین مخلوط ہو سکتی ہین کیونکہ
کثرت مقدار کے سبب طعام معدہ مین
اولٹ پلٹ نہین سکتا اس سے ہوا زیادہ
پیدا ہوتی ہے اور معدہ منتفخ ہو کر متاذی
ہوتا ہے پس آروغ ترش یا محترق آتے
ہین پس بعد معدہ اپنی اذیت دفع کرنے
کے لئے طعام کو بذریعہ قے خارج کرتا ہے
یا امعا مین ڈالدیتا ہے اس حالت مین
بہی بیہضم یا غیر منہضم غذا اسہال کے ذریعہ
خارج ہوتی ہے جیسا کہ بدہضمی حاد مین
ہوا کرتا ہے لیکن اسمین حاد کی طرح قوت
کم نہین ہوتی۔ غذا اسے ناموافق و
ردی التجویز کہانا بہی اسکا خاص سبب ہے
مثلاً کوئی گرم ثقیل یا چربی مقدار سے
زیادہ کہائے۔ یا سوء غذا اور ردی غلہ

کہائے۔ چونکہ روغن معدہ مین ہضم نہین
ہوتا اور جسقدر زیادہ کہایا جاوے اوسیقدر
معدہ مین زیادہ ٹھہرتا ہے۔ پس زیادہ دیر
ٹھیرنے کے سبب معدہ مین متعفن ہوجاتا
ہے اور اوس سے کبریتی بدبودار ہوا پیدا
ہوتی ہے جس سے آروغ ایسے بدبودار آتے
ہین جیسے سڑے ہوئے گوشت کی۔ شراب
کبہی یہہ روغن متعفن امعا مین پہونچکر
اسہال پیدا کرتا ہے کیونکہ امعا اوس سے
متضرر و متاذی ہوکر اوسکو دفع کرتے ہین
جلد جلد کہانا کہانا بہی ایک خاص سبب ہے
اس سے منہ کے اندر غذا پر مضغ و ہضم کا اثر
بخوبی نہین ہوتا غذا دقیق و باریک نہین
ہوتی اور لعاب دہن کے ساتہہ بخوبی
آمیز نہین ہوتی۔ اس سے دو نقصان
پیدا ہوتے ہین اول یہہ کہ غذا کے دانہ دار
اور موٹا ہونے کے سبب رطوبات معدہ
اجزاے غذا کے اطراف مین لگ جاتی
ہین اور اوسکے اندر اثر نہین کرتین جس سے
مدت دراز تک غذا معدے کے اندر پڑی
رہتی ہے اور ہضم نہین ہوتی۔ دوسرے
منہ مین اچہی طرح چبانے سے غذا مین
شکر پیدا ہوتی ہے اس طرح سے کہ حکیم

علما نے اطلاق لعاب دہن پر ایک قوت
رکہی ہے کہ جب غذا منہ مین چبانے سے باریک
ہوکر ملفوف بہ لعاب ہوجاتی ہے تو اوسکے اجزاے
نشاستیہ رطوبات دہن مین ملکر شکر کے ساتہہ
مستحیل ہوجاتے ہین جسکی خون کو زیادہ
ضرورت ہے جب یہہ غذا جسمین شکر مخلوط
ہوتی ہے معدہ مین جاتی ہے تو اوسکا صاف
حصہ معدہ اور معدہ کے عروق صغار مین
داخل ہوکر خون مین چلا جاتا ہے۔ اگر اجزاے
نشاستیہ غذا منہ مین مستحیل بشکر نہون تو دوسری
کوئی جگہ نہین جہان یہہ استحالہ وقوع مین آوے
رطوبات معدہ کا کام شکر پیدا کرنا نہین۔ اور جب
شکر پیدا نہوگی تو غذا معدہ مین زیادہ دیر ٹھیریگی
اور ترش ہوجاویگی اور اوس سے آروغ ترش
آوینگے۔ زیادہ دیر بیٹہکر کام کرنا بہی اسکا
خاص سبب ہے جیسا کہ محرر اور کاتب کیا کرتے
ہین۔ زیادہ مشقت جسمانی و نفسانی بہی اسکا
خاص سبب ہے مثلاً کوئی شخص زیادہ جماع
کرے یا کسی امر مین زیادہ فکر کرے یا زیادہ غم
و غصہ کرے۔ وقت طعام کا تغیر و تبدل بہی
اسکا خاص سبب ہے جیسا کہ ایام صیام مین
ہوا کرتا ہے یا کوئی کہانے کا وقت معین
نکرے یا بار بار کہاوے یا ٹہنڈا پانی زیادہ پیوے

جیسے معدہ سرد ہو جائے اور اوسکی حموضت کم ہو جائے کبھی مطبوخ چاے یا تمباکو زیادہ پینے سے ہی یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے کیونکہ اس سے دماغ کا جسم اسود اور عصب شاذی ضعیف ہو جاتا ہے اور اوس سے معدہ کو ضعف پہونچتا ہے۔ بچون کو بھی بروز دندان کے وقت بدہضمی طعام عارض ہوتی ہے جبکہ شیر ادر نہ ملے اور شیر مادر یا شیر دہی پیوین اور اس قلب و اعصاب بگڑی بدہضمی کی وجہ یہ ہین کبھی خود معدہ ہی کی حرکت ضعیف ہو جاتی ہے اور اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ اوسکا عضلہ محرکہ ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ ہضم مین ضروری امر یہہ ہے کہ درود غذا کے بعد معدہ غذا کی تحریک یعنی تقلیب یعنی اوسکے اولٹ پلٹ کرنے مین مشغول رہے تاکہ ہضم و طبیخ کا اثر غذا کے تمام اجزا پر برابر پہونچے جیسا کہ طباخ طعام کو پتیلے مین بار بار اس غرض سے حرکت دیتا اور اولٹتا پلٹتا ہے کہ پتیلے کی سطح سے طعام کے تمام اجزا جھوٹتے رہین اور کوئی دانہ کچا نہ رہجائے۔ لیکن یہہ ضعف معدہ اونہی لوگون کو عارض ہوتا ہے جو بیٹھکر کام کرتے ہین کبھی معدہ مین ترشی کم پیدا ہوتی ہے اسوجہ سے طعام بہت بڑی دیر کے بعد کہانا ہضم ہوتا ہے اور یہہ حالت ان لوگون کو عارض ہوتی ہے جو زیادہ فکر کرتے ہین یا بیاسے یا کافی زیادہ پیتے ہین جس سے عصب متضرر ہو کر ضعیف ہو جاتا ہے اور اوس سے خاص معدہ مین ضعف پیدا ہوتا ہے۔ کبھی خون کی کمزوری سے بدہضمی پیدا ہوتی ہے۔

علامات

عموماً اسکی علامات یہہ ہین کہ کبھی اس مرض مین اشتہا زیادہ ہوتی ہے اس حالت مین اسکا نام بولیموس ہوتا ہے۔ اسوقت طعام کی خواہش زیادہ ہوتی ہے اور مریض کھانا بھی زیادہ لیتا ہے مگر بخوبی ہضم نہین ہوتا۔ کبھی اشتہا قلیل ہوتی ہے اور کبھی بالکل ساقط ہو جاتی ہے لیکن ان دونون صورتون مین اشتہا کے عوض معدہ مین ایک کیفیت عارض ہوتی ہے جو ملو معدہ کے مشابہ ہوتی ہے مثلاً اذیت نے دغدغہ محسوس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا معدہ دبا جا رہا ہے اگر اسوقت کہانا کہاتا ہے تو معدہ مین اذیت محسوس ہوتی ہے اور نفخ ہو جاتا ہے اور یہہ اذیت آخر مین اسقدر بڑھ جاتی ہے کہ وجع البطن کی حد کو پہونچ

جاتی ہے اور یہہ درد اکال ادر لاحق ہوتا ہی
کبھی یہہ درد بطور مغص و درد پیچ ہوتا ہے
اور پیچش کے ساتھہ ہوتا ہے اور اس درد کے
ہمراہ سوزش بطن خصوصا استخوان ضلع ایسر
کے سرے کے قریب زیادہ محسوس ہوتا ہی
اور اس درد کو اکثر وجع الفواد کہتے ہین اسلئے
کہ سر معدہ چونکہ قریب قلب واقع ہے اسوجہ
مریض خیال کرتا ہے کہ دل مین درد ہے مگر
فی الحقیقت یہہ درد فم معدہ ہوتا ہے اور
یہہ سوزش کبھی مری مین آتی ہے اسکے بعد
منہہ سے لعاب کثیر جاری ہوتا ہے اور یہہ
درد جسکا وجع الفواد کہتے ہین کبھی اوس وقت
عارض ہوتا ہے جبکہ معدہ مین کہانا موجود
ہوتا ہے کبھی خلاے معدہ مین بھی ہوا
کرتا ہے اور آروغ مین ہوا زیادہ خارج
ہوتی ہے اور آروغ کبھی محترق ہوتا ہی اور
اوسکے ساتھہ جلن بھی ہوتی ہے کبھی
آروغ ترش ہوتا ہے اور تہوع وقئیان
بھی ہوتا ہے بالآخر قے آجاتی ہے کبھی
ہچکی لگ جاتی ہے کبھی اس فساد معدہ
مین دوسرے اعضا مین بھی فساد پیدا
ہو جاتا ہے مثلاً درد سر دوران سر ہوتا ہی
اور کانون مین گونا گون آوازین مسموع

ہوتی ہین اور آنکہوں کے سامنے مچھر مکھی وغیرہ
خیالی صورتین پہری رہتی ہین - اضطراب دل
تنگی زیادہ ہوتی ہے اسیوجہ سے ذرا ذرا سی
بات پر خفا ہوجاتا ہے اور مریض بار بار اپنی
حالت پر غور کرتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ وہ
امراض دماغ و صدر اور کئی بیماریون مین مبتلا
ہے اور اپنے حال کے اظہار مین از حد مبالغہ
کرتا ہے کہ اوسکی شکایتین ختم ہی ہونے مین
نہین آتین نیند مین بھی فتور آجاتا ہے مثلاً
کبھی نیند کم آتی ہے اور کبھی آتی ہی نہین اور جب
آتی ہے تو خوابہاے پریشان و متوحش دیکہتا
ہین اور کابوس مین مبتلا ہوکر جاگ اوٹہتا ہی
کبھی اس حالت مین خفقان یعنی طپش قلب مین مبتلا
ہو جاتا ہے قلب کی حرکت سریع و قوی ہو جاتی
ہے جسوقت خفقان کے آثار ظاہر ہون تب آلہ
قیاس الصوت سے قلب کی حرکت کا امتحان
کرنا چاہیے - اگر حرکت انقباضی و انبساطی دونون
کی آواز صحیح ہو تو جان لینا چاہیے کہ خفقان
مشارکت معدہ کی سبب سے ہے اگر دونون آواز
مین کچھہ تفاوت ہو تو جان لینا چاہیے کہ
خفقان کا سبب دل مین ہے اور خفقان اصلی
ہے نہ شرکی تشخیص مین اسقدر اہتمام و مبالغہ
کی ضرورت اسلیے پیش آتی ہے کہ اکثر امراض

معدیہ قلبیہ امراض کے تابع ہوتے ہیں ح
اس مرض کا فساد اکثر ریہ میں ہی جا پہونچتا
ہے اور صدر وریہ میں ثقل محسوس ہوتا ہے
اور کبھی کبھی آواز عظیم کے ساتھ کھانسی بھی
آتی ہے اور کبھی جگر میں ہی فساد پیدا ہو جاتا
ہے اور اوسمیں ثقل محسوس ہوتا ہے اور صفرا
کم یا زیادہ پیدا ہوتا ہے اور طبع کبھی قبض اور
کبھی لینت رہتی ہے کیونکہ بسبوقت صفرا جگر سے
امعا میں زیادہ گرتا ہے تو طبع میں لینت
آجاتی ہے اگر کم گرے تو قبض ہو جاتی ہے
اسمرض میں کبھی زبان پر سفیدی اور کبھی زردی
اور چرک جمع ہو جاتا ہے اور کبھی زبان سرخ اور
چمکیلی ہوتی ہے -

علاج

اول سبب کا تفحص کریں اور اوسکے زایل کرنے
کی کوشش کریں اسکے بعد علامات و اعراض
کی صلاح کی تدبیر کریں چونکہ اسمرض میں
کبھی غشاے بلغمیکی حس زیادہ ہو جاتی ہے
اور اسوجہ سے بیمار زیادہ تکلیف اٹھاتا
ہے اسلئے سب سے پہلے اسکی حس کم کرنے
کی کوشش کرنی چاہئے اور معدہ کو تقویت
دینی چاہئے۔ اس مطلب کے واسطے بہتر ہے
کہ ایسڈ ہیڈروسیانک ڈایلوٹ تین سے پانچ
قطرہ تک ہمراہ ۵ سے ۱۰ گرین تک امونیا
کاربناس یا پٹاس کاربناس یا سپرٹ نائٹر ایتھر
۵ سے ۱۰ قطرہ تک یا چہارم حصہ گرین افیون
خالص ڈیڑھ اونس آب سادہ میں حل کرکے
دنمیں تین بار کھلاوے معدہ میں ہلائیں ح یہ
تین نسخے ہیں اور باعتبار شہا ہیر افیون یا افیون
محلول در آب بہی میں ایضاً [illegible] گرین
افیون خالص نصف سے ایک گرین تک
شب کو گولی بنا کر یا پانی میں گھولکر پلائیں ایضاً
اصل کاسٹک نقرہ چہارم حصہ گرین ہمراہ نصف
گرین افیون خالص ڈبل روٹی کے گودے یا
صمغ عربی میں گولیاں بنا کر خالی معدہ میں
چھ چھ گھنٹہ کے بعد دیں اور اسکے استعمال
کے زمانہ میں نمک سے پرہیز کریں اور یہ دوا
تین چار روز سے زیادہ نہ کھلائیں ورنہ بدن
کا رنگ سیاہ کردیگی ایضاً اکسٹراکٹ کینبس
انڈکا نیم گرین سے ایک گرین تک تنہا
یا کاسٹک نقرہ میں ملا کر پلائیں۔ اگر ان تدبیروں
سے درد معدہ زایل نہو تو دوسری ادویہ جو
علاج اورام معدہ میں لکھی گئی ہیں کھلائیں
اگر غذا کھانے سے تین چار گھنٹہ کے بعد
معدہ میں درد و سوزش محسوس ہو تو سمجھ
لینا چاہیے کہ اسکا سبب حموضت معدہ ہے

اس حالت مین ورب ۵ سے ۱۰ گرین تک
ہمراہ سوڈا جو شامل وہپ کی ہوتا ہے کہلائیں
اس سے یہہ شکایت رفع ہوجائیگی ایضاً
کاربولیٹ لیتھا ۳ گرین ایک دو اونس
سوڈا واٹر مین ملاکر غذا سے ایک دو گہنٹہ
کے بعد دینا مفید ہے۔ واضح ہو کہ یہہ دوا
اوس درد معدہ کے واسطے بہی مفید ہے
جو رفع الماصل کے سبب سے ہو۔ جسکی یہی
کا سبب قلت حرکت معدہ ہو (اور یہہ اس طرح
پہچانا جاتا ہے کہ طعام دیر تک معدہ مین
غیر منہضم پڑا رہتا ہے اور اشتہا کم ہوتی
ہے اور بدہضمی کے اسباب مین سے جو بیان
کئے گئے ہین کوئی دوسرا سبب موجود نہو تو
مریض کو اکثر بیٹھکر کام کرنا پڑتا ہو) تو
اسوقت اسٹرکنیا گرین کا چوبیسواں حصہ
ہمراہ تیزاب گندہک سادہ پانی مین حل
کرکے دتین بار دیتے اگر اسکے عوض
سفوف اذاراقی ایک سے دو گرین تک
دین تو وہ بہی کافی ہوگا۔ اگر غذا کہانے
سے سات آٹھ گہنٹے کے بعد تک معدہ مین
سوزش و اذیت باقی رہے اور معلوم ہو کہ غذا
بخوبی ہضم نہین ہوئی اور غذا کے لطیف اجزا
لا اجزا سے طعام) غیر منہضم باقی ہین تو
اسوقت مگنیشیا سلفاس یا سڈلیٹز پوڈر پانی
کے ساتھہ دین اس سے جو کچہہ معدہ مین ہے
امعا مین جاکر اسہال کے ساتھہ خارج ہوجائیگا
اگر معدہ مین بہت حموضت پیدا ہوا کرے
(جسکی علامت یہہ ہے کہ ترش ڈکار اور قے مین ترشی
تو نہین ہوتی لیکن طعام بڑی مدت کے بعد
ہضم ہوتا ہے) تو معدہ مین ترشی پیدا
کرنے کے واسطے غذا سے پیشتر سوڈا بائی کار
بناس یا پٹاس کاربناس پانی مین حل کرکے
دین اس سے حموضت پیدا ہوجائیگی۔ اور جب
معدہ مین ریاح زیادہ پیدا ہوں تو تیزاب گندہک
آمیز اسے ۵ اقطرہ تک سادہ پانی ملاکر
دین۔ اور حدت معدہ اور سوزش شکم کے ساتھ
منہ سے لعاب کثیر رفع ہو تو بسمتہ ۵ سے
۲۰ گرین تک صمغ عربی محلول آب کے ہمراہ پلائیں
ایضاً کینو پوڈر کمپونڈہ ۵ سے ۲۰ گرین آب
صمغ عربی مین ملاکر روزانہ ۳ بار پلائین۔

صفت سفوف کبود کرس

کینو سالٹ تین ڈرام دار چینی ایک ڈرام
افیون خالص ۵ اگرین سب کو جدا جدا
پیسکر یکجا کرکے سفوف بنا دین اور صمغ
عربی محلول آب مین حل کرکے پلائین
اور یہہ سفوف جسکا اسہال دستخیص کیلئے ہی

نہایت مفید ہے غشای بلغمیہ کو قوت
دیتا ہے جسکے سبب سے معدہ کمتر متاذی
ہوتا ہے اور جب قے زیادہ آوے تو رائی کا
پلاسٹر مقام معدہ پر لگائین اور ہیڈرو
سیانک ڈائلوٹ ۳ قطرہ - سوڈا سات گرین
افیون نصف گرین پانی مین حل کرکے دین
اگر اس سے بھی قے نہ رکے تو کریازوٹ جو قطران
کی قسم سے ایک روغن ہے ایک سے ۳ قطرہ تک
روٹی کے گودہ مین گولی بناکر خالی معدہ مین
دین - اور جب خلاے معدہ کی حالت مین
معدہ مین درد ہو تو قدر لائکر امونیا قوی
۳ سے ۵ قطرہ تک پانی مین حل کرکے یا
اسپرٹ امونیا ۲۰ سے ۳۰ قطرہ تک پانی مین
حل کرکے پلائین جو شخص شراب سے مجتنب ہو
اوسکو امونیا کاربناس ۵ گرین پانی مین حل
کرکے پلائین اس تدبیر سے فورًا یہہ درد
ساکن ہو جاتا ہے - اور جب بدہضمی طعام
سے جگر مین فساد پیدا ہو تو پل ہائیڈرارج
یا پوڈوفلن کھلاوین تو علیکو پل ہائیڈرارج
دو گرین پوڈوفلن گرین کا آٹھوان حصہ
پل ربائی کمپونڈ ۵ گرین اکسٹراکٹ اکسی کم
بقدر ضرورت ملاکر دو گولیان بنائین
اور رات کو کھلائین اور صبح کو سیڈلیز پوڈر

یا مگنیشیا کاربناس نصف ڈرام - ۲ سے ۳ ڈرام
تک مگنیشیا سلفاس کے ہمراہ دو اونس پانی
مین حل کرکے پلائین اس سے جو کچھہ رات
کو جو کہانے کے سبب معدہ و امعا مین جمع
ہو گیا ہے صبح کی دوا کے سبب خارج ہو جاوے
اور جب قبض شکم محسوس ہو تو پل ربائی کمپونڈ
۱۰ گرین کھلائین یا پل کالوسنٹ کمپونڈ (رب
شحم حنظل) ۵ سے ۸ گرین تک کھلائین - اور
جب اس مرض مین اعراض قوی باقی ہون اور
سوزش معدہ و درد قایم ہے تو سواے شیر گاؤ
او آب آہک کے اور کچھہ ندین - اور جب معدہ
کا فساد رفع ہو جاوے تو تدریج غذا
بڑہاکر معتاد کے مقدار تک پہونچائین مگر
استعمال غذا مین دو شرطین ضرور ملحوظ رہین
اول یہہ کہ ایسی غذا کھلائین جو مقدار مین
کم اور تغذیہ مین زیادہ ہو مثلاً زردہ بیضہ مرغ
دوسرے یہہ کہ وقت کھانے کا مقرر کرکے
اوسکی پابندی کرین اور صاف ہوا مین
بیمار کو ٹہلائین اور کوئی ورزش [illegible]
اگر کمزور ہو تو فٹن پر اور قوی ہو تو اسپ
پر سوار ہوکر ہوا خوری کرے یا پیادہ چہل قدمی
کرے - مریض کے دل کی تفریح طبع کے سامان
مہیا کرین اور غم و فکر و غیظ و غضب سے اح

دور نہیں ورنہ علاج سے کچھ نفع نہیں ہوگا
اور مریض کو اکثر غسل کرا دین۔ اگرچہ آب سرد سے
غسل کرنا قوی بدن و معدہ ہے لیکن جو
ٹھنڈے پانی کی برداشت نکر سکے اور
اوسکے اندام اور ہونٹوں پر برودت کا اثر
ظاہر مثلاً جاڑے سے اندام پر لرزہ پڑجا
اور ہونٹ نیلے ہو جائیں اوسکو نیم گرم
پانی سے غسل کرانا چاہیے۔ اگر اطفال کو
بروز دندان کے وقت بدہضمی عارض ہو
تو لثہ کو نشتر سے جو خاص اسی کام کے لیے
موضوع ہے چیر دین۔ اگر حیوانات کا
دودھ پیتا ہو تو آب آہک ملا کر دین
ایضاً ہیڈرارج کمکریٹا نصف سے دو گرین
تک اور اسکا ہم وزن سوڈا کاربناس ملاکر
پانی مین حل کر کے۔ یا دو سے سرخ پلا وین
اور بچہ کی حس جسکا اصل سبب اذیت عصب
ہے کم کرنے کے واسطے کلورل ہائیڈریٹ
ایک سے ۳ گرین تک بچہ کی عمر کے موافق
پانی مین حل کر کے پلائیں۔ اگر اذیت زیادہ
ہو تو کم سن بچہ کو بھی تین گرین تک ہائیڈریٹ
کلورل دیدینا جائز ہے۔ اور جب بچہ کو
حیوانات کی دودھ کے سبب بدہضمی ہو تو دو
معتبر کرین تا کہ انسان کا دودھ پیکر صحت
پائے۔ امراض سخت کی بعد بھی اکثر
بدہضمی و حمی عارض ہوتا ہے اوس وقت
یہہ دوا بہت مفید ہے۔ بارک ۱۰ گرین
روبرب ۵ گرین سوڈا کاربناس ۳ سے
۵ گرین تک ایرومیٹک پوڈر ۱ سے
۳ گرین تک سب کو یکجا کر کے سادہ پانی
کے ساتھ دن مین ۳ دفعہ پلائین اگر بیمار
بچہ ہو تو ان کا وزن نصف یا چوتھا
حصہ کر کے پلائین۔ اگر اسکے ساتھ اسہال
بھی ہون تو روبرب کی مقدار بہت کم یعنی
نصف یا ربع گرین کر دین کہ یہہ مسہل
قابض ہے۔

وجع المعدہ

اسکو انگریزی مین گاسٹرالجیا کہتے ہین
گاسٹر کے معنی معدہ اور الجیا کے معنی
درد ہے۔ فی الواقع یہہ کوئی بذات خود
مرض نہین بلکہ اعراض و علامات کی جنس
سے ہے جو اکثر امراض معدیہ مین پایا
جاتا ہے جیسا کہ اورام معدی و سرطان
معدی و بدہضمی طعام مین لکھا جا چکا
ہے۔ علاج بھی وہین بتایا گیا ہے۔

نقصان شہوت طعام

اسکو انگریزی میں آنوریکسیا یعنی قلت یا فقدان اشتہا کہتے ہیں یہہ ہی علامت ہے جو اکثر بدہضمی طعام میں پائی جاتی ہے اور کبھی زیادتی حرارت و برودت اور کمزوری خون اور ضعف بدن بھی اسکا سبب ہوتا ہے جیسا کہ ناقہین میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

علاج

جو علاج بدہضمی میں لکھا گیا ہے عمل میں لاویں اور جو حرارت و برودت کے سبب سے ہو اسکا علاج بالضد کریں اور جو استیلائے ضعف بدن کے سبب سے ہو اسمیں تدبیر تقویت بدن و تولید خون صالح عمل میں لاویں چنانچہ پیشتر کئی دفعہ لکھا جا چکا ہے اور غذا بتدریج کھلا دیں مثلاً پہلے لطیف و قلیل دیں بعد غلیظ و کثیر حد مناسب تک کھلا دیں۔

فساد شہوت طعام

اور وہ یہہ ہے کہ طبیعت ایسی چیزوں کے کھانے کی طرف مایل ہوتی ہے جیسے کھانے کی عادت خوشا مٹی کوئلہ کاغذ ٹھیکری وغیرہ اور یہہ مرض جوانوں کو مردوں کی بانسبت اور نیز بچوں کو عارض ہوتا ہے اسکا اکثر سبب جوانوں اور بچوں میں طول کرم شکم ہوتا ہے اور لیکن جوان اپنی عادت کے سبب سے بھی کھاتے ہیں جیسا کہ لوگ چپ [illegible] میں اس عادت کے رو سے [illegible] عورتوں کی طبیعت حمل کی حالت میں اکثر اشیاء ردی کے کھانے کی طرف مایل رہتی ہے کبھی کوئی دیقلی یا کم عقلی کے سبب یہہ [illegible] پیدا ہو جاتا ہے اور مطلب یہہ ہے کہ کمزوری خون اذیت اعصاب سے اور نیز دماغ و نخاع کے متاذی ہو جانے کی وجہ سے یہہ غیر طبیعی اشتہا پیدا ہوتی ہے چنانچہ طعام کی خواہش کا ظہور معدہ سے ہوتا ہے جیسا کہ پانی کی خواہش تشنگی سے ظاہر ہوتی ہے لہذا جب اس اذیت کا اثر [illegible] معدہ تک پہونچتا ہے تو بہ غرض ایسی اذیت رفع کرنے کے واسطے ایسی چیزوں کا کھانا پسند کرتا ہے

علاج

جو لوگ اپنی عادت کے سبب سے کھاتے ہیں انکے سامنے بھنے ہوئے چنے یا گیہوں رکھ دیا کریں تاکہ انکا منہ چلتا رہے ورنہ وہ

ایسی عادت سے باز نہ رہیں گے اور
روغن بگر ماہی و آب آہن کنقین بلائین
اور مسہل سہاک مقوی مثلاً ایل ریالی کیپوڈ
اگرین کہلائیں اور تیزاب گندہک آب آہنیز
سادہ پانی کے ہمراہ بلائین۔ حاملہ عورتون
کی عادت وضع حمل کے بعد خود بخود
زایل ہوجاتی ہے لیکن مٹی کہانے کے
نقصان سے بچانے کے لئے طباشیر
کہلانے کو دیا کرین تو بہتر ہے۔ اور جو بچون
کو کرم شکم پیدا ہوجانے کے سبب عارض ہوگا
اسکا علاج امراض امعا مین لکھا جاوے

شہوت کلبیہ

فی الواقع کتا انگریزی مین بولیمیا
ہی ہے چنانچہ زبان لاٹن مین بولیمیا
اور زبان انگریزی مین کانین اپیٹیٹ
کہتے ہین یعنی اشتہاے طعام سگ۔
کانین بمعنی سگ اور اپیٹیٹ بمعنی شہوت
ہے۔ اس مرض مین بیمار کو کہانیکی خواہش
زیادہ ہوتی ہے اور بار بار کہانا مانگتا ہے
اور زیادہ کہاتا ہے اگر طعام نہ پاوے تو
تکلیف اٹہاتا ہے اور اوسکو غشی عارض
ہوجاتی ہے جب تشریح بعد میت کے
دیکہا جاتا ہے تو سواے اسکے کہ جوف معدہ
وسیع ہوجاتا ہے اور معدہ و معاء صغیر
جو اوسکے ساتہہ متصل ہے دراز و بیر
ہوجاتا ہے اور دونون اپنی جگہ سے نیچی
آجاتے ہین اور کوئی اثر ورم و زخم و سرطان
کی قسم سے پایا نہین جاتا۔ اسکا اصل سبب
قریبی ہنوز نامعلوم ہے لیکن اسکے اسباب
بعیدہ مین سے غالبا یہہ ہے کہ اکثر حموضت
غیر طبیعی کی زیادتی ہوگی یا کہانا جلد جلد
کہانے اور کم چبانے کی عادت ہوگی۔
کبہی عورتون مین جبکہ وہ حاملہ ہوتی ہین
یہہ حالت پیدا ہوجاتی ہے اور کبہی اطفال
مین جبکہ غدود جو غشاے آبدار جو تعاریج
امعا کا محافظ ہے اور جسکو انگریزی مین
میسنٹری کہتے ہین متورم ہوجاتی ہین
یہہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔ اور ایسا ہی
معلوم ہوتا ہے کہ جب غشاے باطنیہ معدہ
کی حس اور معدہ کی حرکت مقدار طبیعی
سے بڑہجاتی ہے تو بہی یہہ حالت عارض
ہوجاتی ہے۔ کبہی فساد شکل معدہ سے
اور کبہی مرض صرع و کم عقلی و دیوانگی
سے یہہ مرض پیدا ہوجاتا ہے

علامات

رہے یہی علامت زیادہ کہانا ہے
جو عادت طبعی سے بڑہکر ہو دوم معدہ
معدہ و شکم وسیع و کبیر محسوس ہوتی ہے
سوم اس مریض کو اکثر خواب کی وقت
پسینا زیادہ اور بدبودار آتا ہے۔

علاج

سبب کو خواہ کوئی ہو رفع کریں مثلاً اگر زیادتی
حموضت سبب ہو تو سوڈا کاربناس یا
پٹاس کاربناس پلادیں تاکہ حموضت موجود
کو رفع کرے۔ اور اس غرض سے کہ آئندہ
حموضت پیدا نہو خالی معدہ میں تیزاب
گندہک پانی ملا کر دیں یہ تولد حموضت
معدہ کو روکتا ہے اور معدہ کو تقویت
دیتا ہے۔ اور جب جلد جلد غذا کہانا اور
نہ چبانا اسکا سبب ہو تو مریض کو ہدایت
کریں کہ اس عادت کو ترک کرے اور کہانا
آہستہ آہستہ اور چبا کر کہایا کرے اور کہانا
کہانے کے بعد تنباکو زیادہ کہایا کرے
اور اسکا دہوان زیادہ نہ پیا کرے کہ یہ
دونوں اشتہائے طعام کو کم کرتے ہیں
اور جب ضعف حرکت معدہ کے بڑہ جانے
سے یہ حالت لاحق ہو تو ایسی غذا کہانا چاہئیں
جو معدہ میں زیادہ دیر [illegible] مثلاً
غذائے کثیر الدہن و لزج۔ اور قدرے افیون
کہلائیں تاکہ حس عضلات بلغمیہ و حرکت معدہ
کو کم کردے اور ایکسٹراکٹ کینیبس انڈکا اس
مرض میں خلائے معدہ کے وقت دینا
بہت مفید ہے۔ اس مرض میں مسہل دینا
سودمند نہیں ورنہ حرکت معدہ زیادہ
ہو جائیگی اور معدہ خالی ہونے کے سبب
طعام زیادہ طلب کریگا۔ اس مرض میں ایسی
ہی دوائیں دینی چاہئیں جو قابض
ہوں اور زیادہ دیر تک طعام کو معدہ
میں رکھیں۔

جوع البقر

یہ بھی انورکسیا یعنی نقصان شہوت طعام
کی ایک قسم ہے اور وہ یہ ہے کہ اعضا غذا
کے محتاج رہتے ہیں اور معدہ بیزار و غذا
سے متنفر رہتا ہے اور یہ حالت اعراض علامات
میں سے ہے جو دوسرے امراض میں
پائی جاتی ہے خود کوئی مرض نہیں ہے اور
اکثر آخر بولیموس میں اور نیز ضعف معدہ و
استسقا میں پائی جاتی ہے اور کبھی جبکہ
قدرے صفرا معدہ میں مجتمع ہو جاتا ہے
یا ضعف اشتہا ہے اعضائے غذا لینے میں

ہوتا ہے۔

علاج

جوع البقری جو بولیموس شہوت کلبیہ اور زخم معدہ کی وجہ سے ہو اوسکا علاج مذکور ہو چکا ہے اور جو اجتماع صفرا کے سبب سے ہو اوسمین مسہل صفرا دین اسکے بعد معدہ کی تقویت کے واسطے تیزاب گندہک آب آمیز سادہ پانی ملا کر دین اور غذا پہلے ملایم اور کم کہلائین پہر بتدریج بڑہائین۔

عطش

انگریزی مین اسکو تہرسٹ کہتے ہین اس سے مراد یہہ ہے کہ خون و اعضاے بدن پانی کو طلب کرتے ہین اور اس اذیت و اشتہا کا ظہور اعصاب کے ذریعہ سے دہن و حلق مین ہوتا ہے جیسے کہ اشتہاے طعام معدہ مین ظاہر ہوتی ہے اور یہہ امر کہ اشتہا دہن و حلق مین اس طرح جانا جاتا ہے کہ پیاسا جسوقت پانی کا غرغرہ کرتا ہے تو اوسکے حلق و دہن مین اکثر یقینی طور پر تری ظاہر ہوتی ہے لیکن پیاس رفع نہین ہوتی اسی طرح مریض ہیضہ پانی زیادہ پیتا ہے اور پانی معدہ مین ہی رہجاتا ہے اور قے کیساتہ خارج ہوجاتا ہے لیکن چونکہ تشنج عروق و اعصاب کے سبب خون و اعضا مین نہین جاتا اسلیے عطش ساکن نہین ہوتی ہے واضح ہوگیا کہ خون و اعضاے بدن جو پانی طلب کرتے ہین اسی کا نام عطش ہے اور عطش صحت و مرض دونو حالتون مین پیدا ہوتی ہے۔

اسباب

اسکا سبب کمی خون ہے چنانچہ جسوقت بدن سے خون کثیر خارج ہوتا ہے خواہ یہہ اخراج زخم لگنے سے ہو یا ولادت کی وجہ سے یا قے یا اسہال دموی کے ساتھ یا خون سے آب کثیر خارج ہو جیسا کہ اسہال صناعی یا مرضی مین ہوا کرتا ہے اور اسکے سبب سے خون مین سے مائیت کثیر جدا ہوجاتی ہے پس اسوقت خون اعضا سے رطوبت کو جذب کرتا ہے اور اعضا خالی ہوجاتے ہین اور پانی طلب کرتے ہین اس حالت کا نام عطش ہے اور اسکے سبب سے تشنگی غالب ہوجاتی ہے۔

ایضاً مرض ذیابطیس مین گردہ سے آب کثیر خارج ہوتا ہے اسلیے اسمین پیاس زیادہ لگتی ہے نیز حب معرق دادیے

سے آب (پسینا) بکثرت خارج ہوتا ہے تو
پیاس زیادہ لگتی ہے - نیز جوش خون سے
جیسا کہ تپ شدید اور اورام حارہ میں ہوا کرتا
ہے پیاس زیادہ لگتی ہے حالت صحت
میں جب محنت و مشقت زیادہ کیجاتی ہے
اور پسینا بکثرت آتا ہے تو پیاس زیادہ
لگتی ہے - نیز حالت صحت میں فصل گرما میں
پیاس زیادہ لگتی ہے اسلئے کہ ہوائے حار
یابس رطوبات بدن کو جذب کرلیتی ہے
اگر طعام میں نمک زیادہ کھایا جائے اور
اوس سے خون میں جوش گرمی پیدا ہو
تو بھی تشنگی زیادہ ہوتی ہے اسلئے کہ طبیعت
اوسکو بول و عرق میں خارج کرنے کے
واسطے پانی زیادہ طلب کرتی ہے -

علاج

اصل علاج یہہ ہے کہ خون و اعضا میں پانی
پہونچایا جاوے اگر تشنگی حالت مرض میں ہے اور
مثلاً اسہال کثیر اور قے یا خون زیادہ خارج
ہو تو اوسوقت غذائے کثیر الرطوبت جیسا کہ
شوربائے لحم و شیر و ماء الشعیر بار بار پلانا چاہیے
اور سجاسے بیلی کے بیج بھی دیں اگر حمیات و
اورام حارہ میں غلبہ تشنگی ہو تو اوسمیں پانی کو
ساتھ ایسی چیزوں کے دیں جو سردی پیدا کریں
مثلاً پٹاس بائی ٹارٹراس یا ترشی لیموں
یا آلوئے بخارا یا آب لیموں کا عرق یا اس
پینے والا تو یا اور حیوانوں کے واسطے
اگر استعمال دوائی معرق کثرت ریاضت
یا زیادہ نمک کھانا یا اغذیہ معطشہ کا استعمال
تشنگی کا سبب ہو تو ان صورتوں میں فقط
سرد پانی پلانا کافی ہے - ذیابیطس سے
جو تشنگی پیدا ہوتی ہے اوسکی تدبیر ذیابیطس
کے علاج میں آوے گی غسل کرنا اور پانی
کے اندر دیر تک رہنا بھی تشنگی کو فرو کرتا
ہے - پانی میں کپڑا بھگو کر بدن پر رکھنا -
بارد رطب مکان اور ہوائے بارد رطب میں
رہنا بھی مسکن عطش ہے

فواق

فواق کو ہندی میں ہچکی اور انگریزی میں
ہک کف یا ہک کپ کہتے ہیں اسلئے
کہ اس حالت میں انہی دونوں لفظوں
کی صورت پیدا ہوتی ہے - یہہ حالت
تشنج معدہ و پردہ شکم سے عارض ہوتی
ہے مگر زیادہ تر سبب تشنج پردہ شکم ہے اور
یہہ تشنجی حرکت بے اختیاری ہے
اس بیان سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ یہہ

کوئی ذات خود بیماری نہیں بلکہ اعراض و
علامات مین سے ہے کیونکہ اصل مرض
تشنج ہے لیکن چونکہ کتب طبیہ عربیہ مین اسکو
امراض معدہ کی ذیل مین جگہ دی گئی ہے
اسلئے ہم ہی مناسبت قایم رکھنے کے لئے
امراض معدہ مین لکھتے ہین -

اسباب

کبھی معدہ کا متاذی ہونا اسکا سبب ہوتا ہے
یعنی بہت زیادہ طعام کہانا یا ناموافق غذا کہانا
یا کوئی حاد و حریف شئے کہانا مثلاً سرکہ تند
یا مرچ یا تنباکو - یا معدہ مین حموضت پیدا
ہونا - کبھی بمشارکت امراض حمیہ خصوصاً
اختناق الرحم سے یہہ حالت پیدا ہوجاتی ہے
کبھی امراض قویہ کے آخر مین قرب موت کے
قریب پیدا ہوتی ہے لیکن اسوقت اسکا سبب
دماغی ہوتا ہے اور اغلب ہے کہ کمزوری و ضعف
دماغ ہو - کبھی ورم کبد اور کبھی ورم معدہ سے
پیدا ہوتی ہے - ان دونوں سببوں میں ورم سے
پردہ شکم متاذی ہوجاتا ہے اور کبھی ورم
باریطون سے بطور ریف لکس کے یہہ حالت
پیدا ہوتی ہے - ریف لکس سے یہہ مراد ہے
کہ جب کوئی مرض کسی عضو مین پیدا ہوتا ہے
اور اعصاب کے ذریعہ اوسکی اذیت دماغ
مین پہونچتی ہے اور وہان سے پہر لوٹتی ہوئی
اعصاب کے ذریعہ کسی اور عضو مین جاکر درد
مرض پیدا کرتی ہے - مثلاً جب باریطون
مین ورم پیدا ہوتا ہے تو اوسکی اذیت
پہلے دماغ مین جاتی ہے پہر دماغ سے وہان سے
پردہ شکم و معدہ مین نازل ہوکر تشنج پیدا
کرتی ہے اوس سے فواق حادث ہوتی ہے
اسی کا نام ریف لکس ہے -

علاج

پہلے سبب دریافت کرکے اوسکے رفع کرنے
کی کوشش کرین - اگر زیادتی امتلاء شکم
ہو تو قے کرائین - اگر حموضت معدہ کی زیادتی
ہو تو آب آہک یا سوڈا یا پوٹاس کاربناس
پانی مین حل کرکے پلائین اس سے حموضت
رفع ہوجاتی ہے یہہ مرض اگر خفیف ہو تو
صرف سرد پانی سے رفع ہوجاتا ہے اگر
مریض کے دل مین خوف یا وہم و فکر ڈال
دین تو بھی رفع ہوجاتا ہے - لیموں کاغذی
کے رس یا سرکہ کا ایک چہوٹا چمچہ - یا پودینہ
سبز کا پانی تیزاب گندہک آب آمیختہ قطرہ
ملاکر ایک چہوٹا چمچہ ملا دینا ہچکی کو رفع
کرنے مین مجرب ہے اور سکنجبین اغورہ
وافیون فرادًا یا مجموعًا قدرے قدرے

پتیا ہی دافع فواق ہے کیونکہ یہہ ادویات
دافع تشنج ہے ایضاً خردل ایک ڈرام
باریک پیسکر چار اونس سادہ پانی مین جو
جوش دیکر خوب گرم کیا گیا ہو ۱۵ منٹ تک
خوب کہرل کرین پہر صافی مین چہان کر
تمام دوا ایکبارگی پلا دین یہہ اپنی حدت
غشاے مخاطیہ معدہ کو خون جذب کرنے
مین مدد دے گی اور فواق کو جو تشنج ہے
رفع کردے گی۔ ایضاً نافع مجرب
پیپرمنٹ ایک دو قطرہ تہوڑا سادہ پانی ملاکر
بطور استصاص پلا دین یا نبات سفید پر
ڈالکر چبا کے نگل لین ایضاً ٹنکچر کیمفر
سادہ نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک یا
کافور سادہ تین چار گرین سادہ پانی ملاکر
دین ایضاً کلوروفارم چند قطرہ رومال پر
ڈالکر سونگہا دین یا اسکے تین چار قطرے
نبات سفید پر چہڑک کر یا سادہ پانی مین حل
کرکے پلائین۔ اگر بیمار شراب پینے سے پرہیز نکرتا
ہو تو اسپرٹ کلوروفارم نصف ڈرام سے ایک
ڈرام تک سادہ پانی ملاکر پلا دین ایضاً
مارفیا پانی مین حل کرکے زیر جلد سوزنی
کے ذریعہ زیر جلد پہونچانا نہین ہے اور جب
[illegible] مرض ہو تو اگر زیادہ دورہ

پتیا اسکا سبب ہو تو قے کرائین اس طرح
کہ انگلی منہ مین ڈالکر مقام لہات پر
گدگدی کرین قے آجائیگی۔ اگر حموضت
کی پیدایش سے ہو تو کہریا مٹی محلول آب
یا آب آہک یا سوڈا یا پٹاس کاربناس
پلا دین یہہ تدبیرین اسوقت کرنی
چاہئین جبکہ ہچکی شدت کی ساتھ ہو ورنہ
خود رفع ہو جائیگی جو فواق اواخر امراض
حادہ مین لاحق ہوتی ہے اگرچہ لاعلاج ہے
لیکن بیمار کی اذیت کم کرنے کی واسطے
رائی کا پلاسٹر مقام معدہ پر لگا دین
اگر ہچکی کا سبب اختناق الرحم ہو تو اسکی وہ
تدابیر عمل مین لائین جو امراض راس مین
تشنج کی بحث کی ذیل مین لکہی گئی ہین
فواق کے رفع کرنے مین ایک لطیف
تدبیر یہہ ہے کہ بیمار کو سیدہا کہڑا کرکے گلاس
جسمین نصف سے زیادہ سادہ پانی ہو
یعنی قدرے خالی ہو اوسکے دونون
ہاتہہ مین دین و ہدایت کرین کہ گہٹنون
تک آہستہ آہستہ جہکے جیسے گہٹنون
تک پہونچ جائے تو ہدایت کرین کہ گلاس
کے اوس کنارہ کی طرف سے پانی پیوے
جو انگشت سبابہ کے متصل ہے اس طرح

سے دو سکینڈ مین یہ کل بند ہو جائیگی -

قے

اسکو انگریزی مین ووم اینٹنگ یعنی قے
کرنا کہتے ہین یہہ ہی علامات و اعراض ہین سے
ہے جو اکثر امراض مین پائی جاتی ہین چنانچہ
اورام معدہ یہ ورم عشائے بلغمیہ معدہ و
بدہضمی طعام مین لکھا گیا ہے - قی اوسوقت
عارض ہوتی ہے جبکہ حرکت معدہ
منقلب و غیر طبیعی ہو یعنی یمین سے یسار کی
جانب حرکت کرے اسوجہ سے دہن معدہ
جو متصل مری ہے کشادہ ہو جاتا ہے اور
اوسکا منہ جو معا کے متصل ہے بند ہو جاتا
ہے اور غذا اوپر کی طرف صعود کرتی ہے
اور منہ کے رستے باہر نکل جاتی ہے حرکت
طبیعی اسکے برخلاف ہے جو جانب یسار سے
جانب یمین کو ہے جسکے سبب سے اوسکا سر
مری کے متصل ہے بند ہو جاتا ہے اور
دہن جو متصل امعا ہے کشادہ ہو جاتا ہے
جسکے سبب سے غذا اسفل مین اور معا کی طرف
چلی جاتی ہے اور اس حرکت منقلب پر پردہ
شکم وہر دو عضلہ جو طول مین بالای معدہ
ہین ممد و معین ہوتے ہین اور معدہ کو
غمز کرنے مین چونکہ یہہ حرکت غیر طبیعی ہے
لہذا اسمین دشواری زیادہ ہوتی ہے -
قے کسیکو دشواری سے اور کسیکو سہولت
آتی ہے لیکن عادت ہو جانے کے سبب
قے سہل ہو جاتی ہے -

اسباب

اسکا سبب کبھی معدہ مین ہوتا ہے اور
کبھی دوسرے اعضا مین - اکثر اسباب معدہ
بدہضمی و دیگر امراض معدہ مین مذکور
ہو چکے ہین - دوسرے اسباب یہہ ہین
کہ کبھی قے قلت خون سے آتی ہے خواہ
قلت خون بدن سے خون زیادہ خارج
ہو جانے کے سبب سے ہو جیسا کہ زخم لگنا
یا ولادت یا بواسیر خونی یا اسہال خونی
وغیرہ - یا قلت خون کا سبب اسہال کے
ذریعے بدن سے پانی کا زیادہ خارج
ہونا ہو کیونکہ اس صورت مین پانی کے
ساتھ خون بھی کم ہو جاتا ہے ایسی قے
ہیضہ کی حالت مین عارض ہوتی ہے -
کبھی دماغ خون سے زیادہ ممتلی ہو جاتا
ہے چنانچہ ورم غشائے دماغ مین مگر دماغ
پر دباو پہونچتا ہے تو قے آتی ہے کبھی
ابتدائے ورم ریہ یا جیسے جدری و حصبہ مین

جوش خون سے قے ہوتی ہے۔ یہ ورم جگر
میں جوش خون کے سبب اور ورم جگر کی
وجہ سے معدہ میں خون زیادہ مجتمع ہونے
سے قے آتی ہے کیونکہ جب جگر میں ورم
ہوتا ہے اور اوس میں خون بخوبی جاری
نہیں ہوتا تو معدہ میں خون زیادہ جمع ہوتا
ہے اور معدہ متاذی ہو جاتا ہے اور قے
آتی ہے جیسا کہ ہچکی بھی لگ جاتی ہے
کبھی حقہ پینے اور تنباکو کھانے سے کبھی
درد شدید سے جو بدن کے کسی عضو میں ہو
اذیت عصب کے سبب سے قے حادث ہوتی ہے
کبھی قولنج میں بھی قے عارض ہوتی ہے
جبکہ امعا کا رستہ بند ہو جاوے کبھی جہاز
میں سوار ہونے سے اور کبھی ہنڈولا اور
جھولا جھولنے سے اور کبھی بدبو سونگھنے سے
جیسا کہ سڑے ہوئے گوشت کی ہوتی ہے
کبھی خون دیکھ کر دہل جانے سے کبھی مکروہ
اشیا جیسے کہ کھانے میں مکھی وغیرہ ہونے کے
دیکھنے اور خیال کرنے سے بھی قے ہو جاتی ہے
اکثر رگ صافن کا فصد لینے کے بعد بھی قے
آجاتی ہے۔

علاج

پہلے سبب دریافت کر کے اوسکو دور کریں
اگر کوئی موذی شے معدہ میں ہو تو اوسکے
دفع کرنے کے واسطے چاہیے کہ [illegible] اگر نمک
ایک کا کوا نا نیم گرم پانی میں حل کر کے قے لاویں
اگر اسکے بعد قے بند نہو تو [illegible]
ایسڈ ڈائلیوٹ سوڈا کا [illegible]
یا افیون محلول آب ملا میں یا [illegible]
پانی میں حل کر کے دیں یا تیزاب [illegible]
آب سیرہ ۵ سے ۲۰ قطرہ تک پانی میں حل کر کے
پلائیں اور کلارک [illegible] ۲ گرام دو اونس
پانی میں حل کر کے پلانا قے بند کرنے کے واسطے
مجرب ہے اور افراط قے کے وقت رائی کا پلاسٹر
معدہ پر لگانا نہایت مفید ہے۔ اگر آب
کثیر یا خون کثیر بدن سے خارج ہونے کے
سبب قے عارض ہو تو ٹنکچر افیون یا افیون
محلول بآب ہمراہ ایمونیا کاربوناس و آب [illegible]
سیر ملا دیں جو بیمار شراب کے معتاد ہوں وہ
شراب برانڈی پانی ملا کر دیں اگر قولنج و
انسداد امعا اسکا سبب ہو تو قدرے افیون
دیا کریں اور تھوڑا سا کلوروفارم بھگویا ہوا
اور تیزاب گندھک آب نیم سادہ ٹھنڈا پانی
ملا کر پلانا جملہ اقسام قے کے دفع کرنے کے
واسطے مفید ہے۔

محکمہ حفظان صحت پنجاب

شہر و فی میل قصبات کی پیدائش و اموات

۶ اگست ۱۸۹۶ء ۔ ۴۵ ہزار سے زیادہ میل قصبات میں ۱۱۲۸ پیدائش ہوئیں جنکے ۵۸ لڑکے ۵۴ لڑکیاں درج ہوئیں یعنی اوسط حساب فی ہزار آبادی ۴۲ ہے ۔ ۴۵ ہزار سے ۱۰ ۔ اموات (۷۶۱ ۳ مرد ۶۹ ۲ عورتیں ۱۰ [illegible]) یعنی اوسط حساب فی ہزار آبادی ۲۷ ہے ۔

۱۳ اگست ۱۸۹۶ء ۔ ۴۵ ہزار سے زیادہ میل قصبات میں ۱۱۵۹ پیدائش (۵۹۸ لڑکے ۵۶۱ لڑکیاں) درج ہوئیں یعنی اوسط حساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے ۔ ۷۸۹ اموات درج رجسٹر ہوئیں ([illegible] مرد ۳۸۴ عورتیں) یعنی اوسط حساب فی ہزار آبادی ۱۹ ہے ۔

تفسیر ثنائی

اسلام اور اہل اسلام کی ترقی کا اصلی مدار اسلام کی پاک کتاب قرآن کریم کے مضامین عالیہ سے آگاہ ہونے پر ہے جس قوم کی ساتھ یہ مقدس کتاب پورے طور پر مروج نہ ہو وہ قوم قوم نہیں پھر کیا وجہ ہے کہ ہر جانب سے یہی صدا سنتے ہیں کہ اہل اسلام عموماً فہم قرآن سے بے نصیب اور اسکے مطالب سے بے بہرہ ہیں اگر اسکی وجہ یہہ ہے کہ قرآن شریف عربی زبان میں ہے جسے ہندی لوگ خود بخود نہیں سمجھتے تو ہم آپ لوگوں کو بشارت دیتے ہیں کہ مسلمانوں کی یہہ تکلیف بھی بالکل رفع ہو گئی کیونکہ ہمارے مکرم جناب **مولوی ثناء اللہ صاحب** مدرس اول مدرسہ تائید الاسلام امرتسر کی کوشش سے ایک تفسیر سلیس اردو میں لکھکر قوم کو مشکور فرمایا ہے گو اس سے پہلے بھی علماء کرام شکر اللہ سعیہم نے قرآن کے سمجھانے کی طرف کوشش بلیغ کی ہے مگر یہہ تفسیر واقعی یہہ ہے کہ علاوہ اپنی بے نظیری کے زمانہ کی ضرورت کو پورا کرنے والی ہے جسکا مختصر فوٹو (نقشہ) حسب ذیل ہے۔

۱ ۔ اس تفسیر کے دو کالم ہیں ایک کالم میں الفاظ قرآنی مع اصلی ترجمہ بامحاورہ لکھے گئے ہیں ۔ یہہ ترجمہ ہی ایسا ہے کہ مطالب قرآنی کو آسانی سے بتا سکتا ہے ۔ ۲ ۔ دوسرے کالم اول کالم کے ترجمہ کے الفاظ تفسیر میں لیے گئے ہیں مگر ایسے طریق سے کہ کہیں بھی آیت کی علیحدگی معلوم نہیں ہوتی بلکہ سارا مضمون متسلسل معلوم ہو رہا ہے ۔ ۳ ۔ اس تفسیر میں کوئی بات ایسی نہیں جسے اردو خوان نہ سمجھ سکیں ۔ ترکیب نحوی اور اختلاف قرأت بھی جہاں ضروری تھا لکھا ہے ۔ ۴ ۔ اسکے نیچے شان نزول لکھا گیا ہے وہ بھی ایسے مختصر طریق سے کہ اس سے بہتر شاید ہی ہو ۔ ۵ ۔ اسکے بعد ہر ایک آیت کی مناسب حال حواشی لگائے گئے ہیں جنمیں جملہ مخالفین اسلام کے سوالات

واعتراضات کے ایسے شافی جواب با ترتیب دئیے ہیں کہ معترض کو بجز تسلیم چارہ ہی نہیں ۶ - کتب سماویہ
توریت و انجیل کی تشریح و تحقیق اور جبر و اختیار کے مسئلہ کے ادق سوالات کو نہایت آسان طریق سے حل کر دیا گیا
ہے ۷ - معجزات کے متعلق تمام معترضوں اور انکے مقلدوں کے سوالات کو نہایت صفائی سے صاف کر دیا ہے
۸ - اس تفسیر سے پہلے ایک مقدمہ ہے جسمین چند دلایل عقلیہ سے حضور علیہ التحیۃ والسلام کی نبوت کا ثبوت
دیا گیا ہے وہ ایسے دلایل ہین کہ اپنی خوبی اور صفائی بیان کی وجہ سے اس قابل ہین کہ ایک مخالف
(معترض) کو بجز محمد رسول اللہ کہنے کے کچہہ بہی چارہ نہو -

حضرت مصنف سلمہ ربہ کی عنایت سے ہمیں بہی اس تفسیر شریف کے پہلے حصہ کے دیکہنے کا اتفاق ہوا جو وہ فاتحہ
سے سورہ بقرہ تک ہے ڈمی کاغذ پر نہایت عمدہ خوشخط چہپی ہے ۲۲ صفحہ ہین اور تقطیع ہمارے رسالہ کی
تقطیع سے دو چند ہے اور قیمت ۸؍ تخمینہ لگالینے سے ہم کہہ سکتے ہین کہ کل تفسیر کی قیمت تیس روپیہ سے بڑہ
جائیگی چونکہ اہل اسلام کی حالت درہست ہمہ وجوہ بست ہے اسلئے ہمیہ ہدیہ بہت زیادہ معلوم ہوتا ہے ہمارا
جی نہین چاہتا کہ ہم مصنف صاحب سے اسکے ارزان کر دینے کی سفارش کرین تا کہ لاگت کم ہو جائے اسلئے کہ جس
رنگ مین یہ ہے نہایت ہی موزون ہے البتہ امرائے اسلام سے درخواست کرتے ہین کہ وہ اسکی طبع و اشاعت
مین زر نقد کی امداد دیکر شایقین پر احسان کرین اور اللہ سے اجر کے امیدوار رہین اس سے بہتر کوئی خیر نہین
جن اصحاب کو اس تفسیر کی خواہش ہو مصنف صاحب یا مولوی عبد العزیز صاحب سوداگر بوٹ عیوا متسر کٹرہ کنہیا
سے درخواست کرین -

رسالہ تار برقی

یہہ ۴۴ صفحہ کا مختصر رسالہ ہے جسکے مصنف منشی احمد میرزا خانصاحب ترکمانی دہلوی مالک مطبع ضیاء الاسلام
دہلی ہین اسکے تین باب ہین باب اول مین مختلف قسم کے تیزاب معدنیات و نمک اور سولیوشن و سامان گلوانک
و ملمع برقی و نقلی کا بیان ہے - باب دوم مین مختلف قسم کے کشتجات مجرب آزمودہ در حمن گندہک و سنکہیا و
توتیہ چرمن سلور وغیرہ بیان کئے ہین باب سوم مین تشریح معدنیات ہے - اسکا کل بیان نہایت صاف
سلیس ہے سہولت فہم کے لئے کار آمد اوزارون کے نقشے بہی دئیے ہین اس بیکاری کے زمانہ مین جبکہ ہر جگہ
انگریزی مصنوعات کی گرم بازاری ہے اور اوزارون ترقی پر ہے ایسے علمی مفید رسالون کی بہت ضرورت ہے -

مژدہ

ہم اپنے احباب کو مژدہ دیتے ہین کہ ہمارے کرم دوست منشی گلاب خانصاحب معہ ارکان سبر کی سقی یکم اپریل
۱۸۹۶ سے صوبیداری کے عہدہ پر ہوئی مبارک - منشی صاحب ضلع جہلم کے باشندے ہین اور بڑے خلیق ملنسار

تکمیل الحکمت لاہور

بابت ماہ ستمبر ۱۸۹۶ء
نمبر ۹ جلد ۱۷

Vol 9 Lahore Sept. 1896 No 17

تکمیل الحکمت کے اغراض

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض یہ ہیں (۱) حفظ ماتقدم طبابت کیمیا افعال الاعضا تشریح وغیرہ کے مسایل کی اشاعت (۲) عوام الناس کو صحت کی تدابیر سے خبردار کرنا صحت میں خلل انداز ہونے کا رفعیہ (۳) محکمہ حفظ صحت پنجاب کی تحقیقات دربارہ حفظ صحت و صفائی (۴) دیسی انگریزی طریق علاج (۵) حکیمی میگزینوں کے تجربے میں حکمت کے انتخاب (۶) قدیم و جدید طب میں بحث

This paper is offered as a means of spreading far & wide, (1) the principles of the Science of Hygiene 2) Such measures as are the best calculated to preserve health against the conditions which lower the standard of public health (3) the results of the researches of Sanitary Dept. of Punjab, as respect to the sanitary condition of the Province (4) The English & native mode of the treatment of diseases & the restoration of health (5) Translation from the English scientific magazines of the new discoveries made in the field of medical science (6) Discussion of the systems of medicine held out by the ancients & that followed by the modern practitioners.

شرح قیمت رسالہ ہذا

عام خریدار	ماہوار	ششماہی	سالانہ
بلامحصول	[illegible]	[illegible]	[illegible]
معہ محصول	[illegible]	[illegible]	[illegible]

روسا و سرکاری [illegible]

میعاد [illegible] ڈیڑھ ماہ ایک [illegible]

Subscription Rates

	years in advance	yearly [illegible]	Single copy
For Indian Sub.			
Out "	2/13/0	4/3/6	1/4/-
	3/-	4/8	
Chiefs & Govt Officers	4/4	7/5/-	-/6/6

مطبع [illegible] لاہور

یہہ رسالہ بعض اصحاب کی خدمتمین بلا درخواست ہی بہیجا جاتا ہی جنکو لینا منظور ہو ہفتہ کے اندر مطلع فرماوین ورنہ خریدار متصور ہونگے جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہین درخواست تناعی کے ساتہہ قیمت بقایا بہی بہیجدین تمام خط و کتابت زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرائیٹر کے نام لاہور مستعمل ہو تو الی [illegible] بلکہ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بہیجین در صورت ٹکٹ [illegible] زیادہ [illegible] رسالہ کی [illegible] فی صفحہ [illegible] زیادہ اشاعت کیلئے رعایت ہوگی۔

معمول احمدیہ ہر سہ حصص

یہہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہی پہلا حصہ [illegible] منتہیوں کیلئے عمدہ دستور العمل ڈاکٹری یونانی دونوں طریقوں سے علاج بتایا گیا ہے ہر ایک معمولی [illegible] بیان کئے گئے ہین مرض کی ایسی آسان [illegible] بیان کی ہی [illegible] ایک کم علم آدمی بہی آسانی تمام تشخیص کر سکتا ہے نتائج بہی ہر ایک مرض کے واضح لکہے ہیں ہر ایک مرض مین [illegible] اور ویدک کے نسخے دئیے ہین جو کئی سال سے تجربہ مین آچکے ہین یہہ کتاب ڈاکٹروں کیلئے [illegible] یونانیوں اور ویدکوں کیلئے ہر ایک عمل کے موقع پر [illegible] گیا ہے سلیس اردو زبان ہے اسکے کارآمد مفید ہونے مین [illegible] ڈاکٹر [illegible] اخبارون مین درج ہے قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible] حصہ سوم [illegible]

اسرار التصوف

یہہ علم تصوف مین ایک مستند کتاب ہے آجتک اردو زبان مین [illegible] علم تصوف پر حاوی ہو اسمین وہ اسرار مخفیہ [illegible] لکہے گئے ہین جو مشائخ [illegible] کو تلقین کیا کرتے ہین یہی علم ہے جو علوم متعارفہ شرعیہ کے بعد انسان [illegible] خدا سے [illegible] حالت عقل سے نزدیک [illegible] اسکو اشرف المخلوقات کا خطاب [illegible] اسکی شرافت [illegible] اور اوسکی توحید کو ملنے اور انسان کامل کا [illegible] حاصل کرے [illegible] انسان فرشتوں کے رتبہ سے بہی بڑہجاتا ہے [illegible] تصوف [illegible] علم تصوف سکہاتا ہے کہ خدا کا عرفان [illegible] خوف و بہشت کی طمع [illegible] ہے کہ واحد حقیقی مقصود ہو [illegible] ساتہہ درج ہین اور ہر ایک کے ضمن مین [illegible] ہر دو حصہ کی [illegible]

معمولی [illegible] المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

پنجاب کے سول ہسپتالونکی کارروائی کا ریویو

[illegible] ۱۸۹۵ع کی رپورٹ پر اپنے ریویو مین تحریر فرماتے ہین کہ گذشتہ سے سال [illegible]
[illegible] شفاخانے جاری ہوئے اور ان اضلاع مین جاری ہوئے جہان انکی سخت ضرورت
تھی [illegible] اضلاع مین انکی ضرورت باقی ہے [illegible] اضلاع [illegible] مین زیادہ تر ضرورت ہے اور
[illegible] اس ضرورت کا رفع کرنے کا کوئی انتظام نہین ہوا۔ یہہ شکایت بہت کچھ رفع ہوگئی اور رہ گئی
[illegible] کے طور پر ہمکو بدلنے اصل ہون فی الواقع جو سخت مریض ہون وہی ہسپتال مین داخل
[illegible] ہو سکتا ہے کہ [illegible] عقلمندی کا معالجہ صرف بڑے بڑے شفاخانونمین ہونا
چاہئے۔ [illegible] صاحب انسپکٹر جنرل ہسپتالون مین آسائشی مقامات کی زیادتی کی طرف
توجہ مبذول فرماوین کیونکہ پنجاب مین تقریباً کل ہسپتالون مین باستثناء [illegible] مظفر گڈھ ایسی مکانات کی قلت ہے
[illegible] اطمینان ظاہر فرماتے ہین کہ شفاخانون مین عورتین اور بچے معالجہ کے لئے زیادہ رجوع لاتے
[illegible] ہسپتالون پر لوگون کا اعتبار جمتا جاتا ہے۔ اور اس بات پر زیادہ تر خوشی کا اظہار فرماتے ہین
[illegible] ہندوستان کے اندر باستثناء صوبہ [illegible] کل اندرونی و بیرونی مریضون کی تعداد کی مقدار
مین مریض عورتون کی فیصدی پنجاب مین سب سے بڑھکر تھی [illegible] مین یہہ فیصدی اور بھی بڑھگئی اس سے نتیجہ نکلتا ہے
کہ زنانہ ہسپتال اس صوبہ مین پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہین۔ [illegible] جنسے کے مریضون کی [illegible]
[illegible] قابل اطمینان ہے۔ اور ممکن ہے کہ زنانہ ہسپتالونمین ہاسپٹل اسسٹنٹ یا اسسٹنٹ سرجن عورتین مقرر ہو
[illegible] ہونے لگین تو عورتین معالجہ کی زیادہ خواستگار ہون اسی رپورٹ مین جو زیر ریویو ہے یہہ بھی لکھا ہے کہ
سال گذشتہ مین بارشین خفیف ہوئین اسلئے یہہ سال ملک کی صحت کیلئے بہت مفید تھا اسی تحریر کے سبب سے [illegible]
حفظان صحت مین اس مضمون کے نقشے درج ہین کہ بھاری بارش اور اسکے ہمراہ جا بجا پانی کا بھر جانا عموماً
[illegible] لوگون کی صحت عامہ پر صحت بربادی بخش اثر ڈالتا ہے لیکن نواب ممدوح اس بارہ مین صاحب [illegible]
حفظان صحت کی رپورٹ کے منتظر ہین اسکے بعد پراونشل فنڈ (سرمایہ مختص الملک) کا ذکر ہے اور نواب ممدوح [illegible]
لکھتے ہین کہ ہندوستانیون سے اس سرمایہ مین سال گذشتہ سے بہت کم چندے وصول ہوئے اور ممکن ہے
کہ اس کمی کی وجہ سے [illegible] کے عطیونمین بھی کمی ہو جائے۔ ٹیکہ چیچک کی نسبت بھی ریویو مین ذکر ہے
کہ [illegible] مین [illegible] بچون کو ٹیکا لگایا گیا اور [illegible] مین انکی تعداد صرف [illegible] ہزار رہ گئی اس سے یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ یہہ کمی
[illegible] قابل اطمینان نہین ہے سول سرجنون کو لازم ہے کہ اچھے طریق عمل کا استعمال کرکے مقرر کیا کرین [illegible]

قے الدم

اسکو یونانی زبان مین گریک ہیما ٹیم اسنس کہتے
ہین یہہ بہی اصلی قے کی طرح عوارض و علامات
مین سے ہے بذات خود کوئی بیماری نہین
اور کئی بیماریون مین بطور علامت کے پائی جاتی ہے
مثلاً کبہی امراض معدہ مین پائی جاتی ہے جیسے
کہ معدہ کے ورم حار مین یا غشائے مخاطیہ معدہ کے
زخم مین یا سرطان معدہ مین عارض ہوتی
ہے کبہی ورم جگر مین یہہ علامت پائی جاتی ہے
کبہی اوسوقت نمایان ہوتی ہے جبکہ جگر صغیر
ہو جاتا ہے اور اوسکے ذریعہ سے خون دل مین
کمتر یا بدشواری جاتا ہے جیسا کہ مرض سیروسس
یعنی صغر جگر مین اکثر وقوع مین آیا کرتا ہے
(اسکا بیان امراض جگر مین کیا جاویگا) کبہی
کمزوری خون و فساد خون ہی اسکا سبب ہوتا
ہے کبہی احتباس حیض سے اور کبہی انیورزم
سے جو شریان کا ایک مرض ہے ہو جاتا ہے
کبہی انصداع عروق معدیہ سے بہی ہوتا ہے
خواہ یہہ انصداع ضربہ کے سبب سے ہو یا زیادتی
وجوش خون سے۔

علامات

پہلے غثیان ہوتا ہے اور معدہ مین امتلاء و
ثقل پایا جاتا ہے اس حالت مین ضعف
وکمزوری لاحق ہوتی ہے سر چکراتا ہے
آنکھون کے سامنے تاریکی چہا جاتی ہے
جیسا کہ حدوث غشی سے پیشتر یہی حالت
پیش آتی ہے اسوقت بیمار کو دکھائی
کم دیتا ہے اس حالت کے بعد قے درد سے
آتی ہے اور جو خون اس قے مین آتا ہے
کبہی شریانی خون کی طرح بہت سرخ
ہوتا ہے اور کبہی وریدی خون کی مانند
سیاہ و غلیظ ہوتا ہے کبہی کافی کے تلچہٹ
کی طرح بہت سیاہ ہوتا ہے جسکو عام
لوگ خون نہین کہتے۔ اس حالت مین
جو کچہہ پاخانہ کے رستہ آتا ہے وہ بہی
سیاہ ہی ہوتا ہے کیونکہ جو خون معدہ مین
ہضم اور سیاہ ہو کر امعا مین جاتا ہے
وہ براز کو بہی سیاہ کر دیتا ہے لیکن جو
خون قے کی ساتہہ معدہ سے آتا ہے اوسمین
سرفہ یا امراض صدر کی کوئی شکایت
نہین پائی جاتی اور جو خون ریہ سے آتا
ہے اوسمین امراض ریہ کی شکایت موجود
ہوتی ہے نیز جو خون ریہ سے آتا ہے
اوسمین سرفہ بہی شامل ہوتا ہے اور
خون بہی کف آمیز ہوتا ہے اور انہی

علامات کے ساتھ قے الدم معدی اور ریوی
قے الدم میں امتیاز کی جاتی ہے جو بضد ع
عروق کے سبب آتی ہے لیکن جب خون
ریہ سے اس طرح خارج ہوتا ہے کہ قدرے
منہ سے خارج ہو اور قدرے معدہ میں گر
اور جو معدہ میں گرتا ہے وہ معدہ میں ہضم
ہو کر بطور خارج قے کے خارج ہو تو البتہ
اسوقت دونوں میں تفرقہ ذرا دشوار ہوتا
ہے مگر اسوقت بھی خوب غور کرکے دیکھیں
اگر ریہ و صدر میں آفت پائی جاوے اور سرفہ
و کھانسی کے ساتھ خون خارج ہو تو جان لینا
چاہئے کہ قے الدم ہی خون ریہ ہی سے پیدا
ہوئی ہے

علاج

پہلے سبب دریافت کریں اور اوسکے دفع
کرنے کی تدبیر عمل میں لاویں اگر اسباب
معدیہ میں سے کوئی سبب ہو تو اوسکا وہی
علاج کریں جو امراض معدیہ میں بتایا
گیا ہے اگر فساد و شارکت جگر کے سبب
ہو تو وہ تدابیر عمل میں لاویں جو بضمن
امراض جگر میں بیان کی جاوینگی اگر کثرت
و فساد خون اسکا سبب ہو تو تازہ اور
جید غذا کھلائیں اور آب آہن و کنین سے
خون کو تقویت دیں قے الدم کا عام
علاج جو جملہ اقسام کے لئے یکسان مفید
ہے یہہ ہے کہ قے آنے کے وقت قدرے
آب سرد پلائیں یا برف کا ٹکڑا بیمار کے
منہ میں رکھیں اور اوسکو چوسنے کی ہدایت
کریں اگر خون زیادہ آتا ہو تو بیمار کے
معدہ پر برف کا ٹکڑا رکھکر پٹی باندھ دیں
تاکہ اوسکا اثر باطن معدہ میں پہونچے اور
ایسی دوائیں کھلائیں جو غشائے مخاطیہ معدہ
میں جمع و قبض پیدا کریں مثلاً پلمبائی
ایسیٹاس یا گیلک ایسڈ و سلفیورک
ایسڈ ڈائلوٹ پانی میں حل کرکے دینا بہت
مفید ہے اگر معدہ میں ورم حار ہو تو
جونکیں بھی لگائیں

نفخ شکم

اسکو انگریزی میں ٹمپانائٹیس
کہتے ہیں اسکے معنی ہیں ڈہول کی آواز
جو ہاتھ سے بجانے کے وقت نکلتی ہے
چونکہ یہہ آواز اسوقت نکلتی ہے جبکہ معدے
اور امعا میں ہوا زیادہ ہو جاتی ہے اور اوسیا
شکم کی دیوار وسیع و کبیر ہو جاتی ہے
اور غشا جو شکم کے اوپر ہے رقیق ہو جاتا ہے

ہے اسلیئے اسکا یہہ نام رکہا گیا اور نفخہ شکم دو قسم ہے ایک حقیقی اور دوسرا غیر حقیقی حقیقی وہ ہے جو اجتماع و زیادتی ہوا سے معدہ و امعا مین پیدا ہو اور غیر حقیقی وہ ہے کہ غشاے آبدار شکم کے خریطہ مین اجتماع و زیادتی ہوا سے ہو اور یہہ نفخہ غیر حقیقی بعض امراض مین حادث ہوتا ہے اور اسکا بیان اسی مرض کے اسباب مین کیا جاویگا

اسباب

نفخہ حقیقی کا سبب اکثر بدہضمی طعام ہوتا ہے خواہ فساد جوہر طعام مین ہو یا مقدار مین زیادہ کہایا جائے یا غذا ثقیل ہو مثلاً غذا کثیر الدہن یعنی زیادہ چکنی ہو اور معدہ مین دیر تک غیر منہضم رہکر متعفن ہو جائے۔ برودت معدہ بہی نفخہ کا سبب ہے کیونکہ جبتک معدہ مین حرارت اسقدر ہو کہ اوسمین آلہ مقیاس الحرارت رکہنے سے پارہ ۹۵ درجہ تک پارہ پہونچ جائے معدہ طعام کو ہضم کرلیتا ہے (حرارت کے درجہ کا امتحان حیوانات کے معدہ کے اندر آلہ مقیاس الحرارت کے داخل کرنے سے ہوسکتا ہے) اگر حرارت اس درجہ سے کم ہو جیسا کہ دوا یا شربت یا بارہ سرد پانی پینے سے ہو جایا کرتی ہے تو کہانا ہضم نہین ہوسکتا اور اوس سے ریاح پیدا ہوتے ہین میٹہی شربت پینے اور اغذیہ شیرین کہانے سے بہی یہہ حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کثرت مشقت کے بعد خوب پیٹ بہر کر کہانا یا دیر تک شکم خالی رہکر شکم سیر کہانا کہانا بہی ریاح پیدا کرتا ہے۔ ضعف عصب۔ کہانا کہانے کے بعد کسی جہت سے غیظ و غضب مین آنا خلو معدہ مین زیادہ تیز تمباکو کہانا یا حقہ کے ذریعہ پینا بہی اسکا سبب ہے اسلیئے کہ تمباکو سے غشاے مخاطیہ معدہ کو اذیت ہوتی ہے۔ شکم مین خاصکر سردی لگنا خصوصاً اغذیہ غلیظہ کے کہانے کے بعد سردی لگنا قبض شکم و قولون کسی ہوا کا اپنے جوف مین داخل ہونا ضعف اعصاب شرکیہ (جیسا کہ مرض ہسٹیریا یعنی اختناق الرحم مین مشاہدہ کیا جاتا ہے) یہہ سب نفخہ حقیقی کے اسباب ہین۔

نفخہ غیر حقیقی کے اسباب بہت ہین مثلاً غشاے آبدار شکم مین ہوا کا داخل ہونا

اور دخول ہوا کے سبب کبھی یہ بھی ہوتا ہے
کہ جو مواد اس غشا کے ورم سے پیدا ہو ل
فیور مین اوسکے خریطہ مین گرتا ہے یہ ہم
نجاتا ہے اور اوس سے ریاح پیدا ہوتے
ہین کبھی ایسا ایسا ہین بھی یہ حالت
دیکھی جاتی ہے نیز بہت معدہ و امعا ہر
ورم ہو جاتا ہے اور ورم کے سبب انمین
سوراخ پیدا ہو جاتے ہین اون سوراخون
مین سے غشائے آبدار مین مواد گرتا ہے
اور اس مواد سے ہوا زیادہ پیدا ہوتی ہے
نیز جب ہوا ان عضلات ثقبہ پیدا ہو جانے
کے سبب اس غشا مین پہونچتی ہے تو اوس
ہی مین خریطہ غشائی مین ریاح مجتمع و پیدا
ہو جاتے ہین کبھی ریاح الرحم سے بھی
غیر حقیقی نفخ شکم پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات

قسم اول کی عمدہ علامت زیادتی شکم و نفخ
شکم ہے جسکے سبب سے مریض کو ایذا ہوتی
ہے اور تنفس مین بھی کسیقدر اذیت ہوتی
ہے اور جب انگلی سے ٹھونکا جاتا ہے تو شکم
سے ڈھول کی سی آواز آتی ہے اور جب
بیمار کے شکم کو ہاتھ سے دباتے ہین تو
صلابت محسوس نہین ہوتی بلکہ شکم لینن
بیر ہوا ہوتا ہے اور کبھی دبانے سے حرکت ریح
کی ظاہر و مسموع ہوتی ہے اور جب ہوا معدہ
یا امعا مین زیادہ جمع ہو جاتی ہے تو ایک
خاص مقام پر مثلاً محل معدہ یا قولون پر
ابھار نظر آتا ہے جس سے قولون کی شکل محسوس
ہوتی ہے اور جب کبھی ڈکار آتا ہے تو زیادتی
و اذیت شکم مین کسیقدر تخفیف ہو جاتی ہے
اس مرض مین کبھی بول مطلقاً محتبس ہو جاتا
ہے اور گردہ سے مثانہ مین آتا ہی نہین یا
پیدا ہی نہین ہوتا یہان تک کہ قاثاطیر کے
داخل کرنے سے بھی خارج نہین ہوتا۔
قسم غیر حقیقی مین ورم غشائے آبدار کی علامات
ظاہر ہوتی ہین مثلاً درد و ورم موجود ہوتا ہے
اور غشائے مذکور کے خریطہ مین بقدر پانی
ورم سے جدا ہو کر مجتمع رہتا ہے اوسکے اوپر
ہوا ہوتی ہے اور نیز اسمین پانی کے اوپر امعا
و قولون پائی جاتی ہے انہی دونون سے جو ہوا
سے نفخ شکم پیدا ہو جاتا ہے اگر نفخ کا سبب
ریاح الرحم ہو تو اوسکی علامات موجود
ہوتی ہین۔

علاج

پہلے سبب دریافت کرکے اوسکے رفع کرنے
کی کوشش کرین مثلاً اگر غذا سے ردی

یا ثقیل یا زیادہ کہانے سے ہو تو قی کرانے
سے فایدہ ہو جاتا ہے اسی طرح ہر ایک
سبب کو دریافت کرکے اوسکو دفع کرنے
کی کوشش کرین عام علاج یہہ ہے
کہ قسم حقیقی مین تیزاب گندہک سادہ
پانی یا عرق بادیان یا عرق انیسون
یا عطر انیسون ملا کر دینے سے فایدہ تام
ظاہر ہوتا ہے کبھی غذا کہانے سے چند
گہنٹے کے بعد نفخ شکم پیدا ہو جاتا ہے
اور اسکا سبب زیادتی ترشی ہوتا ہے
کیونکہ ترشی سے معدہ متاذی ہو کر
متشنج ہو جاتا ہے اور تشنج کی وجہ سے
ریاح خارج نہین ہو سکتین اسوجہ سے
نفخ پیدا ہو جاتا ہے اس حالت مین ثبات
پانی کاربناس کے پلانے سے فایدہ ہوتا
ہے اسلئے کہ یہہ دوا ترشی کو دفع کرتی
ہے اور اوس سے معدہ کو آرام پہونچتا ہے
اور اوسکا تشنج رفع ہو جاتا ہے اور ریاح
بخوبی خارج ہوتی ہین اور نفخ شکم دور
ہو جاتا ہے ترشی کی حالت مین اگر بیر
بوڈر دینا بہی مفید ہے یہہ مقوی معدہ
قاطع حموضت اور محلل ریاح ہے۔ اگر
کمزوری عصب اسکا سبب ہو تو اسپرٹ
ایمونیا ایرومیٹک یا ایمونیا کاربناس آب
پودینہ کے ہمراہ پلانا مفید ہے۔ اگر مشارکت
اعصاب ترکیہ اسکا سبب ہو تو ملاٹ دو تا
اور اصل کا سٹک نقرہ کہلانا فایدہ بخشتا
اگر خارجی سردی اسکا باعث ہے تو معدہ پر
فلانل کا کپڑا باندہنا اور ... گرم پلاونڈا
لگانا فایدہ بخش ہے اس تدبیر سے ریاح
معدہ سے خارج ہو جاتی ہین یا غشاے
بلغمیہ معدہ مین منجذب ہو کر تحلیل بامات
شکر فانی ہو جاتی ہین شکم پر چاہئیے کہ
دیبا رقولون کے اوپر مالش کرنے سے
بہی فایدہ حاصل ہوتا ہے ایضاً فلانل کو
گرم پانی مین تر کرکے نچوڑ لین اور اوسپر
روغن تارپین چہڑک کر شکم پر باندہین اس
سے بہی فایدہ ہوتا ہے۔ کبھی ان تدبیروں
مین سے کسی سے بہی فایدہ نہین ہوتا۔
اسوقت مجری جرمی باریک مقعد کے راستے
امعا مین داخل کرکے قولون تک پہونچاتے
ہین اس سے ہواے کثیر خارج ہو کر نفخ
برطرف ہو جاتا ہے کبھی اس تدبیر سے
بہی کام نہین نکلتا اسوقت ناچار ہو کر
اوسی مقام پر باریک سلائی داخل کرکے
اخراج ریاح کرتے ہین جہان شکم مین

جگر کی جانب زیرین کا ایک کنارہ گردہ تک
پہونچا ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ کبھی درد جگر
درد گردہ کے ساتھ اور درد گردہ درد جگر
کے ساتھ مشتبہ ہو جاتا ہے اور اسی
اتصال کی وجہ سے ورم جگر کا مادہ بول
کے رستہ خارج ہوتا ہے۔ اور جگر اپنی جگہ
پر اوپر کی طرف سے پردہ شکم کے بندھنوں
کے ذریعہ بندھا ہوا ہے تاکہ بوجھ کے سبب
اپنی جگہ سے نیچے نہ گر پڑے کیونکہ یہ ہمیشہ
پردہ شکم کے ہمراہ تنفس کے وقت اوپر نیچے
جاتا رہتا ہے اگر اوپر کی طرف سے جکڑا
ہوا نہ ہوتا تو نیچے گر پڑتا۔ جگر کے اوپر دو
محیط ہیں۔ ایک غشائے آندار جو سب
احشائے شکم معدہ و امعاء پر منبسط ہے اس پر
بھی منبسط ہے۔ دوسرا غشائے ریشہ دار
اور یہ کبد کے اندر بھی چلا گیا ہے۔ اگر
اسکی حالت صحت میں تشریح کر کے دیکھا
جائے تو اپنی رقت کے سبب بدشواری
دیکھا جا سکتا ہے مگر مرض ورم کی حالت
میں یہ غشا زیادہ غلیظ ہو جاتا ہے اور
بآسانی نظر آجاتا ہے۔ اور جب جگر کو جانب
مقعر سے جو اسکی داخلی جانب ہے تشریح
کر کے دیکھا جائے تو کبد پانچ حصوں پر
منقسم پایا جاتا ہے دو حصے جانب
یمین و یسار پائے جاتے ہیں جیسے کہ
جانب محدب سے دیکھے جاتے ہیں۔ ان
دونوں حصوں میں ایک عظیم ہے اور
دوسرا اصغر تین حصے ان دونوں کے
وسط میں ہیں جو بہت ہی صغیر ہیں
لیکن فی الواقع یہی تینوں حصے ہیں جو
اوردہ و شرائین و مجاری آب آرندہ کے
دخول کے دروازے ہیں حقیقی دو
حصے وہی ہیں کہ جو جانب محدب سے
بھی محسوس ہوتے ہیں۔ اور نیز جانب
مقعر میں حصہ ہائے خورد کے قریب
ایک خریطہ پایا جاتا ہے جس میں صفرا
جمع رہتا ہے۔ اس خریطہ کو عربی
میں مرارہ اور انگریزی میں گال
بلاڈر یعنی خریطہ صفرا کہتے ہیں۔
جب جانب مقعر کی تشریح دیکھیں
تو معلوم ہوتا ہے کہ جگر کے کبیر و
صغیر دونوں کے درمیان ایک شریان
عظیم ہے شرائین جگر میں سے اور
ایسے ہی ایک ورید بزرگ جو اوردہ معدہ
و طحال و امعاء سے مرکب ہے جرم کبد میں
داخل ہوتی ہے۔ اور اسی جگہ سے مجریٰ

جو صفرا کو امعا میں لاتا ہے جگر سے نکلتا ہے
اور اسی جگہ محسوس ہوتا ہے کہ مرارہ اس مجرا
کے ساتھ جو صفرا کو امعا میں لیجاتا ہے
متصل ہے پس جبتک کہ ہضم غذا کے واسطے
صفرا کی ضرورت پیش نہیں آتی صفرا جگر
سے آکر مرارہ میں جمع رہتا ہے اور جب ہضم
غذا کے واسطے صفرا کی ضرورت داعی ہوتی
ہے تو صفرا کبد سے امعا کی طرف جاتا ہے
اگر اس سے بھی زیادہ ضرورت پیش آتی ہے
تو صفرا مرارہ سے بھی اسی مجرے کی توسط سے
امعا میں آتا ہے اور اوردہ و شرائین کے
ہمراہ مجاری آب آرندہ و ریشہ ہائے اعصاب
یکجا ہو کر بصورت بیخ درخت جگر میں جاتے
ہیں اور ان سب کے اوپر غشائی ریشہ دار لپٹا
ہوا ہوتا ہے جیسا کہ بیخ درخت کے ریشوں
پر غشا ہوتا ہے جو سب ریشوں کو ڈھانکے
رہتا ہے۔ اس ہیئت کے ساتھ یہ سب
اعضا جگر میں داخل ہوتے ہیں۔ جگر اور
دوسرے اعضا میں فرق یہ ہے کہ جگر کے سوا
جسقدر اعضا بدن میں ہیں ان میں شرائین
خون لاتی ہیں اور وریدیں انکا خون
نکال لیجاتی ہیں مگر اسمیں تمام شرائین
اور صرف خون کو لاتی ہیں کیونکہ جگر میں

دوران خون کا انتظام دو طرح پر ہے اول
سسٹمک سرکیولیشن جس سے تمام جسم کی سرخ
ملتی ہے بعض رگوں کی پرورش کے ذریعہ
بذریعہ شریانوں اپنی جگہ میں آتا ہے دوم
خون سیاہ اپنے تئیں صاف کرنے کے
لئے اور نیز صفرا پیدا کرنے کے واسطے
بدن سے جگر میں آتا ہے اس انتظام کا
نام پورٹل سرکیولیشن ہے۔ بالجملہ جب
وریدہ اوردہ و شرائین و مجاری آب آرندہ
و ریشہ ہائے اعصاب کا مجموعہ مع
غشائے ریشہ دار جگر میں داخل ہوتے
ہیں تو اسمیں داخل ہونے کے بعد
منقسم ہو جاتے ہیں اور غشائی ریشہ دار
مچھلی کے جال کی طرح اسمیں منبسط و
منتشر ہوتا ہے اور اس غشا کے انشعاب
سے جگر میں بہت سے چھوٹے چھوٹے خانے
مکھیوں کے چھتے کی طرح پیدا ہو جاتے
ہیں اور ہر ایک خانہ میں چھوٹے چھوٹے
غدے ہوتے ہیں اور ہر غدہ میں تھیلیاں
اور وریدیں اور شروع مجرائے صفرا ہوتا ہے
اور یہ ایسے چھوٹے ہوتے ہیں کہ خوردبین
کے ذریعہ بھی بڑی دشواری سے محسوس
ہو سکتے ہیں اور فی الحقیقت جگر بھی غدی

ہین اسلئے کہ خون انہی غذوں مین پختہ
ہوتا ہے اور انہی مین خون صفرا سے جدا
ہوتا ہے لیکن باوجود اسکے کہ صفرا انہون
سے پیدا ہوتا ہے تاہم خون صفرا کے ساتھہ
خارج ہوتا ہے اور یہ صفرا جگر مین خون
کے ساتھہ آمیز ہوتا ہے اسلئے یہ غدے
اوردہ و شرائین سے مائیت کو جذب
کرتا ہے اور یہ مائیت جو خون شرائین
و عروق سے غشا مجرا سے صفرا مین جذب
ہوکر آتا ہے صفرا ہوجاتا ہے پس ہمیشہ
خون صفرا سے درمیان ایک غشا فاصل
رہتا ہے اور یہ وہ غشا ہے جس سے
غدو غدہ مجرا سے صفرا پیدا ہوتا ہے اور
یہ غشا غشا سے ریشہ دار اور ورید اور
شریان سے مرکب ہے اور جگر کا خاص
فعل یہی ہے کہ صفرا پیدا کرتا ہے اور نیز
صفوہ کیلوسی جو اسمین معدہ سے نہ پہنچے
اور اد صفار ہوچکا ہے یہان قدرے
طبخ و ہضم پاتا ہے جسکے سبب سے وہ صفوہ
کیلوسی خون بننے کا مستعد ہوتا ہے
اور اسی طبخ کی حالت مین صفرا پیدا
ہوکر خون سے جدا ہوجاتا ہے اور
اسی طبخ سے نبات و شکر بھی جگر مین
پیدا ہوجاتی ہے اور پیدایش شکر کا ثبوت
یہہ ہے کہ جو خون اون وریدون مین ہوتا ہے
جو معدہ اور جگر کے مابین واقع ہین نبات سے
خالی ہوتا ہے اور جو خون جگر سے دلمین
جاتا ہے اوسمین نبات ہوتی ہے اس سے
صاف ظاہر ہے کہ نبات ہی جگر مین
پیدا ہوتی ہے اور یہہ نبات جب ریہ
مین جاتی ہے اوسمین سے کچھہ مستحیل بہ
حموضت ہوجاتی ہے اور کچھہ بحال خود
باقی رہتی ہے اور سرخ رنگ خون کے
ساتھہ بلکہ جمیع اعضا مین پہونچتی ہے
اس سے اعضا مین چربی پیدا ہوتی ہے
پس اس سے ظاہر ہوگیا کہ جگر دو کام
کرتا ہے ایک طبخ و ہضم جو خون مین
کرتا ہے دوسرا صفرا پیدا کرتا ہے اور
خون سے صفرا کو خارج کرتا ہے پس
جگر مسبح و مصفی خون ہے

تشریح مرارہ یہہ تین غشا سے مرکب ہے
ایک غشا سے خارجی جو آبدار ہے اور یہہ
اوسی غشا سے آبدار کی مانند ہے جو کل
احشا پر پھیلا ہوا ہے دوسرا غشا ہے
ریشہ دار جسمین عضلات کے ریشے عرض
و طول دونون مین آتے ہین جیسے کہ

امعا مین بھی اسی نہج پر آئے ہوئے ہین
تیسرا غشاء داخلی جو بلغمی یا لعابدار
غشاء ہے یہہ بھی غشاء بلغمیہ امعا کی
طرح ہے یہہ بھی قدرے رطوبت پیدا
کرتا ہے جو صفرا مین آمیز ہو جاتی ہے
مرارہ کا خاص فعل یہہ ہے کہ وہ
صفرا سے مجرٰون کو جبتک کہ اوسکی
دوسری جگہ ضرورت ہو محفوظ رکھتا ہے
اور جب غذا امعاء اثنا عشری مین جو معدہ
کے ساتھہ متصل ہے پہونچتی ہے اور
اوسکے ہضم کرنے کے واسطے صفرا کی
ضرورت پڑتی ہے اوسوقت یہہ صفرا
بھی جو مرارہ مین مخزون ہے مجرائے صفرا
آرندہ کے ذریعہ سے کبد سے امعا مین
آجاتا ہے۔ اور اس حالت مین مرارہ بھی
اپنی ذاتی حرکت سے اور نیز عضلات
کی اعانت سے جو مرارہ کے اندر طول
عرض مین واقع ہین صفرا کو اپنے وجود
سے امعا کی طرف دفع کرتا ہے۔ مجرائے
مرارہ جو اوس مجرا کے ساتھہ امعا مین
متصل ہے جو جگر سے صفرا کو لاتا ہے
یہہ دونون بھی تین غشاء سے مرکب ہین
جیسے کہ خود مرارہ تین غشاء سے مرکب ہے
لیکن ان دونون مجراؤن مین کوئی عضلاتی
ریشہ نہین ہے۔

ورم جگر

یہہ جگر کا ورم حاد ہے جسکو لاطین مین
ہیپاٹ ائیٹس کہتے ہین اسکے معنی ہین
ورم حاد قوی۔ یہہ ورم اکثر تمام جگر مین
نہین ہوا کرتا بلکہ اوسکے بعض اجزا مین
حادث ہوا کرتا ہے کبھی جانب یمین کے
اور کبھی جانب یسار کے حصہ مین ہوتا ہے
اور کبھی اوسکی بابت محدب مین اوسکے
غشاء ریشہ دار کے اندر اور کبھی خود جرم
کبد مین ہو جاتا ہے۔

اسباب

کبھی سردی لگنے سے پیدا ہو جاتا ہے مثلاً
سخت سرد ہوا لگنے سے یا دیر تک بھیگا ہوا
لباس پہنے رہنے سے۔ کبھی اسکے عکس پر
یعنی سخت گرم ہوا لگنے سے یا دھوپ
مین دیر تک چلنے پھرنے سے عارض
ہوتا ہے۔ ان دونون قسمون مین
مرض کا سبب جگر مین یا دلی خون ہوتا ہے
پہلی صورت مین خارجی سردی کے سبب
جگر مین خون زیادہ مجتمع ہو جاتا ہے اور

دوسری صورتیں جن میں جوش
پیدا ہو جاتا ہے جیسے جگر میں خون
زیادہ جمع ہو کر ورم پیدا کرتا ہے
کبھی ہوا کے مرطوب ہونے سے جو سوء تدبیر لازم
ورم طحال ہوتا ہے پھر ورم حادث
ہوتا ہے کبھی مرارہ میں کنکر پیدا ہو جاتا
ہے جس سے یا تو ورم حادث ہو جاتا
ہے کیونکہ سنگ مرارہ کی حالت میں پہلے
مرارہ متورم ہوتا ہے پھر اوسکے ورم سے
جگر متورم ہو جاتا ہے۔ کبھی زحیر و پیچش
ورم جگر کا سبب ہوتی ہے۔ کبھی عادت
زیادہ شراب پینا جگر کو متورم کر دیتا
ہے۔ کبھی اسکا سبب یہ بھی ہوتا ہے کہ
پسلی پر چوٹ لگ جاتی ہے اور اوسکا
صدمہ جگر پر پہونچتا ہے یا چوٹ سے
پسلی کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اور اوسکا
کوئی ریزہ جگر میں رہ جاتا ہے یا جگر
میں کسی تیز آلہ حربیہ سے زخم آ جاتا ہو

علامات

ورم جگر کی علامات خاصہ میں سے پہلی یہ ہے
کہ بخار عارض ہوتا ہے اور جگر کے مقام پر
درد محسوس ہوتا ہے اور یہ درد خصوصاً
اوس وقت زیادہ ہوتا ہے جبکہ مقام مذکور
کو دبا دیں یا زور سے لمبا سانس لیں۔

تنبیہ: اس موقع پر یہ بات یاد رکھنے کے
قابل ہے کہ فی الواقع جگر بھی مثل گردہ و
شش وغیرہ کی دو عدد ہیں جنکو کمال اتصال
کے سبب ایک ہی کہا جاتا ہے اور اسکے
دو حصے قرار دئے جاتے ہیں جیسا کہ ہم
تشریح کی ذیل میں بیان کر چکے ہیں
ایک داہنا اور ایک بایاں۔ جگر کا جو داہنا
حصہ ہے اوسکے روابط (بندھن) بدن
کے داہنی جانب ہوتے ہیں اور جو بایاں
حصہ ہے اوسکے روابط بدن کی بائیں
طرف ہوتے ہیں لہذا جب جگر کا کوئی
حصہ متورم ہوتا ہے تو اوسکا درد بدن
کے اوسی جانب محسوس ہوتا ہے جس جانب
اوسکے روابط ہوتے ہیں۔

اگر ورم جگر کے حصہ یمین میں ہوگا تو درد
شانہ راست میں ہوگا اور اگر درد حصہ یسار
میں ہوگا تو درد شانہ چپ میں ہوگا۔
جب یہ ورم جگر کی محدب جانب ہوگا
اور پردہ شکم کی مزاحمت کریگا تو تنفس میں
دشواری ہوگی اور تنفس سریع و صغیر و دشوار
ہوگا اور عضلات بطن خصوصاً عضلہ طولیہ
جانب راست شکم صلب و سخت ہو جاتے ہیں

کبھی ورم جگر کی حالت میں یرقان بھی
ہو جاتا ہے اور کھانسی بھی آتی ہے۔
اور جب ورم جگر کی مقعر جانب ہوتا ہے
اور معدہ اور امعائے اثنا عشری کو
دباتا ہے تو اس حالت میں تہوع اور قے
اور فواق عارض ہوتا ہے اور جب اس
ورم کی حالت میں بیمار جانب مخالف یعنی تندرست
کروٹ کی جانب لیٹنا چاہتا ہے تو
تکلیف ہوتی ہے ناچار چت ہو کر
لیٹتا ہے یا موہ کے بل جھک کر آرام
پاتا ہے کیونکہ پہلو سے چپ پر لیٹنے
سے جگر کے روابط متورم جگر کے بوجھ کے
سبب زیادہ کھنچ جاتے ہیں اور اس سے
درد زیادہ ہوتا ہے اور یہ درد ناخس
ہوتا ہے یعنی اس میں بار بار سوئیاں چبھنے
کا سا کھٹکا ہوتا ہے اور جب یہ علامات
مجتمع ہو جاتی ہیں یعنی سوء تنفس و سرفہ
و درد ناخس یکجا ہو جاتے ہیں تو یہ مرض
ذات الجنب کے ساتھ ملتبس ہو جاتا ہے
کیونکہ یہی ذات الجنب کی علامات خاصہ
ہیں لیکن اس حالت میں دونوں میں
اس طرح تمیز کی جاتی ہے کہ ابتدا سے
ذات الجنب میں جبتک کہ آب کثیر لگاتے

پہلو میں جمع نہیں ہوتا بیمار تندرست
کروٹ پر لیٹ سکتا ہے مگر ورم جگر کی
ابتدا ہی سے پہلوئے چپ پر لیٹنا ممکن
نہیں ہوتا اور بیمار کو اسطرح لیٹنے میں
سخت تکلیف ہوتی ہے کیونکہ ورم جگر
کے سبب غشا سے کہ زیادہ متاذی
ہو جاتا ہے۔ اور اس مرض کا انجام
یہہ ہوتا ہے کہ یا تو علاج سے صحت
ہو جاتی ہے یا پختہ ہو کر دبیلہ بنجاتا ہے
یا ورم حاد صورت سے ورم مزمن
کی جانب منتقل ہو جاتا ہے جسکو ورم بارد
کہتے ہیں یا جگر عظیم یا صغیر ہو جاتا ہے

علاج

اگر مریض قوی ہو تو پہلے فصد لیں پہر
کلومل آگرین و ایکاکوانا دو گرین اور
افیون خالص ایک گرین باہم ملا کر
کھلا دیں۔ اس مرکب کے دینے کا فایدہ
یہہ ہے کہ کلومل صفرا زیادہ پیدا کرتا ہے
اور جسقدر صفرا زیادہ پیدا ہو کر خون
سے جدا ہوگا اوسیقدر خون کم ہوگا اور
کمی خون سے ورم کم ہوگا۔ دوسرا فایدہ
یہہ ہے کہ جو مواد و رطوبات اس ورم
کبد سے معدہ پر گرتے ہیں انکو دفع

دفع کرتا ہے اور عروق مین پہنچ
جاتا ہے تیسرا فایدہ یہہ ہے کہ کلوول
ہے اور پکا ہوا ہی صفرا
زیادہ پیدا کرتا ہے۔ اور افیون اسلئے
شریک کی جاتی ہے کہ چونکہ کلوول مسہل
ہے جب مقدار کثیر مین استعمال کیا جایگا
تو بہت جلد اپنا عمل کرکے خود ہی اسہال
کے ساتھہ خارج ہو جایگا اور جو فایدہ
اوس سے مقصود ہے مفقود ہو جایگا
اور جب افیون کے ہمراہ دیا جایگا تو
دیر تک معدہ مین رہکر اپنا اثر بخوبی
مترتب کریگا اور افیون کا یہہ بھی فایدہ
ہے کہ اس سے درد کی اذیت کم محسوس
ہوتی ہے۔ بالجملہ جسوقت اس مرکب کو
کہلائے ہوئے تین چار گھنٹے گذر جائیں
تو مسہل قوی کھلائین جو شکم سے پانی
کو خارج کرے اور بہترین مسہل اسوقت
مگنیشیا سلفاس ہے جو چہہ ڈرام ہی ایک
اونس یا ۳ اونس مطبوخ سنا کی ساتھہ
دیا جاتا ہے۔

ترکیب مطبوخ سنا۔ برگ سنا مکی
ڈیڑہ ڈرام۔ چہہ اونس پانی مین بھگو کر
جوش دین جب تین اونس پانی باقی
رہ جائے تو صاف کرکے بقدر حاجت
پلائین ح

اگر ٹارٹار امیٹیک بہی گرین کا آٹھوان حصہ
اسمین شامل کرلین تو بہتر ہے۔ اس مسہل
کے پلانے کے بعد بطور مدد کے آب سادہ
پلائین اس سے اسہال بفراغت آجائینگے
اگر مسہل کے بعد بہی دبانے سے درد محسوس
ہو تو محل درد پر جہانتک جونکین لگائے
اگر تہوع و غثیان نہو تو ٹارٹار امیٹک گرین
کا آٹھوان حصہ اور پٹاس نائیٹراس ۵ سے
۸ گرین تک دونون کو پانی مین حل کرکے
ایک ایک گھنٹہ کے بعد پلاوین تاکہ تہوع
و غثیان پیدا ہو جائے لیکن خیال رکہین
کہ قے کی حد تک پہونچ جائے اور جب تہوع
پیدا ہو جائے تو پہر دوا موقوف کردین
تاکہ تہوع ساکن ہو جائے اور جب تہوع
ساکن ہو جائے تو پہر بہی دوا پلائین تاکہ
بار دیگر تہوع پیدا ہو جائے کیونکہ اس
علاج سے حرکت قلب بطی ہو جاتی ہے
اور خون جگر مین جو محل درد ہے کمتر جاتا
ہے اور یہہ علاج اوسوقت تک جاری
رکہین کہ جگر کی اذیت موقوف ہو جائے
اس دوا کو کتاف لسپچر کہتے ہین اور

ہیڈ ڈاکٹر کلنف کی نام سے مشہور ہے جو
اس مرکب کے مجوز ہین۔ اور جب کہ کلون
کے رحمون سے خون آنا بند ہو جاوے
تو اسی کا پولٹس بنا کر ایک بڑے کپڑے پر
بچھا کر اس طرح لگا دین کہ طول مین اوسکا
ایک سرا تہی تک اور دوسرا سرا
خاصرہ تک پہونچ جاوے اور عرض مین
یہہ کپڑا اضلاع امین کو چھپا لے۔ یا پولٹس
کے عوض اسیقدر طول و عرض مین پارچہ
فلالین دو تہ کرکے کہولتے ہوئے پانی
مین بہگو کر نچوڑ لین اور جانب راست
شکم پر گرما گرم رکہکر پٹی باندہ دین کہ
جلد کے ساتہہ چسپان رہے اور اوسکی
حرارت اندرون محل ورم تک پہونچے اور
درد ورم مین خفت ظاہر ہو اور جب درد
برطرف ہو جاوے اور محل جگر مین ثقل
باقی رہے یا قدرے درد بھی باقی ہو جس
ثابت ہو کہ ورم مزمن و ضعیف و بارد
ہو گیا ہے تو اسوقت ایمونیا میور اس
۵ سے ۵ اگرین تک تنہا آب سادہ مین
حل کرکے یا اسمین ایسڈ نائیٹرو میوریاٹک
ڈایلیوٹ ۵ سے ۲۰ قطرہ تک ملا کر پانی
مین حل کرکے چار چار گہنٹے کے بعد پلائین

اور ممکن ہے کہ اس تدبیر سے ہی فایدہ
ہو جاوے یعنی ایسڈ نائیٹرو میوریاٹک خالص
دو ڈرام دو سیر پانی مین حل کرکے پارچہ
فلالین اس پانی مین تر کرکے محل جگر
پر رکہین اور اسقدر پانی سے پاؤن
دہوئین اسمرض مین غذا کم دین
کیونکہ مرض حاد ہے اور مریض قوی ہے
مریض قوی کا علاج تقویت کا محتاج
نہین پس جسقدر غذا زیادہ دیجائیگی
مرض کو قوت حاصل ہوگی۔ اگر
غذا دینے کی حاجت ہو تو شیر گاؤ
آب آہک ملا کر یا شوربا بے رقیق لحم
یا آب مطبوخ برنج یا اراروٹ پانی
مین پکا کر کہلائین۔
اگر مریض ضعیف و کم طاقت ہو تو اسوقت
فصد ہرگز نہ لین ورنہ ضعف زیادہ
ہو جائیگا۔ کلومل بھی نہ کہلائین
جیسا کہ مریض قوی کو کہلانے کی
ہدایت کی گئی ہے کیونکہ کلومل سے
ضعیف بیمار کی رطوبت و مادہ ورم
مستحیل بہ ریم ہو جاتا ہے بلکہ اسوقت
بجائے فصد کے شدت درد کی حالت
مین بقدر قوت جونکین لگائین

[illegible] حل دین گولیل
[illegible] ریکٹ [illegible] جیلیب
[illegible] این۔ نوح ڈیکر بل
[illegible] ۵ گرین۔ اکسٹرا لیکٹ اکونیٹ
[illegible] گرین۔ اکسٹرا اٹ ٹراکسی کم ۲ گرین
[illegible] ملا کر دو گولیان بنائین اور رات
[illegible] لائین اور آٹھ گھنٹہ کے بعد یعنی
صبح کو سد لیئر لوڈر یا مگنیشیا سلفاس
[illegible] مین فی رام بالضرور پلائین تاکہ جو کچھ
اسکی شیمینہ نے جو کچھ جذب کیا ہو
بسہولت خارج ہو جاوے اور دوا
مسہل شکم کے اندر نہ رہے۔ اگر اسکے
بعد بھی محل جگر پر درد باقی رہے تو پولٹس
السی کا پارچہ دراز پر جیسا کہ مریض تودہ
کے علاج مین بیان کیا گیا ہے لگا کر
جگر پر چسپان کرین۔ اگر اس ضماد
کے بعد بھی دبانے سے درد محسوس ہو
تو ایک انگلیز پلاسٹر لگائین اور مسہل
سے فراغت حاصل کرنے کے بعد
امونیا میوراس تنہا یا ایسڈ نائیٹرو
میوریٹک ڈائیلوٹ کے ہمراہ موافق ہدایت
سابق پلائین - اسی کے ساتھ ایسڈ
نائیٹرو میوریٹک دو ڈرام دو سیر سادہ

پانی مین حل کر کے پارچہ فلانل اسمین
تر کر کے جگر پر رکھین اور اسی پانی سے
ساتھ مریض کا پاشویہ کرین اگر اکسٹر
ٹراکسی کم ۱ گرین کی دو گولیان بنا کر
چار چار گھنٹہ کے بعد کھلا وین اور
اسکے اوپر ایسڈ نائیٹرو میوریٹک ڈائیلوٹ
دس پندرہ قطرہ اور امونیا میوراس
۵ گرین پانی مین حل کر کے پلا وین
تو بہتر ہے - اس بیمار کے واسطے غذا
مقوی اختیار کرین لیکن چاہیے کہ سہل
الانہضام کثیر الغذا۔ قلیل المقدار ہو
مثلاً گاڑہا شوربا سے یخنی یا نان چپاتی
ہمراہ شوربا سے قلیہ یا ستر گاؤ مین
بھگو کر کھلائین اور جب اسہال مرض مین
قے عارض ہو اور اس سے بیمار کو
تکلیف ہو تو سد لیئر لوڈر پانی مین حل
کر کے پلائین اس سے جو ہوا پیدا
ہو گی اور اس سے معدہ کو قوت اور غشای
مخاطیہ کو آرام پہونچیگا - تیز یہ دوا مسہل
دافع جوش خون اور مسکن حلق ہے
اگر اس سے قے بند ہو تو ایسڈ ہیڈرو
سیانک ڈائیلوٹ ۲ سے ۵ قطرہ تک پانی
مین حل کر کے دین اس سے بھی قے بند

دبیلۂ کبد

اسکو انگریزی مین ہیپاٹک ایبسس کہتے ہین اور یہہ ریم دار دبیلہ کبھی جگر کی محدب جانب مین ہوتا ہے اور کبھی جانب مقعر مین اور کبھی اوسکے جرم داخلی مین جو اندرون جگر ہے اور کبھی جانب یمین کے کسی حصہ مین اور کبھی جانب یسار کے کسی حصہ مین۔

اسباب

اسکا سبب ورم حار کبد ہوتا ہے اور کبھی زحیر و پیچش کبھی قولون کے اوس مقام پر ورم ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے جو معاے کوچک کے ساتھہ متصل ہے اور جسکو گریک زبان مین پیری ٹف لائی ٹس کہتے ہین اسکے معنی ہین ورم گرد قولون۔ زحیر و قولون کی وجہ سے اسکے پیدا ہونے کا سبب یہہ ہے کہ ان دونون بیماریون مین امعا کے غشاء بلغمیہ کے اندر زخم ہو جاتا ہے اور اس زخم کے گرد ورم بڑھ جاتا ہے کبھی یہہ ورم بذریعہ ورید کبد مین پہونچکر اوسمین ورم پیدا کر دیتا ہے کبھی زخم مذکور کی ریم بذریعہ ورید کبد مین جا پہونچتی ہے ان دونون سببون سے جگر مین ورم پیدا ہوکر دبیلہ بنجاتا ہے۔ کبھی کرم کدو جسکو لاطینی زبان مین ہیڈاٹڈ کہتے ہین جگر کے اندر اور نیز اوسکے اوپر پیدا ہو جاتا ہے پس کبھی محض ان کرمون کے پیدا ہونے سے جبکہ یہہ زیادہ ہو جاوین جگر متغیر ہو جاتا ہے کبھی یہہ کرم پھٹ جاتے ہین اور انکے زہر کا اثر لحم کبد مین پھیل کر دبیلہ پیدا کر دیتا ہے اور دبیلہ مین پیپ پڑ جاتی ہے۔ کبھی بیمار کے بیان سے دبیلہ کا سبب بخوبی معلوم نہین ہو سکتا صرف علامات موجودہ سے اسقدر ثابت ہوتا ہے کہ جگر مین ورم ہے اور ورم مین ریم ہے کبھی موت کے بعد تشریح کرنے سے جگر مین ریم پائی جاتی ہے اور زندگی کی حالت مین بیمار کے اظہار سے ورم جگر کی کوئی شکایت معلوم نہین ہوتی اور نہ کوئی علامت ورم کی محسوس ہوتی ہے۔

علامات

جو علامتین ریم پیدا ہونے کے وقت پائی جاتی ہین یہہ ہین کہ دفعتہً لرزہ چڑھ جاتا ہے اسکے بعد بخار ظاہر ہوتا ہے

... آتا ہے اور پسینے کے بعد بخار
... اتر جاتا ہے جیسا کہ مرض سل مین
ہوا کرتا ہے اور جب کبد کے ورم حاد کے
بعد دبیلہ پیدا ہوتا ہے تو اس بخار کے آنے
کے بعد علامات سابقہ جو ورم حار کبد کے
ساتھ موجود تھین مثلاً حمی لازم و درد جگر
سب زایل ہوجاتی ہین کیونکہ بخار ریم پیدا
ہونے سے عارض ہوتا ہے اور جب ریم
پیدا ہوجاتی ہے تو درد کبد ساکن ہوجاتا
ہے اور حمی جو درد و ورم کبد کی نسبت تیز
ہمیشہ رہتا تھا زایل ہوجاتا ہے یا قدرے
باقی رہتا ہے اور بار دیگر شام کے وقت
مع لرزہ کے اشتداد پیدا کرتا ہے اور صبح
کے وقت بیمار صحیح و تندرست ہوجاتا ہے
لیکن اگر ریم زیادہ پیدا ہو تو یہ تپ مع لرزہ
تا شخص روزانہ دو تین بار آتا ہے سرفہ
جو ورم حار کبد کی حالت مین آیا کرتا تھا
زیادتی ریم کی حالت مین بہت زیادہ
آتا ہے کیونکہ اسوقت زیادتی ورم کی سبب
پردہ شکم منضغط ہوکر ریہ کیطرف حرکت
کرتا ہے کبھی ورم کی زیادتی سلم کے جانب
زہت ہین انکھون سے دکھائی دیتی ہے
کبھی انگلی کے ساتھ ٹٹولنے سے محل

ورم سے جسم مصمت کی آواز آتی ہے
اس حالت کے بعد اسہال جاری ہوجاتے
ہین اور اسہال مین پیپ کچھ خارج ہوتا ہے
نہایت بدبودار ہوتا ہے۔ اور مریض
روز بروز ضعیف و کمزور ہوتا جاتا ہے
یہ علامات اوس دبیلہ کبد کی ہین جو حاد
و قوی ہو لیکن جب دبیلہ ضعیف و
مزمن ہوتا ہے تو یہ علامات ہوتی ہین
کہ لرزہ نہین آتا اور تپ بھی قلیل ہوتی ہے
اور درد بھی کم ہوتا ہے لیکن قدرے کھانسی
آتی ہے اور مریض لاغر ہوجاتا ہے اور محل
جگر پر ورم نمایان ہوتا ہے اور قبض و لینت
شکم مین اختلاف ہوتا ہے مثلاً
ایک روز قبض ہوتی ہے تو دوسرے روز
اسہال جاری ہوجاتے ہین اور شام کو
کسیقدر سردی کے بعد بخار ہوجاتا ہے
مگر بخار نرم ہوتا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے
کہ جگر مین ریم پڑگئی ہے اور یہ دبیلہ
کبھی پھٹ جاتا ہے اور اوسکی ریم شکم
کے اندر غشا ہے اپدار پر گرتی ہے جس سے
غشا ہے مذکور متورم ہوجاتا ہے اس
حالت کو گریک زبان مین پریٹونٹ
اوٹس یعنی ورم غشاے اپدار بطن

کہتے ہین۔ اس حالت مین زندگی کی امید
منقطع ہو جاتی ہے۔ کبھی یہہ دبیلہ پردۂ
شکم کے ساتھہ متصل و یکذات ہو جاتا ہے
اور پختہ ہو کر پھٹ جاتا ہے اور اوس کے
ریم پھیپھڑے مین گر کر سعال مین خارج ہوتی
ہے اسوقت علامات ذات الجنب و
ذات الریہ پیدا ہوتی ہین اور ریم نہایت
دشواری کے ساتھہ سرفہ مین خارج
ہو جاتی ہے۔ اس حالت مین کبھی مریض
صحت پا جاتا ہے لیکن اکثر ہلاک ہو جاتا
ہے۔ کبھی یہہ دبیلہ معدہ و امعاء
اثنا عشری وقولون کے ساتھہ اون
مقامات پر جو اوسکے متصل ہین ایک
ذات ہو کر تمام دبیلہ پہنچاتا ہے اور پہلے
کبد منفجر ہو جاتا ہے پھر معدہ یا امعا
شگافتہ ہوتے ہین اور ریم قے یا اسہال
کے رستے خارج ہوتی ہے اور یہہ قسم پہلی
دونون قسمون کی نسبت سہل ہے۔
کبھی یہہ دبیلہ جگر کے جانب بیرون مین ہوتا
ہے اور دیوار شکم کے ساتھہ متصل و یکذات
ہو کر جلد دبیلہ پھٹتا ہے اور باہر کی طرف
پہنچتا ہے اور ریم ظاہر بدن کی طرف
خارج ہوتی ہے اور یہہ سب قسمون مین سے
اسلم ہے۔ کبھی دبیلہ کبدی کا ریم بسبب
منفجر نہ ہونے کے رستے امعا کی طرف
خارج ہوتا ہے کبھی دبیلہ کبد منفجر نہین
ہوتا لیکن خود بخود ریم پیدا ہو جانے کے
بعد زایل و مضمحل ہو جاتا ہے اور یہہ
صورت اوسوقت وقوع مین آتی ہے
جبکہ اوسکی ریم پانی کی طرح لطیف و رقیق
ہو جاتی ہے پھر یہہ ریم رقیق اونہی عروق
مین واپس چلی جاتی ہے جنمین سے
مادہ ریم کا آکر کبد مین جمع ہوا تھا
اور واپس جا کر خون مین مخلوط ہو کر
بول یا براز یا عرق مین خارج ہوتا
ہے اور دبیلہ زایل ہو جاتا ہے اور مریض
صحت پا جاتا ہے۔ کبھی اس دبیلہ کا
نشان جیسا کہ ظاہر جلد پر ہوتا ہے تشریح
کے وقت جگر کے اندر بھی پایا جاتا ہے
اور اوس دبیلہ مین جو خود بخود زایل ہو جاتا
ہے اور اوس دبیلہ مین جسکا مادہ سرفہ یا
قے یا اسہال مین خارج ہو فرق یہہ ہے
کہ پہلا آہستہ آہستہ کم ہو کر زایل ہوتا
ہے اور دوسرا فوراً ریم کے خارج ہوتے ہی
ورم و اذیت مریض مین تخفیف ظاہر
کرتا ہے اور مریض دفعۃً تندرست

ہوجاتا ہے۔

علاج

سب علامات و اعراض موجودہ تدارک
کریں مثلاً اگر حمی ہو، لرزہ و نافض ہو
تو کنین دیں تاکہ نوبت قلیل و خفیف ہو جاوے
اور جوش خون کم ہو جاوے اور جب
ثابت ہو کہ دبیلہ ہو بر دہے اور اوس میں
ریم پڑ گئی ہے تو اوس وقت تقلیل ورم کی
تدبیر مفید نہ ہوگی مگر جب یقین ہو جاوے
کہ بعض اعراض سے ہلاکت مریض کا
خوف ہے مثلاً مادہ دبیلہ ریہ کی جانب
جاتا ہے اور تنفس میں دشواری ہے
تو جگر پر آبلہ انگیز پلاسٹر لگائیں لیکن
کلومل کھلانا جائز نہ ہوگا کیونکہ اسکے کھلانے
سے جب مادہ ورم کم ہو جائیگا تو کبد
معدہ یا امعا و دیگر اعضا کے ساتھ
چسپاں نہ ہوگا اور اسکا چسپاں ہونا ہی
دبیلہ کا علاج ہے اسکی یہہ وجہ ہے کہ
جس وقت کبد میں دبیلہ پیدا ہو جاتا ہے
جس سے جگر میں ورم حادث ہو جاتا ہے
تو اوس سے فائبرن گرتا ہے اور جب
فائبرن سطح خارجی کبد پر گرتا ہے تو کبد
دوسرے اعضا مثلاً معدہ و امعا کے ساتھ
ایسا چسپاں ہو جاتا ہے کہ یہہ سب اعضا
یکجا ہو جاتے ہیں اسوجہ سے دبیلہ
کی ریم اسمیں یا معدہ یا امعا میں آ جاتی ہے
اور وہاں سے خارج ہو کر معا میں گر کر خارج
ہو جاتا ہے پس اگر اس حالت میں کیلومل
کھلایا جاوے تو فبرن جذب ہو جائیگا
اور التصاق جو پیدا ہوگی جگر امعا کے ساتھ
موقوف ہو جائیگی اور عدم التصاق کے سبب
دبیلہ جو کبد سے خارج ہوگا اوسکی ریم پردہ
صفاق پر گر کر موجب ہلاکت ہوگی نہ
باعث صحت۔
کھانسی کی اذیت کم کرنے کے لئے افیون
خالص یا مارفیا تنہا یا ہمراہ سلفیورک ایتھر
یا ہمراہ اسپرٹ نائیٹرک ایتھر پلا دیں اور
جب ریم ریہ میں داخل ہو جاوے تو اوس وقت
مسہلات نفث و سرفہ مثلاً امونیا کاربا [illegible]
کھلا دیں کہ یہہ تقویت کی وجہ سے کھانسی
کے سہولت کے ساتھ آنے میں اعانت
کرتا ہے یا اسٹیم سلی دیں جو بذریعہ
تقطیع خروج نفث میں سہولت دیتا
ہے۔ اور جب سیل خارج بدن کی جانب
میل کرے اوس وقت علاج کی ضرورت
نہیں صرف یہی علاج کافی ہے کہ جب [illegible]

ورم زیادہ ہو جاوے تو السی کا پولٹس لگائیں
تاکہ ملایم ہو کر جلدی پھٹ جاوے۔ اگر خود
پھٹ جاوے تو بہتر ہے۔ اگر دبیلہ خارج
کی طرف رجوع کر کے رک گیا ہے اور حرارت
بڑھ گئی ہے اور اسہال عارض ہو گئے ہیں
اور معلوم ہو کہ خود بخود نہ پھٹے گا تو اسوقت
انگلی سے دبا کر دیکھیں اگر ریم جلد کے قریب
ہو تو نشتر لگا کر ریم نکال دیں۔ اور جیسے دبیل
جگر کے جانب مقعر میں ہو اور معدہ و امعا
کے ساتھ متصل ہو تو علاج کی حاجت نہیں
خود ہی منفجر ہو جائیگا۔ لیکن بیمار کو بستر پر
سیدھا لیٹے رہنا چاہئے اور حرکت نکرنی
چاہئے تاکہ معدہ و امعا میں ریم بسہولت
گرے۔ اسوقت مسہل ہرگز ندیں کیونکہ
مسہل کی حالت میں امعا متشنج ہو جاینگے
اور کبد کا اتصال امعا کے ساتھ باقی نہ رہیگا
اور کبد امعا سے جدا رہے گا اور دبیلہ منفجر
ہو جائیگا تو ریم پردہ آبدار پر گر کر موجب
ہلاکت ہوگی۔
بعض اطبا کہتے ہیں کہ جب ثابت ہو جاوے
کہ دبیلہ کبد شروع ہو گیا ہے تو اوسیوقت
سے ...ما ... تک
تنہا یا کسی ایسی دوا کے ساتھ دینا شروع

کریں جو اسمرض کے مناسب ہو اور ...
کہلانا ترک نکریں ...
تاکہ مادہ دبیلہ منجذب ہو جاوے ...
بیمار بے زحمت صحیح ہو جاوے ...
اسی طرح ایسڈ نائیٹرو میوریاٹک ...
کا کہلانا بہی ترک نکریں کہ یہہ دوائیں
دوائیں بہی اسمرض میں مفید ہیں
اور غذا لطیف جید الغذا کہ ...
مثلاً شیر کا قہ یا نان چپاتی یا شوربا ...
مگر غذا مقدار میں بہت کم دیں۔ اگر
تپ بہی ساتھہ ہو تو جبتک تپ
میں خفت ہو غذا نہ دیں۔

ورم مزمن کبد

اسکو انفلامیشن کرانیک اور ہیپاٹا
ئٹس کرانیک بہی کہتے ہیں۔ اور یہہ
ورم اکثر ورم حاد جگر کے بعد ہوا کرتا ہے
اور تپ ہمراہ یا بعد زحیر و پیچش مزمن
کے پیدا ہوتا ہے۔ جو لوگ ہر سال تپ
لرزہ میں مبتلا ہونے کے عادی ہوتے
ہیں وہ بہی اسمرض میں مبتلا ہو جاتے
ہیں اور زیادہ شراب پینے سے یا گرمی
مزاج کے سبب خواہ یہہ گرمی موسم

کے سبب سے ہو یا تپ آتش کی وجہ سے
ہو اور سوزش درون خون ہو۔

علامات

جو علامات ورم حاد کبد میں لکھی گئی ہیں
سب موجود ہوتی ہیں لیکن قوی نہیں
ہوتیں بلکہ خفیف ہوتی ہیں مثلاً قدرے
تپ درد محل جگر اور بد ہضمی طعام موجود
ہوتی ہیں اور صفرا کم پیدا ہوتا ہے
اسوجہ سے قبض شکم اکثر رہتی ہے اور
جو کچھ اسہال میں خارج ہوتا ہے خاکستری
رنگ کا ہوتا ہے کبھی پیٹ بڑھجاتا ہے
اور شکم میں پانی پیدا ہوجاتا ہے

علاج

سبب مرض دریافت کرکے اسکو رفع کریں
اگر زہیر و پیچش کے سبب سے ہو تو اسکا علاج
کریں اگر تپ لرزہ سبب ہو تو اسکا علاج
کریں اسکے علاج میں تبدیل مقام سکونت
وہوا ضروری ہے کیونکہ یہہ تپ اکثر
خرابی ہوا سے پیدا ہوتی ہے اور ایسی تدبیر
کریں کہ صفرا پیدا ہو اور قبض شکم رفع ہو
اس مطلب کے لئے بہتر تدبیر یہہ ہے کہ
پوڈوفلین دو سے گرین کے چوتھے حصہ تک
اور پل ہائیڈرارج دو گرین اور ٹراکسی کم
دو تین گرین اور پل ریبائی پانچ گرین سب کو
ملاکر دو گولیاں بنائیں اور رات کو کھلائیں
اور صبح کو سیڈلیٹز پوڈر یا مگنیشیا سلفاس
ہمراہ آب پلادیں اور جب اس دوا سے
اجابت با فراغت ہوجاوے تو ایسڈ
نائیٹرو میوریاٹک ڈیلوٹ پانی میں حل کرکے
پلائیں اور جگر پر بھی لگائیں جیساکہ دبیلہ میں
بیان کیا گیا ہے۔

مقدار ورم جگر کے کم کرنے کے واسطے دو
دوائیاں نہایت مفید ہیں اول ایوڈائیڈ
پٹاس۔ اسے ۵ گرین تک پانی میں حل
کرکے پلائیں دوم امونیا میوریاس تنہا یا
ہمراہ ایسڈ میوریٹک ڈائلوٹ و اکسٹرکٹ
ٹراکسی کم یا لائیکر ٹراکسی کم کھلائیں اور کبھی
کبھی آیوڈین پلاسٹر بھی مقام جگر پر لگادیا کریں
ٹنکچر آیوڈین یا مرہم آیوڈین بھی محل جگر پر لگانا
مفید ہے اور جب شکم میں پانی مجتمع ہوجاوے
اور شاید تدابیر مذکورہ بالا سے کم نہوسکے تو
ادویہ مدرہ مثل پٹاس کاربناس و پٹاس
نائٹراس و پٹاس ایسٹاس پلادیں
اگر اس سے بھی فائدہ تام حاصل نہو اور
اذیت بدستور باقی رہے یعنی ضیق تنفس موجود ہو
تو نشتر [illegible] شکم کا پانی نکالیں

اسمرض مین غذا سہل الانہضام جید مقوی بدن قلیل المقدار دین تاکہ بخوبی ہضم ہوجاوے۔

عظم کبد

یعنی جگر کا مقدار مین بڑھجانا۔ اسکو انگریزی مین ہائپرٹرفی آف لیور کہتے ہین۔ اور یہہ کبھی اپنے طول مین اوپر کی طرف جو صدر وریہ کی جانب ہے بڑھجاتا ہے اور کبھی نیچے کی طرف جو جانب امعا ہے بڑھکر دراز ہوجاتا ہے اور کبھی طول و عرض دونون مین بڑھجاتا ہے حتی کہ نصف شکم پر جانب راست مین پھیل جاتا ہے جیسے کہ طحال بڑھکر نصف شکم پر جانب چپ مین پھیل جاتی ہے اور جب جگر مقدار مین بڑھجاتا ہے اور انگلی سے ٹھونک کر آواز صدر و شکم دریافت کی جاتی ہے تو اوس مقام پر جہان جگر بڑھکر پھیل گیا ہوتا ہے جسیم صمت کی آواز مسموع ہوتی ہے اسمرض مین ہمیشہ درد لازم نہین ہوا کرتا کیونکہ یہان ورم وریم موجود نہین ہوتی۔

اسباب

یہہ حالت کبھی جگر کے ورم حاد و مزمن کے بعد پیدا ہوتی ہے اور اکثر امراض ریہ و قلب مین کبد کی مقدار بڑھجاتی ہے کیونکہ اسوقت ان اعضا مین خون بخوبی نہین جاتا۔ زیادہ شراب پینے اور زیادتی حرارت مزاج سے بھی خواہ ہو زیادتی حرارت گرمی فصل کے سبب سے ہو یا آگ کے نزدیک کام کرنے کی وجہ سے یہہ مرض پیدا ہوجاتا ہے اور ہوا خراب بھی جسکو ملیریا کہتے ہین عظم کبد کا سبب ہے کیونکہ لرزہ و نافض کی حالت مین خون ظاہر بدن سے باطن کی طرف دوڑکر جگر مین زیادہ ہوجاتا ہے اور اس سے جگر کی مقدار بڑھجاتی ہے نیز کمزوری خون بھی جسمے عورتون کو خون حیض سفید آتا ہے مقدار جگر کی زیادہ ہوجاتی ہے۔ نیز جب کرم موسوم بہ ہڑاتیڈ جگر مین زیادہ متولد ہوتے ہین یا جب خریطہ پر آب کبد مین پیدا ہوجاتا ہے جسکو انگریزی مین سمپل سینٹ یعنی خالص خریطہ پر آب کہتے ہین اور یہہ خریطہ جیسا کہ دوسرے لحوم و اعضا مین پیدا ہوتا ہے جگر مین بھی ہوجاتا ہے اور

پیپ پیدا ہو جاتا ہے جس جگہ ہو خواہ حصہ
جانب یمین مین خواہ حصہ جانب یسار
مین اور ان دونون حصون مین بہی
خواہ جانب محدب مین ہو یا جانب
مقعر مین لیکن جو حصہ یسار مین ہوتا
ہے اسلیے ہے غرض یہہ خریطہ جیقدر
بڑہتا ہے اوسیقدر کبد بہی بڑہتا جاتا
ہے اور یہہ خریطہ روز بروز مثل دبیلہ
کی بڑہتا اور ابہرتا اور بلند ہوتا ہے
یہان تک کہ پہوٹ جاتا ہے اور ریم
دبیلہ کی طرح اوسکا پانی معلوم ہوتا ہے
مین گرتا اور خارج ہوتا ہے اور پانی
گرنے کے بعد یقین ہو جاتا ہے کہ خریطہ
پر آب تہا یا دبیلہ دوسری علامتون
سے بہی دونون کے درمیان تفرقہ
ہوسکتا ہے مثلاً خریطہ مین درد و تپ
نہین ہوتا اگر ہوتا ہے تو خفیف اور
اس مرض مین تپ تو بہی نہین ہوتا اور دبیلہ
مین ریم پیدا ہو جانے کے وقت تپ
تو بہی ہوتا ہے

علامات

شکم کے جانب راست ثقل ہوتا ہے اور
انکے جانب ایسی محسوس ہوتا ہے جو درد

مرتبہ کے قریب ہوتا ہے اور یہہ اذیت
محل جگر سے شانہ دست راست تک
پہونچتی ہے اور اکثر بدہضمی طعام ہوتی
ہے اور اشتہای طعام ساقط ہو جاتی ہے
اور بیمار کے چہرہ کا رنگ زردی مایل ہوتا ہے
کیونکہ خون خراب ہو جاتا ہے اور جگر خون
سے صفرا کم پیدا کرتا ہے اور اخراج بہی کم
ہی کرتا ہے اور صفرا کی آمیزش اور اوسکی
خون مین باقی رہنے کے سبب خون خراب
ہو جاتا ہے اور آنکھون کا رنگ بہی زردی
مایل ہوتا ہے کبہی اس مرض مین یرقان بہی
ہو جاتا ہے اور بیمار ضعیف و کمزور ہو جاتا ہے
اور ہمیشہ دل تنگ ترش رو اور ہمیشہ غم
مین مبتلا رہتا ہے جیسا کہ مالیخولیا کا بیمار
مبتلا ہوا کرتا ہے انجام اس مرض کا
یہہ ہے کہ ہپاٹائٹس یعنی ورم کبد پیدا
ہو جاتا ہے خواہ حاد ہو یا مزمن یا اسی
حالت مین مبتلا رہتا ہے یا صحت یاب
ہو جاتا ہے

علاج

اول سبب دریافت کرے اوسکو دفع کرے
عام علاج یہہ ہے کہ ایسی دواؤن سے مسہل دے
جنکا اثر خاص جگر پر ہوا کرتا ہے

تکمیل الحکمۃ

لاہور

بابت ماہ اکتوبر ۱۸۹۶ء
نمبر ۱ جلد ۱۷

Volume 17 Oct 1896 No 10

تکمیل الحکمۃ کے اغراض

[illegible]

This paper is offered as a means of spreading far and wide (1) The principles of the science of Hygiene (2) Such measures as are the best calculated to preserve health and guard against the conditions which lower the standard of public health (3) The result of researches of the Sany Deptt [illegible] in respect to the sanitary condition of pro[illegible] (4) The English & native mode of the treatment of disease & the restoration of health. (5) Translations from the best English [illegible] [illegible] new discoveries [illegible] of medical science (6) [illegible] the system of [illegible]

[illegible]

شرح قیمت سالانہ تکمیل الحکمۃ

عام خریدار ماہوار ششماہی سالانہ

[illegible]

یہ رسالہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست ہی بھیجا جاتا ہے جسکو لینا منظور ہو ہفتہ کے اندر مطلع فرمائیں

ورنہ خریدار متصور ہونگے۔ جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ منگانا چاہیں درخواست کے ساتھ قیمت بھیجدیں

تمام خط و کتابت مدۃ الحکما حکیم احمد علیخان اڈیٹر و پروپرائیٹر کے نام لاہور [illegible] کو آنی چاہیئے۔ اگر

جناب [illegible] روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں در صورت [illegible] آنہ فی روپیہ زیادہ ارسال کریں۔ اجرت مضامین [illegible]

فی سطر ۲ [illegible] فی صفحہ [illegible] زیادہ اشاعت کے لئے رعایت ہوگی۔

معمول احمدیہ

یہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہے یہ مبتدیوں کے لئے ایک مستقل درسی کتاب ہے اور منتہیوں کے لئے عمدہ دستور العمل ڈاکٹری و یونانی دونوں طریقوں سے علاج بتایا گیا ہے ہر ایک عضو کی تشریح و افعال اعصاب بیان کئے گئے ہیں مرض کی [illegible] آسان اور عام فہم علامتیں بیان کی گئی ہیں کہ ایک کم علم آدمی بھی بآسانی تمام تشخیص کر سکتا ہے نتائج بھی ہر ایک مرض کے واضح لکھے ہیں ہر ایک مرض میں پہلے مستند انگریزی سہل الوصول نسخے درج ہیں پھر یونانی اور ویدک کے نسخے جو کئی سال سے تجربہ میں آچکے ہیں یہ کتاب ڈاکٹروں کے لئے دلچسپ اور مفید [illegible] یونانیوں اور ویدوں کے لئے [illegible] ہر ایک عمل کے موقع پر تصویریں [illegible] دی گئی ہیں [illegible] المقدور انگریزی الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے سلیس اردو میں [illegible] تصدیق کی ہے جو اسکے آخیر میں درج ہیں قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible]

اسرار التصوف

یہ ایک علم تصوف میں ایک مستند کتاب ہے آج تک اردو زبان میں اس قسم کی کتاب تصنیف نہیں ہوئی [illegible] مسائل [illegible] و کل علم تصوف پر حاوی ہو [illegible] ظاہر کئے گئے ہیں جو مشائخ سالہا سال کی [illegible] کے بعد مریدان راسخ الاعتقاد کو تلقین کیا کرتے ہیں یہی علم ہے جو علوم ہستار [illegible] شریعہ کے بعد انسان کے لئے [illegible] انسان کو خدا نے بنایا اور خلعت عقل سے مزین کر کے اوسکو اشرف المخلوقات بنایا اوسکی شرافت اسی میں [illegible] خالق کو پہچاننے اور اوسکی توحید کو ماننے اور انسان کامل کا رتبہ حاصل کرنے یہی علم ہے جس سے [illegible] حاصل [illegible] ہیں اور انسان فرشتوں کے رتبہ سے بھی بڑھ جاتا ہے پہلے تصوف کا علم حاصل ہوتا ہے [illegible] قائم کی جاتی ہے علم تصوف [illegible] کہ خدا کا عرفان [illegible] کے خوف [illegible] [illegible]

نسخہ مسہل کلومل دو گرین پل ہائیڈرارج دو گرین۔ بوڈوفلن چہارم حصہ گرین۔ پل ربائی کمپونڈ کے ساتھہ جو ۶ سے آٹھ تک ہو ملا کر گولیان بنا کر کھلائین۔

نوع دیگر کلومل دو گرین سفوف جیلپ کمپونڈ ۲۰ گرین دونون کو ملا کر کھلائین۔ یہہ قوی مریض کا علاج ہے لیکن اگر بیمار ضعیف ہو تو اوسے کلومل و پل ہائیڈرارج ہرگز نکھلائین اور اسکے عوض بوڈوفلن و پل ربائی کمپونڈ و ٹرا کسی کم باہم ملا کر حب بنا کر کھلائین۔ مسہل کے بعد مقدار رکبد کم کرنے کے لئے آیوڈائڈ پٹاس کھلائین اور امونیا سیواس تنہا یا ایسڈ میوراٹک ڈائلیوٹ کے ہمراہ پلائین اور نائیٹرو میوراٹک ایسڈ پلانا اور بذریعہ اسفنج یا پارچہ کرپاس جگر پر لگانا مفید ہے اور غذا شیر دستور بلا لحم وغیرہ قلیل المقدار و سہل الانہضام کھلائین

صغر الکبد

یعنی جگر کا کوچک اور چھوٹا ہونا اسکو زبان انگریزی میں سِروسِز کہتے ہین۔ یہہ مرض اکثر اوسوقت پیدا ہوتا ہے جبکہ شکم مین آب کثیر مجتمع ہو جاتا ہے اور اوس سے پیٹ بڑھجاتا ہے۔ اسکا سبب یہہ ہے کہ غشائی ریشہ دار جو خارج کبد سے جگر کے اندر گیا ہی متورم ہو جاتا ہے اور یہہ غشا ورم کے سبب جسقدر تنگ ہوتا جاتا ہے اوسیقدر جگر چھوٹا ہوتا جاتا ہے اور بعد تشریح کے ثابت ہوتا ہے کہ جگر صغیر ہو گیا ہے اور جگر کے اوپر جا بجا بقدر فلوس یا اوس سے چھوٹے اوبھار ظاہر ہوتے ہین کیونکہ غشائی مذکور کے اجزا متورم ہو کر جگر کے اندر سے خارج جگر کی طرف بروز کرتے ہین اون سے جگر مین یہہ اوبھار محسوس ہوتے ہین

اسباب

اکثر بسبب ورم کبد حاد یا مزمن صغر پیدا ہوتا ہے خواہ یہہ ورم سر دست موجود ہو یا صغر پیدا ہونے سے پیشتر جگر صحیح ہو گیا ہو تیز شراب مثلاً برانڈی یا جن (ایک قسم کی انگریزی شراب ہی جو نہایت تیز ہوتی ہے) کے پینے سے ہی پیدا ہوتا ہے خصوصاً جبکہ پانی ملا کر استعمال نہ کی جاے اسیواسطے انگلستانیون نے اس مرض کا نام جن ڈرنکرس لیور رکھا ہی جسکا ترجمہ یہہ ہے کہ "جن شراب پینے والے کا مرض" مگر یہہ لازمی نہین کہ شراب پینے والا

بھی اس مرض میں مبتلا ہو کیونکہ بچون کو بھی
یہہ مرض ہو جاتا ہے

علامات

جب محل جگر پر انگلی سے ٹھونکیں تو [illegible]
کی آواز اسقدر نہیں آتی جسقدر کہ صحت
کی حالت میں آیا کرتی تھی بلکہ اوس سے کم
محسوس ہوتی ہے اور اشتہا کم ہو جاتی ہے
اور غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی اور پیاس
زیادہ لگتی ہے اسلئے کہ اس مرض میں پانی
خون میں کمتر جاتا ہے کیونکہ ورم کے
سبب ورید کا رستہ تنگ ہو جاتا ہے اور
پانی جو اس ورید میں خون کے ساتھ ملکر
دل میں جایا کرتا تھا کم پہونچتا ہے اور کبد
کے پیچھے خریطہ غشا سے آبدار میں جو معدہ اور
امعا کے اوپر ہے اور جسکو پردہ صفاق
(پریٹونیم) کہتے ہیں پانی مجتمع ہو جاتا ہے
اور اوس سے مرض استسقا یعنی اجتماع آب
در شکم حادث ہو جاتا ہے اور آخر مرض میں
مریض کے پاؤن پر ورم ہو جاتا ہے اور اکثر
بد ہضمی رہتی ہے کیونکہ جگر سے دل میں خون
نہیں جاتا پس معدہ بھی ممتلی رہتا ہے اور
طعام کم ہضم کرتا ہے بیمار کا رنگ زردی مائل
ہوتا ہے اور یرقان بھی عارض ہو جاتا ہے

قے اور اسہال کے ساتھ خون خارج ہوتا ہے
کیونکہ صغر کبد کی وجہ سے معدہ میں خون
زیادہ مجتمع رہتا ہے اور وہی خون قے و اسہال
میں خارج ہوتا ہے اور شکم میں پانی زیادہ
مجتمع ہو جاتا ہے اور اوسکے اجتماع
سے اذیت و کلفت زیادہ ہوتی ہے
کیونکہ شکم کے تمام اعضا اس سے منضغط ہو جاتے
ہیں خصوصاً [illegible] پردہ شکم سے تنفس
عارض ہو جاتا ہے اور بدن لاغر ہو جاتا
ہے۔

انجام

اس مرض کا انجام یہہ ہے کہ بیمار یا تو غشی
کی حالت میں جھٹ پٹ مر جاتا ہے یا
آہستہ آہستہ کراہ کراہ کر۔

علاج

اس مرض کا علاج دشوار ہے لیکن جب شکم
میں آب کثیر مجتمع ہو اور استعمال ادویات
سے فائدہ ظاہر نہو تو ثقب انبوبی
داخل کرکے پانی نکال دیں اور یہہ عمل
مکرر کریں یعنی جسوقت شکم میں آب
کثیر مجتمع ہو جاوے اوسوقت کر ڈالا
کریں اس سے مریض کی اذیت و
تکلیف کم ہو جاتی ہے۔

تولد دیدان در خریطہ پرآب کبد

واضح ہو کہ کبھی جگر میں بھی دیدان پیدا ہو جاتے ہین اور اکثر ہائڈ سٹ سے ہوتے ہین جنکی حقیقت عظم کبد مین بیان ہو چکی ہے۔ اور کبھی کرم طویل او رباریک مثل رشتہ سفید کی ہوتے ہین جنکو کتب عربیہ مین عرق مدنی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور ہندی مین نارو کہتے ہین اور لاٹن مین ڈرا کنگولس یا فلیریا مڈنی انزز کہتے ہین۔ اور یہہ کرم جس طرح دوسرے اعضا مین پیدا ہوتے ہین جگر مین بھی ہو جاتے ہین کبھی دیدان کبار جنکو عربی مین حیات کہتے ہین اور امعا و معدہ مین پیدا ہوتے ہین جرم کبد کے اندر تشریح کے وقت پائے جاتے ہین۔ اسکا سبب یہہ ہے کہ یہہ کرم امعا سے مجری صفرا آرندہ کی وساطت سے جو امعا مین صفرا کو لاتا ہے کبد مین چلے جاتے ہین۔

اسی طرح خریطہ پرآب بھی جسکو سمپل سسٹ یعنی خالص خریطہ پرآب کہتے ہین جگر مین پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب

دونون کی پیدایش کا سبب نامعلوم ہے صرف تشریح کے وقت انکا وجود پایا جاتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ امراض مذکورہ کے موجود بھی ہین۔

علامات

جبتک دیدان و خریطہ زیادہ نہین ہو جاتے کوئی علامت معلوم نہین ہوتی مگر جب زیادہ ہو جاتے ہین تو مقام جگر پر ورم ظاہر ہوتا ہے اور جب جگر درازی مین بہ کی طرف بڑھتا ہے تو سرفہ و عسر تنفس لاحق ہوتا ہے اور علامات ذات الریہ و ذات الجنب نمایان ہوتی ہین۔ اور جب اسفل کی طرف جو جاتا ہے امعا ہے مگر عظیم ہو کر شق ہوتا ہے اور پانی یا کرم جو کچھ جگر مین ہوتا ہے اوس سے خارج ہو کر شکم مین گرتا ہے تو اوسکے سبب غشاے آبدار بطن مین ورم ظاہر ہوتا ہے۔ اور کبھی یہہ مواد معدہ مین اور کبھی قولون مین گرتا ہے۔ مواد جگر کا قولون مین گرنا سالم ہے مگر سالم یہہ ہے کہ ریم و دبیلہ کی طرح یہہ کرم یا پانی بھی جلد کے رستے خارج بدن کی طرف دفع ہو جاوے۔

علاج

یہہ مرض اصل علاج کے لائق نہین اسلئے کہ یہہ دونون مرض غشا مین ہوتے ہین اور

انمین دوا کے پہونچنے کا رستہ مسدود ہے
لیکن یہہ پانی کبھی خود ہی خشک ہو جاتا ہے
اور ہائڈاٹڈ خود ہی مردہ اور خشک ہو کر رہ گر ہیں
ہو جاتے ہین اور مریض تندرست ہو جاتا
ہے اور جب مدت دراز بعد یون کو ہو کر مریض کی
بعد تشریح کی جاتی ہے تو یہہ کرم خشک
پائے جاتے ہین یا آہک کی صورت مین
محسوس ہوتے ہین۔

سرطان کبد

جسکو انگریزی مین کینسر آف لیور کہتے ہین
کبھی سرطان جگر مین ہی ہوتا ہے جیسا کہ
دوسرے اعضا مین بہی پایا جاتا ہے۔

اسباب

اسکا سبب اکثر موروثی اور خاندانی ہوا
کرتا ہے۔

علامات

حرارت خفیف درد سر بدہضمی قے اور یرقان
وغیرہ علامات جو ورم فرمن کبد مین لکھی
گئی ہین اسمین بہی موجود ہوتی ہین لیکن
جب ورم زیادہ ہو جاتا ہے تو بعد محسوس ہونے
کے سختی و صلابت مین جب موضع ورم
اختلاف پایا جاتا ہے مثلاً بعض مواضع کو
صلابت مرتفع ہوتی ہے اور کسی حصہ مین
منخفض جیسا کہ کنکر بیل مین غدود رہن
مختلف شکل و مختلف مقادیر کی ہوتی
ہین جب یہہ علامات پائی جاوین تو
یقین کر لینا چاہئے کہ مرض سرطان پیدا
ہو گیا ہے۔

علاج

یہہ مرض ہی لا علاج ہے لیکن مریض کی
راحت ساعت کے واسطے جہانتک ممکن ہو
عوارض کے کم کرنے کی کوشش کرین مثلاً
اگر قبض ہو تو مسہل دین اگر درد زیادہ
ہو تو افیون یا مارفیا کھلاوین اور رات کو
نیند آنے کے واسطے کلورل ہائیڈریٹ کھلاوین
اور غذا قلیل المقدار کثیر الغذا دین اگر شکم مین
آب کثیر مجتمع ہو تو اوسکو سنقب انبوبے کے
ساتھہ نکال دین

ضعف کبد

ضعف جگر سے یہہ مراد ہے کہ جگر اپنے
فعل خاص سے جو تولید صفرا ہے قاصر
ہو جاتا ہے اور صفرا کم پیدا کرتا ہے۔

اسباب

اسکا سبب حقان کی کمزوری ہے جسکے

مرض سل آتشک مین یا بروز دندان
اطفال کے وقت ہوا کرتی ہے کیونکہ بروز
دندان کے وقت بچہ زیادہ ضعیف ہوجاتا
ہے اور اوسکا خون کمزور ہوجاتا ہے۔
کبھی اسکا سبب یہہ ہوتا ہے کہ روغن
و چربی کے زیادہ کہانے سے جگر مین
دسومت ہوجاتی ہے اور کبھی جرم کبد
موم کی طرح ملایم ہوجاتا ہے جسکے سبب
سے وہ اپنے خاص فعل سے قاصر رہتا ہے
اور یہہ حالت اکثر مرض آتشک مین ہوا
کرتی ہے اور تشریح بعد مرگ سے ثابت
ہوتا ہے کہ جگر ملایم ہوگیا تھا

علامات

کبھی اسہال اور کبھی قبض شکم رہتی ہے اور جو
مواد اسہال مین خارج ہوتا ہے خاکستری
یا کسی اور رنگ کا ہوتا ہے لیکن اوسمین
دردی نہین ہوا کرتی اور بدہضمی طعام کی
علامتین موجود ہوتی ہین اور بدن مین
سستی غالب ہوجاتی ہے اور چہرہ کا رنگ زردی
مایل ہوتا ہے جسکا سبب خلط بلغمی خون ہوتا ہے
اور خون صفرا کے نہ پیدا ہونے یا کم پیدا
ہونے سے صاف نہین ہوسکتا اور
مریض کا بدن روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے

علاج

ادویہ مقویہ فعل کبد جو صفرا زیادہ پیدا کرین
جیسے کہ پوڈوفلن پل یا بلیو پل کمپونڈ اور
ٹراکسی کم اور نائٹرمیوراٹک ایسڈ ڈائلوٹ
ہین کہلاوین تاکہ صفرا زیادہ پیدا ہو اور
ضعف کبد موقوف ہوجاوے اور
جب ثابت ہوجاوے کہ آتشک سے ضعف جگر
پیدا ہوا ہے تو آیوڈائڈ پٹاس کہلائین
اور جگر پر ٹنکچر آیوڈین کی مالش کرین
اور غذا سہل الانہضام دین مثلاً
شوربا قلیہ اور نان چپاتی۔ بدن کو
ہمیشہ گرم رکھین سرد ہوا نہ لگنے دین اور
بدنی ریاضت و مشقت زیادہ کرائین اور
صاف ہوا مین ٹہلائین

قوت کبد زیادہ ہوجانا

اس مرض مین جگر اپنے فعل مین جو تولید صفرا
ہے زیادہ قوی ہوجاتا ہے

اسباب

اسکا سبب زیادتی حرارت ہے اور کہانا زیادہ
خصوصاً زیادہ لذیذ اور بالخصوص زیادہ
گوشت سالم اور چربی اور گہی زیادہ
کہانا اشیاء سے نامناسب طریق کہانے سے

بہی صفرا زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

علامات

بدن مین صفرا کی زیادتی ہے اور اسہال زرد رنگ کے ایسی جلن کے ساتھ آتے ہین کہ اوسکی حرارت سے مقعد جلنے لگتی ہے۔ کبھی اسہال کے پہلے یا پیچھے قے آتی ہے اور اوسمین صفرا خارج ہوتا ہے اور یہہ دستہال اس کثرت سے آتے ہین کہ ہیضہ کا گمان ہو جاتا ہے مگر ہیضہ مین اور اسمین اس طرح تفرقہ کیا جاتا ہے کہ ہیضہ مین احتباس بول ہوتا ہے اور اسمین بول آتا ہے۔

علاج

پہلے سبب دریافت کرکے اوسکے رفع کرنے مین کوشش کرین بعد ایک ہلکا سا مسہل روغن بید انجیر یا سڈلیز پوڈر کا دین تاکہ معدہ و امعا صفرا سے پاک ہو جاوین اور جب اسہال سے فراغت ہو جاوے تو افیون کہلائین تاکہ صفرا جگر مین ہی کم پیدا ہو اور حرارت امعا ہی برطرف ہو جاوے محاکمہ مؤلف کتب طبیہ عربیہ مین بعض حالات امراض جدا گانہ کے طور پر لکہے جاتے ہین چنانچہ سدد کبد کتب عربیہ مین مذکور ہین حالانکہ وہ ورم کبد و صغر کبد مین ہوا کرتے ہین کیونکہ ورم و صغر مقدار جگر کے سبب عروق منضغط ہو جاتی ہین جسکے سبب سے کیلوس بخوبی نہین جاتا اسکا علاج امراض ورم کبد و صغر کبد مین دیکہکر کرین وجع الکبد بہی کتب عربیہ مین علیحدہ لکہا جاتا ہے حالانکہ یہہ علامت ہی جو جگر کے ورم اور سرطان اور زخم مین پائی جاتی ہے جسکا علاج بہی صدر مین بیان ہو چکا ہے۔ سوء القنیہ ضعف کبد سے پیدا ہوتا ہے اسی طرح استسقا کو امراض کبد مین لکہتے ہین جیسا کہ ہم صغر کبد مین لکہہ چکے ہین کہ اوسمین بہی آب کثیر شکم مین مجتمع ہو جاتا ہے اور اس مرض کے اخیر مین پانون پر ورم ہو جاتا ہے اسمرض کا ایک سبب جگر مین بہی ہوتا ہے لیکن چونکہ اجتماع آب خریطہ امعا مین ہوا کرتا ہے لہذا بہتر ہی ہے کہ اسکو امراض امعا مین لکہا جاوے

یرقان

اسکو انگریزی مین جان ڈس کہتے ہین جسکے معنی ہین رنگ بدن کی زردی اس سے مراد یہہ ہے کہ صفرا خون کے

آئینہ ہوکر ظاہر بدن کو زرد کر دیتا ہے۔ اس
مرض کے پیدا ہونے کے سبب بعید مین
اطبا کا اختلاف ہے چنانچہ ایک فرقہ کی
رائے یہہ ہے کہ جگر ضعیف ہوکر صفرا کم
پیدا کرتا ہے جسکے سبب سے خون مین صفرا
زیادہ شامل رہتا ہے اور اعضا مین منتشر
ہوجاتا ہے چونکہ جلد رقیق ہے اور ظاہر بھی ہے
اسلئے صفرا کا رنگ اسمین نمایان ہوتا ہے
ایک دوسرا فرقہ یہہ کہتا ہے کہ صفرا بھی عادت
کے موافق پیدا ہوتا ہے لیکن یہہ صفرا جو جگر
مین پیدا ہوتا ہے اسکے جاری اور خارج ہونے
کا رستہ یعنی وہ مجرے جو جگر سے امعا و مرارہ
کی جانب صفرا لاتا ہے بند ہوجاتا ہے اور اسکے
بند ہونے کے سبب مختلف ہین مثلاً ورم کبد
یا خون جو عروق مین ہے جوش مین آجاتا ہے
جس سے عروق ممتلی و عظیم ہوکر مجرے مذکور
پیدا یا؟ ڈالکر اسکو بند کر دیتی ہین اور چونکہ
صفرا جگر سے خارج نہین ہوتا اور جگر ہی مین
رہتا ہے اسلئے پھر عروق مین جذب ہو جاتا
ہے اور خون کے ساتھ مخلوط ہوکر اعضا مین
پہونچتا ہے اور ظاہر جلد کو رنگین کر دیتا ہے
اصل بات یہہ ہے کہ دونون فرقون سے جو
دو سبب پیدا ارد کئے ہین یرقان مین دونون
موجود ہوتے ہین کسر اگر ہے تو صرف یہی ہے کہ
بیان مین ذرا وضاحت کر دیجائے اور وہ یہہ ہے
کہ قلت تولید صفرا اسوقت حادث ہوتی ہے
کہ جگر مین کسی سبب سے ورم پیدا ہوجائے اور
اوسکے سبب سے مجرا جو صفرا کو لاتا ہے منضغط
ہوکر بند ہو جاتا ہے۔ اور جگر سے صفرا کا عدم
خروج و جریان اسوقت پیدا ہوتا ہے کہ جب
مجرا جو امعا و مرارہ مین صفرا لاتا ہے کسی
سبب سے بند ہو جائے مثلاً اس مجرے مین حجر
یا سنگریزہ پیدا ہو جاے۔

اسباب

کبھی ورم سے اور کبھی زیادہ مئے کرنے سے یہہ
مرض پیدا ہوتا ہے کیونکہ مئے مین ہی جگر متورم
ہوجاتا ہے۔ حرارت مزاج کی زیادتی سے بھی
یرقان ہوجاتا ہے خواہ یہہ حرارت موسمی
حرارت کی زیادتی سے حاصل ہوئی ہے خواہ
کسی اور اسباب سے قبض شکم بھی یرقان کا
سبب ہے مثلاً قولون مین سدہ عظیم و سخت
پیدا ہوا اور وہ مجرا کے صفرا آرندہ کو ضغط کرے
ورم امعاے اثنا عشری سے بھی اور ورم
لبلبہ سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ عورتون کو
اکثر حاملہ ہونے کے وقت یرقان ہوجاتا
ہے کیونکہ اس وقت امعا اوپر کو چلی جاتی ہین

اور کبد کو ضغط کرتی ہین نیز حالت حمل
مین قبض زیادہ ہوتی ہے جو یرقان کا
ایک سبب ہے۔ کبھی خود صفرا کی رطوبت کم
ہو جاتی ہے اور وہ غلیظ ولزج ہو جاتا
ہے اور شاید یہہ حالت ابتداے تکوّن
حجر مین ہوتی ہے اور اوسکے غلظ وازدحام
کے سبب مجری صفرا کا رستہ بند ہو جاتا
ہے اور اوس سے یرقان حادث ہوتا ہے
کبھی ریگ کے پیدا ہونے سے اور کبھی
مرارہ مین سنگریزہ پیدا ہونے سے حادث
ہوتا ہے اور اس سنگریزہ کی دو صورتین
ہین یا تو یہہ کبد سے مرارہ مین صفرا کے
دخول کو روکتا ہے اور مرارہ سے امعا
کی طرف صفرا کو جانے نہین دیتا
یا یہہ سنگریزہ مرارہ سے نکلکر اوس مجری
مین جا پڑتا ہے جو امعا کی طرف صفرا کو
لاتا ہے اور اس مجرے کو بند کر دیتا ہے
. . . اس حالت مین صفرا نہ کبد سے
مجرے مین جاتا ہے اور نہ مرارہ مین
بلکہ کبد ہی مین رہکر محدث یرقان ہو
جاتا ہے۔ کبھی حرکات نفسانیہ مثلاً
غیظ وغضب وفزع یرقان کا سبب محدث
ہوتی ہین۔ کبھی بعض زہرلے جانورون
کا کاٹنا یرقان کا سبب ہوتا ہے مثلاً
عقرب جرّارہ جو چلنے مین اپنی دم زمین سے
لگا کر چلتا ہے کاٹ کہاے بعض اقسام کے
سانپ اور بھیڑ بھی ایسے ہی ہین جنکے کاٹنے
سے یرقان ہو جاتا ہے۔ کبھی اطفال نو مولود
مین ایام ولادت سے دس روز تک اندر
یرقان ہو جاتا ہے اور خود بخود زائل
ہو جاتا ہے

علامات

کبھی یرقان یکایک ہی عارض ہو جاتا
ہے اور اوس سے پہلے کوئی شکایت نہین
پائی جاتی۔ اور کبھی بتدریج عارض ہوتا ہے
مثلاً اسکے ظہور سے پہلے اعضا مین سستی
اور قلب مین انضجار وغم بیوجہ پیدا ہو جاتا
ہے۔ بعد ازان بیاض چشم پر زردی پیدا
ہو جاتی ہے پہر رخسارون پر صفرت چہا
جاتی ہے اسکے بعد تمام بدن کا رنگ
زرد ہو جاتا ہے اور زردی کبھی کم اور
کبھی زیادہ ہوتی ہے اکثر غثیان رہتا ہے
کبھی قے بھی آتی ہے اور جو مواد قے مین
خارج ہوتا ہے نہایت ترش ہوتا ہے اور
پیشاب زرد رنگ کا آتا ہے اور بول کی
رنگت بسا اوقات ایسی ہی ہوتی ہے کہ

لیکن جب صفرا خون میں زیادہ شامل
ہوجاتا ہے تو سیاہ رنگ کا پیشاب آتا
ہے اگر اس سیاہ رنگ کے بول میں کپڑا
ڈبو دیا جاوے تو کپڑا زرد رنگ ہوجاتا ہے
اگر اس سیاہ رنگ کے بول میں پانی ملایا
جاوے تو پانی بھی زرد ہوجاتا ہے اگر
یہہ اشتباہ واقع ہو کہ بول کی سیاہی خون
کے سبب سے ہے یا صفرا کی آمیزش سے
تو اسمین یون تمیز ہوسکتی ہے کہ اس بول
مین سے تھوڑا سا لیا اور تیزاب گندھک کے
چند قطرے ڈالین اگر سیاہی صفرا کی
ہوگی تو بول کا رنگ پہلے سبز ہوجاویگا
پھر بادنجانی بنجائیگا۔ اگر قبض شکم رہتی
ہے اور جو براز آتا ہے سفید یا خاکستری
رنگ کا ہوتا ہے یہہ حالت اوسوقت
ہوتی ہے جبکہ صفرا امعا کی طرف مطلق
نہ جاوے۔ کبھی براز اپنے طبیعی رنگ پر
ہوتا ہے اور یہہ حالت اوسوقت ہوتی ہے
جبکہ صفرا قدرے امعا کی طرف بھی جاتا ہے
کبھی اس مرض مین اسہال بھی ہوتے ہین
اور یہہ حالت اوسوقت ہوتی ہے جبکہ
غشائے بلغمیہ امعا مین کوئی مرض ہو
پسینہ جو اس مرض مین آتا ہے وہ بھی زرد
رنگ کا ہوتا ہے اور اکثر بدن پر
خارش رہتی ہے بعض مریض ایسے بھی
ہوتے ہین جنکو سب چیزین زرد رنگ
نظر آتی ہین اسکا سبب یہہ ہے کہ آنکھ
کی بعض رگین جو سادی ہین خون سے بھری
ہوکر پھول جاتی ہین اور سبب یہہ پھولی
ہوئی رگین رطوبت بیضیہ و زجاجیہ کے
قریب آتی ہین اور ان رگون سے
یہہ رطوبتین پانی جذب کرتی ہین اور
چونکہ یہہ پانی زرد رنگ ہوتا ہے اسلئے
یہہ دونون رطوبتین بھی زرد رنگ ہوجاتی
ہین اور جو کچھہ دیکھتی ہین زرد رنگ نظر
آتا ہے جیسا کہ زرد رنگ کی عینک
لگانے سے سب چیزین زرد نظر آتی
ہین لیکن زبان اور لب اس مرض مین اپنی
اصلی رنگ پر رہتے ہین انمین زردی
نہین آتی البتہ تالو بہت زرد ہوتا ہے
چنانچہ اگر آنکھون کے مشاہدہ سے فیصلہ
نہو سکے کہ یرقان ہے یا نہین تو تالو
کے معائنہ سے فوراً یقین ہوجائیگا
کہ بیشک یرقان موجود ہے کبھی
مریض پر اس مرض مین بیہوشی غالب
ہوجاتی ہے یا مدہوشی پر خفقان کا غلبہ

طاری ہو جاتا ہے لیکن یہہ قسم ردی ہے
اس مرض مین دوران سر رہتا ہے اور
مریض مشقت و ریاضت پر قادر نہین ہوتا
اور بدن بہت لاغر و ضعیف ہو جاتا ہے
جبتک صفرا اپنے اصلی رنگ پر رہتا ہے
بیمار کا رنگ زردی مایل رہتا ہے اور بدن
کے اصلی رنگ کے موافق زردی مین اختلاف
ہوتا ہے مثلاً جسکے بدن کا اصلی رنگ
سفید ہوگا اوسکی زردی کاغذی لیمو کے
چھلکے کی طرح ہوگی جسکا رنگ سرخ و سفید
ہوگا اوسکی زردی نارنگی کی زردی کی
مانند ہوگی اور جسکا رنگ سیاہ ہوگا اوسکی
زردی سیاہی کے ساتھ مختلط ہوگی
مگر جب صفرا کا رنگ سبز ہو جائیگا جیسا کہ
مرارہ کے اندر سبز ہوا کرتا ہے تو مریض کا
رنگ سبزی مایل یا سیاہی مایل بحسب اختلاف
الوان اصلی ہوگا اس حالت کا نام
عربی زبان مین یرقان اسود ہے
اور انگریزی مین بلیک جانڈس
یعنی یرقان سیاہ اور یہہ قسم ردی ہے
اور یرقان مین درد جگر لازم نہین لیکن
جب اسکا سبب ورم حاد ہو یا جب مجرے
صفرا [illegible] سنگریزہ خارج ہو [illegible]

اثنا عشری مین ہو گیا تو درد زیادہ ہوتا
اور یہہ درد جو سنگریزہ خارج ہوتے یا [illegible]
کرنے کی تابع ہے نہایت شدید ہوا کرتا
ہے اور تپ لرزہ کی طرح سے نوبتی ہوتا
ہے تپ لرزہ کے ساتھ تشبیہ دینے سے
ہماری یہہ غرض نہین کہ درد [illegible]
روز کا وقفہ ہو جاتا ہے بلکہ یہہ مطلب
ہے کہ نوبت تپ کی طرح شروع ہوتا اور
شدت کرتا ہے اور پھر ساکن ہو جاتا
ہے اور پھر شروع ہوتا ہے اور اسمین شدت
و خفت ظاہر ہوتی ہے کیونکہ اس درد
کے حدوث کا سبب تشنج ہوتا ہے۔
جب یہہ درد شروع ہوتا ہے تو قے
و غثیان پیدا ہوتا ہے اور شدت
اذیت سے بیمار کے بدن مین پسینہ
آجاتا ہے اور جب سنگریزہ مجرے مذکور
سے حرکت کرکے امعاء اثنا عشری
مین جا پڑتا ہے تو اذیت و کلفت فوراً
برطرف ہو جاتی ہے اور اس درد مین
اور اوس درد مین جو ورم کبد کی سبب
پیدا ہوتا ہے فرق یہہ ہے کہ اس درد
کے ہمراہ تپ نہین ہوتی جیسے کہ ورم
حاد کبد مین ہوا کرتی ہے نیز یہہ درد

ہاتھ کے ساتھ دبانے سے کم ہو جاتا
ہے اور دبانے سے مریض کو راحت حاصل
ہوتی ہے برخلاف درد تابع ورم کے کہ
اوسمین دبانے سے اذیت زیادہ ہوتی
ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ درد
رجوش خون کا درد نہین بلکہ خروج و حرکت
سنگریزہ کا ہے لیکن کبھی اس سنگریزہ
کے درد و اذیت سے سنگریزہ کے اردگرد
ورم پیدا ہوجاتا ہے اوسوقت حمی بھی
عارض ہوجاتا ہے اور یہہ ورم کبد
تک پہونچ جاتا ہے اور اس سے کبد
مین ورم حار یا دبیلہ پیدا ہوجاتا ہے۔

علاج

جب محل کبد پر ہاتھ کے ساتھ دبانے
سے درد زیادہ ہو تو اوسوقت بمقدار ورم
کے موافق جونکین لگا دین اور بعد
جبر کے اسہال رقیق آوین تاکہ مادہ
زیادہ خارج ہو میگنیشیا سلفاس کا مسہل
اسوقت بہتر ہے اگر اسپر بھی درد باقی
رہے تو انگلش پلاسٹر لگا دین جیسا کہ
ورم مزمن کبد مین لکھا گیا ہے۔ اگر درد
کا سبب محرک صفرا آرندہ یا مرارہ مین
سنگریزہ کی حرکت ہو اور اوسکی علامات

خاصہ حرکت سنگریزہ جو پیشتر لکھی گئی
ہین موجود ہون تو اوسوقت تسکین درد
کی تدبیر عمل مین لاوین مثلاً افیون
کہلا دین اور اسکے کہلانے کی ترکیب
یہہ ہے کہ اگر درد کے ساتھ قے نہو
تو پانی مین گہول کے دین اگر قے ہو تو
گولی بنا کر دین تاکہ قے کے ساتھ نکل
نجاوے اگر درد کی شدت زیادہ ہو تو
کلوروفارم سنگہا دین لیکن اگر مریض
ضعیف ہو تو کلوروفارم سنگہانا مناسب نہین
کہ یہہ قلب کو اور بھی ضعیف کر دیگا بلکہ
بجائے اسکے روح تیزاب گندہک
سنگہا دین کہ اس سے تخدیر و تقویت
قوت دونون فائدے حاصل ہو سکتے
ہین۔ اگر کلورل ہائیڈریٹ پانی مین
حل کرکے بطور احتقان شکم مین پہونچائین
تو بہتر ہے لیکن اسکا پلانا مناسب
نہین کیونکہ اسکے پینے سے کبھی کبھی
قے ہو جایا کرتی ہے۔ ایضاً
صابون ہندی دو دانگ پانی مین
حل کرکے احتقان کرین یہہ سنگریزہ
کے پہسلانے مین اعانت کریگا اگر
اس حقنہ سے کسیقدر فائدہ ہو تو بھی

تدبیر [illegible] میں [illegible] اور [illegible]
ولایتی جو ادویات میں مستعمل ہوتا ہے
اور جسکا نام [illegible] سیموڈیوریس اور
انگریزی میں کاسٹیلا سوپ کہتے ہیں
پچاس حب بمقدار ۵ گرین بنائیں
اور چار حب روزانہ کھلائیں ایضاً
پوڈوفلین چہارم [illegible] گرین اکسٹرکٹ
ہائی سائمس ایک گرین [illegible]
ہائیڈرارج کم کریٹا ۳ گرین سب کو ملا کر
حب بنائیں اور رات کو [illegible]
اس کے [illegible] صبح کو [illegible]
اونس [illegible] میں [illegible]
سیر و صفرا سے [illegible] میں [illegible]

تدبیر ملین جگر

اور وہ یہ ہے کہ [illegible]
ولایتی دو حصہ [illegible] تیزاب [illegible]
میں حصہ دونوں کو باہم ملائیں [illegible]
اسکے ۲۰ قطرے [illegible] صمغ عربی [illegible]
جو ایک اونس پانی میں حل کیا گیا ہو
ملائیں کیونکہ یہ دونوں دوائیں پانی
میں حل نہیں ہوتیں اور صمغ عربی کی
لزوجت [illegible] ملجاتی ہیں پھر اس
ممزوج بصمغ عربی ایک دفعہ نہار منہ

کھلائیں اور پانچ [illegible] منٹ کے بعد
آش جو یا [illegible] یا آب طبوخ تخم [illegible]
سیر شکم پلائیں اس پانی کے پینے کے
ایک گھنٹہ کے بعد جب اشتہائے صادق
ہو تو [illegible] غذا کھائیں [illegible]
دو [illegible] استعمال کردہ میں کوئی ضرر
ظاہر نہیں ہوتا [illegible]
[illegible]
[illegible] کی طرف
[illegible] کے سبب [illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال [illegible]
[illegible]
[illegible]
اگر [illegible]
چار حصہ گرین [illegible] کلورل ہائیڈریٹ
۲۰ گرین سادہ پانی ملا کر رات کو پلائیں
اگر اسکے استعمال سے قے آوے تو
کلورل ہائیڈریٹ کی بجائے [illegible]
ہائی سائمس ۲ قطرہ یا اکسٹرکٹ
ہائی سائمس ایک دو گرین [illegible] ملا کر

دین۔ اطبائے کاملین یورپ کا قول ہے
کہ مارفیا اور کلورل ہائیڈریٹ سے بہتر
کوئی دوا سمرض کے ازالہ کے واسطے
نہیں کیونکہ اس سے درد بھی کم محسوس
ہوتا ہے اور اس سے احشا بھی سست رخی
ہو جاتے ہیں جس سے سنگریزہ پسبھولت
تمام اپنی جگہ سے حرکت کر کے امعا
میں چلا جاتا ہے۔

اور جب ثابت ہو جاوے کہ یرقان
کا سبب ورم یا تدابد تحجر ورل نہیں ہے
اور یہہ سبب ردی کے نہ ہونے سے پیدا
ہوتے ہیں تو مسہل خفیف دین
صفتہ کلومل ۲ گرین۔ سفوف پائی
۲۰ گرین ایکسٹراکٹ ہائسی کم ۳ گرین
شیرہ بقدر ضرورت سب کو یکجا کر کے
۴ یا ۳ حب بنا دین اور دو تین حبوب
ہر شب خواب کے وقت کھلائین۔ اگر
ان حبوب کے کھانے کے بعد چوتھش
دہن کے آثار نمایان ہون تو انکا استعمال
موقوف کر دین اور بجائے اسکے یہہ
دوا کھلائین۔ سفوف تخم ہسکا منی ۵
۱۰ گرین تک۔ پٹاس بائی ٹارٹراس و
سفوف زنجبیل ہر ایک ۱۲ گرین تینون

کو باہم ملا کر آب سادہ کے ساتھ پلائین
بلکہ بہتر ہے کہ ۳ یا ۴ گولیان باندھ کر
دین نوع دیگر مسہل خفیف
صفتہ سفوف تیلپ مفرد ۳۰ گرین
کلومل ۵ گرین خالص شہد مین ملا کر
رات کو کھلائین۔ ہر شب یا دوسری
شب اعداد اسہال کے مطابق وقفہ
دیکر کھلائین۔ مثلاً اگر اس مقدار سے
ایک دفعہ اجابت ہو تو ہر شب متواتر
کھلائین اگر اجابت دو یا تین بار ہو
تو دو یا تین شب وقفہ دیکر کھلائین
اور اسکے استعمال سے یرقان اسی
وقت نہ جاوے تو تحریک زنجبیری سے
دو تین ہفتہ تک روزانہ دو تین بار جلد
کو تقویت دین اس تدبیر سے صفرا
امعا کی طرف خارج ہو جائیگا۔ جب
مسہل کے استعمال کے ایام مین وقفہ
کے دنون مین ایسڈ نیٹرو میوراٹک
ڈائلیوٹ ۱۰ قطرہ سادہ پانی مین
حل کر کے روزانہ تین بار پلائین اور
جگر پر بھی طلا کرین۔ اگر اسکے استعمال
سے بھی یرقان کی شکایت باقی رہے
تو اسکے عوض رات کو حبوب مسہل

فصد او دین اور رات کو دلت ہوا پیٹا
پٹہاس کاربناس پوٹاس یا ٹارٹریٹ
وٹیا یا ایسیٹاس ہر بار دس گرین
پانی بہت ہر کے ہر دو تین چار پانچ
گہنٹے کے بعد پلا دین۔ اس ع ضف
ظاہر ہل سرد نہین ہوتا بلکہ قدرے
گرم رہتا ہے تاکہ یہہ اپنے کام سے
جو تصفیہ خون بذریعہ اخراج عرق ہے
قاصر رہے اپنے کام مین لگی رہے
ایسے بیمار کو ہوا خوری کے واسطے بگہی
گاڑی کی سواری بہتر ہے۔ اگر سنگریزہ
ہو تو گہوڑے کی سواری اوسکے
ایسی بیمار کی غذا گوشت کا تیلا شوربا
اور نان چپاتی یا مونگ کی بڑیون کا
شوربا اور نان چپاتی ہونی چاہیے یا
پانی ملا کر دودہ دینا چاہیے۔ اگر نان
یا چاول سرد ساگون کے ساتھ جیسے
کہ کدو سے دراز دہنیا سبز اور پالک ہے
کہلائین۔ اگر ورم ہو تو دال مونگ مقشر
کی کہچڑی دینے کا بہی کچہہ مضایقہ نہین
لیکن گوشت کی بوٹی اور انڈا نہ دینا چاہیے
کیونکہ دونون سے صفرا زیادہ پیدا
ہوتا ہے اگر غسل کی ضرورت ہو تو .

گرم پانی سے کرائین
واضح ہو کہ جب یرقان مزمن ہو چکا
اور مریض ضعیف ہو اور ضعف کے سبب
کیلومل یا حب بلیو کمپونڈ پوڈر وغیرہ ادویہ
قویہ اوسکے ساتھ استعمال نہون تو
اوس وقت بہتر یہہ ہے کہ ادویہ خفیفہ کے
ساتھ علاج کرین اور وہ یہہ ہے کہ
مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام سوڈا سلفاس
دو ڈرام مائینسیا کاربناس ایک ڈرام
پٹاس ایسیٹاس ٹنکچر کالشیکم نیم
نیم ڈرام ٹنکچر ہائیڈ ایک ڈرام سولہ اونس
پانی مین حل کر کے ہر روز دو دو اونس
تین تین گہنٹے کے بعد دین۔ اگر اسہال
زیادہ آوین تو مقدار خوراک ایک اونس
کر دین اگر اس سے بہی اسہال زیادہ
آوین تو ایک ایک یا دو دو روز کے
بعد دین تاکہ یرقان دفع ہو اگر تنہا
اس تدبیر سے دفع نہو تو اس دوا کے
پلانے کے بعد چند روز تک میوریا
ٹک ایسڈ۔ اگر ۔۔۔ تک روزانہ
تین بار تنہا یا پانی ملا کر یا عرق اور دوا
جو مناسب ہو استعمال کر کے دین۔ اگر
اسکے استعمال کے بعد اسہال کی ضرورت

[illegible] کے بعد [illegible] اگر ایک [illegible]
ہی یرقان [illegible]
[illegible] روزانہ ہمراہ ادویہ
مناسبہ [illegible] آب سادہ کے ساتھ پلا دیں

امراض طحال

تشریح طحال

طحال اپنی شکل میں نصف دانہ باقلا کی
مثل چپٹا اور مرکب ہے غشا سے [illegible]
جو اوسکے اوپر ہے اور اوسکے نیچے غشا
ریشہ دار ہے جو لیفی الجوہر ہے اور مثل
جلد صمغی (ربر) کبیر و صغیر ہوتا ہے
اور یہ غشا جرم طحال میں منتشر ہے
اور اسی کے انتشار کے سبب سے طحال میں
مکھیوں کے چھتے کی طرح بہت سے
خانے پائے جاتے ہیں اور شریان عظیم
سے جو خون کو دل سے لیکر بدن کی طرف
جاتی ہے ایک شاخ پیدا ہو کر طحال میں
آتی ہے اور یہاں آنکر اوسکی کئی شاخیں
جدا جدا ہو کر جرم طحال میں منتشر ہو گئی
ہیں [illegible] غشیہ مذکورہ کے اندر [illegible]

[illegible] طعام
[illegible] طحال کا کوئی خاص فعل
[illegible] طرح [illegible]
قدرت نے [illegible]
اجتماع اور [illegible]
[illegible] حاصل ہوئی ہیں
[illegible] اور طحال سے نکلکر [illegible]
اور [illegible] ہمراہ [illegible]
ہیں [illegible] طحال کی مقدار
کم [illegible] ہوتی رہتی ہے جب معدہ
طعام سے خالی ہوتا ہے تو طحال
چھوٹی ہو جاتی ہے اور جب پر ہوتا
ہے تو بڑی ہو جاتی ہے کھانا کھانے
کے ایک دو گھنٹہ بعد طحال کی مقدار
زیادہ ہو جاتی ہے اور جب ظاہر بدن
پر سردی غالب ہوتی ہے اور خون
داخل بدن کی جانب میل کرتا ہے تو
طحال کی مقدار بڑھ جاتی ہے یہی سبب
ہے کہ تپ لرزہ میں جبکہ خارجی سردی
قوی ہوتی ہے تو ورم طحال عارض
ہوتا ہے کیونکہ اسوقت خارجی سردی
کے سبب خون طحال میں زیادہ جاتا ہے
فی الحقیقت طحال [illegible]

لیکن اس سے کوئی مجربات خارج نہیں ہوتا جیسا کہ کبد گردہ ولبا ہیں سے خارج ہوتا ہے اور یہہ غدہ ویسا ہی ہے جیسے کہ گلے کے غدے ہوتے ہیں اور ڈھینگلے کی بیماری میں متورم ہو جاتے ہیں پس یہہ جو کتب طبیہ عربیہ میں لکھا ہے کہ کبد سے ایک مجرے طحال میں آتا ہے جس سے سودا کبد سے طحال میں پہونچتا ہے۔ اور ایک مجرے طحال سے معدہ میں آتا ہے جو خلاے معدہ کی وقت سودا معدہ میں گراتا ہے پیرایہ صحت سے بالکل عاری ہے۔

ورم طحال

یہہ ورم کبھی حاد ہوتا ہے اور کبھی مزمن پہلے ورم حاد کا حال لکھا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ کبھی طحال میں ورم حاد عارض ہوتا ہے۔

اسباب

کبھی تپ لرزہ کبھی سفیدی و کمزوری خون اور کبھی صدمہ ضرب اسکے اسباب بعضاً ہوتے ہیں۔

علامات

ہے۔ اور یہہ بھی کبھی شدید تپ اور کبھی خفیف تپ کیسا تھ ہوتا ہے۔ اور محل طحال پر درد ہوتا ہے اور دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ اور جانب طحال ہمیشہ ثقل رہتا ہے اور طبع قبض رہتی ہے اور اشتہاے طعام ساقط یا قلیل ہوتی ہے اور بیمار نہایت دبلا ہوتا لگتی ہے اور جب پلک زیرین چشم کو الٹ کر دیکھا جاے تو غشاے ملتحمہ چشم کا رنگ سفید نظر آتا ہے اور جب محل طحال پر ہاتھ رکھکر اوپر انگلیوں سے خفیف ضرب لگائیں تو بہم مصاحبت کی آواز موجود ہوتی ہے الغرض جسوقت ثقل و صلابت اور درد مقام طحال پر محسوس ہو اور بخار بھی لازمی ہو تو جان لینا چاہیے کہ ورم طحال حاد ہے۔

علاج

پہلے محل طحال پر دس بارہ جونکیں لگائیں مگر سواے محل ورم کے کسی دوسری جگہ سے خون نہ نکالیں جیسا کہ کتب طبیہ عربیہ میں امر کیا گیا ہے کہ فصد لیں کیونکہ اس سے خون میں کمزوری زیادہ ہو جاتی

من بعد مسہل قوی دین مثلاً میگنیشیا سلفاس ۳ یا ۴ ڈرام پانی کے ہمراہ کہلائین یا کلومل سفوف جلیپ کمپونڈ کے ہمراہ دین یہہ مسہل مکرر دین یعنی ایک روز مین کبھی دو دفعہ دین اور کبھی درمیان دن دیتے رہین تاکہ اسہال رقیق ہو جائین اور ہمیشہ تلیین طبع کا لحاظ رکھین یعنی کوئی ایسی ملین دوا ہر روز کہلایا کرین جس سے روزانہ اجابت لینت کے ساتھہ ہوا کرے اور قبض شکم نہ رہے اور تخم کتان پیسکر گرم پانی مین گوندہکر پارچہ پر بچھاکر تمام شکم پر چسپان کر دیت اور محل طحال پر خصوصاً زیادہ گاڑھا لیپ کرین اگر اس ضماد کے استعمال کے بعد بھی درد باقی رہے تو ایک انگلیش پلاسٹر لگادین تاکہ آبلہ پیدا ہو جاوے اور جس دن مسہل دین اوسی روز جس وقت دیتے ہوئے اسہال کا اثر دور ہو جاوے کنین بمقدار کثیر مثلاً اسے ۲۰ گرین تک کہلاوین اس سے جوش خون اور سبب جسکے دونون برطرف ہو جاوین اور چونکہ معدہ اسمرض مین ضعیف ہو جاتا ہے اسلئے وہ اگر اپنے ضعف کی وجہ سے کنین کو قبول نکرے اور قے کے ساتھہ دفع کردے تو قدرے تیزاب گندہک یا سوڈا کاربنیٹ کے ہمراہ دین تاکہ معدہ مین قوت آوے

انجام

اسمرض کا انجام یہہ ہے کہ علاج سے صحت ہو جاتی ہے یا ورم فرسن کی طرف منتقل ہو جاتی ہے یا آب کثیر شکم مین پیدا ہو جاتا ہے جس سے استسقا کی آثار نمایان ہوتے ہین مگر یہہ حالت اوسوقت ہوتی ہے جبکہ ورم طحال غشائی آبدار تک پہونچ جاتا ہے اسوقت درد شکم زیادہ ہوتا ہے (اسکا بیان امراض احشا مین آویگا) اگر ورم فرسن کی طرف منتقل ہو جاوے تو جو علامات ورم حادین لکھی گئی ہین سب موجود ہوتی ہین لیکن خفیف درد ایسا کم ہوتا ہے کہ بیمار اوسکی کوئی شکایت بیان نہین کرتا البتہ مقدار طحال بہت بڑہ جاتی اور صلب ہو جاتی ہے اس حالت مین سفید ہی خون بڑہ جاتا ہے اور خون ضعیف ہو جاتا ہے اور آنکھون اور ہونٹون پر سفیدی غالب ہو جاتی ہے کیونکہ اس حالت مین خون کے سفید دانے زیادہ ہو جاتے

کریسکل) زیادہ ہو جاتے ہیں اور خون کے
سرخ دانے (ریڈ کرسکل) کم ہو جاتے
ہیں اور مریض کے چہرے شکم اور پاؤں
پر ورم اور تہبج ظاہر ہو جاتا ہے اور ان
سب علامتوں کا سبب رقت و کمزوری ہے

علاج

خفیف مسہل دیں اور ادویہ مقویہ خون
مثلاً آب آہن و کنین و ہیراکسیس یعنی سلفٹ
آف آیرن ملائیں لسنخہ جس سے سہال
و تقویت خون دونوں فائدے حاصل
ہوتے ہیں سفوف ربابی ۵ گرین
سفوف کنین سلفاس ۲ گرین فیری سلفاس
ایک گرین سفوف کلمبا ۲ گرین سفوف
زنجبیل ایک گرین سب کو ملا کر اسی قدر
چار چار گھنٹے کے بعد پانی کے ہمراہ دیں
اس سے ایک دو اجابتیں ہو جائینگی۔ اگر
اسہال زیادہ آئیں تو روبرب کی مقدار کم کر کے
ایک دو گرین دیں اس مرض میں اس دوا پر
اعتماد قوی ہے اور اس مرض میں آبلہ انگیز پلاسٹر
سے بھی فائدہ ہوتا ہے لیکن مرہم بنائیڈ ایڈ
کی مالش سے زیادہ تر فائدہ ہوتا ہے اسکے
استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ مرہم بنائیڈ ایڈ کی
طحال پر مالش کر کے مریض کو دھوپ میں
ٹہلا دیں اگر موسم گرم ہو تو کسی تنور کے یا
روڑن کے مقابل بٹھائیں جہاں سے محل
طحال پر دھوپ اور آفتاب کی شعاع پڑے
اس سے آبلہ پیدا ہو جائیگا اور فائدہ کلی حاصل
ہوگا ایضاً نسخہ سوم۔ اسپلینس ذراسس
صفقاء ٹنکچر آیوڈین ۲ ڈرام ٹنکچر فیرای
۲ ڈرام آب سادہ ایک ڈرام سب کو ملا کر
پانچ پانچ یا دس دس قطرے روزانہ تین بار
ہر غذا کے بعد پانی ملا کر پلایا کریں اور جب
مریض کے شکم میں پانی مجتمع ہو جاوے
اور درد نہ ہو فقط تنفس میں دشواری ہو تو
پہلے مدرات مثلاً ٹیاس ایسیٹاس وٹیاس
پانی ٹارٹراس پلا دیں اور اسکے واسطے
بھنے ہوئے کدو کا پانی پلانا زیادہ مفید ہے
اگر اس سے کار برآری نہ ہو تو آلہ منقب انبوبی
(ٹروکار) لگا کر شکم سے پانی نکال دیں
تاکہ مریض کی اذیت کم ہو جاوے اور مریض
کو غذا ایسی دیں جو جید اور سہل الانہضام
ہو مثلاً آب گوشت و شیر بادہ گاؤ پلائیں
خواہ نان چپاتی کے ساتھ یا چاول کے
ساتھ اور نرم ساگ جیسا کہ کدو درازی کدو
و کھیرا سبز اور توری جو خوب گلے ہوئے
ہوں انکا کھلانا بہتر ہے اس مرض میں

اکثر کرم شکم ہی پیدا ہوجایا کرتے ہین اگر
یہہ نکال دیے جاہین تو ادویہ طحالیہ جلد اور
زیادہ فائدہ کرتی ہین اگر شکم مین کیڑون
کا وجود متحقق ہوجائے تو ادویہ مخرجہ و قاتلہ
کرم مثلاً سانٹونین و کمیلہ دین۔ سانٹونین
سب سے افضل ہے۔

امراض امعا

تشریح امعا

امعاے صغار اپنے طول مین قریب
بیس فیٹ کے ہین اور معاے کبیر یعنی قولون
۵ فیٹ ہے یہہ سب ملکے ۲۵ فیٹ طویل
ہوئین لیکن جب قولون کے طویل عضلے
کاٹدے جاہین اور اسکو کہینچکر پیمایش کرین تو
سلوٹ نکل جانے کے سبب اوسکا طول
زیادہ ہوجاتا ہے اول معاے اثنا عشری جو
متصل معدہ ہے طول مین بارہ انگشت ہے
انگشت سے مراد عام انگشت نہین بلکہ اوسی
شخص کی انگلی مطلب ہے جسکے پیٹ مین
یہہ معا ہو جس جگہ اسکا دہانہ معدہ کے
ساتھہ متصل ہوتا ہے اوسکو بواب کہتے
ہین فی الواقع یہہ معا اسفل و قعر معدہ
کی جانب سے مری کے مقابل ہے

اوسکا فعل

یعنی حلق کیجانب سے معدہ کی طرف غذا
کا کہینچنا یا معدہ مین غذا کو دہکیل دینا ہے
گویا یہہ معدہ مین غذا پہونچنے کا واسطہ ہے
اور معاے اثنا عشری کا دہانہ معدہ سے اسفل معدہ
کی طرف غذا کو کہینچ لیتا ہے۔ اسکے بعد
ایک اور معاے صغیر ہے جسکو عربی مین صایم
(روزہ دار) کہتے ہین یہہ نام اسکا اسلیے
تجویز کیا گیا ہے کہ یہہ تشریح کے وقت
ہمیشہ خالی پائی جاتی ہے اسیوجہ سے اسکو
لاٹن مین بھی جیجونم یعنی روزہ دار و خالی
کہتے ہین اسکی مقدار طول مین ساڑہے سات
فیٹ ہے اسکے بعد معاے ایلیم ہے
جسکے معنی ہین پیچ در پیچ اور یہہ ساڑہے گیارہ
فٹ لمبی ہے اسکو معاے دقاق کہتے ہین
یہہ سب آنتین [illegible] ایسی متصل ہین کہ تشریح
مین انکی جدائی ثابت نہین ہوتی فقط
انکا جدا جدا نام شاید اسلیے تجویز کیا ہے کہ
اثنا عشری عریض و وسیع ہے اور صایم
نسبتاً ایلیم کی زیادہ وسیع ہے یہہ
تینون امعاے صغار (دقاق) چار چیزون سے مرکب
ہین پہلے داخلی جانب مین غشاء مخاطی

ان کے اوپر عضلات ریشہ دار ہے اور غشائی
ریشہ دار کے اندر شرائین و عروق صغار اور
... ہی ہین جو وریدکبیر مین ایلوس پہونچاتے
ہین اور یہہ وریدکبیر ترقوہ کے نیچے اوس جگہ
واقع ہے جہان ورید نازل اور راس اور ورید
... اور دست متصل ہوتی ہین غشائے
ریشہ دار کے اوپر عضلات ہین اور یہہ عضلات
... کے ہین ایک وہ جو جانب عرض مین
... کے اوپر واقع ہین اور یہہ بہت سے چھوٹے
... عضلے ہین جو اس طرح مجتمع ہوتے
ہین کہ ایک کے تمام ہونے پر دوسرا شروع
ہوجاتا ہے اور بادی النظر مین ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ ایک ہی عضلہ ہے کہ بار ... واقع
... عضلات کی یہہ قسم جو بیان
... قسم ثانی کے نیچے ہوتی ہے
... کی قسم ثانی عضلات قسم اول
کے اوپر طول امعا مین واقع ہوتی ہے ان
عضلات کے اوپر غشائے آبدار ہے
جس جا امعائے اثنا عشری معدہ کے ساتھ
متصل ہوتی ہے اوسکے محل اتصال کے گرد
جو عضلہ آتا ہے وہ بہت ضخیم و غلیظ ہے
اسکے غلظ کی وجہ سے یہہ منفذ اوسوقت
بند رہتا ہے جبکہ غذا معدہ کے اندر ہضم

ہوتی ہے اسی طرح اوس مقام پر جہان
معای صغیر قولون کے ساتھہ جو معای
کبیر ہے متصل ہوتی ہے انکے محل اتصال
پر بھی ایک غلیظ عضلہ ہے جو معا کے
دور پر عرض مین واقع ہے اسکے غلظ
کی وجہ سے یہان منفذ تنگ ہوجاتا ہے
امعا کے غشائے بلغمیہ مین جانب عرض
مین بہت سی چنٹیں ہین جو غشای بلغمیہ
معدہ کی چنٹون کے برخلاف ہین کیونکہ
وہ جانب طول مین ہین اور یہہ عرض مین
اور یہہ چنٹیں جو عرض مین ہین انکا فایدہ
یہہ ہے کہ انکے سبب سے طعام امعا مین زیادہ
دیر ٹھیرتا ہے۔ اور یہہ چنٹیں قولون کے غشا
بلغمیہ مین اوس مقام پر بہت زیادہ ہین جہان
قولون معای صغیر سے متصل ہوتی ہے
اور دوسری چنٹون کی نسبت مرتفع بھی
زیادہ ہین انکے ارتفاع کے سبب اس منفذ پر
ایک دروازہ کی صورت پیدا ہوگئی ہے۔
اس دروازہ کا فایدہ یہہ ہے کہ معای صغیر
جو کچھہ براز و فضول کی قسم سے قولون مین
جاتا ہے یہہ اوسکو روکتا ہے اور وہ فضلہ جا
کی قوت دافعہ اعلے سے اسفل کی طرف دفع
کرتی ہے پس امعا کی قوت سے یہہ براز و

فضول اس دروازہ کو طول کر قولون کے
اندر چلا جاتا ہے لیکن جو کچھہ قولون کے
اندر ہے وہ اس دروازہ کی رکاوٹ کی
سببی سے کو معاے صغیر کی جانب نہین جاسکتا
کیونکہ اس طرف سے قوت دافعہ اسفل سے
اعلے کی جانب دفع نہین کرتی یہی وجہ ہے
کہ براز جو جسم ثقیل ہے اعلے جانب مین
حرکت قسری نہین کرسکتا اور صاعد
نہین ہوسکتا لہذا حالت صحت مین معاے
صغیر مین سے کوئی چیز قولون مین نہین
جاتی اگر جاتی تو براز کی بو ہمیشہ منہ سے
آیا کرتی اور ہر ایک شخص کی طبیعت کو اوس سے
کراہت آتی اور کوئی ایک دوسرے کے پاس
بیٹھنے کا روادار نہوتا اور تمدن مین دشواری
و فساد پیدا ہوجاتا لہذا حکیم علیم نے یہہ
قباحت پسند نفرمائی۔ لیکن بیماری کی حالت
مین جبکہ معاے صغیر زیادہ منتفخ ہوجاتا ہے
تو یہہ منفذ اتصال کشادہ ہوجاتا ہے اور
جو کچھہ قولون کے اندر ہوتا ہے امعاے صغار
مین چلا جاتا ہے جیساکہ قولنج شدید مین
ہوا کرتا ہے۔
غشاے بلغمیہ کی جنت کے اوپر بہت سے
چھوٹے چھوٹے غدے مین جو کسی جگہ تنہا
اکیلے اکیلے ہوتے ہین اور کسی جگہ ستارون
کی طرح مجتمع پائے جاتے ہین اور ان
چھوٹے چھوٹے غدون مین عروق و
شرایین اور مجاری کیلوس ہین۔ ان
غدون کے توسط سے کیلوس اپنے
مجاری مین چلا جاتا ہے کیونکہ یہہ غدے
اسفنج کی طرح کیلوس کو کھینچتے ہین۔
امعاے صغار کے غشاے بلغمیہ
اوپر بہت سے اجسام صغیرہ گھاس ہوتی ہین
کی طرح اوگے ہوئے ہین اور جس طرح
نباتات ہوا سے حرکت کرتے ہین یہہ
اجسام صغیرہ بھی متحرک ہوتے ہین لیکن
انکی حرکت طول امعا مین اعلے سے اسفل
کی طرف ہوتی ہے اور اس [illegible]
فائدہ یہہ ہے کہ جو رطوبتین ہضم معدی
مین پیدا ہوتی ہین اونکو آگے کی طرف
دکھیل دیتی ہین اور ایک جگہ یہہ نہنے نہین
دیتین تاکہ اگلے غدے اونکو کھینچ لین
اور اونکے ذریعہ سے کیلوس اپنے مجاری
مین چلا جاوے اور امعا خالی ہوجائین
تاکہ دوسری غذا آکر ہضم ہو۔
معاے کبیر یعنی قولون انتخوان ورک
کے مقابل سے جانب یمین مین شروع ہو

اوپر کو جاتی ہے اور جگر تک پہونچتی ہے
اور وہان سے لوٹ کر معدہ کے پیچھے
طحال تک پہونچتی ہے اور وہان سے اتر کر
مثانہ کے پیچھے آتی ہے اور یہان سے
سیدھی اور مستقیم ہو کر مقعد تک پہونچتی ہے
اور شریان عظیم مین سے دو شریان جو
دل سے خون لیکر بدن مین پہونچاتی ہین
پیدا ہو کر امعاے صغار و قولون مین
آتی ہین لیکن ان دونون شریانون
مین سے جو شریان شریان عظیم کی جانب
اعلے مین سے نکلی ہے وہ حصہ صاعد
قولون (اسنڈنگ) اور حصہ راست
قولون مین جانب عرض (ٹرانس ورس)
مین اور حصہ اعلے امعاے صایم مین پہونچتی
ہے - اور جو شریان شریان عظیم کی جانب
اسفل سے نکل کر امعا مین آتی ہے وہ
حصہ نازل قولون (ڈی سنڈنگ)
مین اور دقاق (ایلی ایم) مین بھی
پہونچتی ہے - اور جو وریدین انسے خارج
ہوتی ہین وہ اوس ورید کے ساتھ جو
طحال و معدہ سے نکلتی ہے شامل ہو کر
سب ایک ورید کبیر مثل بیخ درخت کی
بنکر جگر مین جاتی ہین مگر باعتبار [illegible]

اوسکے نام لاٹن مین مختلف ہین چنانچہ
جس جگہ امعاے صغیر کے ساتھ متصل
ہوتی ہے اور ارتفاع غشلہ سے منغبر
قولون کے حلقہ پر صغیر و کبیر کے مابین دروازہ
یہان سے جسقدر دروازہ کے نیچے حصہ
اسفل مین ہے اوسکو لاٹن زبان مین
سیکم (امعاے اعور) یعنی نابینا و اندھی
کہتے ہین - اور اسی جگہ قولون سے ایک
امعاے صغیر پیدا ہوتی ہے جو طول
مین تین چار انچ ہے اور بقدر قلم کتابت
ضخیم ہے اور اوسکا منفذ بھی مثل منفذ
کلاک کے ہوتا ہے اور اوسکا اخیر مضموم
و مسدود ہے مگر اسکا فعل ہنوز ثابت نہین
شاید وہ ساحر کو حرکت طبیعہ عربیہ مین اعور
لکھا ہے یہی ہو علماے متاخرین [illegible]
انگلستان اسکو قولون کی جڑ قرار دیتے
ہین اور کہتے ہین کہ دوسرے حیوانات
مین جو اپنے بچون کو دودہ پلاتے ہین
یہہ معا کبیر ہوتی ہے فی الحقیقت
یہہ سیکم ہے جو غیر انسان حیوانات مین
کبیر ہوتی ہے اور انسان مین اوسکے نشان
کے طور پر صغیر باقی رہجاتی ہے -
اور جب یہ ورید یہان سے بلند ہو کر جگر تک اوپر

سعدہ کے برابر پہونچتی ہے تو اسنڈنگ قولون
یعنی حصہ صاعدہ قولون اسکا نام ہوتا ہے
اور جب صعود کے بعد پھر منخفض ہو کر طحال تک
جاتی ہے تو اوسکو ٹرانس ورس قولون
یعنی عرض مین حصہ است قولون کہتے ہین
اور جب یہان سے نیچے کی جانب مائل ہوتی
ہے تو ڈی سنڈنگ قولون یعنی حصہ نازل
قولون کہتے ہین اور جب پھر مثانہ کی خلف
مین ہو کر وسط شکم مین جاتی ہے تو اوسوقت
اسکا نام رکٹم ہوتا ہے جسکے معنی مین
مستقیم - اور اسکا مستقیم نام رکہنا حقیقی
معنون کے لحاظ سے نہین بلکہ اضافی
ہے یعنی اپنے دوسرے حصون کی نسبت مستقیم
ہے - جو چیزین امعاء صغار مین پائی جاتی
ہین وہی قولون مین بہی موجود ہین یعنی
قولون بہی غشاء بلغمیہ غشاء ریشہ دار
عضلات اور غشاء آبدار چارون سے
مرکب ہے لیکن اس معا مین عضلات طویلہ
غلیظ ہین اور جہت طول مین اگر اوسکی چیز
یا چنٹ کو جو جہت عرض مین واقع ہے
محفوظ و مضبوط رکہتے ہین اور جب اوسکے
طولی عضلے قطع کردئے جائین تو قولون
کا طول چنٹ کہل جانے کے سبب زیادہ
ہوجاتا ہے - لیکن معاء کبیرہ صغیرہ مین
یہہ فرق ہے کہ عدسے جو قولون کے غشاء
بلغمیہ کے ہین متفرق ہوتے ہین کسی
جگہ مجتمع نہین ہوتے اور نیز جسم صغیر
جو مثل گہانس ہوس کی امعاء صغار
کے غشاء بلغمیہ پر ہوتا ہے قولون مین
نہین ہوتا - اور جیسے غشاء آبدار
محیط ہے اور اسکی صورت یہہ ہے کہ
سب سے اوپر خارج مین بہی منبسط ہے اور
شکم کے اندر داخل ہو کر ہر ایک عضو پر
جدا جدا ہی محیط ہے اور باوجود اسکے
کہ معدہ و معا پر احاطہ کر چکا ہے اور ہر ایک
اوسکے سمیٹ لینے والے خریطہ کے
اندر آگیا ہے پہر بہی اوسکے کنارے عضو
کی دونون طرف سے باہم جہک کے نقاطر
کے ساتہہ جا ملے ہین اور اونکے ساتہہ
مشدود و مرتبط ہوگئے ہین اور اسکے
نقاطر کے ساتہہ مرتبط و مستحکم ہونے
کے سبب معدہ و امعا غشاء مذکور کے
لفافہ کے اندر بحالے خود رہتے ہین اور
پس و پیش نہین ہوسکتے - اس غشاء کا
جسقدر حصہ معدہ و امعا کو نقاطر کے
ساتہہ باندہنے اور مضبوط کرنے مین

کام آلہ ہے اور معدہ و امعاکے احاطہ سے زائد ہے اوسکو زبان گریک مین مسنٹری کہتے ہین یعنی وہ غشا جسمین امعا ہون لیکن بیدہ مولف کے نزدیک مسنٹری کا یہہ ترجمہ اوسکے حقیقی معنون پر حاوی نہین ہوسکتا بہتر یوں ہے کہ اسکا ترجمہ بند ہن کیا جاوے۔ شرائین جو امعا مین آتی ہین پہلے اسی بند ہن (مسنٹری) مین داخل ہوتی ہین کیونکہ یہہ امعا کا لفافہ ہے پس اسمین داخل و نازل ہوکر پہر امعا مین داخل ہوکر منتشر ہوتی ہین اس حصہ مین بہی قدرے چربی اور غدود پائی جاتی ہین اور اس غدود مین بہی کیلوس آنتون کی مجاری سے داخل ہوتا ہے اور ایک سے دوسرے مین پہونچتا ہے یہان تک کہ اپنے مجرے کے کبیر مین جو ترقوہ کے قریب ہے داخل ہوجاتا ہے اور ان غدود مین بہی کیلوس قدرے پختہ ہوتا ہے اور حالت مرض مثلاً سل مین جو قرحہ ریہ ہے اور مرض اطفال مین جبکہ انکی شکم ہر روز دندان کے وقت یا اوسکی بیماری سے عظیم ہوجاتا ہے یہہ غدود سخت اور متورم ہوجاتے ہین اور یہہ غشا زیر و بالاے معدہ سے دونوں طرف سے غشاے آمدار معدہ سے اور اسی طرح زیر و بالاے آ جاے اونکے غشاے آمدار سے جو ان اعصاکے جرم مین داخل ہے نکلکر چار تو (تہ) ہوکر اور امعاکے مقابل پہونچکر اور حجاب چار سلیہ ہوکر امعا پر گرتا ہے اس حجاب مین چربی بہت ہوتی ہے لہذا اسکو زبان لاٹن مین امنٹم یعنی حجاب مشابہ نسیج عنکبوت سر امعاے صغار کہتے ہین کیونکہ چربی اس حجاب مین یکسان نہین ہوتی بلکہ کہین زیادہ اور کہین کم ہوتی ہے جیسے کہ مکڑی کے جالے مین کہین غلظ زیادہ ہوتا ہے اور کہین کم۔ اس حجاب مین چربی پیدا ہونے کا فایدہ یہہ ہے کہ اسکے سبب سے امعا گرم رہین اور اپنی حرکت کی وقت جسم لین و سم کے ساتھ رگڑ کہانے سے راحت پاوین اور ایذا نہ اوٹہائین اور نیز اسکے سبب سے امعا کو چوٹ نہ لگے اور جو لگے تو کم۔

لبلبہ بہی احشا مین داخل ہے اسکی مختصر تشریح یہہ ہے۔

سررشتہ ڈاکٹری

اشتہارات

۶ - اکتوبر ۱۸۹۶ء عیسوی

نمبر ۳۰۲۱ - اشتہار - نرسنگھ داس نمبر ۲۶۵ - ہسپتال اسسٹنٹ جماعت دوم نے ایک رعایتی رخصت سے واپس آکر جو اوسے گورنمنٹ گزٹ کے پنجاب کے اشتہار سررشتہ ڈاکٹری نمبری ۱۹۸۳ مورخہ ۷ جولائی ۱۸۹۶ء میں عطا ہوئی تھی شفاخانہ سناوان ضلع مظفرگڈھ کا اہتمام گلاب رائے نمبر ۱۲۵ ہسپتال اسسٹنٹ جماعت سوم سے ۲۱ ستمبر ۱۸۹۶ء کو دوپہر کے بعد لیا۔

نمبر ۳۰۲۴ - اشتہار - اسسٹنٹ سرجن فیروز دین صاحب معروف کو قلات میں اپنے کام سے سبکدوش ہونے پر تین ماہ کی رعایتی رخصت ۸ ستمبر ۱۸۹۶ء بعد دوپہر سے عطا ہوئی۔

نمبر ۳۰۲۳ - اشتہار - مندرجہ ذیل تبادلہ ہسپتال اسسٹنٹان کا ضلع گجرات میں بضرورت کار سرکار عمل میں آیا۔

لال چند نمبر ۳۹ ہسپتال اسسٹنٹ جماعت سوم شفاخانہ کھوڑیہ سے شفاخانہ کریالہ نوالہ کوجہاں وہ ۱۱ ستمبر کو بعد دوپہر کے حاضر ہوا

حسن علی نمبر ۹۵۴ ہسپتال اسسٹنٹ جماعت سوم شفاخانہ کریالہ نوالہ سے شفاخانہ کھوڑیہ کو جہاں وہ ۱۴ ستمبر ۱۸۹۶ء کو دوپہر کے بعد حاضر ہوا۔

دستخط - سرجن کرنل ڈی۔ او سی پرسے ایم ڈی انسپکٹر جنرل ہسپتالہائے پنجاب

پرورش اطفال

اولاد کا اچھی طرح پرورش کرنا سب کا فرض ہے خصوصاً عورتوں کو اسکے اصول کا [illegible] بہت ہی ضروری ہے

تعجب ہے کہ اس عمدہ کام کی طرف لوگوں کا خیال نہیں ہے یہ سمجھ [illegible]

[illegible]

جیسا متفکر ہونا پڑتا ہے وہی جانتی ہین کبھی کبھی تو انکو اپنی عزیز شے سے ہاتھ ہی دھونا پڑتا ہے۔
اولاد کی حفاظت پرورش اور آئندہ چال چلن کا نیک و بد ہونا ماں ہی پر منحصر ہے جتنے بڑے آدمی دنیا
مین ہوئی ہین سب نے عزت پانے کی خوبیان ماں کے دودھ سے حاصل کی ہین لڑکے کو کپوت سپوت
بنانا ماں ہی کے اختیار مین ہے - وہ مائین بہت ہی مبارک ہین جنہون نے اپنی اولاد کی پرورش کا
پورا حق ادا کیا اور افسوس ہے ان پر جنہون نے اس حق کے ادا کرنے مین غفلت کی ایسی عورتین اولاد
جنتین تو بہتر ہی تہا - مردم شماری سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد پیدا ہونے کے بچے پانچ ہی سال کے اندر
مرجاتے ہین انمین سے کچہہ تو ایک ہی سال کے اندر ماں کی گود خالی کردیتے ہین باقی دوسرے
تیسرے سال۔

ہر ایک قوم کی آئندہ ترقی عمدہ اور مضبوط اولاد پر منحصر ہے - وقت پر وہی بچے صنعت زراعت
علمیت فضیلت مین نامور ہوتے ہین جو روز پیدائش سے صحت رہون جنکے جسم کو بیماری نے [illegible]
ان سے کچہہ امید کرنا ہی فضول ہے - اولاد کو تندرست رکہنے کے لئے صاف آب وہوا جسمانی [illegible]
عمدہ لباس موافق کہانا اور ہوشیار معالج کی موجودگی یہ پانچ اسباب ضروری ہین ممکن ہے کہ پہلے [illegible]
اسباب قدرتی طور پر یا بلا دقت دستیاب ہوجائین مگر معالج کا میسر ہونا البتہ آسان نہین بچے کی
بیماریان ایسی ہی ہین جنہین بہت ہی جلد ڈاکٹر کی ضرورت ہوتی ہے اور نہین ملتا ایسی حالت مین [illegible]
ہے کہ بچون کی مائین خود بچون کی بیماریون اور انکے معالجات سے واقف ہون تاکہ وقت پر [illegible]
نہ رہین ہم ڈاکٹر پنڈت [illegible] صاحب شرما متعلق نمبر ۲۳ پنجاب انفنٹری کے
شکرگزار ہین کہ ان [illegible] سے بچون کی ماؤن کی واقفیت کے لئے پرورش اطفال نام کی کتاب نہایت [illegible]
سلاست [illegible] کی وجہ سے ٹہیک عورتون کی سمجھہ اور عمل کے موافق ہے۔ ضرورت
[illegible]

[illegible]

رسالہ تحفۃ الحکمۃ لاہور

بابت ماہ نومبر ۱۸۹۶ء
نمبر ۱۱ — جلد ۱۷

انگریزی ... حکمت ... [illegible]

[illegible] اغراض ... (۱) ... [illegible] ... (۲) ... [illegible] (۳) ... محکمہ حفظ صحت ... [illegible] ... درباره ... صحت و صفائی ... (۴) ... انگریزی طریق علاج ... (۵) ... [illegible] ... (۶) قدیم و جدید طب ... [illegible]

شرح قیمت رسالہ ھذا

سالانہ	ششماہی	ماہوار
[illegible]	[illegible]	[illegible]

میعاد ششماہی ڈیڑھ ماہ سے بعد ... [illegible]

Vol 17 Lahore November 1896 No 11

This paper is offered as a means of spreading [illegible] (1) The principles of the sciences of the hygiene (2) the [illegible] are best calculated to preserve health & guard against the conditions which lower the standard of public health (3) the results of researches of the Sanitary Dept. Punjab in respect of the sanitary condition of the Province (4) The English & native mode of the treatment of diseases & the restoration of health (5) Translation from the best English scientific magazines of the new discoveries made in the field of medical ~~science~~ science (6) Discussions on the systems of medicine [illegible] out by the ancients or that followed by the modern physicians

Subscription Rates

	Yearly advance	Arrears	Single copy
Institutions [illegible]	2/13/-	4/3/6	-/4/-
[illegible]	3/-/-	4/8/-	-
Chiefs & Govt officials	4/14/-	7/5/-	-/6/6

یہہ رسالہ اکثر اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست ہی بھیجا جاتا ہے جسکو لینا منظور ہو ایک ہفتہ کے اندر اطلاع دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہیں درخواست بندوری کے ساتھہ رقم بھی بھیجیں ورنہ رسالہ جاری اور مطالبہ بدستور قایم رہیگا تمام خط و کتابت بنام زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرایٹر کے نام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کرنی چاہئے روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں درصورت ٹکٹ دہ آنہ فی روپیہ زیادہ بھیجیں اجرت اشتہارات خاص فی سطر ۲ فی صفحہ سے زیادہ اشاعت کے لئے رعایت ہوگی -

معمول احمدیہ

یہہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہے یہہ مبتدیوں کے لئے ایک مستقل درسی کتاب اور شوقینوں کے لئے عمدہ دستور العمل ہے یونانی و ڈاکٹری دونوں طریقوں سے علاج بتایا گیا ہے ہر ایک عضو کی تشریح و افعال اعضا بیان کئے ہیں مرض کی ایسی آسان و عام فہم علامتیں بیان کی ہیں کہ ایک کم علم آدمی بھی سمجھہ سکتا ہے نتایج بھی ہر ایک مرض کے واضح لکھے ہیں ہر ایک مرض میں پہلے انگریزی مستند سہل الوصول نسخے دئیے ہیں پھر یونانی اور ویدک کے نسخے جو کئی سال سے تجربہ میں آچکے ہیں یہہ کتاب ڈاکٹروں کے لئے بھی ویسی ہی مفید ہے جیسی کہ یونانیوں اور ویدکوں کے لئے ہر ایک عمل کے موقع پر تصویریں بھی دی گئی ہیں حتی المقدور انگریزی الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے سلیس اردو زبان میں لکھی ہے اسکے کارآمد و مفید ہونے کی کئی ڈاکٹروں اور مستند طبیبوں نے تصدیق کی ہے جو اسکے اخیر میں درج ہیں قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم ۱۲ حصہ سوم ۸ کل ہے المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اسرار التصوف

یہہ علم تصوف میں ایک مستند کتاب ہے آجتک اردو زبان میں اس قسم کی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو جمیع مسایل جزوی و کلی علم تصوف پر حاوی ہو اسمیں وہ اسرار مخفیہ ظاہر کئے گئے ہیں جو مشایخ سالہا سال کی خدمت کے بعد مریدان راسخ الاعتقاد کو تلقین کیا کرتے ہیں یہی علم ہے جو علوم متعارفہ شرعیہ کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے انسان کو خدا نے بنایا اور خلعت عقل سے مزین کرکے اوسکو اشرف المخلوقات کا خطاب دیا اوسکی شرافت اسی میں ہے کہ وہ اپنے خالق کو پہچانے اور اوسکی توحید کو مانے اور انسان کامل کا رتبہ حاصل کرے یہی علم ہے جس سے یہہ سب مدارج حاصل ہوتے ہیں اور انسان فرشتوں کے مرتبہ سے بھی بڑہ جاتا ہے پہلے تصوف کا علم حاصل ہوتا ہے پھر اوسپر عمل کی بنیاد قایم ہوتی ہے علم تصوف سکھاتا ہے کہ خدا کا عرفان دوزخ کے خوف اور بہشت کی طمع سے حاصل نہیں ہو سکتا کہ وہ حقیقی مقصود ہو نہ زبانی قیل و قال اس کتاب میں تمام مدارج شرح و بسط کے ساتھہ درج ہیں اور ہر ایک کے ضمن میں ہزارہا نکات اسکے دو حصے ہیں پہلے کی قیمت ۱۲ ہے اور دوسرے کی ۸

العبد زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

تشریح لبلبہ

لبلبہ بھی ایک غدہ ہے جو بہت سی غدود
سے مرکب ہے اور اسکی صورت مستطیل
کے حرف میم کی طرح ہے اور اسکا طول تقدیر
چھہ یا آٹھہ انچ کے ہے اور وزن میں بقدر
دو یا تین انچ کے ہے اور شکم کے عرض
میں واقع ہے اسکا سر جو حرف میم کے سر
سے متشابہ ہے معاے اثنا عشری کے
اوپر متصل ہے اور اسکی دم طحال تک پہنچی
ہوئی ہے۔ اور اسکا جرم غشاے ملعبیہ
غشاے ریشہ دار سے مرکب ہے اس طرح کہ
غشاے ریشہ دار غشاے ملعبیہ کے اوپر ہے
اور اسکا اندر قلم کتابت کی طرح مجوف ہے
اور اسکا بطن بھی اتنا ہی وسیع ہے جتنا کہ
بطن قلم کے اندر کی وسعت ہے اور یہی لبلبہ
کا مجرے کبیر ہے اور اس مجرے کبیر کے اطراف
سے بہت سے مجاری صغیرہ پیدا ہوئے
ہیں جنکے اندر غشاے ملعبیہ اور اوپر غشاے
غشاے ریشہ دار ہے اور ان مجاری صغیرہ
سے بہت سے دوسرے مجاری صغیرہ نکلے
ہیں اور ان مجاری صغیرہ کے اوپر بہت سے
شرائین و اوردہ آئے ہیں جس سے یہ مجاری
خون کی رطوبت کو چوستے ہیں اور ایک
شریان عظیم جو طحال کو پہونچتی ہے اور ورید
شریان بزرگ جو معا میں جاتی ہیں ان
تینوں شریانوں سے بہت سی چھوٹی چھوٹی
شریانیں پیدا ہو کر لبلبہ کے مجاری صغیرہ پر
آکر اونسے متصل ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح
اوردہ بھی ان شرائین سے پیدا ہو کر مجاری کی گود
میں پہونچتی ہیں الحاصل جس وقت یہ رطوبت

مجذوبہ خون لبلبہ کے مجرے کبیر میں جو لبلبہ
کا جوف وسیع ہے پہونچ جاتی ہے تو لبلبہ
اس رطوبت کو معاے اثنا عشری میں گرا
دیتا ہے اور اسکے گرانے کا رستہ اکثر وہی مجرا
ہوتا ہے جو کبد سے صفرا لاکر اس معا میں
گراتا ہے۔ کبھی یہ رستہ اور صفرا گرانے کا
رستہ علیحدہ علیحدہ بھی ہوتا ہے مگر یہ تشریح
میں کمتر دیکھا جاتا ہے اس رطوبت کے
جذب کرنے اور اسکے معا میں گرانے کا
فایدہ یہ ہے کہ یہ رطوبت بھی مثل رطوبت
دہن کی غذا میں تسکر پیدا کرنے والی ہے
جسکے سبب سے غذا ہضم ہو جاتی ہے پس اگر
کوئی شخص خلاف حکمت جلد جلد کھانا کھالے
جس سے نباتات و شکر غذا میں پیدا نہو سکے اور معدہ
میں غذا بخوبی ہضم نہو تو یہ رطوبت اسکا

کافی معاوضہ کر دیتی ہے اور شکر و نبات
پیدا کر کے غذا میں ملا دیتی ہے جس سے
وہ بخوبی ہضم ہو جاتی ہے۔ لبلبہ میں عصب
شرکیہ کا ربتہ بھی آتا ہے۔

امراض لبلبہ

اس عضو کو گریک زبان میں پان کریاس
یعنی لحم محض کہتے ہیں اسکے امراض
حالت حیات میں بخوبی ثابت نہیں ہوتے
بلکہ تشریح کے بعد معلوم ہوتے ہیں کہ لبلبہ
میں یہہ مرض تھا۔ پس تشریح میں کبھی لبلبہ
میں ورم اور زیادتی مقدار دیکھی جاتی ہے
کبھی سرطان دیکھا جاتا ہے کبھی اوسمیں
روغن یا چربی کی زیادتی پائیجاتی ہے

علامات

لبلبہ کی کل بیماریوں کی علامات یہہ ہیں
کہ اسوقت بیمار جو طعام روغندار یا چرب
کھاتا ہے بخوبی ہضم نہیں ہوتا اور اسہال
دسم و متعفن آتے ہیں جیسا کہ دق کے
اخیر میں مشاہدہ کیا جاتا ہے کتب طبیہ عربیہ
میں ان اسہال کا نام اسہال ذوبانی ہے
کبھی سر لبلبہ کے ورم سے یرقان پیدا ہو جاتا
ہے اور یہہ اوسوقت ہوتا ہے جبکہ وہ ورم
پیچ سے صفرا آرندہ کی مزاحمت کرکے اوسکو
اوسکے خاص فعل سے مزاحمت کرے۔
کبھی اسکے ورم سے سختی و درد کسد کے نیچے محسوس
ہوتا ہے اور جب یہہ درد و سختی اسہال دسم
عفن کے ساتھ پائی جاوے تو جان لینا چاہئے
کہ لبلبہ متورم ہو گیا ہے اور یہہ مرض لا علاج ہے

علاج

کوئی خاص تدبیر یا دوا اس مرض کے واسطے
تا حال پائی نہیں گئی لیکن اسکے عوارض میں سے
جو عارضہ معلوم ہو اوسکے دفع کرنے میں سعی
کرنی چاہیئے مثلاً اگر درد زیادہ ہو تو افیون
کھلاویں اور تخم کتان کا ضماد کریں یا پیش
لکس کا پلاسٹر لگائیں اور جب ثابت ہو جاوے
کہ لبلبہ مریض ہے تو ایسی غذا دیں جسمیں روغن
و چربی نہو مثلاً شوربا بے لحم و سفیدہ بیضہ
مرغ کھلائیں اور ایسا دودھ کی دہی دیں جسمیں
سے مکھن نکال لیا گیا ہو اگر روٹی کھلائیں
تو ایسی جو آگ پر خوب لال ہو گئی ہو اور جو ہر
سفید جو آرد گندم میں ہوتا ہے جلکر نابود
ہو گیا ہو اور بیمار کو تاکید کر دیں کہ جو کچھ
کھاوے خوب چبا کر کھاوے تاکہ لقمہ منہ
کے اندر رہنے سے رطوبت دہن اوسمیں
زیادہ آمیز ہو جاوے ورنہ ہضم نہو گا اور

اور آگے جاکر اوسمین کوئی نبات شامل نہوگی اسلیئے کہ جو عضو شکر پیدا کرنیوالا ہے وہ ای بیماری کی وجہ سے اپنے خاص فعل سے مقصر ہوچکا ہے

ورم غشای بلغمیہ امعا

اگر یہہ ورم معاے اثنا عشری مین ہو تو اوسکو ڈوڈن آئیٹس یعنی ورم معای اثنا عشری کہتے ہین۔ اگر معاے صایم ودقاق مین ہو تو اوسکو ئیہوکو انٹر آئیٹس یعنی ورم غشاے بلغمیہ امعا کہتے ہین اور جو غشاے قولون مین ہو جو بڑی معا ہے تو اوسکو لاٹن زبان فول آئیٹس یعنی ورم قولون کہتے ہین اور اگر بڑی مین ہو ڈسنٹری یعنی پیچش کہتے ہین جو ورم اثنا عشری مین ہوتا ہے وہ حاد بھی اور مزمن بھی ہوتا ہے اور اکثر ورم حاد و مزمن معدہ کے ساتھہ پایا جاتا ہے کبھی بدون معدہ کے خاص اثنا عشری مین ہوتا ہے لیکن یہہ تنہا ورم اوسی حالت کے ساتھہ مخصوص ہے جبکہ ظاہر جلد آگ یا گرم پانی یا گرم روغن سے جلجاتی ہے اطفال مین اس امر کا تجربہ زیادہ کیا گیا ہے اگرچہ اسکا کوئی خاص سبب معلوم نہین

لیکن تشریح کے وقت اکثر ایسا ہی مشاہدہ مین آتا ہے کبھی اس ورم مین زخم بھی دیکھا جاتا ہے۔ اور جب ورم معدہ کے ساتھہ یرقان ہو تو غالبًا ورم معاے اثنا عشری بھی موجود ہوتا ہے جسکے سبب سے وہ مجرے جو کبد سے صفرا لاتا ہے اپنے فعل سے معطل ہو جاتا ہے

اسباب

ورم حاد و مزمن معدہ کے جو اسباب ہین وہی یہان بھی موجود ہوتے ہین اور جو علاج وہان لکھا گیا ہے وہی یہان بھی کام آتا ہے لیکن فرق یہہ ہے کہ ورم امعا مین درد کبد کے نیچے ہوتا ہے پس اسمین علاج کے وقت کبد کے نیچے محل درد پر جونکین لگانی چاہیئے اور ادویہ موضعیہ از قسم بلا سٹر یش مگس وغیرہ بھی اسی جگہ لگانی چاہیئن اور جو ورم معاے صایم و دقاق مین ہو اسمین اکثر یہہ ہوتا ہے کہ ورم کے بعد غشاے بلغمیہ مین زخم بھی پیدا ہو جاتا ہے اور یہہ ورم و زخم اکثر غشاے بلغمیہ کے غدون مین جہان کہ وہ مجتمع ہوتے ہین پیدا ہوتا ہے اور یہہ حالت مرض سل مین پائی جاتی ہے نیز اوس وقت جبکہ کسی وجہ سے خون مین فساد ہو گیا ہو ہوتی ہے چنانچہ ٹائی فائیڈ فیور

دستار دانیہ مین بہی یہی حالت ہوتی ہے

اسباب

اسکا اکثر سبب عفونت مائیہ یعنی سیل لرزہ ہوتا ہے جو فاسد ہوا سے مرطوب کے سبب سے ایک دور وقفہ دیکر آتا ہے۔ بہر حمے عفونۃ لازمہ جسمین ہر روز ایک وقت خاص مین کمی و زیادتی ظاہر ہوتی ہے اور جمیع اقسام جدری و حمی حصبہ اور بدن کو سخت سردی لگنا اور دیدان کبار جنکو حیات کہتے ہیں معدے صغار مین پیدا ہونا قوی مسہل کی دوا کہانا۔ غذائے ناموافق کہانا۔ ادویہ سمیہ کہانا۔ بچون کا دانت نکالنا اسکے اسباب قریبہ ہین۔

علامات

تمام شکم مین درد اور خراش ہوتا ہے اور اسہال بار بار اور جلد جلد آتے ہین اور اسہال مین برازلین آتا ہے اور بلغم کبہی سفید اور کبہی سرخ آمیختہ ہوتی ہے کبہی خون بہی اسمین مختلط ہوتا ہے اور شکم مین انتفاخ ہوتا ہے لیکن اسمین پائخانہ کرنے کے وقت محل مقعد پر درد نہین ہوتا جیسا کہ زحیر مین ہوا کرتا ہے اور حمی خفیف ہوتی ہے لیکن ورم کی زیادتی کی حالت مین تپ بہی شدید ہو جاتا ہے اور زبان سرخ ہوتی ہے۔ اگر یہہ مرض اطفال مین ہو تو اسہال جلد جلد آتے ہین یا پہلے قی ہوتی ہے پہر اسہال ہوتے ہین یا وجہ جیسا کہ پیشتر لکہا گیا ہے یہان بہی اسہال مین ورر برازلین ہوتا ہے اور دودہ جغرات کی طرح جما ہوا آتا ہے اور اوسکے ساتہہ بلغم کبہی سفید کبہی سرخ اور کبہی خون آلود ہوتی ہے اور بچون کو اکثر اسہال کے ہمراہ آب زرد یا آب سبز یا بلغم اور خون آتا ہے اور اطفال اکثر درد معدہ کے سبب رویا کرتے ہین کیونکہ اونکی زبان تو نہین کہ درد کی شکایت کر سکین اور نیند نہین آتی تپ بہی عارض ہو جاتا ہے پیاس زیادہ ہوتی زبان خشک ہوتی ہے اگر دو تین روز برابر یہی حالت رہے تو بچہ ضعیف و لاغر ہو جاتا ہے اسوقت دماغ مین بہی فساد پیدا ہو جاتا ہے جس سے بستر پر پڑا رہتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ خواب غالب ہے یہان تک کہ اسی حالت مین اوسپر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے کبہی سے۔ اگہنٹہ کے اندر مر جاتا ہے اور اکثر تندرست بہی ہو جاتا ہے

علاج

سبب مرض دریافت کرکے اوسکے ازالہ مین کوشش کرین عام علاج یہہ ہے کہ اعراض موذیہ کی تدبیر کرین پس اگر شکم مین درد ہو

دوائے چشم

حارش کثرت چیپڑ بہنا کُہنہ شب کوری ضعف بصر و سرخی و ناخنہ اور
حوالہ آپ و دیگر امراض چشم کو اکسیر ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] امراض میں علاوہ [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے [illegible]

سفوف احمدی

[illegible]
[illegible]

بواسیر کے لیئے روغن

[illegible] درد کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے
[illegible]

دوائے ذیابطیس

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] کے وقت [illegible]
[illegible] علاج [illegible] الحیات کے سوا
[illegible]

معجون مسیحائی

[illegible]
[illegible]

اسم با مسمیٰ ہے اکثر اعصاب کی شکایت رہتی تھی [illegible]
ہوں اور ہضم ہوتا ہے [illegible]
[illegible] شکر گزار ہوں۔

محمد سعید صاحب از پاکپتن [illegible]
[illegible] استعمال [illegible]
[illegible]

[illegible] صاحب کلرک از پشاور

[illegible]
[illegible]

منشی ہرسکھ رائے صاحب [illegible]
[illegible]
کلاں اور [illegible]

سید نجف علی صاحب [illegible]
[illegible] استعمال کیا [illegible]
[illegible]

محمد ابراہیم صاحب لودیانوی [illegible]
[illegible] الحیات کے استعمال سے [illegible]

سید لطف علی صاحب [illegible] حیدر آباد دکن [illegible]
[illegible]
[illegible]

صمند رخان صاحب [illegible]
[illegible]

شیخ الہ داد صاحب [illegible]
[illegible] استعمال کیا [illegible]
[illegible]

[illegible] کا تیل

جن لوگوں نے اسکا استعمال کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

گنگا رام صاحب [illegible]
استعمال کیا [illegible]
[illegible]

غلام محمد صاحب [illegible]
[illegible]

اکسیر احمدی

حافظ عمر دراز صاحب فائض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ضمیمہ اخبار ھذا

نسخ علی ۔ کتاب معمول احمدیہ ہر سہ حصہ

یہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق ہے جو تین حصوں میں ہے پہلے حصہ میں ان امراض کا بیان ہے جو بدن کے کسی حصہ کے ساتھ مخصوص نہیں دوسرے حصہ میں [illegible] امراض ہیں جو سر سے پیر تک پائے جاتے ہیں تیسرے حصہ میں بیست و ہشت ابواب تک کی [illegible] اس سے صرف فن جراحی کی تکمیل نہیں ہوتی بلکہ علاج الامراض و علم الادویات و تشریح و اعمال الاعضا میں [illegible] تحقیق مسائل طبیہ در فن جراحی میں نہایت مشرح اور مفصل ردائد سے مرا ہے ۔ [illegible] کے لئے عمدہ دستور العمل ۔ یونانی و ڈاکٹری دونوں طریقوں سے علاج بتایا گیا ہے ۔ ہر ایک [illegible] ہر ایک مرض کی ایسی آسان اور عام فہم علامتیں لکھی گئی ہیں کہ ایک کم علم آدمی بھی [illegible] مرض کے بیان کر دیتے ہیں ہر ایک مرض پر پہلے انگریزی سہل الوصول مجرب نسخے [illegible] آ گئے ہیں یہ کتاب ڈاکٹروں کے لئے بھی ویسی ہی مفید ہے جیسی کہ یونانیوں [illegible] [illegible] ضرورتاً انگریزی الفاظ لئے ہیں اور انکا ترجمہ دیا گیا ہے ۔ غرض اسکی حالت مطالعہ سے معلوم ہو سکتی ہے [illegible] وہ درحقیقت جو دیا گیا ہے اس میں فن جراحی ہیں ۔ اسکے کارآمد و مفید ہونے کی کئی ڈاکٹروں [illegible]

قیمت حصہ اول عہ حصہ دوم عہ حصہ سوم عہ کل عہ محصول سر خریدار المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان مصنف معمول احمدیہ

معدن ولادت ۔ [illegible]

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان

دواخانہ تکمیل الحکمۃ لاہور [illegible]

[illegible]

زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان ۔

اسرار التصوف

یہ علم تصوف میں ایک مستند کتاب ہے آجتک اردو میں اس قسم کی کوئی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو علم تصوف کے جمیع مسایل [illegible] سالہا سال کی خدمت کے بعد مریدوں کو تلقین کیا کرتے ہیں [illegible] کے مطالعہ سے دل پر ایک کیفیت اور [illegible] طاری ہو جاتی ہے اور کتاب [illegible] اسکے دو حصے ہیں ۔ دونوں کی مختصر فہرست

[illegible]

ما ء الحیات

[illegible]

جہاں درد زیادہ ہو وہاں جونکیں لگائیں
اور خون بند ہو جانے کے بعد گرم ٹکور کریں
یا پارچہ فلالین گرم پانی میں تر کرکے نچوڑ لیں
اور روغن تارپین او سیر چھڑک کر محل درد پر باندھیں
یا تخم کتان باریک کرکے اور اسمیں قدرے
رائی جو تخم کتان کا بیسواں حصہ ہو ملا لیں اور
لت کرکے کپڑے پر پھیلا کر شکم پر لگائیں اور
ایپیکاکوانا چہارم حصہ سے نصف حصہ گرین
تک اور افیون خالص نصف سے ایک گرین تک
اور بسمتھ ۳ سے ۵ گرین تک سفوف کرکے
ہر تین یا چار گھنٹے کے بعد کھلائیں اور جب درد
شکم موقوف ہو جائے اور اسہال باقی رہیں
تو ادویات مقویہ غشائے بلغمیہ مثلاً گالک ایسڈ یا
ٹانک ایسڈ افیون کے ہمراہ یا اکسٹراکٹ کتھہ سفید
یا کینو (صمغ ڈھاک) تنہا یا افیون کے ہمراہ
کھلائیں یا کھریا مٹی ہی اسمیں ملا لیں اور
جب اسہال سبز ہوں تو ہیڈرارج کم کریٹا ۱/۲ سے
چھ گرین تک اور کھریا مٹی اور سفوف ڈوورس
۵ گرین سب کو ملا کر سفوف کرکے روزانہ
تین بار کھلائیں اور غذا میں مثلاً ارا روٹ
و شیر بادہ گاؤ و آش جو سے بریان اور رقیق شوربا
تخم کھلائیں اور بچوں کے علاج میں پہلے سمجھ
لیں اگر غذا نا موافق یا شیر حیوانات

سبب ہو تو دایہ مقرر کریں اور دایہ کا دودھ
ہی کم اور تھوڑا تھوڑا دیں تاکہ معدہ میں زیادہ
مجتمع نہ ہو جائے ورنہ دست لگ جائیں گے
اگر دایہ میسر نہ ہو تو بادہ جو کا ۱ وہ ملا دیں اور
آمیں سادہ پانی یا آب آہک ملا لیں اگر درد
دندان اسکا سبب ہو تو تقیہ لسہ کو نشتر سے
وسیع کریں اور بعد اسکی اصلاح کریں اور فلالین
کا ٹکڑا گرم پانی میں تر کرکے بچہ کے پیٹ پر
باندھیں اور ہیڈرارج کم کریٹا ۱/۲ گرین اور اسیقدر
کھریا مٹی اور ایپیکاکوانا ۱/۴ گرین سب کو باریک
پیسکر سفوف بنائیں اور اسکی چھ پڑیاں بنائیں
اور ایک ایک پڑیا چار چار گھنٹے کے بعد بچہ کو
دیں اگر اسہال زیادہ آئیں اور ورم کم ہو جائے
تو کتھہ سفید اور صمغ ڈھاک اور کھریا مٹی ہر ایک
دو تین گرین لیکر باریک سفوف کرکے کھلائیں
یا ٹانک ایسڈ و گالک ایسڈ دو تین گرین ملا کر
اگر کسی دوا سے دست بند نہ ہوں تو کلورل دو
گرین و ڈلیپائی ایسیٹاس ایک گرین نبات
سفید چھ گرین سب کو باہم ملا کر چار حصہ کریں
اور دو دو گھنٹہ کے بعد ایک ایک حصہ بچہ کو دیں
اس نسخہ پر اعتماد کامل ہے اور تجربہ کامل کی
حد تک پہونچ چکا ہے۔
جو ورم غشائے بلغمیہ قولون میں ہو جسکو پیچش

یا سحج امعا کہتے ہین یہہ بہی دو قسم کا ہے
حاد و مزمن - حاد کی جو حالت تشریح مین
دیکہی جاتی ہے یہہ ہے کہ ورم تمام غشای
بلغمیہ مین ہوتا ہے لیکن بعض جگہ سرخی
ہوتی ہے اور بعض جگہ مواد غشای بلغمیہ
سے ایک غشا سے جدید سفید مثل کروپ
(سوزش حنجرہ اطفال) پیدا ہوجاتا ہے
جب اس غشا کو اوٹھایا جاتا ہے تو اسکے
نیچے سے غشاے بلغمیہ مثل سرخ گوشت کی
نکل آتا ہے اور غدے جو غشاے بلغمیہ
پر ہوتے ہین بعض مریضون مین متورم
ہوجاتے ہین اسکی وجہ یہہ ہے کہ غشای بلغمیہ
سے ورم کا مادہ ایبر کرتا ہے اور اس مادے
گرنے سے جو کچہہ غدون مین پیدا ہوتا ہے
اوسمین سے اول یہہ ہے کہ اوسمین ورم صلب
پیدا ہوجاتا ہے اسکے بعد اوسکے گرد سوزش
پیدا ہوتی ہے پہر پختہ ہوکر ملایم ہوجاتا ہے
اور غدول سے ریم خارج ہوتی ہے اور خروج
ریم کے بعد زخم مدور بصورت غدہ پایا جاتا
ہے اور یہہ زخم کسی مریض مین ایسا عمیق
ہوتا ہے کہ غشاے ابدار تک پہونچ جاتا ہے
اور غشاے آبدار مین بہی زخم ہوجاتا ہے
جب اس حد تک پہونچ جاتا ہے تو اسمین

سوزش پیدا ہوجاتی ہے اور اوسکے ورم کی
علامتین سوجہ ہوتی ہین اور ریساہوجاید
جو غشاے بلغمیہ پر پیدا ہوتا ہے انتہہ سہال
کے ذریعہ خارج ہوتا ہے اور اوسکا ہیئت
طولانی ہے غشاے بلغمیہ قولون کے عرض
مین پایا جاتا ہے لیکن یہہ زخم طویل مستدل
ہوتا ہے عمیق نہین ہوتا اور بعض بیمارون
مین اس مرض کے ہمراہ معاے دقاق کے
غدہاے کو چک مین بہی ورم پایا جاتا ہے
جب یہہ مرض دو تین ہفتہ رہتا ہے تو بیمار
ہلاک ہوجاتا ہے مگر ان لوگون کی صحت
کے آثار پائے جاتے ہین اس سے ثابت ہوتا
ہے کہ جیسا کہ خارج بدن کے زخم اچہے ہوجاتے
ہین باطن امعا کے زخم بہی قابل صحت ہین
بعض مریضون مین اس مرض کے ہمراہ ورم جگر
یا دبیلہ کبد بہی پایا جاتا ہے خواہ ایک دمل
ہو یا متعدد ہون اور اس صورت مین اطبا
کا اختلاف ہے کہ مرض معا مرض کبد سے
پیدا ہوتا ہے یا مرض کبد سے مرض معا
پیدا ہوتا ہے حق یہہ ہے کہ دونون کا
مذہب صحیح ہے کبہی اوس سے یہہ اور کبہی
یہہ اوس سے پیدا ہوتا ہے -

اسباب

سبب اسکا ضعف اور رقت بدن کی کمزوری ہے خواہ کسی
وجہ سے ہو کبھی یہہ مرض بطور امراض وافدہ
وبا کے عارض ہوتا ہے اور اسکا سبب واصلہ
سرد تر ہوا و غذا سے غلیظ یا ناموافق طبع
یا خام میوے سے جیسا کہ خیار سبز وغیرہ ہین جبکہ
کثرت سے کچے کہائے جائین اور دبل سبب
جبکہ شدید ہو اور مسہل قوی مثلاً روغن
حب السلاطین وسقمونیا وکلوبل وشحم حنظل
وغیرہ ہین

علامات

اسمرض مین اسہال بار بار آتے ہین اور اسکے
ساتھہ آنو اور تشنج امعا بھی ہوتا ہے جسکو
زحیر کہتے ہین اور جب بیمار قضاے حاجت کو
بیٹھتا ہے تو محل مقعد مین درد ہوتا ہے
اور اسہال مین خون وبلغم زیادہ آتا ہے
کبھی تنہا اور کبھی براز کے ساتھہ۔ اور کبھی
کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے اور قولون کی جگہ
پر درد ہوتا ہے اور یہہ مرض تین طرح سے
شروع ہوتا ہے اول اسہال رقیق سے شروع
ہوتا ہے بعد مین اسہال بلغمی وخونی ہو جاتے
ہین دوم اسہال خونی سے شروع ہوتا ہے
یہہ قسم قلیل الوقوع ہے سوم پہلے قبض
شکم رہتی ہے پس بعد ازان اسہال سنگیون

کی طرح آتا ہے اور اسکے ساتھہ بلغم اور خون
خارج ہوتا ہے۔ یہہ مرض کبھی خفیف ہوتا
ہے اور کبھی نہایت قوی وشدید اور کبھی
متوسط۔ مگر اکثر خفت سے شروع ہوتا ہے
اور روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہے کسی مین
یہہ مرض حصہ آخر قولون مین ہوتا ہے
جسکا نام معاے مستقیم ہے اور کسی مین
اسکے حصہ نازل قولون مین جو قریب
طحال ہے شروع ہوکر معاے مستقیم تک
پہونچتا ہے اور کسی مین تمام قولون مین
ہو جاتا ہے۔ جب معاے مستقیم اور حصہ نازل
قولون مین ہو تو اسہال مین اجزاے سفید
مثل اراروٹ محلول آب کی ہوتے ہین اور اجزا
سرخ بھی آتے ہین اور کبھی خون خالص کے
ساتھہ خارج ہوتے ہین ان اجسام سفید و
سرخ کی حقیقت یہہ ہے کہ جو بلغم غشاے
متورم سے بدون استراج رطوبت دمویہ
خارج ہوتا ہے سفید ہوتا ہے اور جس بلغم
مین رطوبت دمویہ جو عروق صغار سے خارج
ہوکر اسمین ملجاتی ہے شامل ہوتی ہے
وہ سرخ ہوتا ہے۔ جب یہہ ورم حصہ صاعد
قولون مین جو جگر کی طرف جاتا ہے اور
اسکے حصہ راست مین جو جگر کے نیچے سے

عرض شکم مین طحال تک پہونچا ہوا ہے
پیدا ہوتا ہے تو اوس وقت جو بلغم یا خون
اسہال مین خارج ہوتا ہے مرارہ کی ساتھ
مخلوط ہوتا ہے اور اجزاے سفید مثل اجزاے
غشاے بلغمیہ اور آب سرخ رنگ جسکی بو
گوشت کے دہوون کی طرح ہے خارج ہوتا ہے
اور فی الحقیقت اجزاے سفید ایسی غشاے
جدید کے اجزا ہوتے ہین جو غشاے بلغمیہ
پر پیدا ہوتا ہے اور یہہ امر کہ ورم تمام قولون
مین ہے یا اوسکے بعض مواضع مین
اسہال کی قسم سے بخوبی معلوم ہوجاتا
ہے دوسرا طریق استدلال درد شکم سے ہے
پس اگر بعض مواضع قولون مین ہو تو
معلوم ہوجاتا ہے کہ ورم بعض اجزا مین ہے
اور جب تمام قولون مین ہو تو جانا جاتا ہے
کہ ورم تمام قولون مین ہے لیکن کبھی درد
نہین ہوتا خصوصًا جبکہ اسہال مین
خون زیادہ خارج ہو اس صورت مین درد
نہین ہوتا یا بہت کم ہوتا ہے کبھی اس
مرض مین احشا مین مثلاً جگر و معدہ و
گردہ و مثانہ مین بھی امراض پیدا ہوجاتے
ہین کیونکہ یہہ معا سے کبیر ان اعضا تک
پہونچا ہوا ہے پس جب معدہ منضرر ہو

تو قے و اسہال عارض ہوتے ہین اور جب
مثانہ متضرر ہو تو احتباس بول یا تقطیر بول
عارض ہوتا ہے احتباس بول کا سبب
یہہ ہے کہ جب اس معا سے مثانہ کو ضرر
و ورم پہونچتا ہے تو وہ بول پیدا نہین کرتا
یا پیدا کرتا ہے لیکن ورم کے دباؤ سے
بول کے آنے کا رستہ بند ہوجاتا ہے
یا ایسا کمزور ہوجاتا ہے کہ اپنے خاص فعل
سے جو دفع بول ہے قاصر ہوجاتا ہے۔
اور تقطیر البول کا سبب یہہ ہے کہ جب ورم
قولون کے ساتھہ مثانہ بھی متورم ہوجاتا
ہے تو بول کے مجتمع ہوجانے سے جسکی
مقدار زیادہ ہوجاتی ہے متاذی ہوجاتا
ہے اور نہین چاہتا کہ اوسمین بول جمع
ہو پس جسقدر کہ بول قلیل آتا ہے اوسکو
دفع کرتا ہے۔

انجام

اس مرض کا انجام یہہ ہے کہ اعراض قوی و
سخت ہوجاتے ہین اور انکے سبب سے
ضعف زیادہ ہوجاتا ہے پس خشکی و سیاہی
زبان یا اوسکی درشتگی مثل زجاج کی اور
انتفاخ بطن و ضعف و سرعت نبض اور
دوران سر پیدا ہوتا ہے اور جب خشکی و

بیماری نہ پاوین تنکی جلد و بدبال نہ اسلاط عمل
پیدا ہو تو یقین کر لینا چاہیئے کہ ہلاکت نزدیک ہے
اور کبھی حمل ملائم و متفرق ہو جاتی ہے اور
[illegible] ہو جاتی ہے اور بال [illegible] کی
طرح [illegible] سے باز لوالی تب
اور اسہال بھی [illegible] ہوتے ہیں کیونکہ دیر
[illegible] سے جو بدر و غشائے لمفیہ مردہ اور متعفن
ہو کر خارج ہوتے ہیں پس آہستہ بیمار
ہلاک ہو جاتا ہے یا مرض مزمن ہو جاتا ہے
یا بیمار تندرست ہو جاتا ہے اور اعراض
برطرف ہو جاتے ہین

علاج

سب سے پہلا علاج یہہ ہے کہ ایک گرین
افیون حب بنا کر یا پانی مین گھولکر دین
اور مریض کو آرام سے سُلائین اور اوسکو
موافق فصل کے کپڑے پہنائین اور اوسکے
کھانے کے ۵ منٹ بعد اپیکاکوانا ۱۰ سے
۳۰ گرین تک موافق عمر و شدت مرض کے
آب صمغ عربی مین گولیان بنا کر کھلائین
اور رائی کا پلستر معدہ پر لگائین تا کہ قے نہ آئے
اور اپیکاکوانا معدہ کے اندر رہے

فایدہ جسطرح ورم غشائے مخاطیہ بینی سے
زکام اور ورم حتا ہی ملغمیہ قصبہ ریہ سے
سعال عارض ہوتا ہے اسی طرح ورم غشائی
ملغمیہ معاے قولون سے زحیر و پیچش پیدا
ہوتی ہے جسطرح مادہ کے خارج ہونے سے
زکام و سرفہ زائل ہو جاتے ہین اسی طرح
اسہال مین بلغم خارج ہونے سے ورم غشائے
ملغمیہ برطرف ہو جاتا ہے اور اصل تدبیر اس
مرض کی یہہ ہے کہ بہت جلد بلغم پیدا کرنے
کی کوشش کرین چونکہ اپیکاکوانا مولد بلغم
ہے اور غشائے ملغمیہ کو ملایم کر دیتا ہے لہذا
اوسکے استعمال سے سرفہ مین بلغم پیدا ہو کر
سرفہ مین خارج ہو جاتا ہے اور اوس سے
ورم قصبہ برطرف ہو جاتا ہے اسی طرح
پیچش مین بھی اسکے کھلانے سے غشائے
ملغمیہ مین بلغم پیدا ہو جاتا ہے اور بہت جلد
اسہال مین خارج ہو کر صحت ہو جاتی
ہے پس اس مرض مین صرف اسی فایدہ کی
امید پر یہہ دوا استعمال کرنی چاہیئے
من بعد تخم کتان پیسکر اور اوسکا بیسوان حصہ
رائی ملا کر گرم پانی مین لت کرکے اور کپڑے
پر بچھا کر تمام پیٹ پر لگا دین یا فلالین گرم
پانی مین تر کرکے نچوڑ کر بار بار پیٹ پر
ٹکور کرین تا کہ تشنج و پیچ کم ہو جاوے پس
اگر اپیکاکوانا پیٹ مین رہ جاوے اور قے

مداوے سے تو فایدہ عظیم کرتا ہے اگر قے آجاوے
تو فایدہ کم ہوتا ہے

فایدہ ایپکاکوانا کے کھلانے سے ورم
امعا میں چار وجہ سے فایدہ ہوتا ہے اول
یہہ کہ متقی ہے قی کی حرکت سے امعا منضغط
ہو جاتے ہین اور اس سے جو خون محتبس ہوتا ہے
انضغاط عروق کے سبب اوپر کو چلا آتا
ہے اور جس جگہ یہہ خون عروق مین محتبس رہتا تھا
وہان خون صحیح داخل ہو جاتا ہے اور اسمین
جاری ہو جاتا ہے اور یہہ ہی دفع اور کم ہو جانیکا
ورم کا سبب ہے دوسری وجہ یہہ ہے کہ سبب
ایپکاکوانا کے دینے اور قے آنے سے حرکت
قلب بطی ہو جاتی ہے اور اسکے سبب سے بدن
اور امعا مین خون کم جاتا ہے تو ورم بھی
کم ہو جاتا ہے سوم ایپکاکوانا عرق بھی
اسوجہ سے رطوبات کو جلد کی طرف زیادہ
بھیجتا ہے اس سے بھی خون امعا مین
کم جاتا ہے جو موجب صحت و زوال مرض ہے
چہارم ایپکاکوانا غشاے مخاطیہ امعا کو ملایم کرتا
ہے اور اسکے سبب سے رطوبات جاری ہو جاتی
ہین اور امعا مین خون کم ہوکر ورم زایل ہو جاتا
ہے پس اگر اسکے استعمال کے بعد قے آوے
تو فقط ایک پہلی وجہ کے سبب سے نافع ہے اور

اگر اسکے کھلانے کے بعد قے نہ آوے تو باقی
تینوں وجوہات سے ہی نفع رسانی مین شریک
ہو جاتی ہین اور فایدہ تمام حاصل ہوتا ہے
پس اگر معدہ مین قرار پذیر ہو جاے تو
چار گھنٹہ کے بعد اگر قے ہو جاے تو اسکو
قے اور معدہ کو قرار حاصل ہونے کے بعد
بہم اونس روغن بید انجیر ۱۰ قطرہ ٹنکچر افیون
یا نصف گرین افیون محلول آب پلائین
افیون شریک کرنے کا فایدہ یہہ ہے کہ
روغن بید انجیر سے امعا مین درد پیچ نہو
اگر اسکے بعد بھی درد و پیچ باقی ہو اور زحیر
و خون جاری ہو تو اور دیگر ایپکاکوانا اسی قدر
کھلائین جسقدر کہ پہلے دیا تھا اور اسی طرح
آدہ آدہ گھنٹہ کے بعد کھلاتے رہین کہ خون
بند ہو جاوے اور اگر استعمال مسہل معلوم
ہو کہ بعد مدت کے براز خارج ہو جائین تو مکرر
روغن بید انجیر کھلائین اور جسقدر مرض
کم ہوتا جاے اوسیقدر ایپکاکوانا کی مقدار
کم کرتے جاوین اور اسکے ہمراہ چہارم حصہ
گرین افیون بھی دیتے رہین یا ایپکاکوانا
ایک گرین اور پلمبائی ایسی ٹیٹ دو گرین
اور افیون چہارم حصہ گرین کا آمیزہ اور
غذاے مریض شیر آب آمیز یا برنج پختہ یا

شوربا سے تخم رقیق اراروٹ کے ساتھ یا
شوربا سے تخم رقیق شیر بادہ گاؤ کے ساتھ
کھلائیں ۔ اگر درد ہمراہ ضماد تخم کتان سے
برطرف ہو اور ہاتھ کے ساتھ دبانے سے
قولون کے کسی حصہ میں درد زیادہ ہو تو وہاں
دو تین جونکیں لگا دیں ۔ اگر قضائے حاجت
کے وقت زیادہ دیر بیٹھنے یا زور کرنے سے
تمام مقعد پر درد و سوزش و اذیت زیادہ ہو
یا ورم ہمعائے مستقیم کی وجہ سے بول کرنے
میں تکلیف ہو تو دونوں صورتوں میں بیمار
کو شکم تک گرم پانی میں بٹھائیں اور نصف
گرین مارفیا چاولوں کی پیچھ میں حل کر کے
بطور زراقہ کے شکم کے اندر پہونچائیں تاکہ
درد و تشنج و سوزش معائے مستقیم برطرف
ہو جائے اگر مارفیا موجود ہو تو ۲ گرین افیون
پیچھ میں حل کر کے زراقہ کریں اور ۲۰ گرین
افیون ایک اونس پانی میں حل کر کے پارچہ
کو اسمیں تر کریں اور قدرے مقعد کے اندر
داخل کر کے باقی کپڑا مقعد کے اوپر رکھکر
باندھ دیں اور جب خون زیادہ آوے اور
درد کم ہو تو ملیبائی اسی ٹیٹ تین چار گرین
کی گولی بنا کر کھلائیں اور دن میں ۳ مرتبہ دیں
اور دو تین گرین ملیبائی اسی ٹیٹ پانی میں

حل کر کے زراقہ کریں ایضاً زحیر جسمیں درد و
سوزش ہو اور مع حاد ہو اوسکے واسطے یہ نسخہ
دیں اسکے استعمال سے بارہ گھنٹہ میں غشائی
بلغمیہ کو آرام حاصل ہو جاتا ہے یہ نسخہ مجرب
ہے صندقہ کرٹیا پرپرسٹیا ۔ ۱ گرین ایریز
پوڈر ۵ گرین ۔ ٹنکچر اوپیم ۵ سے ۱۰ قطرہ تک
ٹنکچر کینکیو یعنی کتھہ سفید ۵ ا قطرہ ۔ اسپرٹ
کلورافارم ۲۰ قطرہ ۔ نبات سفید ۱۰ گرین
آب سادہ ۲ اونس سب کو یکجا کر کے زحیر حاد
قوی میں ہر اسہال کے بعد اور زحیر متوسط
میں دو دو گھنٹہ کے بعد اور زحیر خفیف میں
تین تین گھنٹہ کے بعد یہی مقدار دیا کریں
اور جب یہ مرض مزمن ہو جاوے یعنی
اوسکے اعراض خفیف و قلیل ہو کر باقی رہ
جائیں یا ابتدا ہی میں اعراض خفیف و قلیل
سے شروع ہو اور زحیر حاد اس سے پیشتر کبھی
نہ ہوئی ہو تو اس قسم کے بیماری کی تشریح بعد موت
سے جو کچھ ثابت ہوتا ہے یہ ہے کہ قدرے
ورم غشائے بلغمیہ قولون میں پایا جاتا ہے
اور غشائے مذکور پر جو زخم میں غشائی بلغمیہ
پیدا ہوتا ہے بہت رقیق ہوتا ہے لیکن
اوسمیں ہمیشہ زخم ہائے مدور لئے جاتے
ہیں اور یہ زخم اسمرض میں امعائے صغار کے

ہی ہوتے ہیں اور اسہالِ صغار بھی متورم
ہوتے ہیں۔

اسباب

جو اسباب زحیر حاد میں لکھے گئے ہیں یہاں
بھی موجود ہوتے ہیں اور خون کی کمزوری
خصوصاً ایسے شخص کے بدن میں جسکے مسوڑوں
سے خون خارج ہوتا رہتا ہے اور کبھی کبھی
اوسکے بدن کی جلد پر پھنسیاں بھی نکلتی
رہتی ہیں اس مرض کا قوی سبب ہوتی ہے
امراض طحال و کبد و سل سے بھی یہ مرض
پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح جب سم عروق
کے اندر خون میں آمیز ہو جاتی ہے تو یہہ
مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات

جب یہہ مرض مستقل طور پر اور بالذات شروع
ہو اور اس سے پیشتر زحیر حاد عارض نہوئی
ہو تو اسوقت پہلے دن دو تین دست
مختلف اوقات میں آتے ہیں من بعد
دوسرے روز اسہال زیادہ آتے ہیں اور انکے
ہمراہ درد امعاء و تشنج جسکو پیچ کہتے ہیں پیدا
ہوتا ہے اور قدرے بلغم مع خون کے بھی
اوسکے ہمراہ خارج ہوتا ہے اسکے بعد بھی
حالت رہتی ہے کہ رات دن میں تین چار دست
بلغم و خون کے ساتھ ملے ہوئے آتے ہیں
اور مریض ضعیف و لاغر ہو جاتا ہے اور غذا
بخوبی نہیں کہا سکتا اشتہا نہیں رہتی اگر
کچھ کہاتا ہے تو بخوبی ہضم نہیں ہوتا اور
کہانے کے بعد پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے
اور غذا کہانے کے بعد معدہ میں درد محسوس
ہوتا ہے اور شام کے وقت قدرے بخار
ہو جاتا ہے اور شکم میں کسی کسی جگہ درد
پیدا ہوتا ہے اور جب محل درد کو ہاتھ سے
دبائیں تو شکم میں کسی کسی جگہ صلابت
پائی جاتی ہے اور جب مرض ترقی کرتا ہے
تو ضعف زیادہ ہو جاتا ہے اور بیمار آہستہ
آہستہ مر جاتا ہے اور کبھی تندرست ہو جاتا
ہے۔ اگر یہہ مرض زحیر حاد سے پیدا ہو تو
تو تقدم زحیر حاد اوسپر شہادت دیتی ہے
اور اوسکے اعراض اول ہی شدید ہوتے
ہیں اور من بعد خفیف ہو جاتے ہیں۔

علاج

اگر ابتدائے مرض شروع ہو تو پہلے خفیف
مسہل مثلاً روغن بیدانجیر قدرے افیون
ملا کر دیں تاکہ درد و پیچ نہو اسکے بعد سہاگا
کو انا ایک سے دو گرین تک چہارم حصہ گرین
افیون ملا کر گولی بنا کر چار چار گھنٹے کے بعد

دو یا دو بار دیا اس وقت تک جاری رکھین
تا خون بند ہو جائے پس اگر خون بند ہونے
کے بعد اسہال باقی رہین تو بہت تھوڑی والیسانی
اسی ٹمیٹ ایک سے دو گرین تک شریک کر
دین یا گالک ایسڈ یا ٹانک ایسڈ ایپکا کوانا
و افیون کے ساتھ شریک کرکے دین یا بسمتھ
ہمراہ ایپکا کوانا و افیون دین اگر ناف کے
ساتھ دبانے سے ظاہر ہو کہ کسی معین جگہ
پر شدید درد موجود رہتا ہے تو اس صورت
مین محل درد پر دو تین جونکین لگا دین اگر
اس سے درد موقوف نہ ہو تو سپیش فلکس کا
پلاسٹر لگائین تاکہ ورم رفع ہو جائے
ایضاً مسہل کے بعد گالک ایسڈ یا ٹانک ایسڈ
ہر ایک تین چار گرین اور اسی قدر بسمتھ اور
پانچ گرین سفوف ڈوورس سب کو ملا کر سفوف
بنائین اور روزانہ تین بار کھلائین ایضاً
زحیر کے واسطے جسمین جراحت بھی ہو
بسمتھ ۵ گرین گالک ایسڈ ۵ گرین ایپکا
کوانا ایک گرین افیون خالص نصف گرین
سب کو ملا کر حب تیار بنائین اور ورق نقرہ مین پیچیدہ
لپیٹ کر خلاے معدہ کے وقت یا جبکہ معدہ سے
طعام قریب الانحدار ہو کھلائین تین چار ہفتہ
تک یہ عمل جاری رکھین تاکہ اس مدت مین اثر

اسکا ظاہر ہو۔ واضح ہو کہ ورق نقرہ
مین اسکے لپیٹنے کا یہ فایدہ ہے کہ معدہ
مین حل ہو کیونکہ بیماری معدہ مین نہین اور نہ
امعاے صغار مین ہے پس دونون جگہ
اسکے حل ہونے سے یہ فایدہ نہین بلکہ
مرض قولون مین ہے اسلیے لازم ہے کہ
انحلال سے محفوظ رہکر قولون تک چلی جائے
یہی وجہ ہے کہ گولیون کے چھوٹے چھوٹے
بنانے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ معدہ اور
امعاء سے باسانی گزر جائین ایضاً لہ
شوگر آف لڈ یعنی ملیانی ایسٹاس ۵ گرین
ایپکا کوانا ایک گرین افیون خالص نیم
گرین سب کو ملا کر حبوب کو چاک سائین اور
ورق نقرہ مین اچھی طرح لپیٹ کر بدستور
سابق کھلائین یہ دوا بھی دن مین تین دفعہ
دینی چاہیے تاکہ خون بند ہو جاے اور
ہمراہ اسہال بلغم آوے۔ اور جب خون
کم ہو اور مرض لتہ دایمہ موجود ہو تو اسوقت
مغز بیل خام جو بطور کدو دراز آگ مین ڈالکر
بھونا گیا ہو بقدر دو ڈرام بیمار کو کھلائین
اور صمغ ڈہاک ۲۰ گرین افیون خالص نیم گرین
کھریا مٹی ۵ گرین سب کو ملا کر سفوف کرکے
روزانہ تین بار کھلائین نوع دیگر ہمیشہ

ٹنکچر ہیماٹکسلن ایک اونس کو بیس اونس پانی میں
جوش دیں جب نصف رہ جاوے تو کپڑے میں
چھانکر رکھ چھوڑیں اور ایک دو اونس مریض کو
پلائیں۔ اگر اس لکڑی کا اکسٹرکٹ جو کلکتہ
سے آتا ہے۔ اگر بیس آدھ اونس پانی میں حل
کرکے دیں تو بہتر ہے۔

واضح ہو کہ یہ ہیماٹکسلن سرخ رنگ کی ایک
لکڑی ہے شاید پتنگ کو کہتے ہونگے یہ ایک
مشہور لکڑی ہے اور ہندوستان میں رنگریزوں
کے بہی کام آتی ہے۔ ترکیب دیگر۔
دکاکشن ہیماٹکسلن [illegible] ہیماٹکسلن کچہ
کوٹ کر دس اونس سادہ پانی میں بہگو کر ایک
سربستہ ظرف میں [illegible] آگ پر
جوش دیں تاکہ آٹھ اونس پانی باقی رہ جاوے
پہر صاف کرکے استعمال میں لائیں۔
ایضاً ہیماٹکسلن ۱ ڈرام کو تیس اونس
پانی میں بہگو دیں پہر ظرف سربستہ میں ہلکی
آنچ پر پکائیں بیس اونس رہ جاوے تو صاف
کرکے استعمال میں لائیں۔ ایضاً ہیماٹکسلن ایک
اونس کو بیس اونس آب سادہ میں جوش
دیں جب نصف کے قریب رہ جاوے تو ایک ڈرام
سفوف دار چینی ملا کر کپڑے سے چہانکر کام
میں لائیں۔ اس کاکشن کی مقدار خوراک
نصف اونس سے دو اونس تک ہے
واضح ہو کہ ہیماٹکسلن کا دکاکشن اوسکے
اکسٹرکٹ کی نسبت زیادہ زود مفید ہے کیونکہ
اکسٹرکٹ کبہی ایسا سخت و ٹہوس ہو جاتا
ہے کہ معدہ و امعا میں حل ہی نہیں ہوتا
بلکہ بحیثہ سالم خارج ہو جاتا ہے اور جس غرض
کا فائدہ اوس سے حاصل نہیں ہوتا۔
کبہی ادویات سے جو غشاء مخاطیہ کو تقویت
دینے والی ہوتی ہیں قبض شکم و انتفاخ بطن
عارض ہو جاتا ہے اور اوس سے بیمار کو تکلیف
ہوتی ہے اس حالت میں پہلے ایک یا دو
ایک دو گرین سادہ پانی ملا کر پلائیں تاکہ
غشاء مخاطیہ کو سستی کرنے کا وقت رفع
کرے [illegible] دو تین گہنٹے کے
بعد تہوڑا سا یعنی دو تین ڈرام روغن [illegible]
پلائیں اگر اسکے کہانے کے بعد بار دیگر اسہال
جاری ہو جائیں تو بار دیگر ادویہ مقویہ غشاء
مخاطیہ دیں اس مرض میں غذا کا بڑا خیال رکہیں
کہ سہل الانہضام و مقوی ہو مثلاً شیر گاو اور
شوربا [illegible] رقیق چاول یا اراروٹ اور نان
لطیفہ کہلائیں اس مرض میں مریض کے بدن و
شکم کو ہمیشہ گرم رکہیں کیونکہ شکم پر سردی
لگنے سے امعا میں تشنج زیادہ ہوتا ہے

ایضاً جب خون زیادہ ہو جاوے یعنی ریم کے
ساتھ خون آوے تو بہتر ہے کہ یہ حب کھلائیں
صمغ عربی نشاستہ رب السوس چہار درم کتیرا ہر ایک
سماق اس اگر ان ادویہ خالص ایک گرین
مسیح؟ کے پانی میں لت کرکے چھوٹی چھوٹی
گولیاں بنائیں اور روزانہ ہفتہ میں [illegible] کریں
مقدار کے موافق دو تین نہیں مرتبہ کھلائیں اور
جب ریم زیادہ آوے اور [illegible] ہو تو
کھلائیں صوصہ طوطیا گرین [illegible]
دوگرین دونوں کو باریک کرکے گولیاں بناکر
رکھ چھوڑیں اور ہر روز دو تین بار ایک ایک
حب کھلائیں بعض اطبا کہتے ہیں کہ مقدار
طوطیا کی ایک گرین کی کرنی چاہیے اور بعض کہتے ہیں
کہ نصف گرین سے زیادہ دینا ہی چاہیے
مگر حقیقت یہ ہے کہ کمی و زیادتی ریم کی مقدار
پر دوا کی مقدار اختیار کرنی چاہیے اگر
ان تدابیر سے بھی فائدہ ہو تو تبدیل آب و ہوا
کرنی چاہیے لیکن مریض کو سفر میں اس
طرح لیجائیں کہ تکلیف نہ ہو آرام کی سواری
جیسے کہ جہاز یا ریل کی سواری ہے اور جب
زخم بند ہو جاوے اور ضعف باقی ہو تو اسکا
علاج کریں مثلاً سیرپ آف ایسڈ ڈائلیوٹ
ہمراہ نقوع کوراشنا یا نقوع جنشین یا
نقوع [illegible] ڈیڑھ درم اور چند روز اسکا استعمال
کریں پھر آب آہن [illegible] لیکن آب آہن
مقدار میں کم دیں تاکہ غذا سے بلغم پیدا
اس سے ادویہ [illegible] ہو لیکن [illegible]
سائٹرس [illegible] سے بہتر ہے [illegible] پانی
کے ساتھ دیں

ورم الحجاب یعنی [illegible] اسمیں [illegible]

لیکن [illegible] اسمیں ہوتا ہے جیسا کے
لیفیہ کے ساتھ مختص نہیں ہوتا ہے اور یہ
بقدر ایک فٹ یا دو فٹ کے ہوتا ہے خواہ
معاً سے [illegible] یا کنارہ [illegible] پس جب پیدا ہوتا
ہے حملہ غشیہ اربعہ میں ہوتا ہے اسوجہ سے
اسکی صورت عظیم ہوتی ہے [illegible] تشریح کر
کے دیکھا جاتا ہے یہ [illegible] ورم
و سرخی کیا پائی جاتی ہے اور یہ سرخی یا
تو خون کی طرح زیادہ [illegible] ہے یا سیاہ
مثل خون منجمد سیاہ ہوتی ہے بعض مریضوں
میں مقام ورم پر ایسا مادہ پائی جاتی ہے اسکا
اسکا مادہ غشا سے آبدار [illegible] کرتا ہے اسوجہ
سے اعضا باہم متصل و ملتزق پائے جاتے
ہیں اور کبھی غشا کے اندر میں مقام ورم
پر پانی مجتمع پایا جاتا ہے

اسباب

سرد ہوا لگنا ناموافق غذا کھانا زہر کھانا سمی دوا کا رحم میں حمول کرنا جیسا کہ بعض حاملہ دائیاں اسقاط حمل کے لئے رحم کی درستی و خشکی کے واسطے رحم کے اندر رکھتی ہیں اس سے سمیت پیدا ہو کر طوائف کے ساتھ آمیختہ ہو کر یہ مرض پیدا کرتی ہے مسہل قوی مثلاً روغن حب السلاطین یا کالول یا مسہلات کا بار بار کھانا یا صرف وسقطہ یا امعا کا کسی سبب سے بند ہو جانا خصوصاً مرض فتق کی وجہ سے یہ سب اسکے اسباب ہیں

علاج

درد شکم زیادہ ہوتا ہے دبانے سے یہ درد زیادہ ہوتا ہے حمی بھی ساتھ ہوتا ہے اور نبض سریع و صلب ہوتی ہے چہرہ اتر جاتا ہے اور درد بطور مغص کے ہوتا ہے اور درد زحیر جو پیچش کے ساتھ ہوتا ہے شکم میں پایا جاتا ہے لیکن اسہال نہیں ہوتے بلکہ طبع قبض رہتی ہے اور کبھی غثیان و قے عارض ہو جاتے ہیں اور یہ اسوقت ہوتا ہے جبکہ مرض شدت کرتا ہے اور اگر علاج نہ کیا جائے تو آخر زمانہ میں جو زمانہ قرب موت ہے درد شکم زیادہ اور بار بار ہوتا ہے اور قولنج کی طرح نوبت کے ساتھ ہوتا ہے نوبت کے درمیان [illegible] باقی رہتا ہے اور جب عفونت شکم میں درد ہوتا ہے اور جب شکم ملتہب ہوتی ہے اور حلق [illegible] سرد ہو جاتی ہے ٹھنڈا پسینہ آتا ہے [illegible] حالت میں مریض مر جاتا ہے اور [illegible] سے پہلے مطلق درد بند ہو جاتا ہے اور یہ اس امر کی دلیل ہے کہ [illegible] ہے اور اب امعا میں حس کی قوت باقی نہیں رہی اور چونکہ یہ مرض مثل قولنج کی عارض ہوتا ہے کہ درد شکم بھی ہوتا ہے اور نوبت کے ساتھ ہوتا ہے اور قبض شکم بھی ہوتی ہے لہذا ان دونوں میں اس طرح تفرقہ کیا جاتا ہے کہ قولنج میں سکون نوبت کے بعد درد برطرف ہو جاتا ہے اور اس مرض میں سکون نوبت کے بعد بھی درد باقی رہتا ہے قولنج میں غمز دست سے آرام ہو جاتا ہے اور اس مرض میں درد زیادہ ہوتا ہے اور یہ مریض اپنے پاؤں کو سمیٹ کر شکم کے ساتھ لگا کر سوتا ہے کیونکہ پاؤں کے پھیلانے سے غشا سے آبدار شکم متمدد ہو جاتا ہے اور اس سے مریض کو اذیت ہوتی ہے۔

علاج

اسمرض کا یہہ علاج ہے کہ اگر مریض قوی
ہو تو فصد لیں اگر ضعیف ہو تو تمام محل درد
پر ۱سے ۲۰ تک جونکیں لگائیں اور فصد لینے
یا جونکیں لگانے کے بعد فوراً دو گرین افیون
تین چار گھنٹہ کے بعد کھلائیں تاکہ درد و
تشنج کم ہو اور جب جونکوں کے زخم سے خون
بند ہو جائے تو فلالین گرم پانی میں تر کر کے
نچوڑ دیں اور موضع درد پر رکھ کر
تکمید کریں تاکہ درد و مرض رفع ہو۔ درد کے
شروع میں افیون کے ساتھہ کلومل بھی دیں
مگر اسمرض میں مسہل ہرگز نہ دیں اگر قبض
شکم میں تنقیہ امعا کی ضرورت ہو تو گرم
پانی کا حقنہ کریں اس سے دو فایدے
حاصل ہونگے ایک تو امعا کا فضول خارج
ہو جائیگا دوسرا گرم پانی کی حرارت سے
امعا کو آرام ہوگا اور جب آخر مرض میں
ضعف زیادہ ہو تو پورٹ دیں یا شراب
برانڈی دیں اور پرہیزگار کو ایمونیا کاربناس
پانی میں حل کر کے دیں اس سے اور تو کچھہ
فایدہ نہیں صرف مریض کے وارثوں کے
دل خوش کرنے کو ہے ورنہ اس حالت میں
مریض جانبر نہیں ہو سکتا جسکا کوئی علاج
نہیں ہے

ورم قولون

یہہ ورم قولون کے خاص مقام پر جہاں اسکے
ساتھہ معاء صغیر کا اتصال ہے عارض
ہوتا ہے اور یہہ ورم اکثر امعا کے تمام غشیہ
پر برابر ہوتا ہے اور کبھی غشاء بلغمیہ قولون
کے ساتھہ مختص ہوا کرتا ہے لیکن اگر اس
حالت میں اگر علاج نہ کیا جاے تو تھوڑے ہی
عرصہ میں تمام غشیہ میں عام ہو جاتا ہے اور
اسکو یونانی زبان میں پری ٹفلائیٹس
کہتے ہیں اور اس لفظ کی تحقیق ورم کبد میں
گذر چکی ہے جہاں یہہ ذکر ہے کہ یہہ بھی ورم کبد
کے اسباب میں سے ہے۔

اسباب

اسکا سبب سدوں کی پیدائش ہے جو غذاے
غلیظ یا ناموافق طبع کھانے سے ہوتی ہے
یا سخت چیزوں کے کھانے سے جنپر مضغ کا
کا اثر نہ پہونچ سکے جیسا کہ بادام وغیرہ ہیں
کیونکہ یہہ چیزیں اپنی صلابت کی وجہ سے ہضم
نہیں ہوتیں اور خون کی تون امعا میں
چلی جاتی ہیں اور غشاے بلغمیہ قولون کے
چینوں میں محتبس ہو کر ایذا دیتی ہیں اور انکی
خلش سے ورم پیدا ہو جاتا ہے کبھی ضربہ کے

سبب ہوتے ہیں اور کبھی انکا کوئی سبب
ظاہر نظر ہی نہیں آتا۔

علامات

جب یہہ ورم عضلات بطنیہ میں ہو تو درد شکم
اوس مقام پر ہوتا ہے جو عظم ورک کی جانب اسکے
مقابل ہے اور دبانے سے درد زیادہ ہوتا
ہے اور جب انگلی سے ٹٹولا جاوے تو قدرے
باطن میں ورم معلوم ہوتا ہے طبع قبض ہوتی
ہے اور جب دوسرے ہفتہ تک پہونچ جاتا ہے
تو علامات مذکورہ کے علاوہ تپ بھی ہو جاتا
ہے اور محل ورم پر سختی اور تحدب ہوتی ہے
اگر اسکا جلد علاج نہ کیا جاوے تو عضلات ظاہر
بطن تک ورم پہونچ جاتا ہے اور آخر بجای
ورم وسختی کے لینت پیدا ہو جاتی ہے اور
پلپلا پڑ جاتی ہے اور ریم پیدا ہونے کے قریب
جسمیں لرزہ و ناخوش پیدا ہوتا ہے جس سے
ظاہر ہوتا ہے کہ اندر کا ورم پختہ ہو گیا ہے
اس ریم کا انجام یہہ ہوتا ہے کہ یا تو ورم اندر
کی جانب پھوٹ جاتا ہے اور ریم غشای اندرا
پر جو سارے غشاء پر محیط ہے گرتی ہے اور یہہ
حالت بہت ردی ہے یا باہر کی طرف اسکا
اخراج ہوتا ہے اور یہہ پہلے کی نسبت بہتر ہے

علاج

جب شروع مرض یعنی غشای بطنیہ میں
ورم ہو تو دس سے آٹھ تک جونکیں لگائیں درد
تھا گرم پانی کا یا السی کی پلٹس ملا کر بار بار
حقنہ کریں کہ آہستگی سے سیال بطن میں
خارج ہو جائیں اور جب ثابت ہو جائے کہ
درد اور ورم رفع ہو گیا ہے تو ہمیں روز
تک روغن بید انجیر کا چارم حصہ گرم افیون
محلول آب ملا کر مسہل دیں اگر ایک دفعہ
کے مسہل سے فائدہ نہو تو روزانہ دو بار
دیں تاکہ سدہ خارج ہو جاوے اور جب جونکوں
کے زخم کا خون بند ہو جاوے تو گرم پانی
کی تکمید کریں اسکے بعد موقلم سے ٹنکچر آیوڈین
اوپر طلا کریں تاکہ ورم دفع ہو جائے جب
یہ مرض مزمن یعنی پرانا ہو جاوے
تو مثش کمس کا پلاسٹر لگائیں اگر دوسرا ہفتہ
تک ورم پہونچ گیا ہو اور ورم میں صلابت
بھی ہو تو تخم کتان پانی میں پیس کر ضماد کریں
اور جب ثابت ہو جاوے کہ اسمیں ریم پڑ گئی
ہے تو العجار کے استعمال کے بغیر نشتر سے ریم
خارج کردیں اگر اسکے سبب کہیں بھی ورم
ہو تو اوسکا علاج کریں۔

اسہال

اسکو یونانی زبان مین ڈائریا یعنی جریان
اسہال کہتے ہین اور اس سے مراد یہہ ہے کہ
امعا سے جو خارج ہو مقدار مین زیادہ اور قوام
مین رقیق ہو اور یہہ کبھی ایک خاص صورت
پر ہوتے ہین اور کبھی الوان مختلفہ پر۔ اور
اسہال کئی قسم کے ہین اول یہہ کہ ابتدائی
اور رقیق دست آتے ہین۔ دوم رقیق و
صاف ہی اسکے بعد سوم پانی چہارم جیسے
روغن یا چربی خارج ہو پنجم خونی اور خراطی
اسہال کا ذکر سابق ہین ہوچکا ہے۔ بالجملہ
قسم اول جو غذائی ہے اسکا سبب غذائے
ناموافق یا زیادہ کہانا ہے یا بدن کو سردی
لگنا جس سے غذا ہضم نہو یا حرکات بدنیہ
کہانے کے بعد بیشتر بدہضمی طعام مین ہوتے
ہین یا صدمہ ہوتا ہے مثلاً خوف کرنا اور ترد
بدن کی کمزوری جیسا کہ اوائل سل مین ہوتا
ہے کبھی غشائے بلغمیہ معدہ پر شور پیدا
ہوجاتے ہین جس سے غذا ہضم نہین ہوتی
جس سے اسہال پیدا ہوجاتے ہین

علامات

خود اسہال ہی شاہد ہین کبھی ان اسہال کے
ساتھ قدرے درد و پیچ و مغص بھی ہوتا
ہے لیکن دست آجانے سے درد رفع ہوجاتا
ہے خون و بلغم انکے ساتھ نہین ہوتا البتہ
اسہال کے ساتھ غذائے غیر منہضم خارج
ہوتی ہے

علاج

اگر بدہضمی اور غذائے ناموافق اسکا سبب ہے
تو خفیف مسہل مثلاً سفوف روبرب کمپونڈ
یا روغن بید انجیر دین اور روغن بید انجیر
افضل ہے مگر اسمین تہوڑی سی افیون شامل
کرلین تاکہ پیچ پیدا نہو اور مسہل کا فائدہ یہہ
ہے کہ غذائے غیر منہضم جلد دفع ہوجاوے
اور اسہال برطرف ہوجاوین اگر اسکے بعد
بہی اسہال باقی رہین اور باوجود دفع ہوجانے
غذائے غیر منہضم کے اسہال بند نہون
تو ادویہ مقویہ غشائے بلغمیہ مثلاً سلفیورک
ایسڈ ڈائلوٹ سادہ پانی ملاکر یا سفوف کینو
یعنی صمغ ڈہاک یا دونون ملاکر دین تاکہ دوا
کا فعل قوی ہوجاوے۔ نوع دیگر ہر ایسے
شخص کے واسطے مفید ہے جو تیزاب سے
مجتنب ہو صفت آمیزہ [illegible] ۱۵
ٹنکچر کینو ٹنکچر روبرب ہر ایک نصف ڈرام
ٹنکچر افیون ۵ قطرہ ڈیڑہ [illegible] ۱ اونس
تک سادہ پانی ملاکر ہر ایک دست کے بعد دیجیے
ایضاً جب اسہال کے ساتھ پیچش شروع

ہو اور بیمار ضعیف ہو اور اجتماع خون و ورم کم
ہو اور ساتھہ ہی اسہال بھی قبض آوین اور درد و
و زحیر کم ہو تو یہہ دوا ایلائین ایکسی ہی وز
ہین اسہال رقیق و پیچش کو بند کر دیگی صفت
آب انیسر تیزاب گندہک ۱۵ قطرہ۔ اسپرٹ
کلورافارم ۲۵ سے ۳۰ قطرہ تک ٹنکچر کنکیو
ہیڈرام سے ۴۰ قطرہ تک ٹنکچر اویم ۱۰ قطرہ
آب سادہ نیم اونس دو دو گھنٹہ کے بعد یہی مقدار
دین تو عالیگر مستورا کرٹیا ایک اونس ٹنکچر
کنکیو یعنی کتھہ سفید ٹنکچر کینو ٹنکچر رد برب ہر ایک
نیم ڈرام ٹنکچر افیون ۱۰ سے ۱۵ قطرہ تک خوب
ملا کر ہر دست کے بعد پلائین فایدہ مستورا
کرٹیا یعنی آب طین قیمولیا سے مرکب جسکو چاک
کا پھر کہتے ہین اس طرح بنایا جاتا ہے کہ
کھڑیا مٹی صاف دو ڈرام شربت نبات نیم اونس
عرق دارچینی سات اونس صمغ محلول با آب
نیم اونس سب کو ملا کر خوب حل کرین اور بوتل
مین محفوظ رکھین اور بوقت ضرورت استعمال
مین لاوین۔ یہہ بھی واضح ہو کہ نسخہ مذکورہ
کے ساتھہ سلفیورک ایسڈ شریک نکرین کیونکہ
اسکا فعل کھڑیا مٹی کے ساتھہ باطل ہوجاتا ہے
اسی طرح سلفیورک ایسڈ کو مستورا کرٹیا یا آب ایک
یا ملیبائی اسی ٹیٹ یا ایوٹیا اور ہر ایک ایسی دوا

کے ساتھہ جسمین یہہ ادویہ شریک ہوں
نہ ملائین کہ اسکا فایدہ باطل ہو جاتا ہے
اور جو شخص شراب سے پرہیز کرتا ہو اسکو
ٹنکچر ہاے مذکورہ کے بجاے سفوف کھڑیا
مرکب ۱۰ گرین سے نصف ڈرام تک دینا
کافی ہے نیز اس نسخہ کے ہمراہ سفوف کینو یا
صمغ ڈہاک ۱۵ سے ۲۰ گرین تک اور نیز
افیون سادہ سفوف کر کے کہلانا مفید و مجرب
ہے اور گالک ایسڈ ۵ سے ۱۰ گرین تک اور
ٹانک ایسڈ یا ڈوورس پوڈر یا ملیبائی ایسی ٹیٹ
ہمراہ افیون خالص کہلانا مفید ہے

صفت سفوف کھڑیا مٹی مرکب

کھڑیا مٹی پانچ اونس دارچینی ڈہائی اونس
سفوف صمغ عربی دو اونس جوزبوا نصف
اونس سب کو باریک کر کے پارچہ بیز کرین
اور سفوف بنائین۔
اگر ذوف کثیر کے سبب سے دست آوین تو بیمار
کو مسہل نہ دین بلکہ اسکے عوض ادویہ مقویہ
دین۔ اگر شور غثیان یا تخمہ معدہ کے سبب
اسہال و بدہضمی ہو تو اسکی علامت یہہ ہے
کہ اسوقت تالو اور زبان اور لب پر بثور خرد
پائے جاتے ہین اور اشیاے حادہ حریفہ کے
کہانے سے اذیت ہوتی ہے اور اکثر شکم

میں جلن رہتی ہے۔

علاج

ٹنکچر روبرب نیٹرام سے ایک ڈرام تک سہاگہ
صاف و سوڈا کاربناس ہر یک ۵ سے ۱۰ گرین
تک ٹنکچر افیون ۱۰ قطرہ تک پانی میں حل
کرکے روزانہ ۳ مرتبہ دیں۔ اور جو شراب سے
پرہیز کرتا ہو اسکو سفوف روبرب ۵ گرین سفوف
سہاگہ ۱۰ گرین۔ کھریا مٹی صاف ۵ گرین۔ افیون خالص
چہارم حصہ گرین سب کو ملا کر روزانہ تین بار دیں
اگر اس سے شکایت رفع نہو اور ثابت ہو جائے
کہ غشائے بلغمیہ پر بثور سے زخم پڑ گئے ہیں تو
کاسٹک نقرہ ½ گرین۔ افیون خالص ½ گرین
ڈبل روٹی کے گودے میں یا صمغ عربی محلول
آب میں گولی بنا کر روزانہ ۳ بار دیں اور اس
روز سے نصیب اس تدبیر سے زخم اچھے ہو جاینگے
اور کاسٹک قوی یعنی دس بارہ گرین کاسٹک
ایک اونس مصفے پانی میں حل کرکے بثور رویا
پر لگائیں۔ اگر بچہ کو اس قسم کے اسہال عارض
ہوں تو سہاگہ صاف دو گرین۔ سوڈا کاربنا
ایک دو گرین۔ کھریا مٹی صاف ایک گرین
تینوں کو سفوف کرکے روزانہ ۳ بار دیں اگر
ایک مرتبہ اس دوا کے ساتھ نصف گرین روبرب
شریک کرکے دیں تو زیادہ مفید ہے روبرب

کی مقدار قلیل حبس اسہال کے واسطے مجرب ہے
اور ۵ گرین کاسٹک نقرہ ایک اونس آب [illegible]
صاف پانی میں حل کرکے حقنہ کے [illegible]
ملا کریں۔ کبھی ان اسہال سے تشنج پیدا
ہو جاتی ہے اس صورت میں تشنج کا علاج
کریں جو بیشتر لکھا گیا ہے اور جب اسہال
بند ہو جائیں تو غذا سہل الانہضام [illegible]
شیر مادہ گاو یا ارارٹ یا [illegible]
شوربا [illegible] ارارٹ یا [illegible]
اور بدن و شکم علیل کو [illegible] کے ساتھ گرم
رکھیں۔

اور جب اسہال صفراوی ہوں تو ان کی علامات
رنگ اسہال کی زردی یا سبزی ہے اور اسکے
ساتھ سوزش بھی ہوتی ہے جس سے مقام
مقعد پر سوزش ہو جاتی ہے اور کبھی بثور
خرد پیدا ہو جاتے ہیں اور یہہ مرض کبھی
ایسا شدید ہوتا ہے کہ ہیضہ کے ساتھ مشابہ
ہو جاتا ہے کہ آنکھیں بھی [illegible]
آنکھوں اور کنپٹیوں میں گڑھے پڑ جاتے ہیں
نبض ضعیف ہو جاتی ہے ہاتھ پاؤں کے
عضلے اینٹھ جاتے ہیں ٹھنڈا پسینہ
بدن کی جلد سرد ہو جاتی ہے اور ان دونوں
میں اس طرح تفرقہ کیا جاتا ہے کہ سفید

ہول پیدا ہوجاتا ہے اور اسہال کے ہمراہ آتا ہے اور ہم ... اگر خارج ہوتا ... آنت ... صفرا آمیز اسہال ہوتا ہے۔

علاج

... اگر ... کے اس سے ... ہو تو فورا ... صاف کرنے ... لگاتار ... تک اسپغول ... کر ... خاکشی ... بعد دیں۔ جالس ... دین تاکہ آئیندہ صفرا کی آمد ... صفرا زیادہ پیدا نہ ہو ... تشنگی کی حالت میں ... اگر کمزوری کے سبب غذا کی حاجت پڑے تو غذا سے بار دسہل الاہضام مثلاً شوربہ کم رقیق یا آبجوش بریان پلا دیں اور جب یہ مرض اس حد کو پہونچ جائے کہ ہیضہ سے مشابہت پیدا کرے تو امونیا کا ریناس پانچ چھہ گرین پانی میں حل کر کے ... پلائیں جو شراب سے مقتضی ہو ... امونیا یا کلارک ... ایک درام بلائیں اگر کلارک ایتھر نصف ... قطرہ سلفیورک ... یا پانی ملا کر پلانا زیادہ ... مفید ہے۔

اسہال بالی الترطفال کو ... وقت ... دانت ... قوت ہضم سے زیادہ پلایا جاوے عارض ہوتے ہیں اگر ان اسہال کا جلد تدارک نہ کیا جاوے تو ... اسہال ... ورم ہیں ... اسہال بالی کبھی جوانون اور بوڑھوں کو بھی لاحق ہوجاتے ہیں ... جبکہ ... ہیضہ کے سبب ہوا ہیں فساد اگر ... بند کیے جائیں تو ان سے ہیضہ پیدا ہوجاتا ہے۔

اسباب

اطفال کو ضعف معدہ ... غذا کہانے اور اذیت ... بیدا ہوتی ہے یہہ مرض لاحق ہوتا ہے اور کبھی اس اذیت سے پہلے ... پس اعصاب کے ذریعہ اس اذیت کا اثر معدہ میں پہونچتا ہے اور اس سے ضعف پیدا ہوکر یہہ مرض لاحق ہوتا ہے اور جوانون اور بوڑھوں میں اس مرض کے وہی اسباب

ہوتے ہین جو ہیضہ کے ہوا کرتے ہین اور
کبھی ادویہ مسہلہ مقویہ مثلاً حب السلاطین
وگلولی کہانے سے ہو جاتے ہین

علامات

بچون ہین اسہال بقیق مائی کے ساتھ قدرے
درد بھی ہوتا ہے جس سے بچہ اسہال آنے سے
پہلے روتا ہے اور یہہ اسہال اکثر غذا کہلانے
یا دودھ پلانے کے بعد عارض ہوتے ہین
اور جب اسکا سبب سرد و زردان و ورم دماغ
ہو تو بچہ بیقرار ہوتا ہے مینہ کم آتی ہے تپ
ہوتا ہے بچہ روتا ہے بہی سر گرم ہوتا ہے
پیاس زیادہ لگتی ہے اور جب جوانون کو یہہ
مرض ہو اور ہیضہ بھی پہیلا ہوا ہو تو ہیضہ
کا مبتدی سمجھنا چاہیے اور اسہال مائی کے
جاری ہونے سے پہلے اکثر اسہال غذائی
یا صفراوی ہوا کرتے ہین جس بعد مائی پیدا
ہوتے ہین اور درد کم ہوتا ہے معدہ کے مقابل
کسیقدر اذیت محسوس ہوتی ہے پیاس زیادہ
لگتی ہے اگر اس حد تک پہونچکر صحت ہو جاوے
تو ہیضہ نہین کہنا چاہیے اگر حد ہلاک کو
پہونچ جائے تو ہیضہ کہنا چاہیے اور یقیناً
علامات ہیضہ بھی اوسکے ساتھ موجود ہونگی
اور جو ادویہ مسہلہ مقویہ کے کہانے سے ہو
اوسیر ادویہ مسہلہ کی سمیت ظاہر ہوتی رہتی
ہے سبز اسہال پہلے اسہال غذائی آتے ہین بعد
ازان پیٹ مین سوزش ہوتی ہے اور پیاس
لگتی ہے اگر ادویہ مسہلہ زیادہ کہائی جائین تو
علامات ورم امعا پیدا ہو جاتی ہین

علاج

جب بچون کو یہہ مرض لاحق ہو اور اسکا سبب
ضعف معدہ و امعا ہو تو شیر بادیہ گاو دو حصہ
آب آہک ایک حصہ ملا کر بہت کم صرف ایک
دو قاشق ایک ایک گہنٹہ کے بعد پلائین
تاکہ معدہ ممتلی نہو اور بسہولت ہضم ہو جاوے
بعض وقت یہی تدبیر کافی ہوگی اگر بچون کو
اسہال مائی ورم امعا کے صغار کے سبب سے
ہون اونہین صرف مائی اسہال نہ ہون وقت
اسہال کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور بار بار
اسہال آتے ہین اور کبہی خون آلودہ بھی آتے
ہین اس حالت مین ادویہ قابضہ کے کہانے
سے ضرر پیدا ہوتا ہے لہذا اسوقت ایک
مین کا سٹر آئیل ایک دو درام حسب ضرورت
تین تین چار چار گہنٹہ کے بعد پلاوین تاکہ
ذوائد کہ اسہال مین جاری ہو جائے اس
دوا سے اسہال و قلق طفل و خوف حدت
سب بالکل برطرف ہو جاتا ہے اور بچہ کو نیند آجاتی

جیسا کہ آگ پر پانی چھڑکنے سے اوسکا شعلہ
فرو ہوجاتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے ہی
۔۔۔ ہوجاتی ہے اگر دست بند ہوجانے
کے بعد بھی اذیت دماغ باقی رہے تو برومائیڈ پٹاس
بمقدار ذیل زیادہ کھلائیں مثلاً ششماہہ
بچہ کو ۵ گرین اور ڈیڑھ سال کے بچہ کو ۱۰ گرین
دیں تاکہ دماغ کو آرام ہو اگر اس سے کم مقدار
میں دینگے تو فائدہ نہوگا صعتر آئیل تین
کاسٹر آئیل جو اسمرض میں دیا جاتا ہے
روغن بید انجیر ایک ڈرام صمغ عربی ۲ گرین
نبات سفید ۲ ڈرام آب تقوع ۱ ۹ ڈرام
سب کو ملاکر اسکا ایک ایک ڈرام چار چار گھنٹہ
کے بعد دیں یہ غذا طفل صغیر کی ہے جو پانچ
سال سے کم عمر کا ہو تو علاوہ سفوف صمغ
عربی ۳ ڈرام سفوف نبات سفید ۳ ڈرام
عطر بودینہ دو قطرہ۔ روغن بید انجیر ایک اونس
آب سادہ ۶ ڈرام بدستور مشہور سب کو حل کریں
تاکہ مثل دودھ کے ہوجائے اگر رقیق رہجائے
تو صمغ عربی کا وزن زیادہ کردیں اگر گاڑھا ہو
تو پانی ملادیں تاکہ دودھ کے قوام پر آجاوے
اگر اسہال پانی کے ساتھ قدرے سبزی ہو
تو کھریا مٹی صاف ایک سے ڈیڑھ گرین تک
بسمتھ سیم گرین روبرب نیم گرین نبات سفید

بقدر ذائقہ ملاکر سفوف بناکر ہر ۱ ھ آنا کر
دیں نوع دیگر سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ
۵ قطرہ نبات سفید بقدر ذائقہ۔ آب سادہ
ایک اونس ملاکر بقدر چمچہ چائے ایک ایک
گھنٹہ کے بعد پلائیں۔ اگر اسکا سبب
اذیت بروز دندان ہو تو لثہ کو نشتر سے چاک
کردیں اور غذا قلیل دیں اور اکثر شیر گاؤ و
آب آہک برابر ملاکر دیں ایضاً کلومل ایک
۔۔۔ گرین تک۔ بلسائی اسی ہیئت نصف
ایک گرین تک نبات سفید تین چار گرین
باریک کرکے چار حصہ کریں اور ایک ایک
حصہ تین تین چار چار گھنٹہ کے بعد دیں
اگر ورم دماغ کے سبب سے ہو تو جبتک کہ ورم
دفع نہو اسہال بند نکریں ورنہ فساد دماغ
زیادہ ہوجائیگا۔ اگر یہ ورم دماغ اذیت بروز
دندان کی وجہ سے ہو تو لثہ کو نشتر سے چیر
کریں اگر قرب بروز دندان کی وجہ سے ہو
تو اس صورت میں بھی قدرے خون لثہ
سے نکال دینا مفید ہے اور نیز خلف اذن کے
وسط میں اُبھری ہوئی ہڈی پر ہر ایک
کان کے پیچھے ایک ایک جونک لگائیں
اور دوا سرخ جسکا نسخہ ورم معدہ میں
لکھا گیا ہے پلائیں تاکہ معدہ سے حموضت خارج

پرائیویٹ

ہم اپنے احباب اور خیرخواہ اصحاب کو جو ہمیشہ ہماری خوشی و مسرت کو اپنی خوشی و مسرت تصور فرماتے رہتے ہیں نہایت خوشی سے اپنی اس شادمانی میں شریک کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۲ نومبر سنہ ۹۶ء مطابق ۶ جمادی الاولےٰ سنہ ۱۳۱۴ھ کو ٹھیک صبح کے ۵ بجے خداوند تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس خاکسار کو فرزند نرینہ عطا فرمایا جسکا نام **ممتاز علی خان** قرار پایا الحمد للہ علی ذالک۔ اب دعا ہے کہ پروردگار اوسکو جمیع حوادث زمانہ سے محفوظ رکھکر عمر طبعی عطا فرماوے۔ چونکہ خاکسار عدیم الفرصتی کے سبب جداگانہ خطوط لکھنے سے معذور تھا اسلیئے عام دوستوں کی اطلاع کے واسطے یہہ چند سطور حوالہ رسالہ ہوئیں۔

خاکسار زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان مدیر و ایڈیٹر رسالہ تکمیل الحکمۃ لاہور

مجلس کشمیری مسلمانان لاہور

ہم نہایت خوش ہوئے کہ کشمیری مسلمانان لاہور نے بھی اپنی ترقی و سرسبزی کے واسطے ایک مجلس قایم کی۔ فی الواقع مسلمان کشمیریوں کی حالت نہایت قابل رحم ہے اگرچہ اونکی یہہ حالت خود اونکی اپنی ہی سستی و غفلت کا نتیجہ ہے لیکن اسمین بھی شک نہین کہ ملکی حکمرانوں کی طرز حکومت اور بدسلوکی کو بھی اسمیں بہت کچھہ دخل ہے۔ کشمیر میں جس زمانہ میں اسلامی حکومت تھی یہہ لوگ سمجھہ بیٹھے کہ یہہ دور ہمیشہ رہیگا اور حکومت میں ہم ہی دخیل رہینگے اسی خیال میں مست ہوکر اپنی ترقی کے اسباب چھوڑ بیٹھے مگر حکومت ملک کا بلبلہ ہے یکایک حکومت نے پلٹا کھایا اخیر زمانہ انقلاب حکومت میں کشمیر میں سخت قحط پڑا حکام وقت قحط کا انتظام کچھہ کر سکے ناچار لوگ بھی ہمت نظر وطن کو چھوڑ کر پنجاب میں جوق جوق آگئے کچھہ ضلع گوجرانوالہ میں رہ گئے اور کچھہ لاہور پہونچ گئے مہاراجہ رنجیت سنگھ کو آبادی امرتسر کا بہت عمدہ موقع مل گیا اوسنے واقف دونوں کو فصیل امرتسر کے اندر جگہ دی ہر جگہ ڈھونڈنے کو ٹکنے کا سہارا ہو گیا مگر مہاراجہ نے اوس فیاضی و فراخدلی کے ساتھہ ان غریبوں سے سلوک نہ کیا جسکے لئے وہ اپنی قوم کے حق میں مشہور تھا جس قسم کا ہنر وہ جانتے تھے اوسمین اونکو کچھہ بھی مدد نہدی اودہر مہاراجہ گلاب سنگھ نے اپنی رعایا کی جلاوطنی اور محاصل سلطنت کی کمی پر نہایت افسوس ظاہر کیا اور وسیلے راہداری وغیرہ کا انتظام کیا لیکن گیا ہوا وقت پھر کیا ہو سکتا تھا غرض کشمیریوں کی یہہ حالت ہے اونکا پیاسا نہ چھوڑا۔

اس نازک حالت میں انکو صرف [illegible] تجارت [illegible] کا [illegible] [illegible] [illegible] گیا ہے مگر
وہاں بھی ملک و قوم [illegible] کے محافظت لیے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
کی حالت ایسی ابتر ہے کہ [illegible] [illegible] سکے [illegible] [illegible] ہیں اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
پیشوں کو ہاتھ نہیں لگاتے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
اخلاق سے ناواقف ہیں انکو [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
شریف [illegible] اور حسن خلق [illegible] [illegible] ہیں اپنے حقوق و اقارب اور بزرگوں اور ہمسایوں
کی عزت کرتے ہیں اکثر احکام شرع کے پابند ہیں کشمیریوں کو نہایت کی نظر سے دیکھنے کی ایک وجہ
یہی ہے کو تنگ اندیش لوگ خیال کرتے ہیں کہ ان میں [illegible] [illegible] کا رواج [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
اپنی انگریزی [illegible] کو ہم دیکھتے ہیں انسے پوچھتے ہیں کہ [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] کی کثرت ہے
کیا وہ سب کشمیری ہی ہیں تمہارے [illegible] کوئی نہیں انکو تو ہم ہفتہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ہے کیا کشمیر [illegible] ایک [illegible] میں [illegible] نہیں کہ شریفوں کے ساتھ رذیل بھی ہوں پس [illegible] [illegible]
فرقہ کو مطعون کرنا اور انسے عموماً نفرت کرنا عین حماقت و جہالت ہے۔

اگر یہ انجمن اپنے مقاصد میں کامیاب ہوئی تو ہم یقین کرتے ہیں کہ عنقریب دن آنیوالا ہے کہ
یہی کشمیری جو حقارت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کشمیری [illegible]
ہم پلہ ہو جائینگے اگر انصاف سے دیکھا جاوے تو بلحاظ انسانی ہمدردی و اخوت اسلامی و قومیت وطن
اہل پنجاب کا بھی فرض ہے کہ اپنے ان غریب بھائیوں کو ہر طرح کی مدد دیں۔

اس انجمن کے اغراض و مقاصد یہ ہیں (١) یتیم بچوں [illegible] لاوارث مسلمان کشمیریوں کی مدد کرنا
(٢) قوم میں جو رسومات بد رواج پا گئی ہیں انکی اصلاح کرنے کی کوشش کرنا (٣) قوم میں اتفاق و
ہمدردی کا بیج بونا (٤) قوم کو تجارت صنعت حرفت و تعلیم کا شوق دلانا اور اوسکے ذرائع بتانا۔
اس انجمن سے ایک ماہوار رسالہ بھی شایع ہوتا ہے جسکا چوتھا نمبر ہماری نظر سے گزرا اسمین ایک
مضمون حضرت لو [illegible] رضوانی کا ہماری نظر سے گزرا ہمیں انسے تعارف نہیں مگر زور قلم
وجودت طبع پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ آپ اعلے درجہ کے فاضل ادیب لبیب محقق اور ہر ایک فن
مین ماہر کامل ہین اگر ایسے ہی اصحاب اس مجلس و رسالہ کے معاون و مددگار رہینگے تو کچھ شبہہ نہیں
کہ یہ مجلس بہت جلد اپنے مقاصد میں کامیاب ہوگی۔ ہماری آنکھیں مشتاق ہین کہ اس رسالہ میں
ہمیشہ انکے افادات و ملفوظات کے مطالعہ سے محظوظ ہوں۔

رسالہ تکمیل الحکمۃ

لاہور

بابت دسمبر ۱۸۹۶ء
نمبر ۱۲ جلد ۱۷

Volume 17 December, 1896 Number 12

تکمیل الحکمۃ کے اغراض

یہہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض یہہ ہیں (۱) حفظ ما تقدم طبابت [illegible] افعال الاعضا تشریح (۲) عوام الناس کو صحت کی تدابیر سے [illegible] کرنا صحت میں خلل انداز اسباب کو دفع کرنا (۳) محکمہ حفظ صحت پنجاب کی تحقیقات دربارہ صفائی و صحت (۴) دیسی و انگریزی طرح علاج (۵) علمی [illegible] (۶) فن حکمت کے انتخابات [illegible] پر مدلل بحث

This paper is offered as a means of spreading far and wide (1) The principles of the Science of Hygiene (2) Such measures as are best calculated to preserve health and guard against the condition which lowers the standard of public health (3) The results of researches of the Sanitary Department Punjab in respect to the Sanitary condition of Province (4) The English & native mode of the treatment of diseases and the restoration of the public health.

قیمت رسالہ ھذا

[illegible] ماہوار ششماہی سالانہ

[illegible]

مع محصول [illegible]

[illegible]

Subscription Rates

For [illegible] subscription 2-13-0 = 4-3-6 = 0-4-0
Do Do Do = 3-0-0 = 4-8-6 = 0-0-0
Chief Govt. officials 4-14-0 = 1-5-6 = 0-6-6

[illegible] Bakhsh

[illegible]

یہہ رسالہ بعض اصحاب کی خدمتمین بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جنکو لینا منظور ہو ہفتہ کے اندر مطلع فرماویں ورنہ خریدار متصور ہونگے جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہین رقم واجب الادا بھی بھیجدیں تمام خط وکتابت رسالۃ الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرائیٹر کے نام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کرین روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اگر ٹکٹ ہون تو آدہ آنہ فی روپیہ زیادہ ارسال فرمائین اجرت اشتہارات فی سطر ۲ فی صفحہ ۸ زیادہ اشاعت کے لئے رعایت ہوگی۔

معمول احمدیہ

یہہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں مین منقسم ہے یہہ مبتدیوں کے لئے ایک مستقل درسی کتاب ہے اور منتہیوں کے لئے عمدہ دستور العمل ڈاکٹری و یونانی دونون طریقوں سے عمدہ علاج بتائے گئے ہین ہر عضو کی تشریح و افعال بیان کئے ہین علامتین ایسی عام فہم لکہی گئی ہین کہ ہر ایک آدمی آسانی سے مرض کی تشخیص کر سکتا ہے ہر ایک مرض مین پہلے مستند انگریزی نسخے درج کئے ہین پھر یونانی و ہندی جو کئی سال سے تجربہ مین آچکے ہین یہہ کتاب ڈاکٹرون کے لئے بھی ایسی ہی مفید ہے جیسی یونانیون کے لئے ہر ایک موقع عمل پر تصویرین بھی دی گئی ہین - انگریزی الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے اسکے مستند ہونے کی کئی ڈاکٹرون اور مستند طبیبون نے تصدیق کی ہے جو اسکے اخیر مین درج ہے قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ۱۲ حصہ سوم ۸ کل ۲ محصول ذمہ خریدار المشتہر رسالۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اسرار التصوف

یہہ علم تصوف مین ایک مستند کتاب ہے آجتک اردو زبان مین ایسی کتاب تصنیف نہین ہوئی جو جمیع مسائل جزوی و کلی علم تصوف پر حاوی ہو اسمین وہ اسرار مخفیہ بیان کئے گئے ہین جو مشایخ سالہا سال کی خدمت کے بعد مریدان راسخ الاعتقاد کو تلقین کیا کرتے ہین یہی علم ہے جو علوم متعارفہ شرعیہ کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے انسان کو خدا نے بنایا اور خلعت عقل سے مزین کرکے اسکو اشرف مخلوقات کا خطاب دیا اسکی شرافت اسی مین ہے کہ وہ اپنے خالق کو پہچانے اور اسکی توحید کا مالک ہو اور انسان کامل کا رتبہ حاصل کرے یہی علم ہے جس سے یہہ سب مدارج حاصل ہوتے ہین اور انسان فرشتون کے مرتبہ سے بھی بڑھجاتا ہے - اس کتاب مین تصوف کے تمام مدارج بشرح و بسط کے درج ہین -

قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ۱۲ محصول ذمہ خریدار المشتہر رسالۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اس کے بعد اگر اسہال باقی رہیں تو دوسرا
اسہال ہے اوسکا علاج کریں اور اگر دوائیں
بدلنی رہیں مثلاً اگر پہلی دوا قوی ہو تو
قوی تر دیں۔ اگر جوانوں اور بوڑھوں کو یہ
مرض ہو اور ضعیف ہو سکا سدہ بعد توسیع کا
علاج کریں اگر دوا مسہل کا استعمال اسکا
ہو تو اوسکے روکنے کے لئے افیون کھلائیں تاکہ
اسہال کی مدت کم ہو جاوے اور آب سمع عربی
ورس ایسرا اور آشخورہ تیق جو ولایتی چوہوں کی
بنائیں اگر درد شکم زیادہ ہو تو شکم پر تکمید
کریں اگر ورم آ جاتا ہو تو سب طبیعت جاوے
تو اوسکا علاج کریں۔

اسہال جو سبب ضعف اور جربی دار ہوتے ہیں
کمتر حادث ہوتے ہیں اور اگر ہوں تو اکثر اسکا
سبب ضعف البلیہ و ضعف معاء اثنا عشری
ہوتا ہے جنمیں ورم سرطانی پیدا ہو کر اوسکو ضعیف
کر دیتا ہے یا کبھی کبد میں گرم ہائید پیدا ہو کر
مر جاتا ہے ایسے کے ابتدا میں حجرہ گرنے سے
جو صفرا البلیہ سے خارج ہو کر معاء اثنا عشری
میں آ جاتا ہے اور کیمرس مرکب کبد و معاء اثنا عشری
میں جمع ہو کر پیدا کرکے دلیہ کی طرح منجمد ہو جاتا ہے
اور ریم کی مانند جگر سے معاء اثنا عشری میں
جا گرتا ہے اور اوسکے زرد چربی کی شکل
اسہال جاری رہتے ہیں

اسباب

لبلبہ میں رطوبت کم ہو یا بہت زیادہ پیدا ہوتی
ہے کیونکہ غذا کی چربی صحیح حالت میں
ہضم ہوتی ہے جبکہ لبلبہ کی رطوبت اور صفرا
آمیز ہوتی ہے اور ورم سرطانی کے سبب لبلبہ
کی رطوبت کم ہو جاتی ہے اور وہ غذا کی دسومت
کو ہضم نہیں کر سکتا اور یہ دسومت اسہال
میں خارج ہوتی ہے۔ اگر گرم ہائیڈ جگر میں
مر جاوے تو بھی ایسے اسہال جاری ہو جاتے ہیں

علامات

اگر لبلبہ یا معاء اثنا عشری کے سبب یہ
مرض لاحق ہو تو اوس وقت مقام معاء
اثنا عشری پر جو جگر کے نیچے ہے درد محسوس ہوتا
ہے اور اس مقام پر انگلی کے ساتھ ٹٹولنے سے
ورم و سختی محسوس ہوتی ہے لیکن اسکے ساتھ
تپ نہیں ہوتا اور جو ہوتا ہے تو بہت کم
کبھی اسکے ساتھ یرقان بھی ہوتا ہے اور
اسہال جو خارج ہوتے ہیں دسومت اونکے
اوپر ہوتی ہے اور جب اوسکو کچھ دیر گزر
جاتی ہے اور سرد ہو جاتا ہے تو مکھن کی
طرح سفید و منجمد نظر آتا ہے اور اسکو آگ پر
ڈالنے سے روغن کے جلنے کی سی چرائند آتی ہے

اگر کرم پیدا ہونے مرجانے کی وجہ سے ہوتو اوسمین [illegible] اسہال [illegible] ہوتے ہین [illegible] مرض پیدا [illegible] ہوتی ہے اور محل [illegible] ظاہر ہوتا ہے اور [illegible] وجہ سے [illegible] ہے کہ پردہ شکم مل جگر پر ورم ہوتا ہے [illegible] جیسی جسقدر خارج [illegible] جاتی ہے اوسی قدر ورم جگر کم ہوتا جاتا ہے۔

علاج

اگر سبب مرض [illegible] ہو تو ایسی غذا کہانا چاہیے [illegible] دہنیت ہو اور ان تدابیر پر عمل کرین جو مرض [illegible] مین بیان کی گئی ہین۔ اگر کرم پیدا ہونا کا سبب مرض ہو تو اوسمین خفیف مسہل [illegible] پیدا کی دین تاکہ وہ کرم جلد مر جاتے [illegible] جاے

قبض شکم

اسکو انگریزی مین کانسٹی پیشن کہتے ہین اور یہہ مرض اسہال کی ضد ہے اور اس سے مراد یہہ ہے کہ براز معتاد سے اور غذا جو کہائی گئی ہو اوسکی مقدار سے کم آوے یا نہ آوے۔

اسباب

اسکے دو قسم کے اسباب ہین اسباب بعیدہ [illegible] ضعیف عضلات امعا کی صفرا ہین

کی صفرا [illegible] سے صرف ہے [illegible] عشا کی امعا کی [illegible] کی اضمحلال ضرورت [illegible] اسباب قریبہ [illegible] مین غذا کم کہانا یا [illegible] [illegible] اور کثیر الغذا ہونے سے [illegible] پیدا ہوتی یا زیادہ [illegible] دوسرے کام مثلاً علوم [illegible] زیادہ خوض و فکر مین مشغول ہونا [illegible] صفرا کا کم پیدا ہونا۔ یا چاے زیادہ پینا یا افیون زیادہ کہانا یا سفر زیادہ کرنا خواہ بری ہو یا بحری خصوصاً جہاز مین زیادہ سفر کرنا۔ یا ایسی چیزین کہانا جو غشاے بلغمیہ کو تقویت دیتی یا ادویہ مدرہ و معرقہ کا استعمال کرنا۔

علامات

شکم مین گرانی و نفخ ہوتا ہے [illegible] نہین آتا کبہی قولنج کی مثل شکم مین درد ہوتا ہے اور دشواری درد کے [illegible] اجابت ہوتی ہے اور جو کچہہ خارج ہوتا سخت [illegible] یابس ہوتا ہے کسی بیمار مین قبض شکم کے سا[illegible] [illegible] دسر [illegible] سقوط اشتہا و انقباض طبع بہی [illegible] ہوتا ہے کبہی براز سخت آنے سے معا کے [illegible] [illegible] کے آخر کا غشاے بلغمیہ پہٹ جاتا ہے اور [illegible] مرض بواسیر اسی قبض شکم کا نتیجہ ہے۔

علاج

پہلے سبب مرض دریافت کرکے اوسکے رفع
کرنے مین کوشش کرین اور قبض کے واسطے حاجت کے
واسطے ایک وقت معین کرین اور ملین ساگ پات
مثلاً پالک شلجم اور چقندر کھائین اور آٹے چھنے
آٹے کی موٹی روٹی کھائین - اگر اصلاح اغذیہ سے
کام نہ نکلے تو ایسی دواؤن کا استعمال کرین جو
کبد اور معدہ سے غشائے مخاطیہ امعا مین سے رطوبت
زیادہ پیدا کرین مثلاً صبر شحم حنظل پل ہائیڈرج
روغن بید انجیر - انمین سے جو مناسب ہو کام
مین لائین - پسنسل پل یا ای کمپونڈ اسے ۱۵
گرین تک سا گولیان بنا کر کھلائین ایضاً
حب شحم حنظل مرکب جسکو پل کالوسنتھ کمپونڈ کہتے
ہین ۲ گرین پل ہائڈراج دو گرین اکسٹراکٹ
ہائی سائمس دو گرین - روغن حب السلاطین
ایک قطرہ سب کو ملاکر دو گولیان بنائین دو رات
کو سونے کے وقت کھلائین اگر پیٹ کی صفائی
نہو تو دوسری دو گولیان بھی صبح کھلا دین -
ایضاً پٹاس ٹارٹراس ۲ ڈرام سینما یعنی سنا خشک
دو ڈرام دونون کو دو اونس گرم پانی مین تر
کرین اور ۲ گرین سفوف جلاپ انمین ملاکر خوب
حل کرین اور جب سرد ہو جائے تو آدہ آدہ گھنٹہ
کے بعد تہوڑا تہوڑا کرکے پلائین تا کہ اجابت ہو جائے

یہ ضرر نسبت ... اور ناک کی غذا
ہمیں موافق طبیعت ہے
امعا قبض ... سے ...
کے ساتھ اسٹرکنیا ... جو ... سے
بیلا ڈانا ایک دو گرین ملا کر دینا ...
ہدایت کرین کہ ریاضت و حرکت اختیار کرے
گھوڑے پر سواری یا پیادہ ہوا خوری کیا
کرے مگر پیادہ چلنا بہتر ہے

قولنج

یہ مرض دو قسم کا ہے ایک ... تشنج
غشائے قولون کے جو غشائے ثالث سے پیدا
ہو بغیر اسکے کہ اس غشا مین ورم عارض ہو
اس قسم کو انگریزی مین کالیک کہتے ہین

اسباب

اغذیہ غلیظہ نا موافقہ کا زیادہ استعمال کرنا شکم
و امعا مین ریاح کا زیادہ پیدا ہوتا - قبض شکم
تولد سدد و براز ہے - امعا کو سردی لگنا خواہ یہ
سردی بہت سرد پانی پینے سے لگے یا سرد ہوا
لگنے سے - زیادہ مقدار مین افیون کھانا -
اختناق الرحم - وجع مفاصل کا اعضائے ظاہر
سے شکم و امعا کی جانب انتقال کرنا - سرب کا
کام کرنا -

علامات

قبض شکم انتفاخ شکم درد [illegible] بسبب [illegible]
درد و پیچ و تشنج شروع ہو کر بڑھتا جاتا ہے
اور بار بار بطور نوبت اشتداد کرتا ہے دبانے
سے اس درد میں تخفیف و آرام حاصل ہوتا ہے
اس مرض میں تپ نہیں ہوتی بعض اوقات
کو شدت درد سے غشی آجاتی ہے نبض ضعیف
ہو جاتا ہے چہرہ اتر جاتا ہے ٹھنڈا پسینا
جاری ہو جاتا ہے اور جب بچوں کو یہ مرض
لاحق ہوتا ہے تو شدت درد کے وقت
صرع کی علامات ظاہر ہوتی ہیں جس میں عام
بدن میں تشنج پایا جاتا ہے

انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ یا تو سدہ کھل جاتا
ہے اور براز و ریاح شکم سے خارج ہو کر مریض
تندرست ہو جاتا ہے یا شدت تشنج سے
جملہ غشیہ ملولہ میں ورم ہو جاتا ہے اور ورم
سے صمایم و دقاق کے آثار ظاہر ہو جاتے
ہیں

علاج

پہلے عام علاج کی طرف توجہ کریں اور وہ یہ ہے
کہ تقلیل و ازالہ تشنج کی تدبیر کریں مثلاً تارپین
[illegible] ضماد [illegible] نصف [illegible]

اور [illegible] دو نصف [illegible] ایک گرین [illegible]
[illegible] اور چار پانچ منٹ کے بعد دس گرین [illegible]
[illegible] پیدا ہو کر تشنج رفع ہو جاتا ہے یا
[illegible] ایک حصہ [illegible] پانی [illegible]
[illegible] یا [illegible] وارنش [illegible]
لوڈینم [illegible] آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد پلاویں
اگر [illegible] سے پورا نفع حاصل نہ ہو تو کلورل ہائیڈریٹ
[illegible]
کیا گیا ہو [illegible] ایک ایک گھنٹہ کے [illegible]
پلائیں تاکہ نیند آجائے اس سے معلوم ہو جائے گا
کہ تشنج برطرف ہو گیا ایضاً [illegible]
کپڑے پر چھڑک کر مریض کی ناک سے کسیقدر
دور رکھ کر ہوا کے ذریعہ سنگھائیں لیکن حتیٰ
رکھیں کہ کپڑا بیمار کی ناک کے نزدیک نہ ہو اور
بیمار کا منہ بند نہ ہو جائے ورنہ بیہوشی کا اندیشہ
ہے یا اسی طرح سے کلوروفارم سنگھائیں
تاکہ تشنج برطرف ہو جائے۔ اگر مریض بوڑھا
اور کم طاقت اور دل کی کسی بیماری میں
مبتلا ہو تو اس کے لئے سلفیورک ایتھر کلوروفارم
سے بہتر ہے کیونکہ وہ مقوی ہے اور یہ مضعف
جب ان ادویات کا جو مخدر و دافع تشنج ہیں بدن
میں اثر ظاہر ہو جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ
تشنج کم ہو گیا ہے۔ اس حالت میں فضلات

رازیہ سے پیٹ کے صاف کرنے کی تدبیر
عمل میں لاویں اور وہ یہ ہے کہ مگنیشیا سلفاس
ایک اونس مگنیشیا کاربوناس نصف ڈرام
سوا اونس آب بودینہ میں حل کرکے دو دو اونس
دو دو گھنٹہ کے بعد پلائیں تاکہ براز خارج ہوکر
شکم صاف ہوجائے اگر اس سے فایدہ نہو
تو پیٹ پر سہ دین صتقلہ کلومل ہی کریں۔ سنفوف
جلیب کمپونڈ ایک ڈرام۔ دونوں کو ملاکر چھ چھ
گھنٹہ کے بعد دیں یہاں تک کہ دست کھل کر
آجائے ایضاً پیٹ سے زیادہ قوی ہے۔
روغن بید انجیر بعض دفعہ روغن حب السلاطین
ایک قطرہ ایک اونس آب صمغ عربی میں ملاکر دیا
اور ۲ گھنٹہ تک انتظار کرکے پھر اسیقدر دیں
اس سے بافراغت اجابت ہوجائیگی۔ سن بعید
اگر ضرورت داعی ہو تو روغن بید انجیر دو اونس
لیکر گرم پانی میں حل کرکے اور قدرے حلتیت
ملاکر حقنہ کریں۔ اور پارچہ فلالین گرم پانی میں
بھگوئیں اور نچوڑ کر شکم پر تکمید کریں۔ اگر نچوڑے
ہوئے پارچہ پر روغن تارپین چھڑک کر تکمید کریں
اور پھر بھی پارچہ پیٹ پر باندہ دیں تو اور بھی
بہتر ہے۔ پیٹ پر رائی کا پلسٹر لگانا بھی مفید
ہے۔ کبھی صرف ہاتھ سے شکم پر مالش کرنے
سے بھی فایدہ ہوجاتا ہے اگر شکم پیٹ

نفخ زیادہ ہو تو سلفیورک ایسڈ ڈائلوٹ ۲۰
سے ۵ قطرہ تک سادہ پانی یا عرق بادیان ملاکر
پلائیں کیونکہ یہ تقویت معدہ سے بالعموم [illegible]
کے لیئے مفید ہے۔ اگر نفخ [illegible]
تو مگنیشیا سلفاس تین چار ڈرام ۴۰ قطرہ سپرٹ
[illegible] آب آسیر اوکسیجد سادہ پانی ملاکر [illegible]
اس سے اسہال ہوکر دفع ریاح دونوں کا باعث
ہوگا۔ جیسا عارضہ میں خفقان ہو [illegible]
اصل سبب دریافت کرکے اوسکے ازالہ کی
کوشش کریں مثلاً اگر زہر پانی [illegible]
تو اوس سے روکیں۔ اختناق الرحم [illegible]
مریضہ میں عمل میں لاویں جو تشنج کی [illegible]
گئی ہیں۔ اگر ضعف اسکا سبب ہو تو [illegible]
عمل میں لاویں فالج اسکی کے لئے [illegible] میں بتائی گئی
ہیں اس قسم میں بھی پٹاس ایوڈائیڈ [illegible]
۱ گرین تک پانی میں حل کرکے [illegible]
دینا مفید ہے۔ اور جو قسم نقاصت سے ہوتی
اسمیں بھی پٹاس ایوڈائیڈ ۵ سے ۱۰ گرین تک
آب سادہ یا تین سے پانچ گرین ایکسٹراکٹ [illegible]
ملاکر چار چار گھنٹہ کے بعد دینا مفید ہے
قولنج کی دوسری قسم وہ ہے جو امعاء کا
رستہ بند ہوجانے سے عارض ہوا اور جسکے چند
اقسام ہیں اسکا نام ایلاوس [illegible]

عربی مین ربِّ الرحم ہے (یہہ ایک جملہ دعائیہ ہے جو شدت تکلیف اور اوس سے نجات کی مایوسی کی حالت مین استعمال کیا جاتا ہے) اور امعا کا رستہ کئی وجوہ سے بند ہو جاتا ہے اول یہہ کہ معا خصیہ کے خریطہ مین اُتر آوے اور وہین بند ہو جاے دوم معاے صغیر اپنے جوف مین اگر اوجھہ جاے اس سے بھی معا کا رستہ بند ہو جاتا ہے۔ واضح ہو کہ جس طرح ہندوستانی درزی بند قبا کو سیکر خوب صورتی کے لئے اولٹ لیتے ہین اور اولٹانے کے وقت وہ بند اپنے ہی جوف مین اولٹ جاتا ہے ویسا ہی معاے صغار بھی اپنے انقلاب کے اسباب کی وجہ سے انقلاب کے وقت اپنے ہی جوف مین داخل ہو جاتی ہین جس سے اونکا رستہ جو اونہی کے جوف مین پایا جاتا ہے بند ہو جاتا ہے اور اس انقلاب کو انٹس سسس سپ رشیو کہتے ہین یعنی معا کے اندر معا کا اترنا۔ سوم یہہ کہ معاے صغیر خانہاے حجاب مین سے جو اوسکے اوپر آویزان رہتا ہے کسی خانہ مین آجاے اور اوسمین محتبس ہو جاے چہارم کبھی ورم اسہال کی حالت مین جو سوداء ہیا ہو جاتا ہے اوس سے غشاے جدید پیدا ہو کر معا چسپیدہ ہو جاتا ہے جس سے معا تنگ یا بند ہو جاتی ہے کیونکہ غشاے مذکور رشتہ کی طرح معا کے گرد لپٹ کر تنگ ہو جاتا ہے اور اوس سے معا بند ہو جاتی ہے پنجم معاے قولون مین ورم سرطانی پیدا ہو جاتا ہے اور ورم مذکور کے مادہ کے تراوش امعا مین گرنے سے رستہ بند یا تنگ ہو جاتا ہے ششم کبھی قولنج تشنجی سے زیادتی تشنج کے سبب قولون مین ورم پیدا ہو جاتا ہے اور اوس سے ایلاوس حاصل ہوتا ہے۔

علامات

جو علامتین پہلی قسم مین بیان کی گئی ہین سب پہلے موجود ہوتی ہین انکے علاوہ یہہ ہین کہ قی و قبض قوی و شدید ہوتا ہے جب قی کی شدت ہوتی ہے تو براز بھی قے کے ساتھہ منہ سے نکل آتا ہے اور درد زیادہ ہوتا ہے اور دبانے سے اذیت زیادہ ہوتی ہے اس حالت کے بعد ضعف زیادہ ہو جاتا ہے اور نبض ضعیف و دقیق ہو جاتی ہے اور غشی طاری ہو جاتی ہے ہچکی بندھ جاتی ہے ہذیان و اختلاط عقل عارض ہوتا ہے اسکے بعد بیمار مر جاتا ہے۔

علاج

پہلے سبب دریافت کرین اگر خصیہ کے خریطہ مین آنت اُتر آئی ہو تو اوسکو کسی حیلہ و تدبیر سے شکم مین

رہنے چاہییں و پیپ سو پٹی باندھ دیں
کر ا رکھ دیجئے اوتر کے۔ اگر ادا سیر خارجیہ
سے وا یر ہ جا سکے تو نشتر سے اوس جگہ کو
جہاں تری زیادہ ہو لہو لا ایت کو اوسکی جگہ پر
پہونچایین اا آنت کا آرزیا اسکا سبب ہو
او ...ت ہوجاتا ہے کہ اسمین ورم ہے تو
ہم اسکا علاج کرین جو اپنے موقع پر لکھا جا
چکا ہے۔ اگر ورم نہ ہو تو غالباً آنت اپنے جوف
میں اولٹ گئی ہوگی۔ اسوقت ریاقہ کے ذریعہ
اسمین آب کثیر یا حقنہ کے ذریعہ ہوا
کثیر اسمین پہونچائیں اس سے معا کھل کر
اپنی اصل ہیئت پر عود کرے گی۔ اگر ورم
سرطانی کی پیدائش اسکا سبب ہو تو دستکاری
کریں اور نشتر سے شکم کے پہلو میں شگاف
دیکر فضول براز کے نکلنے کے واسطے ایک
نیا رستہ پیدا کردیں تاکہ براز اس طرف سے خارج
ہوا کرے اور تسکین درد کے واسطے افیون
دو گرین یا کلورل ہائیڈریٹ ۵ اسے ۲۰ گرین
پانی ملاکر چار چار گھنٹہ کے بعد دیں لیکن مرض کے
اخیر میں جب ضعف زیادہ ہو جاوے تو افیون
دینا کلورل ہائیڈریٹ سے بہتر ہے۔ اگر معا
حجاب شکم کے فتق میں بند ہو گئی ہو تو اس صورت
میں اگر بیمار قبول کرے تو دستکاری سے پیٹ
چاک کرکے حجاب کے فتق سے آنت کو نکال کر
اوسکی جگہ پہونچا دیں۔ اگر عتا سے جلد یا معا
پر چسپان ہوگیا ہو تو اسکا کوئی علاج نہیں۔

دیدان

دیدان یعنی کرم شکم جو تین طرح کے ہوتے
ہیں ایک حیات اور یہ بڑے بڑے ہوتے ہیں
انگلش زبان میں اسکیرس لمبریکائیڈیز
کہتے ہیں یعنی مشابہ بہ کرم زمین (کینچوے)
دوسرے چھوٹے سفید جو سوت کے ٹکڑے کی مانند
ہوتے ہیں انکو اسکیرس ورمی کیولیرس
کہتے ہیں تیسرے کدو دانہ جنکو ٹینیا بھی
فیتہ کہتے ہیں فیتہ سے وہ فیتہ مراد ہے جس سے
پیمایش کرتے ہیں اور اوس فیتہ سے بھی مراد
ہے جو گوٹ کی جگہ پہننے کے کپڑوں میں ٹانکا
جاتا ہے اور وجہ تسمیہ یہ ہے کہ پیمایش کے فیتہ
میں جابجا انچ اور گرہ کے نشان ہوتے ہیں
اسمین بھی جابجا گرہیں ہوتی ہیں اور اسکی
ہر ایک گرہ بجائے خود ایک کدو دانہ ہوتا ہے
جو مثلث طویل کی شکل پر ہوتا ہے ابتدا میں
باریک اور اخیر میں عریض ہوتا ہے اور یہ
طول میں ایک گز اور کبھی اس سے بھی زیادہ جاری
ہوتا ہے۔

قسم اول جسامت طول مین سدرہ انچ تک
بھی دیکھے گئے ہین اور چوڑائی مین مثل قلم کتابت
کی ہوتے ہین انکی سر ودم یکسان ہوتی ہے
اکثر سفید اور کبھی گلابی رنگ بھی ہوتے ہین انکی
پیدائش کا مقام آنتہاے صغار ہین لیکن تبرز
کے وقت کبھی معدہ مین اور کبھی قولون مین
بھی دیکھے جاتے ہین شاید یہان نکلنے کے واسطے
آتے ہونگے - دیدان قسم دوم طول مین چوتھائی
سے نصف انچ تک ہوتے ہین اور سفید رشتہ
کی طرح ہوتے ہین انکا محل تولد معا مستقیم
ہے جو قولون کا اخیر ہے - قسم سوم طول
مین پانچ چھ گز تک ہوتا ہے فی الحقیقت اسکا
طول بہت سے کدو دانون سے مرکب ہوتا ہے
ہر کدو دانہ سے آخر ہوتا ہے اوسکے پیٹ
مین بہت سے انڈے ہوتے ہین جب یہہ
زمین پر گرتا ہے تو منفجر ہوجاتا ہے اور اوسکے
انڈے گھاس اور پودون سے چمٹ جاتے
ہین اور بھیڑ بکریان اوس گھاس کو کھاتی ہین
تو اونکے پیٹ مین چلے جاتے ہین اور اوس سے
[illegible] پیدا ہوتا ہے اور جب انسان
اس بھیڑ بکری کو کھاتا ہے تو اوسکے پیٹ مین
بھی کدو دانے پیدا ہوجاتے ہین جو لوگ
گوشت خور ہوتے ہین اور کلیجی کا گوشت
زیادہ کھاتے ہین انکے پیٹ مین یہہ کرم پیدا
ہوجاتے ہین اور تارکان لحم اس مرض سے
محفوظ رہتے ہین۔

اسباب

کدو دانہ کی پیدائش کا سبب مذکور ہوچکا لیکن
حیات دو دیدان صغار کا سبب ثابت نہین
ہوتا ظن غالب یہہ ہے کہ انکے بھی انڈے غذا
کے ساتھہ معدہ مین چلے جاتے ہونگے کیونکہ
سب حیوانات انڈے سے پیدا ہوتے ہین
خواہ انڈا خارج مین ہو یا جسم مین جب یہہ معدہ
مین وارد ہوجاتے ہین اور معدہ بھی ضعیف
ہوتا ہے تو انکو ہضم نہین کرسکتا اور امعاے
[illegible] دھکیل دیتا ہے اور یہان انکے ان سے دونون
قسم کے بچے پیدا ہوتے ہین اور یہہ دونون
قسم اون لوگون کے پیٹ مین زیادہ پیدا
ہوتے ہین جو صرف غلہ یا ساگ پات پر
گزارہ کرتے ہین اطفال کو بھی یہہ مرض اکثر
ہوتا ہے - بندہ مؤلف کسی اور موقع پر پیدائش
دیدان کا ذکر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے بشرطیکہ
تحقیقات کا مسالہ مل گیا - اس وقت موقع
نہین کیونکہ رسالہ پریس مین جانے والا
ہے اور ڈاک کا وقت بہت قریب ہے -
شاید میرے ہمعصر بھی اسپر کچھہ راے دین -

علامات

کبھی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی فقط یہی ہوتا
ہے کہ دستوں میں دیدان خارج ہوتے
ہیں اگر سب علامات موجود ہوں تو وہ یہ ہیں
اکثر یہ ہوتی ہیں کہ محل مقعد پر حکہ ظاہر ہوتا
ہے سحر میں ہی حکہ و خارش ہوتی ہے
اور شکم میں درد ہوتا ہے اور یہہ درد بطور
لاذع یا دغدغہ پیچ و مغص کے ساتھ ہوتا ہے۔
اور اکثر اسہال عارض ہو جاتے ہیں کبھی کبھی
مریض کو قبض شکم موجود ہوتی ہے اور جب
اسہال آتے ہیں تو اونکے ساتھ بلغم و خون
آتا ہے اور اجابت کے وقت مقعد میں مثل
ہیجش کے درد محسوس ہوتا ہے اور اشتہائے طعام
کی حالت مختلف ہوتی ہے بعض میں زاید
بعض میں کم یا ساقط ہوتی ہے کوئی ردی
غیر ماکولہ چیزوں کے جیسے کہ رمال و آہک وغیرہ
کھانے کی خواہش کرتا ہے اور پیٹ بڑھ جاتا
اور پھولا ہوا رہتا ہے۔ کسی کے شکم میں
حیات مثل جاولہ ملایم کی محسوس ہوتے ہیں
اور اکثر منہ کی ہوا بدبودار ہوتی ہے اور زبان
کا سر اور کنارے سرخ اور درمیاں سے کثیف
اور چرکین ہوتی ہے۔ کبھی ایسے بیمار کو نیند
زیادہ آتی ہے اور کبھی کم لیکن اکثر خواب
میں دانت کچکچاتا ہے کسی میں سوتے وقت
منہ سے رال ٹپکتی ہے۔ کوئی سوتے میں
نوشت و صیحہ کرتا ہے اس قسم کا مریض اکثر
دلتنگ و غضبناک رہتا ہے اور درد سر و ورم
اعصاے ظاہری خصوصاً ورم خصیتین بھی
کمزوری کے سبب پیدا ہو جاتا ہے اور چہرہ
اور آنکھوں کا رنگ زرد اور غشاے ملتحمہ چشم
کا رنگ کمی خون کے سبب سفید ہوتا ہے اور
دور چشم پر ایک سیاہ حلقہ نظر آتا ہے کبھی تپ
بھی ہوتی ہے اور کبھی حیات کے ساتھ
قے و متلیان بھی ہوتا ہے اور اس مرض سے
دوسرے اعضا کے شرکیہ امراض بھی مثلاً
صرع رعشہ۔ خناق الرحم۔ سرسام۔ آنکھوں سے
کم دکھائی دینا خفقان۔ یرقان وغیرہ بھی
عارض ہو جاتے ہیں

علاج

پہلے دیدان کے قتل و اخراج کی تدبیر عمل میں
لانی چاہئے اگر ایسا [illegible] کوئی مرض باقی
رہ جائے تو اوسکے ازالہ کی تدبیر عمل میں
لانی چاہئے۔ اور اسکے قتل یا اخراج کی
تدبیر یہہ ہے کہ خلاے معدہ میں مسہل دیں
اسکے لئے روغن بید انجیر و مطبوخ سنا کی
کافی ہے۔ اس عمل سے وہ غذا جو معاے کے
اندر انکے گرد لپٹی ہوئی ہوگی خارج ہو جائیگی
اور دوا پھر بخوبی اثر کریگی میں بعد دوا دے

ہیضہ ان مواد فاسدہ کا نام رکہا ہے جو یکے بعد دیگرے بدن سے معدہ کی جانب رجوع کرین جیسا کہ شیخ نے قانون مین فرمایا ہے کہ فاما الہیضۃ فہی حرکۃ من المواد الفاسدۃ الغیر المنہضمۃ الی الانفصال من طریق الامعاء راجعات مرجعۃ الیہ من البدن علی حدۃ وعنف عن الدافعۃ فان الاغذیۃ اذا لم ینہضم جیدا استحالت الی اخلاط غیر موافقۃ للبدن وتحرکت الطبیعۃ الی دفعہا اذا اثقلت علیہا من الجہات باصناف من القیء المری والمائی والزنجاری احیانا واصناف من الاسہال جو کچہہ ہمنے کہا ہے وہ اس عبارت سے بخوبی ثابت ہوتا ہے اور اسکا علاج بہی علاج اسہال مین مذکور ہوچکا ہے۔ لیکن وہ ہیضہ جو بالفعل شائع ہے اور ہند اور عرب اور انگلستان مین بطور دبا کے پہیلا کرتا ہے اور جسکا سبب ظاہر فساد ہوا ہے اسمین اختلاف ہے بعض اطبا اسکو قدیم اور بعض جدید کہتے ہین بعض کہتے ہین کہ ستر سال سے ہندوستان مین [illegible] سال سے ولایت انگلستان مین ظاہر ہوا ہے اور اوسکے ظہور کا اصل مقام بنگالہ ہے یہین سے بطور دبا کے ہندوستان و ولایت انگلستان مین پہونچا ہے اور بیس پچیس برس سے امریکا مین بہی پہیل گیا ہے اور یہہ مرض ایک شہر سے دوسرے شہر مین بطور سیلاب کے پہیل جاتا ہے اور کسی شہر یا کسی فصل حار و بارد کے ساتہہ مختص نہین۔ اس مرض کی حقیقت یہہ ہے کہ جو رطوبت خون و عرق مین ہے وہ غشائے بلغمیہ معدہ و امعا اور جلد بدن کے ذریعہ سے اسہال قے اور پسینے کی صورت مین خارج ہوجاتی ہے اور بجائے اسکے پانی اور کہانا خارج سے خون و عرق مین کمتر جاتا ہے یا جاتا ہی نہین۔ اور خون سے جسقدر پانی کم ہوجاتا ہے اوسیقدر خون اپنے قوام کو رقیق کرنے کے لئے دوسرے اعضا سے پانی کو جذب کرتا ہے اسیواسطے اس مرض مین بہت جلد آنکہین بیٹہہ جاتی ہین چہرہ اتر جاتا ہے جلد بدن پر جہریان پڑجاتی ہین اور بدن کے تمام اعضا لاغر ہوجاتے ہین کیونکہ عضلات و غشائے و لشیہ دار اعضا کی رطوبتین خون مین منجذب ہوجاتی ہین اور یہہ رطوبتین جو خون مین منجذب

ہوتی ہین بذریعہ غشاے بلغمیہ و جلد بار بار
بدن سے خارج ہوتی رہتی ہین یہان تک
کہ خون غلیظ ہوجاتا ہے اور اوسکا دوران
کم یا معدوم ہوجاتا ہے اور اعضا کی غذا
بند ہوجاتی ہے اور اعضاے بدن کے
افعال باطل یا ناقص ہوجاتے ہین اور
خون صاف نہین ہوتا یہان تک کہ مریض
اپنے خون ناصاف کی سمیت کی وجہ سے
ہلاک ہوجاتا ہے۔

اغلب یہہ ہے کہ اسمرض مین امعا معدہ
و جلد بدن مین جس جگہ شرائین و عروق صفا
شعریہ کے ریشے باہم متوصل ہوتے ہین
اور انکے سبب سے کیلوس عروق مین منجذب
ہوتا ہے اور شرائین مین جاتا ہے وہان
شرائین مذکورہ مین تشنج واقع ہوتا ہے اور
تشنج کے سبب جو کچھہ کہ عضو مذکور کے اندر ہے
خارج ہوجاتا ہے لیکن تشنج اور عروق کے
دہانے بند ہوجانے کے سبب یہہ ممکن
نہین ہوتا کہ خارج سے آب و طعام عضو کے
اندر جا سکے۔

تشریح کے وقت اس مریض کا جو حال دیکھا
جاتا ہے وہ یہہ ہے کہ بدن جلیل بہت
لاغر و صغیر ہوتا ہے اور دماغ [illegible]

و جگر و گردہ مین خون نہایت سیاہ پایا جاتا ہے
لیکن مثانہ مین کچھہ بھی مائیت نہین ہوتی کیونکہ
گردہ بول پیدا ہی نہین کرتا اور غشاے بلغمیہ
نرم و رقیق ہوتے ہین اور جو مائیت امعا مین
پائی جاتی ہے وہ چاولون کی پیچھ کی طرح
ہوتی ہے۔ یہہ حالت بالخصوص اوس مریض
مین پائی جاتی ہے جو عین شدت قی و اسہال
مین مرا ہو۔ لیکن اگر قے و اسہال کے موقوف
ہوجانے اور نیز شدت حمی کے جو قے و اسہال
کے موقوف ہوجانے بعد ہوا کرتی ہے زائل
ہونے کے بعد مرے تو اسوقت مریض کی
یہہ حالت ہوتی ہے کہ کبھی غشاے دماغ مین
اور کبھی غشاے بلغمیہ معدہ مین اور کبھی غشاے
بلغمیہ امعا مین ورم پایا جاتا ہے اور کبھی ورم گردہ
اور کبھی ورم ریہ پایا جاتا ہے

اسباب

اسکا سبب بعید فساد ہوا ہے کہ ہوا مین
اجزاے سمیہ پیدا ہوجاتے ہین یا یہہ اجزا
آیندو روند کے ذریعہ ہوا مین آجاتے ہین
فساد ہوا کے اور بھی کئی اسباب ہین مثلاً
ایک جگہ پر بہت سے آدمیون کا جمع ہونا جیسا کہ
میلون یا عبادت کی تقریبون مین یا مذہبی
[illegible] جگہ تنگ ... مین ہوا کا [illegible]

فساد ہوا قوی ہوجاتا ہے کیونکہ ایسے مقامات
مین کئی قسم کی عفونتین پیدا ہوجاتی اور ہوا
مین ملجاتی ہین پس جب جوہر ہوا فاسد
یا مستعدِ فساد ہو تو ان اسباب سے ہوا کا
فساد زیادہ قوی ہوجاتا ہے۔ اور یہہ اجزا سے
سمیہ ہوا سے بذریعہ ماکول و مشروب و
استنشاق انسان کے بدن کے اندر جا کر
دوسرے اسباب کی اعانت سے قوی ہوجاتے
ہین اور یہہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔ پھر اسہال
و قے مین خارج ہوکر یہہ اجزا آپسمین ہوا مین
مختلط ہوجاتے ہین اور جس چیز سے ملاقی
ہوتے ہین اوسکو بھی اپنی مانند فاسد کردیتے
ہین اسیوجہ سے اکثر یہہ مرض ایک سے دوسرے
کو لگ جاتا ہے۔ اور جو اسباب اسہال کے ہیں
اسوقت بسبب استعداد بدن وجود فساد ہوا
زیادہ اور قوی ہوجاتے ہین

علامات

ابتدائی علامات ایک ہی منظر پر نہین ہوا
کرتین کسیکو چند روز پہلے ضعف و اذیت
محسوس ہوتی ہے اور پاخانہ رقیق آتا ہے
اور غذا کی طرف رغبت کم ہوتی ہے اور کھانا
کم ہضم ہوتا ہے اور رقت براز روز بروز زیادہ
اور تشنگی زیادہ ہوتی ہے لیکن [illegible]

ت نہین ہوتی۔ دو تین روز کے بعد قے
آجاتی ہے اور اوسکے ساتھ جو کچھ معدہ
مین ہوتا ہے خارج ہوجاتا ہے پھر دست
آنے لگتے ہین اور سوزش اور کبھی درد محل
معدہ پر محسوس ہوتا ہے اور عطش شدید
ہوتی ہے اگر زیادہ پانی پیا جاوے تو
قے مین دفع ہوجاتا ہے اور ٹھنڈا پسینا
آنے لگتا ہے اور عضلات بدن مین خصوصاً
ساقین مین تشنج زیادہ ظاہر ہوتا ہے اور گوشت
بدن مضمحل ہوجاتا ہے اور بدن مین جابجا
جھریان پڑجاتی ہین ناخن لب اور کبھی رخسارہ
اور چشم کے گرد سیاہی ظاہر ہوجاتی ہے۔
نبض دقیق و ضعیف ہوجاتی ہے منہ
ٹھنڈی ہوا آتی ہے۔ زبان کرخت اور
سفید ہوجاتی ہے تنفس سریع ہوتا ہے اور
آواز مین بحت آجاتی ہے بول بند ہوجاتا
ہے۔ کوئی بیمار ایسا بھی ہوتا ہے کہ اوسکے
مزاج مین قے و اسہال آنے سے پیشتر کوئی
تغیر ظاہر نہین ہوتا بلکہ عین سلامتی کی
حالت مین قے و اسہال عارض ہوتے ہین
کبھی صرف ایک قے یا ایک اسہال آنے پر
مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ جب ایسے مریض
کو تشریح کرکے دیکھا جاتا ہے تو اوسکے مقعد

دہھا مین چاولون کی تہمیہ سی بہری ہوئی
نظر آتی ہے۔ درحقیقت یہ پانی ہوتا ہے
جو خون سے جدا ہوکر یہان مجتمع ہو جاتا اور
اوراسکے خارج ہونے سے بتیسر مریض مرجاتا ہے

انجام

اسمرض کا انجام یہ ہے کہ دست و اسہال برطرف
ہوجاتے ہین اور مریض صحت پا جاتا ہے
یا جریان ستہ و اسہال کی حالت مین مرجاتا ہے
یا قے و اسہال بند ہو جاتے ہین اور حمی پیدا
ہوجاتا ہے اس حالت مین بہی نہ صحت
یقینی ہے اور نہ موت یا اسمرض کے بعد
ورم دماغ یا ورم ریہ یا ورم معدہ یا ورم قولون
یا ورم جگر یا ورم گردہ عارض ہوجاتا ہے اور
انمین سے جو ہو اوسکی علامتین موجود ہوتی
ہین اگر ہیضہ کا مریض شدت قے و اسہال
وضعف قوی کی حالت مین جو باطن مین
استیلاے برودت کا وقت ہے مرجاے
تو تشریح کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دل اور
ہر دو شرائین کبار مین جو دل کے بائین و بیاے
مین ہین اور نیز ریہ مین خون منجمد پایا جاتا
ہے یعنی تہرام بوز حادث ہوجاتا ہے
اسی انجماد کے سبب سے ممکن نہین ہوتا کہ
شرائین صغار مین خون جا سکے کیونکہ
اوسکے دوران و جریان کا رستہ بند ہوتا ہے
جب اس حالت کے بعد حمی عارض ہوتا ہے
اور اوسکی گرمی سے خون کسی قدر رقیق ہو کر
اوسکا دوران جاری ہو جاتا ہے تو اس خون
منجمد کے چہوٹے چہوٹے لوتہڑے شرائین و
عروق کے ذریعہ جس عضو مین پہونچیں اس
مین رک جاتے ہین اور اوسکے گرد ورم پیدا
ہو جاتا ہے خواہ یہ لوتہڑے دماغ مین جائین
یا کسی اور عضو مین

علاج

جب یہہ مرض کسی جگہ پہیلا ہوا ہو اور کسی کو
اسہال ہو جاے تو فورًا اوسکے روکنے کی
کوشش کرین لیکن اگر ثابت ہو کہ اسہال کا سبب
بدہضمی ہے تو اوسکے رفع ہونے کا انتظار
کرکے بند کرنے کی تدبیر کرین۔ اور بند کرنے
کی تدبیر یہہ ہے کہ افیون دو گرین ہمراہ توابل
حارہ مثلاً مرچ سیاہ و سرخ و حلتیت و کافور
و مشک انمین سے جو کچہ میسر ہو افیون مین
ملا کر دین۔ اگر بیمار شراب سے مجتنب نہو تو شراب
برانڈی نصف سے ایک اونس تک افیون
کے ہمراہ دین اور تیزاب گندہک آب آمیز
ایک ڈرام چہ اونس سادہ پانی مین حل
کرکے غلبہ تشنگی کے وقت پلائین یا سوڈا واٹر

کہ تسکین عطش کے لیے سادہ پانی دیں۔
نوعِ دیگر سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ ۲۰ قطرہ
کلارک ایتھر ہپٹڈ ایم تا ۲۰ قطرہ آب سادہ نیم اونس
میں ملا کر دو دو گھنٹے کے بعد پلایا کریں اگر
اس دوا کے ساتھ سنگجر لونڈر کمپونڈ ہپٹڈ ۲۰ م
بھی شریک کر لیں تو خوشبودار اور خوشگوار ہو جائیگا
اگر اس سے اسہال بند نہ ہوں تو کاسٹک نقرہ
چہارم حصہ گرین اکسٹرکٹ بلاڈونا گرین کا
سولھوان حصہ گولی بنا کر کھلائیں اور اس
دوا کی یہی مقدار دو دو گھنٹے کے بعد دیں اور
اس دوا کے استعمال کے اثنا میں سلفیورک ایسڈ
نہ دیں ورنہ اسکا فائدہ ضائع ہو جاویگا اور
نقصان پیدا ہوگا بلکہ اثنا میں رقیق یا دودھ
پانی ملا کر یا صرف سادہ پانی دیں اور جب
تا خون و دیگر اعضا پر سیاہی ظاہر ہو جاوے
تو افیون ہرگز ہرگز نہ دیں بلکہ سوقت سفوف
زنجبیل کی بدن پر مالش کریں اور شوربا رقیق
یخنی خواہ کسی خوردنی جانور کا ہو ایک ایک
گھنٹہ کے بعد دیں اگر قے آجاوے تو کچھ
اندیشہ نکریں بار دیگر دیں تا کہ اعضا کو کچھ تو
غذا ملے - اور امونیا کاربناس تین چار گرین
نیم اونس آب کافور میں حل کر کے دو دو
گھنٹہ کے بعد پلا دیں اور تھوڑے سلفیورک
ایتھر لیکر جسم پر چھڑک کر ہوا لگنے سے نفع نہایت

تا کہ دل کو قوت پہونچے اور تشنج میں بھی
کمی ہو نائیٹرٹ اسیل تین چار قطرہ سفید
کپڑے پر ڈالکر اور ناک منہ کے قریب رکھکر
سنگھانا بھی نہایت مفید ہے اس سے اعضا
گرم ہو جاتے ہیں اطراف کی سیاہی دفع
ہو جاتی ہے تنفس میں تسخین و تقویت
ہوتی ہے - ہیپونائٹرٹ ایل بھی مثل
کلورا فارم کی ہے - اور ابتدائے مرض سے
بذریعہ زراقہ سوئی کنیس بدن میں پہونچاویں
اور زراقہ خواہ بازو پر لگائیں یا ساق پر مگر
وحشی جانب سے لگائیں اور پیٹ پر تکمید کریں
اور بہترین تکمید یہ ہے کہ تخم کتان و خردل
پیسکر پانی میں لت کریں اور کپڑے پر لگا کر
معدہ و گردہ پر رکھیں - اور ادرار بول کیلئے
پوٹاس ایسیٹاس کھلائیں - اور جب
ہیضہ کے اعراض یعنی اسہال و قے موقوف
ہو جاویں اور حمی عارض ہو تو حمی اور
دیگر اعراض موجودہ کا علاج کریں -
چونکہ اس مرض میں قے آنے سے زیادہ تکلیف
ہوتی ہے لہذا افراط قے کے وقت
کیلومل ۱ سے ۵ گرین تک یکبارگی کھلادیں
یہ قے بند کرنے کے واسطے نہایت
مفید ہے اگر اس سے قے بند ہو اور
اسہال زرد یا سبز رنگ کے نہ آویں تو

آٹھہ گھنٹہ کے بعد پھر کیلومل اسی مقدار مین
دیدین اور اسکے دینے مین دونون مرتبہ عمر کا
لحاظ رکھین اور جب ہیضہ کے بعد تپ سرسام
شروع ہوجاوے تو اسوقت بھی بدستور سابق
کیلومل دینا نہایت مفید ہے لیکن سب کیلومل
دیدین تو اسکے بعد سلفیورک ایسڈ نہ دین ورنہ
مضرت پیدا ہوگی اگرچہ قے بند کرنے کی واسطے
کیلومل کھلانا بہتر ہے لیکن وقوع حمی کے بعد
اسکا دینا ضروری اور واجب ہے۔ اگر ہیضہ کے
ساتھہ بدہضمی طعام بھی شامل ہو تو ابتدا ہی
سے بدہضمی کا علاج کرین۔ اسوقت یہہ نسخہ
بہت مفید ہے نسخہ عرق روبرب مرکب
۲ گرین ٹنکچر اوپیم دس بوند یا قطرہ یا افیون
نصف گرین پانی مین حل کرکے اوس بیمار
کو پلائین جو شراب سے محتاط ہو اور جو شراب پیتا ہو
اسپرٹ امونیا ارم اوس شخص کے لئے
جو شراب کا خوار ہو اور مجتنب شراب کے
واسطے امونیا کاربناس ۵ گرین پانی مین حل
کرکے پلاوین اس سے بدہضمی رفع ہوجائیگی
اسکے بعد سلفیورک ایسڈ پانی مین حل کرکے
پلائین یا سلفیورک ایسڈ وکلارک ایتھر دونون
پانی ملاکر دین بعض اطبا تین یا چار قطرہ روغن
حب السلاطین دو تین گرین افیون کے ہمراہ

ہیضہ مین دینا مفید بلکہ واجب جانتے ہین
لیکن اسکا عام تجربہ نہین ہوا اگر یہہ تجویز
تجربہ مین پوری اُترے تو اسکا اختیار
کرنا کچھہ مضایقہ نہین۔ اہل ہند یونانی
طب کے عادی اور خوگر دہ ہین جسمین فقط
علاج بالضد کیا جاتا ہے اور اکثر اطباے
انگلستان بھی علاج بالضد پر بہی زور دیتے
ہین بہت تھوڑے ڈاکٹر ہین جو علاج
بالمثل کے قایل ہین۔ اس قسم کے علاج
کو ہومیوپیتھک کہتے ہین۔ ہندوستان
مین معدودے چند ڈاکٹر ہین جو ہومیوپیتھک
کے پیرو ہین اور وہ بھی غیر ملازمان سرکاری
سرکار نے ملازمون کو ایسا کرنے کی اجازت
نہین دی۔ بعض ہندی بید بہی علاج بالمثل
کے پیرو ہین مگر انکی تعداد بھی بہت کم ہے
اسمین شک نہین کہ علاج بالمثل کبھی دفعہ
مفید ثابت ہوا ہے مثلاً ایک شخص شراب
زیادہ پی جائے تو زوال کے نشہ کے بعد
بالکل بے حواس ہوجاتا ہے اوٹھنا بیٹھنا
اور کھانا پینا محال ہوجاتا ہے بات کرنا
بھی ناگوار گزرتا ہے اس حالت مین اگر اسکو
ایک دواوس شراب دیدیجائے تو وہ
فی الفور اوٹھہ بیٹھیگا اور تندرست ہوجا

بہر حال ایسی معالجات کی بدون کامل تجربہ کے
جرات نکرنی چاہیئے صرف قیاس و اٹکل سے
کام نہیں چل سکتا۔

ایضاً اس مرض کے علاج کا ایک طریقہ یہہ
بھی ہے کہ جب ہیضہ شروع ہو جاوے اور
خون سے پانی جدا ہو کر قے و اسہال میں
خارج ہو تو پہلے کنین سلفاس دو رتیں سے
۵ گرین تک سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ ۱۰ سے ۱۵ قطرہ
دونوں کو حل کرکے سادہ پانی کے ہمراہ دیں
اور یہی مقدار دو دو تین گھنٹہ کے بعد دیں
اور جب علامات ضعف و کمزوری ظاہر ہوں
اور بذریعہ تھرمامیٹر (آلہ مقیاس الحرارت)
ثابت ہو جاوے کہ خون کی حرارت
کم ہو گئی ہے تو لائکر امونیا ایسیٹیٹس پلائیں
اسکے پلانے کا طریقہ ہیضہ و پانی میں جبکہ
اسہال ٹوٹنے کے بعد ضعف و کمزوری لاحق ہوئی ہے
[illegible] دو ڈرام سے چار ڈرام لائکر امونیا ایسیٹیٹس
دو چند پانی ملا کر ایک ایک یا دو دو گھنٹے کے
بعد پلائیں اگر ضعف حد سے زیادہ گزر چکا
ہو تو آدہ آدہ گھنٹے کے بعد ایک ایک دو دو
گھنٹہ کے بعد لائکر امونیا ایسیٹیٹس مع ون
[illegible] ملا کے دیں۔ بالجملہ اسکے استعمال
[illegible] اور قوی ہو جاوے

اور جلد او سانس کی سردی زایل ہو جاوے اور
قوت کے آثار ظاہر ہوں۔ ایضاً طریان ضعف
و ظہور حالت کالاپس کے بعد ماء اللحم یعنی
آب یخنی رقیق القوام نیم گرم بار بار پلاویں
اور اعصاب و عضلات بدن کو دبائیں اور مالش
کریں اس سے بھی تقویت و تسخین بدن حاصل
ہوتی ہے

ہزال مفرط

اسکو انگریزی میں ٹابیس میسنٹیریکا
کہتے ہیں اسکے معنی ہیں مرض میسنٹری کے سبب
سے بدن کا گداختہ ہو جانا۔ اور یہہ ایک
ورم ہے جو پردہ میسنٹری کے غدودں میں
پایا جاتا ہے اور میسنٹری ماساریقا کو کہتے
ہیں جسکا ذکر تشریح الامعا میں گزر چکا ہے
اور اسکو اب ڈومن ال تھائی سس
بھی کہتے ہیں یعنی شکم کی سل یا سل جو شکم
سے شروع ہوتی ہے۔ یہہ مرض صغار و کبار
دونوں کو عارض ہوتا ہے مگر اطفال کو
زیادہ تر لاحق ہوتا ہے جبکہ وہ ایام شیر خوارگی
میں سوائے شیر مادر و مرضعہ کے کسی اور
حیوان کا دودھ پیتے یا غذا کہاتے ہیں
اور یہہ ورم اس سبب سے پیدا ہوتا ہے کہ

چوبر کل (مادہ دانہ دار) یا فائبرن (مادہ لیج خون) ناقص کیلوس مذکورکے غدود
مین جو ماسا ریقا مین ہین گرتا ہے اور جب
یہہ غیر جنس یا اور اجسام اونمین گرتا ہے تو
اوسکے سبب سے اونمین کیلوس کی آمد و رفت
کا رستہ تنگ یا بند ہو جاتا ہے جس سے
کیلوس خون مین نہین جاتا اور ریڈ گلوبیول
خون مین پیدا نہین ہوتا اور جو کچہہ بچہ
سے کہا یا جاتا ہے کیلوس کا رستہ بند ہونے
کی وجہ سے خون مین نہین پہونچتا اور خون
کمزور وضعیف ہو کر بدن کو لایق غذا نہین
پہونچا سکتا اسوجہ سے بدن لاغر ہو جاتا ہے اور چونکہ اس مرض مین اسہال
بہی ضرور ہوتے ہین اسلئے ضعف لاغری
اور بہی بڑہ جاتی ہے۔

اسباب

سبب حقیقی ابہی تک معلوم نہین ہوا لیکن
اسکا سبب اکثر دیکہا جاتا ہے کہ
یہ مادہ خنازیری ہے جو خاندانی ہو۔
اور اسکا سبب فاعلی تین امر مین منحصر ہے
اول غذائے جید کا میسر نہونا اور غذائے
ناموافق کہانا دوم موافق موسم کے لباس
میسر نہونا اور سوم سردی سے بدن کو سردی لگنا
سوم صاف و تازہ ہوا کا میسر نہونا اور بچہ کا
ایسے مکان مین رہنا جسکی ہوا مرطوب اور
بدبودار ہو۔ جو بچہ ماں یا مرضعہ کا دودہ پیوے
اور اوسکو یا ایسی غذائین کہانے کو ملین
وہ اکثر اسمرض مین مبتلا ہو جاتا ہے۔

علامات

پہلے بچہ کا براز اور اسکی حالت طبعی سے
متغیر ہو جاتا ہے اس طرح کہ کبہی قبض کے
ساتہہ آتا ہے اور کبہی لینت کے ساتہہ
اسکے بعد رقیق و بدبودار اسہال جاری ہوجاتے
ہین اور اسہال مین جو کچہہ خارج ہوتا ہے
رقیق و سفید ہوتا ہے گویا کہڑیا مٹی پانی
مین گہلی ہوئی ہے۔ اسی طرح اشتہا کا
حال بہی مختلف ہوتا ہے کبہی زیادہ اور
کبہی کم۔ کبہی مٹی وغیرہ ردی اشیا کے کہانے
کی خواہش کرتا ہے جیسا کہ تولد دیدان کے
وقت ردی چیزون کے کہانے کی بچہ خواہش
کیا کرتا ہے لیکن ہر حالت ہاضمہ ضعیف
ہوتا ہے جو کچہہ کہاتا ہے ہضم نہین ہوسکتا
اور بچہ کا پیٹ بڑا مدور اور سخت ہوتا ہے
اور جب غدودون کا ورم زیادہ ہو جاتا ہے
اور مرض کی حد کو پہونچ جاتا ہے تو شکم
کو دبانے سے انگلیون کے نیچے محسوس ہوتا ہے

ان علامات کی بنا وہ ... ظاہر ...
... اور ... بدن لاغر و ضعیف ہوتا
جاتا ہے اور اکثر بچہ کے پیٹ میں قبض و اسہال بھی
رہتا ہے جیسا کہ دق میں ہوا کرتا ہے مگر
ان دونوں میں فرق یہہ ہے کہ اس مرض کے
درد میں شکم مستقیم رہتا ہے اور بچہ پاؤں
کو پیٹ کی طرف سکیڑے رکھتا ہے جیسا کہ
ورم غشائے آبدار میں [illegible] کیا کرتا ہے
اسکی وجہ یہ ہے کہ اس مرض میں بھی غشائے
آبدار شکم میں قدرے ورم مزمن ہوا کرتا ہے
بسا اوقات یہہ مرض حاد و قوی الاعراض ہو
تو مریض غشائے آبدار کے ورم حاد کی وجہ سے
علد ہلاک ہو جاتا ہے اور مرض کی شدت
کی حالت میں شکم کی سختی اور اسکا عظم بھی بڑھ
جاتا ہے۔ جیسا کہ مرض سل میں بلکہ ٹھیک فیور
ہر روز آتا ہے یعنی روزانہ آتا ہے کیونکہ
جب مادہ دانہ دار غدود میں ملایم ہوکر ریم
بنجاتا ہے تو ریم کے سبب تپ بھی لازمی ہو جاتی
ہے۔ اسکے بعد اسہال رقیق زیادہ آتے ہیں
اس حالت میں کبھی خراطہ کے ساتھ خون اور
کبھی خون و ریم دونوں آتے ہیں اور ضعف
کے روز بروز زیادہ ہونے سے مریض ہلاک
ہوجاتا ہے۔ اگر مرض مزمن ہو تو غشائے آبدار

کے ورم کے مزمن ہوجانے سے مدت دراز
[illegible] تاہے اور یہہ مرض اکثر مزمن ہی ہوا کرتا
یہاں تک کہ [illegible] مراتب پانچ چھہ سال کے
بعد [illegible] ہے اور ہلاکت مریض زیادہ تر ضعف
و لاغری کے سبب سے ہوتی ہے۔
کبھی اسمرض کے ہمراہ سل حقیقی بھی جو ریہ سے
شروع ہوجاتی ہے کیونکہ جب مادہ دانہ دار
غدود میں گرتا ہے تو ریہ میں بھی گرتا ہے
اور اس سے سل پیدا ہوجاتا ہے اور کبھی
صورت اسکے برعکس ہوتی ہے یعنی مادہ
دانہ دار پہلے ریہ یا طحال میں گرتا ہے اور
پھر ان غدود میں آتا ہے اور اس حالت میں
امراض مذکورہ کے بعد یا ایکے ساتھ ہی
یہہ ورم پیدا ہو جاتا ہے کبھی ورم
خنازیری کے ساتھ جو گلے میں ہوتا ہے
یہہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ کبھی بچہ اسمرض
میں دو تین سال مبتلا رہکر علاج سے صحت یاب
ہوجاتا ہے غرض اسمرض کی شناخت
بہت ہی مشکل ہے کیونکہ اسکی اکثر علامتیں
دوسرے امراض کی علامات کے ساتھ ملتی
ہوتی ہیں خصوصاً بروز دندان کے وقت
یا اغذیہ ناموافقہ کھانے کے سبب بھی
اسہال پیدا ہوجاتے ہیں اسی طرح

بچوں کے امراض حادہ کے بعد بھی جو قوت کو
پست کر دینے والے ہین مثلاً حصبہ وغیرہ
اسہال و ضعف ہضم پیدا ہو جاتا ہے۔
ہاں دیر دست تک ... ہین بھی ضعف و اسہال ظاہر
ہو جاتا ہے اس بیان سے ظاہر ہو گیا کہ
اس مرض کی اکثر علامتین دوسرے امراض
کے ساتھہ ساتھہ ہین اس وجہ سے تشخیص مین
اشتباہ واقع ہو جاتا ہے لہذا علامات
فارقہ کا بیان ضروری ہے اور وہ یہہ ہے
کہ دوسرے امراض اسہالی مین بچہ کا پیٹ
ہلکا اور پسلیوں سے نیچے ہوتا ہے اور اس مرض
مین بڑھا ہوا اور مدور رہوتا ہے۔

علاج

پہلے سبب دریافت کرکے اوسکے رفع کرنے
مین کوشش کرین مثلاً اگر ردی غذاؤن
کا کہانا اسکا سبب ہو تو اوسکو ترک کرائین
اگر خاص بدہضمی ہو جو بروز دندان کے
وقت ہوا کرتی ہے تو بچہ کو غذا سے جیسے دودہ
اور لسّی کو چہٹر کر منع کر دین اور بہترین غذا
شیر جید ہے یہہ بچہ کو دیا جاتا ہے اور جید ہوا
مین رکہین اگر بچہ صاحب مقدور ہو تو سمندر
کی ہوا مین رکہین اس ہوا مین آکسیجن
اور اوکسیجن اوزون جو اوکسیجن کی ایک

قسم ہے قوی و صاف ہوتی ہے اور اسکے
سبب سے خون بہت جلد قوی و صاف
ہو جاتا ہے۔ اور لباس فصل کے موافق
پہنا دین اور اہتمام کرین کہ بچہ کو
سردی نہ لگے اس مطلب کے حاصل کرنے کے
لئے بچہ کے پیٹ پر فلالین باندھ دین
ایضاً اراروٹ ہمراہ شیر یا آب ... پلا دین
ایضاً عمدہ کچا گوشت ایک قیمہ کرکے تین چار
ڈرام کہلاتین یا کچے تازہ گوشت کا پانی
ایک دو اونس پلاتین یہ پانی لحم کی ترکیب
یہہ ہے کہ گوشت کو کوٹ کر پانی میں کپڑے
مین رکہکر نچوڑ لین یہہ بچہ کے لئے نہایت
عمدہ اور نافع غذا ہے اور کارن فلاور یا
رو آبی جو گیہون کے آٹے سے نکالتے ہین
اور اور ایسی ہی چیزین جو معدہ مین جلدی
ہضم ہو جائین مفید ہین یہہ بیان تو غذا
کے متعلق تہا ادویات کی بات یہہ ہے کہ
سرپ ہائپو فاسفیٹ آف لایم یا پارشیس
کیمیکل فوڈ پلا دین سیوریٹ آف
ایمونیا یا کالشیم سیوریاس بہی
قابل استعمال ہے۔ کالشیم سیوریاس بہی
کی نسبت بعض اطبا کی یہہ رائے ہے کہ یہہ
مادہ دانہ دار کو نایم کرکے غدہ جیسے خارج

کردیتا ہے جس سے معدہ اپنے طبعی مقدار
پر آجاتا ہے پس اس دوا کو آب سادہ مین
حل کرکے یا نبات یا کسی اور مناسب شربت
مین ملا کر دو سے پانچ گرین تک پلائیں
یا پانی مین حل کرکے شربت ہمراہ شیر ملا کر
دیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ متصل دو تین ماہ
تک پلایا کرین کیونکہ مدت مرض سے اسمین
دوا کا اثر بدیر ظاہر ہوتا ہے ایضاً
آیوڈائیڈ پٹاس نیم گرین ہمراہ ایموسیا فیری
سائٹراس یا ہمراہ کنین فیری سائٹراس
پلانا بھی مفید ہے ایضاً کاڈلیور آئل
دینا نہایت ہی مفید ہے۔ روغن جگر ماہی ۱۲
جس بچہ کا خاندان شراب سے مجتنب ہو اسکو
تقویت کے واسطے پورٹ واین دینا
مناسب بلکہ انسب ہے کیونکہ یہ تقویت
جسم شکم دونوں کے لیے مفید ہے۔
اسہال کو بند کرنے اور انکی بدبو کو دور کرنے
کے لیے ہیڈ راج کم کریٹا ایک دو گرین ہمراہ
کریٹا اوپی اٹا ملا کر دیں۔ ایضاً کبھی ہیڈ راج
کم کریٹا ڈوورس پوڈر کے ہمراہ دینا بھی نافع
ہوتا ہے لیکن اگر بچہ کی عمر ایک سال سے
کم ہو تو ڈوورس پوڈر ہرگز نہ دیں ایضاً
مرہم ایوڈیا کی یا مرہم بلاڈونا کی شکم پر

مالش کرنا درد شکم کو دفع کرتا ہے ایضاً
روغن جگر ماہی کی شکم پر مالش کرنا بھی
نافع ہے کیونکہ اس مرض مین شکم کی مالش
سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔
اگر درد زیادہ ہو اور دیر تک رہے اور اس سے
ثابت ہو کہ ورم غشائے آبدار عنقریب
شروع ہونے والا ہے تو السی کے آٹے
کا پولٹس شکم پر باندھیں یا فلانل کا کپڑا
گرم پانی مین تر کرکے نچوڑ کر اور اوسپر
روغن تارپین چھڑک کر پیٹ پر باندھیں ح

ورم غشائے آبدار

غشائے آبدار وہ پردہ ہے جو شکم مین
جمیع احشا پر تنا ہوا ہے اسکو انگریزی مین
پریٹونائٹس کہتے ہین۔
اسکا ورم کبھی اسکے کسی خاص مقام پر ہوتا ہے
اور یہ اوسوقت ہوتا ہے جبکہ کسی عضو
مثلاً معدہ کبد و امعا پر جسپر یہ پردہ چڑھا ہوا
ہے ورم ہو جاوے اسکے ورم سے یہ بھی
متورم ہو جاتا ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ کبھی
عضو کے ہمراہ غلاف بھی متورم ہو جایا
کرتا ہے۔ کبھی اس تمام غشا مین ورم پیدا
ہو جاتا ہے۔ اور یہ ورم بھی دو قسم ہے

خاد وغیرہ میں۔ اگر حاد ہو تو بیمار مر جاتا ہے
تشریح سے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ غشا بعض
مقامات میں سرخ ہو جاتا ہے اس حالت
میں آب کثیر اوسمین پیدا ہو جاتا ہے
اور بعض مواضع میں ورم پیدا ہو جاتا ہے
اور اسکا رنگ سفید ہو جاتا ہے اسکی یہہ
وجہ ہے کہ اسمین مواد داخل و مجتمع ہوتا
ہے۔ نیز اس مواد میں سے جو مادہ ریم
اسکی سطح پر مجتمع ہو جاتا ہے اسوجہ سے
سفید دکھائی دیتا ہے اور اسکے سبب سے
جو مادہ ورم سے جدا ہوتا ہے امعا پر گرتا
ہے اور اس مادہ سے ایک تازہ غشا پیدا
ہو جاتا ہے اور یہہ غشا سے جدید امعا پر
چسپان ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں ورم مزید
تشریح سے دو امر پائے جاتے ہین ایک
آب رقیق جو کبھی آب چاہ کی طرح صاف
ہوتا ہے اور کبھی سفید گدلا گویا کھریا مٹی
پانی مین گھلی ہوئی ہے اور کبھی اوسکی سفیدی
ایسی ہوتی ہے کہ گویا ریم پانی مین ملی
ہوئی ہے۔ دوسرے غشائے جدید جو
پہلے نرم و لزج ہوتا ہے جیسے صمغ پانی
مین گھلا ہوا اسکے بعد غشا بنجاتا ہے۔

اسباب

زخم لگنا جیسا کہ تیر کا یا شمشیر کا زخم۔ یا کسی
شئے خدار یا جانور کے سینگ کی ضرب یا ضربہ
سقطہ۔ سردی لگنا۔ خصوصاً عورتون کو
جریان حیض و نفاس و سقوط حمل کے وقت
یہہ مرض زیادہ تر لاحق ہوتا ہے۔ مسہل قوی
مثلاً روغن حب السلاطین و کلوقل و جبلیہ
زیادہ پینا۔ زخم امعا کا شگافتہ ہونا خصوصاً
جبکہ امعا کے جمیع طبقات شگافتہ ہو جائین
اور امعا کے اندر کی رطوبت غشا سے آکر اس
پر گرے۔ انفجار مثانہ اور اس غشا میں بول
کا مجتمع ہونا۔ ورم مثانہ جو دستکاری سے
سنگریزہ نکال لینے کے بعد ہوا کرتا ہے۔
ورم کبد جبکہ اوس سے انفجار دبیلہ کے بعد
ریم اس غشا پر گرے۔ اگر کسی وجہ سے تلی
پھٹ جائے اور اوس سے خون خارج
ہوکر اس غشا پر گرے تو یہہ مرض لاحق
ہو جاتا ہے۔ ورم امعا بھی اسکا سبب ہے
جبکہ اونکا ورم غشائے بلغمیہ سے لیکر اونکے
غشائے خارجی تک عام ہو جائے اور
غشائے آہدار تک پہونچ جائے۔ کبھی ایسا بھی
اتفاق ہوتا ہے کہ بعض اقسام قولنج
مین اصلاح امعا کے واسطے شکم مین

تنگاف کرنیکی نوبت آجاتی ہے اس حالت میں
ہی سے ورم پیدا ہوجاتا ہے اسی طرح اسہال
[illegible] جب آنتیں [illegible] پایا جاتا
ہے تو اسکے زخم سے ہی یہ ورم ہوجاتا ہے۔
کبھی یہ مرض اختناق الرحم میں ہی پایا جاتا

علامات

مریض پاؤں سکیڑکر چت لیٹا رہتا ہے
اس ہیئت پر لیٹنے سے پیٹ کا تناؤ رفع
ہوجاتا ہے تنفس صغیر و متواتر ہوتا ہے
بیمار کا چہرہ اتر جاتا ہے قلق و اذیت کے
آثار چہرے پر نمایاں ہوتے ہیں نبض
سریع و دقیق ہوتی ہے تپ ساتھ ہوتی
ہے پیٹ پر ہاتھ رکھا نہیں جا سکتا اور کبھی
اور قے اور تنفس عظیم [illegible] سے درد
زیادہ ہوتا ہے کیونکہ [illegible] عضو
متورم کو زیادہ تکلیف پہنچتی ہے جب بیمار
چت لیٹ جائے تو اسکی ناف کے اوپر
اور معدہ کے قریب انگلیوں کے ساتھ
ٹھونکنے سے جسم مجوف ملو ہوا کی آواز
آویگی فی الواقع یہ امعا ہیں اور دونوں
پہلوؤں پر اور زیر ناف جسم مصمت کی
آواز مسموع ہوگی۔ کیونکہ اس صورت میں
پانی امعا کے نیچے آجاتا ہے پس جہاں تک

امعا ہوگی آواز ہوا مسموع ہوگی اور جہاں تک
پانی ہے جسم مصمت کی آواز سنی جائیگی
اگر بیمار کو پہلو پر لٹا کر یہی عمل کیا جاوے
تو جسم مصمت کی آواز آویگی کیونکہ پانی
ادہر آجائیگا اور اسی ہیئت میں پہلوئے
مخالف پر ٹھونکنے سے آواز ہوا مسموع
ہوگی اسلئے کہ اس حالت میں امعا
اسطرف اتر آتی ہیں۔
اس تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شکم میں
ورم غشا کے ساتھ آب مجتمع ہے اور
یہ علامات ضروری اور اس مرض کا لازمہ
ہیں۔ اور جو علامات غیر لازمہ ہیں وہ
یہ ہیں کہ قے آتی ہے اور عسر البول ہوتا
ہے کیونکہ جب اس غشا کا ورم معدہ
کے اوپر چلا جاتا ہے تو قے آتی ہے اسلئے
کہ وہ ورم معدہ کو غمز کرتا ہے اور جب مثانہ
کے اوپر چلا جاتا ہے تو عسر البول پیدا کرتا
ہے۔
واضح ہو کہ یہاں عسر البول چار وجوہات
سے پیدا ہوتا ہے اول جب اس غشا کا
ورم مثانہ تک پہونچتا ہے تو اسکے سبب سے
مادہ فاسد [illegible] گرتا ہے اور مثانہ کے
عضلات کے رباط باہم چسپاں ہوجاتے ہیں اور

قرابادین احمدیہ حصہ اول

سواعہ خاکسار زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان پریذیڈنٹ ایڈیٹر رسالہ تکمیل الحکمہ لاہور

ابا ہو رہیے عالم طب خصوصاً دوا سازی ہین جو کچھ اپنی دانش خداداد و طبع رسا سے وہ عروج و فروغ حاصل کیا ہے کہ آج ہم اپنی عقل و تجربہ سے کہہ سکتے ہین کہ اگر کسی کے خیال مین اس سے زیادہ عروج کا خیال ہو تو اسکا نام جنون تجویز کرنا نہایت موزون ہوگا اونہون نے علم کیمیا کی مدد سے سعوفات و مرکبات مین وہ صفائی و نفاست پیدا کی ہے کہ اس سے بڑھکر خیال مین آنا مشکل ہے جو ہر دست نکالے ہیں سے بہت ادویہ مین قوی الاثر ہو گئی ہین اور مقدار مین کم ہونے کی وجہ سے کیسکو انکا استعمال کرنا ناگوار نہین ہوتا مگر ہم یونانی و ہندی ادویات کو بھی نظر انداز کرنے کی جرات نہیں کر سکتے ہین کہ ہمارے سدا سے رہا ہے یہ ہماری طبایع کے ساتھ مانوس ہین قرابادین احمدیہ کے اس حصہ مین جسقدر مفرد دوائیں دی گئی ہین بجز آیوڈین اور بسمتھ کے سب ہمارے ہی ملک کی ہین صرف ترکیب مین مگر ایسی کرکے اہل یورپ نے انکو سونے اور جواہر کے مرتبہ بنایا ہے اگر ہمارے ملک کے دوا ساز بھی توجہ کرین تو ممکن ہے کہ وہ بھی اپنی دیسی ادویات کو ویسا ہی فروغ دیکر فایدہ اوٹھائیں اور ملک کو بھی فایدہ پہنچائیں ملکی منافع اسی مین ہے کہ اپنے ہی ملک کی ادویات کو فروغ دیا جاوے۔ انگریزی طب کا رواج ہمارے بلاد و قصبات مین بہت بڑھ گیا ہے میڈیکل کالجون سے ہر سال سیکڑون طالب علم ڈپلوما حاصل کرکے نکلتے ہین کچھ بہت عرصہ نہین گذرا کہ گورنمنٹ ذمہ دار رہی کہ طلبا میڈیکل کالجوں کی سند حاصل کرلین اونکو ضرور نوکری دیگی لیکن اب اوسنے یہ ذمہ داری چھوڑ دی ہے اسلئے کہ اوسکو ایسے سند یافتہ ضرورت سے زیادہ ملنے لگ گئے ہین اس انتظام عدم ذمہ داری گورنمنٹ کا یہ نتیجہ ہے کہ کئی ہاسپٹل اسسٹنٹ دیہات و قصبات مین اپنا مطب کر رہے ہین اسکے مقابل اہل ملک کے بھی دو فرقے ہو گئے ہین ایک وہ جو انگریزی دواؤں کو مفید خیال کرتے ہین دوسرے بالکل انگریزی دواؤن سے نفرت کرتے ہین اور اپنی دیسی ادویات سے مانوس ہین جو ہمارے معالج اطبا ہین وہ بھی دو فرقے ہین ایک وہ اکثر جو یونانی ادویات سے محض نا آشنا ہین دوسرے دیسی طبیب جو انگریزی ادویات سے بالکل ابلد ہین مگر ان دونون فرقون کا ایسا سلوک ملک کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے

دونون کو لازم ہے کہ ایکدوسرے کے طریق عمل سے واقفیت پیدا کرین اور اپنے تئین ملک کی خدمت کے
پورا پورا لایق بنائین با وصف انگریزی ادویات کی فراوانی کے گرانی قیمت کی شکایت بدستور
باقی ہے پس ایک ڈاکٹر کا یہہ فرض نہین ہے کہ ایسے کم استطاعت مریض کے روبرو جسکو بیماری کے علاوہ
بیکاری نے ستا رکھا ہے ایسا نسخہ پیش کرے جسکی قیمت تین روپیہ ہو اور وہی نسخہ دو تین پیسہ مین
عام بازار سے مل سکے اسی طرح وہ دیسی طبیب ملک کی خدمتگزاری کا فرض ادا نہین کرسکتا جو ہیضہ
کی بیماری مین نمک سلوشن جیسی فایدہ مند اور ارزان چیز کو چھوڑ کر کحل الجواہر کی ہدایت کرتا ہے
غرض دونون فرقون کو دونون قسم کی دوائیون سے کام لینا ضروری ہے اور مینے دونون قسم کے
طبیبون کے خیالات کی بخوبی جانچ کر لی ہے کہ وہ دونون قسم کی ادویات کو استعمال مین لانے کے
خواہشمند ہین صرف ناواقفیت کا پردہ حایل ہے چنانچہ جن اصحاب نے میری کتاب **معمول احمدیہ**
جو فن جراحی مین شایع ہو چکی ہے ملاحظہ فرمائی ہے اور میری طرز تحریر سے آشنا ہین مجھسے درخواست
کی کہ مین ایسی قرابادین لکھون جو اطبا کے دونون فریق کے لئے موزون و مفید ہو چنانچہ مینے انکی فرمایش
سے یہہ کتاب لکھی ہے اسکا طرز بیان یہہ ہے کہ پہلے فارمیسی (دواسازی) کے ایسے اصول بیان کئے ہین
کہ اگر انگریزی اوزار موجود نہون تو ایک ماہر دواساز اپنے ٹوٹے پھوٹے ٹھیکرون مین ویسی ہی دوا تیار
کرسکتا ہے جیسا کہ انگریزی ادویات ہین اسکے بعد ہر ایک دوا کو بترتیب حروف تہجی اس ڈھنگ سے
ادا کیا ہے کہ پہلے ہندی نام دیا ہے پھر عربی فارسی انگریزی اور لاطینی نام ہے اسکے بعد ہر ایک دوا کے
انگریزی و لاطینی مرکب بتلائے ہین ان بعد اسی دوا کے یونانی و ہندی مرکب بیان کئے ہین
اکثر دھاتون کے جوہر اڑانے کی ترکیبین با تصویر لکھی ہین تاکہ ہمارے ملک کے دواساز دیسی ہی اوزار
کوڑیون کے مول تیار کرسکین جیسی انگریزی ہین اسکے اخیر مین دو فہرستین دی ہین ایک معمولی
مرکبات اور انکی مقدار خوراک کی۔ دوسری فہرست وہ ہے جو سراپا کی بیماریون کے معالجات
کی خبر دیتی ہے اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ کس بیماری کا علاج کتاب کے کس صفحہ پر ملیگا غرض
جہان تک میرے امکان مین تھا مینے دونون طبون کی ادویات و معالجات کا نہایت سلیس
عبارت مین ذکر کر دیا ہے اور سوائے نام کے کوئی لفظ ایسا نہین لکھا جو غیر مانوس ہو۔
اس کتاب کی قیمت عـه اور محصول ڈاک وغیرہ ۴ ہے کل ۶ ہے خاکسار سے درخواست کرنے پر ملیگی

اور یہہ شریان دل سے باہر ہو جاتی ہے تو
دو شاخیں ہو جاتی ہے ایک شاخ تشریح کے
ایک حصہ میں جو صدر کے جانب یمین ہے جاتی
ہے اور دوسری اوسکے دوسرے حصے میں جو
صدر کے جانب یسار ہے جاتی ہے اور خون کہ
جو قلب کے بطن ایمن میں ہوتا ہے ریہ میں بہہ جاتا
ہے اور یہاں خون بسبب اختلاط ہوا دہان کے
سرخ ہوکر گوشہ جانب الیسر قلب میں گرتا ہے اور
یہان سے بطن الیسر میں چلا جاتا ہے اور یہاں
سے بطن الیسر کی شریان عظیم کے ذریعہ سے بدن
میں جاتا ہے مگر واضح رہے کہ ہر ایک بطن میں
منفذ دخول کے قریب اغشیہ صفیق ریشہ دار ہوتی
ہیں بطور کواڑ کے ہوتی ہیں چنانچہ
بطن ایمن میں جو وسیع اور کبیر ہے تین غشا
ہیں اور بطن ایسر میں جو صغیر ہے دو غشا ہیں
اور ان غشاؤں کا فایدہ یہہ ہے کہ جب دل اپنے
تئیں خون سے خالی کرتا ہے اور اپنی قوت دافعہ
سے دونوں بطنوں سے خون کو ریہ یا بدن
کی طرف بہیجتا ہے اور زور سے اوسکو دفع کرتا
ہے تو یہہ اغشیہ منفذ دخول خون پر بطور کواڑ
کے اگر راہ مذکور کو بند کرتی ہیں پس لامحالہ
خون شرائین کی طرف جاری ہو جاتا ہے
اگر یہہ غشا نہوتے تو ہر دو گوشہ یا منافذ ار

سے خون جاری ہو جاتا اور کبھی آنتوں
کا مورت ہونا اور وہ نفع جو شریان میں
جاری ہونے سے حاصل ہوتا ہے فوت
ہو جاتا اور سوائے ان اغشیہ کے دوسرا
غشا ہی ہے جو بطون دل و بطون گوشہ
دل کے اندر اغشیہ مذکورہ کے ساتھ متصل
اور گوشت قلب کے ساتھ چسپان ہے جیسا
دل کے اوپر غشا نازک ہے اور دل کے ساتھ
ملصق ہے غشای خارجی کا نام پری
کارڈیم یعنی غشائے محیط بدل ہے اور
یہہ اسم ایسی شے پر صادق آتا ہے جو دل پر
محیط ہو اور غشای داخلی قلب کا نام اینڈو
کارڈیم ہے یعنی اندرونی اور جاننا چاہیے
کہ شریان عظیم کا طبقہ داخلی صفت الس
اور انبساط و انقباض قبول کرنیوالا ہے
یعنی جب اوسکو کہینچیں تو کشادہ ہو جاتا ہے
اور جب چہوڑ دیں تو اپنی مقدار پر چلا جاتا
ہے اور اس منفذ شریانی میں بہی سہ
شریان کے قریب اوسکے اندر اغشیہ ہیں جو
بطور کواڑ کے ہیں جب قلب اپنی قوت دافعہ
سے خون کو اپنے سے شریان میں دفع کرتا
ہے تو قلب کی تحریک تسری سے وہ
کہل جاتے ہیں اور اونکی کشادگی کے سبب

خون شریان مین آتا ہے اور جب دل خون سے
خالی ہونے کے سبب سے یک دفعہ سے باز رہتا
ہے وہ اغشیہ جو بطور رکاوٹ کے ہین بند ہوجاتے
ہین اگر ایسا ہوتا تو خون جو شریان مین چلا
گیا ہے قلب مین جا گرتا اور یہ اور بدہی مین
نہ جاتا اور جاننا چاہیے کہ جب دل خون کو
شریان مین دفع کرتا ہے تو ہیان دفع
کرنے کے وقت صدا پیدا ہوتی ہے اور
جب حرکت دفعی قطع ہوجاتی ہے اور غشا
مذکور بند ہوجاتا ہے اور خون مدفوع پھر
اوس غشا پر گر کر قرار پزیر ہوجاتا ہے تو
ایک اور آواز جو سابق کی نسبت صغیر ہوتی
ہے پیدا ہوتی ہے لیکن آواز اول عظیم
اور آواز دوم صغیر ہوتی ہے کیونکہ پہلی
آواز بسبب دفعہ قلب کے ہوتی ہے جسکا
فاعل قوی ہے اور دوسری آواز بسبب
انقباض شریان عظیم کے جبکہ وہ اپنے انبساط
کے بعد منقبض ہوجاتا ہے پیدا ہوتی ہے
کیونکہ انبساط شریان کے وقت جو خون اوسکے
اندر آتا ہے شریان کے منقبض ہوجانے
سے خون کی مقدار کثیر آگے چلی جاتی ہے
اور کچھ اوسمین سے اوپر سے نیچے آجاتا ہے
اور مقدار شریان عظیم کے کواڑ پر
گرتا ہے پس اوسکے بیان کرنے سے دوسری
صدائے صغیر جو صدائے اول کی نسبت خفیف
ہوتی ہے اور شریان کی حرکت انبساطی ہی ہے
جو قلب کے حرکت کرنے سے جو شریان عظیم
مین اپنا خون دفع کرنے کے واسطے کرتا ہے
پیدا ہوتی ہے اور حرکت انبساطی سے مراد
یہ ہے کہ شریان قلب کی تحریک سے مرکز سے
محیط کی طرف جاتی ہے اور اوسکی انقباضی
حرکت یہہ ہے جو انقباض شریان سے حادث
ہوتی ہے اور اس حرکت مین شریان محیط
کی جانب سے مرکز کو چلی جاتی ہے اور یہہ حرکت
اکثر زیر انامل محسوس نہین ہوتی کیونکہ
اس حرکت مین شریان انامل کے دباؤ سے
نیچے کو چلی جاتی ہے مگر کبھی بعض امراض شریان
مین وہ جیسے کہ انیوزرم ہے) محسوس ہی ہوتی
ہے اور شریان مین یہہ دونون حرکتین
اسلیے ہوتی ہین کہ بدن مین جریان خون
ہو اور یہی نبض ہے۔ نبض وہ نہین جو اطبا
تابعین یونانیین کہتے ہین کہ شریان کی
حرکت انبساطی و انقباضی تعدیل روح کے
واسطے واقع ہوتی ہے تا کہ نسیم کو جذب
کرے اور اوسکے فضلوں کو دفع کرے
کیونکہ ہوا دل مین نہین جا سکتی ورنہ وہان

ہوا کا کچھہ کام ہے اور یہہ ہوا داخل ہونے
کے واسطے وہان کوئی رستہ ہے بجز اسکے خون
کے ساتھہ ملکر ریہ مین سے جاتی ہے اگر ہوا
قلب مین زیادہ جاے تو سورث ہلاک ہے
جیسا کہ تجربہ سے ثابت ہی کہ جب عورت کو ولادت
کے وقت خون زیادہ آتا ہے اور وہ کمی خون کے
سبب قریب ہیلاکت ہو جاتی ہے اور کسی
دوسرے شخص کا فصد لیکر زرافہ کے ذریعہ خون
بیمار کے عروق مین پہونچاتے ہین اگر اس
تدبیر مین عروق کے اندر ہوا زیادہ داخل ہو جاے
اور یہہ ہوا خون خارجی کے ذریعہ سے دل
مین زیادہ چلی جاے تو مریضہ فورًا ہلاک ہو جاتی
ہے اور بعد تشریح کے دل مین کف زیادہ مشاہدہ
کی جاتی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دل مین
ہوا کے داخل ہونے کی ضرورت نہین بلکہ
تولید و تقسیم خون کی حاجت ہے

امراض قلب بالاجمال

قلب مین امراض اصلی و شرکی دونون عارض
ہوتے ہین اور بیان اوسکے اصلی امراض کا
بیان کیا جاتا ہے - واضح ہو کہ قانون اور
اوسکی شروح مین جو امراض قلبیہ شمار کیے گئے ہین
اونمین علامت اور مرض اصلی و شرکی مختلط ہین

چنانچہ خفقان کو مستقل مرض لکھا ہے حالانکہ
وہ علامت ہے جو اکثر امراض قلبیہ مین پائی
جاتی ہے کیونکہ خفقان سے مراد دل کی
وہ حرکت ہے جو موذی کے دفع کرنے کے
واسطے بطور اختلاج کے حادث ہوتی ہے
چنانچہ خفقان کی یہہ تعریف کتب عربیہ مین
موجود ہے پس جب کوئی اذیت دل مین
پہونچے گی خواہ وہ کسی مرض کے سبب ہو
اونکے قول کے موافق قلب موذی کے
دفع کرنے کے واسطے یہہ حرکت کریگا اور
تجربہ و مشاہدہ سے بہی ثابت ہو چکا ہے کہ
یہہ حالت اکثر امراض قلبیہ مین پائی جاتی ہے
پس اسکو علامت قرار دینا بہتر ہے نہ اصل
مرض - اور خفقان کو انگریزی مین پال
پیٹیشن کہتے ہین جسکے معنی ہین حرکت
قلب کا قوی و زیادہ ہونا - اگرچہ یہہ قول
اطباے تابعین یونانیین کے گوش آشنا
نہو مگر ٹہیک اور اقرب بصواب یہی ہے
اب امراض اصلیہ قلبیہ کا بیان کیا
جاتا ہے جنمین اکثر یہہ علامت پائی جاتی
ہے پہر وہ امراض قلب لکہے جاینگے جنکا
نام کتب طبیہ عربیہ مین امراض قلب مسطور ہے
امراض اصلیہ مین سے پہلا مرض ورم غشا

خارجی قلب ہے اسکو لاطن زبان مین ایکسٹرنی
کارڈائیٹس کہتے ہین یعنی ورم غشای خارجی
اور یہہ عام ہے خواہ وہ غشا متورم ہو جائے
جو دل کے ساتھہ ملصوق ہے یا اوسکا غلاف
ان امراض مین سے دوسرا ورم لحم قلب ہے
اور اسکو مایوکارڈائیٹس یعنی ورم گوشت دل
تیسرا ورم غشاے داخلی قلب اسکو اینڈو
کارڈائٹس یعنی ورم غشای داخلی جلد قلب
کہتے ہین چوتہا گوشت قلب کا بڑہ جانا
اور یہہ زیادتی مقدار مین ہوتی ہے چنانچہ
دوسرے عضلات مین بہی یہہ مرض حادث
ہو جاتا ہے جسکو ہائپرٹرافی کہتے ہین اسکے
معنی ہین مقدار مین زیادہ ہونا پانچوان
یہہ کہ دل زیادہ وسیع ہو جاتا ہے اور اسکا
گوشت رقیق و تنک ہو جاتا ہے اسکو
ڈائی لاٹیشن یعنی دل کا وسیع ہو جانا اور
اوسکے گوشت کا رقیق ہو جانا چہٹا یہہ کہ
دل صغیر دکوچک ہو جائے اور اوسکی مقدار
کم ہو جائے اور یہہ زیادتی عظم قلب کی
ضد ہے اور اسکو ایٹرافی کہتے ہین یعنی
صغیر المقدار ساتوین اغشیہ جو قریب منافذ
بطون کے مثل دروازہ یا کواڑ کے واقع ہین
غلیظ و صلب ہو جاتے ہین اور غلاظت کے

سبب انکا کام ناقص یا باطل ہو جاتا ہے
آٹھوین دل کے گوشت مین چربی پیدا
ہو جاتی ہے یعنی لحم اندرونی کے ریشے
چربی بنجاتے ہین نوین وہ منفذ جو جنین
ہونے کی حالت مین ہر دو گوش دل
کے اندر ہوتا ہے اور بعد ولادت کے
بند ہو جاتا ہے بند نہین ہوتا اور اسکو
مارکس سرولیس یعنی مرض آسمانی
رنگ کہتے ہین اسکی تفصیل یہہ ہے کہ
جنین جبتک ماں کے شکم مین ہوتا ہے
اوسکے دل کے ہر دو گوش مین منفذ
ہوتا ہے اسکے ذریعہ سے وہ خون جو
جگر اور دماغ اور ہاتہون سے گوش بطن
ایمن مین آتا ہے بجاے اسکے کہ بطن ایمن
مین گرے بخط مستقیم گوش ایمن سے گوش
ایسر مین چلا جاتا ہے اور بطن ایسر مین
گرکر بذریعہ شریان عظیم بدن مین جاتا ہے
کیونکہ بطن ایمن مین خون کے جانے سے
یہہ غرض ہے کہ شریان کے توسط سے
ریہ مین جاتا ہے اور یہان اوس ہوا سے
جو تنفس کے ساتہہ باہر سے اندر جاتی ہے
صاف و سرخ ہو جاتا ہے چونکہ جنین شکم
مادر مین ہوا کے ذریعہ نہین پہنچتا او

اوسکا ریہ ہوائے خارجی سے خالی ہوتا
ہے اس سبب سے اوسکو بطن ایمن مین
جانے کی ضرورت نہین ہوتی بلکہ جنین
کا خون اوس ہوا سے جو مشیمہ مین ہوتی
ہے صاف و سرخ ہوکر جگر و عروق کے
توسط سے قلب کے گوش ایمن مین آتا ہے
اور وہان سے گوش ایسر مین اوس منفذ
کے ذریعہ پہونچتا ہے جو ہر دو گوش کے
مابین ہے۔ جب بچہ شکم مادر سے نکل آتا
ہے اور اپنے ریہ سے سانس لینا شروع کرتا
ہے تو وہ منفذ بند ہوجاتا ہے اسلئے
کہ اس حالت مین اوسکے کہلا رہنے سے
ضرر عاید ہوتا ہے کیونکہ جنین ہونے
کی حالت مین خون مشیمہ مین صاف ہوجاتا
تہا اور اب اوسکی صفائی اسپر منحصر ہے کہ
خون بطن ایمن مین جمع ہو اور یہان سے
ریہ مین جاوے اور عروق کے ذریعہ تمام
ریہ مین منتشر ہوجاوے اور ہوائے مستنشق سے
ساتھہ مخلط ہوکر صاف و سرخ ہو پہر گوش
و بطن ایسر مین داخل ہو جس حالت مین
یہہ منفذ جو ہر دو گوش کے مابین ہے باقی
ہے اور بند نہو تو لامحالہ خون سیاہ صاف
و سرخ ہونے سے پیشتر گوش و بطن ایسر
مین داخل ہوگا اور کسی طرح کا مفاسد
پیدا کریگا۔ دسوین دل مین درد پیدا
ہوتا ہے اور اوسکو انجیبیا پکٹرس
یعنی اذیت صدر کہتے ہین۔ یہہ سوکر
امراض اصلی اور قلب کی خاص بیماریان
ہین گیارہوین یہہ ہے کہ قلب کا فعل
خاص جو ریہ اور بدن مین خون جاری کرنا
ہے ناقص ہوجاتا ہے لیکن اسکا سبب
خاص دل مین نہین ہوتا بلکہ دوسرے
اعضا مین ہوتا ہے اسکا بیان اسکے موقع
پر کیا جائیگا۔

پیری کارڈائیٹس

اسکو کتب طبیہ عربیہ مین ورم غشاء القلب
یا ورم غشاء مستطرہ قلب کہتے ہین اور
اسکی تصریح یون کرتے ہین کہ غشا سے یہان
مراد ہوائے اوس غشا کے ہے جو غلاف
دختر بطہ قلب ہے لیکن درحقیقت پیری
کارڈائیٹس عام ہے خواہ غشاء مماس قلب
مین ہو یا غشاء غلاف قلب مین
بالجملہ کبھی مثلاً خارجی مین ورم پیدا ہوکر
اور پیری کارڈائیٹس ہی ہے۔ جب بیماری
ابتدائے مرض مین مرباد سے اور

تشریح کرکے دیکھا جاوے تو غشای مذکورہ
گلابی رنگ اور غلیظ نظر آویگا کیونکہ اوسمین
ورم ہوتا ہے اور خون زیادہ جمع ہوجاتا ہے
اور نیز مادہ ریم عروق سے نکلکر اوسپر مجتمع
ہوجاتا ہے جس سے اوسکی غلظت زیادہ
ہوجاتی ہے اور جب بیمار ابتدائی حالت
کے بعد یعنی ظہور مرض سے کچھہ دیر بعد مرے
تو تشریح کرنے سے غشای مذکور بہت سرخ
معلوم ہوگا کیونکہ عروق صغار ورم کے
سبب سے زیادہ وسیع ہوجاتی ہین اور خون کثیر
اوسمین جمع ہوجاتا ہے اور چونکہ ان عروق
سے مادہ لزج جدا ہوکر غشا پر زیادہ گرتا ہے
اس سبب سے غشاے مذکور زیادہ غلیظ ہوجاتا
ہے اور یہہ غشاے ماس قلب بسبب مادہ لزج چسپندہ
جو عروق صغار سے نکلکر اوس (غشاے
ماس قلب) پر جمع ہوا ہے طبقہ داخلی غشا
کے ساتھہ جو غلاف قلب ہے چسپان ہوجاتا
ہے - اور کبھی عروق مذکورہ سے آب رقیق
خارج ہوکر غلاف قلب مین جمع ہوجاتا ہے
جس سے غلاف دل کی مقدار عظیم ہوجاتی
ہے اور کبھی یہہ مادہ رقیق ریم ہنجاتا ہے -
الحاصل یہہ حالات ہر ایک بیمار مین جداگانہ
پائے جاتے ہین یعنی تشریح کرنے سے کسی

بیمار مین ایک حالت پائی جاتی ہے اور دوسرے
مین دوسری - اسکا سبب یہہ ہے کہ کوئی بیمار
مرض کی ابتدائی حالت مین مرجاتا ہے اور
کوئی تزاید کی حالت مین پس مدت مرض
کے موافق حالات مشاہدہ مین آتے ہین
لیکن جو شخص مرض کے مزمن ہوجانے کے
بعد مرتا ہے بعد تشریح کے اوسمین چاروں حالات
مجتمع مشاہدہ کئے جاتے ہین مثلاً غشاے
مذکور کسی جگہ گلابی رنگ اور غلیظ ہوتا ہے
اور کسی جگہ بہت سرخ اور غلیظ ہوتا ہے اور
کہین غلاف دل کے طبقہ داخلی سے چسپان
ہوتا ہے اور کہین اوسپر ریم مجتمع ہوتی ہے
اور اوسمین غلاف دل مین آب رقیق جمع
ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ
سب حالات بتدریج اوسمین پیدا ہوتے
ہین کسیوقت اس ورم غشاے لحم قلب
مین بھی ورم پیدا ہوجاتا ہے - اس مرض کا
انجام تین صورتون پر منتہی ہوتا ہے
اول مرض پیدا ہوکر زائل ہوجاتا ہے اور
صحت حاصل ہوجاتی ہے دوم بعد پیدائش
مرض صحت نہین ہوتی اور غشای مذکورہ
غلاف دل کے طبقہ داخلی کے ساتھہ چسپان
ہوجاتا ہے سوم غلاف قلب مین آب رقیق

یا ریم اس ورم سے خارج ہوکر مجتمع ہوجاتی
ہے جس سے غلاف عظیم اور وسیع ہوجاتا ہے

اسباب

اس مرض کے حدوث کا سبب اکثر وجع
المفاصل ہوتا ہے یعنی خون میں جوہر حامض
زیادہ پیدا ہوکر ورم پیدا کرتا ہے اسکے ہمراہ
بخار بھی ہوتا ہے کبھی اسکا سبب مولد
مرض گردہ ہوتا ہے کبھی ذات الجنب سے بھی
یہہ مرض ہوجاتا ہے کیونکہ حجاب مستبطن اضلاع
جانب ایسر دل سے قریب و ملصق ہے پس جب
اسمیں ورم و سوزش کے سبب جوش خون
پیدا ہوتا ہے تو اوس سے غشائے دل میں
بھی گرمی حادث ہوجاتی ہے اوس سے
غشا میں بھی ورم پیدا ہوجاتا ہے ضرب و زخم
وغیرہ خارجی صدمہ بھی اس ورم کا سبب ہوتا ہے

علامات

اول کم یا زیادہ بخار ہوتا ہے لیکن جب وجع
المفاصل کے ساتھہ یہہ مرض شروع ہوتا ہے
تو بخار بہت تیز ہوتا ہے تپ کی شدت کی حالت
میں خفقان پیدا ہوجاتا ہے اور مرض کے آخر
تک بطور علامت لازمہ مرض کے کبھی کم کبھی
زیادہ رہتا ہے کیونکہ اسوقت جوش خون کے
دو سبب مجتمع ہوتے ہیں ایک وجع المفاصل اور
دوسرا ورم غشای قلب علامات دوم یہہ ہے
کہ صدر کے بائیں جانب ضلع پنجم و ششم کے
مقابل جہاں دل اس جگہ سے درد شروع
ہوتا ہے اور یہاں سے اوپر کی طرف حوالی
قلب سے سینہ میں متصاعد ہوکر مفصل عضد
و ترقوہ تک پہونچتا ہے اور وہاں سے جانب
انسی دست چپ تا مفصل زند و شت نیچے آتا
ہے اور اس درد کے انتشار کا سبب مشارکت
عصب احشائیہ (نیوما گاسٹک) ہے جو تمام
اعضاے صدر و شکم میں منتشر ہوتا اور ایک
جگہ پہونچتا ہے۔ علامت سوم ضیق صدر حادث
ہوتا ہے اور بیمار تنفس و سرفہ سے خائف
رہتا ہے کیونکہ اس سے درد زیادہ ہوتا ہے
چہارم بیمار کسی کروٹ پر یا چیت لیٹ
نہیں سکتا بلکہ یہہ صورت ہوتی ہے کہ
قدرے بائیں جانب مائل ہوکر اور پیٹھ کے
دہا کر اور سرنگون ہوکر بیٹھا رہتا ہے یا
سرنگون ہوکر امداد اپنا بوجہ شکم پر ڈالکر
بیٹھتا ہے تاکہ پردہ شکم حرکت نکرے کیونکہ
اس سے دل کو اذیت ہوتی ہے پنجم
ہمیشہ متضجر و متقلق رہتا ہے ششم
بیمار کے مونہہ پر سفیدی ظاہر ہوتی ہے اور
ہے کہ خون دیر کو کمتر جاتا ہے ہفتم جب

متکلم کے جانب جب محل سرا شیف اضلاع
بالا پر دبا ڈالین تو درد زیادہ ہوتا ہے
ہشتم بیمار کی نبض سریع ہوتی ہے چنانچہ
فی منٹ ایکسو بیس بار حرکت کرتی ہے مگر
اس مرض مین نبض یکسان نہین ہوتی بلکہ
مختلف ہوتی ہے کبھی کسی بیمار مین عظیم
اور کسی مین صغیر کبھی متساوی اور کبھی
غیر متساوی اور کسی مین قوی اور کسی مین
ضعیف موافق حالات دل مختلف الحالات
ہوتی ہے نہم کبھی اس مرض مین اختلال
حواس مثل برسام عارض ہوتا ہے اور
اسکا سبب جوش خون ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ اس مرض کی آمد ویسی ہی ہوتی ہے
جیسے کہ کسی کے گھر مین چور آگیا یعنی آغاز
مرض مین علامات اسقدر خفیف ہوتی ہین
کہ مرض کی تشخیص دشوار ہو جاتی ہے اسی
طرح چور بھی ایسا چپ چاپ آتا ہے کہ کوئی
اوسکی آہٹ نہین پاتا جبکہ یہ مرض
جانب ایسر کے ذات الجنب کے ہمراہ ہوتا
ہے تو تشخیص زیادہ تر دشوار ہو جاتی ہے
اور درحقیقت اکثر ذات الجنب سے ورم
غشاے قلب پیدا ہو جاتا ہے۔ دہم اگر
مین جیب آلہ مقیاس الصوت کو قلب پر
رکھکر قلب کی آواز سنین تو سواے دو دلون
آوازون کے جو قلب کی تشریح مین بیان
کی گئی ہین کہ وہ دونون خون کی آواز مین
ہوتی ہین ایک تیسری آواز جو اصطکاک
اغشیہ سے پیدا ہوتی ہے سنائی دیتی ہے
خصوصاً اوس وقت جبکہ غشاے متورم
سبب مادہ لزج چسپندہ کے جو عروق صغار
غشا پر گرتا ہے غلاف قلب کے ساتھ چسپان
ہونا شروع کرتا ہے پس اس وقت اصطکاک
کی آواز زیادہ تر مسموع ہوتی ہے اور جب اغشیہ
چسپان ہو جاتے ہین تو یہ آواز بند ہو جاتی
ہے اور اسکے گرد آواز مذکور محسوس ہوتی ہے
اور جب ورم غشا کا رقیق مادہ خارج ہو کر کیسہ مین
جو غلاف قلب ہے جمع ہو جاتا ہے اور اس
سے قلب کا غلاف عظیم ہو جاتا ہے تو خارج
بدن مین دل کے مقابل ابھار محسوس ہوتا ہے
اور دل کے روبرو اضلاع مین جو دل کے
مقابل ہین حرکت زیادہ ظاہر ہوتی ہے کیونکہ
کیسہ قلب کی مزاحمت سے اضلاع مذکورہ زیادہ
نمایان ہو جاتی ہین اس سبب سے انکی حرکت
یہان زیادہ محسوس ہوتی ہے یازدہم
جب دل کے مقابل سینہ پر انگلی ٹھونک کر
آواز سنین تو جسم مصمت کی آواز زیادہ

تکمیل الحکمۃ

لاہور

بابت ماہ مئی ۱۸۹۶ عیسوی
مجلد ۱۷ نمبر ۵

VOL 17 Lahore May 1896 No. [illegible]

تکمیل الحکمۃ کی اغراض

یہ رسالہ ماہوار نکالا جاتا ہے اس کے ذریعہ [illegible] حفظ ما تقدم [illegible] تشریح وغیرہ کے مسائل (۲) علاج [illegible] کو صحت کی حالت پر [illegible] صحت [illegible] حالات [illegible] (۳) محکمہ حفظ صحت پنجاب کی تحقیقات درباره حفظ صحت [illegible] وغیرہ (۴) دیسی و انگریزی طریق علاج (۵) علمی میگزینوں کے ترجمے فن حکمت کا انتخاب (۶) قدیم و جدید طب پر مدلل بحث

This paper is offered as a means of spreading far and wide (1) The principles of the science of Hygiene (2) Such measures as are best calculated to preserve health and guard against the conditions which lower the standard of public health (3) The result of the researches of the Sanitary Department as applied to the sanitary condition of the province (4). The english and native modes of the Treatment of disease and the restoration of health (5) Translations from the best english scientific magazines of the new discoveries made in the field of medical science (6) Discoveries in the application of medicine held out by the ancient as followed by the modern physicians.

شرح قیمت رسالہ ھذا

Yearly in advance [illegible] Single Copy

For Station [illegible] 2-8-0	4-8-4	0-4-0
[illegible] Station Subs 3-0-0	4-8-0	[illegible]

[illegible]

یہ رسالہ [illegible] کی [illegible] بہت [illegible] اور [illegible] سمجھا جاتا ہی خشک بیناسطور نہو نمونہ کے اندر مطلع فرمایہ

[illegible] رسالہ [illegible] کا رسالہ [illegible] برخواست [illegible] کے ساتھہ قسم بہی جیدین برہم

سال جاری [illegible] الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پرائیویٹر

لاتوسیل کو [illegible] آدہ آنہ و پیہ یا [illegible] ارسال

اجرت مضامین [illegible] زیادہ تر [illegible] کے لیے رعایة ہوگی

[illegible]ول التمدیہ

یہ ایک طبی کتاب جس جراحی کے متعلق [illegible] حصہ [illegible] منقسم ہی یہ ہندیوں کے لئے ایک مستقل [illegible] کتاب ہے اور [illegible] کے لئے عمدہ [illegible] اور [illegible] طرح بتایا گیا ہی ہر ایک عضو کی تشریح و افعال الاعضا بیان کئے گئے ہیں مرض کی اصلی [illegible] اور علامات بیان کی گئی ہیں کہ ایک کم علم آدمی بہی بآسانی تشخیص کر سکتا ہے [illegible] ہر ایک [illegible] لکہے ہیں [illegible] پہلے انگریزی متعدد سہل [illegible] نسخے دیئے ہیں اور یہ یونانی اور ویدک کے نسخے [illegible] سال کے تجربہ [illegible] ہیں یہ کتاب ڈاکٹروں کے لئے بہی ایسی ہی مفید ہے جیسی کہ یونانی اور ویدکوں کے لئے ہر ایک عمل کے موقع پر تصویریں بہی دی گئی ہیں جہانتک ممکن ہوا انگریزی الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے سلیس اردو میں لکہی ہے اسکے مفید ہونے کی بہی ڈاکٹروں اور مستند طبیبوں نے تصدیق کی ہے جو اسکے ہمراہ درج ہے۔ قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible] حصہ سوم [illegible] کل [illegible] محصول [illegible] المشتہر زبدة الحکما حکیم علیخان مصنف

اسرار التصوف

یہ علم تصوف میں ایک مستند کتاب ہے آجتک اردو زبان میں اس قسم کی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو جمیع مسایل جزوی و کلی علم تصوف پر حاوی ہو اسمیں وہ اسرار مخفیہ ظاہر کئے گئے ہیں جو مشایخ سالہا سال کی خدمت کے بعد مریدان راسخ الاعتقاد کو تلقین کیا کرتے ہیں یہی علم ہے جو علوم متعارفہ شرعیہ کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے انسان کو خدا نے بنایا اور خلعت عقل سے مزین کرکے اوسکو اشرف المخلوقات کا خطاب دیا اوسکی شرافت اسی میں ہے کہ اپنے خالق کو پہچانے اور اوسکی توحید کو مانے اور انسان کامل کا رتبہ حاصل کرے یہی علم ہے جس سے یہ سب مدارج حاصل ہوتے ہیں اور انسان فرشتوں کے رتبہ سے بہی بڑہجاتا ہے پہلے تصوف کا علم حاصل ہوتا ہے اور پہر عمل کی بنیاد قایم ہوتی ہے علم تصوف سکہاتا ہے کہ خدا کا عرفان [illegible] معرفت [illegible] سے نہیں حاصل ہوسکتا بلکہ اسمیں شرط ہے کہ وہ حقیقی مقصود ہو اور [illegible] اسمیں [illegible] زبانی قیل و قال [illegible] میں تمام مدارج شرح و بسط کے ساتہہ درج ہیں اور ہر ایک کے ضمن میں ہزارہا نکات ہیں اسکے دو حصے ہیں پہلے کی قیمت [illegible] اور دوسرے کی [illegible] محصول [illegible] المشتہر زبدة الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

محسوس ہوتی ہے کیونکہ خریطہ پانی سے
مملو ہو گیا ہے اور ریہ اسکی مزاحمت کے
سبب دل سے دور ہٹ گیا ہے اب ذات
ہوا نہیں رہی ہے لیکن واضح رہے کہ
اس قسم کی آواز ذات الجنب میں بھی دیر
حالت میں آیا کرتی ہے جبکہ آب قیق فضا
میں جو یا میں یہ وجہ ہے ستبطن اضلاع میں
ہے مجتمع ہو جاتا ہے اور یہی سبب ہے کہ دونو
میں فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے مگر اس
طرح دونوں میں فرق کیا جا سکتا ہے کہ
جب یہ آواز ذات الجنب میں ہو تو شیت تک
ایسی ہی آواز محسوس ہوتی ہے کیونکہ پردہ
پھیلو وہان تک پہونچا ہوا ہے اور یہ پردہ جلد
برآمد ہے گا اور ورم غشائی قلب میں فقط قلب کے
مقابل یہ آواز مسموع ہو گی اور اوسکے حوالی
میں جہان یہ ہے ایسی جسم کی آواز مسموع
ہو گی جو ہوا سے مملو ہے دوازدہم جب خریطہ
میں پانی زیادہ مجتمع ہو تو دل زیادہ ضعیف
کمزور ہو جاتا ہے اور تنفس میں زیادہ دشواری
ہو جاتی ہے جیسے کہ مرض لو میں ہوتی ہے
کیونکہ جب دل ورم غشا سے منضغط ہو جاتا ہے
تو اوسمیں ریہ سے خون کم ترجاتا ہے اور ریہ خون
سے پر رہتا ہے اس وجہ سے ہوا کھینچنے پر قادر
نہیں ہوتا سیزدہم اسمریض کے ہونٹ
نیلگون ہوتے ہیں چہاردہم مریض کا
چہرہ پھول جاتا ہے پانزدہم بدن سرد ہو جاتا
ہے شانزدہم بیمار کے شکم اور پانون پر ورم
پڑ جاتا ہے اسکے بعد دفعتہً مر جاتا ہے

علاج

اسمرض میں قوی و ضعیف بیمار کا علاج
مختلف ہوتا ہے اگر بیمار قوی ہو تو پہلے
فصد لینا چاہیے اور دس بارہ اونس
خون بکبارگی نکال دینا چاہیے اگر اس سے
فایدہ نہو تو دل کے مقابل جونکین لگاوین
جونکون کی تعداد اسقدر ہونی چاہیے کہ
اونسے دس اونس تک خون خارج ہو جاوے
بعدہ کلومل دو گرین و افیون ربع گرین تا نصف
گرین باہم ملا کر گولیان بناوین اور دو دو
گھنٹہ کے بعد کھلا دین یہان تک کہ ورم
دفع ہو جاوے یا اوسکا اثر منہ کے اندر
ظاہر ہو مثلاً غشا سے بلغمیہ دہن قدرے
سرخ ہو جاوے یا لعاب منہ میں زیادہ پیدا
ہو اسوقت ان گولیونکا استعمال ترک کر دین
اور جب تحقق ہو جاوے کہ غلاف دل میں
پانی مجتمع ہے تو آبلہ انگیز پلاسٹر لگاوین
بعدہ ادویہ مدرہ مثلاً پٹاس سیٹیاس اگر

یا پٹاس سٹراس تا پانچ گرین چار چار گھنٹہ
کے بعد ہمراہ آب سادہ کھلا دین تا کہ مادہ درد
کے ساتھ دفع ہو جاوے اگر درد کی شدت
ہو تو اوس افیون کے علاوہ جو کلورل کے
ساتھ دین ایدن سادہ بھی کھلائین تا کہ
درد مین تخفیف ہو اور سادہ افیون پہلے
ایک گرین کھلا دین اگر اس سے تخفیف ہو
تو دو گھنٹہ کے بعد اور کھلا دین اسی طرح
کھلاتے رہین تا کہ درد کو آرام ہو یا افیون کا
ضرر ظاہر ہو مثلاً غنودگی صغیر ہو جاوے اور
بیمار کے منہ مین خشکی زیادہ ہو اسوقت
اسکا استعمال ترک کر دین چونکہ اس مرض مین
بیمار بہت ضعیف ہو جاتا ہے اور پاخانہ کرنے
کے وقت زور لگانا ممکن نہین ہوتا اسلئے
چاہیئے کہ ہر روز تھوڑا سا مسہل ملین دیا کرین
تا کہ براز نرم آوے اور زور کرنے کی حاجت
نہ پڑے اگر مسہل کے عوض ایک دفعہ آب گرم
در دھن بید انجیر کا یا کسی اور چیز کا جو طبیب
مناسب تصور کرے حقنہ کر دیا کرین تو
بہتر ہے اور غذا بہت ہلکی دین مثلاً
یخنی ماء اللحم ارا روٹ آب برنج یا ماء الشعیر
اور جبکہ نبض مین ضعف و کمزوری بہت زیادہ
ظاہر ہو تو اسوقت کسی قسم کی شراب مثلاً
براندی وغیرہ ایک اونس سے دو اونس تک
دو دو چار چار گھنٹہ کے بعد حسب قلت و کثرت
ضعف پلا دین اگر بیمار شراب سے مجتنب ہو
تو بجائے شراب کے یا کاربناس ۵ سے
۱۰ گرین تک پانی مین حل کر کے پلا دین
اور جب یہ مرض ضعیف و کمزور آدمی کو
عارض ہو تو پھر گر فصد نہ لین اور قلب کے
مقابل جونکین بھی بہت کم لگائین اور اسکے
عوض جمال سے شرط کا مہین لگائین
تا کہ خون گوشت مین جذب ہو جائے
اور ورم کی طرف کم جائے پھر کلورل ایک
گرین اور افیون ربع گرین چار چار گھنٹہ
کے بعد دین تا کہ اوسکا اثر منہ مین ظاہر ہو
اسوقت کلورل کا استعمال ترک کر دین
اگر تسکین درد کے واسطے سادہ افیون
دینے کی ضرورت ہو تو بقدر ضرورت
دین غلاف قلب مین پانی بھر گیا ہو تو
اوسکے جذب کرنے کے واسطے آئیوڈائین
پلاسٹر لگائین اور ادرار کے واسطے وہی
ادویہ مدرہ دین جو بیماری قوی کے علاج
مین لکھی گئی ہین اور حقنہ ہر روز
کیا کرین چونکہ یہ بیمار ناتوان اور
تقویت کا محتاج ہوتا ہے اسلئے وہ

غذا دین جو سبک اور زود ہضم مقوی
ہو مثلاً شوربا یا لحم یا زردی بیضہ
نیمبرشت دین اور جب نبض سے ضعف
زیادہ محسوس ہو تو برانڈی شراب یا
ایمونیا کاربناس سادہ پانی ملاکر دو دو
چار چار گھنٹے کے بعد زیادتی و کمی ضعف
کے موافق دین اگر غلاف قلب مین
پانی جمع ہوگیا ہو اور پلاسٹر لگانے اور
مدرات دینے سے خارج نہو تو بیمار خواہ
قوی ہو یا ضعیف آلہ ٹروکار و مثقب
انبوبی کے ذریعہ سے پانی نکال دین
اور اسکی ترکیب یہ ہے کہ ضلع پنجم و ششم
کے درمیان جہان یہ دونون پسلیان
استخوان قص کے ساتھ متصل ہوتی ہین
آلہ مذکور کے دستہ کو بڑی احتیاط سے
داخل کرکے نکال لین اور دیکھین کہ پانی
خارج ہوا ہے یا نہین اگر پانی نکل آوے تو
بہتر ورنہ بار دیگر بقدرے داخل کرین اسی طرح
آہستہ آہستہ داخل کرتے رہین تاکہ پانی
خارج ہو جائے اور دل کو زخم نہ پہونچے

ورم لحم قلب

اسکو کارڈائٹس کہتے ہین اور یہ ورم
کبھی پہلے گوشت دل مین عارض ہوتا ہے
اور یہان سے دل کے غشاؤن خواہ یہ
غشا داخلی ہون یا خارجی منتہی ہوتا ہے
کبھی غشاے خارجی سے شروع ہوتا ہے
کبھی اوس غشا مین پیدا ہوتا ہے جو متصل
غشاے خارجی کے باطن قلب مین ہے
بالجملہ ورم لحم قلب تنہا نہین ہوتا بلکہ
ضرور ہے کہ اسکے ساتھ غشاء خارجی
یا داخلی بھی متورم ہوں پس اگر ورم غشاے
خارجی قلب کے ہمراہ ہو تو وہی علاج
کرین جو سابق مین مذکور ہوا اگر ورم
غشاے داخلی کے ہمراہ ہو تو وہی علاج
کرین جو ورم غشاے داخلی قلب مین
بیان کیا جائیگا

نکتہ امراض قلب کے امراض ریہ سے بعض
امور مین باہم مشابہ ہین جس طرح
امراض ریہ مین برنکائٹس یعنی سرفہ
ہوتا ہے یہان بھی ورم غشاے اندرون
قلب ہے وہان ذات الجنب ہے تو یہان
ورم غشاے خارجی قلب ہے وہان نمونیا
ہوتا ہے یہان ورم لحم قلب ہے یہ
تمثیل نہایت لطیف ہے

ورم غشای داخلی قلب

اسکو انڈوکارڈ ائٹس کہتے ہین یہہ ورم
غشای داخلی قلب مین اور ان اغشیہ جلیہ
مین جو منفذ گوشت قلب کے قریب ہین اور
اوسکی شرائین عظیمہ مین واقع ہین اور
دروازہ قلب سے موسوم ہین عارض ہوتا
ہے تشریح بعد مرگ سے معلوم ہوتا ہی کہ
یہہ غشا اس مرض مین گلابی رنگ اور
غلیظ ہوتا ہے اور کبھی نرم ہوتا ہے اور خون
لزج جو ورم سے نکلتا ہے غشا پر محسوس
ہوتا ہے لیکن ورم غشای خارجی کی نسبت
بہت کم ہوتا ہے کیونکہ یہہ مادہ یہان خون
کے ہمراہ دل سے باہر جاتا ہے لیکن دروازہ
قلب پر مادہ مذکور مجتمع رہتا ہے اور کبھی یہہ
مادہ زخم کے انگور (خشک ریشہ) کی طرح مجتمع
ہوتا ہے کبھی یہہ انگور غشا سے جدا ہوکر
اور خون کے ساتھہ مخلوط ہوکر دماغ کی
طرف جاتا ہی اور وہان جاکر شرائین مین
بندش پیدا کرتا ہے بالجملہ جب یہہ مادہ
اغشیہ پردہ قلب کے دروازے ہین مجتمع
ہوجاتا ہے اور اغشیہ غلیظ و متورم
ہوجاتے ہین تو اپنے خاص کام سے قاصر ہوجاتے
ہین مثلاً یا دروازہ بند نہین کرتے یا ورم
کے سبب مجتمع ہوکر باہم چسپان ہوجاتے
ہین اس حالت مین دوسرے امراض قلبیہ
اس سے پیدا ہوجاتے ہین مثلاً دل کا گوشت
زیادہ اور غلیظ ہوجاتا ہے یا دل وسیع ہو
رقیق و تنگ ہوجاتا ہے کیونکہ جب قلب کا
دروازہ اپنے کام سے قاصر ہوجاتا ہے تو
اوسوقت جبکہ دل اپنا خون بذریعہ شریان
عظیمہ یا بدن کی طرف دفع کرتا ہے بسبب
گوشت دل کے بند ہوجانے کے سبب تمام خون
شریان کی طرف نہین جاتا بلکہ کچھہ شریان
کی طرف جاتا ہے اور کچھہ گوشت دل کی طرف
متصاعد ہوتا ہے اور قلب کو اوسکے دفع
کرنے مین سخت مشقت اوٹھانی پڑتی ہے
اور بعد اس مشقت کے جب شریان کا دروازہ
بند نہین ہوتا تو یہہ خون جو شریان مین
چلا گیا تہا شریان سے واپس آکر دل مین
گرتا ہے اس مشقت شاقہ در ریاضت قوی
مین لحم قلب غلیظ ہوجاتا ہے جیسے کہ بدن
کے اور سب عضلے مشقت مین غلیظ ہوجایا
کرتے ہین اور مشقت زاید کے بعد دل
ضعیف و کمزور ہوجاتا ہے اور اپنی کمزوری
کے سبب رقیق اور زیادہ وسیع ہوجاتا ہی

اگر کہ دردی پیدا نہو اور قوت قایم رہے
تو غلیظ ہوجاتا ہے اور غلظت پر قایم
رہتا ہے اور اس سے ریہ اور جگر کو کئی قسم
کے نقصان ہونچتے ہین جو آیندہ بیان
کیے جائینگے اور سبب اس مرض کا وجع المفاصل
حاد ہے اور اسی مرض مین یہہ ورم غشا کے
داخلی پیدا ہوتا ہے۔

علامات

پہلے حمی وجع المفاصل ہوتا ہے اور جب
یہہ مرض شروع ہوتا ہے تو بخار زیادہ
ہوجاتا ہے اور مقام دل پر درد و ثقل محسوس
ہوتا ہے اور اضطراب و قلق و خفقان زیادہ
ہوتا ہے اور ابتداے مرض مین نبض سریع
و قوی ہوتی ہے اور اخیر مین جبکہ دروازہ
قلب کا فعل ناقص ہوجاتا ہے تو خفقان و
حرکت قلب خارج مین زیادہ محسوس ہوتی ہے
مگر نبض ضعیف ہوجاتی ہے کیونکہ اس وقت
دروازہ قلب کے فعل کے فساد کے سبب
شریان مین خون کم جاتا ہے اور یہہ مریض
چت لیٹنا پسند کرتا ہے اور کروٹ پر یا
کسی اور وضع پر لیٹنے مین آرام نہین پاتا
اور جب دل پر آلہ مقیاس الصوت لگا کر سنین
تو دھونکنی کی سی آواز سنائی دیتی ہے اور
یہہ آواز اوس آواز کے ہمراہ پائی جاتی
ہے جو حالت صحت مین دل سے خون کے
خارج ہونے کے وقت آتی ہے اور یہہ
شروع مرض کی علامت ہے اور اس وقت
تک رہتی ہے جبتک کہ دروازہ کا فعل
باقی ہے یعنی بند اور کشادہ ہوتا ہے مگر
فقط غشا کے دروازہ قلب کے غلیظ
ہوجانے سے خون بزور و شدت خارج
ہوتا ہے جسکے سبب سے دھونکنی کی سی
صدا پیدا ہوتی ہے اور جب غشا کا
فعل ناقص ہوجاتا ہے یعنی دروازہ قلب
بند نہین ہوتا تو جو آواز خفیف حالت
صحت مین خون کے لوٹنے کے وقت
آیا کرتی تھی (اور یہہ دروازہ کے بند ہونے
اور خون کے اوسپر قرار پذیر ہونے کی
آواز تھی) اوسکے ہمراہ دھونکنی کی آواز
پیدا ہوتی ہے حاصل کلام یہہ کہ
نقصان فعل دروازہ کے وقت ایک نئی
آواز دھونکنی کی سی قلب سے قلب کی
دونون طبیعی عظیم و صغیر آوازون کے
ہمراہ مسموع ہوتی ہے اور یہہ دونون
قلب کی طبیعی آوازین دفع و بازگشت
خون کی ہین اور یہہ تازہ آواز دل

لیکن تیرہ قوہ تک جہان آلہ لگایا جاوے سنائی
دیتی ہے کیونکہ شریان عظیم مسافت دراز
تک ہو پہنچی ہوئی ہے پس اوسکے دروازہ
کی آواز بھی دور تک سنی جاتی ہے برخلاف
ورم غشای خارجی کہ اوسکی آواز محل درد تک
ہی مسموع ہوتی ہے لہذا جب صدائے
حدید موصوف دل سے دور تر تیرہ قوہ تک
سنی جائے تو یقین کر لینا چاہیے کہ ورم
غشاے اندرونی دل مین ہے اور کبھی
اس ورم کی علامتین بھی ایسی خفیف ہوتی
ہین کہ تشخیص مرض دشوار ہوجاتی ہے
اور فی الحقیقت مرض ضرور ہوتا ہے اسلئے
لازم ہے کہ جو شخص درد اعضا وجع ہین جسکو
تپ وجع المفاصل کہتے ہین مبتلا ہو فورًا
آلہ مقیاس الصوت لگا کر اوسکے قلب
کی آواز سنین اور جب ایسی آواز سنی جاوے
جو دھونکنی کی آواز سے مشابہ ہو اور جبر
سے ثابت ہو کہ ورم غشاے داخلی قلب
شروع ہو گیا ہے تو فورًا اوسکے علاج
مین کوشش کرین

علاج

اگر بیمار قوی ہو تو فصد لین اور دس اونس
کے قریب تین نکالین اگر اس سے فایدہ نہو
توجونکین لگا دین بعدہ کلومل دو گرین
ربع یا نصف گرین افیون دو دو چار چار
گھنٹہ کے بعد کہلائین تا کہ دہن مین
سرخی پیدا ہو جاوے اور ایک ڈرام مرہم
سیماب کی کس ران اور بغل مین مالش کرین
تا کہ جلد دہن مین سرخی پیدا ہو جاوے
اس سے ورم غشاے قلب دفع ہو جائیگا
اور اس مریض کو غذا کم دین جبتک کہ ورم
کم ہو- بعدہ انجذاب مادہ ورم کے واسطے
آیوڈائیڈ پٹاس ۵ گرین سے ۱۰ گرین
تک پلائین اور سرپ فیرس آیوڈائیڈ یا
آب آہن ہمراہ آب پلا دین اور بیمار کو
اور اوسکے وارثون کو ہدایت کر دین
کہ آرام و راحت مین خلل نہ آنے دین اور
ایسی خبر بیمار کو نہ سناوین جو موجب فرط
خوشی یا رنج ہو اگر بیمار کمزور ہو تو فصد نہ
لین بلکہ اوسکے عوض حجامت بے شرط
پر اکتفا کرین اور دوسرے علاج ادویہ کا
وزن کم کر کے موافق برداشت علیل
بدستور جاری رکھین اور قوی و ضعیف
دونون مریضون کو دفع مرض و
حصول قوت تک حقنہ کا التزام بھی
تاکہ پاخانہ نرم [illegible] آتا رہے

آتا ہے اور غذا ایسی دین جو ریاح پیدا
کرے ورنہ معدہ اور پردہ شکم مزاحمت
کرکے اذیت پہونچائینگے

زیادہ شدن گوشت قلب

اسکو انگریزی مین ہائپر ٹرافی کہتے ہین
چونکہ دل بھی عضلات بدن مین سے ایک
عضلہ ہے جس طرح بدن کے دوسرے عضلے
کثرت ریاضت سے عظیم وغلیظ ہوجاتے
ہین ویسے ہی کثرت مشقت وریاضت سے
عظیم وغلیظ ہوجاتا ہے چونکہ مشقت وریاضت
کا تعلق خون کے ساتھ ہے جو بطنین سے خارج
ہوتا ہے لہذا زیادتی مقدار بھی حجم ہر دو بطن
سے متعلق ہے اذنین القلب کے گوشت مین
زیادتی حاصل نہین ہوتی۔ نیز چونکہ بطن
ایسر مین مشقت وریاضت زیادہ ہے کیونکہ اوس
طرف سے دل خون کو بڑے زور وقوت کے
ساتھ بدن مین بھیجتا ہے لہذا اوسکا گوشت
بطن ایمن کی نسبت مرض کی حالت مین
زیادہ عظیم وغلیظ ہوجاتا ہے۔ بالجملہ یہ زیادتی
مقدار کبھی مختص بحجم قلب ہوتی ہے اور جوف
بطون کی مقدار ہیئت طبعی پر رہتی ہے اور
کبھی زیادتی مقدار حجم کے ساتھ جوف بطون
کی وسعت بھی زیادہ ہوجاتی ہے۔ تشریح
کے بعد دل کا وزن کرنے سے ثابت ہوا
ہے کہ شخص معتدل القامت والمقدار کا
دل آٹھ سے دس اونس تک وزن مین
ہوتا ہے اگر بہت قوی ہو تو بارہ اونس
تک پہونچ جاتا ہے شخص اوسط یا ضعیف
کا قلب اگر وزن مین اس سے زیادہ نکلے
تو جان لینا چاہیے کہ مقدار قلب زیادہ
ہوگئی ہے اور یہی مرض ہے اگر اس سے
کم مقدار نکلے تو جان لینا چاہیے کہ گوشت
دل کی مقدار اپنی طبیعی نسبت سے کم ہوگئی
ہے اور یہ بھی ایک مرض ہے جسکا نام
اٹرفی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ عورتون کا
دل مردون کی نسبت صغیر ہوتا ہے مثلاً
ایک مرد اور ایک عورت جو قد وقامت
مین برابر ہون تشریح کے بعد ہر ایک کا
دل اگر وزن کیا جائے تو عورت کا دل
قلیل المقدار وقلیل الوزن ہوگا اسی
طرح سے دل کمسن نابالغ کا دل مرد
جوان کی نسبت صغیر وقلیل الوزن ہوگا
یہ بھی جاننا چاہیے کہ تشریح قلب مین جو
لکھا گیا ہے کہ گوشت بطن ایسر بطن ایمن
کی نسبت زیادہ غلیظ ہے تو اس زیادتی غلظ

کا جاننا بھی ضروری ہے - اس زیادتی کی
مقدار تقریباً ضعف یعنی دوچند ہے پس جب
اس طبعی نسبت سے زیادہ فرق پایا جاوے
تو جان لینا چاہیے کہ یہ مرض ہے -
شناخت مقدار کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ
تشریح میں ثابت ہو چکا ہے کہ شخص
اوسط المقدار کا دل بقدر مٹھی کے
ہوتا ہے پس اگر اس مقدار سے زیادہ
پایا جاوے تو اسکو زیادتی مقدار حجم
قلب تصور کرنا چاہیے اور جب تشریح
میں دل کو چیر کر دیکھیں تو بخوبی معلوم
ہوتا ہے کہ مقدار گوشت قلب زیادہ ہو گیا
ہے یا بطون ہی وسیع ہو گئے ہیں پس اگر
تنہا لحم میں زیادتی پائی جاوے تو صرف
زیادتی لحم قلب ہوگا - اگر وسعت بطون
زیادہ پائی جائے تو وسعت بطون کی
زیادتی ہوگی اگر دونوں زیادہ پائے جاویں
تو دونوں کی زیادتی سمجھنی چاہیے -

اسباب

سبب اس مرض کا وہی ہے جو قلب سے خون کے
بسہولت جاری ہونے کا مانع ہے اور
یہ مانع کبھی مرض دروازہ قلب ہوتا ہے
جیسا کہ فصل سابق میں گزر چکا ہے اور
یہ حالت کبھی مرض شریان عظیم سے پیدا
ہوتی ہے جبکہ یہ مثل استخوان کی سخت
ہو جاتی ہے کیونکہ جب شریان بتحریک قلب
سے کشادہ نہیں ہوتی اور خون جو دفع
قلبی سے اوسمیں آتا ہے تو شریان اسکے
واسطے وسیع نہیں ہوتی اور خون کو جریان
و دخول کے واسطے جگہ نہیں دیتی پس خون
جریان سے باز رہکر دل میں بند رہتا ہے
چنانچہ جسوقت دروازہ قلب میں ورم حادث
ہوتا ہے تو اوسکے سبب سے خون دل میں
مجتمع ہو جاتا ہے اور بدن کی طرف نہیں
جاتا کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ شریان میں
کسی مادہ کے سبب سے ورم و زیادتی
وسعت پیدا ہو کر خون کثیر مجتمع ہو جاتا
ہے اور جریان خون کا رستہ تنگ کر دیتا ہے
اور اوس سے خون جریان سے باز رہکر دل
میں مجتمع رہتا ہے کبھی یہ حالت خون
کے خاص مرض سے عارض ہوتی ہے
جبکہ خون زیادہ رقیق ہو جاتا ہے اور دفع
و تحریک قلبی کے اثر کو قبول نہیں کرتا
یا زیادہ غلیظ ہو جاتا ہے اور اپنی غلظت
کے سبب تحریک قلبی کو قبول نہیں کرتا
کبھی گردہ کی بیماری سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے

علامات

جب مقدار قلب زیادہ ہوجاتی ہے تو
حرکت قلب زیادہ نمایاں ہوتی ہے اور
جب ایک ہاتھ برمحل قلب پر ہاتھ
رکھکر احساس کریں اور ہاتھ کو پیچھے
دل کی مقدار اور نسبت سے زیادہ
پائیں جو طبیعی اور ہر شخص کو کے لائق
ہے تو یقین جان لینا چاہئے کہ حجم قلب
زیادہ ہو گیا ہے اور اس مرض میں خفقان
کبھی زیادہ ہوتا ہے اور کبھی کم مگر لازمی
ہوتا ہے اور بیمار اپنے سینہ میں قلب کے
مقابل کلفت محسوس کرتا ہے اور تنفس
میں حرکت نفس سریع و صغیر یا بسیر
ہوتی ہے کیونکہ جب دل سے زیادتی
مقدار خود خون کو نبرد رد قوت سے دفع
کرتا ہے اس سبب سے خون کثرت سے ریہ کی
طرف جاتا ہے اور جسقدر خون ریہ میں
زیادہ جاتا ہے اوسیقدر ریہ چاہتا ہے
کہ زیادہ ہو کھینچکر خون کو جلد صاف
کرے تاکہ پھر خون دل میں جاوے اور تہ
اوس سے خالی ہوجاوے کبھی سرد ہی
اس مرض میں عارض ہوجاتا ہے اسلئے
کہ ریہ میں خون زیادہ جاتا ہے جس سے

وہ تنگی ہوجاتا ہے اور صداع و تمدد
شریان صدغین زیادہ ہوتا ہے اور دوران
سر عارض ہوتا ہے اور بیمار کے چہرہ پر سرخی
ظاہر ہوجاتی ہے اور [illegible] علامتیں
اس مرض کے آخر میں اوسوقت پائی جاتی
ہیں جب کہ مرض غلیظ خون سے عارض ہو
ہے اور اس حالت میں نبض زیادہ تر قوی غلیظ
ہوتی ہے اور جب یہ مرض خون رقیق و قلیل
سے عارض ہوتا ہے تو اسوقت نبض
ضعیف و صغیر ہوتی ہے اور جب تنگی رگ
قلب سے ہو تو نبض دقیق مگر قوی ہوتی ہے
اور جب دائرہ شریان کے کھلا رہنے سے ہو
یعنی اوسکے اغشیہ باہم ملصق ہوجائیں اور
مسدود ہوں جس سے خون جو شریان میں
جاچکا ہے قلب میں واپس آجاوے تو
اسوقت نبض سطرقی ہوتی ہے اور جب
انگلی لگاکر قلب کی آواز سنیں تو غلیظ
و عمیق صدا آتی ہے اسلئے کہ گوشت قلب
کی مقدار بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور یہ
آواز صاف نہیں ہوتی بلکہ معلوم ہوتا
ہے کہ دل کسی کمبل کے ٹکڑے یا کسی پردہ
میں لپٹا ہوا ہے اس وجہ سے آواز
صاف آیا کرتی تھی نہیں آتی۔

کبھی یہ مرض فی الواقع [illegible] ہوتا ہے
لیکن [illegible] کم [illegible]
اہل ہند میں اکثر [illegible]
اسکی وجہ یہ ہے کہ انکی غذا اکثر ایسی ہوتی
ہے جس سے گرم و قوی خون کم پیدا ہوتا
ہے برخلاف انگلستان و ایران کے باشندے
کے اونکو اس مرض میں خفقان زیادہ ہوتا ہے

علاج

اس مرض کا عام علاج یہ ہے کہ مریض کو
بہت کہیں اور جسم جنبش سے حرکت
زیادہ ہو مثلاً حرکات بدنیہ و جماع
و حرکات نفسانیہ یعنی غم و خوشی وغیرہ
سے باز رکہیں گاڑی یا فٹن کی سواری ایسے
مریض کے لئے بہتر ہے اور جو کام اوسکے
رغبت طبع ہو لیکن ضرورت فرح بشرط
ہو اوسمیں مشغول رکہیں مثلاً کسی کو شائق
رقص و سرود خوش آتا ہے کوئی سیر باغ
و بوستان و معائنہ گل و ریحان سے خوش
ہوتا ہے یہی سامان اوسکے لئے مہیا کرنا چاہیے
اور دل کی حرکت کم کرنے کے واسطے
ڈیجی ٹیلس ٹنکچر سفوف یا آب مطبوخ یا
اوسکا ٹنکچر پلاویں اور اکسٹراکٹ بلاڈونا
[illegible] یا کافور [illegible] لگا کر بمقام دل پر چسپان کریں

اور جو [illegible] کہ [illegible] سیلان
[illegible] اسہال [illegible]
[illegible]
[illegible]

علاج خاص یہ ہے کہ سبب کا خیال
علاج کریں مثلاً اگر [illegible] ہو
اوسکی ترقی کی طرف توجہ کریں [illegible]
تدبیر یہ ہے کہ پہلے [illegible] اور [illegible]
تدبیریں مسہلات [illegible]
ہے کہ اسکا جاری رہنا [illegible] مطبوع رگ
سار کی [illegible] حصہ گرم [illegible]
کہلاویں تا کہ [illegible] لیکن
[illegible] اس مرض میں [illegible]
سے کسی طرح کی مضرت متصور ہیں اور
نشیان [illegible] خاص فائدہ مطلوب ہے
کہ یہ کمزوری پیدا کرتا ہے اور [illegible]
ہر روز یا ایک [illegible] روز کا وقفہ دیکر [illegible]
ضرورت دیا کریں اور [illegible] کیونکہ
تقلیل دم مطلوب ہے پس غذا دینی
ایسی ہونی چاہیے جو خون کم پیدا کرے
جیسا کہ دال مونگ کی کھچڑی و شوربا
دیں اور غذا میں مصالحہ حارہ نہ دیں
کہ خون میں گرمی پیدا کرتا ہے۔ اگر مرض

ارتّت او سفید ... جوان سے ہو تو بدا ہیر
[illegible] اماده مشتد
[illegible] گوشت ... شور ...
[illegible]
[illegible]
ہول ... السیاه ... انکار ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکا ... بت ... ہے۔

دل اتیش

یعنی دل کا وسیع ہونا اور دیوار بھی قلب کا
رقیق ہونا کبھی بطون اربعہ دل ...
ایمن و بطون ایسر یعنی دل اور بطن ...
دل وسیع ہو جاتے ہین اور اونکی ...
دیوارین تنک و رقیق ہو جاتی ہین لیکن
اکثر یہ ہے کہ خاص بطن ایسر یا ایمن و ایسر
وسیع ہو جاتے ہین اسکا سبب یہی ہے
جو مقدار گوشت دل کی زیادتی کا سبب ہے
یعنی کثرت مشقت و ریاضت لیکن جب خون
کے چلنے کا رستہ دروازہ دل کے نقصان

کے سبب سے ہو جاتا ہے اور دل کو بہا
خون خارج کرنے میں زیادہ مشقت و ریاضت
اوٹھانی پڑتی ہے تو بیمار اگر قوی ہے اوسکو
مرض زیادتی گوشت دل عارض ہو جاتا
ہے اگر ضعیف ہے تو کثرت مشقت سے
دل کا گوشت ضعیف ہو جاتا ہے اور جب
گوشت دل ضعیف ہو جاتا ہے تو بطون
قلب وسیع ہو جاتے ہین اور اوسکی دیوارین
رقیق و تنک ہو جاتی ہین یہ مرض صغیر
ہی جسکو اتساع کہتے ہین بطن گوش ایمن
اور بطن ایمن خاص دل وسیع اور اوسکی
دیوارین رقیق ہو جاتی ہین اور جب دل
کا گوشت چربی بنجاتا ہے تب ہی بطون
دل وسیع ہو جاتے ہین اور یہ سبب اکثر
الوجود ہے اور یہ قسم زیادہ تر دبی ہے اور
اکثر بوڑہون کو عارض ہوتا ہے۔

علامات

جب بیمار زیادہ مشقت کرتا ہے تو خفقان
و دوران ... دل ہو جاتا ہے اور سانس ...
وضعیف ہو ... جاتی ہے اور اکثر دونون پاؤن
پر ورم ہو جاتا ہے اور ...
چونکہ مرض ... خون بطون میں ...
زیادہ جمع رہتا ہے اس سبب سے جو خون

جگر و معدہ قد بڑھ سے دل میں جایا
کرتا تھا کم جاتا ہے اور ان اعصاب میں
زیادہ مجتمع رہتا ہے اسوجہ سے یہہ جملہ
اعضا متورم و زاید المقدار ہو جاتے
ہیں لیکن چونکہ بائین جانب اسفل میں
واقع ہیں اس ا ورم کا ظہور اوپس جلد
اور سے پہلے ہوتا ہے اس طرح مریض
کے [illegible] آنکھوں کے گرد
[illegible] محسوس ہوتا ہے کیونکہ خون بہر
ہے کم نیچے آتا ہے اور مریض کے ہونٹ
مائل بہ سیاہی ہوتے ہیں کیونکہ خون
اس جگہ مجتمع رہنے سے سیاہ ہو جاتا
ہے اور وریدیں جو گردن میں ہر دو جانب میں
دیسیا رنے خون سے پر رہتی ہے اور
شریان [illegible] رگا کی حرکت تیز قوہ کر اوہم
زیادہ محسوس ہوتی ہے اور حرکت قلب
جو خارج صدر سے محسوس ہوتی ہے تو
نہیں ہوتی لیکن مرض زیادتی مقدار
لحم قلب کی صورت عرض سافت میں زیادہ
محسوس ہوتی ہے کیونکہ جوف بادہ
وسیع ہو گئے ہیں پس نغمہ زیادتی و سختی
یادہ محسوس ہوتی ہے اور دل کی آواز
[illegible] لیکن صاف ہوتی ہے سلیئے
کہ اوسکی دیوارین رقیق ہیں بخلاف زیادتی
مقدار لحم کہ اسمین گوشت قلب غلیظ
ہوتا ہے اسوجہ سے دل کی آواز صاف
نہین ہوتی۔

علاج

اسمرض کا عام علاج یہہ ہے کہ مریض کو آرام
مین رکھین اور انسے ہر زیادہ جوشی یا غم
پیدا کرنے والے امور اور جملہ حرکات بدنیہ
و نفسانیہ اور جماع اور سیڑہیان چڑہنے
غرض ہر ایک چیز جو قلب کی حرکت
زیادہ کرے باز رکھین اور غذا صالح خفیف
جو مولد ریاح نہو کہلا دین کیونکہ اسمرض
مین معدہ کے اندر ریاح پیدا ہونے سے
اذیت ہوتی ہے اور آب آہن یا شربت
فیرس آیوڈائڈ پلانے سے دل کو تقویت
دین اور جب چہرہ و شکم و اطراف پر ورم
ظاہر ہو تو مدرات دین تاکہ مائیت کم ہو
اور مدرات دینے سے پہلے ایسی ادویات
سے مسہل دین جو اخراج مائیت و مادہ
رقیق کرین اور بہترین مسہلات اسوقت
یہہ ہے کہ سفوف اسکامنی و سفوف
جیلپ ہر ایک سات گرین زنجبیل و
کالومل ہر ایک تین گرین سب کو ملا کر یکبارگی

کہلادین اور یہی نسخہ ایک ایک وزکا وقفہ دیکر بین دفعہ پلائین اورایام خالی مین اوراوسکے بعد ٹراس پٹاس و پٹاس اسیٹاس ہر ایک پانچ گرین و چہار پانی ٹارٹراس مین گرین باہم ملاکر یا علیحدہ علیحدہ پانی ملاکر پلائین اور گہی مین سوار کرکے ہواخوری کرائین اور بچے کو صاف ہوادار مکان مین رکہین ۔

قلت مقدار دل

اسکو عربی مین صغرالقلب اور انگریزی مین اٹروفی کہتے ہین اگر تشریح دل مین اسمرض کو دیکہا جائے تو سوائے صغر مقدار کے اور کوئی مرض نہین پایا جاتا اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی بچہ کا دل جوان کے سینہ مین رکہدیا ہے اور یہہ مرض اکثر فاقہ کشی یا کم کہانے سے یا ردی غذا کہانے سے یا افیون زیادہ کہانے سے پیدا ہوتا ہے اور یقینی امر یہہ ہے کہ اسمرض مین بیمار کے بدن مین خون کم پیدا ہوتا ہے اور قلت خون سے دل صغیر ہوجاتا ہے

علامات

انگلی سے ٹہونک کر دل کی آواز سنین تو آواز صاف پیہ سے آتی ہے لیکن دل سے آواز نہین آتی کیونکہ صغر قلب کی وجہ سے ریہ دل کے اوپر آجاتا ہے اور ریہ پر صدر کی پسلیان ہوتی ہین اور دل دونون کے نیچے چلا جاتا ہے اسوجہ سے دل کی آواز نہین آتی اسی طرح دل کی حرکت خارج صدر سے محسوس نہین ہوتی اگر قلب کے مقابل سینہ پر ہاتہہ رکہکر احساس کرین تو بہی حرکت قلب محسوس نہین ہوتی اگر آلہ مقیاس الصوت لگا کر دل کی آواز سنین تو بہی سنائی نہین دیتی یا کمتر محسوس ہوتی ہے اور جب نبض کو دیکہین تو بہت ضعیف و صغیر ہوتی ہے گویا کہ نا محسوس ہے

علاج

اسکا خاص علاج سوائے اسکے کوئی نہین کہ خون کے زیادہ پیدا کرنے کی تدبیر کرین اور وہ یہہ ہے کہ اچہی غذا کہلائین صاف اور تازہ ہوا مین رکہین آب آہن پلائین اگر زیادہ افیون کہانے سے ہو تو رفتہ رفتہ اسکو ترک کرین

بہت ضلاد غلظت غشہ ابداخلیہ قلب

اسکو [illegible] کا [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible] الف [illegible] کہتے ہیں [illegible] دروازہ [illegible] ہوا۔

اسباب

[illegible] سے بھی [illegible] پیدا [illegible] بھی جب [illegible] انقباض [illegible] ہوجاتا ہے [illegible] ورم ہوجاتا [illegible] ہوجاتا ہے دوسرا سبب [illegible] حیوانی اور [illegible] وجع المفاصل [illegible] ورم [illegible] ہوتا ہے خاص [illegible] حیوان میں [illegible] ہوتا ہے اگرچہ یہ مرض [illegible] ہوتا ہے لیکن [illegible] وقت [illegible] ورم [illegible] نہیں [illegible] ہوجاتے ہیں یہ [illegible] عضو وقت کی طرح سخت و غلیظ ہوجاتے ہیں اور [illegible] پیدا ہوجاتی ہے اور کبھی [illegible] میں یہ غشا خشک ہوکر سخت و غلیظ ہوجاتے ہیں جیسا کہ [illegible] خشک ہوکر سخت ہوجاتا ہے یا بوڑھوں کے بدن کی جلد سخت و درشت

اور غلیظ ہوجاتی ہے اور یہ غشا کا مرض کبھی [illegible] ہوتا ہے [illegible] دل [illegible] اور [illegible] ہوجاتا ہے [illegible] اس مرض [illegible] غشا و [illegible] دل [illegible] ہے لیکن [illegible] قوی [illegible] خون کے [illegible] ہوجاتے ہیں قلب [illegible] زیادتی [illegible] قلب [illegible] سخت [illegible] تو دل [illegible] بدن کی طرف [illegible] کرتا ہے لیکن جب [illegible] غشا باہم ایک [illegible] ہوجاویں [illegible] زیادہ [illegible] میں [illegible] زیادہ [illegible] خارج ہوسکے [illegible] ہے اور [illegible] زیادتی سے نقصان [illegible] عوارض [illegible] مرض عظم دل میں لکھے گئے ہیں وہ پیدا ہوجاتے ہیں اور سبب یہ غشا غضروف

[illegible] جاتا ہے تو [illegible] زیادہ
[illegible] اطراف دل وسیع ہو جاتے
[illegible] اس وقت [illegible]
طرف [illegible] بالائی [illegible] ظاہر
[illegible] ہوتا ہے [illegible]
بطن ایمن [illegible] خون [illegible]
جاتا ہے اور گوشت ایمن بہت زیادہ
ہوتا ہے اور گوشت دل زیادہ سخت ہوتا
ہے اور خون کہ جگر سے دل [illegible] جاتا ہے
اون [illegible] منجمد [illegible] ہوتا
کو جگر سے دل میں [illegible] ہیں اور
سے شامل و اطراف میں تہیج و ورم ظاہر
ہوتا ہے اس صورت میں [illegible] قلب
کے ساتھہ [illegible] متغیر ہو جاتا ہے اور
جب [illegible] میں ہو تو خون دل کی
طرف کم جاتا ہے اور شریان سے [illegible]
[illegible] گوشت ایسر میں مجتمع ہو جاتا ہے اور
یہہ گوشت وسیع ہو جاتا ہے اور عروق
اور وریدین جو خون کو دل کی طرف سے
لاتی تہیں ممتلی رہتی ہیں اور بطن ایمن
بہی ممتلی رہتا ہے اس صورت میں تغیر
قلب کے ساتھہ یہہ بہی متغیر ہو جاتا ہے
کبہی کبہی اس خاص صورت میں اجتماع

خون [illegible] ظاہر ہونے کو سبب
[illegible] ہو جاتا ہے

علامات

اس مرض میں ہی ابتدا میں علامات بہت
[illegible] سے تشخیص مرض
دشوار ہو جاتی ہے اور جب یہہ مرض
وجع المفاصل کے سبب پیدا ہوا ہو تو
اوس مرض سے بیشتر وجع المفاصل کی
علامات موجود ہوتی ہیں اور تشخیص
میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی لیکن
جب مرض کے اسباب [illegible] ہوں تو
البتہ تشخیص میں دشواری پیش آتی ہے
بالجملہ اس مرض کے ابتدا میں کبہی مقام
دل پر درد خفیف محسوس ہوتا ہے اور
نیز مفصل عضد میں [illegible] بازو [illegible]
جانب میں جہان کہ عصب کلان [illegible]
خنصر و بنصر تک [illegible] ہے یہہ درد
محسوس ہوتا ہے لیکن کبہی مفصل مرفق
تک پہونچ کر رک جاتا ہے اور کبہی مفصل
دست تک جاتا ہے [illegible] ہر دو طرف
خنصر اور طرف [illegible] تک پہونچتا ہی
کیونکہ عصب کو یہان تک پہونچتا
ہے پس جہان تک کہ عصب پہونچتا ہے

اوسکی اذیت کے وقت درد بھی بہت
تک محسوس ہوتا ہے لیکن یاد رکہنا چاہئے
کہ یہہ درد کبھی بعض اوقات معدہ مین بھی پایا
جاتا ہے لہذا جب یہہ درد پایا جاوے تو
دل کی آواز سنکر دونوں میں تفرقہ کرے
اگر دل کی آواز بدستور صحت ہو تو جان
لین کہ علامات درد معدی کے ہے
اگر دل کی آواز مین حالت صحت سے انحراف
پایا جاوے جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہین
تو یقین کر لینا چاہئے کہ مرض قلبی ہے
ایضاً اس مرض کی علامتوں مین
سے یہہ بھی ہے کہ بیمار ادنی تعب و مشقت
سے خفقان مین مبتلا ہو جاتا ہے اور
تنفس مین سرعت و صغر و تواتر پیدا ہو جاتا
ہے جیسا کہ مرض ریہ مین پایا جاتا ہے
یا جیسا کوئی دوڑتا ہے تو اوسکے تنفس
مین سرعت و صغر پیدا ہو جاتا ہے اور
تنفس مین فساد و تغیر پیدا ہونے کا
سبب یہہ ہے کہ دل اپنے کام مین جو
خون کا دفع کرنا ہے جلدی کرتا ہے اور
اس حالت مین کبھی خون نفث کی ہمراہ
خارج ہوتا ہے اسلئے کہ جب گوشت قلب
خون سے خالی نہین ہوتا ہے اوسکے اور

الٹی اسیر کے درمیان جو رستہ ہے وہ تنگ
ہو جاتا ہے پس وہ اوس سوات کو قبول
نہین کرتا جو ریہ سے اوسکی طرف آتا ہے
اور وہ خون ریہ مین واپس چلا جاتا ہے
اور دل اپنے زور و قوت کی ساتھ
خون کو ریہ کی طرف پہینکتا ہے اور ریہ
خون سے ممتلی رہتا ہے اور ہوا کو بڑے
زور سے کہینچتا ہے اس زور و قوت سے
اسکا عضلے بلغمیہ پھٹ جاتا ہے اور
اسوجہ سے خون ہمراہ نفث خارج
ہوتا ہے اور خون خارج ہونے سے ریہ
کو فی الجملہ راحت و خفت حاصل ہوتی
ہے اسحان طبیب اسکو مرض سل جانتا
ہے لیکن اصل مین یہہ نفث الدم مرض
قلبی کے سبب سے ہے اسی طرح سوء تنفس
بھی قلب کے سبب سے ہے۔ اور جب دائیں
بطن ایمن قلب مین فساد مذکور عارض
ہو اور اوس سے معدہ و جگر و امعا
و اطراف مین خون مجتمع ہو تو گاہ گاہ
معدہ سے بھی قے کے ہمراہ خون دفع ہوتا
ہے اور جب دروازہ قلب کے فساد کو سبب
زیادتی مقدار گوشت دل یا وسعت
بطون دل ایسا مرض مین عارض ہو تو

اور بیمار کی نبض بھی ایسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ دونوں مذکورہ بیماریوں میں بیان ہوئی
علاج جیسا کہ زیادتی مقدار قلب یا وسعت بطون قلب میں بیان ہوا ہے اسکا علاج بھی
کہ بیمار کو آرام و حرکت سے بچائیں کہ جس میں محنت و مشقت ہے اور کہیں غذا میں لطیف و سریع
الہضم چیزیں اور جو امراض [illegible] حرکت قلب ہے مثلاً فکر و غم و غصہ اور رنج ہیں اگر وہ بار بار کبھی
انکی علاج وہ ہے جو زیادتی مقدار و تاثیر [illegible] بطون قلب میں بیان ہوا ہے۔

تولد شحم در قلب

یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ غشائے قلب پر شحم کثیر پیدا ہو جیسا کہ تمام بدن میں ہوتی ہے کبھی
عضلات کے اوپر زیادہ پیدا ہو جاتی ہے دوسرے شحم قلب خود شحم و چربی ہو جائے اور اصل مرض
یہی ہے جسکا ہم بیان کرنا چاہتے ہیں قسم اول کا سبب تمام بدن میں شحم کا زیادہ پیدا ہونا کہ
اس مادہ سے دل پر بھی چربی پیدا ہو جاتی ہے اور اسکا ضرر یہی ہے کہ حرکت قلب کو روکتی
ہے جس سے ضعف و خفقان لاحق ہوتا ہے اور شحم قلب میں بیمار کو مشقت کرنا اور نیچے
سے اوپر جانا دشوار ہوتا ہے علامات اسکی علامت یہ ہے کہ نبض ضعیف ہوتی ہے اور
چہرہ زرد [illegible] سر چکراتا ہے اور ان سب کا سبب یہ ہے کہ خون دماغ میں کم جاتا ہے جس سے
دماغ ضعیف ہو جاتا ہے نیز جب دل کی آواز سنیں تو ضعیف مسموع ہوتی ہے اور جب تمام
دل پر انگلی رکھیں تو جسم صحت کی آواز زیادہ مسافت میں سنائی دیتی ہے جیسی کہ زیادتی
مقدار حجم قلب میں سنائی دیتی ہے کیونکہ چربی کے زیادہ ہو جانے سے دل کی مقدار بھی زیادہ
ہو جاتی ہے اس وجہ سے دل جسقدر مسافت و مقدار میں زیادہ ہو جاتا ہے اسیقدر زیادہ
مسافت میں اسکی آواز سنائی دیتی ہے علاج جبتک کہ چربی دل پر زیادہ ہو مشقت اور
دوڑنے بھاگنے اور نیچے سے اوپر کو جانے میں احتیاط کریں کہ اس سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے
اور طبیعت لینے کہیں کہ [illegible] سے ہی تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور ایسی تدبیر کریں کہ آئندہ چربی
پیدا نہو اور جو دل و معدہ وغیرہ پر پیدا ہو چکی ہے آہستہ آہستہ برطرف و تحلیل ہو جائے
اس مطلب کے واسطے جس امر کی پہلے ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ تمام اغذیہ سے جیسے کہ اقسام
شیرینی روغن زرد و سیاہ و چربی گوشت اور لعابدار اشیا جیسے کہ چاول آلو اروی سارا
ساگودانہ نشاستہ اور آلو وغیرہ میں اجتناب کریں بلکہ اقسام ترش [illegible] پرہیز کریں اور گوشت
جو چربی سے خالی ہو اور ترشی لیمو گیہوں کی روٹی اور تمر ہندی [illegible] استعمال کریں

کیفیت صاحب کمشنر حفظان صحت پنجاب

میونسپل قصبات کی پیدایش و اموات

۱۴ اپریل ۱۸۹۷ء ۲۰۰-۴ بڑے میونسپل قصبات مین ۸۲۷ پیدایش (۴۲۶ لڑکے ۴۰۱ لڑکیان) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے ۷۷۶ اموات (۴۵۵ مرد ۳۲۱ عورتین) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۳۴ ہے۔

۲۱ اپریل ۴۴ بڑے میونسپل قصبات ۶۷۲ پیدایش (۳۴۷ لڑکے ۳۲۵ لڑکیان) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۲۸ ہے ۸۳۷ اموات (۴۱۵ مرد ۴۲۲ عورتین) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۳۱ ہے

۵ مئی ۴۴ بڑے میونسپل قصبات مین ۸۵۹ پیدایش (۴۶۸ لڑکے ۳۹۱ لڑکیان) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے ۹۰۹ اموات (۴۹۰ مرد ۴۱۹ عورتین) درج رجسٹر ہوئین جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۳۴ ہے۔

نظام القواعد

مؤلفہ حکیم نظام الدین صاحب مدرس مدرسہ تحصیلی نگینہ ضلع بجنور

یہہ رسالہ صرف نحو کے بیان مین ہے اور فارسی زبان کے متعلق ہے اس فن مین ہزارون تصانیف لکھی جا چکی ہین جو ایک سے ایک بہتر ہین ہر ایک نے جسکے سررشتہ تعلیم نے زبان فارسی کی تعلیم کے لئے ہے صرف نحو کی کتابین داخل ہین اور یہہ اکثر کسی کمیٹی کی تصنیف ہین یا ممبرون کی کمیٹی کی منظوری سے شایع ہوئی ہین اسمین شک نہین کہ اپنے اپنے زمانہ مین سب عمدہ ہین نظام القواعد مین بھی سب خوبیان موجود ہین دوسری خوبیون کے علاوہ ایک بہت بڑی خوبی یہہ ہے کہ ہر ایک مسئلہ کی وضاحت نہایت آسان لفظون مین کی گئی ہے فارسی کے ہین جو فارس کے بڑے بڑے شہرون مین بولی جاتی ہے یا کتابون مین مروج ہے لغات غریبہ زیادہ مستعمل ہین جو عجم اور عرب مین جاری ہوتا ہے یا اہل زبان اسمین تصرف کرتے ہین ضروری تھے کسی اسمین کیا گیا ہے سہولت حفظ کے لئے اکثر مسایل نظم مین لکھے گئے ہین یہہ نظم بہت شستہ اور صاف ہے قیمت نظام القواعد کی چار آنہ ہے اور مصنف صاحب سے مل سکتی ہے۔

ہوجاتا ہے اور اسکے داخل کرنے سے تشخیص
مرض و علاج میں سہولت ہوجاتی ہے
بس آلہ مذکور کے ذریعہ سے فم رحم پر دو تین جونکیں
لگا دیں لیکن یہ تدبیر اوس وقت جائز ہے کہ
درد بہت شدید ہو اور رحم ضربان زیادہ ہو
اور سایہ پر رحم کے مقابل جہاں صلابت محسوس
ہو جونکیں لگا دیں۔ اگر طبع قبض ہو تو مسہل
بارد مثلاً میگنیشیا سلفاس دیں اگر خود
اسہال موجود ہوں اور پیچش زیادہ ہو تو تخمیناً
ایک سیر گرم پانی کی پچکاری کریں۔ اگر اس تدبیر سے
خفت نہ ہو تو دوسری تدبیر عمل میں
لائیں اور مریضہ کو بہت سبک غذا مثلاً صرف
شیر دیا یخنی دیتے دیں لیکن اسکے بعد ہضم ہونا
نا جائز ہے۔ سرد پانی پلا دیں برف کے ٹکڑے
کہلا دیں ہو جاتا ہے وقتیہ غالب ہو
ملینہ دس کی حالت میں محل معدہ پر رائی
کا پلستر لگائیں اور دس بارہ منٹ تک لگا رہنے
دیں اگر اس سے تسکین نہ ہو تو ہائیڈروسیانک ایسڈ
ڈائلوٹ دو تین قطرہ سادہ سرد پانی ملاکر دو تین
دفعہ پلائیں اور دیگر ادویہ دافعہ قے استعمال
میں لائیں اگر پیچش و اذیت مستقیم زیادہ
ہو تو افیون خالص ایک گرین و اکسٹراکٹ بیلاڈونا
نصف گرین کو سور کی چربی میں ملاکر شیاف

طویل بنائیں اور مقعد میں رکھیں یا بجائے اسکے دیگر
لائیکر بار فیا ۲ قطرہ۔ ٹنکچر بلاڈونا ۱۰ قطرہ بار
لیکر حسب ضرورت سب کو دو اونس پانی میں حل کرکے
بذریعہ زراقہ معا میں پہونچائیں۔ اگر تشنج رحم
کے سبب اذیت زیادہ ہو تو افیون خالص دو گرین
اکسٹراکٹ بیلاڈونا ایک گرین روغن کوکو
۲ گرین ستہ ما ٹرام۔ سب کو خوب آمیز کرکے
کاغذی غلاف میں ڈالکر فم رحم پر
فم رحم میں رکھیں۔ اگر بعد صحت صلابت
سختی باقی رہے تو آیوڈائیڈ آف پوٹاس ایک گرین سے
تین گرین تک مطبوخ یا آب نقوع قصیب
الذریرہ کے ہمراہ روزانہ دو تین بار پلائیں۔ اگر
سختی کے ساتھ درد بھی باقی ہو تو شیاف
پلمبائی آیوڈائیڈ و ہملاک رکھ کر فرج
کا استعمال مفید و مجرب ہے۔ اگر معلوم ہو جائے
کہ اس ورم کے ہمراہ خون میں آتشک کا زہر
ہے جس سے صحت نہیں ہوتی تو ایسی دوا
دیں جو زہر آتشک کو خون سے نکال دیوے
مثلاً رسکپور آیوڈائیڈ پٹاسیم کے ہمراہ ناگزیر
اور حصول صحت کے بعد غذائے جید
کھلائیں اگر روغن جگر ماہی ممکن ہو تو ضرور
پلائیں اور زوال مرض کے بعد تقویت مریضہ
میں بخوبی ہمت صرف کریں ورنہ چند روز

ک ایسے وقت حیض ثانی کے وقت مرض عود
کریگا یا مزمن ہو جائیگا۔

زخم رحم

اسکو انگریزی مین السر کہتے ہین۔ یہہ مرض
کثیر الحدوث ہے خصوصاً ورم ثانی ... عجیبہ
رحم کے بعد اکثر حادثہ ہوتا ہے اور یہہ دو قسم
کا ہوتا ہے ایک یہہ کہ فقط سطح غشائی مین
مین خراش آتا ہے۔ دوسرا یہ کہ عمیق ہوکر
نکلنے عضلی رحم تک پہونچ جاوے۔ اس
مرض مین اذیت زخم کے سبب عنق رحم ...
قدرے ورم بہی ہوجاتا ہے۔ اکثر اسکی
اذیت سے خصیۃ الرحم مین درد واذیت
پیدا ہوتی ہے

علامات

اگر اسکیولم فرج مین داخل کرکے دیکھا جاوے
تو فم رحم مین ورم محسوس ہوتا ہے اور
اس مرض مین جریان حیض مخرج طبیعی کے
نہین ہوتا کبھی ایک دو روز آکر موقوف ہوجاتا
ہے اور بعد چند سے پہر آجاتا ہے یا یکبارگی
زیادہ آجاتا ہے یا رطوبت سفید زیادہ جاری
ہوجاتی ہے جیسے کہ ورم غشائی ... مین
آیا کرتی ہے اور اس رطوبت کے جاری ہونے
سے ضعف وکمزوری زیادہ ہوجاتی ہے اور مریضہ
کی حالت ایسی ہوجاتی ہے کہ گویا اختناق الرحم
مین مبتلا ہے اور درد سر ...
ہوتا ہے ... اور اسکے سبب ...
اور درد کمر وساقین مدام رہتا ہے اور اکثر
ورم ہوتا ہے ... کی علامات موجود ہوتی
ہین کیونکہ اس حالت مین ... ورم ہوتا ہے
مذکورہ ... موجود ہوتا ہے۔

ادویات ونسخجات

منقول از قرابادین ... حصہ دوم

آرگٹ

اسکو لاٹن مین آرگوٹا کہتے ہین اسلیے پودے کا
نام سیکیلی سریلی ہے۔ یہہ ایک
دانون کے قسم کا اناج ہے جسکی بالون مین کیڑا
لگ جانے سے دانون کی ہیئت اور ماہیت
بدل جاتی ہے۔ انہی کرم خوردہ دانون کو آرگٹ
کہتے ہین اور بیز گندم کے کرم خوردہ خوشہ کو
آرگٹ کہا جاتا ہے **شناخت** آرگٹ
کا دانہ دونون طرف سے بلا نوک قدرے مثلث
خمدار طوالت مین چہارم حصہ انچ سے ڈیڑہ انچ
تک ہوتا ہے اور اسکے دونون جانب کے مجوف

کنارہ پر لہرا خط سا پایا جاتا ہے۔ رنگت میں ہوا
اندر سے زردی مائل او دہنس ہوتا ہے اور
دانے سے آسانی ٹوٹ جاتا ہے۔ اسکی بو
مچھلی کی طرح ناگوار ہوتی ہے ذائقہ میں عتیان آور
ہوتا ہے۔ اسکے جوہر کی طاقت اسکے سفوف
کی نسبت ۲۰ گنا زیادہ ہوتی ہے اسمیں ایک
قسم کا روغن بھی ہوا کرتا ہے

فوائد مدر حیض ہے قاطع نفث حابس الدم
اور زیادہ مقدار میں عتیان آور اور مسبط الی قے

استعمال ۲ سے ۲۰ گرین تک کہانے
سے منہ اور حلق میں تلخی سا معلوم ہوتا ہے
پیاس لگتی ہے کبھی کبھی معدہ میں درد کی
شکایت پائی جاتی ہے۔ ایک اونس کی مقدار
کہانے سے دماغ اور حرام مغز متاثر ہوجاتی
ہیں جس سے لاتا درد سر اور دوران سر ہوتا ہے
آنکھوں کی تپلیاں پھیل جاتی ہیں نبض نہایت
کمزور ہوجاتی ہے ۱۱ سے ۲۴ گھنٹہ کے مابین
ہذیان کی صورت ہوجاتی ہے۔ اگر اسکو خوراک
کے طور پر دیگر اناجوں کے ہمراہ کچھ عرصہ تک
کہایا جاوے تو جسم پر چیونٹیاں سی رینگتی
ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ بصارت میں فرق
آجاتا ہے سر گھومتا ہے جسم بےحس ہوجاتا ہے
بعض آدمی عام تشنج کے وقوع سے ہلاک
ہوجاتے ہیں اور بعض کے ہاتھ پاؤں
مردار ہوجاتے ہیں۔ رحم کے عضلات
پر تشنج کے بار بار ہونے سے ۵ اسٹ میں
وضع حمل ہوجاتا ہے اور جبتک وضع حمل
نہیں ہوتا عضلات رحم کے رکتے ہیں جلد جلد
اور زور سے سکڑتے ہیں اگر ضعف کے سبب
آنول کے نکلنے میں دیر ہوجاوے تو اسکے
استعمال سے جلد خارج ہوجاتی ہے خون
نفاس کی کثرت میں اسکے دینے سے رحم کی
عروق شعریہ زیادہ سکڑ جاتی ہیں جس سے
جریان خون فوراً بند ہوجاتا ہے نفث
الدم اور قے الدم وغیرہ سیلان خون کے
امراض میں اسکے کہانے سے زیادہ تر فایدہ
ہوتا ہے۔ حابس الدم کے طور پر سیلان خون
کے امراض میں جلد کے اندر اسکی پچکاری بھی
کی جاتی ہے۔ **نسخہ پچکاری** ایک گرین
آرگٹ آف رائی کو ایک ڈرام آب مقطر میں حل کریں
اور بازو پر عضلہ دالیہ کے اندر میں عضلہ اور غلاف
(فیشیا) کے مابین پچکاری کریں اور سوئی
کی نوک تین منٹ چھوڑ کر دوبارہ سرد پانی کی پچکاری
کریں اس سے سوزش کی شکایت نہیں
ہوتی مگر غلاف تک سوئی کے پہونچنے سے
سوزش کے ہوجانے کا احتمال ہے۔

سفید یا لون اور سوزاک مین بھی اسکے استعمال
سے فایدہ ہوتا ہے۔ اسہال خونی وپیچش کے
لئے بھی فایدہ مند ہے خصوصاً یہ سفوف
فایدہ مین اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور شفاخانون
مین ہمیشہ تیار رہتا ہے اور سفوف نمبر ۱۲
کے نام سے مشہور ہے **نسخہ سفوف نمبر ۱۲**
ارگٹ ۲۰ گرین پستھنہ ۱۵ گرین سب کو پیسکر
بارہ پڑیان بنا وین اور بوقت ضرورت دین
دو دفعہ دین جب نہایت کمزوری اور نحافت
بدن کی وجہ سے حبس طمث کی شکایت
پائی جاوے تو اسکے غیسانده کے ہمراہ مرکب فولاد
کھلا دین یا لکوئیڈ اکسٹرکٹ ارگٹ بقدر ۱۵ بوند
دن مین ۳ مرتبہ دین اور برابر ایک ہفتہ تک یہ
عمل کرین اس سے اکثر خون حیض جاری ہو جاتا ہے
اگر درد و تکلیف سے خون حیض آوے تو اسکے
غیسانده مین ۱۵ بوند ٹنکچر ہمن بن ملا کر دین
اس سے خون حیض بخوبی کھلکر آجاتا ہے اور
امراض قلب مین دو دو گھنٹہ کے بعد تھوڑی
تھوڑی مقدار مین دینا ازبس مفید ہے ڈاکٹر
تالی [illegible] صاحب فرماتے ہین کہ اسکی ۳ گرین سے
ایک ڈرام تک دینا مرض ذیابیطس کو ازبس فایدہ
دیتا ہے کیونکہ اسکا اثر زیادہ تر عروق کے عضلاتی
ریشون پر ہوتا ہے جس سے عروق کا خون کم
ہو جاتا ہے اور مرض مذکور کو اس سے فایدہ ہوتا
ہے۔ اگر اسکے کھانے سے جی متلاوے اور
اضطراب کی کیفیت ظاہر ہو تو عرق نکال کر دین
یا پچکاری کے ذریعہ زیر جلد داخل کرین

انتباہ جلیلہ وضع حمل کے تیسرے درجہ مین
جبکہ رحم کا منہ ملایم ہو کر بخوبی کھل جاوے اور صرف
کمزوری رحم کی وجہ سے ولادت مین دیر پائی جاوے
تو اسکے استعمال سے کمال فایدہ ہوتا ہے۔ اگر عظم
الورک کی بیقاعدگی اور تنگی کی وجہ سے یا رحم
مین بچہ کے آڑا ہونے سے یا جنین کی عظیم
الراس یا فم رحم کے سخت ہونے یا مثانہ مین حصاۃ
کی موجودگی کے سبب بچہ باہر نہ آسکے اور دماغی علامات
ظہور مین آوین تو ان جملہ صورتون مین ارگٹ
کا استعمال کرنا ازبس مضر ہے

خوراک وضع حمل مین ارگٹ کا تازہ سفوف
۲۰ سے ۳۰ گرین تک عرق پودینہ یا عرق دارچینی
مین حل کر کے نصف نصف گھنٹہ مین تا
۳ دفعہ دین مگر ارگٹ کے کرم خوردہ دانے بالکل
ٹوٹے نہون۔ اسکے سفوف کو کھولتے ہوئے
پانی مین برابر ۱۰ منٹ تک بھگو کر پلانا بھی مفید
ہے۔ دیگر حالات مین ۵ سے ۱۰ گرین تک دینا
کافی ہے۔ اسکے چند مرکب ہین

مرکب اول لکوئیڈ اکسٹرکٹ آف ارگٹ

رسالہ تکمیل الحکمۃ

جلد ۱۸ | بابت ماہ جنوری سنہ ۱۹۱۸ء

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض [illegible] اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھیجا جاتا ہے جنکو لینا منظور نہو ہفتہ کے اندر مطلع فرماویں ورنہ خریدار متصور ہونگے۔ جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہیں قیمت واجب الادا بھیجدیں۔ تمام خط و کتابت منی آرڈر حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرائیٹر کے نام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کریں۔ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اگر ٹکٹ ہوں تو آدھ آنہ فی روپیہ زیادہ ارسال فرماویں

اجرت اشتہارات فی سطر ۲ فی صفحہ ۸ زیادہ اشاعت کے لئے رعایت ہوگی

معمول احمدیہ

[illegible] ایک کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہے [illegible] لئے ایک مستقل درسی کتاب ہے اور منتہیوں کے لئے عمدہ دستور العمل۔ ڈاکٹری یونانی دونوں طریقوں سے عمدہ علاج [illegible] گئے ہیں ہر ایک عضو کی تشریح و افعال بیان کئے ہیں۔ [illegible] علامتیں ایسی عام فہم ہیں کہ ایک کم استعداد بھی آسانی مرض کی

تشخیص کرسکتا ہے۔ ہر ایک مرض میں پہلے مستند انگریزی طب پھر یونانی پھر ہندی جو کئی سال سے تجربہ میں آچکے ہیں۔ یہ کتاب ڈاکٹروں کے لئے بھی ویسی ہی مفید ہے جیسی کہ یونانیوں اور ویدوں کے لئے ہر ایک مرض کے ساتھ تصویریں بھی دیگئی ہیں۔ انگریزی الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے۔ اسکو مفید ہونے کی کئی ڈاکٹروں اور مستند طبیبوں نے تصدیق کی ہے جو اسکے اخیر میں درج ہے قیمت [illegible]
حصہ دوم [illegible] حصہ سوم [illegible] کل [illegible] محصول بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ حکیم احمد علیخان مصنف۔ لاہور متصل کوتوالی

اسرار التصوف

علم تصوف [illegible] ایک مستند کتاب ہے۔ آج تک اردو زبان میں ایسی کوئی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو جمیع مسائل تصوف کی جامع تصوف پر حاوی ہو اصطلاحات تصوف [illegible] گئی ہیں جو مشائخ سالکان کیمدت کے بعد [illegible] راسخ الاعتقاد کو تلقین کیا کرتے ہیں یہی علم ہے جو علوم متعارفہ شرعیہ کے بعد [illegible] انسان کو خلیفہ بنایا اور خلعت عقل سے مزین کرکے اسکو [illegible] دیا اسکی حقیقت اسی میں ہے کہ وہ اپنے خالق کو

ممدِ حیات

ہے اور جس قدر اس میں اصول و [illegible] بیان کئے گئے ہیں [illegible] تحقیقات پر
[illegible] تحقیقات کا ہے جنکا اہتمام جابجا لکھا گیا ہے۔ بہت سے ایسے ہیں
[illegible] ایک [illegible] آلات [illegible] وغیرہ [illegible] کا [illegible] کرنا
[illegible] لگی ہو [illegible] بازاروں اور ہر ایک [illegible] نہیں تو
[illegible] کو [illegible] کا شوق اور ہر ایک شے کی تمیز کا ذوق تھا۔ ایک چیز
[illegible] تامل کیا [illegible] تحریر پایا اُسے والہ قلم کیا۔ ابھی [illegible] اور ہر شے کی صحت کو
[illegible] ہوئے جو اسکی صحت کے لیے مفید معلوم ہوئی اُسے
لیں کی جو چیز مضر صحت نظر آئی اُسے ترک کر دیا۔ [illegible] کی [illegible] حفظان صحت
مسلمانوں کے اکثر مذہبی مسائل [illegible] نتیجہ نکالا کہ [illegible] صحت ہیں اور بانیان مذہب
نے حفظانِ صحت کی تائید میں یہ مسائل [illegible] قائم کی ہیں مثلاً اہلِ اسلام میں [illegible] کے بعد
غسل کی فرضیت ثابت [illegible] ہے کہ [illegible] ضروری ہے اور اسکے بعد غسل لازم ہے۔ ہندوؤں میں [illegible] کے بعد
کپڑوں کی شست و شو اور غسل کا ضروری امر قرار دیا ہے کہ چھوت سے پرہیز لازمی ہے۔ اور یہ دونوں مسئلے صحت کے
ممدِ حیات میں یہ بھی ایک خوبی ہے کہ نہایت مختصر ہے کہ [illegible] مسائل درج [illegible] ہوگئے ہیں اور نہ ایسی
طویل کہ پڑھنے والوں کا جی اکتا جائے۔ عبارت بھی نہایت سلیس ہے جسکو بچے اور عورتیں بھی بآسانی سمجھ
سکتی ہیں۔ الحاصل ممدِ حیات ہندوستانیوں کی حالت کے مطابق ہے اور انکی صحت کے قائم رکھنے کے لئے
اکسیر اعظم ہے۔ ممدِ حیات کے اخیر مقالہ میں ہیضہ کا بھی مختصر بیان کیا گیا ہے۔ اور تمام علامات و اسباب
مشرح لکھے گئے ہیں۔ ہیضہ کے وقت اگر کوئی حاذق طبیب مریض کے پاس حاضر رہ سکتا ہے تو وہ
طبیب ممدِ حیات ہے جو تشخیص علامات میں کبھی غلطی نہیں کرتا اور علامات کے مواقف مجرب نسخے تجویز کرنے
میں یکتا ہے۔ ممدِ حیات کا مطالعہ کرنا ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے اس سے علم حفظ صحت حاصل
ہوتا ہے اور انسان کی زندگی امن و آسائش سے گزرتی ہے۔ صحت ایک نعمت غیر مترقبہ شے ہے۔ اگر یہ نہیں تو کچھ
بھی نہیں۔ پس تمکو لازم ہے کہ صحت کی قدر کرو اور اسمیں نقص عائد ہونے سے پیشتر اسکو قائم رکھو اور اسکو
زائل کرنیوالے اسباب سے بچو۔ تمکو چاہیئے کہ ممدِ حیات جیسے طبیب کی قدر کرو۔ وہ تمکو صحت کے بیش بہا جواہرات
کے خزانہ کیطرف رہنمائی کریگا۔ اور اگر تم اسکے کہنے پر چلوگے تو تمام عمر آرام سے بسر کروگے۔ ایسے لاثانی
طبیب کی قیمت کی صرف [illegible] ہے۔ مشتہر زبدۃ الحکماء حکیم احمد علیخاں مصنف۔ لاہور متصل [illegible]

دوم کبھی درد غشائے مذکور سے مثانہ
کے یہہ عضلات بھی متورم ہوکر عضو مفلوج
کی طرح حرکت سے از رہ جاتے ہین
سوم شدت درد شکم سے دیوار شکم بھی
جو راہ بول مین ممد و معین ہوا کرتی
ہی اپنے اس فعل سے باز رہتی ہے چہارم
اس حالت مین بول کم پیدا ہوتا ہے
اس کمی کی حالت مین دفع بول کے واسطے
قوت قوی کی حاجت پڑتی ہے اور یہان
قوت خود ضعیف ہوتی ہے بس ضعف قوت
کی وجہ سے بھی بول کے خارج ہونے مین
دشواری ہوتی ہے۔ اگر ورم غشا
کا سبب اختناق الرحم ہو تو اس حالت
مین مریضہ اپنے پانوں کو شکم کی جانب
نہین سکیڑتی کیونکہ یہان درد نہین
ہوتا اور شکم سے ہاتھ جسم کی آواز نہین
آتی کیونکہ یہان بھی ورم شکم مین نہین
ہوتا۔ اگر نہایت ہلکے ہاتھ سے ہی پیٹ
کو دبا دین تو مریضہ اذیت کی شکایت
کرتی ہے اگر زور سے دبا دین تو شکایت
نہین کرتی۔

انجام

اس مرض کا انجام یہہ ہے کہ یا تو
عوارض رفتہ رفتہ بتدریج پانچ چھہ روز
مین برطرف ہو جاتے ہین اور صحت
ہو جاتی ہے یا مریض مر جاتا ہے۔
اور مرنے والے کی حالت یہہ ہوتی
ہے کہ کبھی پانچ چھہ گھنٹے سے دو تین روز
تک مرتا ہے اور کبھی اس سے زیادہ مدت
مین مرتا ہے۔

علاج

اگر مریض قوی ہو تو فصد لین اور شکم
پر جہان صلابت و درد زیادہ ہو جونکین
لگائین کیلومل اور افیون کھلائین تاکہ
منہ [illegible] جب جونکون کے زخم
بند ہو جائین تو پارچہ فلالین گرم پانی
مین تر کرکے نچوڑ لین اور پسر روغن
تارپین چھڑک کر تکمید کرین۔ اگر درد
زیادہ ہو تو تسکین کے لئے ایک دو
گرین افیون علاوہ اوس افیون کے
کھلائین جو کیلومل کے ہمراہ دی تھی
اور مقدار افیون کی زیادتی سے کچھہ
اندیشہ نکرین کیونکہ شدت مرض مین
اسکی زیادتی کا اثر محسوس نہین
ہوتا۔ اگر مریض ضعیف ہو تو بجائے فصد
[illegible] شکم پر جونکین

لگانا کافی سمجھیں اور کلوول کے عوض
صرف افیون پر اکتفا کرین اور دو دو
تین تین چار چار گھنٹہ کے بعد دو دو
گرین افیون دیا کرین کیونکہ کلوول صرف
اسلیئے دیجاتی ہے کہ غشا سے جدید کٹ
جاے اور چونکہ ضعیف مریض مین مادہ
بھی ضعیف اور کم ہوتا ہے جو غشا کی
جدید پیدا کرنے کی لیاقت ہی نہین
رکھتا۔ علاوہ اسکے اس ضعیف مادہ سے
صرف یم پیدا ہوتی ہے اور کلوول ریم کو
قطع نہین کرتا بلکہ اسکو بڑہاتا ہے
اس سبب سے کلوول کو اس جگہ پر اجتناب واجب
سمجھا گیا ہے اور جب چونکون کے زخم خشک
ہو جائین تو ویسی ہی تکمید کرین جیسا کہ
قوی مریض کے لیئے بتائی گئی ہے اور
آخر مرض مین جب شدت امراض کم
ہو جاے نیلش کس کا بلاسٹر شکم پر
لگائین تا کہ شکم کم ہو جاے اسوقت
مسہل ہرگز نہ دین کہ مضر ہے بلکہ کوئی
دوا دین شدت مرض مین غذا دینا
بھی جائز نہین البتہ حصول شفا اور
خفت اعراض [illegible] اگر مریض قوی

دیگر ورم پیدا نہو مثلاً اراروٹ یا ساگودانہ
پانی مین پکا کر دین اگر مریض کمزور ہو تو
اسکو ایسی غذا دین جو سہل الانہضام
اور مقوی ہو مثلاً شوربا بے لحم یا دودھ
پانی ملا کر یا ساگودانہ دودھ مین پکا کر
مگر جب یہ مرض مزمن ہو خواہ ابتدا ہی سے
مزمن پیدا ہوا ہو یا حاد سے مزمن ہو گیا
ہو تو اسوقت اسکی صورت اور ہوتی ہے
اگر مرض ابتدا ہی مین ضعیف و مزمن پیدا
ہوا ہو تو اسکا سبب اکثر چیچک کل
(مادہ دانہ دار) ہوتا ہے جو خون سے
جدا ہو کر یہان مستقر ہو جاتا ہے جیسا کہ
دوسرے اعضا مثلاً ریہ و طحال مین اور کلی
بیمار رہنے کی حالت مین پیدا ہوتا ہے
اور ورم مزمن غشا سے آبدار کی حالت
مین یہ مادہ دانہ دار اسی غشا کے ساتھ
مخصوص ہوتا ہے کسی دوسرے عضو
مین نہین پایا جاتا کبھی دوسرے اعضا
مثلاً ریہ و طحال کے امراض کے ہمراہ
یہان بھی چلا آتا ہے اور ورم پیدا
کر دیتا ہے اور بعد تشریح کے دیکھا
جاتا ہے کہ اس غشا مین یہ دانہ دار
مادہ مثل انہو کے دانون کی پایا جاتا

ہے غالب یہہ ہے کہ اسکا اصل محل غشاے
ریشہ دار ہوگا جو عروق و شرائین سے
مرکب ہے اور یہہ غشا سے ریشہ دار غشاے
آبدار کے اندر رہتا ہے لیکن غشاے ریشہ دار
کے ابھار کی وجہ سے ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ غشاے ریشہ دار ہی کے اندر زیادہ واقع
ہے۔ کسی مریض میں یہہ ورم ورم غدہ ہاے
ماساریقی سے اور کسی میں مرض سل سے
پیدا ہوتا ہے اور یہہ حالت اوسوقت
ہوتی ہے جبکہ غشا سے بلغمیہ امعا کا
ورم تینوں دوسرے غشا تک جو اوسکے
اوپر امعا کے اندر ہیں پہونچ جاے
یعنے کل اغشیہ امعا کے متورم ہو جاتے ہے
غشاے آبدار بھی متورم ہو جاتا ہے
ضعیف آدمیوں کو سردی لگنے سے بھی
یہہ ورم عارض ہو جاتا ہے۔

علامات

چونکہ مرض ضعیف ہے اسلئے اسکے
علامات و اعراض بھی ابتدا میں ایسے
خفیف ہوتے ہیں کہ اون سے مرض پر
استدلال کرنا دشوار ہوتا ہے لیکن غالبا
شکم زیر ناف قدرے منتفخ و عظیم ہو جاتا
ہے اور اوسمیں قدرے درد و اذیت
پائی جاتی ہے مگر جب مرض شدت کرتا ہے
اور قوی ہو جاتا ہے تو اعراض بھی بخوبی
نمایاں ہو جاتے ہیں اور شکم پر زیر ناف
ٹھونکنے سے جسم مصمت کی آواز آتی
ہے اور روز بروز مریض لاغر و ضعیف ہوتا
جاتا ہے پھر قدرے بخار عارض ہوتا ہے
اور اطراف پر حرارت محسوس ہوتی ہے
اور جب شکم بہت بڑھ جاتا ہے اور ورم
و قبض شکم و حرارت اطراف و بدہضمی طعام
پیدا ہو جاتی ہے تو یہہ حالت اس امر پر
دلالت کرتی ہے کہ انتہاے مرض و
ہلاکت علیل کا زمانہ قریب آگیا ہے
لیکن اگر یہہ ورم بسبب زخم غشاے بلغمیہ
امعا ہو تو بجاے قبض کے دست آتے
ہیں اور جب اس غشا میں پانی زیادہ
مجتمع ہوتا ہے تو تنفس میں دشواری
ہوتی ہے کیونکہ امعا اجتماع آب کے
سبب اوپر چلے جاتے ہیں اور معدہ اور
کبد پر دباو ڈالتے ہیں اور یہہ سب ملکر
پردہ شکم پر دباو ڈالتے ہیں اور پھیپھڑے
ریہ و قلب کی حرکت کے مزاحم ہوتے
ہیں لہذا عسر تنفس و دشواری حرکت
قلب عارض ہوتی ہے کیونکہ [illegible]

کے محل حرکت کی وسعت تنگ ہو جاتی
ہے اور ان دونوں مضرتوں یعنی عسر
تنفس و حرکت قلب سے مریض کمال
ستاذی ہوتا ہے اگر یہہ اذیت علاج
سے رفع نہ کی جاوے تو مریض غشی کے
شامل ہونے سے مر جاتا ہے

علاج

اگر ابتدا ہی سے شکم میں کسی جگہ درد و سختی
محسوس ہو تو اوسپر جونکین لگائیں اور
جونکون کے زخم خشک ہو جانے کے
بعد آب گرم و روغن تارپین سے تکمید
کرین اور جب درد کم ہو جاوے تو ریش
تکس کا پلاسٹر لگائیں اور پلاسٹر کا عمل
بار بار کرین تاکہ آب شکم کم ہو جاوے
اور ادویہ مدرہ پلائیں اور جب پلاسٹر کا
زخم اچھا ہو جاوے تو شکم پر مرہم آیوڈین
کا ضماد کرین اور غذا کھانے سے دو
گھنٹہ کے بعد روغن ماہی و سرپ فیری
آیوڈائیڈ دیں اور آیوڈائیڈ پانچ گرین تنہا
یا رسکپور سولہوان حصہ گرین کے ساتھ
پانی میں حل کرکے دیں اور اسکے ساتھ
نقوع قصب الذریرہ یا کوئی اور تلخ
دوا مثلاً مرکب [illegible] ضرور شام [illegible]

اور مدت دراز تک یہہ عمل جاری رکھیں
کیونکہ مرض مزمن ہے۔ اور قبض شکم کی
صورت میں پہلے حقنہ لینہ دیں اگر
اس سے کار برآری نہ ہو سکے تو مسہل خفیف
مثلاً سلفیٹ پوٹاش کم مقدار میں
دیں اگر اس سے بھی فایدہ نہو تو نشتر
انبوبی سے شکم کا پانی نکالدیں اور بعد اسکے
مسہل الانہضام مثلاً شوربا ہے لحم و شیر
مادہ گاؤ دار [illegible] وساگودانہ اور ترہ ہاے
مدرہ مثلاً خیار و کدو سے دراز دیا کریں

استسقا

کتب طبیہ عربیہ میں اسکی تین قسمیں لکھی
ہیں زقی طبلی اور لحمی مگر استسقا طبلی
کا کچھہ ثبوت نہیں ملتا کتب انگریزیہ میں
بھی اسکا کچھہ ذکر نہیں استسقا زقی
کو جسمیں شکم کے اندر پانی مجتمع ہو جاتا
ہے یونانی زبان میں اسکاس یعنی
خریطہ غشاے آبدار میں اجتماع آب
کہتے ہیں اور انگریزی اور لاٹن میں
اسکیٹس اور کبھی اسٹیس بھی کہتے ہیں
یہہ پانی جو خریطہ غشاے آبدار میں
بھر جاتا ہے کبھی آب جامد کی طرح

صاف ہوتا ہے اسوقت غشاء ورم
سے خالی ہوتا ہے اور کبھی یہہ پانی مکدر
اور گدلا ہوتا ہے اور اوسمین قدرے صدید
ممزوج ہوتی ہے اور یہہ سفیدی ورم
سابق سے جدا ہوکر اسمین مختلط ہوجایا
کرتی ہے

اسباب

اسکا سبب کبھی ورم غشاء سے آبدار ہوتا ہے
کبھی ورم جگر جبکہ اوسکی مقدار صغیر اور
اوسکا جرم صلب ہوجاتا ہے یا اوسمین
سخت ورم سرطانی پیدا ہوجاتا ہے
اور کبھی ورم سرطانی لبلبہ اور کبھی ورم
وعظم وسختی طحال اور کبھی ورم گردہ اسکا
سبب ہوتا ہے۔ کمزوری خون سے
بھی جبکہ اوسمین سفیدی زیادہ ہوجاتی
استسقا پیدا ہوجاتا ہے

علامات

اگر سبب ورم غشاء سے آبدار ہو تو علامات
ورم غشاء سے مذکور موجود ہوتی ہیں
اگر اورام دیگر اعضا جو استسقا کا باعث
ہوئے ہوں اس مرض کا سبب ہوں
تو اس حالت مین چند روز تک اسفل
محسوس ہوتا ہے کہ ناف کے نیچے تدریجی

اذیت ہوتی ہے اور طعام بخوبی ہضم
نہیں ہوتا اشتہا کم ہوتی ہے بعض
اور روز بروز شکم عظیم ومنتفخ ہوجاتا ہے
جب بیمار چت لیٹ جاوے اور اسکے
پیٹ پر ناف کی جگہ انگلی سے ٹھونکیں
تو جسم مجوف پر ہوا کی آواز آتی ہے
اور دونوں پسلیوں پر اور زیر ناف
ٹھونکنے سے جسم مصمت کی آواز
سنائی دیتی ہے اور جب پہلو پر لیٹے
تو جس پہلو پر لیٹا ہوگا اوسپر ٹھونکنے
سے جسم مصمت کی آواز آئیگی کیونکہ آب
خاص صورت مین آب شکم پہلو کی جانب
آجاتا ہے۔ اور دوسرے پہلو سے جسم مجوف
کی آواز آتی ہے کیونکہ اسوقت امعا
اودہر چلی آتی ہیں۔ اسوقت شکم مین
درد نہیں ہوتا اور نہ تپ ہوتی ہے
کیونکہ جو درد لوازمات ورم مین
اور یہاں ورم ہے نہیں صرف اجتماع
آب ہے اور جب شکم مین پانی زیادہ
مجتمع ہوجاتا ہے تو تنفس مین بھی
دشواری ہوتی ہے اور حرکت قلب
بھی بخوبی صادر نہیں ہوتی کیونکہ اسکی
حرکت کا محل مزاحمت [illegible] شکم سے

اور اسکے عضلے ریرین سبب زیادتی
مقدار آب کے تنگ ہو جاتا ہے جیسا کہ
ورم غشاے آبدار مین مفصل لکھا گیا ہے۔
اور مریض روز بروز لاغر و ضعیف ہوتا جاتا
ہے اور اجتماع و کثرت آب سے شکم بقدر
عظیم ہو جاتا ہے کہ اوسکی اوپر کی جلد
آئینہ کی طرح چمکتی ہے اور اوسمین سے
عروق ابھری ہوئی نظر آتی ہین عروق
کے نمایان ہونے کی یہہ وجہ ہے کہ کثرت
آب شکم سے شکم کا جوف اسقدر منضغط
ہو جاتا ہے کہ جو خون دونون پاؤن سے
شکم کے اندر ہو کر بذریعہ ورید کبیر دل
مین جاتا تھا وسکی رفتار بند ہو جاتی ہے
اور وہی خون اس ورید کے ریشون کے
ذریعہ سے جو شکم کے اندر ہین قلب کی طرف
جاتا ہے اسوجہ سے یہہ ریشے پھول کر
نمایان ہو جاتے ہین اور چونکہ خون
اسوقت پاؤن سے دشواری کے ساتھ
اوپر کی طرف جاتا ہے اسلیئے خون
عروق سے آب کثیر جدا ہو کر پاؤن کے
گوشت مین گرتا ہے اور وہ متورم ہو جاتے
ہین اسیوجہ سے استسقاے زقی مین
[illegible] ہو جاتا [illegible]

ہاتھوں پر نہین ہوتا۔ اور یہہ مرض
کئی امراض کے ساتھ متشابہ و ملتبس ہوتا
ہے مثلاً جب مثانہ احتباس البول سے
عظیم و متورم ہو جاتا ہے تو اس مرض
کے ساتھ مشابہ ہو جاتا ہے اور نیز
ورم غشاے آبدار کے ساتھ بھی اسکی
مشابہت ہو جاتی ہے اور نیز مرض
اوورین ڈراپسی (نزول الماء
فی خصیۃ الرحم) کے ساتھ بھی اسکی
مشابہت ہے کہ اووری عورتون
مین رحم کے متعلق وہ مقام ہے جہان
انڈا پیدا ہوتا ہے۔ نیز حمل کے ساتھ
بھی مشابہہ ہے جبکہ حالت حمل مین رحم
کے اندر آب کثیر پیدا ہو کر مجتمع ہوتا
ہے جناب حکیم شفاء الدولہ اسموقع
پر اپنے مجربات مین فرماتے ہین کہ ہم نے
ایک عورت کو دیکھا کہ حمل کی حالت
مین اوسکا شکم حد سے زیادہ بڑھ
گیا تھا بعد وضع حمل کے وقت اوسکے
شکم سے آب کثیر جاری ہوا گویا کہ
مشک کا دہانہ کھل گیا ہے اوسکے ورثہ
خائف و ہراسان آئے تھے اونکی
تشفی کی اور جو مناسب تھی تدبیر کی

زاں بعد رطوبت مخاص جاری
ہو کر لڑکی پیدا ہوئی۔ نیز چند ماہ
تک حیض بند ہوتا ہے تو رحم
میں خون حیض کے اجتماع سے
مرض رجا ہو جاتا ہے جسکی استسقا
کے ساتھ مشابہت پیدا ہوتی ہے
جسکو اسطرح سے تشخیص کیا جاتا
ہے کہ حبس بول کی صورت میں جب
پیشاب سے مثانہ پُر ہو جاتا ہے
تو تقطیر البول کی صورت نمایاں
ہوتی ہے یا نہیں آتا اور استسقا
میں پیشاب بند نہیں ہوتا۔ اور
نیز وسط البطن پر جو مقام مثانہ ہے
انگلیوں کے ٹھونکنے سے آواز مصمت
پیدا ہوتی ہے اور دونوں جانب
سے آواز جسم مجوف ہوادار کی۔
کیونکہ حبس بول کی صورت میں
پانی صرف مثانہ میں ہوتا ہے
نہ عام شکم میں۔ اگر بار بار بول کے
قطرہ قطرہ آنے سے مریض کو
زیادتی پیشاب کا شک ہو تو
قثاطیر کے استعمال سے شک کو
رفع کریں کیونکہ جب پیشاب
خارج ہونے سے بھی عظم مثانہ
دور نہ ہو تو استسقا ثابت ہوگا۔ اگر
ورم صفاق میں استسقا کا اشتباہ
پایا جاوے تو مخصوصہ علامات سے بخوبی
تشخیص ہو سکتی ہے کیونکہ ورم میں
حمّی درد وغیرہ علامات کا ظہور میں
آنا ضروری ہے۔ خصیۃ الرحم کے
امراض میں اس طرح تشخیص ہو سکتی
ہے کہ خصیۃ الرحم کا مرض پہلے ایک
طرف سے شروع ہو کر بتدریج
دوسری جانب تجاوز کرتا ہے اور
مختصہ بزنان ہے۔ اور حمل کی صورت
میں حمل کی سختی و زیادتی خاص اسفل
بطن پر جو محل رحم ہے پائی جاتی ہے
اور جب انگلیوں سے ٹھونکیں تو
اسی مقام پر آواز ٹھوس سنائی دیتی
ہے۔ نہ جانبین سے۔ اور نیز زیادتی
بتدریج ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ
چار ماہ کے بعد حرکت جنین اور اسکے
قلب کی آواز بخوبی ظاہر ہوتی ہے
اور نیز حمل کی ابتدا میں ہی حیض
بند ہو جاتا ہے۔
علاج حسب سبب پہلے اصل کے

دور کرنے میں کوشش کریں اور
نیز معلوم کریں کہ مرضِ استسقا
کس عضو کے مبتلا ہونے سے
پیدا ہوا ہے۔ مثلاً ورم کبد۔
ورم طحال وغیرہ اعضائے اختیہ
میں سے کون اصل سبب مرض
ہوا ہے۔ بعد ازاں موجودہ
پانی کی تقلیل اور اخراج کے دریے
ہو دیں۔ اور مسہل کے استعمال سے
دونوں فوائد حاصل ہوتے ہیں۔
اگر موجب فساد جگر ہو تو کیالومل
۴ گرین۔ سفوف مرکب جلیب ۴۰ گرین
سے ڈرام تک ملا کر کھلا دیں۔
ایضاً کیالومل ۴ گرین۔ سفوف
اسکامنی ۵ سے ۱۰ گرین ملا کر
دیں۔ **ایضاً** کیالومل ۴ گرین
سفوف اسکامنی ایلاٹیریم نصف
گرین سب کو ملا کر چار یا چھ یا آٹھ
آٹھ گھنٹہ کے بعد دیں تاکہ اسہال
پانی کے طور خوب کھل کر آویں اگر
مریض قوی ہو تو روزانہ مسہل دیں
تاکہ اسہال کے ذریعہ آب شکم نکل
جاوے۔ اور مریض کی کمزوری میں

ایک روز مسہل دیگر دوسرے روز
مدرات کا استعمال کرا دیں۔ نسخہ
مدر مابول۔ پوٹاس بائی ٹارٹراس
۲۰ سے ۳۰ گرین۔ پوٹاس اسیٹاس ۱ گرین
پوٹاس نائٹراس ۵ گرین سب کو ملا کر
پانی میں حل کریں اور چار چار گھنٹہ
کے بعد پلا دیں۔ اگر مریض کو شراب
سے پرہیز نہ ہو تو ٹنکچر اسٹیل ۳۰ بوند
اسپرٹ نائٹرک ایتھر ۳۰ بوند شامل
کر کے دیں اس سے زیادہ تر فائدہ
ہوتا ہے۔ **ایضاً** پل ہائیڈرارجائی
۴ گرین سفوف اسکوئل ایک گرین
سفوف ڈیجی ٹیلس ایک گرین
اکسٹراکٹ ہائیوسائمس ۵ گرین۔
سب کو ملا کر حبوب بنا دیں اور چار چار
یا آٹھ آٹھ گھنٹہ کے بعد کھلا دیں۔
اس سے استسقائے زقی کو جس میں
کبد کی مقدار کم ہو جاوے زیادہ تر مفید
ہے اور دوسرے روز پھر مسہل دیں۔
اگر اصل سبب ورم طحال ہو تو یہ مسہل
دیں۔ **نسخہ**۔ سفوف مرکب جلیب
سفوف ریوند۔ سفوف کلمبا پوٹاسی
ٹارٹراس ہر ایک نیم ڈرام۔

فیری سلفاس ۱۰ گرین سکو باریک
کرکے آٹھ پوڑیہ بناویں اور چھ چھ
گھنٹہ کے بعد ایک پوڑیہ کھلاویں
تاکہ پانی کے طور پر خوب کھل کر
دست آویں۔ اگر اسہال سے
ضعف عائد ہو تو دوسرے روز
حسب دستور مدرات دیں مگر
اسمیں پل ہیڈرارجرائی وغیرہ
مرکبات سیماب کو نہ دیں کیونکہ
ورم طحال کے پھٹ جانیکا اندیشہ
ہے اور مدرات کے بعد دوسرے
روز پھر مسہل دیں۔ غرضکہ مسہل اور
مدر یکے بعد دیگرے یہاں تک دیتے جاویں
کہ آب شکم کے خارج ہونے سے
صحت حاصل ہو اور تیز ورم جگر میں
آئیوڈائیڈ آف پوٹاسیم اور امونیا
سیوراس سکو ۱۰ سے ۵ اگرین تک
دینے سے ادرار زیادہ ہوتا ہے
اور آب شکم کے کم ہونے سے کمال
فائدہ ظہور میں آتا ہے اور دونوں
قسم میں مرہم آیوڈین کی مالش مقام
ماؤف پر کرنی از حد مفید ہے۔
یعنے ورم جگر میں مقام کبد پر
اور ورم طحال میں طحال کے مقام پر
مرہم آئیوڈائیڈ آف پوٹاسی کے ضماد
سے دونوں قسم کو فائدہ ہوتا ہے
بشرطیکہ ضماد کے بعد مریض کو کچھ
عرصہ تک دھوپ میں بٹھایا جاوے۔

انسان کی نیچرل زبان

آجکل عموماً جب آدمی اور حیوانات سے انسان
کا فرق بیان کیا جاتا ہے تو قوت گویائی
کو انسان سے مخصوص کیا جاتا ہے۔
اور دیگر حیوانات کو اس قوت سے
خارج کر دیا جاتا ہے۔ آجکل ہی پر کیا
منحصر ہے ہمیشہ سے عوام اور فلاسفروں کا
یہی خیال رہا۔ لیکن اب دیکھنا یہ
ہے کہ آیا قدرت نے خود انسانوں
اور حیوانات مطلق میں یہ حد تفریق
تجویز کی تھی یا کسی اور وجہ سے
ہو گئی۔ جہاں تک تجربہ اور مشاہدہ
ہمکو انسان میں اس خصوصیت کی
اطلاع دیسکتا ہے وہ یہی ہے کہ
بولنا انسان کا فطری خاصہ نہیں ہے
یہ ایک حاصل کردہ چیز ہے۔ البتہ
نتیجہ ہے اسکو قوت ضرور عطا ہوئی ہے

لیکن اگر اس قوت کو معطل ہی رکھا
جاتا تو نیچر ہرگز بولنے پر مجبور نہ کرتی
کیونکہ بچہ کو کرنا یا کسی اور طرح سے بولنے
کی ترغیب دینا اسکے حافظہ سے
باہر ہے۔ اور نیچر سے صرف یہاں پر فطرت
انسانی سے مراد ہے

اب یہ دیکھنا ہے کہ جب حضرت انسان
اوّل ہی اوّل اس کرہ زمین پر پیدا
ہوئے ہونگے تو اسوقت انکی کیا حالت
ہوگی کیا وہ اسی طرح بات چیت کرتے
ہوں گے جسطرح سے اب کرسکتے
ہیں۔ نہیں ہرگز نہیں ابتدا میں
انسان تو وہ ضرور تھا لیکن بلحاظ گویائی
کے حیوانوں اور اس میں کسی قسم کا
فرق نہ تھا۔ وہ اپنی زبان سے مطلق
کام نہیں لے سکتا تھا بجز اس کے
کہ گائے بھینس بکری بھیڑ یا وغیرہ
جانوروں کی طرح مہمل آواز نکالتا تھا
اسے کسی چیز کی ضرورت نہ تھی بلکہ
اسکی ضروریات اللہ تعالیٰ نے اس کے
آنے سے پہلے ہی روئے زمین پر
بکثرت پیدا کر دیئے تھے جنہیں سے
پتے اور پھل پھول کھا کر پیٹ اپنی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں بچے سے اور بچہ ماں سے اپنے مطلب
بول لیتے ہوں کہ جسطرح مرغی اپنے
بچوں سے اور گھوڑی اپنے بچے سے
بول لیتی ہیں یعنی مرغی بچوں کو ڈر
سے آگاہ کرسکتی ہے اور کھانے کی
کوئی چیز ہو تو اسپر انہیں بخوبی
مطلع کرسکتی ہے۔ لیکن مرغی اور دیگر
حیوانات کی موجودہ مثال انسان
کے صرف ایک حصہ پر صادق آسکتی
ہے چونکہ انسان بلحاظ اپنی بناوٹ
جسمانی کے بھی تمام حیوانات سے اعلےٰ
اور ارفع ہے لہذا ابتدا پیدائش
انسانی کے زمانے بھی یہ اور تمام
حیوانات سے مختلف ہوگا۔ گو ابتدا
میں اس کے خیالات بالکل ہی قلیل
تھے تاہم تھے ضرور۔ اور وہ اپنے
ہمجنسوں پر ظاہر بھی ضرور کئے جاتے
ہوں گے۔ لہذا انکے ظاہر کرنے کے
لئے سوائے زبان کی مہمل آواز و ل

اور گون ۔ گیلن وغیرہ کے اور بھی
کوئی ذریعہ ضرور ہوگا۔ بعض خیالات
کو وہ اپنی مہمل آوازوں سے
ظاہر کرتا ہوگا۔ اور بعض کو ہاتھ
پاؤں آنکھ سر منہ وغیرہ اعضائے
کے اشاروں کے ساتھ ظاہر کرتا
ہوگا۔ پس انسان کی نیچرل زبان
اشارے ہیں۔

اوّل۔ وحشی قوموں کی حالت کو
مطالعہ کرنے سے ثابت ہوتا ہے کہ
انسان کی فطری زبان اشارے ہیں۔
بہت سا حصہ خیالات کا وہ قومیں
اشاروں سے ایک دوسرے پر ظاہر
کرتی ہیں۔ ایک فرقہ کے فلاسفروں کا
یہہ خیال ہے کہ بعض چیزیں نیچریں
ایسی ہیں کہ اُنکا علم انسان اپنے
ساتھ ہی لیکر پیدا ہوتا ہے مثلاً
وقت اور اپنی ذات کی موجودگی اور
اکائی وغیرہ وغیرہ چیزیں خودبخود
بغیر تعلیم کے ذہن میں موجود رہتی
ہیں اور جب انسان پیدا ہوتا ہے
اُسوقت اُن چیزوں کے سیکھنے کے
لیئے وہ دوسروں کا محتاج نہیں ہوتا

لیکن بعض امریکا کی وحشی قوموں میں
اکائی وغیرہ اعداد کے لیئے بھی کوئی
الفاظ نہیں پائے جاتے۔ وہ لوگ
چیزوں کو اشاروں سے گنتے ہیں
ایک دفعہ کسی مہذب امریکن نے
کسی وحشی سے دس گائیں خریدیں
اُس وحشی نے اُن گائیوں کو عجب طرح
سے شمار کیا۔ اُن دسوں کو ایک قطار
میں کھڑا کر دیا اور اپنے دونوں ہاتھوں
کی انگلیوں کو پھیلا کر اپنی آنکھوں کے
آگے رکھدیا اور ہر ایک انگلی کو ایک
ایک گائے کے مقابلہ میں رکھکر
اُنکا شمار کر لیا۔ اَب وہ اس بات کو
تو جانتا تھا کہ جسقدر میرے ہاتھ کی
انگلیاں ہیں اُسیقدر گائیں ہیں۔
لیکن وہ یہہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ
اُسکے ہاتھ کی انگلیاں کتنی ہیں اور
نہ یہہ کہہ سکتا تھا کہ گائیوں کی تعداد
ہی کتنی ہے۔ اسیطرح جوں جوں ہم
ابتدائی حالت کی قوموں کیطرف
توجہ کرتے ہیں ثابت ہوتا ہے کہ
اُنمیں نہایت ہی ضروری اور روز مرہ
کی ضروریات کے لیئے بھی الفاظ

موجود نہیں وہ اشاروں سے ہی کام لیتے ہیں۔ اس سے بڑھکر اور کیا ہو سکتا ہے کہ وہ اُن خیالات کے لئے بھی کوئی الفاظ نہیں رکھتے جو بقول فلاسفران مرقہ مذکورہ بالا انکے ساتھ ہی پیدا ہوئے۔

دوم۔ بچوں کی حالت سے بڑھکر ہم اس دعوی کے ثبوت میں اور کوئی مثال پیش نہیں کر سکتے۔ ہر ایک شخص کو موقعہ حاصل ہے کہ وہ تجربہ کرلے کہ بچوں کی فطری زبان کیا ہے۔ برس یا ڈیڑھ برس کے بچہ کی حالت کو تو ذرہ دیکھو کہ وہ اپنے کسی خفیف سے خیال کو بھی ظاہر کرنے کے لئے کسقدر زحمت اُٹھاتا ہے۔ وہ اپنی فطری زبان یعنے اشاروں میں ہمیں کوئی بات سمجھانا چاہتا ہے لیکن چونکہ ہم اُس زبان کو بالکل بھول جاتے ہیں لہذا اُس کی بات مطلق نہیں سمجھتے اور وہ بیچارہ دق ہوکر یا اپنی بات کو سمجھانے کی ضد سے باز آتا ہے یا بیٹھ کر رونے لگتا ہے۔ لیکن بچے بچوں کے اشارے [illegible]

لیکن رفتہ رفتہ وہ زبان کو حاصل کر لیتا ہے یہانتک کہ خاص عمر کو پہنچکر اپنی مادری زبان کا ماہر ہو جاتا ہے۔ اب کوئی کہہ سکتا ہے کہ فطرت یا نیچر نے اُسکو اپنی مادری زبان سکھائی ہرگز نہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر ایک بچہ خواہ وہ کسی ہی حالت میں ہوتا وہ ایک خاص عمر کو پہنچکر اپنی مادری زبان کا ماہر ہو جاتا۔ لیکن تجربہ اُس کے برخلاف شہادت دے رہا ہے۔ اگر پیدا ہوتے ہی ایک بچہ کو ہندوستان سے انگلستان کو بھیج دیا جاوے اور کم از کم بارہ برس کی عمر تک ہندوستان کی زبان کا ایک لفظ بھی اُس کو سُننے کا موقعہ نہ دیا جاوے اور ہمیشہ انگریزی زبان ہی سنا کرے تو واقعی اُس عمر کو پہنچکر اسکی مادری زبان اُس کے لئے ویسی ہی اجنبی ہوگی جیسی اگر وہ ہندوستان ہی میں رہتا تو انگریزی زبان ہوتی۔ اسیطرح اگر بجائے انگلنڈ بھیجنے کے اگر چین یا جاپان یا روس یا کسی اور ملک میں [illegible]

نتیجہ واحد ہوگا ۔

اب ایک اَور تجربہ کرنا باقی ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر بچے کو دمِ پیدائش سے کسی ایک ایسے مکان میں بند کر دیا جاوے جہاں پر انسانوں کی آواز اُس کے کان تک نہ پہنچ سکے اور بارہ برس کے بعد اُسکو نکالکر دیکھا جاوے تو وہ بالکل کوئی زبان بھی نہیں بول سکے گا۔ لیکن آخر ہے تو انسان دماغ اور قلب اور دیگر نہایت اعلیٰ قوا کا مالک ہے ۔ خیالات ضرورت رکھتا ہوگا ۔ پس اپنے خیالات کے ظاہر کرنے کے لئے اُس کے پاس اَور کوئی ذریعہ نہیں ۔ صرف اشارہ ہی ہے اور اشارے بھی محدود نہیں جسقدر دماغ میں خیالات ہیں اُسی قدر اشارے ہیں اُن اشاروں کے سیکھنے کی اُسکو کسی دوسرے کی حاجت نہیں ۔ جسطرح وہ اپنے قواء کو اپنے ساتھ لایا اُسی طرح اِن اشاروں یا اپنی فطری زبان کو بھی ساتھ لایا ۔ اگر بچے کو پیدا ہوتے ہی اپنے دوسرے قوی یعنے ہاتھ پاؤں وغیرہ یاوری کرتے تو وہ ضرور اُنکے ذریعہ سے اپنے تمام خیالات کو پوری طرح سے ظاہر کرسکتا لیکن مجبور و بیکس ہوتا ہے اور بجز رونے کے اَور کسی طرح سے اپنی حاجت کو دوسروں پر ظاہر نہیں کرسکتا یہہ رونا بھی اشاروں یعنی فطری زبان میں داخل ہے ۔ کیونکہ گونگے کے اشارے سے جب وہ رونے لگتا ہے تو ماں فوراً سمجھہ لیتی ہے کہ اُسکو دُودھ کی ضرورت ہوگی ۔ ورنہ اگر ہم اُٹھکر رونا شروع کر دیں تو کون ایسا عقلمند ہوگا جو کھانا ہمارے سامنے رکھدے ۔ رونا تو ایک ہی ہے لیکن بچے کا رونا ۔ رونا نہیں بلکہ اپنی پیاری ماں سے باتیں کرنا ہے اور کھانا مانگنا ہے ۔ اور ہمارا رونا اپنا دُکھڑا رونا ہے ۔

سوم ۔ تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ لوگوں کی حالت کا مقابلہ ظاہر کرتا ہے کہ انسان کی نیچرل زبان اشارے ہیں ۔ زید اور عمرو لنڈن شہر میں پیدا ہوئے ما باپ کی دُنیاوی حالت یکساں ۔ لیکن اتفاقات زمانہ سے ایک کی تعلیم کیمبرج کالج میں ہوئی اور ایک کی قسمت میں لکھا تھا

کہ وہ ہندوستان کی فوج میں آکر
بھرتی ہوا اور گورہ کہلائے۔ حسن صاحب
نے کیمبرج میں تعلیم پائی۔ اُس کی
زبان کو دیکھئے اور اُس گورے کی
زبان سے مقابلہ کیجئے۔ جو فوج میں
بھرتی ہوا ہے۔ اکثر وہ گوروں کو
آپس میں باتیں کرتے ہوئے دیکھنے
کا اتفاق ہوا ہوگا اور آپ نے دیکھا
ہوگا کہ وہ کسقدر اشاروں سے کام
لیتے ہیں۔ ہاتھ بھی ہلاتے ہیں۔
پاؤں بھی ہلاتے ہیں۔ سر کو بھی اِدھر
سے اُدھر حرکت دیتے ہیں اور پھر
اپنے خیالات کو اپنے ہمنشینوں پر
پوری طرح سے ظاہر کر سکتے ہیں۔
برخلاف اِس کے صاحب بہادر کو
بھی کسی دوسرے صاحب سے
باتیں کرتے سنا ہوگا۔ وہ اثناء
گفتگو میں کسقدر سلامتی سے بغیر
ہلائے دیگر اعضاء کے اپنی زبان
سے فرفر باتیں کئے جاتے ہیں۔ کوئی
مشکل سے مشکل خیال کیوں نہ ہو
اُنکو ہی فطری زبان کے کام میں
لانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

زبان کے اسقدر ماسٹر ہو گئے ہیں کہ
ہر خیال کے لئے ایک مناسب لفظ
اُنکے پاس موجود ہے۔ باوجود
ایک شہر یا ایک گھر میں پیدا ہونے
اور ایک سی حالتیں پرورش پانے
کے اِن دونوں صاحبان کی یعنے
گورے اور صاحب کی زبان میں
کیوں اسقدر فرق ہوا۔ اِس کی وجہ
صرف یہ ہے کہ ایک نے زبان کو
پوری طرح سے حاصل کیا اور دوسرے
نے ادھورا حاصل کیا ایک نے کالج
میں جاکر زبان کی تکمیل کی اور دوسرے
اپنی تعلیم کو وہیں تک رکھا جہانتک
اپنے ماں باپ۔ پڑوسیوں ہمجولیوں
وغیرہ سے حاصل کر سکتا تھا۔ عام طور
پر جہلا اور عالموں کی حالتیں صریح
فرق معلوم ہوتا ہے۔ جاہل آدمی
جبتک کوئی اور ذریعہ درمیان میں
نہ لاوے صرف زبان سے کبھی بھی
پوری طرح سے اپنے خیال کو ظاہر نہیں
کر سکتا۔ اور عالم بلا تکلف خواہ کیسا
ہی مشکل خیال کیوں نہ ہو صرف زبان
سے ظاہر کر سکتا ہے۔ گو تعلیم یافتہ

لوگوں کو فطری زبان یعنے اشارول
کے استعمال کی بہت کم ضرورت پڑتی
ہے۔ تاہم وہ اسکو اپنے آپ سے بالکل
علیحدہ نہیں کر سکتے۔ خیالات کو تو وہ
واقعی اپنی زبان ہی سے ظاہر کرتے
ہیں اور انکی زبان ہر ایک بات کو
ظاہر کرنے پر قادر ہوتی ہے۔ لیکن وہ
اس سے بڑھکر بھی کچھ کرنا چاہتے ہیں
یعنے وہ بات جو اپنے دل میں ہوتی ہے
اسکو صرف دوسروں پر ظاہر کرنیکی
کوشش نہیں کرتے بلکہ اُس کا بعینہ
فوٹو دوسرے کے دلپر کھینچنے کی
کوشش کرتے ہیں۔ اس مطلب کیلئے
وہ اپنی فطری زبان کو ایک معاون کے
طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جسقدر بڑے
بڑے مشہور مقرر دنیا میں گزرے ہیں
سب اپنی زبان کو اس حاصل کردہ
زبان کے ساتھ ملاکر اپنے دل کا عکس
دوسروں کے دلپر ڈالتے رہتے ہیں۔
وہ مدد جو فطری زبان سے انشاد
سپیچ میں لیجاتی ہے۔ اُسکو انگریزی میں
جسچرس کہتے ہیں۔ اور ان جسچرس
سے وہ کام لیا جاتا ہے۔ جو اور کسی طرح سے
ممکن نہیں ہو سکتا۔

الغرض انسان کی فطری زبان اشارے
ہیں۔ انسان کی ابتدائی حالت
بالکل بچہ کی سی ہوتی ہے۔ پھر
رفتہ رفتہ لڑکوں کی سی ہوتی اور
پھر جوانوں اور پھر بوڑھوں کی سی
اور سب سے بعد عالم لوگ ہیں جب تک
انسان تعلیم حاصل نہیں کرتا اُسوقت
تک اُسکی حالت اور سوسائٹی اور
سوسائٹی کی مجموعی حالت اور شہری
بالکل متشابہ ہیں۔ کیونکہ جس طرح وہ
بچہ تھا تو بہت اشارے کرتا تھا۔
پھر دس برس کی عمر ہوئی تو بہت کم
اشاروں میں باتیں کرنے لگا۔ پھر
پچیس ۲۵ برس کا ہوا تو بالکل ہی اشارے
کم ہوگئے اور جب پچاس برس کا
بوڑھا ہوگیا تو شاید ہی کسی اشارے
کی ضرورت پڑے۔ اسیطرح سوسائٹی
کبھی بچہ تھا۔ پھر لڑکا ہوا۔ پھر جوان
اور اب تو ماشاءاللہ اُس کی عمر
پچاس سے بھی بڑھی ہوئی نظر
آتی ہے۔

دیسی عطاروں کی نگرانی کی ضرورت

روز مرہ کا تجربہ ہمیں دکھلا رہا ہے
کہ انگریزی دوا فروش خواہ وہ
یورپین ہوں یا ہندوستانی زہر
بیچنے کا رجسٹر رکھتے ہیں۔ خریدار کا
نام مع پتہ تاریخ۔ مقدار نسخہ کا
حوالہ وغیرہ مگر ہمارے پنساری
ابھی تک آزاد ہیں۔ مویشیوں اور
انسانوں کو زہر اکثر انہیں کی
دوکانوں سے لیکر دیا جاتا ہے
سنکھیا اور دیگر کئی ایک قسم کی
زہریں بلا روک ٹوک فروخت
کرتے ہیں۔ البتہ سنکھیا دینے میں
کسیقدر پس و پیش ہوتا ہے۔ اگر
کشتہ وغیرہ بنانیکا بہانہ کر دیا جائے
پھر کوئی نہیں پوچھتا۔ خواہ کتنا
ہی خرید لو۔ افیون اور خودکشی کا
اس ملک میں ایسا میل جول ہے
جیسا شیر و شکر کا۔ صاحبان کیمیکل اگزیمنر
اس امر کی تصدیق کر سکتے ہیں۔
ہماری میونسپل کمیٹیوں کیجانب سے
یا براہ راست گورنمنٹ کیطرف سے
ایک ایسا قانون نافذ ہونا چاہیئے
جس سے پنساریوں کو بھی زہر کا
بیچنا ایک نازک کام معلوم ہونے لگے
اس امر کی بھی کئی مرتبہ شکایت
ہو چکی ہے کہ اناڑی اور عطائی گو
نسخے باندھنے لگ جاتے ہیں اور
پانچ دس شربت کی بوتلیں اور کچھ
الم غلم ادویات رکھکر پنساری۔
عطار اور دوا فروش وغیرہ بنجاتے
ہیں۔ چونکہ نوے فیصدی مخلوق کو
انہیں کی دوکانوں سے سودا اور
ادویات خریدنی پڑتی ہیں۔ اسلئے
انکی صحت کے بہت کچھ ایک طرح
یہی ذمہ وار ہوتے ہیں۔ بہت سے
ایسے ہیں کہ جنکو ادویات کی شناخت
تک نہیں ہوتی۔ اور بعض وقت پتہ
کی جگہ جمال گوٹہ اٹھا دیتے ہیں۔
اسکے انسداد کے لئے یہی مناسب
معلوم ہوتا ہے کہ دیسی شربت اور
ادویات بیچنے کے لئے پہلے چند
ضروری شرائط پوری کرانی چاہئیں
مثلاً ادویات کی شناخت اور نسخہ

پھولوں سے خطرہ

مسٹر اول، ایٹے اپنے رسالہ موسومہ دخطرات گل، میں اس بات کے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ پھولوں کی خوشبو سے ہوا بگڑ جاتی ہے اور اس سے کاربونک ایسڈ پیدا ہوتی ہے۔ اور جو لوگ اس ہوا کو سانس کے ذریعہ سے کھینچتے ہیں۔ اُنکو بیماری ہو جاتی ہے۔ اور دشمنیت کے زہر سے خون میں سمّیت آجاتی ہے۔ صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ خاصکر گلاب کے پھولونکی خوشبو آواز کے حق میں سخت مضر ہے اور مثال میں بیان کیا ہے کہ بڑے بڑے اُستاد گویتے بعض پسندیدہ پھولوں کے سونگھنے سے گلو گرفتہ ہو جاتے ہیں اور اُنکی آواز کام کی نہیں رہتی۔ اُنہوں نے مثالوں میں یہ بھی بیان کیا ہے کہ ایک دُلہن کو اپنا نارنگیوں کے پھولوں کا ہار سونگھنے سے غش ہو گیا۔ اور ایک سپاہی اور دوسرے اشخاص گلاب کے پھولوں کے سونگھنے سے بیمار ہو گئے۔ صاحب موصوف نے رائے دی ہے کہ بعض لوگوں کو محافل رقص و سرود وغیرہ میں شریک ہونے کے بعد جو درد سر اور کھانسی نزکام وغیرہ ہو جایا کرتا ہے۔ اس کا سبب بھی یہی پھولوں کی خوشبو ہے۔ اور آواز کے بارہ میں تو ہم جانی اور سیڈم ریچرڈ متعلقہ سیریں اور ہیر اکمپنی نے صریحی طور پر بتا کید تمام اپنے شاگردوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ پھولوں کو اپنے پاس نہ رکھا کریں سیڈم کراؤس جو اسی کمپنی سے تعلق رکھتے ہیں ایسے کمرہ میں نہیں ٹھہرتیں جہاں بنفشہ کے پھول رکھے ہوتے ہیں۔ اور سیڈم کا لو کی نسبت بھی بیان کیا گیا ہے کہ اُنہوں نے بار ہا اس امر کی شکایت کی کہ فلاں فلاں پھولوں کے سونگھنے سے مجکو درد اور دوران سر کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ لیلی کے پھولوں کا گلدستہ سونگھ کر

اُسکی آواز پڑ گئی تھی۔ ہمارے ملک کے لوگ جون جولائی کے مہینے میں بیج لو کے ہار پہنا کرتے ہیں اور اسی زمانہ میں بخار کا عارضہ ظاہر ہوتا ہے۔

اس مضمون کا عنوان ایسے خطرناک الفاظ میں تجویز کیا گیا ہے اور پھولوں کو یہانتک مضرت رساں بیان کیا گیا ہے کہ جس سے پھولوں کا زہر ہلاہل اور سم قاتل ہونا ثابت ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ ہمکو مسٹر (جول) کی رائے سے بالکل اتفاق نہیں ہے۔ مضرت کے معنے اصل میں یہہ ہیں کہ جو شے ضرر رساں ہے وہ بحالت تندرستی اور صحت ہر حالت میں نقصان پہنچاوے گی اور اُس سے پرہیز لازمی امر ہے مثلاً سنکھیا ضرر رساں ہے تو وہ ہر متنفس کو ہر وقت نقصان پہنچانیوالا ہے نہ کہ خاص اوقات اور خاص امراض میں مضرت رساں ثابت ہوا ہے۔ مسٹر جول نے جو نقصانات پھولوں کے لکھے ہیں وہ اِن معنوں میں قابل تسلیم ہیں کہ ضعیف دماغ آدمیوں کے لئے اُنکو خوشبو

بیشک نقصان پہنچانیوالی ہے نہ کہ صحیح اور قوی دماغوں کے لئے اور انہیں سے بھی اکثر پھول ایسے نکلیں گے کہ جنکی خوشبو دردسر وغیرہ کے لئے از روئے طب مفید ثابت ہوئی ہے۔ مسٹر جول کی یہہ رائے کہ پھولوں کی خوشبو سے (کاربونک ایسڈ) پیدا ہوتی ہے بالکل غلط ہے بلکہ یہہ زہریلی ہوا شام کیوقت ہر درخت کے پتوں اور شاخوں کے گنجان ہونے سے پیدا ہوتی ہے اور باغوں میں جہاں بہت سے درخت ہوتے ہیں زیادہ پائی جاتی ہے۔ ورنہ اصل پھولوں سے ایسی زہریلی ہوا کی تولید نہیں ہوتی بلکہ قدرت نے اُس ہوا کی اصلاح کے لئے پھولوں کے اندر خوشبو پیدا کر دی ہے۔ مسٹر جول کے بیان اور مثال کے موافق اُس دُلہن کو جسکو نارنگی کے پھولونکا ہار سونگھنے سے غش ہو گیا اگر کمزور ضعیف الدماغ کہنا بے ادبی ہے نازک دماغ کہنا چاہیئے۔ پس ایسے

دماغ کے لحاظ سے کسی شئے کی بابت عام طور پر مضرت رساں ہونیکی رائے قائم نہیں کیجا سکتی۔ ہم مسٹر ہول کی اس رائے کو انہیں لوگوں کے حق میں مان لینے کے قابل تصوّر کر سکتے ہیں جو ضعیف دماغ یا سڑی ہوئی اشیاء کے سونگھنے والے اور ولائیت کی تیار شدہ مچھلی کے کھانیوالے ہیں۔ اور بعض اشخاص نے جو مسٹر ہول کی رائے کو تسلیم کرکے تائید میں اُسی موسم کے اندر اپنے ملک میں بھی بخار کا ہونا بیان کیا ہے غلط ہے۔ ماہ جون و جولائی میں بخار کی کثرت اس موسم میں مواد کے پھوٹنے اور بارشوں کی کثرت اور دھوپ کی شدّت اور بخارات ارضی کے متعفّن ہونے سے ہوتی ہے نہ کہ پھولوں کی خوشبو سے۔ تجربہ اور مشاہدہ سے پایا گیا ہے کہ ہمارے ملک میں اس خاص موسم میں پھولوں کی خوشبو سے صحت کو بہت مدد ملتی ہے۔ چنانچہ جا بجا پھولوں کی کثرت اس رائے کی تائید میں پوری شہادت دیتی

بجلی متحرک چیز پر نہیں گرتی

ایک ڈاکٹر صاحب کا خیال ہے کہ بجلی متحرک چیز پر نہیں گرتی۔ بلکہ بحالت قیام گرتی ہے۔ ڈاکٹر صاحبان کے بھی عجیب خیالات ہیں۔ انسان کے خاصہ میں حرکت داخل ہے اور پھر بجلی انسان پر گرتی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے۔؟ اکثر درختوں پر بجلی گرتی ہے جنکو حرکت ہر وقت رہتی ہے۔ مشاہدہ سے پایا جاتا ہے کہ بجلی کے گرنیکا کوئی ٹھیک ٹھکانا نہیں ہے اُس کے آگے متحرک اور غیر متحرک اشیاء برابر ہیں۔

ام الصبیان کا علاج

فرانس کے ایک رسالہ میں درج ہوا ہے کہ ام الصبیان کی بیماری جو باعث نکلنے دانت یا سر کے بل گرنے یا سوزش دماغ یا دماغ میں دانہ دار مادّہ کے جمع ہونے سے ہوتی ہے اُس کے لئے سلفٹ آف کیلسیم بہت فایدہ کرتی ہے چنانچہ اس کیواسطے قلیل مقدار خوراک کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ اگر

بچہ کی عمر چھ ماہ کی ہو تو ایک گرین سلفیٹ
آف کیلسیم کو لیکر سوا پاؤ پانی میں حل
کریں اور اس میں سے ۴ ڈرام کی
خوراک گھنٹہ گھنٹہ کے بعد اور خوراک
دوائی کو بڑی خبرداری سے بڑھا دیں
لیکن اگر بچہ کی عمر ایک برس سے زیادہ
ہو تو چنداں پرواہ نہیں ہے چنانچہ
اسکو ۱/۲ سے ۱/۴ حصہ ایک ایک گھنٹہ
کے بعد دے سکتے ہیں لیکن واضح رہے
کہ اس دوائی کو تازہ بتازہ تیار کریں
کیونکہ تیار شدہ دوائی کا اثر جاتا رہتا
ہے چنانچہ اسکو لیکر ہمراہ شوگر آف
ملک کے پڑیہ بنا کر خوب بند رکھیں۔
علاوہ اس کے ڈاکٹر موصوف فرماتے
ہیں کہ بعض دفعہ اس کے ہمراہ انٹی
پائرین دینا پڑتا ہے اگرچہ فی الذات
یہ دونوں ادویات متناقض ایک
دوسرے کے ہیں کیونکہ اگر ام الصبیان
میں خالی انٹی پائرین دیا جاوے تو
اس کا فائدہ مفرح ہو کر دماغ کو نقصان
پہنچاتا ہے مگر چونکہ سلفیٹ آف کیلسیم
مضعف دماغ ہے اگر اس کے دینے
سے نقصان ہوتا ہوا نظر آوے
تو فوراً انٹی پائرین دو تین
گرین دیدہ ہوں تو اس کا بد اثر رفع
ہو کر بیمار اچھا ہو جاتا ہے۔

رسکپور کے عرق سے پیچش کا علاج

رسالہ انڈین میڈیکل گزٹ میں ڈاکٹر
مبتھ ولنے اپنے تجربہ میں دیکھا کہ
کہ رسکپور کے استعمال سے اسہال
کی بیماری میں کھلی فائدہ ہوتا ہے
چنانچہ اسی خیال سے انہوں نے
اسکو پیچش کی بیماری میں برتا جس
خاصہ فائدہ ہوا مگر وہ اسطرح تحریر فرماتے
ہیں کہ کچھ عرصہ ہوا کہ اس نے کما لس
انڈیکی کا استعمال بھی کیا مگر اس سے
ایسا فائدہ نہ ہوا جیسا کہ چاہیئے مگر
اب انہوں نے آخر الذکر دوائی کو
رسکپور کے عرق کے ساتھ
دینا شروع کیا جس سے معلوم ہوا کہ
بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ
وہ اسکو اکثر اس طرح پر برتتے ہیں
جس کا نسخہ یہ ہے۔ مار کو بیا کا
آدھ ڈرام عرق رسکپور دس بوند

ٹنکچر کنابس انڈیکا اور ایک اونس گوند کتیرا کا لعاب ملا کر دن میں چار دفعہ سے آٹھ دفعہ تک دیتے ہیں جس سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

تارپین کے تیل سے سوزش حنجرۂ طفلان کا علاج

ایک جرمن کے رسالہ میں تحریر ہوا ہے کہ خالص تارپین کے تیل کو اس بیماری میں نہایت مفید پایا گیا ہے چنانچہ اس کا تجربہ ایک جرمنی ڈاکٹر کا اسطرح لکھا گیا ہے کہ ایک لڑکا بعمر دو سالہ جسکو یہہ بیماری ہو کر اس درجہ کو پہنچ گئی تھی کہ جس سے حنجرہ میں رکاوٹ ہو گئی تھی جسکے اندفاع کیواسطے اسکے والدین نے عمل نقب قصبۃ الریہ کرانا چاہا۔ جب معالج نے دیکھا کہ بچہ کا دم بالکل رکا ہوا ہے۔ اور بڑی مشکل سے کھانستا ہے۔ اور چہرہ سرخ ہو رہا ہے۔ اور نبض بالکل معلوم نہیں ہوتی اور حرکات صدر شاذونادر و قوع پذیر ہوتی ہیں اور گلے کے کھنچنے سے دم کی سرخی دور تک پھیلی ہوئی ہے تو اسیوقت ایک کافی کے چمچہ کو تارپین کے تیل سے بھر کر بیمار کو پلا دیا گیا اور برف کے ٹکڑے گلے کے گرد باندھے گئے چنانچہ ایسا کرنے سے بیمار نے قدرے رات کو آرام کیا اور چند گھنٹے سویا رہا۔ صبح کیوقت اُسی کے مطابق ایک اور خوراک دی گئی۔ جس سے بلغم زردی و سفیدی مایل خارج ہوا۔ پھر مندرجہ ذیل نسخہ دیا گیا:-

تارپین ۴ حصہ، روغن بادام دس حصہ سادہ شربت ۲۰ حصہ لعاب صمغ عربی ۱۰ حصے زردی بیضہ ۱۵ حصے۔ عرق دال چینی ۵۰ حصے۔ اسکا کافی پینے کا چمچہ دو دو گھنٹہ کے بعد دیا گیا جس سے بیمار بالکل صحت یاب ہو گیا۔ اسیطرح ایک اور بیمار کا علاج جسکو اندرونی استعمال کے لئے تارپین دیا گیا۔ علاوہ اسکے آلہ اسپری کے ذریعہ عرق سونگھایا گیا۔ تارپین ٹنکچر یوکلپٹس اور کاربالک ایسڈ ہر ایک چار حصہ لیکر اسقدر آب مقطر ملایا کہ جس سے ہزار حصہ کے قریب

ہو گیا۔ چنانچہ معالج دعویٰ کرتا ہے کہ تارپین کے دینے سے بڑے زور کی کھانسی ہوتی ہے جس سے ردّی بلغم کا اخراج ہو جاتا ہے۔ جسمیں مُردہ پھیپھڑے خارج ہوتے ہیں۔

سرد پانی محرّک ہے

ڈاکٹر لارڈ برٹن کا قول ہے کہ سرد پانی نہایت محرّک ہے۔ اگر سب آدمیوں کے لئے نہیں تو اکثروں میں تو شک نہیں۔ دل میں حرارت پیدا کرنیکا اثر ٹھنڈا پانی شراب سے زیادہ رکھتا ہے۔ اُس کا اپنا واقعی تجربہ یہ ہے کہ آدھ گلاس سرد پانی پینے سے اُسکی نبض کی حرکت ۷۰ سے ۸۰ کے اُوپر تک پہنچ جاتی ہے۔

عورتوں کے سر کے بال

سوئٹزرلینڈ میں ایک ڈاکٹر نے ایک عورت کے سر کے بال گنے ہیں جنکی تعداد ۲ لاکھ ۳۰ ہزار ۱۸۵ تھی۔ اکثر ڈاکٹر کا خیال ہے کہ کسی عورت کے بال ۲ لاکھ ۲۰ ہزار سے زیادہ نہیں ہوتے اور اس میں اگر تمام جسم کے حصّہ کے بال شامل کئے جائیں تو تین لاکھ سے زیادہ ہو جائیں گے۔

پانی نہ پینے والے جانور

دُنیا کے مُختلف حصّوں میں مُختلف جانور ایسے ہیں جو پانی نہیں پیتے۔ ایک طوطا لنڈن کے چڑیا خانہ میں ۵۲ برس تک زندہ رہا لیکن ایک قطرہ پانی کا نہ پیا۔ فرانس کی کمیٹی تحفظات حیوانات نے ایک قسم کی گائے بھیڑ اور بکری کی نسل دریافت کی ہے جو پانی بالکل نہیں پیتے۔

ڈاکٹری میں طب یونانی کی شرکت

اس ضروری وقت میں جبکہ بمبئی اور کلکتہ میں وبائے طاعون سے سخت ہلچل مچی ہوئی ہے۔ اور انگریزی علاج کو خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی جس سے ملک کو خوف اور دہشت ہے۔ سید امجد علی صاحب شہری نے ایک نہایت مفید ضروری اور مدلل رائے مشتہر اس سرکے

ڈاکٹری کو اس وقت یونانی تحقیق و ترکیب سے انٹرسٹ لینے کی ضرورت ہے اور اطبائے یونانی نے کامیابی سے اس کے علاج کئے ہیں۔ اور ڈاکٹران بمبئی اور کلکتہ کو چٹھیاں بھیجیں۔ انکے جواب میں کلکتہ کے ڈاکٹر گری نے جواب دیا کہ آپکی تحریک کو بحث میں لایا جائیگا۔ اور گو آپ طبیب نہیں مگر آپکے خیالات کی جانچ ہونی چاہئے اور بعض حالتوں کے لئے جو آپنے صندل اور کافور کے امتحان کی درخواست کی ہے اسپر غور کیا جائیگا۔ اس موقعہ پر لائق اور تجربہ کار دیسی اطبا اپنے جوہر ضرور دکھانے چاہئیں تاکہ ڈاکٹر صاحبان کے دل میں دیسی طبابت کی توقیر ہو اور آئندہ کو اسکی ترقی کے اسباب پیدا ہوں۔ سردست دیسی حکیموں کو چاہیئے کہ ڈاکٹر صاحب سے خط و کتابت کریں اور انکو اپنے اپنے تجربات و تحقیقات قدیم سے اطلاع دیں تاکہ دیسی طبابت معرض بحث میں آکر کوئی پسندیدہ نتیجہ ظاہر کرے۔ ہندی اطبا کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے۔

نسخہ کونین برائے جلد بخار کم کرنیکے واسطے

کونین سلفاس ۔۔۔۔ ۲۰ گرین

ایسڈ لکٹاک ۔۔۔۔ ۲۰ بوند

آب مقطر حسب ضرورت

اسکی طاقت اکثر ۵ بوند میں ایک گرین تک رکھتے ہیں اس سے کسی قسم کا نقصان وغیرہ واقع نہیں ہوتا

نسخہ طلاس نزلہ و زکام

برگ نبت۔ زوفاء یابس چھلکہ الائچی کلاں۔ اسطوخودوس۔ مساوی وزن لیکر مدنی مٹی میں طلاس بنادیں اور دن میں دو دفعہ استعمال کریں

درد مفاصل کا مجرب علاج

یہ نسخہ واسطے رعشہ و جھولا و عضو گرفتہ دست و کمر و باد و بلغم مع سردی زنان از حد مفید ہے سیماب ۹ ماشہ سوہاگا تیلیا بریان ۷ ماشہ گوگرد ۷ ماشہ۔ مغز کشنیز ۷ ماشہ۔ زہر تیلیا ۷ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ [illegible]

عرق ادرک پاؤ آثار۔

اوّل پارہ و گوگرد کو پیسیں اور سہاگہ و مرچ کو جدا جدا پیسکر مع مشک و عنبر اکٹھا کرکے خوب پیسیں اور ادرک کا عرق ڈالکر کھرل کریں۔ جب تمام عرق خشک ہوجاوے تو پھر گولی بقدر نخود یا مونگ کے باندھیں صبح و شام ایک گولی کھاویں۔ ترشی و بادی اور جماع سے پرہیز کریں۔ بلغم و سودا و محافظت چشم و اشتہا کو نہایت مفید ہے بشرطیکہ ہمیشہ کھاویں

نوع دیگر

کچلہ کو مقشر کرکے روغن زرد میں جلاویں اور پیسکر ہمراہ شہد جنگلی بیر کے برابر گولی بناکر کھلاویں اور اسی تیل کی بدن پر مالش کریں

گل چشم یعنے پھولے کا مجرب النسخہ

نمک سیاہ ۱ تولہ۔ نمک کھاری ۱ تولہ
نمک سوچر ۱ تولہ۔ نمک سانبھر ۱ تولہ
نمک سنگ ۱ تولہ۔ کانچ سیاہ ۱ تولہ
شیلا سفوتھا ۳ تولہ۔ جوا کھار ۳ تولہ
قلمی شورہ ۳ تولہ۔ ستیشہ ۴ ماشہ۔
سجّی ۳ ماشہ۔ پھٹکری ۴ تولہ۔

تمام ادویات کو جدا جدا کوٹ کر کپڑے اور ایک برتن گلی لیکر اسمیں پھٹکری سے تہ بتہ جما کر گل حکمت کرکے ۲ سیر اپلوں کی آگ دیویں۔ پھر نکالکر مثل سرمہ کے کھرل کرکے آنکھ میں سلائی لگائے اور اگر پھولا کہنہ ہو تو عرق لیمو میں اس انجن کو ملاکر آنکھ میں لگاوے۔ اگر پھولا نیا ہو تو شہد میں ملاکر لگاوے ۴ یوم تک۔ یا جبتک کہ کٹ جاوے۔ بعد ازاں یہ انجن بناکر ۷ یوم لگاوے۔

انجن دیگر

کباب چینی۔ کافور۔ بابرنگ۔ الائچی خورد۔ کتھہ سفید۔ قرنفل۔ یہ دوائی ہموزن لیکر کھرل میں گھساکر انجن بناوے۔ بعد استعمال انجن اوّل کے اس کا استعمال ۷ یوم تک کرے۔ بفضل تعالی پھولا جاتا رہیگا۔ اور روشنی کو بھی زیادہ کریگا۔ پرہیز تیل کی چیزوں اور دھوئیں کی جگہ اور بدبودار مکانوں سے کرنا چاہیئے۔

قرابادین احمدیہ حصہ اوّل

مؤلفہ خاکسار زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخاں پروپرائیٹر و ایڈیٹر رسالہ تکمیل الحکمہ لاہور متصل کوتوالی پس مسجد وزیر خاں

اہل یورپ نے علم طب خصوصاً دواسازی میں جو کچھ اپنی دانش خداداد و طبع رسا سے عروج و فروغ حاصل کر لیا ہے آج ہم اپنی عقل و تجربہ سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر کسی کے خیال میں اس سے زیادہ عروج کا قیاس ہو تو اُس کا نام تنزل تجویز کرنا نہایت موزون ہوگا۔ اُنہوں نے علم کیمیا کی مدد سے مفردات و مرکبات میں وہ صفائی و نفاست پیدا کی ہے کہ اس سے بڑھکر خیال میں آنا مشکل ہے جوہر و ست نکال لینے سے یہہ فائدہ ہے قوی الاثر ہوگئی ہیں اور مقدار میں کم ہونیکی وجہ سے کسیکو انکا استعمال کرنا ناگوار نہیں ہے تاہم ہم یونانی و ہندی ادویات کو بھی نظر انداز کرنیکی جرأت نہیں کر سکتے یہہ الیسی ہیں کہ ہماری پیدائیش کے زمانہ سے ہماری طبائع کے ساتھ مانوس ہیں۔ قرابادین احمدیہ کے اس حصہ میں جسقدر مفرد دوائیں دیگئی ہیں بجز آیوڈین اور سنکھیا کے سب ہمارے ہی ملک کی ہیں صرف ترکیب میں رنگ آمیزی کرکے اہل یورپ نے انکو سونے اور جواہر کے ہمرتبہ بنا دیا ہے اگر ہمارے ملک کے دواساز بھی توجہ کریں تو ممکن ہے کہ وہ بھی اپنی دیسی ادویات کو ویسا ہی فروغ دیکر فائدے اُٹھائیں اور ملک کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ بلکہ ملکی فائدہ اسی میں ہے کہ اپنے ہی ملک کی ادویات فروغ دیا جاوے۔ انگریزی طب کا رواج ہمارے بلاد و قصبات میں بہت بڑھ گیا ہے۔ میڈیکل کالجوں سے ہر سال سیکڑوں طالب علم ڈپلوما حاصل کرکے نکلتے ہیں۔ کچھ بہت عرصہ نہیں گزرا کہ گورنمنٹ ذمہ وار تھی کہ جو طلباء میڈیکل کالج کی سند حاصل کرلیں انکو ضرور نوکری دیگی۔ لیکن افراط کیوجہ سے اب یہہ ذمہ واری چھوڑدی ہے۔ اس افراط و عدم ذمہ واری گورنمنٹ کا یہہ نتیجہ ہے کہ کئی ہاسپٹل اسسٹنٹ و اسسٹنٹ سرجن شہروں میں اپنا اپنا مطب کر رہے ہیں۔ اس کے مقابل اہل ملک کے بھی دو فرقے ہوگئے۔ ایک وہ جو انگریزی دواؤں کو مفید خیال کرتے ہیں۔ دوسرے بالکل انگریزی دواؤں سے نفرت کرتے ہیں اور اپنی دیسی ادویات سے مانوس ہیں۔ جو ہمارے معالج اطباء ہیں وہ بھی دو فرقے ہیں۔ ایک ڈاکٹر جو یونانی ادویات سے محض ناآشنا ہیں۔ دوسرے دیسی طبیب جو انگریزی ادویات سے بالکل نابلد ہیں۔ مگر ان دونوں فرقوں کا ایسا سلوک ملک کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ دونوں کو لازم ہے کہ ایک دوسرے کے طریق عمل سے واقفیت پیدا کریں۔ اور اپنے تئیں ملک کی خدمت کے لئے پورا پورا لائق بنائیں۔ باوصفا انگریزی ادویات کی فراوانی کے گرانی قیمت کی شکائیت بدستور

باقی ہے۔ بس ایک ڈاکٹر کا یہہ فرض نہیں ہے کہ ایک کم استطاعت مریض کے روبرو جسکو بیماری
کے علاوہ بیکاری نے ستا رکھا ہو ایسا نسخہ پیش کرے جسکی قیمت دو تین روپیہ ہو اور وہی نسخہ دو پیسہ
میں عام بازار سے مل سکے۔ اسیطرح وہ دیسی طبیب ملک کی خدمت گزاری کا فرض ادا نہیں کر سکتا۔
جو آنکھوں کی بیماری میں زنک سلفیٹ لوشن جیسی فائدہ مند اور ارزاں چیز کو چھوڑ کر [illegible]
کرتا ہے۔ غرض دونوں فریقوں کو دونوں قسم کی دوائیوں سے کام لینا ضروری ہے
قسم کے طبیبوں کے خیالات کی بخوبی جانچ کرلی ہے کہ وہ دونوں قسم کی ادویات کو استعمال میں لانے کے
خواہشمند ہیں۔ صرف ناواقفیت کا پردہ حائل ہے۔ چنانچہ جن اصحاب نے میری کتاب معمول احمدیہ
جو فن جراحی میں شائع ہو چکی ہے ملاحظہ فرمائی ہے اور میری طرز تحریر سے آشنا ہیں مجھسے درخواست کی
کہ میں ایسی قرابادین لکھوں جو اطبا کے دونوں فریق کے لئے موزون و مفید ہو چنانچہ میں نے انکی
فرمائش سے یہہ کتاب لکھی ہے۔ اس کا طرز بیان یہہ ہے کہ پہلے فارمیسی (دواسازی) کے ایسے اصول
بیان کئے ہیں کہ اگر انگریزی اوزار موجود نہوں تو ایک ماہر دواساز اپنے ٹوٹے پھوٹے ٹھیکروں میں
ویسی ہی دوا تیار کرسکتا ہے جیسا کہ انگریزی ادویات ہیں۔ اس کے بعد ہر ایک دوا کو بترتیب حروف تہجی
اس ڈھنگ سے ادا کیا ہے کہ پہلے ہندی نام دیا ہے پھر عربی فارسی انگریزی اور لاطینی نام ہے اسکے
بعد ہر ایک دوا کے انگریزی و لاطینی مرکب بتائے ہیں۔ من بعد اسی دوا کے یونانی و ہندی مرکب
بیان کئے ہیں۔ اکثر دھاتوں کے جوہر اڑانے کی ترکیبیں با تصویر لکھی ہیں تا کہ ہمارے ملک کے دواساز دیسی
ہی دوائیں کوڑیوں کے مول تیار کرسکیں جیسی انگریزی ہیں۔ اسکے اخیر میں دو فہرستیں دی ہیں ایک
معمولی مرکبات اور انکی مقدار خوراک کی۔ دوسری فہرست وہ ہے جو سراپا کی بیماریوں کے معالجات
کی خبر دیتی ہے اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ کس بیماری کا علاج کتاب کے کس صفحہ پر ملیگا۔ غرض جہانتک
میرے امکان میں تھا میں نے دونوں طبوں کی ادویات و معالجات کا نہایت سلیس عبارت میں ذکر کردیا ہے
اور سوائے نام کے کوئی لفظ ایسا نہیں لکھا جو غیر مانوس ہو۔

اس کتاب کی قیمت عہ/ اور محصول ڈاک وغیرہ ۱ہ/ ہے۔ خاکسار سے درخواست کرنے پر ملیگی۔

المشتہر

زبدۃ الحکماء حکیم احمد علیخان مصنف

لاہور متصل کوتوالی

رسالہ تکمیل الحکمۃ لاہور

قیمت [illegible] ہر ایک نمبر [illegible]

رسالہ تکمیل الحکمۃ کے فواید

یہہ رسالہ ماہوار نکلتا ہی اسکی اغراض و فواید یہہ ہین (۱) حفظ ما تقدم و ماہیت کیمیا و افعال الاعضا تشریح (۲) عوام الناس کو صحت کی ہدایت بحفاظ کرنا بالکل صحت مین خلل انداز ہو اسکا دفعیہ (۳) مکاتیبہ حفظ صحت سی کی تحقیقات دربارہ بحالی و صحت (۴) یونانی و انگریزی طریق علاج (۵) حکمی

سیکھ کے [illegible] فن حکمت کے امتحان (۴) قدیم و جدید طب پر مدلل بحث

قیمت رسالہ ہذا

عام خریدار ماہوار ششماہی سالانہ

بلا محصول ۳ [illegible] ۱ [illegible]

مع محصول [illegible] [illegible] [illegible]

روسا و سرکار سے [illegible]

میعاد طلب [illegible] ڈیڑھ ماہ - اسکے بعد ڈیوڑھی

نمبر ۳	مطبوعہ ۲۸ مارچ ۱۸۹۷ عیسوی	جلد ۱۸

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض معزز صاحبان کی خدمت مین بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہی جنکو لینا منظور ہو ہفتہ کے اندر مطلع فرما دیوین ورنہ خریدار متصور ہونگے - جو صاحبان کام کا رسالہ بند کرانا چاہین رقم واجب الادا بھیجدین تمام خطوط کتابت ندوۃ الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرایٹر کے نام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کرین روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اگر ٹکٹ ہون تو آدہ آنہ فی روپیہ زیادہ ارسال کرین - اجرت اشتہارات فی سطر ۲ فی صفحہ [illegible] - زیادہ مدت کے لئے رعایت ہوگی

معمول احمدیہ

یہہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں مین منقسم ہی مبتدیوں کے لئے ایک مستقل درسی کتاب ہے اور منتہیوں کے لئے عمدہ دستور العمل ڈاکٹری و یونانی دونوں طریقوں سے علاج بتایا گیا ہی ہر ایک عضو کی تشریح و افعال بیان کئی ہین علامتین ایسی عام فہم ہین کہ ایک کم استعداد بھی بآسانی مرض کی تشخیص کر سکتا ہی ہر ایک مرض کے مستعد و انگریزی نسخے دئے ہین یونانی و ہندی جو کئی سال تجربہ مین آچکے ہین یہہ کتاب ڈاکٹروں کے لئے بھی ویسی ہی مفید ہی جیسی کہ یونانیون اور ویدون کے لئے ہر موقع پر قصبہ وغیرہ میں ہی بکثیر ہین انگریزی الفاظ سے احتراز کیا گیا ہی اسکے مفید ہونے کی کئی گواہ مشہور مستند طبیبوں نے تصدیق کی ہی جو اسکی اخیر مین درج ہی قیمت حصہ اول ۱ حصہ دوم ۱ حصہ سوم ۱ کل [illegible] محصول سہ خریدار

المشتہر حکیم احمد علیخان ندوۃ الحکما مصنف لاہور متصل کوتوالی

اسرار التصوف

یہہ علم تصوف میں ایک مستند کتاب ہے آج تک اردو میں ایسی کوئی کتاب تصنیف نہین ہوئی جو جمیع مسائل ضروری کلی پر حاوی ہو اسمین وہ اسرار مخفیہ درج ہین جو مشائخ سالہا سال کی خدمت کے بعد مریدان راسخ الاعتقاد کو تلقین کیا کرتے ہین یہی علم ہی جو علوم متعارفہ شرعیہ کے بعد انسان کی غرض ہے اسکو خدا نے بنایا اور خلعت عقل سے مزین کر کے اسکو اشرف المخلوقات کا خطاب دیا اسکا شرف اسی مین ہے کہ وہ اپنے مالک کو پہچانے اور اسکی توحید کو پا لے اور انسان کامل کا رتبہ حاصل کرے یہی علم ہی جس سے انسان فرشتوں سے رتبہ مین بڑھ جاتا ہی اسمین تصوف کے سب مطالب شرح و بسط کے ساتھ درج ہین قیمت حصہ اول ۱ حصہ دوم [illegible] محصول [illegible]

ممد حیات

اس کتاب میں ایک تمہید اور دس مقالے ہیں اور جسقدر اسمیں اصول و فروع ہیں سماعی و قیاسی دونوں بلکہ تحقیقی ہے
اور اکثر حکماے یورپ کی تحقیقات کا نتیجہ ہے جنکا نام جا بجا لکھا گیا ہے بہت سے مسایل ایسے ہیں جو خاص میرے تجارب
ہوا ہے کیونکہ بحیثیت ایک طبیب کے مجھے اکثر مقامات دور و دراز کا سفر کرنا پڑا اکثر دیہات میں جانے کا اتفاق
ہوا لاہور کے گلی کوچوں بازاروں اور ہر ایک حیثیت کے مکانوں میں تو ہر روز جانے کا اتفاق ہوتا ہے چونکہ
طبیعت کو تحقیق کا شوق اور نیک و بد کی تمیز کا ذوق تھا ہر ایک چیز کے حسن و قبح پر بخوبی غور و تامل کیا جو تامل
سے پایا اوسے حوالہ قلم کیا اچھے کو اچھا کہا اور برے کی مذمت کردی تاکہ طبایع کو اچھے کی طرف رغبت اور برے سے
نفرت ہو۔ جو چیز انگریزی قطع وضع کی پسندیدہ معلوم ہوئی اوسے اختیار کیا اپنے دیس کی جو رسم صحت کے مخالف تھی
اوسے ترک کردیا کسی قوم و ملک کی بیجا طرفداری و حمایت نہیں کی ہے بلکہ مضامین کے اکثر مذہبی مسایل و رسومات
سے نتیجہ نکالا کہ یہہ موید صحت ہیں اور بانیان مذہب نے صرف حفظان صحت کی تائید مین یہہ مسایل و رسومات قایم
کی ہین مثلاً اہل اسلام نے مین جنابت کے بعد غسل کی فرضیت ثابت کر دی ہے کہ ریاضت ضروری ہے اور اوسکے بعد
غسل لازم ہے۔ ہندؤں میں مردہ جلانے کے بعد کپڑون کی شست و شو اور اشنان کا ضروری امر بتلا رہا ہے
کہ چھوت سے پرہیز لازمی ہے اور یہہ دونوں موید صحت ہین **ممد حیات** میں یہہ بھی ایک خوبی ہے کہ ایسی
مختصر ہے کہ ضروری مسایل فروگذاشت ہو گئے ہوں اور نہ ایسی طویل کہ پڑہنے والے کا جی اکتا جاے عبارت بھی
نہایت سلیس ہے جسکو بچے اور عورتین بھی باسانی سمجھ سکتی ہین۔ الحاصل **ممد حیات** ہندوستانیوں کی حالت کے
عین مطابق ہے اور اونکی صحت کے قایم رکھنے کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ **ممد حیات** کے اخیر مقالہ میں ہیضہ کا بھی
مختصر بیان ہے اور تمام علامات و اسباب مشرح لکھے گئے ہین ہیضہ کے وقت اگر کوئی حاذق طبیب مریض کے
پاس ہر وقت حاضر رہ سکتا ہے تو وہ طبیب **ممد حیات** ہے جو تشخیص علامات مین کبھی غلطی نہیں کرتا
اور علامات کے موافق مجرب نسخے تجویز کرنے مین یکتا ہے۔ **ممد حیات** کا مطالعہ کرنا ہر ایک شخص کے لئے ضروری
ہے اس سے علم حفظ صحت حاصل ہوتا ہے اور انسان کی زندگی امن و آسایش سے گزرتی ہے۔ صحت ایک
نعمت غیر مترقبہ ہے اگر یہہ نہین تو کچھہ بھی نہین پس تمکو لازم ہے کہ صحت کی قدر کرو اور اسمین نقصان عاید
ہونے سے پیشتر اوسکو قایم رکھو اسکے زایل کرنے والے اسباب سے بچو۔ تمکو چاہئے کہ **ممد حیات** جیسے طبیب کی
قدر کرو وہ تمکو صحت کے بیش بہا جواہرات کے خزانہ کی طرف رہنمائی کریگا اور اگر تم اسکے کہنے پر چلوگے تو تمام
عمر آرام سے بسر کروگے۔ اس لاثانی طبیب کی فیس (قیمت) صرف ۸؍ علاوہ محصول ڈاک ہے۔

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف۔ لاہور متصل کوتوالی۔

اور کبھی محل گردہ سے زرد یا پھٹکری مثانہ
دبتا گزر جاتا ہے اور کبھی امعا میں
ایسا درد شدید ہوتا ہے کہ قولنج کے
مشابہ ہو جاتا ہے اور بعض مریض نوبت
اور قے کرنے کی حالت میں زیادہ ہوتا
ہے کیونکہ ان حرکات سے پردہ شکم پر زیادہ
دباؤ پڑتا ہے اور کبھی بول کرنے کی حالت
میں درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں
بہت قلیل پیدا ہوتا ہے اور بہت سرخ
ہوتا ہے اور کبھی احمر قرمزی لیکن بول جب
سیاہ ہو جاتا ہے تو کپڑے پر چھڑکنے سے
کپڑا سرخ ہو جاتا ہے برخلاف سیاہی
بول یرقان کے کہ اس میں کپڑا زرد ہو جاتا
ہے قبض شکم زیادہ ہوتی ہے اور خصیے
اوپر چڑھ جاتے اور متقلص ہو جاتے ہیں
اور کبھی بطن میں اس وجہ سے انتفاخ ہو جاتا
ہے کہ غشاے بلغمیہ امعا اپنی ضعف
کے سبب سے عوض ہوا پیدا کرتا ہے

انجام

اس مرض کا انجام یہ ہوتا ہے کہ کبھی قے و تیز
ریح میں خود بخود اعراض برطرف ہو جاتی
ہیں اور مریض تندرستی صحت پا لیتا ہے
یا مریض مر جاتا ہے ۔ اعراض
خفیف ہو جاتے ہیں یا ہر روز نئے نئے
دانہ نکل شروع ہو جاتی ہے اور پھنسی
آنے کے بعد جیسا کہ اصل میں ہوتا ہے
کچھ رفع ہو جاتا ہے اور بعد ورم میں کم
پیدا ہو جانے کی علامت ہوتی ہے
اس حالت میں ورم منفجر ہو جاتا ہے
خواہ خارج کی جانب منفجر ہو یا امعا کے
ساتھ متصل ہو کر امعا کے اندر راہ
پیپ براز کے ہمراہ خارج ہو جاتی ہے یا
بطن گردہ میں منفجر ہوتا ہے اور ریم
حالب کی راہ سے مثانہ میں گرتی ہے
اور بول کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے
یا مریض مر جاتا ہے لیکن مریض کی موت
اکثر اسی وجہ سے وقوع میں آتی ہے کہ
کسی مریض میں بول پیدا ہی نہیں ہوتا
اور کسی میں بہت قلیل پیدا ہوتا ہے کہ
خون صاف نہیں ہو سکتا اور فساد
خون کے سبب دماغ و بیہوشی عارض
ہو جاتی ہے اور اسی حالت میں مریض
ہلاک ہو جاتا ہے

واضح ہو کہ جب ورم گردہ مقام بطن میں
سفید گوشت کے اندر ہو اور گوشت سرخ
رہی ہے محفوظ ہو تو اس صورت بول کی

پیدایش مین قلت نہین ہوتی اسلیے کہ
خون کا پانی سرخ گوشت مین پیدا ہوتا
ہے اور گوشت سفید مین گرتا ہے اور
اسی طرح بول مین سرخی و ثقلت
نہین ہوتی لیکن اس بول مین بلغم لزج
زیادہ ہوتا ہے اور فی الواقع اسکا خروج
تنقیہ زیادہ ورم غشاے بلغمیہ بطن کا سبب
سمجھنا چاہیے جیساکہ زکام و زحیر مین
اوسکا خروج موجب صحت ہوتا ہے
اس حالت مین فساد دماغ و بیہوشی کا
اندیشہ نہین رہتا - اس مرض کے ساتھ
کبھی درد کمر بھی شامل ہوتا ہے اور کبھی درد
گردہ بھی جو بطور نوبت کے ہوتا ہے اور
اسمین ورم بھی اور تغیر بول نہین ہوتا
اس حالت کا نام انگریزی زبان مین
نفرال جیا یعنی درد گردہ کہتے ہین
اور یہہ حالت درد کمر کے ساتھہ ملتبس
ہوتی ہے اور ان دونون مین تفرقہ یون
کیا جاتا ہے کہ درد کمر مین استلقا سے مریض
کو راحت حاصل ہوتی ہے اور درد کم ہوجاتا
ہے اور اوٹھنے مین درد زیادہ ہوتا ہے
اور درد گردہ مین بستر پر لیٹنے سے راحت
نہین ہوتی اور نشست و برخاست مین
بھی درد کی زیادتی محسوس نہین ہوتی
اور نیز درد کمر مین بول مین قلت کی کیفیت
نہین پائی جاتی اور غشیان وقی بھی نہین
ہوتی اور خصیے بھی اوپر کو نہین چڑہتے
اور ورم گردہ و درد گردہ مین یون تفریق
کی جاتی ہے کہ درد گردہ بطریق نوبت ہوتا
ہے اور ورم مین نوبت نہین ہوتی اور
نیز درد گردہ مین تپ نہین ہوتی اور ورم
گردہ مین تپ لازمی ہوتا ہے - نیز درد
گردہ مین مثانہ کے اندر ایسا تغیر نہین ہوتا
جیساکہ گردہ کے ورم حار مین ہوا کرتا ہے

علاج

اگر مریض قوی ہو تو فصد لین اگر اس سے
بھی آرام نہو تو مقام گردہ پر جونکین لگائین
یا حجامت مع الشرط کرین - اسکے بعد فقط
روغن بیدانجیر کا چھہ چھہ گھنٹہ کے بعد
چار ڈرام سے ایک اونس تک دو تین روز
متواتر دین تاکہ سات آٹھہ دست رقیق
روزانہ آجایا کرین - بیدانجیر کی تخصیص کا
فایدہ یہہ ہے کہ یہہ خون مین سرایت نہین
کرتا اور باقی سب مسہلات خون مین سرایت
کرکے گردہ پر قسم قسم کی آفتین نازل کرتے
ہین اور مسہل کے بعد روزانہ دو تین بار

نصف نصف گھنٹہ تک گرم پانی مین
بٹھلائین اور گرم پانی سے نکال لینے کے بعد
کوئی معرق دوا دین اور اس مرض مین
بہترین معرق لائکر امونیا ایسیٹاس ہے
جو دو ڈرام سے ۴ ڈرام تک پانی مین حل
کرکے دیا جاتا ہے اور جبتک بدن گرم
رہے آشجوی رقیق یا آب مطبوخ تخم کتان
یا آب محلول صمغ عربی پلا وین تاکہ اسکی
اعانت سے پسینہ زیادہ آئے کیونکہ
گرمی بدن کی حالت مین سرد پانی پینے
سے ہی پسینہ آجاتا ہے لیکن ان اشیا
کے پینے سے پسینہ بہی آجاتا ہے اور بول
رقیق ہوجاتا ہے - اور جب اس تدبیر
سے درد و تپ برطرف ہوجائین تو ادویہ
مدرہ مثلاً پٹاس ایسیٹاس ۱۰ گرین اور پٹاس
بائی ٹارٹراس ۲۰ گرین یا ایک دو اونس
پانی مین حل کرکے پلائین

یہہ بہی واضح رہے کہ کبہی روغن بید انجیر
کے پلانے سے غشاے بلغمیہ معدہ و امعا
متاذّی ہوجاتے ہین اس حالت مین گرم
پانی کا حقنہ دینا چاہیے اس سے گردہ کو
بہی راحت ہوپہنچتی ہے - چونکہ یہہ ناممکن ہے
کہ بیمار کو ہر وقت گرم پانی مین بٹھلائے
رکہین اسلیئے مناسب ہے کہ جو وقت پانی
مین بٹھلانے سے خالی ہو اوسمین پارچہ
فلالن گرم پانی مین ترکرکے اور نچوڑ کر گردہ
پر تکمید کرین لیکن اس تکمید مین روغن
تارپین بتربیت نکرین ورنہ گردہ کو مضر ہوگا
اگر مقام گردہ پر درد زیادہ ہو تو رائی کا
پلاسٹر مقام گردہ پر لگائین لیکن اس
مرض و دیگر امراض گردہ مین سپینش مگس کا
پلاسٹر لگانا مطلقاً جایز نہین -

ورم مزمن گردہ

خواہ یہہ ورم ورم حاد سے حاصل ہوا ہو
یا ابتدا ہی سے خفیف الاعراض ہو کیونکہ
جو کچھ بعد تشریح میت دیکھا جاتا ہے یہہ ہے
کہ گردہ صحت کی حالت سے چھوٹا ہوتا
ہے اور اسکا سرخ گوشت سخت اور کم ہوتا
ہے اسلیئے کہ جو مواد ورم سابق سے گرچکا
ہے وہ مجاری بول و گوشت گردہ کو غمر
کرتا ہے جس سے مجاری بول تنگ
ہوجاتے ہین پس آب خون جو اوسمین
آتا ہے اوسکی مقدار کم ہوتی ہے اور
غذا بہی گردہ کو کم پہونچتی ہے اسوجہ سے
یہہ مجاری بول و گوشت سرخ گردہ دونون

دونون یکجا ہوکر نافض اور سخت ہوجاتے
ہین اور گردہ صغیر ہوجاتا ہے اور کبھی
گردہ کے سرخ جسم مین چھوٹے چھوٹے
پیپ اور ریم والے پائے جاتے ہین اور
غشاے بلغمیہ ہمیشہ غلیظ ہوتا ہے
اور کبھی صحت کی نسبت بہت غلیظ
ہوتا ہے اور کبھی ورم سپرز خم کے آثار بھی
پائے جاتے ہین اگر یہ مرض ابتدا ہی
سے مزمن ہو تو اسکا سبب یہ ہوتا ہے
کہ بطن گردہ یا اوسکی شاخ مین سنگریزہ
پیدا ہوجاتا ہے

علامات

اسکی علامات صاف اور بخوبی کم معلوم
ہوتی ہین لیکن اکثر کمر مین محل گردہ پر
درد اور پیشاب کی قلت ہوتی ہے اور
بار بار تھوڑا تھوڑا بول کرتا ہے اور
بول مین تیزاب امونیا کی بو آتی ہے اور
نیز بول مین بلغم لزج اور اکثر ریم بھی آتی
ہے مگر جب ریم آنی شروع ہوجاتی ہے
تو شام کے وقت تپ مثل حمی سل کے
آنی شروع ہوجاتی ہے اور بدن لاغر
ہوجاتا ہے [illegible]
[illegible] علاج [illegible]

اسکا علاج دشوار ہے اور علاج سے فائدہ
بھی کمتر ہی ہوتا ہے لیکن بیمار کی اذیت
کم کرنے کے لئے [illegible]
گردہ پر جونک یا پچھنا [illegible] الشرط
لگانا مین [illegible] نسخے [illegible] ہین
انکو زیادہ [illegible] بول کے وقت پلانا بہتر اور [illegible]
سے مریض کا [illegible] کے موافق ہو نسخہ [illegible]
ہوا اوسکا استعمال زیادہ کرائین تاکہ [illegible]
مین تخفیف ہو نسخہ اول یار ربرابرا
ڈکا کتین یعنی بطوخ یار ربرابرا اوا ایک سے
تین ماشہ تک [illegible] آہستہ آہستہ [illegible]
کے بعد [illegible] دوا غشاے بلغمیہ گردہ و [illegible]
و مثانہ کو تقویت دیتی ہے اور اونکی
حس کم کرتی ہے اور بطوخ کی ترکیب
یہ ہے کہ پوست بیخ یار ربرابرا اوا [illegible]
لیکر چھری سے اوسکے ورق تراشین اور
بیس اونس پانی مین بھگو کر چاندی یا
قلعی دار مسی یا تیلی مین ڈال کر [illegible]
[illegible] نرم آنچ پر جوش دین اور
آدہ کر صاف کرین اور فضلہ جو کچھ رہے
[illegible] باقی رہجائے اوسپر بار دیگر اسقدر
گرم پانی ڈالکر صاف کرین کہ کل عرق
دس اونس باقی رہجائے اسکو [illegible]

پھر کپڑے میں چھوڑیں اور ضرورت کے وقت
کام میں لاویں (اضافہ) نقوع بہو کو جسکو
انگریزی میں کہتے ہیں [illegible] ایک بوٹی ہے ایک
اونس سے دو اونس تک دو تین بار روزانہ
[illegible] اسکے نقوع کی ترکیب یہہ ہے
نیم اونس [illegible] کو باریک کر کے ظرف میں
ڈالیں اور [illegible] اونس گرم پانی اوسپر ڈالکر
[illegible] سے بند کر کے گھنٹہ بھر تک رکھا رہنے
دیں پھر کپڑے میں چھان کر رکھ چھوڑیں اور
ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

نوع دیگر یو وا ارسی کا نقوع ایک سے
دو اونس تک روزانہ دو تین بار دیں اس
کے نقوع کی ترکیب یہہ ہے کہ برگ یو وا ارسی
(جو ایک بوٹی انگور کی قسم سے ہے جسکو ریچھ
نہایت رغبت سے کھایا کرتا ہے کیونکہ
لفظ یو وا بمعنی بیر ہے اور ارسی بمعنی ریچھ
ہے) نیم اونس انگریزی میں لیں اور سفوف
ایک برتن میں لیکر دس اونس گرم پانی
اوسپر ڈالکر ڈہانپ دیں دو گھنٹے کے بعد
صاف کر کے شیشی میں بھر لیں اور ضرورت
کے وقت کام میں لاویں اور جب تک بہت
[illegible] ہو جاتی [illegible] گردہ میں سے [illegible]
نقوع [illegible] کا دینا [illegible]

کا ریباس ہر ایک دس سے ۱۵ گرین تک
حل کر کے پلاویں یا لائکر پٹاسی ایسٹ
۵ قطرہ تک ملا کر دیں اور ٹنکچر ہائی سیامس
ایک ڈرام یا ایکسٹرکٹ ہائی سیامس
۵ سے ۱۰ گرین تک حل کر کے دیں۔

البیومن یوریا

اسکے معنی ہیں البومن کی سفیدی جو پیشاب
میں پیدا ہوتی ہے اور اسکو [illegible]
انگریزی میں برائیٹس ڈزیز کہتے ہیں
یعنی وہ مرض جسکو ڈاکٹر برائیٹ نے اپنی
تحقیقات سے دریافت کیا۔ اسمیں
یہی ضرورت کہ اسکے حدوث سے پہلے
کوئی خونی مرض لاحق ہوا ہو مثلاً خون
میں اجزاے سفید زیادہ پیدا ہوگئے ہوں
یا حمی دموی ہوا ہو جسکو انگریزی میں
اسکارلیٹینا کہتے ہیں اور یہہ مرض
تین قسم ہے ایک یہہ کہ اسمیں گردہ بتشریح
کے وقت بہت عظیم و متورم و سرخ پایا
جاوے جیسا کہ ورم حاد میں ہوا کرتا ہے
دوم یہہ کہ گردہ متورم ہو لیکن سفید ہو
یعنی اسکا سرخ گوشت متورم و سفید ہو
سوم [illegible] متورم [illegible] تمام گردہ سفید ہو جاوے

لکا ... غدد ابین صغیر ہو جاتے ہیں جیسا کہ
ورم مزمن گردہ مین پایا جاتا ہے۔
پہلی قسم حاد ہے اور دوسری دونون
حسب مراتب خود مزمن ہین۔ حاد قسم مین
گردہ چھہ اونس سے بارہ اونس تک عظیم و
ثقیل ہو جاتا ہے اور اسکی شکل صورت
ویسی ہی ہو جاتی ہے جیسی کہ ورم حاد
گردہ مین ہوا کرتی ہے اور اسکا سبب
فقط یہی ہوا کرتا ہے کہ بدن کو ایسے وقت
مین سردی ہو لگے جبکہ بدن گرم ہو

عارضات

اول لرزہ آتا ہے پھر بخار عارض ہوتا ہے
اور جلد بدن گرم و خشک ہو جاتا ہے اور
مقام گردہ پر درد و اذیت ہوتی ہے پس
چہرہ پر اور آنکھون کے گرد ورم ظاہر ہو جاتا
ہے بعد ورم تمام جسم میں عارض
ہو جاتا ہے کیونکہ نسیج خانہ دار جو
زیر جلد ہے عروق سے پانی جدا ہو کر
گرتا ہے جس سے ورم پیدا ہو جاتا ہے
اور اس مرض مین بول کم و سرخ ہو جاتا
ہے اور کبھی اسمین سیاہی مثل سیاہی
دھان کی ہوتی ہے اور بار بار بول آتا ہے
مگر بہت کم اور جب اس بول کو شیشہ مین
ڈالکر آگ پر رکھا جاوے تو مثل سفیدی
بیضہ اسمین رسوب منجمد ہو جاتے ہین اور
اگر بول کو کسی برتن مین ڈالکر چند گھنٹے
رکھا جاوے تو اسمین کوئی چیز تہ نشین
ہو جاتی ہے اور جب اس رسوب کو خوردبین
سے دیکھا جاوے تو مواد مجاری صغار
بول کی شکل پر پایا جاتا ہے اور غشاء
بلغمیہ کے چھلکے اسمین موجود ہوتے ہین
جو مجاری بول مین پیدا ہوتے ہین جب
بول کے رسوب مین بول کے چند گھنٹہ رکھنے
کے بعد یہہ صورت محسوس ہو اور آگ پر رکھنے
کے بعد سفیدی بیضہ کی طرح منجمد ہو جاوے
تو بالیقین جان لین کہ مرض مذکور یہی ہے

علاج

پہلے روغن بید انجیر کا مسہل دین جیسا کہ
ورم گردہ مین ہدایت کی گئی ہے تاکہ دست
رقیق آوین پھر گرم پانی مین نہلا دین
غرض تمام علاج ورم حاد کا کرین اور
تیسری قسم بائی مین جسمین گردہ کا گوشت سفید
ہو جاتا ہے اور ورم حاد کے بعد پایا جاتا
ہے یا خود ابتدا ہی سے مزمن ہوتا ہے
اسکے اسباب قریبہ بعیدہ وہی ہین جو
ورم حاد مین بیان کئے گئے لیکن حاذقین

یہہ اسباب قوی ہوتے ہین اور اسمین
ضعیف۔

علامت

اسکی علامت یہہ ہے کہ یہان قسم ثانی کے
اعراض آہستہ آہستہ اور خفت کے ساتھہ
عارض ہوتے ہین اور اسمرض مین بول
کا رنگ پانی کی طرح سفید ہوتا ہے اور آگ
پر رکھنے سے منجمد ہو جاتا ہے اگر خود منجمد
نہو تو قدرے نایٹرک ایسڈ ڈالنے سے
منجمد ہو جائیگا یا شیر کی سی سفیدی اوپر
ظاہر ہوتی ہے کیونکہ اسمین قسم اول کی
نسبت سفیدی کم ہوتی ہے اور اسمین
آثار سفیدی کے ایسے ہوتے ہین جیسے کہ
چہرہ کے تہبج اور زردی رنگ رخسار اور سفیدی
عشاے بلغمیہ چشم و لب مین ظاہر ہوا
کرتے ہین اور اس حالت مین اکثر ورم غشاے
بیرونی قلب و ذات الریہ و ذات الجنب عارض
ہو جاتا ہے اور جب ورم عارض ہو جاتا ہے
تو آخر مرض مین غشاے ریہ بھی متورم ہو جاتا
ہے جسکے سبب سے تنفس مین دشواری
آجاتی ہے اور نیز آخر مرض مین فساد خون
کے سبب بیہوشی طاری ہو جاتی ہے اور
اسی بیہوشی کی حالت مین مریض ہلاک
ہو جاتا ہے۔

علاج

پہلے مسہل روغن بیدانجیر دین بعد
سفوف جیلپ کمپونڈ ایک سے دو ڈرام
تک کہلا دین اور روزانہ مکرر یہ مسہل
دین تا کہ اسہال رقیق ہو جایا کرین اور قوت
بھی ضعیف نہو بعد ازان دوا مدرہ
مثلاً پٹاس ایسیٹاس دس گرین اور پٹاس
نیٹراس ۵ گرین پلاوین اگر نصف
گرین سفوف ڈیجی ٹیلس بھی اسکے
ساتھہ شریک کرکے کہلا دین تو بہتر ہے
اور اگر تنفس مین اذیت زیادہ ہو اور معلوم
ہو کہ ریہ مین آب کثیر مجتمع ہے تو ناچار
ایسی ادویات سے مسہل دین جو آب رقیق
کو خارج کرین اور جنکا مفصل بیان مرض
استسقا مین لکہا گیا ہے مثلاً سفوف
اسکامنی و ایلاٹیریم اور روغن حب السلاطین
دین تا کہ مریض ہلاکت فوری سے بچ جاے
قسم ثالث جسمین گردہ کی مقدار صغیر
اور اسکا رنگ سفید ہو جاتا ہے یہ بھی
مزمن ہے اور قسم ثانی سے جبکہ وہ زیادہ
کہنہ و مزمن ہو جاتا ہے حادث ہوتا ہے
اس قسم مین چہرہ کی زردی اور غشاے بلغمیہ

چشم ولب کی سفیدی زیادہ ہوتی ہے
اور بول بکثرت و بمقدار کثیر اور سفید موافق
عادت کے آتا ہے لیکن اوسکو آگ پر گرم
کریں اور اوسمیں تیزاب شورہ ڈالیں تو
اوسکی سفیدی مثل سفیدی ابر کی ہوجاتی
ہے اور جب شیشہ کو ہلائیں تو سفیدی
مذکور مثل ابر کے دکھائی دیتی ہے اور اس وقت
ورم بدن کم ہوجاتا ہے لیکن خاص چشم
کا غدہ سے بلغمیہ سفید و پرآب معلوم ہوتا
ہے اور درد سر و دوران سر اکثر عارض
ہوتا ہے اور بیمار کو نیند زیادہ آتی ہے اور
طرح طرح کی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور مریض
بیہوش ہوجاتا ہے اور پھر ہوش میں آتا
ہے اور آخر بیہوشی کی حالت میں مرجاتا
ہے ایسے بیمار کے واسطے سوائے علاج
تندرستی یعنی قوت قایم رکھنے کے دوسری
تدبیر مناسب نہیں کیونکہ ضعف بدرجہ
کمال ہوتا ہے اور فقط آب آہن سادہ
پانی ملا کر دینا بہتر ہے
فائدہ برائیٹس ڈزیز کی نسبت بعض اطبا
کی یہ رائے ہے کہ جب جگر میں ورم یا آبس
و سوزش پیدا ہوتی ہے تو البیومین طبیعی
جو خون کے اندر رہتا ہے اپنی طبیعی حالت
سے متغیر ہوکر بول میں خارج ہوتا ہے
اس حالت میں ہمیشہ اپنی طبیعی حالت سے
متغیر رہتا ہے اور جگر کے جسمونمیں جسقدر
ورم و سوزش کی زیادتی ہوتی ہے اوسی
قدر البیومین کا تغیر زیادہ ہوتا جاتا ہے
اور اس تغیر سے خون ضعیف ہوکر بدن
میں انیمیا کی حالت پیدا کرتا جاتا ہے اور
اعضا کو غذا کمتر پہونچتی ہے جس سے بول
میں یوریا کم خارج ہوتا ہے اور خون میں
زیادہ رہتا ہے جس سے خون روز بروز زیادہ
خراب ہوتا جاتا ہے اور گردہ میں فساد
پیدا ہوتا ہے جو ہلاکت مریض کا باعث
ہوتا ہے پس اسکا علاج یہی ہے کہ تا بقائے
مرض مسہلات کے ساتھ جگر و خون کا
تصفیہ کرتے رہیں تاکہ خون صاف ہوتا
رہے اور اثنائے مسہلات میں آب آہن اور
اوسکے مرکبات حسب مناسب دیتے رہے
خون کو تقویت دیتے رہیں اور اغذیہ سریع
الہضم دیں اگر تمام مقوی غذاؤں کے عوض
صرف شیر تازہ پر اکتفا کریں تو بہت بہتر
ہے اور پھر کسی اور تدبیر کی حاجت باقی
نہیں رہتی یہاں ہم ایک دستور العلاج
پیش کرتے ہیں جو ہمارے تجربہ میں آچکا ہے

اور وجہ یہہ ہے کہ جب یہہ مرض شروع ہو
اور جگر اور دوسرے اعضا مین ورم پیدا ہو جاے
تو ایسا مسہل دین جو آب رقیق کو اسہال مین
دفع کردے اس مطلب کے واسطے کرم سیم
مین ضعیف مریض کو پٹاس بائی ٹارٹراس
ہم ڈرام سے ایک اونس تک پانی مین حل
کرکے پلانا بہت مفید ہے اگر اسہال کے بعد
بھی گردہ اپنا کام نکر سکے تو ٹنکچر ڈیجی ٹیلیس
پلائین اور غذا کے بعد ٹنکچر اسٹیل ۵ قطرہ
ہمراہ نقوع کوشیا ایک اونس دین اگر مرض
مزمن ہوکر دیرپا ہو جاے تو اس طرح علاج
کرین کہ پہلے صبح کے وقت ایک سے تین قطرہ
سلوشن لوڈو فلن آب سادہ ملاکر دین اور
غذا مین صرف شیر تازہ پر اکتفا اگرچہ رات دن
مین بیمار مسمی سیر پی جاے اس سے قوت
بدن قایم رہتی ہے۔ اور ہر غذا سے تین دفعہ
کے بعد ٹنکچر اسٹیل ۵ قطرہ نایٹرک ایسڈ ڈلیو
۳ سے ۵ قطرہ نقوع کوشیا ایک اونس دیا کریں
تاکہ مرض دفع ہو جاے۔ اگر اس علاج کے
اثنا مین بھی مسہل کی حاجت پڑے تو مناسب
مسہل دین مگر جو مسہل دین اوسمین لوڈو
فلن ضرور شامل کرلین۔

حصاۃ الکلیہ

یعنی سنگ مثانہ۔ اسکولاٹن مین کال
کیولس اور انگریزی مین گریول معنی
سنگ خرد یعنی ریل کہتے ہین چونکہ یہہ
مرض بول مین ہوتا ہے اسلیے پہلے بول
کا کچہہ حال بیان کرنا مناسب معلوم
ہوتا ہے۔

تشریح بول

بول چند اجسام سے مرکب ہے چنانچہ اگر
بول ایک ہزار اونس ہو تو اوسمین اکثر
اور اوسط کے حساب سے نوسو ۳۳ اونس
پانی ہوتا ہے اور یوریا ۳۰ اونس اور یورک
ایسڈ ایک اونس اور پٹاس و سوڈا سلفاس
پونے سات اونس اور سوڈا و امونیا و کلسیا
و میگنیشیا ہر واحد ساڑہے پانچ اونس
نمک ساڑہے چار اونس نوسادر ڈیڑہ
اونس ان اجسام کے علاوہ اور بھی اجسام
ہین جو بول کو رنگ دیتے ہین مثلاً صفرا
و بلغم انکی ہنوز مقدار یا یہ تحقیق کو نہین پہونچی
لیکن اکثر دونون ملکر ڈیڑہ اونس تک ہوتے
ہین۔ جب صحیح بول کو شیشہ مین ڈال کر
دیکھین تو صاف ہوتا ہے۔ بول کا رنگ

صاف پانی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے
چنانچہ اس امر کا ثبوت آلہ پیمایش بول کے
ذریعہ بخوبی ہو سکتا ہے۔ مرض کی حالت
مین بول کا وزن کبھی تو صحیح بول کی
نسبت زاید ہوتا ہے اور کبھی ناقص۔ چنانچہ
ذیابیطس مین وزن زیادہ ہوتا ہے اور
سفیدی بیضہ کے پیدا ہونے کے وقت
بول کا وزن کم ہوتا ہے۔ اگر صحیح بول کو
کسی برتن مین ڈالکر رکھہ چھوڑین تو سرد
ہو جانے پر کچھہ اوسمین تہ نشین و رسوب
ہوتا ہے لیکن جب آگ پر رکھکر گرم کرین
تو بول پھر صاف ہو جاتا ہے اور جسم مذکورہ
بول مین ممتزج ہو جاتا ہے اور یہہ جسیم
رسوب یوریٹ آف امونیا ہے۔ ایک تندرست
آدمی ۲۴ گھنٹہ مین ۳۰ سے ۴۰ اونس تک
بول کرتا ہے اور موافق تغیرات فصول
حرارت و برودت مین اسکی مقدار طبیعی
کم و بیش ہوا رہتی ہے۔ اور جو اجسام بول
صحیح مین پیدا ہوتے ہین جبتک اونکی
پیدایش طبیعی طور پر ہوتی ہے اجسام مذکورہ
بول کے ساتھہ ممتزج و مخلوط رہتے ہین
لیکن جب اندازہ طبیعی سے زیادہ ہو جاتے
ہین تو بول مین تہ نشین و رسوب ہو جاتی

ہین خواہ بطن گردہ مین تہ نشین ہون یا
مثانہ مین یا مثانہ سے بول خارج ہونے کے
بعد ظروف مین پہ منجمد ہون یا شیشہ مین اور
یہہ اجسام جب بطن گردہ مین راسب و تہ نشین
ہوتے ہین تو اون سے ریگ یا سنگریزہ
بول مین گردہ کے اندر پیدا ہو جاتا ہے۔
اور یہہ ریگ و سنگریزہ تین قسم ہے اول یورک
ایسڈ یعنی ریگ یا سنگریزہ سرخ۔ دوم فاسفیٹ
یعنی ریگ یا سنگریزہ سفید۔ سوم آکسالک
ایسڈ اور یہہ ایک قسم کی ترشی ہے جو چونا
کے ساتھہ ملکر ریگ یا سنگریزہ پیدا کرتی ہے
اور یہہ سنگریزہ شہتوت کی صورت پر ہوتا
ہے۔ اس قسم کی ریگ بول مین تہ نشین نہین
ہوتی اگر ہوتی بھی ہے تو بہت تھوڑی اور
بول کرنے سے بڑی دیر کے بعد۔ لیکن جب
اسکو ظرف سے نکالکر خوردبین کے ذریعہ دیکھین
تو اسمین مربع شکل کی چھوٹی چھوٹی صورتین
دکھائی دیتی ہین۔

بالجملہ پہلی قسم کے ریگ یا سنگریزہ کی پیدا
ہونے کا سبب بدہضمی طعام اور ترشی و
گوشت کا زیادہ کھانا ہوتا ہے اور کبھی یہہ
بھی ہوتا ہے کہ سردی کے سبب پسینہ کم آتا ہے
اور سامون کے رستے یورک ایسڈ خارج

نہین ہوتا بلکہ بول کے ساتھہ زیادہ خارج
ہوتا ہے۔ اگر جلد مین قوابی یا اور جلدی
بیماریان پیدا ہو جاوین جیسے بسینہ رگ
یا وسے یا اعضامین وجع مفاصل یا نقرس
ہو تو بہی یہہ مرض پیدا ہو جاتا ہے

علامات

درد کمر ظاہر ہوتا ہے اور یہہ درد گردہ سے
مثانہ وار سہہ تک جاتا ہے اور بول کم اور
سرخ رنگ اور بار بار سوزش کے ساتھہ
آتا ہے اور بول کے ہمراہ ریگ سرخ خارج
ہوتی ہے بالبعد خروج بول زمین پر یا شیشہ
مین یہہ جسم سرخ رنگ راسب ہو جاتا ہے
کبہی بول کے ہمراہ چہوٹا سنگریزہ بقدر دانہ سرخ
مرچ سرخ رنگ کا شدید درد کے ساتھہ خارج
ہوتا ہے اور یہہ لازمی نہین کہ یہہ علامتین
ہر وقت پائی جائین کیونکہ جب یہہ سنگریزہ
بطن گردہ مین پیدا ہوتا ہے تو اوسی جگہہ
رہتا ہے اور جبتک یہان رہتا ہے مریض
کسی قسم کی شکایت نہین کرتا۔ لیکن جب
گردہ سے خارج ہو کر حالب مین آتا ہے
تو تو۔ محل گردہ اور اوسکے حوالی کے درد و
دیگر علامات سے ثابت ہوتا ہے کہ گردہ کے
اندر سنگریزہ پیدا ہو گیا ہے۔ لیکن اگر
اسکی بیدائش سے بطن گردہ زخمی ہو جاوے
اور اوس سے خون آنے لگے تو بہی علامتین
ظاہر ہوتی ہین جو ورم گردہ مین لکہی گئی
ہین جب سنگریزہ گردہ سے خارج ہو کر
حالب مین آتا ہے تو یہہ علامات ظاہر ہوتی
ہین۔ حوالی گردہ سے درد شدید شروع
ہوتا ہے اور شدت اذیت کے سبب متلیان
دفتے عارض ہوتی ہے اور جلد بدن سرد
ہو جاتی ہے ضعف غالب آجاتا ہے بعض
شدت درد سے غشی کے قریب پہونچ جاتا
ہے۔ کبہی فی الواقع غشی طاری ہو جاتی ہے
ٹہنڈا پسینہ آتا ہے۔ اگرچہ یہہ درد لازمی
ہوتا ہے لیکن ہمیشہ کمی بیشی ہوتی رہتی
ہے کیونکہ سنگریزہ کے رہ جانے اور اسکی
خلش سے حالب متاذی ہوتا ہے اور
اوسکے خارج کرنے کے واسطے تشنج ہوتا
ہے یہی تشنج زیادتی درد کا سبب ہے اور
جب تشنج سے قدرے متوقف ہو جاتا ہے
تو درد بہی تہم جاتا ہے یہان تک کہ یہہ
سنگریزہ مثانہ مین جا گرتا ہے۔ اسوقت
درد ساکن ہو جاتا ہے اور اعراض برطرف
ہو جاتے ہین۔ شدت درد کے سبب اکثر
خصیے اوپر چڑہ جاتے ہین اور یہہ سنگریزہ

مثانہ مین جاکر بول کی راہ خارج ہوجاتا ہے
یا رُککر بڑی پتھری بنجاتا ہے

علاج

پہلے سبب دفع کرنے کی کوشش کرین پھر
ایسی دوا تجویز کرین کہ بول مین ترشی کا
پیدا ہونا موقوف ہوجائے مثلاً پٹاس
کاربناس و سوڈا کاربناس و لائکر پٹاس
سادہ پانی یا سوڈا واٹر مین حل کرکے دین
اور جو اشیا مرقق و مدر بول ہین مثلاً
آب جوی رقیق و آب نقوع نان پاؤ (ڈبل روٹی)
جو آگ پر خوب سینکی گئی ہو پلائین - درد کمر
واذیت کے رفع کرنیکے واسطے گرم پانی
مین بٹھلانا بھی مفید ہے - جب سنگریزہ
حالب مین آجائے اور درد شدید ہو تو
کلورافارم کو سنگھا کر تشنج کو جو سبب درد ہے
رفع کرین
واضح ہو کہ جب سنگریزہ گردہ سے خارج ہوکر
حالب مین آجائے اور اوسکے گزرنے سے
سرنج مین تشنج پیدا ہوکر موجب اذیت ہو
تو اس حالت مین مناسب ہے کہ اپیکاکوانا دو
دو یا تین تین گرین پاؤ پاؤ یا نصف نصف
گھنٹہ کے بعد پلاوین تاکہ قدرے غثیان
پیدا کرے اس سے اس درد کی شدت مین

خفت ہوجائیگی - اگر ۲ گرین اپیکاکوانا ایک
اونس سادہ پانی مین حل کرکے رکھہ چھوڑین
اور اس درد کے دورہ اور شدت کے وقت
پاؤ پاؤ گھنٹہ کے بعد بقدر ایک قاشق چای
یا ایک ایک ڈرام پلاوین تو بہتر ہے - اور
اس سے بھی بہتر یہہ ہے کہ شدت درد کے
وقت ٹارٹرا ایمیٹک ۱/۸ حصہ گرین پہلے پانی مین
حل کرکے پلادین اور جب غثیان شروع ہوجاے
پھر اس حالت کے باقی رکھنے کے واسطے جبتک
شدت درد باقی ہو ٹارٹرا ایمیٹک سولہواں
حصہ گرین سادہ پانی مین حل کرکے آدہہ
آدہہ گھنٹہ کے بعد پلاتے رہین - اس تدبیر
سے درد مین خفت ہوجائیگی - اور جب
سنگریزہ مثانہ مین آجائے اور خود بخود
خارج نہو تو اوسکے خارج کرنیکی تدبیر کرین
بہترین تدبیر یہہ ہے کہ مریض کو پیشاب
ضبط کرنیکی ہدایت کرین اور جب مثانہ
مین بول زیادہ جمع ہوجائے تو سر حشفہ کو
خوب زور سے پکڑے تاکہ بول خارج نہو - پھر
دونون گھٹنے زمین پر ٹیک کر بڑے زور
سے پیشاب کرے - چونکہ دفع بول کا رستہ
رُکا ہوا ہے اس تحریک سے مجرائے بول
زیادہ کشادہ ہوجائیگا جب مجرے اچھی طرح

حل جاوے تو شیشہ کو کھول کر خوب زور سے یکبارگی پیشاب نکالے ممکن ہے کہ اس تدبیر سے سنگریزہ خارج ہو جاوے۔ ایضاً جب سنگریزہ گردہ سے خارج ہو جاوے اور صاحب کا درد و تشنج بھی باقی رہے تو آیندہ کے لئے پیدایش سنگ گردہ سے محفوظ رہنے کے واسطے یہ نسخہ دیں صفتہ بنیزواک ایسڈ (جوہر لوبان) ۲۰ گرین امونیا کاربناس ۲۰ گرین ساڑھے پانچ اونس آب مقطر میں گرم ہو حل کریں پھر ٹنکچر ہاسی سائمس تین ڈرام اوسمیں ملا کر ایک ایک اونس روزانہ تین بار دیں ایضاً سوڈا کاربناس ڈیڑہ ڈرام بنیزواک ایسڈ ۴۰ گرین سوڈا فاسفٹ ۳ ڈرام پانی جو خوب جوش دیکر صاف کیا گیا ہوا ور چار اونس ہو اوسمیں حل کریں بعدہ ٹنکچر ہاسی سائمس ۳ ڈرام اور آب دارچینی ساڑھے آٹھ اونس اسمیں ملا کر ایک ایک اونس روزانہ تین بار پلائیں

قسم ثانی یعنی ریگ یا سنگریزہ سفید کے پیدا ہونے کا سبب اکثر سن شیخوخیت ہوتا ہے یا زیادتی ضعف بدن یا کوئی دوسرا کسکر گردہ یا مثانہ میں موجود ہو اور اوسپر اس تازہ سنگریزہ کا مادہ گر کر منجمد ہو جاتا

اس حالت میں بھی یہ قسم پیدا ہو جاتی ہے اگر محل فقار ظہر پر کوئی صدمہ ضربہ و سقطہ پہونچے اور نخاع ماؤف ہو جاوے تو بھی یہ قسم پیدا ہو جاتی ہے

علامات

مقام گردہ سے مثانہ تک درد جاتا ہے اور بول کرنے کے وقت درد زیادہ ہوتا ہے اور بول کے ہمراہ ریگ سفید اور کبھی جسم ابیض مثل آہک ممزوج بآب بول میں خارج ہوتا ہے اور بول میں رائحہ تیز مثل تیزاب امونیا کے ہوتا ہے اور کبھی بول کے اخیر میں مثل شیر کے سواد خارج ہوتا ہے۔

علاج

مریض کو عمدہ غذا کھلائیں اور تیزاب شورہ آب آمیز ۱۰ سے ۲۵ قطرہ تک دو اونس پانی میں حل کر کے قبل غذا دیں اور یہی مقدار روز تین مرتبہ دیں اگر اس نسخہ میں بجائے پانی کے آب مطبوخ بارک دیں تو زیادہ تر مفید ہے جو شخص شراب سے مجتنب نہو اوسکو چاہیے کہ کسی قسم کی شراب پیا کرے اور آب آہن دکنین و روغن جگر ماہی تقویت کے واسطے دیں تاکہ مریض میں قوت آئے۔ اگر بول کرنے میں اذیت زیادہ ہو تو آب مطبوخ

ونقوع ادویات سے گا نہ جنکے نسخے ورم
گردہ مین لکھے گئے ہین پلائین۔

قسم ثالث کے اسباب یہہ ہین حرکات
نفسانیہ کا زیادہ عمل مین لانا عورتون
کے ساتھہ زیادہ مباشرت کرنا شیرینی
زیادہ کھانا۔ اور بدہضمی طعام

علامات

اس قسم مین درد محل گردہ کی ٹیس مثانہ تک
اور بول کے وقت اذیت پہلی دونون قسمون
کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے اور بول
صاف آتا ہے لیکن جب شیشہ مین ڈالکر
تھوڑی دیر رکھہ چھوڑین تو تہ سے رسوب
تہ نشین ہوجاتا ہے اور مریض کا حال بلحاظ
خوف و غمگینی انضجار طبع و توحش مریض
مالیخولیا کے مشابہ ہوتا ہے۔ شہوت باہ
ساقط ہوجاتی ہے۔ اگر کبھی ہو تو فوراً
زائل ہوجاتی ہے۔ اور بدن روز بروز لاغر
اور شہتاے طعام ساقط ہوجاتی ہے
اور جو کھاتا ہے بخوبی ہضم نہین ہوتا اور
علامات ضعف موجود ہوتی ہین۔

علامات

پہلے سبب کو رفع کرین اور شیرینی کم دین
اور غذا اچھی کھلائین روغن جگر ماہی
پلائین نائیٹر سیورائٹ اسیڈ ڈائیلوٹ پلانا
اس قسم مین بہت مفید ہے مریض کو صاف
ہوا مین کھیہ چہل قدمی کرائین اور معتدل
ریاضت کی ہدایت کرین تاکہ عضلات مین
قوت آوے اور ظاہر بدن و جلد کو گرم رکھین اگر
اس قسم مین اکثر مسہل خفیف دیا کرین اور
تقویت و تندرستی قایم رکھنے پر زیادہ تر زور
دین۔

بول لبنی

اس مرض کو کیلوریا یعنی بول ستابہ
کیلوس کہتے ہین۔ اسکا سبب حقیقی پایہ
ثبوت کو نہین پہونچا۔ لیکن اکثر اس مرض
کے ہمراہ علامات ضعف و کمزوری خون مثلاً
سفیدی لب و چشم موجود ہوتی ہین اس سے
ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ مرض دموی ہے بنیز
کہانا کھانے کے بعد زیادہ ہوتا ہے اور حالت
گرسنگی و فاقہ مین کم۔ اس سے بھی ظاہر ہے
کہ کھانا کھانے کے بعد کیلوس خون مین زیادہ
جاتا ہے پس جب خون قوی ہوتا ہے کیلوس
کو فوراً اپنی صورت پر بدل لیتا ہے اور جب
خون کمزور ہوتا ہے تو جملہ کیلوس کو اپنی
صورت پر نہین لا سکتا لیکن بعض اپنی

کیلوسی صورت پر باقی رہتا ہے اور خون
کے ہمراہ گردہ مین پہونچکر پانی کے ساتھ ترشح کرتا ہے
اور بول کے ہمراہ خارج ہوتا ہے۔ ایسی صورت بول
خارج ہونے کے بعد جب اس جسم سفید کو عمل
کیمیائی کے ذریعہ دیکھا جاتا ہے تو اوسمین
روغن و سفیدی بیضہ اور قدرے مادہ لنج
خون پایا جاتا ہے۔ اور یہہ مرض بعض بلاد
مین زیادہ پیدا ہوتا ہے اور وہان کے لوگ اسمین
زیادہ مبتلا ہوتے ہین اور جب یہہ مریض
یہان سے نقل مکان کرکے دوسرے شہر مین
چلے جاتے ہین تو مرض زائل ہوجاتا ہے۔
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی خاص شہر کی
آب و ہوا کو اس مرض کی تولید مین دخل ہے
کلکتہ مین چند ایسے بیمارون کا خون نکالکر
بذریعہ خوردبین دیکھا گیا تو اوسمین چھوٹے
کرم سنپولیون کی مانند پائے گئے جنکو
فلیریا یعنی رشتہ باریک کہتے ہین۔

علامات

کبھی سوائے سفیدی بول کے اور کوئی
شکایت نہین پائی جاتی۔ اور اکثر مریض
ضعف ہضم و ضعف بدن کی شکایت کرتے
ہین سفیدی جو بول مین آتی ہے کبھی فوراً
مثل غشائے سفید کے جم جاتی ہے۔ کبھی
دودھ کی طرح بول کے ساتھ ممتزج و سیال
ہوتی ہے۔ لیکن جب بول کو شیشہ مین
ڈالکر آگ پر رکھین تو فوراً منجمد ہوجاتا ہے
جیسے کہ بقیہ مطبوخ کی سفیدی۔ کبھی
سفیدی مین جسم گلابی رنگ بھی پایا
جاتا ہے اور یہہ سرخی اختلاط اجزای دموی
کے سبب سے ہوتی ہے

علاج

اسکا کوئی خاص علاج نہین مگر مقویات
خون و مقویات معدہ مثلاً ٹنکچر اسٹیل اکثر
فایدہ دیتے ہین۔ گالک ایسڈ ۱۰ سے ۲۰
گرین تک دینا بھی مفید ہے کہ یہہ مقوی
و مضیق عروق ہے۔ یہہ بھی لکھتے ہین کہ
آیوڈائڈ پٹاس پندرہ بیس گرین آٹھ آٹھ
گھنٹہ کے بعد دینا نافع ہے۔ مگر زیادہ تر
منفعت تبدیل آب و ہوا و نقل مکان سے
ہوتی ہے اور فی الحقیقت یہہ مرض
خودبخود شروع ہوتا ہے اور خود ہی زائل
ہوجاتا ہے۔ کوئی ایسا مریض نہین دیکھا
گیا جو اس مرض سے مرگیا ہو۔

گردہ مین بول کا نہ پیدا ہونا یا کم پیدا ہونا

اسمرض کو انگریزی مین برِیٹس آف یورائین کہتے ہین اسکے معنی ہین گردہ مین بول کا نہ پیدا ہونا - واضح ہو کہ عدم تولد بول سے یہان یہہ مراد نہین کہ کسی مرض کے سبب بول نہ پیدا ہو یا کم پیدا ہو جیسا کہ ورم گردہ یا مرض برائٹ صاحب مین (جسمین گردون مین ورم ہو جاتا ہے) یا مرض ہیضہ مین جسمین غلظ خون کے سبب بول پیدا نہین ہوتا) ہوا کرتا ہے کیونکہ ان امراض مین عدم تولد یا کمی تولد بول کے اسباب ظاہر ہین بلکہ یہان یہہ مراد ہے کہ بول بدون کسی ظاہری سبب کے پیدا نہو یا کم پیدا ہو - اس حالت مین اغلب یہہ ہے کہ اسکا سبب استرخاے عصب کیا در گردہ کو قوت عصبیہ کا نہ پہونچنا ہوگا - کیونکہ قوت افعال جمیع احشا عصبیہ کور کی قوت سے ہوتی ہے - پس جب بلحاظ تشریح کوئی سبب ظاہر نہین ہوتا تو اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ گردہ مین قوت عصبیہ نہ آنے سے یہہ حالت پیدا ہو گئی ہے

علامات

ابتدا مین سوائے بول کے نہ آنے یا کم آنے کے اور کوئی شکایت نہین ہوتی مگر بعد چند

مین ہے جیسی پیدا ہوتی ہے ابتدا مین [illegible] ہے اسکے بعد قے آتی ہے [illegible] بعد ہچکیان آتی ہین [illegible] مریض مثل نائم کی بیہوش ہو جاتا ہے اور جب ہوش مین آتا ہے تو تمام بدن مین تشنج پیدا ہوتا ہے اور اسی حالت مین مر جاتا ہے اگر کسی قدر بول خارج ہو گیا ہو تو کچھ مدت کے بعد بیہوشی و تشنج ہوتا ہے کیونکہ رمل [illegible] اور یوریا جو کہ ان سے جدا نہین ہو سکتے اور خون ہی مین رہتے ہین تو دماغ مین جا کر یہہ فساد پیدا کرتے ہین اور اس حالت کو یوریمیا کہتے ہین

علاج

پہلے اس غرض سے بالسلاطین کا قوی جلاب دین کہ یوریا اور یورک ایسڈ اسہال کے ذریعہ خون سے جدا ہو کر دفع ہو جا مین جب اسہال رقیق خاطر خواہ آ چکین تو دوا سے معرق مثل لائکر امونیا ایسیٹاس کے پلائین تاکہ عرق کے ہمراہ جلد کے رستے سے یہہ دونون خارج ہو جائین اور خون کے اندر انکی کمی ہو چونکہ اسمرض مین بول نہ آنے کے سبب سے خون زیادہ مجتمع ہوتا ہے اسلیئے مناسب ہے کہ مقام گردہ پر حجامت مع شرط لگائین

اور بیمار کو گرم پانی میں بٹھائیں تا خون جلد کی طرف رجوع کرے اور گردہ میں کم ہو جاوے اگر ان تدابیر سے بھی بول نہ آوے تو مدرات خفیفہ مثلاً پٹاس اسیٹاس پانی میں حل کر کے پلاویں۔

بول الدم

اسکو انگریزی میں ہیماچوریا یعنی پیشاب خون لیتے ہیں اسکا سبب کبھی ورم گردہ ہوتا ہے جبکہ منفجر ہو جاوے برایٹ صاحب کے مرض سے بھی ہو جاتا ہے۔ کبھی سنگ گردہ جو بلبن گردہ میں پیدا کبھی حالب میں سنگ گردہ کے گزرنے کے وقت ہوتا ہے کبھی امراض مثانہ سے کبھی مرض مجری بول سے جو قضیب میں واقع ہے۔ کبھی صدمہ ضربہ وسقطہ سے جو مثانہ یا حالب یا قضیب پر لگے کبھی کوئی سبب سوائے کمزوری خون کے ظاہر ہی نہیں ہوتا

علامات

بول میں خون آتا ہے۔ لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ کس عضو سے خون آتا ہے پس اگر محل گردہ وحالب پر درد ہو اور خون بول کے ساتھ بخوبی ممزوج ہو تو جان لینا چاہئے کہ گردہ یا حالب سے خون آتا ہے۔ اگر درد مقام مثانہ پر ہو اور خون بول میں ملا ہوا ہو لیکن بول کے اخیر میں خون خالص زیادہ آوے تو جان لینا چاہئے کہ مثانہ سے آتا ہے۔ اگر خون اور بول دونوں جدا جدا آویں یعنی بول سے پہلے یا پیچھے خون آوے اور بول صاف آوے تو جان لینا چاہئے کہ خون مجری قضیب سے آتا ہے۔

علاج

پہلے سبب مرض دریافت کرے اوسکا ازالہ کریں اگر ورم گردہ ہو تو اسکا علاج کریں اور سنگ گردہ میں سنگ گردہ کا اور عام علاج یہ ہے کہ جب خون بول میں زیادہ آوے تو اوسکے بند کرنے کو پھٹکڑی ایسی ٹیٹ یا گالک اسیڈ یا ٹانک اسیڈ پانی میں حل کر کے دیں اور آب آہن پلانے سے خصوصاً جبکہ کمزوری خون مرض کا سبب ہو نفع عظیم حاصل ہوتا ہے۔ اگر امراض مثانہ و قضیب سے ہو تو انکا علاج کریں جو اپنے اپنے موقع پر لکھا جائیگا۔

ذیابیطس

انگریزی مین اسکو ڈیابیطیش یعنی
جریان آب کہتے ہین اور یہہ دو قسم ہے
ایک یہہ کہ بول مین کوئی ذایقہ نہو اسکو
انگریزی مین ڈیابیطیش ان سپٹی
ڈس یعنی آب تفہ کہتے ہین - دوسری
قسم وہ جسمین بول کا ذایقہ شیرین ہو اسکو
انگریزی مین ڈیابیطس ملیٹس یعنے
بول شیرین کہتے ہین - ان دونون
قسمونمین تشریح بعد مرگ سے گردہ مین
کوئی فساد یا سبب مرض نہیں پایا جاتا
قسم اول مین بول زیادہ آتا ہے مگر
اسمین شکر مختلط نہین ہوتی - اگر عمل
کیمیائی سے اجزاے بول کو تحلیل کرکے
دیکھین تو اجسام جو بول مین پیدا ہوتے
ہین مثلاً یوریا یورک ایسڈ اور فاسفٹ
وغیرہ چوبیس گھنٹہ مین اوسی قدر پیدا
ہوتے ہین جسقدر کہ حالت صحت مین
پیدا ہوکر خارج ہوا کرتے تھے فقط پانی
کی مقدار بول مین زیادہ پائی جاتی اس سے
ظاہر ہوتا ہے کہ اس قسم مین تراوش
صغار رجون سے پانی کو زیادہ جذب
اور مجاری صغار بول جو سولد اجسام مین کوئی
ہین صحتک کہ اپنی حد استقامت پر ہین
زمانہ صحت کے موافق اپنے اپنے کام مین
مشغول ہین -

اسباب

کثرت بول کا سبب کبھی یہہ ہوتا ہے کہ
برودت خارجی جلد پر غالب آجاتی ہے جس سے
جلد اپنے فعل سے قاصر ہوجاتی ہے اور
گردہ کا فعل قوی ہوجاتا ہے - کبھی اسکا
سبب اختناق الرحم ہوتا ہے کیونکہ اسمین
بھی تشنج کے سبب بول کی حاجت بار بار
ہوا کرتی ہے اور پیشاب زیادہ آتا ہے -
جب مرد کو مباشرت کی خواہش زیادہ ہوتی
ہے اور وہ میسر نہین ہوتی اور ہر وقت عورت
کا خیال و اشتیاق لگا رہتا ہے تب بھی
زیادہ آتا ہے کبھی کوئی سبب ظاہر نہین ہوتا
لیکن بول کثرت سے آتا ہے - کبھی اسقدر
بول کی زیادتی ہوتی ہے کہ تیس روز مین
تیرہ سے پندرہ سیر تک خارج ہوجاتا ہے

علامات

بول زیادہ آتا ہے اور پانی کی طرح صاف
ہوتا ہے اور کوئی رائحہ اوسمین نہین ہوتا
یا بہت کم ہوتا ہے اور ذایقہ بھی کچھ نہین

ہوتا اور چونٹیاں اور مکھیاں بھی اوس پر جمع
نہیں ہوتیں۔ بعض مریضوں میں سوائے
کثرت بول کے کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا
لیکن اکثر یہہ ہے کہ اس قسم میں بھی مریض
لاغر و ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور زیادتی
آب خالص کے سبب ایسے مریض کا بول
تندرست آدمی کی نسبت وزن میں ہلکا
ہوتا ہے۔

علاج

پہلے زیادتی بول کا سبب دریافت کرکے
اوسکے رفع کرنے میں کوشش کریں مثلاً
اگر برد خارجی سے ہو تو ظاہر بدن کو گرم کریں
اگر اختناق الرحم ہو تو اوسکا علاج کریں
جیسا کہ بحث تشنج میں لکھا جا چکا۔ اگر عورت
کا اشتیاق غالب ہو تو مباشرت کی ہدایت
کریں بشرطیکہ کوئی مذہبی امر مانع نہو ورنہ
مسہل دیں۔ روزہ رکھوائیں زیادہ مشقت
کا کام لیں۔ پھر یہہ علاج کریں کہ گرم پانی
پلائیں اور گرم لباس پہنائیں تاکہ جلد کا
فعل زیادہ ہو جاسے اور گردہ آرام پاوے
اور دوائے معرق مثلاً ڈوورس پوڈر تجویز
کریں وقت شب کھلائیں اور دوائے
مقوی مثلاً آب آہن دکتین اور غذا بے
صالح دیں۔

قسم دوم جسمیں بول شکر آمیز ہوتا ہے
اسمیں تشریح بعد مرگ سے گردہ میں کوئی
آفت نہیں پائی جاتی لیکن یقین ہے کہ
اس قسم میں جگر حالت صحت کی نسبت
شکر زیادہ پیدا کرتا ہے۔
یہہ فقرہ ذرا تشریح طلب ہے۔ واضح ہو
کہ جگر خود بخود شکر پیدا نہیں کرتا بلکہ آدمی
غذا سے ایک ایسی چیز پیدا ہو جاتی ہے جو
مادہ شکر ہے اور اوس مادہ سے فوراً شکر
پیدا ہو جاتی ہے۔ جب اجزاے البیو
مینٹس (وہ شے جس سے عضلات بدن
درست و قوی رہتے ہیں) میں سے کوئی جزو
مثلاً گوشت و بیضہ جگر میں پہونچتے اور
اوسمیں شریک ہوتے ہیں تو مادہ مذکور
پیدا ہوتا ہے۔ اسمرض کا حال نزال الکلیہ
سے مشابہ ہے اور علامات بھی دونوں کی
قریب ہیں فرق صرف یہہ ہے کہ ذیابطیس
میں بول کے اندر شکر پیدا ہوتی ہے اور
نزال الکلیہ میں بول کے اندر سفیدہ بیضہ
پیدا ہوتا ہے۔ اور کثرت بول و بول شکر
کے اسباب مختلفہ اذیت عصب ہے مثلاً اگر
صحن دماغ کے خانہ چہارم میں جو سدا

عصب سماعت نے عصب احشائیہ و جسکا شروع
تا سر ہے سوئی چبہوئین تو اوسکی اذیت
سے بول زیادہ آتا ہے اور جگر مین شکر پیدا
ہوتی ہے اگر قدرے اس سے اوپر سوئی
چبہوئین تو بول زیادہ آتا ہے جسمین طرح
سفید مثل قند سی ہیجیکے زیادہ ہوتی ہے
اگر اوس مقام سے قدرے نیچے سوئی
چبہوئین تو جگر مین شکر زیادہ پیدا ہوتی
ہے۔ اس تجربہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ خانہ
چہارم کے حصہ زیرین سے علامات امراض
جگر اور اوسکے حصہ بالائی سے علامات
امراض گردہ ظاہر ہوتی ہین اگر عصب
احشائیہ کو قطع کردین تو جگر مین شکر کی
پیدائش موقوف ہوجاتی ہے لیکن اگر
بار دیگر صحن خانہ چہارم مین خراش پیدا
کرین تو بدستور شکر کی پیدائش شروع
ہوجاتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جب
کسی سبب یا مرض سے اس عصب پر جو
دماغ کے خانہ چہارم مین ہے خراش ہوتا ہے
تو مرض ذیابطیس پیدا ہوتا ہے چونکہ یہہ
عصب احشائیہ معدہ وریہ و جگر وغیرہ اعضا کے
جو متعلق با ہضمہ ہین منبسط ہوتا ہے پس ا
ہم ان اعضا سے عصب مذکور پر خراش
ہو تو اسطرح یہہ مرض پیدا ہوجاتا ہے
چنانچہ جسوقت سر پر ایسا صدمہ پہونچکر
انسان چلنے پہرنے سے معذور ہوجائے
مگر دوسرے حیوانی افعال درست چلتے
اونہیں سکتے یعنی چوٹ لگنے سے اول
عصب پرانا مرض پہنچاتا ہے اور کبھی خانہ
جگر کے امراض مین ذیابطیس پیدا ہوجاتی ہے
کبھی بعض ادویہ مثلاً اسم الفار اور کنین وغیرہ
سے بھی جو اعصاب کی رگوں پر خراش پیدا کرتی
ہین ذیابطیس کا پیدا ہونا ممکن ہے
الغرض یہہ شکر جو جگر مین پیدا ہوتی ہے
بیشمار آتی ہے اور بحالت صحت مین متغیر
ہوجاتی ہے اور اپنی اصلی صورت پر باقی
نہین رہتی مگر اس مرض مین متغیر نہین ہوتی
بلکہ اپنی اصلی صورت پر قائم رہکر خون کے
ساتہہ آمیز ہوجاتی ہے اور دوران خون
مین جاری ہوجاتی ہے اور جب خون کے
ہمراہ گردہ مین آتی ہے تو گردہ کو مادہ ردی
کی طرح اذیت ہوجاتی ہے اور اوسکو جذب
آپ کیتر محتاج کرتی ہے اس حالت مین
گردہ شکر کو خون سے جدا کرکے آپ کیتری
اعانت سے بول کے ہمراہ اس غرض سے
جدا کردیتا ہے کہ اوسکی اذیت سے محفوظ

رہے جسقدر شکر کم پیدا ہوتی ہے بول
کم آتا ہے جیسا کہ دولت مند جسقدر کم
دیجائیگی اوسیقدر بول کم آویگا۔ اسمرض میں
ظاہر بدن پر سردی لگنے اور آب خالص
زیادہ پینے یا ایسی چیز کے پینے سے جسمین
پانی زیادہ ہو جیسے کہ لسی یا آب خیار ہے
بول زیادہ آتا ہے۔ شیرینی کھانے سے یا
بول بکثرت آتا ہے اور ایسی غذا کھانے
سے جسمین شکر و نشاستہ زیادہ ہو بول
میں شکر زیادہ پیدا ہوتی ہے اور یہ
امور مرض کے اسباب معینہ ہو جاتے ہیں۔

علامات

اسکی ابتدائی علامات کسی پر ظاہر نہیں
ہوتیں کیونکہ جبتک بول بکثرت نہ آوے
اور مریض لاغر نہو جاوے علاج کے واسطے
طبیب کے پاس نہیں آتا لیکن پہلی علامت
جو مریض پر ظاہر ہوتی ہے یہ ہے کہ بول
پر چیونٹیاں اور مکھیاں جمع ہوتی ہیں
اور بول کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے اور
ہر بول کے بعد تشنگی بار بار ہوتی ہے۔
تشنگی کا سبب یہ ہے کہ چونکہ شکر بول
مین زیادہ پیدا ہوتی ہے اسلئے اگر بول
کی مائیت اپنی مقدار طبیعی پر رہے تو ابر
مرض مین بول مثل شیرہ کے غلیظ ہو جاتا
اور مجاری مثانہ گردہ سے خارج نہوسکے
اسوجہ سے طبیعت غلیظ بول کو رقیق
کرنے کے واسطے خون سے پانی زیادہ
لیکر بول مین ڈالتی ہے۔ پس جسقدر خون
سے پانی کم ہوتا ہے خون اوسکا عوض طلب
کرتا ہے اور اس طلب کو تشنگی کی صورت
مین ظاہر کرتا ہے۔
اسمرض مین منہ کا ذایقہ بھی قدرے شیرین
ہوتا ہے اور مریض کے منہ کی ہوا سے بھی
شکر کی بو آتی ہے اور زبان پر جو رطوبت
بیٹھ جاتی ہے گاڑھی ہوتی ہے اور [illegible]
سے زبان پر میل جما ہوا معلوم ہوتا ہے
جلد بدن خشک ہوتی ہے۔ نبض ضعیف
رہتی ہے۔ براز کم آتا ہے اور مینگنیوں
کی طرح خشک ہوتا ہے۔ اکثر بھوک زیادہ
لگتی ہے مگر غذا ہضم نہیں ہوتی۔ اور
محل گردہ پر اذیت ہوتی ہے اور یہ کیفیت
معلوم ہوتی ہے کہ نرم نرم درد ہو رہا ہے
اور جب مرض آخیر درجہ کو پہونچ جاتا ہے
تو مرض سل کی طرح قریب شام کے تپ
عارض ہو جاتی ہے اس حالت میں بعض
مریضوں کے ریہ مین [illegible] بالکل اور بعض

ہو رہو پیم پیدا ہو جاتے ہیں اور دمامیل
حادث ہو جاتے ہیں اور بعض ہین
خراج کبیر ہو جاتے ہیں جنکو کاربنکل
(کدو دانہ) کہتے ہیں اور جو غشائے
ریشہ دار کے مردار ہونے سے حادث
ہوتے ہین۔

انجام

اس مرض کا انجام یہہ ہے کہ بعض بسبب
حدوث خراج کبیر کے اور کبھی مرض سل
مین اور کبھی زیادتی لاغری و ہزال سے
اور کبھی اسوجہ سے مرجاتے ہین کہ
بول بند ہو جاتا ہے اور اوس سے فساد
خون و فساد دماغ پیدا ہو جاتا ہے اور
بیہوشی اور حالت یوریمیا پیدا ہو جاتی
اور یہہ مرض اکثر مدت دراز تک رہتا ہے
اور کبھی خفیف ہو جاتا ہے اور کبھی شدید
لیکن آجتک یہہ نہین دیکھا گیا کہ مرض
بالکل زایل ہو گیا ہو بلکہ جب امتحان
کیا جاتا ہے بول مین شکر ضرور موجود
ہوتی ہے۔ اور اسمرض مین ۲۴ گھنٹہ
کے اندر جسقدر بول خارج ہوتا ہے
اوسکی مقدار کبھی ایک ہزار اونس تک
پہونچ جاتی ہے اور بول کی بو مثل
رایحہ سیب کے ہوتی ہے اور جب مریض
ذیابیطس کے بول کو ایک تندرست آدمی
کے بول کے ساتھ موازنہ کرین تو مریض
ذیابیطس کا ستلر آبیہر بول ثقیل ہوگا۔ ا
طریق موازنہ یہہ ہے کہ آب خالص کو
بطور عرق کے کشید کرین پھر اوسکو ایک
ظرف مین اگر اس ظرف مین یہہ عرق کے
ہزار اونس سما سکتا تو اوسی ظرف مین
تندرست شخص کا بول ایک ہزار چار یا
اونس آئیگا اور مریض ذیابیطس کا ہزار
۷۰ اونس۔ یہہ بھی واضح ہو کہ مریض
ذیابیطس کے بول کا امتحان کئی طرح سے
کیا جاتا ہے ذائقہ سے۔ رائحہ سے۔ وزن
بول سے۔ اور کیمیائی عمل سے۔ ذائقہ رائحہ
اور وزن تو مذکور ہو چکے۔ لیکن اگر کوئی
شخص بول کے چکھنے اور سونگھنے سے کراہت
کرتا ہو یا معذور ہو تو اوسکو چاہیے
کہ کیمیائی عمل سے امتحان کرے اور اسکے
بھی کئی طریقے ہین۔ اول مریض ذیابیطس
کا ایک اونس بول لیکر اور اوسی قدر
ابسیت لائیکر پٹاسی ملا مین اور شیشہ
مین ڈالکر آگ پر جوش دین اگر مریض
ذیابیطس ہے تو اسکا مجموعہ سرخ ہو جائیگا

دو قدرے بول شیشہ مین ڈال کر قدرے
آب توتیا اور قدرے لائکر پٹاسی اسمین
ملاکر آگ پر جوش دین اس سے قدرے
رسوب مایل بزردی بول مین رسوب
ہوگا اور وہ فی الحقیقۃ اجزاے سمی ہوتے
ہین جو توتیا اور لائکر اور شکر کے ملانے
سے پیدا ہوتے ہین - یہ بہی واضح رہے
کہ مریض ذیابیطس کے بول کا امتحان
آب توتیا اور لائکر پٹاسی سے کرنا دوسرے
طریق سے امتحان کرنے کی نسبت بہتر ہے
لیکن آب توتیا اس نہج سے تیار کیا
جاتا ہے کہ توتیا ۸ گرین - پٹاس بالی
ٹارٹراس ۳۰ گرین - لائکر پٹاسی ایک
اونس سب کو ملاکر کسی صاف شیشہ مین
رکہہ چہوڑین پہر اسمین سے ایک ڈرام
لیکر اور شیشہ مین ڈالکر آگ پر جوش دین
بعدہ اوسمین بول کے دو تین قطرے ڈالین
اگر اسمین شکر زیادہ ہوگی تو فوراً آب توتیا
کا رنگ مایل بزردی اور خاکستری ہو جائیگا
اگر شکر قلیل ہوگی تو ایک دو منٹ مین
آب توتیا کا رنگ خاکستری ہو جائیگا -
اگر شکر بہت ہی کم ہو تو ایک ایک دو دو
قطرے بول ڈالتے رہین یہان تک
ایک ڈرام بول بہی آب مذکور مین داخل
ہو جاوے اور اس عرصہ مین آگ پر رہنے
دین جب بول ایک ڈرام پورا ہو جاوے تو آگ
سے اوتار کر سرد کرین سرد ہو جاوے پر اگر
توتیا کا رنگ اپنی حالت پر رہے تو جان
لینا چاہیے کہ بول مین شکر نہین ہے
اگر متغیر ہو جاوے تو شکر ہوگی -

ایضاً یہ بہی جان لینا چاہیے کہ اگر
مریض ذیابیطس کے بول مین سفیدہ بیضہ
بہی ہو تو اوسکے سبب سے امتحان کیمیائی
مین توتیا پانی سے جدا نہین ہوتا لہذا
ضرور ہے کہ پہلے سفیدہ بیضہ کے شبہہ سے
مریض ذیابیطس کے بول کو شیشہ مین
ڈالکر جوش دین تاکہ اوس سے سفیدہ جدا
ہو جاوے پہر اس بول مطبوخ مین سے
ایک ڈرام لیکر شیشہ مین ڈالین پہر آب
توتیا کے جسکا نسخہ مذکور ہوا چند قطرے
شیشہ مین ڈالین تاکہ بول کا رنگ نیلگون
ہو جاوے بعد ازان نصف ڈرام لائکر پٹاسی
اوسمین ڈالکر جوش دین اگر بول مین
شکر ہوگی تو اس مجموعہ کا رنگ خاکستری
ہو جائیگا - اگر رنگ سیاہ ہو جاوے تو
شکر کا وجود مسلم ہوگا -

الغرض یا اگر قدرے خمیر آرد گندم مریض ذیابیطس کے بول میں ڈالیں تو بول جوش میں آجاتا ہے اور اوس سے ہوا خارج ہوتی ہے اور شراب کی بو آتی ہے بلکہ شراب ہی بنجاتا ہے۔ امتحان بول کے متعلق جو کچھ بیان کیا گیا ہے اوس مختصر کے واسطے ہے جو بول کا ذائقہ چکھنے سے نفرت کرتا ہو اور جو چکھ سکتا ہے اوسکو ان امتحانوں کی کچھ ضرورت نہیں۔

مریض ذیابیطس گیہوں کی روٹی اور ایسی چیزوں کے کھانے سے زیادہ متضرر ہوتا ہے جنمیں نشاستہ اور شکر زیادہ ہو۔

علاج

اسکے علاج کے واسطے کوئی خاص دوا نہیں صرف یہی ہے کہ ایسی غذا کھلائیں جسمیں نشاستہ و شکر کم ہو اور شیرینی مطلقاً نہ دیں۔ سبوس گندم کی روٹی اسکے حق میں بہتر ہے اور گوشت جسقدر ہضم کر سکے کھلائیں۔ اقسام دوا میں سے اگر کوئی فائدہ دے سکتی ہے تو وہ افیون و ڈوورس پوڈر ہے۔ پس زیادتی کے وقت متفرق اوقات میں افیون کھلائیں اور رات کو سوتے وقت ڈوورس پوڈر دیں اور کاسنی کی مخبض جو قدرے ترش ہو جائے پانی کے پلانی مفید ہے اور روغن جگر ماہی و آب آہن تقویت کے واسطے پلانا مناسب ہے اور تیزاب آب آہنی شورہ ۵ اسے ۳۰ قطرہ تک پانی میں حل کریکے اور ایک دو گرین افیون اوسمیں ملا کر دینا نافع ہے۔ ذیابیطس کے پیدا ہونیکے بعد اگر کوئی اور مرض پیدا ہو جائے تو اوسکا علیحدہ علاج کریں بدن کو ہمیشہ اسقدر آرام رکھیں کہ جلد ہر وقت عرق آلود رہے تاکہ بول کم آوے جو بیمار شراب سے مجتنب نہو اوسکو شراب سرخ رنگ ترش پینی چاہئے تاکہ قوت قایم رہے

قروح گردہ

اسکا ذکر مع علاج کے ورم مزمن گردہ میں ہو چکا ہے ضرورت کے وقت وہاں سے تلاش کریں۔

ناسور گردہ

یہ اوسوقت حادث ہوتا ہے کہ گردہ کا ورم حاد پختہ ہو کر خارج کی طرف پہلے پھٹا اور خاصرہ میں منفجر ہو اسکا علاج ورم گردہ میں لکھا گیا ہے

قرابادین احمدیہ حصہ اول

مؤلفہ خاکسار زبدۃ الحکماء حکیم احمد علی خان پروپرائٹر و ایڈیٹر رسالہ تکمیل الحکمۃ
لاہور متصل کوتوالی عقب مسجد وزیر خان

اہل یورپ نے علم طب خصوصاً دواسازی میں جو کمال اس خداداد وطبع رسا سے فروغ و عروج حاصل کر لیا ہے
اس سے ہم ایسی عقل و نتیجہ پیدا کر سکتے ہیں کہ اگر کسی کے خیال میں اس سے زیادہ عروج کا مقیاس ہو تو اسکا نام
تجویز کرنا نہایت موزون ہوگا اور ہم اسے تسلیم کر لینگے جو مرکبات ذات و مرکبات میں وہ صفائی و لطافت پیدا
کی ہے کہ اس سے بڑھکر خیال میں آنا مشکل ہے۔ جوہر ادویات کا لطیف ہونا یہ ہے کہ فائدہ میں قوی الاثر ہو گئی ہیں
اور مقدار میں کم ہونے کی وجہ سے لیکو انکا استعمال کرنا ناگوار نہیں ہوتا مگر ہم یونانی و ہندی ادویات کو بھی
نظر انداز نہیں کر سکتے یہ ایسی ہیں کہ ہماری ہدایت کے زمانہ سے ہماری صحت کے ساتھ مانوس ہیں قرابادین
احمدیہ کے ہر حصہ میں جسقدر نسخہ دوائیں دی گئی ہیں سب آزمودہ اور سمجھ کے سبب ہمارے ہی ملک کی ہیں
صرف ترکیب میں کچھ تبدیلی کرکے اہل یورپ نے انکو سونے کا جوہر کے ہم رتبہ بنا دیا ہے اگر ہمارے ملک کے
دواساز بھی توجہ کریں تو ممکن ہے کہ وہ بھی اپنی دیسی ادویات کو دنیا میں فروغ دیکر فائدہ اٹھائیں اور
ملک کو بھی فائدہ پہنچائیں بلکہ ملکی فائدہ اسی میں ہے کہ اپنے ہی ملک کی ادویات کو فروغ دیا جائے۔ انگریزی طب
کا رواج ہمارے بلاد و قصبات میں بہت پھیل گیا ہے۔ میڈیکل سکولوں سے ہر سال سینکڑوں طالب علم ڈپلوما حاصل کرکے
نکلتے ہیں کچھ بہت عرصہ نہیں گزرا کہ گورنمنٹ نے ذمہ داری لی تھی کہ جو طلباء میڈیکل کالجوں کی سند حاصل کر لیں انکو ضرور
نوکری دیگی۔ لیکن افراط کی وجہ سے اب یہ ذمہ داری چھوڑ دی ہے۔ اس انقطاع ذمہ داری کا یہ نتیجہ ہے کہ
کئی ہاسپٹل اسسٹنٹ و اسسٹنٹ سرجن شہر و قصبات میں اپنا اپنا مطب کر رہے ہیں اسکے مقابل اہل ملک بھی دو حصے
ہو گئے ایک وہ جو انگریزی دواؤں کو مفید خیال کرتے ہیں دوسرے وہ جو انگریزی دواؤں سے بالکل نفرت
کرتے ہیں اور اپنی دیسی دواؤں سے مانوس ہیں جو ہمارے ملک کے اطبا ہیں وہی دو فرقے ہیں ایک ڈاکٹر جو یونانی
ادویات سے محض ناآشنا ہیں دوسرے دیسی طبیب جو انگریزی ادویات سے بالکل نابلد ہیں ان دونوں فرقوں کا ایسا
سلوک ملک کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے دونوں کو لازم ہے کہ ایک دوسرے کے طریق علاج سے واقفیت پیدا کریں
اور اپنے تئیں ملک کی خدمت کرنے کے لائق بنائیں باوصف انگریزی ادویات کی ارزانی کے گرانی قیمت کی
شکایت بدستور ہے۔ بس ایک ڈاکٹر کا یہ فرض ہے کہ ایک کم استطاعت غریب کو جو بیماری کے علاوہ
بیکاری نے ستا رکھا ہے اپنا نسخہ تجویز کرے جسکی قیمت دو تین آنہ ہو اور وہی نسخہ دو تین پیسے میں عام طور

ست ایسکے - اسی طرح وہ دیسی طب ملک کی ندیہ تگراری کا وصف ہو آ سکتا ہو انکہ ہون کی بیاری مین نگ سلوتر جیسی فایدہ مند اور ارزان چیز کو چھوڑ کر محلل الجواہر کی ہدایت کیا ہے ہہ غرض دونوں فرقون کو دونوں قسم کی دواؤن سے کام لینا ضروری ہے اور مین نے دونوں قسم کے طبیبون کی حیاتت کی تحویل سے کر لی ہے کہ وہ دونوں قسم کی ادویات کو استعمال مین لانے کے جو اہتمام نہین صرف با وقفیت کا یہ وہ حیال ہے یار اپ اصحاب نے میری کتاب معمول العملیہ بوٹین جو اسی مین شایع ہو چکی ہے ملاحظہ فرمائی ہے اور میری طرز تحریر سے آشنا ہین مجھسے درخواست کی کہ مین ایسی قرابادین لکھون جو اطبا کے دونوں فریق کے لئے مفید ہو چنانچہ مینے اونکی فرمایش سے یہہ کتاب تیار کی ہے اسکا طرز بیان یہہ ہے کہ پہلے فارمیسی دواسازی کے ایسے اصول بیان کیئے ہین کہ اگر انگریزی اوزار موجود ہون تو ایک ماہر دواساز اپنے ٹوٹے ہوئے ٹھیکرون مین ویسی ہی دوا تیار کر سکتا ہے جیسی کہ انگریزی ادویات ہین - اسکے بعد ہر ایک دوا کو بترتیب حروف تہجی اس ڈھنگ سے ادا کیا ہے کہ پہلے ہندی نام دیا ہے پھر عربی فارسی اور لاٹن نام ہے اسکے بعد ہر ایک دوا کے انگریزی اور لاٹن زبان کے مرکب بتائے ہین اس بعد اوسی دوا کے یونانی و ہندی مرکب بیان کیئے ہین اکثر دواؤن کے جوہر اڑانے کی ترکیبیں با تصویر لکھی ہین تاکہ ہمارے ملک کے دواساز ویسی ہی دوائین کوٹھیون کے مول تیار کر سکیں جیسی انگریزی ہین - اسکے اخیر مین دو فہرستیں دی ہین ایک مین مفردات اور مرکبات اور اونکی مقدار خوراک کی دوسری فہرست وہ ہے جو سراپا کی بیماریون کے معالجات کی خبر دیتی ہے - اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس بیماری کا علاج کتاب کے کس صفحہ پر ملیگا - غرض جہان تک میرے امکان مین تھا مینے دونون طبون کی ادویات و معالجات کا نہایت سلیس عبارت مین بیان کر دیا ہے اور سوائے نام کے کوئی لفظ ایسا نہین لکھا جو غیر مانوس ہو -

اس کتاب کی قیمت عہ۱۲ اور محصول ڈاک وغیرہ ہے - خاکسار سے درخواست کرنے پر ملے گی

العبد زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف - لاہور متصل کوتوالی

حضرات خریداران رسالہ تکمیل الحکمۃ لاہور کی خدمتمین التماس

خاکسار اون معاونان و قدردانان رسالہ کا صدق دل سے شکرگزار ہے جو ہر سال رسالہ کی پیشگی قیمت ادا کرکے کارخانہ کی اعانت فرماتے ہین وہ اصحاب ہی شکریہ کے مستحق ہین جو وجب الادا قیمت کے ارسال کرنے مین مجھے کی محتاج نہیں رہتے لیکن اون اصحاب کی خدمت مین کیا عرض کیا جاوے جو با وجود بار بار تقاضے کے ہمیں ہوتے شاید وہ سمجھے ہوئے ہین کہ رسالہ مفت کا مال ہے اگر ایسے اصحاب اس التماس پر بھی توجہ

پنجشنبہ ہزار نور

تکمیل الحکمہ لاہور

جلد ۱۸ - | مطبوعہ ۲۸ مئی ۱۸۹۶ء | نمبر ۵

رسالہ تکمیل الحکمہ کے قواعد

یہہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض و قواعد یہہ ہین (۱) حفظ ما تقدم کیمیا طبابت اعمال الاعضا تشریح (۲) عوام الناس کو صحت کی بدا[illegible] سے خبردار کرنا صحت میں خلل کے اسباب و علاج (۳) محکمہ حفظ صحت پنجاب کی تحقیقات درباره صفائی (۴) صحت [illegible] دیسی و انگریزی طریق علاج

(۵) علمی مسئلہ میں سے تحریر ہین فن حکمت کے انتخاب (۶) قدیم و جدید طب مدلل بحث

قیمت رسالہ ہذا

عام خریدار ماہوار ششماہی سالانہ
بلا محصول ۳ ۱۸ عہ
مع محصول ۴ ۱۴
روسا و سرکار سے ۸ ۱
میعاد دینے کی ڈیڑھ ماہ اسکے بعد ڈیوڑھی۔

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہو جنکو لینا منظور نہو وہ تین ماہ کے اندر مطلع فرماویں ورنہ خریدار تصور ہونگے جو صاحب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہیں قیمت واجب الادا بھی بھیجدیں تمام خط و کتابت زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرائیٹر کے نام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کریں روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اگر ٹکٹ ہوں تو آدہ آنہ فی روپیہ زیادہ بھیجیں اجرت اشتہارات فی سطر ۲ فی صفحہ ۔ زیادہ اشاعت کے لئے رعایت

معمول احمدیہ

یہہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں منقسم ہے یہہ مبتدیوں کے لئے ایک مستقل درسی کتاب اور منتہیوں کے لئے عمدہ دستور العمل ہے ڈاکٹری و یونانی دونوں طریقوں سے علاج بتلائے گئی ہیں ہر ایک عضو کی تشریح و افعال بیان کئی ہین علامتیں ایسی عام فہم ہیں کہ ہر ایک مستعد ادنیٰ آسانی مرض کی تشخیص کرسکتا ہے ہر ایک مرض میں پہلے مستند انگریزی نسخے دئے ہیں پہر یونانی یہہ مجربات جو کئی سال کے تجربہ میں آچکے ہیں یہہ کتاب ڈاکٹروں [illegible] کے لئے بہی [illegible] مفید [illegible] ہوئی [illegible]

وید لوگوں کے لئے ہر ایک موقع پر تصویریں بہی دی ہیں انگریزی الفاظ سے احتراز کیا ہے اسکے مفید ہونے کی کئی ڈاکٹروں اور مستند طبیبوں نے تصدیق کی جو اسکے آخیر میں درج ہے قیمت حصہ اول ۶ عہ حصہ دوم ۶ عہ حصہ سوم ۸ عہ کل ۱ عہ محصول ذمہ خریدار المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اسرار التصوف

علم تصوف میں یہہ ایک مستند کتاب ہے آجتک اردو میں کوئی ایسی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو جمیع مسائل کلی و جزوی پر حاوی ہو اسمیں وہ اسرار مخفیہ ہیں جو مشائخ سالہا سال کی خدمت کے بعد مریدان راسخ الاعتقاد کو تلقین کیا کرتے ہیں یہی علم ہے جو علوم متعارفہ کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے انسان کو خدا نے بنایا اور خلعت عقل سے مزین کرکے اوسکو اشرف المخلوقات کا خطاب دیا اوسکی شرافت اسی میں ہے کہ اپنے خالق کو پہچانے اور اوسکی توحید کو مانے اور انسان کامل کا رتبہ حاصل کرے یہی علم ہے جس سے یہہ مدارج حاصل ہوتے ہیں اور انسان فرشتوں کے رتبے تک پہنچتا ہے قیمت حصہ اول ۱۲ دوم ۱۲ سوم ۱۲ محصول ذمہ خریدار المشتہر

ممد حیات

اس کتاب مین ایک تمہید اور دس مقالے ہین اور جسقدر اصول و فروع اسمین بیان کیئے گئے ہین سماعی
و قیاسی نہین بلکہ تحقیقی ہین اور اکثر حکماے یورپ کی تحقیقات کا نتیجہ ہین جنکا نام جا بجا لکھا گیا ہے
بہت سے مسایل ایسے بھی ہین جو خاص میرے مشاہدہ مین آئے کیونکہ بحیثیت ایک طبیب کے مجھے اکثر مقامات مین
دور دور سفر کرنا پڑا اکثر دیہات مین جانیکا اتفاق ہوا لاہور کے گلی کوچوں اور بازارون اور شہر کی حقیقت
کے مکانون مین تو ہر روز جاتے تھے چونکہ طبیعت کو تحقیق کا شوق اور خوب و بد کی تمیز کا ذوق تھا اسلئے
ہر ایک چیز کے حسن و قبح پر بخوبی غور کیا جو قابل تحریر پایا اوسکو حوالہ قلم کیا اچھے کو اچھا کہا اور برے کی مذمت
کی مذمت کی تاکہ طبایع کو اچھی طرف رغبت اور برے سے نفرت ہو جو چیز انگریزی وضع کی بسبب معلوم ہوئی اوسے
اختیار کر لیا اپنے دیس کی جو چیز بری نظر آئی اوسے ترک کردیا کسی قوم کی بیجا حمایت و طرفداری نہین کی
ہنود و مسلمانون کے اکثر مذہبی مسایل و رسومات سے یہہ نتیجہ نکالا کہ یہہ بھی موید صحت ہین اور بانیان مذہب نے
صرف حفظان صحت کی تائید مین یہہ رسومات و مسایل قایم کیئے ہین مثلاً اہل اسلام مین جماع کے بعد غسل
کی فرضیت ثابت کر رہی ہے کہ ریاضت ضروری ہے اور اسکے بعد غسل لازمی ہے - ہندوان مین مردہ
جلانے کی بعد کپڑون کی شست و شو اور اشنان کا ضروری ہونا بتلا رہا ہے کہ چھوت سے پرہیز لازمی ہے
اور یہہ دونون موید صحت ہین ممد حیات مین یہہ بھی ایک خوبی ہے کہ نہ ایسی مختصر ہے کہ ضروری مسایل
درگذاشت ہوگئے ہون اور نہ ایسی طویل کہ پڑہنے والے کا جی اکتا جاے عبارت بھی ایسی سلیس ہے
کہ بچے اور عورتین بھی سمجھہ سکتی ہین ممد حیات ہندوستانیون کی حالت کے عین مطابق ہے اور ملکی
صحت قایم رکھنے کے لیئے اکسیر ہے ممد حیات کے اخیر مقالہ مین ہیضہ کا بھی مختصر بیان کیا گیا ہے
اور تمام اسباب و علامات مشرح بیان کی ہین ہیضہ کرنے کے وقت اگر کوئی طبیب حاذق مریض کے پاس
ہر وقت حاضر رہ سکتا ہے تو وہ طبیب فقط ممد حیات ہے جو تشخیص علامات مین کبھی غلطی نہین کر سکتا
اور علامات کے موافق مجرب نسخے تجویز کرنے مین یکتا ہے ممد حیات کا مطالعہ کرنا ہر ایک شخص کے لیئے
ضروری ہے اس سے علم حفظ صحت حاصل ہوتا ہے اور انسان کی زندگی امن و آسایش سے بسر ہوتی ہے
صحت ایک نعمت غیر مترقبہ ہے اگر یہہ نہین تو کچھہ بھی نہین پس لازم ہے کہ ممد حیات کی قدر کرو وہ تمہین
تا ہر راہ صحت کی ہدایت کریگا اسکی قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک ہے المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اور ایسی چیزوں کا استعمال بہی نہایت مفید ہے جو حدت بول کو کم کرین مثلاً شیاہین ماسپٹراس و شاس اسپٹاس و آب خیار ستو و آب کدوے ستوسے وغیرہ - اگر حدت بول کا سبب یہہ ہو کہ کثرت مباشرت سے مجری البول کی رطوبت فنا ہو گئی ہو تو ترک جماع کی ہدایت کرین اور اغذیہ جیدہ دودہ وغیرہ کی قسم سے اور مقویات آب آہن وغیرہ کی قسم سے دین -

وجع المثانہ

درد مثانہ کئی امراض مین ہوا کرتا ہے مثلاً ورم مثانہ - زخم غشاے بلغمیہ مثانہ - سنگ وبل مثانہ مین کبہی مثانہ مین کوئی آفت نہین ہوتی لیکن درد مثانہ موجود ہوتا ہے اور اس درد کے دو سبب ہوتے ہین ایک عصب جو نخاع سے مثانہ مین قوت حس و حرکت پہونچانے کے لئے آتا ہے اور یہہ درد درد عصابہ کی مانند ہوتا ہے اور اسکے اسباب بہی وہی ہوتے ہین جو مرض عصابہ کے ہوا کرتے ہین اور اسکو انگریزی مین نورالجیا کہتے ہین اور یہہ درد کبہی کبہی مالیخولیا و اختناق الرحم سے بہی پایا جاتا ہے - دوم بسبب عصبیہ شرکی یعنی ہو تو کے ذریعہ جوا سے ہمدردی کے سبب مثانہ مین بہی درد پیدا ہوجاتا ہے جیسا کہ امراض معا سے مستقیم مثلاً بواسیر در فیرہ کے مثانہ مین بہی درد ہونے لگتا ہے امراض رحمیہ سے بہی اور ورم عدد سے بہی جو فوق مثانہ پر ہین یہہ درد پیدا ہوجاتا ہے -

علامات

پہلی علامت درد مثانہ ہے خواہ کسی سبب سے ہو اصلی ہو یا شرکی لیکن جب امراض مثانہ اور عدد سے اسکا سبب ہے تو امراض مثانہ اسپر دلالت کرتے ہین اگر سبب درد مثانہ اندر نہو یا کثرت شارکت ہو تو یہہ درد قسم عصبی یا عصب نخاعی کی اذیت سے ہوگا اس حالت مین درد بطور نوبت کے کم و بیش ہوگا اور بدن کے کسی دوسرے عضو مین درد نہوگا یا عصب شرکیہ کی اذیت سے ہوگا اس حالت مین ہمدردی شہادت دیگی یعنی درد معا یا مرض رحم یا ورم غدد موجود ہوگا اور انکی کمی و زیادتی کے موافق مثانہ کا درد بہی کم و بیش ہوگا جیسا کہ امراض شرکیہ کا دستور ہے

علاج

اصل سبب دریافت کرکے اوسکو زائل
کی فکر کریں اگر صرف سخافت کی کراہت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا علاج
کرنا [illegible]

تقطیر البول

اس کو [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] سلسل البول کہ
[illegible] یا گردہ
وحدت بول ہوتا ہے [illegible]
کے باعث [illegible] کی وجہ سے
اور حدت بول کے اسباب حرقۃ البول میں
لکھے جا چکے ہیں [illegible] مثانہ
کو [illegible] بول کو جمع کرکے یکبارگی
خارج کرے جیسا کہ حالت صحت میں کیا
کرتا تھا بلکہ [illegible] باہر کر دیا
پھر دوبارہ [illegible] بول اسکے خارج کرتا تھا
[illegible] قطرہ قطرہ
[illegible] اور خارج ہو جاتا ہے

اور کبھی [illegible] شناخت ہوتا ہے یا
[illegible] زائل ہے
[illegible] قابل نہیں
رہتا [illegible]
[illegible] بول کی حرارت سے مثانہ [illegible]
ہو جاتا ہے کیونکہ ہر ایک بول نمکین ہوتا ہے
اور ہر قسم کے نمک و ترشی سے قروح و جرب
کو اذیت ہوتی ہے کبھی بسبب فقدان حس کے
یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ امراض
دماغیہ مثلاً سرسام و سکتہ میں ہوا کرتا ہے
کبھی [illegible] فالج کے مثانہ معطل ہو جاتا
ہے اور [illegible] کے سبب [illegible] تک چلا
جاتا ہے اور اس مثانہ میں اوسکی عفونت پیدا
ہو جاتی ہے اور بول کے قطرے ٹپکنے لگتے
ہیں جیسا کہ احتباس بول میں بیان کیا گیا
ہے جب [illegible] بول [illegible]
[illegible]
بول عفونت [illegible] رہتا ہے [illegible]
بول [illegible] ہو جاتا ہے جس سے بول
کا رستہ [illegible] قطرہ قطرہ آتا
ہے جیسا کہ عسر بول میں بیان کیا گیا ہے
کبھی مثانہ میں [illegible] تقطیر البول کا

عارضہ لاحق ہوجاتا ہے جیسا کہ اطفال
کے مثانہ میں غبار دار کنکر یا ریگ حاصل ہوجاتی
ہے اور اوس سے بول میں حرقت پیدا ہو کر
یہہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔

علاج

پہلے سبب دریافت کریں پھر ہر ایک کا
جو علاج لکھا گیا ہے اوسپر عمل کریں۔

جمود الدم فی المثانہ

یہہ مرض کتب طبیہ عربیہ میں مسطور ہے اور
لکھا ہے کہ اوس سے کرب و غشی و برد اطراف
و سقوط نبض عارض ہوتا ہے اور اس
مرض کے ظہور سے پہلے یا مرض بول الدم
ہوا کرتا ہے یا محل مثانہ پر ضربہ و سقطہ
لاحق ہوتا ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے
کہ خون مثانہ میں منجمد ہو گیا ہے مگر یہہ مضمون
علیہ صحت سے عاری ہے اسلئے کہ مثانہ میں
ہمیشہ وہاں گردہ سے بول آتا رہتا ہے
اور بول میں ہمیشہ نمک ہوا کرتا ہے اور خون
امتزاج نمک سے منجمد نہیں ہو سکتا مثانہ
علامات مذکورہ سبب ورم مثانہ کے جو ضربہ
سقطہ کے پہونچنے سے پیدا ہوجاتا ہے پائی
جاتی ہیں اگر ایسا ہو تو ورم کا علاج کرنا چاہئے
جو بیان ہوچکا ہے۔

قلع المثانہ

کتب طبیہ میں اس مرض کو امراض مثانہ
کی ذیل میں بیان کیا ہے اور لکھا ہے کہ
مثانہ ضرب و سقطہ سے مرتفع ہوکر پہونچ
کھسک جاتا ہے اور کبھی ریح کی وجہ سے اور
کبھی طرف عرضہ سے اپنی جگہ سے ٹل جاتا
ہے اور مثانہ کے ٹل جانے سے سلس البول
یا حبس البول عارض ہوجاتا ہے سو واقعی
عروض تمدد و اتساع در عضلہ حقیقت یہہ
ہے کہ مثانہ کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ممکن نہیں
البتہ اگر بول محتبس ہو کر اوسمیں زیادہ جمع
ہوجاوے تو قدرے اوپر کو چڑھ جاتا ہے
مگر قلع اوسمیں نہیں ہو سکتا جیسا کہ عسر
البول و سلس البول میں مفصل بیان
ہوچکا ہے اور اسکا علاج بھی وہی ہے
جو اوسمیں مذکور ہوا

ریح المثانہ

کتب طبیہ عربیہ میں یہہ بھی مستقل مرض
قرار دیا گیا ہے اور بیان کیا گیا ہے کہ
اسکا سبب ضعف ہضم اور پیدا ہونا نفخ

آنیچ کا ہے اور ارانزیہ یا قمزسے یا کثرت رطوبت سے جو مثانہ میں معہ حرارت کے ساتھ پائی جاتی ہے پیدا ہوتا ہے اور علامت ریح مثانہ یہہ قرار دیتے ہیں کہ متعدد بیرونی ثقل کے موجود محسوس ہوتا ہے خصوصاً کروٹ بدلنے کی حالت میں واضح طور محسوس ہوتا ہے۔ لیکن یہہ مسئلہ اور اسکے دلائل قابل اعتبار نہیں کیونکہ مثانہ محل بول اور رطوبت کیلئے ہے محل ظہور ریح نہیں ہے اور ریح کی پیدائش اس میں بہت تھوڑی ہے

ورم غدد ثلثہ جو عنق مثانہ کے گرد ہیں

یہہ ورم حاد قوی اور مزمن وضعیف ہوتا ہے۔ حاد کے دو سبب ہیں ایک قرحہ جسکو سوزاک کہتے ہیں جبکہ قوی شدید ہو۔ دوم مثانہ میں بے احتیاطی کے ساتھ قاثاطیر کا داخل کرنا کبھی دوسرے اعضا بدن کے اورام کی طرح اسکا اصل سبب ظاہر نہیں ہوتا لیکن ورم موجود ہوتا ہے۔ اس ورم کو لاطینی زبان میں پراسٹیٹ ایٹس کہتے ہیں

علامات

محل گردن مثانہ یعنی بیخ قضیب کے نیچے درد ہوتا ہے و سوزش و ثقل پایا جاتا ہے اور بول بار بار آتا ہے اور بار بار بول آنے سے عنق مثانہ پر ویسا ہی درد پایا جاتا ہے جیسا کہ ورم مثانہ میں ہوا کرتا ہے چونکہ اس ورم کی علامتیں ورم مثانہ و گردہ کے ساتھ مشتبہ ہوا کرتی ہیں لہذا دونوں میں تفرقہ ضروری ہے اور یہہ تفرقہ حسب محل و مقام کیا جاتا ہے اگر معاء مستقیم کے اندر انگلی ڈالکر دیکھا جائے تو اس مرض میں غدد مذکورہ کی مقدار عظیم معلوم ہوگی اور ٹٹولنے سے ان غدود میں درد زیادہ محسوس ہوگا اور پاخانہ کرتے وقت یہہ درد زیادہ ہوتا ہے

انجام

اس مرض کا انجام یہہ ہے کہ یا صحت ہو جاتی ہے یا ورم دبیلہ میں منتقل ہو جاتا ہے یا مزمن و ضعیف ہو جاتا ہے۔

علاج

چونکہ اس مرض میں ریم پیدا ہونے کا خوف زیادہ ہوتا ہے اسلئے ریم سے محفوظ رہنے کی غرض سے بعد تشخیص ورم فوراً بیخ قضیب و مقعد کے مابین جونکیں لگا دیں یا

حجامت مع الشرط کریں اسکے بعد ایک
دو گھنٹہ کے بعد گرم پانی میں بٹھلاویں
تاکہ خون جلد کی طرف رجوع کرے اور اندر
کا ورم رفع ہو جاوے گرم پانی سے مریض
کو نکال کر آب مطبوخ پوست خشخاش
کی تکمید کریں اور جبتک آرام نہو یہی دوا
دیتے رہیں جس سے اسہال رقیق آویں
اور جوش خون کو تسکین ہو۔ اور یہہ
نسخہ دیں تو بہتر ہے مگنیشیا سلفاس
دو تین ڈرام۔ ٹارٹار امیٹیک ۱/۱۶ گرین
آب سادہ میں حل کرکے چار چار گھنٹہ
کے بعد روزانہ دو تین بار دیں تاکہ
ہر روز پانچ چھہ بار دست رقیق آجائیں
اگر باوجود اس تدبیر سے ریم پیدا ہو جاوے
اور ریم پیدا ہونیکی شناخت یہہ ہے کہ
جسم مع لرزہ و نافض ہوتا ہے۔ سابقہ
اعراض قوی و شدید ہو جاتے ہیں
محل ورم میں ضربان ہوتا ہے۔ بول عسر
کے ساتھہ قطرہ قطرہ آتا ہے یا بالکل بند
ہو جاتا ہے کیونکہ جب ورم دبیلہ کی صورت
میں منتقل ہو جاتا ہے اور مقدار غدوں
کی بہت بڑھ جاتی ہے تو مجرے بول کو
غمز و مزاحمت کرکے حسر یا احتباس بول
پیدا کرتا ہے۔ اس حالت میں جبکہ مقدار
غدوں کی بہت بڑھجاتی ہے تو معاے
مستقیم کی بھی مزاحمت کرتے ہیں جسکی
وجہ سے براز کا خارج ہونا بھی موقوف
ہو جاتا ہے اور بیخ قضیب و مقعد کی مابین
ابھار اور سختی و گرمی پیدا ہو جاتی ہے
کیونکہ دبیلہ چاہتا ہے کہ خارج کی طرف یا
مثانہ یا معا کی جانب بروز کرکے منفجر ہو
پس کبھی معا کی جانب منفجر ہوتا ہے اس
حالت میں براز کے ہمراہ ریم خارج ہوتی ہے
کبھی عنق مثانہ کی طرف اوس جگہ جہاں کہ
ان غددوں کے مجاری ہیں اسوقت
ریم بول کے ہمراہ خارج ہوتی ہے اور اسکے
ساتھہ حرقۃ البول پیدا ہو جاتی ہے اور یہہ
دونوں انفجار سہل ہیں۔ لیکن اگر ورم خارج
کی طرف مایل ہوا اور صلابت اور ابھار خارج
میں معلوم ہو تو جان لینا چاہیئے کہ انفجار
اسی طرف ہوگا پس فوراً بدون اسکے کہ
تفجیر یا پھٹنے کا انتظار کریں نشتر سے
غدوں کا موتہہ کھولدیں تاکہ خون خارج ہو
اور ورم کی مقدار کم ہو جاوے۔ اگر تفجیر
اور ریم پیدا ہونے کا انتظار کرینگے تو مریض
احتباس بول کی وجہ سے ہلاک ہو جاویگا۔

شگاف دینے کے بعد السی کی پولٹس کا ضماد
کرین تاکہ ریم پیدا ہو کر جاری ہو جاوے
اور مادہ بالتمام مثل ریشہ دار کے خارج
ہو کر صحت حاصل ہو جاوے اگر نشتر دینے
کے بعد بھی بول بند رہے تو قاثاطیر صمغی
(ربڑ) مجرے بول مین داخل کر کے بول سے
مثانہ کو خالی کر دین۔ اگر ورم غدد کی مزاحمت
کے سبب قاثاطیر داخل کرنا ناممکن ہو تو
معاے مستقیم کی طرف سے انبوبہ مجوفی
داخل کر کے مثانہ سے بول نکال دیں
جب یہہ ورم **مزمن** ہو خواہ بعد حاد
کے مزمن ہو گیا ہو یا ابتدا ہی سے مزمن و
خفیف پیدا ہوا ہو اور مریض جوان ہو تو
اسکا سبب اکثر زیادتی مباشرت نسوان
ہوتا ہے۔ اگر مریض پیر ہو تو خود بخود ورم
بسبب شیخوخت پیدا ہو جاتا ہے اسوقت
درد و اذیت کم ہوتا ہے اور جبتک کہ غدد
زیادہ عظیم نہو جاوین جسکی مزاحمت بول
سے مانع نہون تو بول کرنے مین بھی
کچھ ایسی اذیت نہین ہوتی۔ البتہ اس
حالت مین یہہ غدد سے حالت صحت کی
نسبت رطوبت زیادہ پیدا کرتے ہین
اور بسبب نقص و خشکی انزال کے نکلنے
کی حاجت پڑتی ہے تو سفید رطوبت حشفہ
کے رستہ سے نکلتی ہے اگر اس رطوبت کو
خردبین سے ملاحظہ کیا جاوے تو اسمین
دیدان منویہ موجود نہین پائے جاتے مگر
بادی النظر مین یہہ رطوبت منی کے ساتھ
مشابہ ہوتی ہے اگر یہی رطوبت جوان
مریض کو آوے تو وہ ضرور یقین کریگا
کہ منی پتلی پڑ گئی ہے اور کمزوری کے سبب
خارج ہوتی ہے اور جیسا کہ حالت صحت مین
بقوت تمام عورت سے مباشرت کیا کرتا
تھا اسوقت نہین کر سکتا۔

علاج

جب بڑھاپے مین یہہ مرض لاحق ہو تو لاعلاج
ہے اور جبتک بول کے خارج ہونے مین کاوش
پیدا نکرے علاج کے درپے ہونا بیفائدہ ہے
اور جب بڑھاپے مین حبس البول لاحق ہو تو
شب و روز مین تین بار آٹھ آٹھ گھنٹہ کے بعد
قاثاطیر داخل کر کے پیشاب خارج کر دیا کرین
ورنہ اجتماع بول سے مثانہ مین ورم مزمن پیدا
ہو جاویگا۔ اور اسکے ساتھ ہی وہ تدبیرین
بھی عمل مین لاوین جو رفع احتباس بول کے
واسطے لکھی جا چکی ہین اور جب یہہ مرض
جوان کو لاحق ہو تو آب آہن اذاراقی

یا اسٹر لگنیا وغیرہ سقوی ادویات دین
کبھی حوالون مین محل ورم پر آبلہ انگیز
پلستر لگانا بھی فایدہ دیجاتا ہے۔ اس مرض
مین اکثر مجرے بول مین تشنج ہوجاتا ہے
اسوجہ سے مرض قایم رہتا ہے اندر ایل نہیں
ہوتا لہذا بہتر یہہ ہے کہ مجرے بول مین برف
کی سلائی ڈالین اور چار پانچ گرین اصل
کاسٹک نقرہ لیکر ایک اونس سادہ پانی
مین حل کرکے بذریعہ زراقہ کے قاثاطیر
کے منہ مین ڈال دین تا مجرے بول و محل ورم
تک پہونچ جاوے اس سے تشنج اور ورم
عدد دونون موقوف ہوجاینگے۔

ورم غشاے مجری البول

اسکو یوریٹ اٹیس یعنی ورم حار مجری
بول کہتے ہین اور یہہ سوزاک نہین ہے
کیونکہ سوزاک کی پیدایش کا سبب خاص ہے
جسکا ذکر آگے آویگا۔

اسباب

کبھی اسکا سبب گرمی و حرقۃ البول ہوتا ہے
جو یورک ایسڈ فاسفیٹ آف لایم۔ اور
آکسالک ایسڈ سے پیدا ہوتا ہے۔ کبھی قاثاطیر
کا داخل کرنا۔ کبھی ایسی بیمار عورت سے جماع
کرنا جسکے اندام نہانی سے سفید پانی زیادہ
آتا ہو۔ اور زن حاملہ کے ساتھہ بہ یا کثرت
کرنے سے بھی پیدا ہوجاتا ہے۔ بچوں کو
کرم شکم سے یہہ مرض لاحق ہوجاتا ہے
وجع مفاصل و نقرس کے بیمارون کو بھی
ہوجاتا ہے۔ جسکو یہہ مرض ہو اوسپر خواہ
مخواہ یہہ شک گزرتا ہے کہ یہہ اندھی باد
ہے۔ لیکن اصل بات یہہ ہے کہ یہہ مرض
سوزاک کے مشابہ ہے فی الواقع سوزاک
نہین ہے کیونکہ اسکے بعد وہ علامتین جو
(از قسم وجع مفاصل وغیرہ) پیدا نہین ہوتین
جو سوزاک کے بعد ہوا کرتی ہیں اور بہتر اسے
اعراض سوزاک [illegible] درجہ کو نہین
ہوپہنچتے۔

علامات

اول بول مین سوزش پیدا ہوتی ہے
اور مجری بول مین ایک دو روز تک جراحت
ہوتا ہے پھر قدرے ریم آتی ہے اور بول
کرنے کے وقت کسیقدر درد ہوتا ہے

علاج

ورم کے دور کرنے کے واسطے مگنیشیا سلفاس

اور ٹارٹرا ایمیٹک کا سہل دیں اور کسرا کٹ
کا لنکیم ایک دو گرین اور اگر کا لنکیم کا ٹنکچر
ہو تو ایسے دو ڈرام ۔ یا پٹاس کاربناس
۱۰ سے ۵ اگرین تک دو اونس پانی میں
حل کر کے چار چار گھنٹہ کے بعد دیں ۔
اگر اس تدبیر سے ورم رفع ہوا اور قدرے
ریم آتی ہے تو قدرے زنک سلفاس
یا زاج سفید خام پانی میں حل کر کے
مجری بول میں پچکاری کریں یا پلمبائی
ایسی ٹیٹ پانی میں حل کر کے زراقہ کریں
اگر بول کرنے کے وقت درد معلوم ہو تو
تھوڑی سی افیون بھی زراقہ کی دوا میں
شامل کر لیں ۔ جلسے حتانی کے مطبوخ
قوسی سے زراقہ کرنا بھی اس مرض میں بہت
مفید و مجرب ہے ۔ ایسی دوائیں بھی مفید
ہیں جو بول کو رقیق کر دیں مثلاً ماء الشعیر
و آب مطبوخ تخم کتان ۔

سوزاک

اسکو لغت گریک میں گنثوریا کہتے ہیں
یہہ بھی غشائے بلغمیہ مجری بول کا ورم حار
ہے جو ایک خاص سبب سے پیدا ہوتا ہے
اور اسکی سمیت کا اثر بدن میں پھیل جاتا
ہے اور اوس سے کئی امراض (غیر سوزاک)
پیدا ہو جاتے ہیں ۔ اور سبب خاص یہہ ہے
کہ جب چند آدمی ایک عورت کے ساتھ
مباشرت کریں (جیسا کہ بازاری عورتوں
کا دستور ہے) اور عورت اپنے رحم کو بخوبی
صاف نکرے تو متعدد منیوں کے جمع
ہونے سے رحم میں سمیت پیدا ہو جاتی ہے
اور یہہ سمیت بذریعہ مباشرت مردوں
میں داخل ہو کر موثر ہو جاتی ہے اوس سے
سوزاک پیدا ہوتا ہے آتشک بھی اسی قسم
کے خاص زہر سے پیدا ہوتی ہے مگر سوزاک
کا زہر کچھہ اور چیز ہے اور آتشک کا زہر کچھہ اور
لہذا آتشک کا مادہ سوزاک نہیں پیدا کرتا
اور سوزاک کے مادہ سے آتشک نہیں ہوتا ۔
اور یہہ مرض بحسب علامات و علاج تین درجہ
پر ہوتا ہے ۔ پہلا درجہ یہہ ہے کہ جس روز
فاحشہ عورت سے مباشرت کی جاتی ہے
اوس سے پانچ روز کے اندر یہہ مرض ظاہر
ہو جاتا ہے پہلے مجری بول میں قدرے
حکہ و سوزش محسوس ہوتی ہے من بعد
حشفہ کے دہانہ پر ورم و سرخی نمودار ہوتی ہے

اور جب قضیب کو ہاتھ مین لیکر دباوین تو
غشاے بلغمیہ کی اذیت کے سبب حشفہ کے
مُنہ پر قدرے بلغم آجاتی ہے اور یہہ حالت
چوبیس گھنٹے سے اڑتالیس گھنٹہ تک رہتی
ہے اس بعد درجہ ثانیہ شروع ہوتا ہے اور وہ
یہہ ہے کہ ریم غلیظ مایل بزردی و سبزی بکثرت
جاری ہو جاتی ہے اور بول بکثرت آتا ہے
اور حرقت و سوزش کے ساتھ آتا ہے
اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے اور
پیشاب کی دہار بہت چھوٹی ہوتی ہے اور
کبھی سیدھی نہین ہوتی بلکہ ٹیڑہی ہوتی ہے
اور بول قضیب کے پہلوؤن پر گرتا ہے اور
جب مرض زیادتی پر ہوتا ہے تو مجری بول
کے اندر درد زیادہ ہوتا ہے اور اوسکی ٹیس
بیخ قضیب تک جاتی ہے اس حالت مین
کبھی غددہی جو عنق مثانہ پر ہوتے ہین
متورم ہو جاتے ہین اور ایکے متورم ہونیکی
حالت مین خصیہ و مقعد کے مابین بھی درد ہوتا
ہے اور اذیت زیادہ ہوتی ہے نیند نہین آتی
اور تپ لاحق ہو جاتی ہے رات کو قضیب مین
سخت انتشار رہتا ہے لیکن اسوقت قضیب
ٹیڑہا اور منحنی ہو جاتا ہے جب یہہ حالت ظاہر
ہو تو جان لینا چاہئے کہ مجاری منی کے
سے جو خصیتین سے نکلتی ہین قضیب کے
مجرے بول کے اندر اگر متورم ہو گئے ہین
اور مجاری سطوح کے ذریعہ سے ورم
خصیتین تک پہونچ چکا ہے اور یہہ شدت
مرض کی حالت ہے جو دو ہفتہ تک رہتی ہے
اسکے بعد تیسرا درجہ شروع ہوتا ہے اور وہ
یہہ ہے کہ درد و ورم کم ہو جاتا ہے اور قضیب
مین جو رات کو شدت سے انتشار رہا کرتا
تھا کم ہو جاتا ہے اور بول کی حاجت جو
بار بار ہوا کرتی تھی کم ہو جاتی ہے اور ممکن ہے
کہ تین چار ہفتہ یہہ حالت بکلی دفع ہو جاوے
اور صحت حاصل ہو اور یہہ بھی ممکن ہے کہ
سفید غلیظ پانی جو غشاے بلغمیہ کے ضعف سے
پیدا ہو چکا ہے مدت دراز تک بول کے
رستے آتا رہے

علاج

اگر درجہ اولے مین علاج کا اتفاق ہو تو
ایک ایسی تدبیر ہے جس سے اوسی روز
آرام ہو جاتا ہے اور وہ یہہ ہے کہ کاسٹک
نقرہ نیم ٹرام ایک اونس پانی مین جو بطور
عرق کے کشید کیا گیا ہو حل کرکے پچکاری
کے ذریعے نایزہ مین داخل کرین لیکن یہہ احتیاط
رکھین کہ دوا مثانہ مین نہ چلی جاوے

اور اسی طرح ہر ایک دوا میں جو پچکاری کے ذریعہ سے نائزہ میں داخل کیجائے یہہ احتیاط ملحوظ رکھیں کہ مثانہ میں نہ چلی جاوے۔ احتیاط کی یہہ ترکیب ہے کہ پچکاری کرنے کے وقت بائیں ہاتھ سے بیخ قضیب کو سوئے زور سے پکڑے رکھیں یہانتک کہ دوا کے مثانہ میں جانے کا رستہ بند ہوجاوے یا مرہم کا سلک سلائی پر لگا کر نائزہ میں داخل کریں اس طرح مرہم بہت جلد زخم پر لگ جائیگا کیونکہ ابتدائی درجہ میں زخم حشفہ کے قریب ہوتا ہے یا پلیسیلی ایسی ٹیٹ ۲۰ گرین پانی میں حل کرکے پچکاری کریں اور یہہ دوا پہلی سے بہتر ہے کیونکہ کاسٹک نقرہ سے کبھی ورم زیادہ بھی ہوجاتا ہے مگر اسمیں یہہ خوف نہیں۔ اور جبتک یہہ علاج جاری ہے مریض کو کھانا کم دیں اور مسہل قوی دیں جیسا کہ مگنیشیا سلفاس ہے۔ اگر اس سے مرض دفع نہو اور دوسرے درجہ کی نوبت پہونچ جاوے اور درد زیادہ ہو خواہ قضیب میں یا خصیہ و مقعد کے مابین تو اسوقت محل درد پر جونکیں لگائیں اور ایک دو گھنٹہ تک گرم پانی میں تا کمر بٹھلائیں پھر گرم پانی سے نکالکر آب مطبوخ پوست خشخاش سے تکمید کریں اور گرم پانی میں پارچہ کو تر کرکے قضیب پر لپیٹ کر

جامہ دیں اس سے نفع عظیم حاصل ہوتا ہے اور ایسا مسہل دیں جس سے رقیق دست آویں اور جوش خون کم ہوجاوے نسخہ مسہل مگنیسیا سلفاس ۳ ڈرام۔ ٹارٹار ایمیٹک گرین کے آٹھویں حصہ سے بارہویں حصہ تک۔ پٹاس بائیٹراس ۵ گرین سب کو ملاکر ہر روز چار چار گھنٹہ کے بعد پلاویں اور جبتک اعراض برطرف یا خفیف ہوں یہی نسخہ مسہل ہر روز دیتے رہیں اور غذا بہت قلیل دیں بلکہ بجائے غذا کے شوربہ رقیق یا آب مطبوخ برنج یا آب مطبوخ تخم کتان پر اکتفا کریں۔ تخم تلسی پانی میں حل کرکے پلانا بھی مفید ہے اور جب اعراض خفیف ہوجائیں تو کباب چینی ایک اونس بیسکر یا لائکرپٹاسی ایک ڈرام لیکر بقدر ضرورت روغن کو پیپا ملاکر گولیاں بنائیں اور اسمیں سے ایک ایک ڈرام چار چار گھنٹہ کے بعد دو تین تین مرتبہ پلائیں۔ لیکن اسکے پلانے سے کبھی اعراض زیادہ ہوجاتے ہیں اگر ایسا ہو تو اسکا استعمال ترک کردیں اور پھر وہی مگنیشیا کا مسہل نسخہ مذکورہ بالا کے موافق دیں تاکہ اعراض خفیف ہوجائیں مگر جو بے کورہ بالا خفت

اعراض کے بعد نہ دیں کیونکہ اسکا ضرر بتا ہو
ہیں آچکا ہے بلکہ اسکے عوض مگنیشیا ثقیل
یا مگنیشیا سے ثقیل و خفیف دونوں کو لاطین
زبان میں صفت اوستا سے موصوف
کرتے ہیں اور اوستا کے معنے ہیں سوختہ اور
دختہ اسلیے کہتے ہیں کہ دونوں علاج
سے حاصل ہوتے ہیں) نصف ڈرام روغن
کوپیبا نصف ڈرام باہم ملاکر گولیاں بنائیں
اور روزانہ تین بار دیں اور جبتک اعراض مرض
قوی ہوں زراقہ نہ دیں مگر جب اعراض خفیف
ہوجائیں تو پچکاری کا استعمال بہتر ہے اور
اس سے بھی بہتر یہ ہے کہ پلمبائی ایسی ٹیٹ
۵ سے ۱۰ گرین سادہ پانی میں حل کرکے
زراقہ کریں **نوعدیگر** زنک سلفاس
وفیرس سلفاس (کسیس) اور زنک اسفید خام
اور توتیائے خام ہریک جداگانہ ہر ایک گرین
سادہ پانی میں حل کرکے زراقہ کریں یا
چاروں دواؤں میں سے ایک ایک گرین
لیکر دو اونس سادہ پانی میں ملاکر زراقہ
کریں۔ اگر اسکے استعمال کے بعد سوزش
زیادہ محسوس ہو تو پانی کی مقدار زیادہ
کردیں تاکہ دوا کی تیزی کم ہوجائے۔
نوعدیگر ٹانک ایسڈ ۳ گرین گلیسرین

ایک ڈرام ایک اونس سادہ پانی میں حل
کرکے اس طرح تدریج پچکاری کریں کہ
پہلی دفعہ دوا کم دوسری دفعہ زیادہ تیسری
مرتبہ اوس سے زیادہ دوا تاثیر میں پہنچ جائے
اور جب کل اعراض برطرف ہوجائیں اور
صرف جریان ابیض باقی رہجائے
تو اسوقت ادخال قاثاطیر سے بہت فائدہ
ہوتا ہے کیونکہ جب مقام زخم پر کسی قدر ریشہ
باقی رہتا ہے اسوجہ سے کلیتہ ورم دور
نہیں ہوتا قاثاطیر کے داخل کرنے سے ریشہ
کم ہوکر تنقیہ ہو جاتا ہے اسلیے ورم
بھی جلد دور ہوجاتا ہے۔ قاثاطیر داخل
کرنے سے دوسرا فائدہ یہ ہے کہ غشاء مخاطیہ
جو اندر زخم کے سبب بوسیدہ ہوجاتا ہے
قاثاطیر داخل کرنے سے کھرنڈ کی طرح
اوتر جاتا ہے اور اوسکی جگہ نیا غشاء مخاطیہ
پیدا ہوکر زخم مندمل ہوجاتا ہے

امراض مخصوصہ رجال

تشریح آلات تناسل مردان

عضو تناسل یعنی قضیب کو لاطین میں پینس
کہتے ہیں اور یہ مرد کے بہین حصہ جسم سے

مرکب ہے جو مجرے بول اور احلیل کے گرد
ہوتے ہین انمین سے پہلے دو جسم ہین جنکو
انگریزی زبان مین کارپرا کاورنوزا یعنی
جسم خانہ دار کہتے ہین یہہ دونون جسم
طوالت مین مجری بول کے [illegible]
اس طرح کہ دونون پہلو سے آکر اور مجری بول
کے اوپر منبسط ہوکر باہم مل گئے ہین اور تیسرا
دوسرا جسم موسوم بہ کارپس اسپنجی اوزم
(یعنی جسم مشابہ باسفنج در [illegible] خانہ داری)
احلیل کے نیچے ہوتا ہے اور یہہ جسم دونون
جسمون کے ساتھ جو احلیل کے پہلو مین ہین
متصل ہو گیا ہے غرض [illegible] جسم باہم
ایسے [illegible] ہین [illegible] بول انمین
محاط ہو گیا ہے اور [illegible] ہین
اجسام لحمی اور لحم کے قسم سے ہین اور انہین
جسمون کے اوپر غشاے ریشہ دار ہے اور
ہر ایک جسم کے اوپر جدا جدا غلاف کی طرح
محیط ہے۔ اور وہ دونون جسم جو مجری بول
کے گرد یمین و یسار سے آئے ہین استخوان عانہ
تک پہونچکر اوسکے ساتھ مربوط و مشدود
ہو گئے ہین اور غشاے ریشہ دار جو اجسام مذکورہ
پر محیط ہے وہی استخوان عانہ کے ساتھ
مشدود ہے اور استخوان عانہ سے دو عضلہ

خالصہ شروع ہوکر غشاے ریشہ دار کے اوپر
جو مجری بول کے پہلو مین اجسام پر محیط ہے
ایک انچ تک آئے ہین انہی کے سبب سے شہوت
کے وقت قضیب تنا رسیدہ یا کھڑا ہو جاتا ہے
اور جو جسم مجری بول کے نیچے ہوتا ہے استخوان
عانہ تک نہین پہونچتا بلکہ فم مثانہ سے نصف
انچ تک دور رہکر تمام ہو جاتا ہے مگر اپنے
اخیر مین کسیقدر غلیظ ہو جاتا ہے۔ اور
قریب تمامی مجرے بول کے جو سر قضیب ہے یہ
جسم بطور غدہ ملایم کے جو کیفیت مین لحم
اسفنجی کے قریب قریب ہے یمین و یسار سے
دونون جانب آکر محیط ہو گیا ہے اسکو
حشفہ کہتے ہین اور لاطن زبان مین اسکو
گلانز پینیس یعنی غدہ قضیب کہتے ہین
اور اسکی ملائمیت کا یہہ فایدہ ہے کہ اونمین
خون زیادہ جاری ہو۔ ان چارون مذکورہ
بالا جسمون مین شرائین و اوردہ بہت
ہین جو مثل جال کے بن گئی ہین جسوقت
مرد کے دل مین عورت کی خواہش پیدا
ہوتی ہے اور اوس سے اذیت ہوتی ہے
تو شریان عظیم کی شاخون سے جو شکم
کے اندر ہین عروق شبکیہ مین خون آتا ہے
اور اس خون کثیر کے داخل ہونے سے عروق

مذکورہ وسیع ہوجاتی ہین اور انکی وسعت
اس حد کو پہونچ جاتی ہے کہ غشاے ریشہ دار
جو سخت ہے انبساط سے عاجز ہو کر اوسپر
تنگ و چست ہوجاتا ہے اور ایسی سختی و تنگی
کی وجہ سے اون عروق کو وسیع ہونے
سے روکتا ہے اسوقت قضیب مین سختی
پیدا ہوجاتی ہے اس حالت مین دونون ناصر
عضلے جو عظم عانہ کے ساتھ پیوست ہین
دونون طرف سے قضیب کو کھینچتے ہین جس سے
وہ تنکر سیدھا کھڑا ہوجاتا ہے۔ ان سب
اجسام مذکورہ کے اوپر جلد بدن ہے جو آرام
کے وقت پرچین اور سمٹی ہوئی ہوتی ہے
اور شہوت کے وقت منبسط و صاف
ہوجاتی ہے اور جلد مذکور جو قضیب کے اوپر
ہے اجسام مذکورہ کی نسبت کسیقدر آگے کو
زاید طور سے بڑھی ہوئی ہوتی ہے اسکو
غلفہ کہتے ہین اور یہی زیادتی ہے جو ختنہ
مین قطع کی جاتی ہے۔ اس غلفہ کا فعل
یہہ ہے کہ حشفہ کو ملایم رکھتا ہے۔ کیونکہ
غلفہ کے اندر غشاے بلغمیہ ہے جس سے حشفہ
کا بالائی غشاء بلغمیہ پیدا ہوا ہے اور وہ
رطوبت پیدا کرنے کے سبب حشفہ کو ملایم
رکھتا ہے اور اوسکے ملایم ہونے کی سبب
حشفہ مین حس محفوظ اور قوی رہتی ہے
اور حشفہ کی حس کی زیادتی کے سبب
جماع مین زیادہ لذت آتی ہے اور انزال
بخوبی ہوتا ہے

تشریح بیضتان

بیضتین دو تھیلیون مین ہین جو علٰحدہ ہین اور
ان تھیلیون مین سے ہر ایک [illegible] سے
مرکب ہے اور اوسکے نیچے غشاے عضلی
اور اس عضلہ کا فعل قبض ہے لیکن قبض
بے اختیاری ہے اور اس عضلہ کے نیچے غشاے
ریشہ دار ہے اور ریشہ دار غشا کے نیچے بطون
کی طرح غشاے آبدار ہے۔ اور ان دونون تھیلیون
مین بیضہ آویزان ہے۔ تھیلی کے اندر غشاے
آبدار کے ہونے سے یہہ فایدہ ہے کہ اسکے
سبب سے خصیہ تھیلی کے اندر سہولت سے
اوپر حرکت کرتا ہے۔ اور بیضہ بذات خود
پستان کی طرح غدہ ہاے کثیرہ سے مرکب ہے
اور یہہ بڑے غدے چھوٹے غدون سے
مرکب ہین اور ہر ایک غدہ ایک ایک غشاے
ریشہ دار محیط ہے اور اس غشا کی شاخین
غدہ کے اندر جاکر ہر ایک غدہ صغیر پر محیط
ہوگئی ہین اور ہر ایک غدہ کثیر الرطوبت
منی کو پیدا کرتا ہے اور غیر ... بیضہ مین جو

بیچ بیضہ کے قریب ہے والدیتک ہے۔ اور یہ
مجرے بہت سی شاخوں پر منقسم ہے
اور ان شاخوں سے ایک اور جسم پیدا ہوتا
ہے جو شکل میں حرف تائے فارسی سے مشابہت
رکھتا ہے اور اس جسم کو انگریزی زبان میں
ایپی ڈڈیمس یعنی جسم بالائی بیضہ کہتے
ہین اور یہہ جسم مجاری کثیرہ سے مرکب ہے
چھوٹے دائروں کی طرح اوسکے اندر الجھیر
ملے ہوئے ہین اور یہہ جسم بیضہ کے اوپر کلاہ
گردہ کی مثل ہوتا ہے اور یہہ سب شاخین
اخیر مین ایک جگہ جمع ہوکر ہر مجرے کبیر پیدا
کرتی ہین اور یہہ مجرا اوپر کی طرف جاکر
شکم کے اندر چلا جاتا ہے اور اسکے شکم کے
اندر جانے کا رستہ یہہ ہے کہ غدہ کبیر جو
مثانہ کے سامنے ہے اور جسکے درمیان
سے گردن (عنق) مثانہ داخل ہوکر
اور مجرے بول بنکر قضیب مین آتی ہے
اوسی غدہ مین یہہ مجرے بھی دونون
بیضون سے نکلکر ہین ویسا دونون
جاتے ہے داخل ہوکر مثانہ کے رستہ تک
منتہی ہوتا ہے اور مجرے بول مین جاکر کھلتا
ہے اور اوسی جگہ منی کو گراتا ہے۔ اور اس
رستہ کو مجرے منی کہتے ہین کیونکہ اس رستہ
مین سوائے منی کے دوسری کوئی شئے نہین
گذرتی اور یہہ مجری تین غشاؤن سے مرکب
ہے جنمین سے غشائے اول خانہ دار ہے۔
دوسرا غشائے عضلی جسکے عضلات قابض
بے اختیار ہین تیسرا وہ غشا جو سب سے اندر
ہے اور یہی غشائے بلغمیہ ہے۔ اور اس
مجرے کے مجتمع و منقبض ہونے کی وجہ سے
منی اوچھلکر خارج ہوتی ہے اور اس دخول
کے رستہ مین اس مجرے کے ہمراہ شرائین
و اوردہ و اعصاب حس بھی ہوتے ہین اور
ان اجسام کے مجموعہ کو حبل الانثیین کہتے
ہین کیونکہ انہی اجسام کے سبب بیضہ اپنی
جگہ پر آویزان رہتا ہے اور ان اجسام
اربعہ کے اوپر غشائے آمدار و غشائی ریشہ دار
و غشائے عضلی قابض با اختیار رہتے ہین
اور یہی تینون غشا بیضتین کے اوپر بھی
آئے ہین لیکن جبتک بچہ شکم مادر کے
اندر رہتا ہے بیضہ مین غشائے عضلی نہین
ہوا کرتا فقط دو غشا یعنی غشائے آمدار
و غشائے ریشہ دار ہوا کرتے ہین اور بچہ
مین بیضتین شکم مادر کے اندر ہی پیدا
ہوجاتے ہین لیکن پانچ مہینے تک دونون
بیضے گردون کے نیچے فقار قطن کے قریب

رہتے ہین اور جب حمل کو چہہ یا سات ماہ گزر
جاتے ہین تو اوس مقام سے فرو تر آتے
ہین اور جب آٹھوان مہینا گزرتا ہے تو دونون
استخوان عانہ کے محراب کے نیچے سے نکلکر اپنے
خریطون مین آویزان ہوجاتے ہین اور چونکہ
غشا سے آبدار و غشا سے ریشہ دار و غشا ی
عضلی سر استخوان عانہ پر موجود ہوتے ہین
لہذا بیضتین کے نیچے اوترنے کے وقت
یہہ تینون غشا ہی بیضتین کے ہمراہ نیچے
اوتر آتے ہین اسیواسطے جسوقت بچہ
ماں کے شکم سے باہر آتا ہے اوسوقت بیضہ
پانچ غشاؤن سے مرکب ہوتا ہے دو غشا ی
سابق یعنی غشا ی آبدار و غشا ی ریشہ دار
جو شکم مادر کے اندر رہنے کے زمانہ مین تھے
اور تین غشا ی اندرونی شکم جو شکم مادر
سے باہر آنیکے زمانہ مین اور استخوان عانہ
کے محراب کے نیچے سے بیضہ کے اپنے خریطہ
مین اترنیکے وقت ہمراہ آئے ہین لیکن
یہہ غشا ی عضلی جو شکم سے بیضتین کے ہمراہ
آیا ہے قابض اختیاری ہے اور جو غشا ی
عضلی بیضتین کے خریطہ مین ہے وہ قابض
اختیاری نہین ہے بلکہ اوسکی حرکت غیر اختیاری
ہے کیونکہ وہ سردی اور کسی قسم کی اذیت
پہونچنے سے سکڑ جاتا ہے اور گرمی سے
سست ہوکر پہیل جاتا ہے اور بیضہ ی
مدور و ہموار اور بیضہ ایسر کے قدر طویل
وضعیف ہوتا ہے اور یہہ طویل بیضہ مدور
کی نسبت زیادتی ثقل دم کے سبب زیادہ
نیچے لٹک آتا ہے کیونکہ وریدین جو اوس
بیضہ سے خون لیتی ہین گردہ تک پہونچی
ہوئی ہین اسیوجہ سے اس بیضہ سے خون
تاخیر خارج ہوتا ہے اور عروق جو بیضہ ایمن
سے خون لیتی ہین ورید کبیر تک جو شکم مین
ہے منتہی ہوئی ہین اور یہہ ورید گردہ کی
نسبت زیادہ تر قریب ہے لہذا یہہ بیضہ بہت
جلد خون سے خالی ہوجاتا ہے اور ہمیشہ
خفیف الوزن رہتا ہے۔

محاکمہ

انتشار و حمرت و انتفاخ قضیب اور اوسکی
حرکت ضربانی و اختلاجی جو شدت شوق
کے وقت ظاہر ہوتی ہے تابعین یونانیین
انکے اسباب یہہ بیان کرتے ہین کہ دل و
دماغ سے شوق پیدا ہوتا ہے۔ سرخی خون
کے سبب سے ہوتی ہے۔ اور انتفاخ آلہ کا یہہ
سبب ہوتا ہے کہ عروق مین ریاح جمع ہوجاتی
ہین۔ اور حرکت اختلاجی کا یہہ سبب ہے

کہ عروق مین روح کی کثرت ہوتی ہے اور
ضربان عروق کے سبب حرکت اختلاجی
پیدا ہوتی ہے اسکی حقیقت یہہ ہے کہ کثرت
روح کا وجود ثابت نہین - اسی طرح قضیب
مین ریاح کا آنا یا خود اوسکے اندر ریاح کا
پیدا ہونا غیر ممکن ہے - لیکن فی الواقع یہہ
قوت عصبیکی برکت ہے جو ایک قسم کی
برق اور جمیع قوے کا اسد ہے اور یہہ
دماغ و نخاع سے اعصاب مین آتی ہے
اور اسی کے سبب سے بدن کے حملہ افعال
واقع ہوتے ہین - خواہش پیدا ہونے کے
وقت یا خود بخود جیسا کہ حالت خواب مین
ہوا کرتا ہے جبکہ دماغ اور نخاع سے یہہ قوت
اون اعصاب مین زیادہ آتی ہے جنکو
امر شہوت مین دخل ہے جیسا کہ عصب شرکی
ہے یا وہ عصب جو آخر نخاع سے نکلتا ہے
تو اس زیادتی قوت کے ہمراہ خون بھی قضیب
مین زیادہ جاتا ہے جسکے سبب سے آلہ تناسل
زیادہ سرخ و منتفخ ہو جاتا ہے اور انتفاخ کا
سبب یہی ہے کہ زیادتی خون کے سبب عروق
وسیع ہو جاتی ہین اور جب وسعت عروق
کے سبب وہ اعصاب جو عضلات کے اندر
ہین منتشر و متاذی ہوتے ہین تو اونمین
حرکت تشنجی پیدا ہو جاتی ہے - اسی تشنجی
حرکت کو یونانی حرکت ضربانی و اختلاجی
کہتے ہین -

حقیقت منی

یونانی اسکو ہضم رابع کا فضلہ کہتے ہین -
واضح ہو کہ منی ایک غلیظ القوام رطوبت ہے
اور حس ظاہر مین لزج چسپندہ اور سفید رنگ
ہے اور جب عمل کیمیائی سے اسے تحلیل کرین
اور خردبین کے ذریعہ سے ملاحظہ کرین تو
وہ چند اجسام پر مشتمل ہے ایک اونمین سے
پانی ہے دوسرا اسفیدی بیضہ تیسرا کھار جسکو
انگریزی مین الکلی کہتے ہین مثلاً سوڈا کاربونا
ویٹاس کاربناس اور چوتھا میوکس (بلغم)
ہے اور یہہ ایک رطوبت ہے جسکو میوکس
ممبرن (غشاے بلغمیہ) پیدا کرتا ہے اور
اسکو یونانیون کی اصطلاح مین بلغم کہتے ہین
پانچوان ایک جسم سخت مدور ہے جو تخمہاے
کوچک کی شکل ہوتا ہے جسکو انگریزی مین
گرانیول کہتے ہین اسکے معنی گرین
کوچک ہین - عربی مین اسکا ترجمہ ذرات
ہو سکتا ہے - چھٹا سیل ہے جو کرم کوچک کے
ساتھ مشابہ ہے اور اسکی دم لمبی ہوتی ہے

اور حرکت اسکی دم مین ہے اور یہہ تین چار
گھنٹے کے نو زائیدہ مینڈک کے بچے
سا بہ ہوتا ہے اور اصلی منی یہی سیل ہے
جو کرم کو چکر دار کے ساتھہ ستا ہے
اور انثیین مین منی پیدا ہوتی ہے
فقط یہی جسم ہے جو غدہ ہائے انثیین سے
پیدا ہوتی ہے ابتدا مین یہہ کروی صورت
کی ہوتی ہے جسکو انگریزی مین سیل
کہتے ہین اور جب غدہ بیضہ سے جدا ہوتی
ہے تو وہان سے مجرے منی مین جو بیخ
بیضہ کے قریب ہے چلی جاتی ہے اور یہان
سے ایپی ڈڈمس مین جو مجرے ثانی ہے اور
جسکا ذکر تشریح مین ہو چکا ہے چلی جاتی ہے
لیکن مجرے اول سے جو بیخ بیضہ کے قریب ہے
مجرے ثانی (ایپی ڈڈمس) تک جانے مین
یہہ کرم مدور شکل ہو کر اور کروی صورت
چھوڑ کر دمدار بنجاتی ہے پس بعد مجری اول
سے آخر مجاری منی تک دوسرے اجسام اور
منی جو صدر مین شمار کیئے گئے ہین پیدا ہو
اصل منی کے ساتھہ آمیز ہو جاتے ہین سبحان
اللہ کسقدر قلیل عرصہ مین اسقدر اجسام پیدا
ہو جاتے ہین جنپر بشر دہ ہزار عالم کی پیدائش
کا مدار ہے سچ ہے فتبارک اللہ احسن
الخالقین) پس منی انثیین کے غدون
سے پیدا ہوتی ہے جیسا کہ دودہ غدہ ہائے
پستان سے پیدا ہوتا ہے اور یہہ حصے غدے
اپنی غذا خون سے لیکر خود اس رطوبت کو
پیدا کرتے ہین۔

اسرال سے ضعف کیون پیدا ہوتا ہے

اسکا سبب چند امور ہین اول یہہ کہ حرکت
جماعی سے اعصاب ضعیف ہو جاتے
ہین اور انکے ضعف سے دماغ و نخاع مین
ضعف لاحق ہو جاتا ہے۔ دوسرا یہہ کہ
قوت عصبی جسکا ذکر استار کے ذیل مین
کیا گیا ہے زیادہ صرف ہو جاتی ہے۔
تیسرا یہہ کہ لذت کے سبب چونکہ قوت زیادہ
صرف ہوتی ہے اسلیئے بھی قوت بہت
زیادہ صرف ہو جاتی ہے اور کمتر قوت باقی
رہجاتی ہے اسلیئے بھی ضعف لاحق ہوتی
ہے۔ چوتھا منی ہمیشہ پیدا ہوتی
ہے لیکن جماع کے وقت زیادہ اور
یکبارگی پیدا ہوتی ہے اور یکبارگی پیدا
ہونے کی وجہ سے خون سے بھی بہت
اشیا دفعتہ صرف ہو جاتی ہین جس
خون مین کمزوری و رقت آجاتی ہے
اسیوجہ سے زیادہ جماع کرنے سے بدن

نحیف و لاغر ہو جاتا ہے اس سے صاف
ظاہر ہے کہ جماع کرنے سے خون میں کمزوری
آ جاتی ہے لیکن اس ضعف کا خاص سبب
قوت عصبیہ کا زیادہ صرف ہے کیونکہ روحانی
قوتیں ایسے زمانہ میں جو کہ سن شباب
ہے جیسا شباب اقویا کے زمانہ میں ضعف
کم ادراک ہوتا ہے۔

منی مرد و زن

ابھی یہہ دریافت کرنا باقی ہے کہ مرد و عورت دونوں
کی منی میں قوت عاقدہ و منعقدہ ہے
یا نہیں واضح ہو کہ اصل منی مرد میں
جو کہ بہ گرمی موجود ہوتی ہے اور خاص بیضیہ
میں تکوین ہوتا ہے قوت عاقدہ
موجود ہے اور اصل منی عورت میں جو
ایک جسم خاص بیضیہ کی صورت کا ہے
قوت منعقدہ موجود ہے اور انعقاد
کی صورت یہہ ہے کہ جب مرد کی اصل منی
جو در اصل سیل ہے رحم میں جاتی ہے اور عورت
کی اصل منی میں جو بیضہ کی صورت ہے
داخل ہوتی ہے تو کافور اور برف کی
طرح پگھل کر عورت کے پانی میں جو بیضیہ
کے اندر ہے آمیز ہو جاتی ہے اور اسکی
آمیزش سے عورت کی منی میں قوت
آ جاتی ہے اور وہ منعقد و مستقر ہو جاتی ہے

منافع و مضار جماع

جماع کی عمدہ منفعت تولید و حفظ نوع ہے
کیونکہ بغیر جماع کے ولادت انسان غیر ممکن ہے
یہی وجہ ہے کہ دخول و ایلاج قضیب فرج
زن میں امر طبیعی اور قضیب کا فعل خاص
طبیعی ہے۔ جیسا کہ ہر ایک عضو سے اوسکا
خاص فعل صادر ہونا ضروری ہے قضیب سے
بھی اوسکے خاص فعل یعنی جماع حاصل کرنا
ضروری ہوگا بدون اسکے یہہ عضو ضعیف
و ہزیل و ناقص ہو جاتا ہے اور دماغ و نخاع
و اعصاب سے ہی بدن کو ضرر و نقصان پہنچتا
ہے جیسا کہ آگے چلکر بیان کیا جاویگا۔
بالجملہ جبتک یہہ عضو حد اعتدال کے ساتھہ
اپنے کام پر لگا رہے اوس سے بدن کو راحت
حاصل ہوتی ہے اور اعصاب و دماغ و نخاع
کو آرام ملتا ہے اور فکر و دیگر قوائے نفسانیہ
صاف و جید رہتے ہیں اور عقل صحیح و سالم
رہتی ہے اور اگر یہہ فعل معطل ہو جائے
اور مرد کی خواہش کے وقت عورت اور عورت
کی خواہش کے وقت مرد میسر نہو اور دل
اس طرف متوجہ اور ذہن مشتاق و مشوش

رہے تو اس سے دماغ و نخاع کو اذیت
ہوتی ہے اور اس سے کئی امراض پیدا
ہوتے ہین جیسا کہ ناکتخدا مرد اور باکرہ
عورتون خصوصًا عفیفہ باکرہ عورتون
مین مشاہدہ کیا جاتا ہے کیونکہ بیکاری
کی حالت مین انکے جریان حیض مین فتور
واقع ہو جاتا ہے اور انہین بہت سی
بیماریان پیدا ہو جاتی ہین اور ازدواج کے
بعد یہہ امراض برطرف ہو جاتی ہین اور
حیض بخوبی جاری ہو جاتا ہے اس سے
معلوم ہو سکتا ہے کہ ترک جماع کرنا اور
خواہش کے وقت آلہ تناسل کو معطل
رکھنا مضر ہے اور حد اعتدال کے ساتھ
اس فعل کو اختیار کرنا مفید و نافع ہے
مگر اسکی کثرت بھی مضر دماغ و نخاع و اعصاب
و مضعف بدن و مورث نقصان و مہلک
قوت ہے لیکن جماع معتدل کی مقدار
یکسان نہین کیونکہ جو مقدار جوانی مین
معتدل ہے وہ پیر عمر مین حد افراط کا درجہ رکھتی ہے
اسیطرح ایک مرد قوی کا اعتدال ضعیف آدمی
کے حق مین افراط ہے مطلب یہہ ہے کہ ہر شخص
کے واسطے اعتدال جداگانہ ہے لہذا ایک
کلیہ مقرر کرنا چاہئے جس سے اعتدال و
افراط مین تمیز ہو سکے اور وہ یہہ ہے کہ جب
مقاربت حسب خواہش طبعی و شدت شوق
بے ارادہ کیجائے نہ بذریعہ ملاعبت و تکلف
اور عورت کے حسن و جمال کا مطالعہ بھی محرک
مقاربت نہو اور مقاربت کے ضعف بھی
لاحق نہو تو جماع معتدل ہوگا اور اوس سے
بدن کو راحت حاصل ہوگی۔ اور جماع کا
بہترین وقت شب ہے جبکہ غذا کو
کھائے ہوئے تین ساعت بخوبی گزر جائین
اور سونے سے پہلے جماع کرنا چاہئے تاکہ
ضعف اور تکان جو حاصل ہو آرام کرنے
اور سونے سے زایل ہو جائے

عدم نزول البیضۃ فی الکیسۃ

اسکروٹال ریٹینشن آف ٹسٹس کہتے ہین
یعنی بیضہ کا غیر طبیعی و ناموافق جگہ مین
رہنا۔ اور اسکی صورت یہہ ہے کہ خصیہ
بعد تولد بھی بچہ کے شکم مین رہے جیسا کہ شکم
مادر کے اندر رہنے کے زمانہ مین اوسکی حالت
تھی اور اپنے خریطہ مین نازل ہو کر ظاہر نہو
اور اپنی اصلی جگہ پر جو گردہ کے نیچے ہے یا
قریب محراب استخوان عانہ یا کسی اور جگہ
پر رہے جو قدرت نے حالت جنین کے وقت

اوسکے لئے مقرر کر رکھی ہو۔ جب بچہ
اس ہئیت پر پیدا ہو تو بظاہر شکم و عانہ
اور اوسکے اربیہ کی صورت ایسی معلوم
ہوتی ہے کہ گویا بیضہ مین اتر آئی ہے
لیکن جب بچہ کے خصیہ کے خریطہ کو غور
سے دیکھا جاتا ہے تو اوسمین بیضہ نہین
پایا جاتا الحاصل اس علت مین کبھی ایک بیضہ
خریطہ مین اترتا ہے اور ایک شکم مین
رہتا ہے اور کبھی دونون شکم کے اندر
رہتے ہین اور ظاہر نہین ہوتے۔ بیضہ کے
خریطہ مین نازل ہونے سے جو ضرر
عاید ہوتا ہے وہ یہہ ہے کہ بیضہ اپنی
طبیعی مقدار پر نہین پہونچتا بلکہ صغیر و صلب
ہوکر شکم مین رہ جاتا ہے۔ اور جب ایسا
بچہ جوانی یا بڑہاپے مین مرتا ہے اور موت
کے بعد بیضہ کی تشریح دیکھی جاتی ہے تو
اوسمین تخم انسان یعنی منی نہین پائی
جاتی اور زندگی مین یہہ بچہ نامرد ہوتا ہے
اگر ایک ہی بیضہ نازل ہوا اور دوسرا نہ
اترے تو نازل شدہ بیضہ دونون کا
کام دیتا ہے اور مردی مین کوئی نقصان
واقع نہین ہوتا یہہ مرض فطری ہے اسکا
کوئی علاج نہین۔

وجع الانثیین

اسکو نورالجیا آف ٹسٹس کہتے ہین اور
اس سے مراد یہہ ہے کہ بدون ورم کے
خصیہ مین درد پیدا ہو اور اسکا سبب اذیت
اعصاب ہوتا ہے اور یہہ درد ویسا ہی
ہوتا ہے جیسا کہ اذیت اعصاب کے سبب
سر مین درد حادث ہوتا ہے اور جسکو انگریزی
مین نورالجیا کہتے ہین اور یہہ درد کبھی فقط
بیضہ مین کبھی مجرے اپی ڈڈمس مین اور
کبھی حبل الانثیین مین پایا جاتا ہے
اس درد مین انثیین مین سختی و ورم نہین
پایا جاتا بلکہ انثیین ملایم ہوتے ہین لیکن
علیل انکے لمس کی برداشت نہین کر سکتا
خصوصاً مقام بیخ انثیین پر جو محل اپی
ڈڈمس ہے کیونکہ یہان حس زیادہ ہوتی
ہے اور یہہ درد بیضہ سے لیکر زیر گردہ تک
جہان حالت جنین مین بیضہ ہا کرتا تھا
اور یہی اوسکا اصلی اور پہلا مقام ہے
پہونچتا ہے۔ یہہ درد سبب کی شدت و
خفت کے سبب کم و بیش ہوتا رہتا ہے
کبھی یہہ درد مستمر اور ہر وقت رہتا ہے
اور کبھی بطور دورہ امراض دوریہ کی سکو

وشدت ہوتی ہے اور نوبت کے ساتھ کم وبیش ہوتا ہے۔ اکثر اس درد کے ہمراہ یاس و نومیدی و دل تنگی و مضجرت غرض مالیخولیا کی علامات موجود ہوتی ہیں یہاں تک کہ بیمار شدت درد سے خودکشی کا مرتکب ہوتا ہے۔

اسباب

کبھی کمزوری کے سبب اعصاب متاذی ہو جاتے ہیں جس سے یہ درد پیدا ہوتا ہے جیسا کہ نورالجیا میں ہوا کرتا ہے اس حالت میں درد نوبت کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ کبھی اوس ورید کے متورم ہو جانے سے ہوتا ہے جو حبل الانثیین میں ہے کیونکہ ورید اپنے متورم ہونے کی وجہ سے اپنی مجاور کو غمز کرتے ہیں کیونکہ اس عرق میں التوا و تعاریج اور نشیب و فراز بہت ہیں اور جب ورم کے سبب انکی مقدار بڑھ جاتی ہے تو مجری مذکور کو غمز کرتے ہیں۔ کبھی مرض بواسیر سے بھی یہ درد پیدا ہوتا ہے کبھی کہنہ قبض شکم سے بھی یہ درد پیدا ہوتا ہے۔ ان تینوں اسباب میں درد ہمیشہ یکساں رہتا ہے لیکن جو درد ورم ورید کے سبب سے ہوتا ہے اوسمیں چت لیٹنے سے خفت در حت حاصل ہوتی ہے کیونکہ اس ہئیت میں ورید مذکور سے خون بہت جلد خارج ہو کر اوپر کو چلا جاتا ہے

علاج

پہلے تفحص سبب کر کے اوسکے ازالہ کی کوشش کریں اگر نورالجیا کے سبب سے ہو تو نورالجیا کا علاج کریں اور مرکبات فولاد و کنین وغیرہ اعصاب بدن کی تقویت کریں اور تخدیر وتسکین درد کے واسطے محل درد پر مرہم ایکونائی ٹیا کی مالش کریں اگر ورید کے سبب سے ہو تو ورم ورید کا علاج بطور جراحی کے کریں اور زیر و بالا سوئی چبھو کر ورید کو باندھ دیں تا کہ اس عرق میں خون کا آنا بند ہو جاوے اور دوسری رگ میں جاری ہو اور یہ خون جو ورم سے پیدا ہوا تھا منجمد ہو کر بتدریج منجذب ہو جاوے اور عرق باریک اور دبلی ہو جاوے اگر بواسیر کے سبب سے ہو تو اسمیں بھی بواسیر کو اور موافق بواسیر مسہل دیں اگر قبض شکم کے سبب سے ہو تو مسہلات سے قبض رفع کریں مگر اس مرض میں تصفیہ امعا کے واسطے بار بار حقنہ کرنا مسہل سے بہتر ہے۔ اگر علامات مالیخولیا موجود ہوں تو اوسکا تدارک کریں اور منبہات و مقویات

بدن کی کرین

اورام الانثیین

اسکو یونانی زبان مین اورکیٹیٹس کہتے
ہین اگر انثیین ومجری ابی ڈڈمس
دونون مین یا نفس بیضہ مین ورم ہو تو
اوسکو اورکیٹیٹس کے نام سے موسوم کرتے
ہین۔ اگر مجرے ابی ڈڈمس کے ساتھہ مخصوص
ہو تو ابی ڈڈمیٹس اسکا نام ہوتا ہے
اور یہہ ورم تین قسم کا ہے ایک حاد جسکو
انگریزی مین اکیوٹ کہتے ہین دوسرا
حاد مزمن جسکو انگریزی مین سب اکیوٹ
کہتے ہین تیسرا بارد مزمن جسکو کرانیک
کہتے ہین

بیان قسم اول۔ اسکا سبب کبھی وجع
مفاصل ہوتا ہے کبھی نقرس کبھی سوزاک
کبھی چوٹ لگنا اور کبھی ورم واذیت مجری
بول ہوتا ہے اور یہہ اذیت دخال قاثاطیر
سے یا خروج حصاۃ وریل گردہ ومثانہ سے
بہی ہوتی ہے لیکن جب پانچون مین سے
پہلے چار اسباب ہون تو اکثر ورم نفس
بیضہ مین حادث ہوتا ہے اگر پانچوان
سبب یعنی اذیت مجرے بول سے حادث
ہو تو اکثر مجرے ابی ڈڈمس مین رہتا ہے
اور بیضہ تک نہین پہونچتا۔

علامات

اگر تنہا ابی ڈڈمس مین ہو تو ورم وسختی
بیچ بیضہ مین پائی جاتی ہے اور بیضہ
مین ورم نہین ہوتا اور لمس وغمز سے درد
پیدا ہوتا ہے۔ اگر نفس بیضہ مین ہو تو
ورم سے بیضہ کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے
اور صلابت وثقل جو ورم کا لازمہ ہے
محل بیضہ پر محسوس ہوتے ہین اور حبل بیضہ
مین بہی درد پایا جاتا ہے اور قریب گردہ
تک منتہی ہوتا ہے اور جب نفس بیضہ کا
ورم زیادہ ہو جاتا ہے تو اغشیہ بہی جو شکم سے
بیضہ کے نازل ہونے کے وقت ہمراہ آئے ہے
متورم ہو جاتے ہین اور تپ پیدا ہو جاتی ہے
اور کبہی غثیان وتہوع بہی حادث ہو جاتا ہے
کبہی قے بہی عارض ہوتی ہے اس صورت
مین درد بہت شدید ہوتا ہے کیونکہ غشائے
ریشہ دار جو بیضہ کے اوپر ہے اپنی سختی کی
وجہ سے زیادہ وسیع نہین ہو سکتا اور
ورم پر تنگ وچست ہو جاتا ہے اور مزاحمت
کرتا ہے اور اوسکی مزاحمت سے بیضہ منغمز
ہوتا ہے اسلیئے درد زیادہ محسوس ہوتا ہے

اور نیز یہہ ورم جب غشاے آبدار تک
پہونچتا ہے تو غشاے آبدار بھی جو بیضیہ
کے اوپر ہے متورم ہوکر پانی پیدا کرتا
ہے اسوجہ سے خصیہ کی مقدار زیادہ اور
سخت محسوس ہوتی ہے سن بعد اگر
اس حد تک پہونچکر رد یا انحطاط ہو تو
بہتر ورنہ اسکے بعد خریطہ بیضیہ مین
بھی پانی اور ورم پیدا ہو جاتا ہے اور
اس حالت مین صلابت اور مقدار ورم
اور ثقل بہت زیادہ ہو جاتے ہین اور خریطہ
کی جلد سرخ ہو جاتی ہے اور اوسکی عروق
مین درد و ظہور زیادہ ہوتا ہے

علاج

سب سے پہلے بیمار کو چیت لٹا دین اور خصیہ
و سرین کے نیچے ملایم گدی رکھین تا کہ بیضیہ
اونچا رہے اور اوسکا خون جسم کے
بالائی حصہ کی طرف جاوے پہر عروق
صفتین کہولکر بقدر مناسب فصد لین
مگر جونکین لگانا مناسب نہین کیونکہ انکے
لگانے سے کبھی جلد مین ورم پیدا ہو جاتا
ہے فصد لینے کے بعد جب فصد بند ہو جاے
تو آب مطبوخ پوست خشخاش مین پارچہ
تر کرکے تکمید کرین اور اسکے بعد مسہل تو ہر

جو پانی خارج کرے مثلاً مگنیشیا سلفاس
دین لیکن اسکے ساتہہ ٹارٹر ایمٹیک اور
اکسٹرا کٹ یا ٹنکچر ہای اسائمس (بذر البنج)
ضرور شامل کرلین تا کہ تسکین درد و حرارت
بدن اور جوش خون کے کم کرنے مین اعانت
کرے اور دل سے ورم کی جانب خون کم جاے
اور رات کو سونے کے وقت کیلومل ۲ گرین
ڈوورس پوڈر اگرین کہلائین اس سے ورم
بھی کم ہو جائیگا اور پسینہ بھی آجائیگا اور
اس سے جوش خون کم ہو جائیگا۔ اگر اس
تدبیر کے بعد بھی ورم باقی رہے تو وہ پانی
نشتر کے ذریعہ خارج کردین جو ورم سے پیدا ہوکر
خریطہ بیضیہ مین مجتمع ہو گیا ہے اور جب
خریطہ پانی سے خالی ہو جاوے اور نفس
بیضیہ مین آب مجتمع باقی رہے اور اوسکے سبب
سے ثقل و ورم بھی موجود ہو تو جوف اندر
سوزن ڈالکر نفس بیضیہ سے بھی پانی نکال دین
اگر اس تدبیر سے بھی ورم زایل نہو تو خریطہ بیضیہ
کو اس طرح کہینچین کہ بیضیہ اوسکے ایک
گوشہ مین آجاوے پہر بال مونڈ کر ایسے عصابے
اوسپر چسپان کرین جسپر مرہم اسٹکن لگا ہوا ہو
تا کہ اوسکے غمز سے خصیہ منغمز ہو جاے ہو
اور جو مواد ورم سے گر کر اوسمین مجتمع ہو گیا

زنانہ وعصابہ کے دباؤ سے خارج ہو جاوے
اور ورم زائل ہو جاوے اس حالت میں آیوڈائیڈ
پٹاسیم دیتے ۱۰ گرین تک سادہ پانی میں
حل کرکے پلا دیں تاکہ زوال ورم میں اعانت
کرے۔

قسم ثانی اکثر وجع مفاصل اور نقرس
سے پیدا ہوتا ہے خصوصاً چہل سالگی کے
بعد اکثر نقرس سے پیدا ہوتا ہے اور دوسرے
اسباب سے بھی جو قسم اول میں مذکور ہوئے
حادث ہوتا ہے اور علامات قسم اول
کی علامات سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن
اس قسم میں شدت ورم و اعراض قسم
اول کی نسبت کم ہوتی ہیں اس قسم میں
صرف نفس بیضہ متورم ہوتا ہے اور
ورم کا اثر دوسرے اعضا پر نہیں پہنچتا

علاج

اگر وجع مفاصل سے ہو تو پہلے مسہل خفیف
مثلاً سفوف جلیب کمپونڈ و کیلومل دیں
بعد مدرات مثلاً پٹاس ایسیٹاس
۱۰ گرین ہمراہ ایکوا ڈاسٹیلا استعمال میں لاویں
اور سونے کے وقت کیلومل و ڈوورس
پوڈر اس قسم میں دینا بھی بہت مفید ہے
[illegible]

کا نیشیا سلفاس ڈاکٹرا کٹ کالشیکم دینا
گرین یا ٹنکچر کالشیکم ۱۰ سے ۲۰ قطرہ تک
بغرض مسہل دیں اسکے بعد برومائیڈ
پٹاسیم رات کو سونے کے وقت دینا
مفید ہے اگر ان تدابیر کے بعد بھی ورم
باقی رہے تو اسٹکن آلودہ عصابے بیضہ پر
باندھیں جیسا کہ قسم اول میں بیان کئے
گئے ہیں اور انگریزی لنگوٹ باندھیں
تاکہ نشست و برخاست میں اذیت نہو

قسم سوم اکثر قسم اول (حاد) سے
پیدا ہوتا ہے اور کبھی مادہ آتشک سے ابتدا
ہی میں خفیف مزمن عارض ہوتا ہے

علامات

فقط بیضہ میں ورم اور سختی ہوتی ہے
اور درد بہت کم ہوتا ہے اور بیضہ میں
ہوتا ہے یا مجرے ای ڈڈس یا حبل المنی
میں اور اس قسم میں درد نہیں ہوتی

علاج

مرہم سیماب کپڑے پر لگا کر محل ورم پر رکھیں
اور اسکے اوپر اسٹکن کی پٹی چپکا دیں
اور سکپور رصاف قلیل مقدار میں جو گرین
کا تیسواں یا چوبیسواں حصہ ہو سادہ
پانی میں حل کرکے چند روز پلا دیں یا

یا آیوڈائیڈ پٹاس ہمراہ ایسا سادہ تنہا
لگائیں دریا بہتر ہے کہ دونوں کو یکجا
کرکے پلائیں بالجملہ یہہ دونوں دوائیں
حسب نسخ سے ممکن ہو پلائیں کہ یہہ اس
قسم کے لئے بہت مفید ہیں۔

دبیلہ انثیین

اسکو اپسٹ آرکٹس لٹس کہتے ہیں
کبھی غشیہ خاص انثیین میں ورم پیدا ہوتا
ہے اور ورم کے مادہ سے ریم متولد ہوتی ہے
اور یہہ ورم مادہ ریم کے سبب سے غشیہ خریطہ بیضتین
تک پہونچکر پھیل جاتا ہے اور بیضہ و
خریطہ ورم میں ایک ذات ہو جاتے ہیں
اور دبیل کی صورت نمایاں ہو جاتی ہے
اور ریم جو اسکے اندر ہے رفتہ رفتہ غشیہ کو
منشق اور پھوڑا کر دیتی ہے اور نیز اپنے
دباؤ سے غشا کو پھاڑکر باہر نکل آتی ہے
اور جلد بدن کے نیچے تک پہونچ جاتی ہے
یہاں تک کہ ریم کی سفیدی جلد کے نیچے
محسوس ہوتی ہے بعد ریم کے دباؤ
سے جلد بھی شق ہو جاتی ہے اور ریم ظاہر
جلد پر آجاتی ہے اور جب یہاں تک نوبت
پہونچ جاتی ہے تو زخم کا سوراخ کشادہ ہو جاتا ہے

اصل بیضے جو خصیے ہیں وہ اس حالت میں
رحم کے اندر آجاتے ہیں اگر زخم کا منہ
زیادہ کھل جاتا ہے تو وہاں زخم میں بھی آجاتے
ہیں کیونکہ غشا جو خصیوں کا محافظ تھا
زائل ہو گیا وہ خود خصیوں کی حفاظت کی
طاقت نہیں رکھتا اور یہہ ورم کے سبب
غدود کی مقدار بڑہ جاتی ہے اسلئے وہ
اپنی جگہ چھوڑکر زخم اور وہاں زخم میں
آرہتے ہیں اور ظاہر نمایاں ہو جاتے ہیں

علامات

ابتدا میں بیضہ میں ورم اور سختی پیدا ہو جاتی
ہے بعدہ جسمے حدت وحدت کی بہت
آنے لگتی ہے اور یہہ بھی بظاہر حمی دق
کے ساتھ مشابہ ہوتا ہے کیونکہ جو جسے
تولید ریم کے واسطے آتا ہے وہ دق
سے قدرے مشابہ ہوتا ہے اور جو علامات
ورم حاد کی ہوتی ہیں مثلا سرخی اور
درد شدید و ثقل و حرارت موضع ورم
موجود ہوتی ہیں اسکے بعد بیضہ کی
ایک خاص جگہ پر ابھار ظاہر ہوتا ہے
جسکو دبانے سے معلوم ہوتا ہے کہ
اسکے وسط میں لینت ہے کیونکہ جلد
میں جس جگہ پانی بھر جاتا ہے اوسکی

قرابادین احمدیہ حصہ اول

اہل یورپ نے علم طب و دوا سازی مین وہ فروغ و عروج حاصل کر لیا ہے کہ اس سے بڑھکر خیال
مین آنا ناممکن ہے اونھون نے علم کیمیا کی مدد سے مفردات و مرکبات مین وہ صفائی و نفاست پیدا
کی ہے کہ اس سے بڑھکر خیال مین آنا مشکل ہے جوہر اور ست نکالے ہین جس سے یہہ فایدہ ہے کہ قوی الاثر
ہو گئے ہین اور مقدار مین کم استعمال کیجاتی ہین مگر ہم یونانی و ہندی ادویات کو بھی نظر انداز
نہین کر سکتے یہہ ہماری پیدایش کے ساتھ سے ہمارے ساتھ ہین [illegible] قرابادین احمدیہ کے اس
حصہ مین جسقدر مفرد دوائین ہین بجز آیوڈین و [illegible] کے سب ہمارے ہی ملک کی ہین صرف ترکیب
مین نئی آمیزش کر کے انکو سونے اور جواہر کے مرتبہ پر بنا دیا ہے اگر ہمارے ملک کے دوا ساز بھی توجہ
کرین تو بہت کچھہ فایدہ اوٹھا سکتے ہین اور ملک کو بھی اسی مین فایدہ ہے کہ اپنی پیداوار کو فروغ
دیا جاوے اہل ملک دو فرقے ہین ا - انگریزی معالجات و ادویات کو پسند کرتے ہین دوسرے
دیسی طریق و ادویات کو باوجودیکہ انگریزی ادویات کی دوکانین بکثرت ہین مگر گرانی قیمت کی وجہ سے
بدستور ہے پس اطبا کا فرض ہے کہ دونون قسم کی دواؤن کو استعمال مین لاوین اور قیمت ادویات
کی ارزانی کی تجویز سوچین اس کتاب سے دونون فایدے بطریق احسن حاصل ہو سکتے ہین اسکا
طرز بیان یہہ ہے کہ پہلے فارمیسی (دوا سازی) کے ایسے اصول بیان کیے ہین کہ اگر اوزار موجود نہون
تو ایک ماہر دوا ساز اپنے ٹوٹے ہوئے ٹھیکرون مین ہی عمدہ دوا تیار کر سکتا ہے اسکے بعد ہر ایک
دوا کو ترتیب حروف تہجی اس ڈھنگ سے کہ پہلے ہندی نام دیا ہے پھر عربی انگریزی اور لاطینی پھر انگریزی
اور لاطینی کے مرکب بنائے ہین ان کے بعد ادویہ کے یونانی و ہندی مرکبات اکثر دھاتون کے جوہر اور ست
کی ترکیبین با تصویر لکھی ہین جس سے دیسی ہی انگریزون کے برابر دوائین تیار کر سکین اسکے اخیر مین
دو فہرستین ہین ایک معمولی مرکبات اور انکی مقدار خوراک کی دوسری وہ فہرست ہے جو ہر ایک کی
بیماریون کے معالجات کی خبر دیتی ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس بیماری کا علاج کس صفحہ پر ملیگا
[illegible] طبیبون کی ادویات و معالجات کا با احسن الوجوہ بیان کر دیا ہے قیمت [illegible] محصول [illegible]

المشتہر خاکسار زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف لاہور متصل کوتوالی

سنہ ہجری ۱۳۱۵

تکمیل الحکمہ

لاہور

جلد ۱۸ | مطبوعہ ۳ جون ۱۸۹۷ء | نمبر ۶

تکمیل الحکمہ کے فوائد

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض و فوائد یہ ہین (۱) حقائق علم طب کے مسائل [illegible] تشریح (۲) عوام الناس کو صحت کی [illegible] سے آگاہ کرنا صحت بدنی و حفظ ما تقدم [illegible] وغیرہ (۳) محققین [illegible] تحقیقات [illegible] (۴) دیسی انگریزی طریق علاج (۵) علمی [illegible]

سیکڑون کے تجربے فن حکمت کے انتخاب

(۶) قدیم و جدید طب پر مدلل بحث

قیمت رسالہ ہذا

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
عام خریدار	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلا محصول	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مع محصول	[illegible]	[illegible]	[illegible]

روسا و مہاراجگان سے [illegible]

[illegible] سیاد دہندگی [illegible] اسکے بعد دو چند

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمہ بعض احباب کی خدمت میں بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جنکو لینا منظور نہ ہو ہفتہ کے اندر مطلع فرما دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے جو صاحب اپنے نام کا رسالہ کرانا چاہیں قیمت پیشگی ادا بھی بھیجدیں تمام خط و کتابت ذیل کا الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرائٹر کے نام لاہور مستصل کوتوالی کے پتہ پر بھیجدیں روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اگر ٹکٹ ہوں تو آدہ آنہ فی روپیہ زائد بھیجیں اجرت اشتہارات فی سطر ۲ فی صفحہ ہے زیادہ اشاعت کے لئے رعایت۔

معمول احمدیہ

یہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہے یہ طبیبوں کے لئے ایک مستقل درسی کتاب ہے اور [illegible] کے لئے عمدہ دستور العمل ڈاکٹری یونانی دونوں طریقوں سے علاج کیا گیا ہے ہر ایک عضو کی تشریح و افعال بیان کئے ہیں علامتیں ایسی عام فہم ہیں کہ ایک کم استعداد بھی آسانی مرض کی تشخیص کر سکتا ہے ہر باب کے صر[illegible] میں پہلے مستند انگریزی نسخے لکھے ہیں پھر یونانی پھر ہندی جو کہ سالہا سال تجربہ کئے ہیں [illegible] ڈاکٹروں کے لئے ویسی ہی مفید ہے جیسی کہ یونانیوں اور ہندیوں کے لئے ہر ایک عمل پر تصویرین بھی دی ہیں اگرچہ انگریزی الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے اسکے مفید ہونے کی کئی ڈاکٹروں اور مستند طبیبوں نے تصدیق کی ہے جو اسکے آخر میں درج ہے قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم [illegible] حصہ سوم [illegible] کل [illegible] محصول ذمہ خریدار۔

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اسرار التصوف

علم تصوف میں یہ ایک مستند کتاب ہے آجتک اردو میں کوئی ایسی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو جمیع مسائل کلی و جزوی تصوف پر حاوی ہے اسمیں وہ اسرار مخفیہ ہیں جو مشائخ سالہا سال کی خدمت کے بعد مریدان راسخ الاعتقاد کو تلقین کیا کرتے ہیں یہی علم ہے جو علوم متعارفہ کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے انسان کو خدا نے بنایا اور خلعت عقل سے ممتاز کیا اوسکو اشرف المخلوقات کا خطاب دیا اوسکی شرافت اسی میں ہے کہ وہ اپنے خالق کو پہچانے اور اوسکی توحید کو مانے اور انسان کامل کا رتبہ حاصل کرے یہی علم ہے جس سے یہ مرتبہ حاصل ہوتا ہے اور انسان فرشتوں کے رتبے سے بھی بڑھجاتا ہے قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible] محصول ذمہ خریدار

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف [illegible]

ممد حیات

اس کتاب مین ایک تمہید اور دس مقالے ہین اور جسقدر اصول و فروع اسمین بیان کیے گئے ہین سماعی و قیاسی نہین بلکہ تحقیقی ہین اور اکثر حکماے یورپ کی تحقیقات کا نتیجہ ہین جسکے نام جا بجا لکہدیے گئے ہین بہت سے مسایل ایسے ہین جو میرے مشاہدہ مین لئے کیونکہ بحیثیت ایک طبیب کے مجھے اکثر اوقات ہندوستان مین دورہ کرنا پڑا اکثر دیہات مین جانے کا اتفاق ہوا لاہور کی گلی کوچون اور بازارون اور ہر ایک حیثیت کے مکانون مین تو ہر روز جانے کا اتفاق ہوتا ہے چونکہ طبیعت کو تحقیق کا شوق اور تاکید کی تمیز کا ذوق تہا اسلیے ہر ایک چیز کے حسن و قبح پر بخوبی غور کیا جو قابل تحریر پایا اوسکو حوالہ قلم کیا اچہے کو اچہا لکہا [illegible] کی تاکہ طبایع کو اچہے کی طرف رغبت اور برے سے نفرت ہو جو چیز انگریزی وضع کی پسند ہوئی اوسے اختیار کر لیا اور اپنے دیس کی جو چیز بری نظر آئی اوسے ترک کر دیا کسی قوم کی بیجا حمایت و طرفداری نہین کی ہندو [illegible] کے اکثر مذہبی مسایل و رسومات سے یہہ نتیجہ نکالا کہ یہہ موید صحت ہین اور یا بیان مذہبی [illegible] حفظان صحت کی تائید مین یہہ رسومات و مسایل قایم کیے ہین مثلاً اہل اسلام مین جنابت کے بعد غسل کی فرضیت اینا ہی ہے کہ ریاضت ضروری ہے اور اوسکے بعد غسل لازمی ہے ہندؤن مین مردہ جلانے کے بعد کپڑون کی شست و شو اور اشنان کا ضروری ہونا بتلا رہا ہے کہ چہوت سے پرہیز لازمی ہے اور یہہ دونون موید صحت ہین ممد حیات مین یہہ بہی ایک خوبی ہے کہ نہ ایسی مختصر ہے کہ ضروری مسایل فرو گذاشت ہو گئے ہون اور نہ ایسی طویل کہ پڑہنے والے کا جی اکتا جائے عبارت بہی ایسی سلیس ہے کہ بچے اور عورتین بہی سمجھہ سکتی ہین ممد حیات ہندوستانیون کی حالت کے عین مطابق ہے اور اونکی صحت کے قایم رکہنے کے لئے اکسیر ممد حیات کے اخیر مقالے مین ہیضہ کا بہی مختصر بیان کیا گیا ہے اور تمام اسباب و علامات مشرح بیان کی ہین ہیضہ کرنے کے وقت اگر کوئی طبیب حاذق مریض کے پاس ہر وقت حاضر رہ سکتا ہے تو وہ فقط ممد حیات ہے جو تشخیص علامات مین کبہی غلطی نہین کر سکتا اور علامات کے موافق مجرب نسخے تجویز کرنے مین یکتا ہے ممد حیات کا مطالعہ کرنا ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے۔ اس سے علم حفظ صحت حاصل ہوتا ہے اور انسان کی زندگی امن و آسایش سے بسر ہوتی ہے صحت ایک نعمت غیر مترقبہ ہے اگر یہہ نہین تو کچہہ بہی نہین پس لازم ہے کہ ممد حیات کی قدر کرو وہ تمہین شاہراہ صحت کی ہدایت کریگا اسکی قیمت ۸ علاوہ محصول ڈاک ہے۔

المشتہر

زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اور اوسکا کڑا اصلب ہوتا ہے مین بعد
جلد مذکورہ تنی اور چکیلی دکہائی دیتی ہے
اور سب التہابات قریب پہونچا ہے تو اوسکی
رنگ سفید ہوجاتا ہے اور یہہ سفیدی یہم
پہونچاتی ہے جو جلد کے نیچے جھلکتی ہے
جیساکہ داء سل مین یہہ امر مشاہدہ کیا
جاتا ہے - اس حد پر پہونچکر کچھہ عرصہ کے
بعد خود بخود سمٹ جاتا ہے

علاج

جب معلوم ہوجاوے کہ ریم پڑگئی ہے تو
فوراً نشتر دیکر خارج کردین بعدہ
اسکن کی پٹی چپان کرکے کپڑے سے
باندہ دین اگر بیضہ زخم کے منہ مین آگیا
تو دو طرح سے علاج کیا جاتا ہے ایک
یہہ کہ بیضہ کو نشتر سے زخم دیکر نکال دین
اور زخم کے کنارے جوڑکر اسکن کی پٹی
لگادین - دوسرا یہہ کہ بیضہ کے غشاء
بالائی کو چاروں طرف سے کاٹکر یا زخم کے
دہانہ کو وسیع کرکے بیضہ اس سے جدا کرکے
اور بیضہ کو خریطہ کے اندر داخل کردیا اور
زخم کا منہ برابر کرکے اوپر اسکن کی پٹی
باندہ دین - غشاء بیضہ کے کاٹنے یا زخم
کا منہ فراخ کرنے کی ضرورت اسلئے ہوتی
ہے کہ اس حالت مین غشاء بیضہ دونون زخم
ہردو سے جمکر وہ کیفیات ہوے ہین جبتک انکو
جدا نکیا جاوے بیضہ کا اندر جانا یا زخم کا
مندمل ہونا ممکن نہین ہوتا

مرہم اسکن بنانے کی ترکیب مردار سنگ

ڈہائی سیر روغن کنجد ۵ سیر آب سادہ دو سیر
۳ چھٹانک سب ایک ظرف مین ڈالکر آہستہ
آہستہ جوش دین اور بار بار لکڑی سے ہلادیتے
تاکہ انڈے کی سفیدی کے قوام پر آجاوے -
اگر مادہ گاڑہا ہوجاوے تو بار دیگر پانی ڈالکر
سفیدہ بیضہ کے قوام پر لادین - اس قوام مین
سے ایک سیر لیکر اسمین چار اونس چھٹانک
اور دو اونس ولائتی صابون ملاکر اور
پیسکر خوب آمیز کرین بعدہ نرم نرم جوش
دیکر مرہم کے قوام پر لاکر کپڑے پر پہیلادین
اور کام مین لادین

صغر بیضتین

صغر سے یہہ مراد ہے کہ بیضے اپنی طبیعی مقدار
سے چھوٹے ہوجاوین اسکو انگریزی مین
اٹرفی آف ٹسٹس کہتے ہین اس مرض کی
حقیقت یہہ ہے کہ بیضہ کے اندرونی غدی
اعضا کوچک ہوجاتے ہین جسکے سبب سے

تو اُن نطفہ مین نقصان پیدا ہو جاتا ہے یعنی
اُن مین حمل بہی پیدا نہین ہوتی اور بعضیہ
قدامین مع بیہ بقدر آتا ہے اس مرض کا ضرر
یہی ہے کہ منی پیدا نہین ہوتی۔ اسکا سبب
اکثر ورم مجرئ ایپی ڈڈیمس ہوتا ہے اس مجرئ
سختی و صلابت پیدا ہوکر قایم و باقی رہتی ہے
اسکی صلابت کے سبب عضو مین خون کم
پہونچتا ہے۔ کبھی کبھی اورتند ولت کے ورم
سے بھی یہہ مرض پیدا ہو جاتا ہے جو مولد
لعاب دہن ہین اور کلّے کے اندر رہتے ہین
ہرچند اسکی وجہ ظاہر نہین ہوتی لیکن تشریح
بعد الموت مین اکثر دیکھا جاتا ہے کہ اس مرض
کے ساتھ صغر الانثیین بھی پایا جاتا ہے
اگر بیضتین مین سے ایک صغیر ہو جاوے
اور دوسرا اپنی طبعی مقدار پر رہے تو تولد منی
مین نقصان نہین آتا کیونکہ ایک بیضیہ دونون
کا کام دے سکے گا۔ اگر دونون چھوٹے ہو جاوین
تو بالضرور تولد منی ممتنع ہو جائیگا۔

علاج

کوئی نہین۔

عظم الانثیین

اسکو ہائی پرٹرافی آف ٹسٹس کہتے ہین
اسکے معنی ہین زیادتی مقدار انثیین اور کبھی
سارکوسیل آف ٹسٹس بھی کہتے ہین یعنی
گوشت اندرون بیضتین کا بڑھکر مثل سلع کی
ہو جانا کبھی اسکے ہمراہ پانی بھی خریطہ انثیین
مین پیدا ہو جاتا ہے اسوقت اسکا نام
ہائیڈرو سارکوسیل رکھا جاتا ہے عظم الانثیین
پانچ قسم ہے اور حالات و علامات و معالجات
اقسام مذکورہ اکثر مختلف ہین

قسم اول

سمپل ہائپرٹرافی یا سمپل سارکوسیل (سادہ
عظم انثیین) اس سے مراد وہ زیادتی مقدار
ہے جو ورم مرض کے بعد باقی رہے۔ اس قسم
مین بیضیہ و مجرائے ایپی ڈڈیمس دونون متورم
ہوتے ہین اور بیضیہ اپنی بیضوی صورت پر
سخت ہوکر مستوی السطح باقی رہتا ہے اوفت
اسکی صورت سطح بیضیہ بیطی کی سی ہوتی ہے اور
اسمین درد کم ہوتا ہے۔ کبھی اسکے ہمراہ پانی بھی
خریطہ غشائے اندر مین پایا جاتا ہے اس
حالت مین اسکا نام ہائیڈرو سارکوسیل ہوتا ہے
پس اسوقت اسکے خریطہ کی مقدار بھی بڑھ
جاتی ہے اور دبانے سے ظاہر ہوتا ہے کہ آب
مذکور مین بیضیہ کی صلابت پانی سے الگ
محسوس ہوتی ہے۔ مقدار خریطہ کی زیادتی
اور مقدار خصیہ کی زیادتی مین بدون غمز

بدون عمر کے فرق نہین کیا جا سکتا اور یہہ
پانی بیضہ کے ورم مزمن مین پیدا ہوتا ہے
لیکن اگر ورم خصیہ حاد ہوا اور اوس سے پانی نہین
(خون لزج) جدا ہو کر گرتا ہے اوسوقت غشا سے
خریطہ خصیہ پر چسپان ہو جاتا ہے اور اوس
اکثر خصیہ مین دبل پیدا ہو جاتا ہے اس حالت
مین غشا سے خصیہ اور خصیہ ورم کے سبب اپنے
خارجی خریطہ کے ساتھہ ملتصق ہو کر دبل
ہو جاتا ہے اور خارج کی طرف میل کرتا ہے
اور بوسیدہ ہونے کے بعد اغشیہ کو شق کر کے
خارج کی طرف منفجر ہو جاتا ہے اور اس حالت
مین زخم دبل مذکور کا مُنہ بتدریج وسیع
ہو جاتا ہے اور خصیہ سے انگور پیدا ہو کر
جلد کے اوپر تک آ جاتا ہے کبھی نفس خصیہ
گوشت زاید کی طرح زخم کے منہ مین آ جاتا ہے
اور کبھی اپنے نصف بیضہ تک زخم کے منہ
سے باہر نکل آتا ہے۔ اسوقت کبھی اسکو
فنگس آف ٹس ٹس اور کبھی ہرنیا آف
ٹس ٹس کہتے ہین اس حالت مین اکثر
ایک بیضہ مین مرض پیدا ہوتا ہے اور
دوسرا صحیح رہتا ہے

علاج

اکثر اسٹکن کی پٹی باندہنے سے صحت ہو جاتی
ہے مگر جب اسکے ہمراہ پانی بھی خریطہ مین پیدا
ہو گیا ہو تو پہلے انبوبہ منفجی کے ذریعہ پانی
نکال لین پھر اسٹکن کی پٹی باندہیں اور یہہ تدبیر
اوسوقت تک کفایت کرتی ہے جبتک کہ زاید
مردار گوشت کم ہو لیکن جب گوشت زاید یا
بیضہ زخم کے مُنہ سے زیادہ باہر نکل آوین تو
زاید گوشت کو نشتر سے کاٹکر زخم کے منہ کے
برابر کر دین اور جلد کے کنارے بھی زاید و خصیہ
سے جدا کر دین پھر اوس پر اسٹکن کی پٹی باندہیں
تاکہ جلد دراز ہو کر زخم کو ڈہانک لے اور صحت
ہو جاوے۔ **قسم دوم** جو بڑی گلٹی کا ہرنیا پرتی
آف ٹس ٹس ہے اور یہہ قسم مسلولون اور
مدقوقون مین زیادہ دیکھی جاتی ہے **ایضاً**
خصوصاً اون لوگون کے خصیون مین
جو برکل زیادہ گرتا ہے جو ضعیف ہون اور
جنکا خون رقیق و کمزور ہو گیا ہو اور جو برکل
پہلے مجرے اپی ڈڈمس مین اور اسکے بعد
حبل الانثیین و نفس الانثیین مین گرتا ہے

علامات

اکثر مجرے اپی ڈڈمس مین پہلے سختی اور ورم
پایا جاتا ہے اور دبانے سے کسیقدر درد
محسوس ہوتا ہے۔ یہہ مرض نہایت مزمن ہے
اور بتدریج مدت دراز مین زیادہ ہوتا ہے لیکن

جب جوہر کل خصیہ میں چلا جاوے اس وقت بھی
کبھی ورم حار پیدا ہو جاتا ہے اور اس سے
خون ابل کر کر ہو فتا سے آبدار بیضیہ تک پہنچ
ہو جاتا ہے اس سے بھی دمل پیدا ہو جاتا ہے
اور پہلی قسم کی طرح کبھی مردار گوشت اور کبھی
نفس خصیہ زخم کے منہ میں آجاتا ہے لیکن
کبھی اس قسم میں دمل کے بعد ناسور بھی ہو جاتا
ہے اور اس سے ہمیشہ آب رقیق جاری رہتا
ہے یہ قسم خطرناک ہے اکثر اسکے ہمراہ جوہر کل
دوسرے اعضا میں گرتا ہے اور اس سے
سل بھی پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی یہ ورم
مثانہ تک اور کبھی غدہ ہا سے عنق مثانہ
تک اور کبھی گردہ تک ہی جاتا ہے اور اس
قسم میں ورم دونوں خصیون میں اور دونوں
مجرا سے ایپی ڈڈمس میں پایا جاتا ہے لیکن
ایک میں کم اور دوسرے میں زیادہ ہوتا ہے

علاج

اسکا کوئی خاص علاج نہیں روغن جگر ماہی
دسرپ ہائپو فاسفٹ آف لائم وغیرہ ادویہ
مقویہ جو سل میں دیتے ہیں اس بیماری میں
بھی مفید اور یہ موضعیہ سے اس مرض میں
فایدہ کمتر ہوتا ہے لیکن اگر جوہر کل نفس
ایپی ڈڈمس و خصیہ میں گرا ہوا ور بدن کے
دوسرے اعضا میں نگرا ہوا اور درد بھی شدت
اور غدہ ہا سے عنق مثانہ اور گردہ تک
ہو گیا ہو تو اسکو قطع کر دینا چاہیے اگرچہ
[illegible]
کہ جوہر کل [illegible] کے دوسرے اعضا میں
ہو چکا ہے [illegible]
قسم سوم [illegible] آتشک [illegible] ہے
اس قسم [illegible] دلی مرض [illegible]
درجہ میں [illegible] پیدا ہو
ہے اس قسم [illegible] آتشک [illegible]
[illegible] اور کبھی تمام [illegible]
[illegible] موضع [illegible]
[illegible] ہوتی ہے دوسرے
[illegible] خصیہ سے ورم نظر آتا ہے
کبھی اس [illegible] بھی خریطہ خصیہ میں پانی
بھر جاتا ہے۔

علامات

سب سے پہلی علامت یہ ہے کہ مقدار خصیہ
میں زیادتی ہو جاتی ہے خواہ یہ زیادتی
سنگی ہو یا کہیں زیادہ اور کہیں کم
جیسے کہ سرطان سخت میں پائی جاتی
لیکن بیضہ میں سرطان سخت حادث
نہیں ہوتا۔ اس قسم میں سختی مثل صلابت

غضروف کے پائی جاتی ہے اسمین دبانے
سے درد محسوس نہین ہوتا لیکن بمقدار
خصیہ کی زیادتی کے سبب محل گردہ سے
لیکر بیضہ تک ثقل و تمدد (بوجھہ اور کھچاؤ)
محسوس ہوتا ہے اور اس قسم مین دل بیٹھا
نہین ہوتا اور اکثر یہہ ایک ہی بیضہ میں
عارض ہوتا ہے اور کبھی دونون مین بھی
ہو جاتا ہے اور جب بیضہ کے کسی خاص
مقام مین مادہ آتشک گرتا ہے تو یہہ مقام
سخت ہو جاتا ہے اور بیضہ کے باقی حصے جو
التہاب مادے سے محفوظ ہین اپنی اصلی
لبنت پر قایم رہتے ہین اس قسم مین مقدار
کی زیادتی بیضہ کے ساتھہ مختص ہوتی ہے
مجری اپی ڈڈمس مین نہین پائی جاتی۔

علاج

اسکا کوئی خاص علاج نہین صرف وہی ادویہ
و ادویہ عمل مین لانی چاہئین جو قسم ثالث
آتشک مین بیان کی جائینگی اسکے ساتھ کی
پٹی کی بندش بھی مفید ہے اگر خصیہ پر
مرہم سیماب کی مالش کرکے یہہ پٹی باندھین
تو زیادہ تر مفید ہے ۔ چونکہ ان تینون قسمون
کی تشخیص مین دشواری پیش آتی ہے لہذا
انمین تفرقہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہہ ہے

(تفرقہ بحسب مقدار ورم)

کہ قسم اول سب حبل الانثیین ہین غلظ و ورم
زیادہ ہوتا ہے اور قسم ثانی مین حبل الانثیین
کا غلظ کم ہوتا ہے اگرچہ ان جوہر کل تاہم
ان مجرے منی مین ورم و زیادتی مقدار
زیادہ ہوتی ہے اور قسم ثالث مین حبل الانثیین
صحت کی حالت پر رہتا ہے ایضاً
قسم اول مین ورم خصوصاً بیضہ مین زیادہ اور
مجرے اپی ڈڈمس مین کم ہوتا ہے۔ اور
قسم ثانی مین مجرے اپی ڈڈمس مین ورم
زیادہ ہوتا ہے اور خصیہ مین کم ہوتا ہے
اور مریض کے بیان سے ہمیشہ یہی ظاہر ہوتا
ہے کہ مرض اپی ڈڈمس سے شروع ہوا
اور اپی ڈڈمس کی مقدار ہمیشہ خصیہ کی

(تفرقہ بحسب مقدار)

مقدار سے زیادہ ہوتی ہے ایضاً قسم سوم

(تفرقہ بحسب ابتدا)

مین ورم و زیادتی مقدار کی ابتدا بیضہ سے
شروع ہوتی ہے اور اوسی مین محدود
رہتی ہے مجرے اپی ڈڈمس مین نہین
جاتی ایضاً ورم قسم اول سطح بیضہ

(تفرقہ بحسب سطح ورم)

کی مانند مستوی السطح ہوتی ہے اور قسم
ثانی مین مقدار بیضہ خصوصاً مجری اپی ڈڈمس
کی سطح مین ارتفاع و انخفاض (اونچان
نیچان) زیادہ دکھائی دیتا ہے اور قسم
ثالث مین ارتفاع انخفاض فقط بیضہ کی سطح مین

[illegible] ہائی ڈروسس مین نہین ہوتا
[illegible] قسم اول مین درد کم ہوتا ہے اور قسم
ثانی مین زیادہ خصوصًا ہائی ڈروسس مین
اور قسم ثالث مین مطلقًا درد نہین ہوتا۔

تفرقہ باعتبار دیگر حالات مریض

ایضًا مریض کے دوسرے حالات سے بھی تفرقہ
کیا جا سکتا ہے چنانچہ قسم اول مین مریض
اکثر قدیم سوزش مجری بول (سوزاک) مین مبتلا ہوتا ہے
اور قسم ثانی مین علامات خنازیری یا سل
موجود ہوتی ہین قسم ثالث مین وہی
علامات موجود ہوتی ہین جو آتشک کے ساتھ
مخصوص ہین اور مریض کے بیان سے بھی
ظاہر ہوتا ہے کہ پیشتر آتشک ہو چکی ہے۔

قسم چہارم جسمین خریطہ (سِسٹک)
بیضہ کے اندر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کا
نام سِسٹک سارکوسیل ہے۔ اسمین بہت
سے چھوٹے چھوٹے خریطے ہوتے ہین جو
دانہ کنجد کے برابر ہوتے ہین اور قلیل التعداد
ایسے خریطے بھی پائے جاتے ہین جو مقدار
مین دانہ عنب الثعلب کے برابر ہوتے ہین اور
انکے پانی کا رنگ مثل کہربا کے زرد ہوتا ہے
اور کبھی بالکل سیاہی جیسا رنگ خون سے سیاہ ہوگیا
ہو۔ یہہ قسم بھی بہت کم دیکھی جاتی ہے

علامات

خصیہ مین ورم اور زیادتی مقدار کی پائی جاتی
ہے جو لیٹنے مین ہوتی ہے اور یہہ کیفیت مثل [illegible]
ہائیڈروسیل (خریطہ بیضہ مین پانی بھر جانا)
کے ہوتی ہے اور بیضہ کی اصلی علامات سے
بھی کم ہوتی ہے۔ اس قسم مین درد نہین ہوتا
مگر عروق خریطہ مین [illegible] کی طرح ورم
و ظہور بہت ہوتا ہے۔ اور ہائیڈروسیل اور اس
قسم مین فرق یہہ ہوتا ہے کہ جب مریض کو
تاریک کمرہ مین لیجا کر اسکے خصیہ کے پیچھے
لیمپ جلائین تو اس قسم مین دوسری طرف
روشنی کا اثر محسوس نہین ہوگا برخلاف
ہائیڈروسیل کے کہ اسمین روشنی کا اثر محسوس
ہوتا ہے۔ اگر اس امتحان کے بعد بھی دل
مین اشتباہ باقی رہے تو نیزہ مثقبی خصیہ مین
ڈالکر دیکھین۔ اگر صرف پانی نکلے تو ہائیڈرو
سیل ہوگا اگر پانی اور خون خارج ہو تو یہی
قسم ہوگی۔

علاج

مریض کا خصیہ خریطہ سے نکال دین جیسا کہ
خصی کرنے مین عمل کیا جاتا ہے۔

قسم پنجم یہہ قسم مہلک ہے اسکو انگریزی
مین میلگنینٹ ہائی پر ٹرافی آف ٹسٹس
کہتے ہین اور یہہ فی الحقیقت سرطان لعین

یعنی ان کف آلا یاڈرے جسکو کینسر صاف
ہی کہتے ہیں اور بیضہ کے اندر سرطان سخت
نہیں ہوا کرتا۔

علامات

ورم بالخصوص بیضہ سے شروع ہوتا ہے
ایپی ڈڈمس سے شروع نہیں ہوتا اور ورم
ہوتا ہے مگر اس قسم میں تمدد حبل الانثیین کے
ہمراہ درد پایا جاتا ہے اور یہہ درد اور بقدر
خصیہ دن بروز بڑھتے جاتے ہین یہان تک
کہ دو تین ہفتے کے اندر بقدر خصیہ کی نارنگی
کے برابر ہو جاتی ہے جسکے سبب سے خریطہ
خصیہ زیادہ متمدد ہو جاتا ہے اور اوسکا رنگ
سرخ مایل بسیاہی ہو جاتا ہے اور اوسکی عروق
مین درد و پیچ پیدا ہو جاتے ہین اور جب
تمدد بڑھجاتا ہے تو فنگس ہیماٹوڈس
پیدا ہو جاتا ہے جسمین خون خارج ہوتا ہے
اور جب مرض اس حد تک پہونچ جاتا ہے تو
غدہ ہائے جاذبہ جوار بیضہ مین ہوتے ہین
متورم ہو جاتے ہین جیسا کہ تمام اقسام
سرطان مین یہہ غدے متورم ہو جاتے ہین
اور درد مسلی و لاذع جو سرطان کے خصائص
مین سے ہے پیدا ہو جاتا ہے اور یہہ قسم
اکثر قاتل ہے۔

علاج

جبتک مرض اپنے حد کمال کو نہ پہونچ جاوے اور
غدہ ہائے مذکورہ مین ورم پیدا نہوا ہو بلکہ
خصیہ ہی مین محدود ہو خصیہ کو قطع کرکے نکال
دین کہ اس سے یا تو صحت حاصل ہو جائیگی
یا زندگی کا کوئی دم بڑھ جائیگا۔ جب غدد دن
تک ورم کی نوبت پہونچ جاوے تو لا علاج ہے

عظم الانثیین بغیر الورم

اسکو ہائیڈروسیل انگریزی مین اور قیلہ عربی
کہتے ہین اسکا سبب پانی کا پیدا ہونا ہے
اور یہہ پانی بیضہ کے غشائے ابرا مین پیدا
ہوکر اوسکے خریطہ مین مجتمع ہو جاتا ہے
اکثر اسکے تولد کے دو وقت ہین ایک سن
طفلی مین چھ ماہ کی عمر تک دوسرا سن نمو کے
تمام ہونے کے بعد اور یہہ عمر طبیعی کا
پینتیسوان سال ہے

اسباب

کبھی اسکا سبب ورم بیضہ ہوتا ہے جیسا کہ
فصل سابق مین گزر چکا ہے۔ کبھی کوئی
سبب ظاہر نہین ہوتا مگر پانی پیدا ہو جاتا ہے
اور گرم ملک مثلاً ہندوستان مین یہہ
مرض زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ بعض کا قول ہے

اس موسم میں ہوا مرطوب فاسد ہوکر
عفونتی بخارات پیدا کرتی ہے جیسا کہ موسم
برشگال ہے اوس وقت جو لوگ حمیات میں
مبتلا ہوتے ہیں اونکو اکثر یہہ مرض ہو جاتا
ہے - اطفال صغیر میں یہہ پانی دو طرح
پر پیدا ہوتا ہے ایک یہہ کہ غشای آبدار
سے پیدا ہوکر فقط اوسکے بیضہ کے گرد جمع رہتا
ہے - دوسرے یہہ کہ بیضہ کے گرد اور حبل
الانثیین کے اندر چلا جاتا ہے اور وہان
محراب سے خزان جانہ تک منتہی ہوتا ہے
جب اس جگہ تک پہونچ جاتا ہے تو اوسکی
دو صورتین ہوتی ہین اگر نزول خصیہ کا
رستہ سد ہو گیا ہو تو یہان پہونچکر متوقف
ہو جاتا ہے اگر محراب کے نیچے نزول بیضہ کا
رستہ بند نہوا ہو تو یہہ پانی انگلی کے دباؤ سے
بیضہ سے نکلکر شکم مین چلا جاتا ہے اور
دباؤ موقوف ہونے پر پھر بیضہ مین آجاتا ہے
اور کبار رجال مین پانی ہمیشہ بیضہ کے گرد
مجتمع رہتا ہے حبل الانثیین مین ترقی
نہیں کرتا۔

علامات

بچون مین بیضہ کبیر المقدار و منتفخ اور تر
اور درخشان نظر آتا ہے دبانے سے اوسمین
درد کم ہوتا ہے اگر زیادہ دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے تو
صرف تیرگی انتفاخ کے سبب اگر حبل
الانثیین کا رستہ کشادہ ہو تو دبانے سے
پانی اوپر کو چلا جاتا ہے اور بیضہ خالی رہجاتا
ہے اور جب کہ دباؤ موقوف ہو جاوے تو پھر پانی
کیسہ مین آجاتا ہے - اگر پانی زیادہ ہو تو
دونون بیضے سخت محسوس ہوتے ہین مگر
ہاتھ لگانے سے اونکی سختی مشابہ آب
کی سختی سے مشابہ ہوتی ہے یعنی نرم اور لچکدار
ہوتی ہے بچہ کے رونے کی حالت مین اسکی
مقدار زیادہ نہیں ہوتی برخلاف نزول
معا کے کہ اس حالت مین بچہ کے رونے سے
معا شکم سے بیضہ مین زیادہ آتی ہے اور
اسوجہ سے مقدار بیضہ کی بڑہجاتی ہے
اور سکوت گریہ اور دبانے سے شکم مین
چلی جاتی ہے اور جب پانی پیدا ہوتا ہے
تو مقدار کی زیادتی بیضہ کے نیچے سے شروع
ہوتی ہے اور آنت اتر آنے کی حالت مین
زیادتی مقدار اوپر سے نیچے کو آتی ہے اور
جب بچہ کو تاریک کمرے مین لیجا کر اوسکے
خصیہ کے نیچے چراغ روشن کرین اور خصیہ کے
سامنے سے دیکھین تو پانی نظر آتا ہے
اور جب یہہ مرض کبار رجال کو عارض ہو

بیضہ کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے اور دبانے
سے درد محسوس نہیں ہوتا یا بہت ہی کم
محسوس ہوتا ہے اور روز بروز مقدار بیضہ کی زیادہ
ہوتی ہے اور اس اید مقدار کی ہیئت یا
بیضوی صورت کی ہوتی ہے یا ناشپاتی کی
اور کبھی بہت زیادہ بقدر نارجیل ہوجاتی ہے
اور جب اسکو دبا دیں تو شاک پر آب کی سی
سختی محسوس ہوتی ہے اور خریطہ میں جہاں
بیضے ہوئے ہیں بیضہ کی سی سختی محسوس
ہوتی ہے اور اسی جگہ درد بھی پایا جاتا ہے
اور جہاں پانی ہوتا ہے وہاں سختی اور درد
نہیں ہوتا۔ اس مرض کا ضرر یہی ہے کہ مریض
پانی کے بوجھ اور مقدار کی زیادتی سے تکلیف
اوٹھاتا ہے اور جب حبل الانثیین کو دیکھیں
تو وہ ورم سے محفوظ معلوم ہوتا ہے برخلاف
نزول ماء کے کہ اوسمیں حبل الانثیین میں
غلظت زیادہ پائی جاتی ہے نیز اس مرض میں
دبانے سے شکم میں پانی نہیں جاتا اور
مقدار بیضہ کی کم نہیں ہوتی برخلاف نزول
الماء کے کہ اوسمیں دبانے سے ماء اوپر کو
چلی جاتی ہے اور خریطہ بیضہ کی مقدار کم
ہوجاتی ہے اگر باوجود اس امتحان و مختصر
علامات کے تشخیص میں اشتباہ باقی ہو تو
مریض کو تاریک کمرہ میں لیجائیں اور خصیے کے
پچھلی طرف روشنی دیکر سامنے کی طرف سے
دیکھیں اگر روشنی ادھر بھی محسوس ہو تو
یقین جان لیں کہ پانی بھرا ہوا ہے

علاج

جب بچوں میں یہ مرض پیدا ہو تو صرف
سرد پانی یا سرکہ ملاکر بیضہ پر ٹپکا دیں تاکہ
بیضہ میں سردی و قوت آکر پانی کی پیدائش
موقوف ہو جاوے۔ اگر اس سے کام
نہ نکلے تو امونیا میوریاس ایک ڈرام اسپرٹ
وائن ایک اونس آٹھ اونس آب سادہ میں
حل کرکے اور اوسمیں پارچہ تر کرکے بیضہ پر
رکھیں اور اسی دوا کو اوپر بار بار ٹپکا دیں
اسکے استعمال سے پانی جو پیدا ہو چکا ہے
منجذب ہو جائیگا اور آئندہ پیدا نہ ہوگا۔
اگر بچہ کے محراب استخوان عانہ کے نیچے نزول
بیضہ کا رستہ کھلا ہو تو ایک ہلکی سی چیز جیسا
پیسہ ہے پانون میں باندھکر اور راہ مذکور پر
رکھکر لنگوٹ کی طرح باندھ دیں اس سے
رستہ مسدود ہو جائیگا۔ اگر یہ تدبیر کارگر
نہو تو جوف دار سوزن سے خریطہ خصیہ
کا پانی نکال دیں اگر یہ مرض جوانون
اور کہار رجال کو لاحق ہو تو پہلے مریض کو

لنگوٹ باندھنے کی ہدایت کریں تاکہ بوجھ
سے تکلیف نہ ہو۔ اگر پانی بہت زیادہ ہو جاوے
تو پانی نکال دینے کی تدبیر کریں اور نشتر
سے کام لیں کیونکہ استعمال ادویہ سے ثمر آور
ہوں یا ضماد سے منفعت کی کوئی امید
نہیں اور نشتر دینے کا یہ طریقہ ہے کہ
پہلے بیضتین کو ٹٹولیں اگر خریطے کے پیچھے
ہوں جیسے کہ پیشتر انکی جگہ بتلائی جا
چکی ہے تو اس صورت میں جس جگہ خریطہ
پر آب ہوا اور وہ اکثر مقدم میں ہو اگر یا
وہاں نشتر داخل کریں اور نشتر داخل
کرنے میں دو امر کا لحاظ ضروری ہے ایک
کہ نشتر ایسی جگہ لگائیں جو عروق کبار سے
خالی ہو دوسرا یہ کہ نشتر داخل کرکے نشتر
کو اوپر کی طرف سیدھا اٹھا دیں تاکہ بیضہ
محفوظ رہے اور خصیہ مجروح نہ ہو پھر انبوبہ رکھکر
پانی نکال دیں اگر اس تدبیر کے بعد دوبارہ
پانی پیدا نہ ہو تو ہو المراد ورنہ ہر سہ ماہی کے
بعد اس تدبیر کی حاجت ہوگی اگر مریض
بار بار کی تکلیف سے تنگ آجاوے اور خواہشمند
ہو کہ بار دیگر پانی پیدا نہ ہو تو پانی نکالنے
کے بعد دوائیاں ہیں جو زراقہ کے ذریعہ
[illegible]

پانی کی پیدائش کی جاتی ہے ان میں سے پہلی
اور سب سے بہتر ٹنکچر آیوڈین ہے۔ اگر بعد
پانی خارج ہوا ہو تو دو ڈرام اور جو ایک سیر نکلا
ہو تو ۴ ڈرام خریطہ میں داخل کریں اور آہستہ
آہستہ خریطہ کو دبا دیں تاکہ ٹنکچر مذکور تمام خریطہ
میں پھیل جاوے اس دوا کو تین منٹ خریطہ
کے اندر رکھکر نکال دیں اس تدبیر کا فائدہ
یہ ہے کہ اسکے استعمال سے خریطے میں ورم سا
پیدا ہو جاتا ہے اور خریطہ باہم ملصق ہو جاتا
ہے اور محل اجتماع آب باقی نہیں رہتا
اگر اس عمل کے بعد بھی شدت کرے تو مسہل
دیں اور آب سرد تنہا یا سرکہ ملاکر بیضہ پر
یا ایمونیا موافق نسخہ مندرجہ بالا چھڑکیں
اس سے زیادہ اور کسی علاج کی ضرورت نہیں
کیونکہ بارہ روز کے بعد یہ ورم خود بخود زائل
ہو جاتا ہے ایضاً اس عمل کے واسطے جو
دوائیں مفید ہیں انہیں سے زنک سلفاس
بھی ہے جو ٹنکچر آیوڈین کا قائم مقام ہے
اسکا ایک ڈرام آٹھ اونس سادہ پانی میں
حل کرکے زراقہ کے ذریعہ آیوڈین کی طرح
بیضہ کے اندر پہنچا دیں ایضاً شراب پورٹ
بھی نفع کرتی ہے ایک اونس تک بیضہ میں
پہنچا سکتے ہیں مگر ٹنکچر آیوڈین سب سے

بہتر اور اقویٰ ہے

کیسۂ بیضہ میں خون کا اجتماع

اس سے یہہ مراد ہے کہ غشیہ میں جو کیس بیضہ محیط میں خون جمع ہو جاوے اسکو بعض کتاب میں ہیماٹو سیل کہتے ہیں بظاہر یہہ مرض بھی مرض سابق کے ساتھ مشابہ ہے کیونکہ زیادتی مقدار یا لینت اسمیں بھی ہوتی ہے لیکن تاریک کمرہ میں خصیہ کے پیچھے چراغ رکھکر سامنے سے دیکھا جاوے تو روشنی کا اثر نظر نہیں آتا جیسا کہ ان اغشیہ میں پانی بھر جانے کی صورت میں دیکھا جاتا تھا بلکہ اسمیں بجز تاریکی کے کچھہ نظر ہی نہیں آتا اسی علامت سے اس مرض میں اور نزول الماء فی غشیۃ الانثیین میں تفرقہ کیا جاتا ہے

اسباب

اکثر صدمہ ضرب و غمز سے کبھی اس سبب سے بھی ہو جاتا ہے کہ اخراج مائیت کے واسطے نشتر لگانے میں بے احتیاطی کیجاتی ہے جس سے کوئی عرق کبیر زخمی ہو جاتی ہے اور اوس سے خون جاری ہوکر مجتمع ہو جاتا ہے کبھی حبل الانثیین کی کسی رگ کے پھٹنے سے خواہ کسی سبب سے پھٹے یہہ مرض لاحق ہو جاتا ہے غرض اسکا سبب بھی تینوں اقسام میں منحصر ہے

علامات

جیسا کہ نزول الماء میں لکھا گیا ہے اس مرض میں بھی خصیہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور رفتہ رفتہ بتدریج بڑھتی جاتی ہے اور مقصود ہیئت پیریا ناشپاتی کی صورت پر ہو جاتی ہے اور حبل الانثیین اپنی اصلی مقدار پر قائم رہتا ہے اوسکے جرم میں کسی جگہ غلظ اور زیادتی پائی نہیں جاتی جیسی کہ نزول الماء میں ہوا کرتی ہے اور مدت دراز یعنی سال دو سال تک یہہ خون اغشیہ بیضہ میں رقیق و سیال رہتا ہے دبانے سے اسمیں بھی نرمی مثل نرمی مشک پر آب کی محسوس ہوتی ہے اسوجہ سے اسکی تشخیص میں اشتباہ ہو جاتا ہے لیکن جب اسکے اسباب پر غور کریں تو اسباب ثلثہ میں سے ایک ضرور ہوگا اور چراغ پس خصیہ رکھنے سے روشنی کا اثر محسوس نہوگا پس انہی دونوں وجوہات سے اسمیں اور مرض سابقہ میں تفرقہ کرسکتے ہیں بالجملہ مدت دراز کے بعد یہہ خون منجمد ہوتا ہے اور اوس سے جزو لزج جدا ہو جاتا ہے اسوقت سابق کی نسبت

بیضہ کی مقدار کم ہوجاتی ہے اور اسکے
مختلف مقامات مین غلظ و صلابت اور
زیادتی مقدار اور لین و صغر مقدار نظر
آتی ہے یعنی جس جگہ خون منجمد ہوگا وہان
مقدار زائد مع صلابت کے ہوگی اور
جہان پانی اور خون لرج ہوگا وہان
لینت اور قلیل المقدار ہوگا۔ اس حد پر
پہونچکر اکثر ریم پیدا ہوجاتی ہے اور اسکے
ساتھہ تپ بھی شروع ہوجاتی جیساکہ
ریم پیدا ہونے کے وقت آیا کرتی ہے اور
حسب دستور دمامیل جلد یہ خریطہ مین کسی
جگہ ابھار پیدا ہوجائیگا اور اوسکے اوپر
کی جلد رقیق و درخشان اور سرخ ہوگی
اسکے بعد جلد کے نیچے سفید سی ریم کہائی
دیگی پہر یہہ ابھار پہٹ جائیگا اور
پیپ خارج ہوجائیگی لیکن سختی اسکے بعد
بھی باقی رہے گی اگر بیضہ کی مقدار صغیر
ہوجائیگی صلابت کے باقی رہنے کی وجہ
یہہ ہوتی ہے کہ خون جو منجمد ہوچکا ہے
موجود ہے اسوجہ سے صلابت بھی
موجود ہے

علاج

کہ خون رقیق منجمد [illegible]

مین مجتمع ہے تو اسوقت نشتر لگاکر خون خارج
کردین اور ہاٹلکن کی پٹی لگاکر باندہ دین اگر
سب خون منجمد ہوکر پانی الگ ہوجاوے تو
خریطہ کو چاک کرکے دونون کو نکالدین
لیکن اس عمل سے یکبارگی خریطہ صاف
نہین ہوجاتا بلکہ بکرر یا بجا خریطہ صاف
کرنے اور آئے خون منجمد نکالنے کی حاجت
پڑتی ہے۔ اگر یکبارگی خون منجمد اور پانی
نکالدین تو زخم مین خشک پارچہ رکھکر اور
اوپر سے لنٹ کی پٹی لگاکر باندہ دین اس
تدبیر سے ورم تازہ پیدا ہوجائیگا اور ورم سے
خریطہ متصل و یکذات ہوجائیگا اور آئندہ
نزول الماء و اجتماع الدم کی کوئی جگہ باقی
نہ رہے گی

مرض دوالی حبل الانثیین

یہہ دوالی کبھی کمزوری کے سبب وسیع ہوجاتی
ہے اور کبھی ثقل انثیین کی وجہ سے بہت طویل
ہوجاتی ہے اور جب نیچے اور اوپر کو اپنے
بڑہنے کا رستہ نہین پاتی تو ثقل دم کی وجہ
سے خود اپنے اوپر لپٹ جاتی ہے اور التوا کی
وجہ سے اوسپر گرہین پڑجاتی ہین اسکو
لاطینی [illegible] ورسکوسل کہتے ہین۔

جن لوگون کے بیضے ہمیشہ مسترخی رہتے ہین ان
مین یہہ مرض زیادہ پایا جاتا ہے گرم موسم میز
دوسرے لوگ بھی اکثر اس مرض مین مبتلا
ہوجاتے ہین جن لوگون کے بیضے ہمیشہ
منقبض اور سکڑے ہوئے رہتے ہین اکثر اس
مرض سے محفوظ رہتے ہین اور یہہ مرض
حبل الانثیین کے دونون جانب مین پیدا ہوتا
ہے لیکن جانب ایسر مین زیادہ ہوتا ہے اسلیے
کہ اس حبل کی ورید دراز ہے اور گردہ تک پہونچی
ہوئی ہے اور ورید جانب ایمن کی طرح خون
کو جلد تر بیضہ سے نہین لیجا سکتی اسکی طوالت
کی وجہ سے اسمین خون زیادہ رہتا ہے اور نیز
اسوجہ سے کہ یہان قولون کے اندر براز ہمیشہ
رہتا ہے جو ورید کو مزاحمت و غمز کرتا ہے اسلیے
بھی اسکے جریان خون مین تاخر و توقف واقع
ہوتا ہے جسکا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ ثقل دم کی
وجہ سے ورید متاذی ہوجاتی ہے اور رفتہ
رفتہ اسمین ضعف و مرض پیدا ہوجاتا ہے

علامات

پہلے حبل الانثیین کے قریب مثلث ہیئت کی
قدرے لینت و غلظت پائی جاتی ہے اور جب
بیمار چت لیٹتا ہے اور خون ادہر کو جاتا ہے تو
یہہ غلظ کم ہوجاتا ہے اور جب بیمار اٹھ کھڑا
ہوتا ہے تو غلظ مذکور فوراً اپنی اصلی مقدار
پر عود کرتا ہے کبھی اسکے ہمراہ درد نتیین بھی
ہوتا ہے جو گردہ تک پہونچتا ہے جیسا کہ مرض
اپنی ڈڈسس مین ہوا کرتا ہے۔ قبض کی حالت
مین یہہ مرض زیادہ ہوتا ہے اور جب یہہ
زیادہ دیر تک رہتا ہے تو بیضتین کو غذا اچھی
نہین پہونچتی اسکے دو سبب ہین ایک یہہ کہ غمز
کے سبب خون کم پہونچتا ہے دوسرا یہہ کہ خون
بیضہ سے اوپر کو پہونچ نہین جاتا اسی وجہ سے
بیضہ ملائم و ضعیف ہوجاتا ہے کبھی اس سے
مرض مالیخولیا پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ ضعف
کے سبب سے جریان منی عارض ہوجاتا ہے
جسکے سبب سے شہوت جماع ضعیف ہوجاتی
ہے اور جب جماع کی قدرت نہین رہتی تو
دل تنگ و کبیدہ خاطر ہوجاتا ہے اور
اس سے مالیخولیا تک نوبت پہونچ جاتی ہے

علاج

قبض ہو تو مسہل دین یا حقنہ سے اجابت
صاف کرین سرد پانی مین نہلا دین کہ
خریطہ سکڑ جاوے اور ثقل کی اذیت سے
محفوظ رہنے کے لئے لنگوٹ باندہنا اگر
ان تدابیر سے فائدہ نہو تو دستکاری کرین
اور ورید کے نیچے اوراوپر دو سوئیان چبھو کر

اور سپے پٹی باندھ دین تاکہ اس ورید مین
خون جاری ہو اور ورم پیدا ہو جائے اور
رفتہ رفتہ ورید لاغر و مضمحل ہو کر تاگے کے
برابر رہجائے اور بیکار ہوجائے

سیلان و جریان منی

جریان عام ہے خواہ بعد شہوت جماع کے
مع بقاے قوت قلیل ہو یا بلا شہوت کے
عدم قوت جماع - اور یہہ مرض دو قسم ہے
ایک جو سن شباب مین ۱۸ برس سے ۲۰ برس
سال کی عمر تک واقع ہو اسکو لاٹن زبان
مین اسپرماٹوریا یعنی جریان منی
اور یہہ اکثر جلق لگانے کے بعد ہوتا ہے
اور کبھی ضعف و کمزوری سے جو سوزاک کے
بعد ہوتی ہے - کبھی مدت دراز تک مجرد
رہنے اور ترک جماع سے - خواہ یہہ ترک
پرہیزگاری کے سبب سے ہو یا کسی اور وجہ سے
ان تینون سببون سے اعضاے منویہ مین بقدر
ضعف کمزوری آجاتی ہے کہ عورت کو دیکھنے
یا اوس سے لپٹنے یا اوسکی خوبصورتی
کی تعریف سننے سے جماع کی خواہش
[illegible]

ہے - ایسا شخص اگر گھوڑے یا پالکی یا رتھ پر
سوار ہوتا ہے تو بھی جنبش اور تکان کے سبب
یہی حالت واقع ہوتی ہے - غرض ادنے سبب سے
انزال ہوجاتا ہے - ابتداے مرض مین رات
کو سوتے مین خصوصًا صبح کے وقت حالت
بین النوم والیقظہ مین محتلم ہوجاتا ہے
اور شاید ہفتہ مین دو تین دفعہ احتلام ہوتا
ہے لیکن اسحالت مین آلہ کی ایستادگی بھی
موجود ہوتی ہے - جب مرض مزمن ہوجاتا ہے
تو شب و روز مین تین چار مرتبہ یہہ حالت واقع
ہوتی ہے اس حالت مین نعوظ تام نہین
ہوتا یا ایستادگی بالکل نہین ہوتی اس حد پر
پہونچکر منی اپنے مجرے سے بلا شہوت و نعوظ
مثانہ کی طرف جاری ہوجاتی ہے اور کمزوری کے
سبب قضیب سے باہر بھی نہین نکل سکتی بلکہ
پیشاب کے ہمراہ خارج ہوتی ہے اور پاخانہ کرنے
کے وقت بھی بغیر نعوظ کے خارج ہوتی ہے
جب یہہ حالت طاری ہوجاتی ہے تو بدن
ضعیف ہوجاتا ہے چہرہ اوتر جاتا ہے رخسار
زرد ہوجاتے ہین بیمار کو کوئی چیز نہین بہاتی
ہمیشہ تنگدل رہتا ہے اور مالیخولیا کے عوارض
ظاہر ہوتے ہین اور قابل جماع نہین رہتا
عورتون کی صحبت اور انکے ذکر سے نفرت کرتا ہے

علاج

تشخیص سبب کے اوسکے رفع کرنے کی کوشش
کرین اگر جلق لگانا سبب ہو تو اوسکو ترک
کرین اگر سوزاک کے بعد کی کمزوری سے ہو
تو سوزاک کا علاج کرین اگر ترک جماع سبب ہو
تو جماع کی ہدایت کرین۔ رفع سبب کے بعد
ہر روز دو دفعہ سرد پانی مین نہائین پہلے
۵ منٹ سے شروع کرکے ۱۵ منٹ تک
ہر روز پانی میں بیٹھا یا کرین۔ اور جو دوائین
درد و اذیت کو کم کرین اور دماغ کو آرام
پہونچا دین مثلاً برومائڈ آف پوٹاسیم ۲۰
۳۰ گرین تک سادہ پانی ملا کر رات کو دین
ایضاً کافور خالص ۲ گرین اکسٹراکٹ بلاڈونا
گرین کا چوتھا حصہ اکسٹراکٹ ہماک یعنی شوکران
چار گرین انکی دو گولیان بنا کر سوتے وقت
کھلائین لیکن یہہ گولیان برومائڈ ایساتھ
مدین بلکہ برومائڈ کے عوض دین یا اوس وقت
دین جبکہ برومائڈ کا فائدہ ظاہر نہو ورنہ تجویز
زاید کے سبب نقصان ہوگا۔ جب انکے استعمال
سے اذیت کم ہو جاوے تو تقویت بدن کی
تدبیر کرین اسکے واسطے مرکبات فاسفورس
مثلاً سرپ فیری فاسفس یا سرپ ہائپوفاسفیٹ
آف لایم یا سلوشن آف فاسفورس ہمراہ
ٹنگچر ذراریح یعنی کنتھارائڈیس ۱ سے ۵ قطرہ
یا ہمراہ سفوف کنتھارائڈیس نصف گرین سے
ایک گرین تک دن مین تین بار دین ٹنگچر اسٹیل
ہمراہ ٹنگچر نکس وامیکا یا ٹنگچر کنتھارائڈیس
پلائین اور اغذیہ مقویہ دین ٹانک سرپ
اسمرض مین سب سے بہتر و افضل ہے اور
روغن جگر ماہی ہمراہ سرپ فیری فاسفس
دینا بہی بہتر ہے اور صاف ہوا مین رکھنا
اور چہل قدمی کرانا بہی مفید ہے

جریان منی کی دوسری قسم

اون لوگون کو عارض ہوتی ہے جو سن
کہول کو پہونچ گئے ہون یا سن نمو یعنی
پینتیس سال کی عمر سے متجاوز ہو گئے ہون
اسکو انگریزی مین اٹینوٹیشن یعنی عدم
قوت کہتے ہین اور یہہ جریانات کے وقت
احتلام کی صورت مین نہین ہوتا بلکہ نعوظ
و انتشار کی سے بیشتر منی خارج ہو جاتی ہے
ایسا شخص جماع کر ہی نہین سکتا اور یہہ
مرض ملک ہند خصوصاً بنگالہ میں زیادہ
ہوتا ہے اصل سبب اسکا ضعف و کمزوری
ہے جو کسی امراض سے حاصل ہوتی ہے مثلاً
ورم مزمن بیضہ سے یا سوزاک سے یا مجری
بول کی تنگی سے یا ورم غدہ مثانہ سے

آگے ہوتا ہے یا ورم حبل الانثیین سے یا درد عصب
عصب سے یا خصیہ کے صلب ہو جانے سے۔
اسکا علاج امراض مذکورہ کا علاج ہے
اور اسکے بعد بدل کی تقویت مفید ہے
آب سرد میں نہلانے سے بھی فائدہ ہے
اگر اس مرض میں بھی رات کو احتلام ہو تو
برومائیڈ پٹاس اور دوسری ادویہ جو قسم
اول میں مذکور ہوئیں بتلائیں لیکن جو
سبقتین سے حادث ہو وہ لاعلاج ہے

قلت و نقصان شہوت باہ

اسکو انگریزی میں اَن ہیوسٹینس یعنی عدیم
القوت اور نیز اسٹرلائی ٹی یعنی ناقابل اولاد
کہتے ہیں اس سے یہ مراد ہے کہ خواہش جماع
کم ہو یا مطلق نہ ہو اور یہ بحسب اعتبار اسباب
چند قسم ہے ایک یہ کہ علوم یا عبادات یا
صناعات کے اشتغال و فکر و خیال میں یہ حالت
حادث ہوتی ہے جسکے سبب کوئی دوسرا
خیال دل میں جاگزین نہیں ہوتا۔ دوسرے
کثرت محنت و مشقت سے قوت عضلات
جسمانی مشقت میں صرف ہو جاتی ہے
اور جماع کی قوت باقی نہیں رہتی اسلئے
خواہش جماع نہیں ہوتی تیسرے کثرت

جماع کے سبب قوت کم ہو جاتی ہے چوتھے
طبعی طور پر عورتوں سے نفرت ہوتی ہے
ان اقسام میں جو سبب موجود ہو گا وہی
علامت مرض ہے۔

علاج

خواہ کوئی سبب ہو اوسکے رفع کرنے میں سعی
کریں جو نفرت طبعی طور پر نسوان سے ہے
وہ لاعلاج ہے اگر کثرت جماع اسکا سبب ہو
اوسکے واسطے تدبیر مستلزم ترک جماع
ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ تا مدت مدید
اپنے تئیں اور صحبت نسوان سے باز رکھیں
اور تقویت کے واسطے جو تدابیر سیلان منی
میں لکھی گئی ہیں استعمال میں لاویں
نقصان قوت باہ کی ایک قسم یہ بھی ہے
کہ جماع کی قوت و قدرت موجود ہوتی ہے
مگر مجامعت قابل اولاد نہیں ہوتی

سبب

اکثر اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ مرد اس حالت
سے پیشتر کثرت جماع میں مبتلا ہو چکا ہوتا ہے
جسکے سبب سے بیضہ کے غدے اصل مادہ
منی سے خالی اور ضعیف ہو گئے ہوتے ہیں
اور موجودہ حالت میں منی صالح پیدا نہیں کر سکتی
کبھی اسکا سبب ورم مزمن بیضیہ ہوتا ہے

کبھی مثانہ اپنی درستی کا ورم مزمن سے
بھی منی فصعت خراب ہوجاتی ہے اور قابل
ولد و تولید نہیں رہتی۔ نقصان قوت باہ
کی ایک اور قسم ہے جسمین [illegible] ہی نہین
ہوتی جو اسکا سبب طبعی ہو یا امراض
عدہ [illegible] کوئی مرض ہو۔

علاج

جب کوئی سبب مشخص ہوجاوے تو اسکے
ازالہ کی تدبیر عمل مین لائین اور زوال سبب
مرض کے بعد تقویت بدن کے واسطے وہی
تدابیر عمل مین لاویں جو سیلان منی مین لکھی
گئی ہین۔ اور طبیعی لاعلاج ہے

صغر العلقہ وضیق ثقبہ

اسکو انگریزی [illegible] کہتے ہین [illegible] علاقہ [illegible]
صغیر اور اوسکا سوراخ اسقدر تنگ ہو کہ حشفہ
کی پچھلی طرف کو اولٹ نہ سکے اور یہہ دو قسم
ہے ایک فطری۔ اسکا ضرر یہہ ہے کہ اوسکے دباؤ
کے سبب قضیب کبیر نہین ہوسکتا بلکہ صغیر
رہتا ہے لہذا کہ علاقہ کے چھوٹا ہونے اور
اوسکے دائمی دباؤ کے سبب حشفہ اور قضیب
مین خون کمتر آتا ہے کبھی اسکے ثقبہ کی تنگی
اس حد تک ہوجاتی ہے کہ خروج بول کو بھی
مانع ہوتی ہے۔ کبھی مانع نہیں بھی ہوتی
لیکن یہ اولٹ نہ سکنے کے سبب حشفہ کے ہمیشہ
اوسکے نیچے پوشیدہ رہنے کے سبب حشفہ اور
غدہ [illegible] کو چپک جو حشفہ کے کنارہ پر ہوتے
ہین صاف نہین ہوسکتے اور انکی عدم صفائی
کے سبب آخر کار ورم پیدا ہوجاتا ہے۔ اور کبھی
علاقہ و حشفہ کے درمیان سنگریزہ پیدا ہوتا
ہے اور بظاہر دل کی صورت معلوم ہوتی
ہے لیکن جب نشتر سے شگاف دیتے تو اوسمین
سے سنگریزے نکلتے ہین چنانچہ ڈاکٹر [illegible]
صاحب نے شفاخانہ [illegible] آباد (اودھ) مین
ایک بیمار کے غلفہ کے نیچے سے پورے چار سو
سنگریزے نکلے تھے۔ اس صغر و ضیق کا
زیادہ تر ضرر سن طفلی و جوانی مین پہونچتا
ہے۔ طفلی مین تو یہہ ضرر ہے کہ ضیق غلفہ
کے سبب حشفہ پر دباؤ پہونچتا ہے اور بچون کو
تکلیف ہوتی ہے کیونکہ انکا قضیب بار بار
ایستادہ ہوتا ہے اور ایستادگی سے دباؤ پہونچتا
ہے اور اسکی اذیت جو گردن مثانہ پر پہونچتی
ہے اوس سے ضعف مثانہ پیدا ہوتا ہے
ضعف کے سبب [illegible] جاری ہوجاتا ہے
کبھی بول الدم بھی عارض ہوجاتا ہے اور

کبھی اذیت مثانہ سے اور ہاتھ سے نخاع تک
پہونچنے سے اسکے نیچے رطلین [illegible] ہوجاتا ہے
اسپر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکی دلیل یہ ہے کہ [illegible]
بعد پیدا ہوا ہے [illegible]
[illegible]
عضو کی طرف اکثر توجہ [illegible]
بار بار اسی پر [illegible] اور [illegible]
کرنے سے لذت حاصل [illegible]
علاوہ اسکے [illegible]
[illegible]
ہوجاتا ہے [illegible]
اور شرح [illegible]
ہے کہ ضیق [illegible]
[illegible]
کے وقت منی غلفہ کے اندر رہجاتی ہے اور
خارج نہیں ہوتی کیونکہ شہوت کے وقت ثقبہ
اور بھی تنگ ہوجاتا ہے جماع سے فارغ ہونے
کے بعد جب ایستادگی رفع ہوجاتی ہے تو منی
غلفہ سے آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے جب منی
رحم میں داخل ہی نہوئی تو اولاد کہاں سے ہو

حسب تنگی غلفہ و ضیق ثقبہ کے مریض کو مرض
سوزاک پیدا ہوجاتا ہے اور ورم کے سبب
[illegible] ہوجاتا ہے تو غلفہ کے دباؤ سے
[illegible] دوسری قسم
[illegible]
[illegible] الکثرت اس کے بعد حادث ہوتا ہے
[illegible] غلفہ کے عشا [illegible]
[illegible] پیدا ہوتا ہے اور زیادہ ورم سے
[illegible] غلفہ [illegible] ہوکر یہ مرض
پیدا [illegible] پیدا ہونے سے
اور کبھی عشا [illegible] غلفہ کے پھٹ جانے
[illegible] ہوکر یہ مرض پیدا کرتا ہے

علاج

[illegible] علاج یہ ہے کہ غلفہ کو جراحی سے کاٹ
[illegible] حشفہ نمایاں [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوجانے سے پیدا ہوا ہے [illegible]
بقو علاج کریں

پارافی موزز

اس سے یہ مراد ہے کہ غلفہ قضیب کے سامنے
اور حشفہ کے اوپر سے تنگ ہو بلکہ اولٹ جانے
اور حشفہ کے پیچھے پہونچ جانے کے بعد تنگ

ہو جاتا ہے اور بار دیگر حشفہ پر بآسانی واپس
نہیں آسکتا اسکا ضرر یہہ ہے کہ اس
سے حشفہ پر درد و ورم زیادہ ہو جاتا ہے اور پیشاب
دشواری کے ساتھ آتا ہے اور یہہ مرض
بچوں میں اکثر ایسے بچہ کو ہوتا ہے جو پہلے
ضیق غلفہ میں مبتلا ہوتا ہے یہہ بچہ لہو و لعب
میں یا کسی اور صورت سے غلفہ کو حشفہ
کے پیچھے لے تو جاتا ہے مگر ضیق اصلی کے سبب
اوسکا واپس لانا دشوار ہو جاتا ہے کبھی
جوانوں کو بھی یہہ مرض ہو جاتا ہے جبکہ آتشک
یا سوزاک کے سبب حشفہ پر ورم ہو جاتا ہے
اور اس ورم کی کیفیت دیکھنے کے واسطے غلفہ
کو پیچھے ہٹا لیتے ہیں مگر اوسکا عود کرنا مشکل
ہو جاتا ہے

علاج

پہلے حشفہ کو ہاتھ سے دبا دیں تاکہ اوسکا حجم
پیچھے کو چلا جاوے اور حشفہ خون سے خالی
ہو کر چھوٹا ہو جاوے پھر فوراً اوسکو دبا کر غلفہ
دھکیل دیں اگر غلفہ کی قدر بہت ہی [illegible]
ہو اور کسی صورت سے حشفہ کے اندر داخل نہ ہو سکے
تو غلفہ [illegible] سے زیادہ تنگ ہو [illegible]
[illegible] دیں تاکہ حشفہ پر [illegible]
اٹھا کے پھر زخم کا علاج کریں

غلفہ کے اندرونی اور حشفہ کے بیرونی غشائے بلغمیہ کا ورم

اسکو بالانائی ٹس کہتے ہیں یہہ مرض
غیر مختون لوگوں کو جیسی کہ ہنود وغیرہ ہیں
اکثر عارض ہوتا ہے اسکا سبب حشفہ کی
کی عدم صفائی یا سوزاک ہوتا ہے جبکہ
مجرے سے بول کے مادہ ریم خارج ہو کر حشفہ پر
لگا رہے اس مادہ سے یہہ ورم پیدا ہو جاتا
ہے

علامات

پہلے ورم پیدا ہوتا ہے جسکے سبب سے غلفہ
تنگ ہو جاتا ہے اور حشفہ کے پیچھے نہیں
آسکتا اور اخیر میں ریم پیدا ہوتی ہے اور جب
بول کرنے کے وقت اوسپر پیشاب لگتا ہے
تو اوس سے درد اور اذیت پیدا ہوتی ہے
اور بغیر لنگوٹ کے چلنے پھرنے میں بھی تکلیف
ہوتی ہے کبھی اس سے بخار بھی ہو جاتا ہے

علاج

اگر ورم و گرمی زیادہ ہو تو مسہلات بارد جیسے
کھاری نمک کی قسم سے مثلاً میگنیشیا سلفاس
ہمراہ ٹارٹرایمیٹک پلا دیں اور سائٹریٹ
آف سوڈا اور سیڈلیٹز پوڈر بھی مفید ہیں

[illegible] مناسب ہو یا اوپر تاکہ [illegible]
اسہال ہو جاویں اس کے بعد ورم کا علاج
کریں اگر ورم کم ہو تو لا یکر یلمیائی یا ایسی ہی سر
ڈایلوٹ یا کوئی ایسی ہی اور دوا [illegible]
پانی میں حل کریں اور اوسمیں پارچہ تر کرکے
محل ورم پر رکھیں یا نائٹریٹ سلور یعنی شاخ نقرہ
اگرین ایک اونس پانی میں حل کرکے
ورم پر طلا کریں اگر نافعہ تنگ ہو اور پارچہ
کا رکھنا یا طلا کرنا ممکن نہ ہو تو دونوں کو زراقہ
کے ذریعہ قلفہ و حشفہ کے درمیان پہنچا کر
اگر ورم زیادہ ہو تو وہی تدابیر عمل میں لانی
چاہئیں جو اورام حارہ میں مناسب ہوں

نقصان باہ

یہہ نقصان باہ منی کے سبب سے ہوتا ہے
جیسا کہ صدر سیستین میں مذکور ہوا کہ منی کم
پیدا ہوتی ہے۔ مرض وریدحبل الانثیین
میں بھی بیضہ کمزور و ملائم ہو جاتا ہے اور
اوس سے منی قلیل و رقیق پیدا ہوتی ہے
یا اسکے سبب سے ہوتا ہے کہ وہ مسترخی
ہو جاتا ہے جیسا کہ استرخائے نصف بدن
اسفل میں یہہ حالت پائی جاتی ہے اور کبھی
[illegible] یا [illegible] یا ضربہ سقط
سے نخاع ٹوٹ جاتا ہے اور بدن مسترخی
ہو جاتا ہے کبھی ساق سے ہی بدن اسفل
مسترخی ہو جاتا ہے اور اسکے ساتھہ قضیب
بھی مسترخی ہو جاتا ہے کیونکہ تعلق لگا رہتا ہے
نخاع کمزور ہو جاتا ہے جس سے استرخای بدن
و قضیب حادث ہوتا ہے۔ کبھی قوت عصبیہ
کے ضعیف ہو جانے سے نقصان باہ لاحق
ہوتا ہے کہ اسکے ساتھ بدن کے تمام افعال
ناقص ہو جاتے ہیں کیونکہ قوت عصبیہ بدن
میں منتشر ہو رہی ہے جس سے بدن کے
تمام افعال صادر ہوتے ہیں اسکے ضعف سے
تمام افعال ناقص ہو جاتے ہیں کبھی وہم
ہی نقصان باہ کا سبب ہوتا ہے

علاج

جو نقصان منی کے سبب سے ہو اوسمیں آرام
و تقلیل جماع عمل میں لاویں اور اغذیہ جیدہ
مقویہ کہلا دیں لیکن جو نقصان منی مخصوص بیضہ
و مرض وریدحبل الانثیین سے ہو وہ [illegible] علاج
اگر استرخائے قضیب اسکا سبب ہے تو اسکی
دو صورتیں ہیں اگر استرخائے اسفل بدن
بسبب زوال و فساد مثانہ کے [illegible]
کے علاج کے بعد نقصان باہ علاج پذیر ہے
اگر استرخا کا باعث شکست و نقصان نخاع

ہو دل کو وہ بھی لاعلاج ہے - اگر قلق اسکا سبب ہو تو اون سے باز رہنے کی ہدایت کرین اور ہر بعض کو سرد پانی مین ٹہلادین اور ادویہ قویہ مثلاً سرپ فاسفیٹ آف لایم وغیرہ پلادین اگر ضعف قوت عصبیہ سے ہو تو اسمین بھی ترک جماع و استعمال ادویہ مقویہ ضرور ہے اور جو نقصان وہم سے پیدا ہوا ہو اسمین تقویت قلب کی تدبیر کرین اور تقریر و تدبیر سے وہم کو رفع کرین اور وہم رفع کرنیکی تدبیر یہہ ہے کہ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک سادہ پانی ملاکر پلادین-

کثرت احتلام

اسکو ناکٹرنل ایمشن یعنی رات کو منی کا خارج ہونا کہتے ہین اور اسے ویٹ ڈریم بھی کہتے ہین یعنی حالت خواب مین منی سے کپڑا تر ہو جاتا - یہہ دو قسم ہے ایک یہہ کہ اسکے ساتھ قوت باہ موجود ہو اور جب بارادہ خود جماع کرے جلدی منزل ہو - یہہ فی الواقع مرض صعب ہے لیکن اکثر ہستلا سخت ہوتا ہے جس سے گہری نیند نہین آتی زیادہ سونا اور سونیکے کمرے مین زیادہ آرام کرنا بھی اسکا سبب ہے کیونکہ اس حالت مین بے شغلی کے سبب عورتون کے حالات زیادہ پیدا ہوتے ہیں زیادہ کہانا اور حد سے زیادہ مقوی مثلاً زردہ بیضہ مرغ وانیسہ جو ایک قسم کی مچہلی ہے استعمال کرنا بھی موجب کثرت احتلام ہے - عورتون سے حسن و جمال اور غنج و دلال اور اونکی حرکات و سکنات و ناز و ادا کو یاد کرنا اور اونکے ساتھ بیٹھنا ہنسنا اور چہیڑ چہاڑ کرنا بھی موجب کثرت احتلام ہے چت لیٹنے سے بھی اکثر احتلام ہو جاتا ہے - یہان تک جو اسباب بیان کئے گئے ہیں وہ حد مرض تک نہین پہونچتے-

دوسری قسم وہ ہے جو داخل مرض ہے مثلاً اذیت قضیب جیسا کہ امراض حلقہ مین لکہا گیا ہے جلق بھی اسکا سبب ہے - مجری بول کا غدہ کے قریب سے جو مثانہ کے ساتھ ہے متورم ہونا اور سوزاک بھی اسکا موجب ہے - ورم نرمین مجرے ایلی ڈڈیمس جس سے اذیت پہونچے کثرت احتلام کا باعث ہے

علامات

علامت یہی ہے کہ پہلے خواب مین جو اثر و شہوت ہوتی ہے پہر دیکہتا ہے کہ عورت کے ساتھ جماع کر رہا ہے اسی حالت مین انزال ہو جاتا ہے اور اکثر فوراً انزال کے

ہ یا انزال کے ساتھ ہی آنکھ کھل جاتی ہے کبھی انزال سے معلوم ہو جاتا ہے لیکن صبح کو جامہ خواب منی آلودہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ احتلام ہو گیا ہے۔

علاج

سب سے پہلے تفحص سبب کرکے اوسکے رفع کرنے میں کوشش کریں۔ اگر قلت مشقت جسمانی سبب ہو تو مشقت کی ہدایت کریں اس حالت میں زیادہ تر مفید مشقت پیدل چلنا ہے اس سے بدن ماندہ اور ضعیف ہوجاتا ہے اور خوب گہری نیند آتی ہے۔ اگر کثرت اغذیہ سے ہو تو تقلیل مقدار اغذیہ کریں اگر اغذیہ مقویہ خاصہ کے کہانے سے ہو تو اوسکے عوض حبوب بقول دیں۔ اگر عورتوں کی صحبت و مکالمت سبب ہو تو اسکو ترک کریں اور کسی صنعت و شغل پر لگائیں جس سے عورتوں کا خیال بھول جاوے۔ اگر چت لیٹنے سے ہو تو کروٹ پر سونے کی ہدایت کریں اور ایک غلولہ پر ریشم لپیٹ کر پس پشت باندھ دیں تاکہ جسوقت عالم خواب میں چت لیٹے غلولہ کی خلش و اذیت سے بیدار ہو کر کروٹ بدل کے سوئے۔ اگر غلفہ کی اذیت سے ہو تو غلفہ قطع کر دیں اگر

قضیب کی اذیت بر طرف ہو جاوے اگر حلق لگانے سے ہو تو اوس کو وہ فعل کو ترک کرائیں اور دماغ و نخاع کی تقویت میں کوشش کریں۔ اگر سوء الکیۃ و رم مجرے البول ڈومنیق ہو تو اسکا جداگانہ علاج کریں جو بجائے خود لکھا گیا ہے۔ اگر مجرے بول میں غدہ کے قریب جو مثانہ کے سامنے ہے ورم حادث ہوا ہو تو اوسمیں قاثاطیر ضرور ڈالیں اور اسکے بعد کاسٹک پانی میں حل کرکے بذریعہ زراقہ محل ورم پر پہونچائیں اسکا طریقہ یہ ہے کہ قاثاطیر مجوف جو اسی کام کے واسطے مخصوص ہے اسفنج کا ٹکڑا کاسٹک محلول آب میں تر کرکے رکھدیں اور سلائی کے ساتھ اوسکو دبادیں تاکہ اسفنج کا ٹکڑا انتہا کے سرے تک جو محل ورم کے ساتھ متصل ہو چکا ہے پہونچ جاوے اسوقت اسکو سلائی سے خوب دبادیں تاکہ اوس سے قطرہ نکل کر محل مقصود پر گرجاوے ازالہ سبب کے بعد مقویات قضیب کی تقویت کے واسطے سرد پانی سے نہلائیں اگر ضعف ہو تو اغذیہ مقویہ دواؤں سے تندرستی کا علاج کریں اور جسم کی طاقت بحال رکھیں تاکہ سوتے وقت بیدار ہو

اس سے دماغ کو آرام ملتا ہے اور اذیت
کم ہوتی ہے۔

سرعت انزال

اسکے اکثر اسباب اور اسکا علاج فصول
سابقہ مین مرقوم ہو چکے ہین

کثرت انعاظ بلا شہوت

اسکو لاٹن زبان مین پریاپزم یعنی
ہمیشہ ایستادہ رہنا کہتے ہین ہیہ مرض
اکثر زمان قلیل مثلاً شب واحد مین بکثرت
جماع کرنے سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس سے
نخاع کو اذیت پہونچتی ہے اور وہ متاثر ہے
ہوکر یہہ خاص تشنج پیدا کرتا ہے کبھی
ضرب و سقوط و نقصان نخاع سے بھی یہہ
مرض پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ اسکے متاثر
و ناقص ہونے کے بعد تشنج پیدا ہوتا ہے

علامات

سب سے پہلی علامت نعوظ ہے جو بلا شہوت
و بے اختیار پیدا ہوتا ہے جیسا کہ جمیع تمام
تشنج مین درد و اذیت ہوتی ہے اسمین
بھی بیخ ذکر کے قریب درد ہوتا ہے اور قضیب
بہت سخت ہوتا ہے اور اسکی جلد گرم
ہوتی ہے اور بیخ ذکر کے قریب ثقل بھی
زیادہ محسوس ہوتا ہے اور بول کرنے کے وقت
درد و اذیت ہوتی ہے اور مریض کے دل
مین خوف زیادہ ہوتا ہے کہ دیکھیا چاہیے
اسکا انجام کیا ہو۔

علاج

برومائیڈ پوٹاسیم کثیر مقدار مین یعنی ۳۰ سے
۶۰ گرین تک روزانہ تین چار بار سادہ
پانی کے ہمراہ دین اور مریض کو سرد پانی
مین نہلاوین۔

امراض مختصہ نسوان

تشریح اعضائے مختصہ نسوان

اعضائے مختصہ نسوان کو اندام نہانی
بھی کہتے ہین اور یہہ ولادت کے متعلق امر
یعنی اسکی اصل فطرت و پیدائش ولادت و
ابقائے نوع انسانی کے واسطے ہے۔
جمیع اعضائے مختصہ نسوان مین سے پہلے ان
اعضا کا بیان کیا جاتا ہے جو آنکھون سے دیکھے
جا سکتے ہین اور وہ فرج ہے جو کئی اعضا سے
مرکب ہے انمین سے اول لبہائے کلان ہین جنکو
لاٹن زبان مین لیبیا میجورہ کہتے ہین

دوم لبہائے خرد جنکو لبیا صغیرہ
کہتے ہیں سوم نظرہ جسکو ہندی میں ٹنا
کہتے ہیں چہارم مجرا حس سے بول خارج
ہوتا ہے پنجم پردہ جو تولد جنین کے رستہ پر
ہوتا ہے اور اقتصاص بکارت کے وقت
یہی پردہ شق ہوتا ہے ان سب اعضا کو
لاطین میں ولوا یعنی دروازہ کہتے ہیں
اب انمیں سے ہر ایک کا بیان کیا جاتا ہے
لبہائے کلاں فرج کے دونوں جانب
ہوتے ہیں دونوں مرکب ہیں انکی جانب
خارج میں جلد ہے اور جانب داخل میں غشائے
مخاطیہ ہے اور ان دونوں کے درمیان غشائے
ریشہ دار وشحم و عضلہ قابضہ وشرائین وعروق
و اعصاب اور غدے موجود ہوتے ہیں
اور یہہ دونوں لب جانب اعلیٰ سے جو عانہ کی
طرف متصل ہیں غلیظ ہوتے ہیں اور جانب
اسفل میں رقیق و تنگ۔ اور جانب اسفل
میں جہاں یہہ دونوں متصل ہوتے ہیں
اوس جگہ کو لاطین زبان میں کمیسور یعنی
زاویہ و گوشہ کہتے ہیں اور کمیسور مقعد
کے درمیان جو فاصلہ ہے اوسکو پرینی
نیم کہتے ہیں یعنی گرد مقعد اور کمیسور میں
ایک غشائے مخاطیہ ہے جو موزیب ہے
جسکو فرشیت یعنی ناو خرد کہتے ہیں دائی
کے وقت آہین اکثر شق واقع ہوتا ہے اور
اس غشائے باقیہ کا فایدہ یہہ ہے کہ جب
ولادت کے وقت بچہ کا سر یہاں آتا ہے
تو چونکہ کمیسور سخت ہوتا ہے اور فرج کا
منہ بھی یہاں تنگ ہے لہذا سر کے باہر نکلنے
میں دشواری واقع ہوتی تھی اسوقت یہہ
غشائے مخاطیہ وسیع ہو جاتا ہے اور بچہ کا
سر باہر آجاتا ہے لبہائے کلاں کے اندر
لبہائے خرد ہیں جو بہت باریک ہیں
اور انکی حقیقت فقط غشائے مخاطیہ غلیظ
اور یہہ دونوں بڑے لب مثل خریطہ کے
ہیں جو مردوں کے خصیہ کے او پر ہوتا ہے
اور جہاں یہہ دونوں لبہائے کو جانب قریب
محراب عانہ کے اپنی جانب علیٰ میں متصل
ہوتے ہیں وہاں بظرہ یعنی ٹنا پایا جاتا
اور وہ درحقیقت مثل قضیب کے ہے یعنی
جو کچھہ قضیب میں ہے اسمیں بھی ہے فقط
ایک جسم عضلی جو قضیب میں تحت بول
کے نیچے ہوتا ہے بظرہ میں نہیں ہوتا
باقی سب کچھہ جو قضیب میں ہے بظرہ میں
موجود ہے اسیواسطے بظرہ بھی ایستادہ
ہوتا ہے جیسا کہ قضیب ایستادہ ہوتا ہے

اہل فن کو بشارت

تکمیل البحرین حصہ اول

[illegible] حکمت یونانی و انگریزی کو بشارت ہو کہ کتاب تکمیل البحرین کا
[illegible] دیدہ مشتاقان روزگار رہو لی۔ فن حکمت و علم طبابت
[illegible] ایسی آنکھ نے دیکھی یہہ طب یونانی و انگریزی کا
[illegible] تجارت [illegible] کتاب قران السعدین ہے یا مجمع دماغ یونان و انگلستان
[illegible] کو اشتیاق تھا اور جسکے مشتاق ہیں طالبان فن نام
[illegible] سرا سے۔

[illegible] مناسب تھا کہ زمانہ کی رفتار چال کو ملحوظ رکھ کر اور تازہ کاریون
[illegible] اسی طرح اہل زمانہ کے حالات مختلف و گوناگون ہین۔ پرانی لکیر کے فقیر یونانی طب کو اپنا
[illegible] سمجھتے ہین ایجاد پسند طبیعتین اسکو تقویم پارینہ سمجھکر طب انگریزی پر جان دیتی ہین لیکن یہہ مقولہ
بھی فراموش کرنے کے قابل نہین کہ "ہر گلے را رنگ و بوئے دیگرست" مین ہرگز یہہ کہنے کی جرأت نہین کر سکتا
کہ یونانی طب ناقص [illegible] اور تقویم پارینہ ہو گئی ہے۔ اسمین شک نہین کہ کثرت آلات و ادوات کی
جو اہل یورپ نے ایجاد کیے فن طب نے نہایت ہی عروج و فروغ پایا ہے یہان تک کہ اس سے بڑھکر ترقی کرنا
حیطہ قیاس سے باہر معلوم ہوتا ہے لیکن انصاف اس امر کا مقتضی نہین کہ طب یونانی کو بالکل نظر انداز کر دین
کیونکہ ایجاد کا سہرا اسی کے سر ہے۔ یہہ سستی ہے اور اسکی دوائین بھی سستی ہین سب سے بڑی خوبی اسمین
یہہ ہے کہ سیکڑون صدیون سے مانوس طبایع ہے خواہشمند طبیعتین اب بھی اسپر جان دیتی ہین۔ یہہ بھی مسلم ہے
کہ ایک شے کو ترقی دینے والا بسا اوقات موجد و مخترع پر سبقت لیجاتا ہے۔ سکندر نے فولادی آئینہ بنایا اوسکی
غرض فقط اسی مین محدود تھی کہ اس سے چہرہ دیکھنے کا کام لیا جاوے۔ ترقی دینے والون نے فولاد کو چھوڑ کر پتھر
جوہر وغیرہ سے وہ کام لیا کہ آئینہ سکندری اوسکے سامنے ماند ہو گیا۔ ایجاد کا فخر بیشک یونانیون کو ہے لیکن
اہل یورپ کی جانکاہیون اور عرقریزیون کو فراموش کر دینا بھی بعید از انصاف و سراسر اعتساف ہے متاع
نفیس جس دکان سے ملے بسر و چشم قبول کر لینی چاہیئے نہ یونانی ہمارے رشتہ دار ہین نہ انگریز۔ جو چیز ہمارے مفید
مطلب ہو لے لینی چاہیئے یہی وجوہات ہین جنہون نے مجھے تکمیل البحرین کے لکھنے پر آمادہ کیا سنو

جل نشانہ جسکے ہاتھ مین تمام عقدون کی کنجیان ہین اسکو خلعت قبول عطا کرے مخلع و مفتخر فرماوے۔
اس کتاب کے لکھنے مین یہہ التزام کیا گیا ہے کہ ہر ایک بیماری کا نام پہلے عربی مین دیا ہے۔ پھر انگریزی
لاطن اور گریک زبانون مین۔ اسکے بعد مرض کی کیفیت تشخیص۔ اسباب علامات۔ پھر علامات فارقہ
جو مرضون کے باہمی اشتباہ کو رفع کرتی ہین اسکے بعد انجام مرض لکھا ہے کہ آیا مرض مذکور علاج
پذیر ہے یا نہین اور مدت مرض کتنی ہے۔ اسکے بعد علاج بیان کیا ہے جو انگریزی اور یونانی دونون
طرح کا ہے۔ ان امور کے ضمن مین دو باتین قابل لحاظ بیان کی گئی ہین ایک یہہ کہ جس عضو کی بیماری
کا ذکر کیا ہے پہلی اوسکی مختصر مگر مطلب خیز تشریح بیان کر دی ہے۔ تشریح و تشخیص مرض و علاج
مین اگر یونانیون اور ڈاکٹرون مین کہین اختلاف واقع ہوا ہے تو اوسکا بالتخصیص ذکر کیا جو حکما
کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ ترتیب بیان مین ہمارے عرب کے اطبائے یونان کا اتباع کیا ہے یعنی سر سے
شروع کر کے ترتیب وار پاؤن تک کی بیماریان کی ہین لیکن بہت سی ایسی بیماریان بھی لکھی ہین جو
یونانیون نے بالکل نہین لکھین یا خفیف سمجھکر صرف اونکی طرف اشارہ کر دیا ہے گویا انکے نزدیک
یہہ مرض ہی نہ تھا حالانکہ فے الواقع یہہ ایک شدید بیماری تھی۔ سب سے زیادہ قابل لحاظ اور توجہ طلب
یہہ امر ہے کہ اس حصہ کے ابتدا مین کلیات و اصول بیان کئے ہین جنکو مد نظر رکھکر علاج و تشخیص امراض
مین کبھی غلطی نہین ہو سکتی اس باب مین وہ امور بیان کئے گئے ہین کہ اگر ایک ذکی الطبع شخص انکو ذہن
نشین کر لے تو صرف بشرہ سے معلوم کر سکتا ہے کہ اس شخص کو کس قسم کی بیماری موجود ہے یا ہونیوالی
ہے۔ مین یہہ نہین کہہ سکتا کہ یونانیون نے اس قسم کے اصول بیان نہین کئے تبیان کئے ہین لیکن
انہین اور انمین زمین آسمان کا فرق ہے۔ بنض اور قارورہ پر یونانیون نے بڑا زور دیا ہے لیکن اونکے
قواعد کے موافق دونون کی تشخیص نہایت ہی مشکل ہے شاید وہی شخص ان دونون کی کیفیت سمجھ سکتا
ہوگا جسنے یہہ اصول و قواعد باندہے ہین دوسرے سے ممکن نہین تکمیل البحرین نے انکی شناخت کے قواعد
نہایت ہی آسان کر دئے ہین جنکو ہر ایک شخص بآسانی سمجھ سکتا اور ان سے صحیح نتیجہ نکال سکتا ہے
حکماے فرنگ نے ایک آلہ ایجاد کیا ہے جسکے کلائی پر لگانے سے نبض کے کوائف صحیح طور پر مستخرج ہو
ہین اور کیفیات مستخرجہ خود بخود کاغذ پر مرتسم ہو جاتی ہین یہی حالت قارورہ کی ہے یہہ بھی آلات
اور کیمیائی ذریعہ سے شناخت کیا جاتا ہے۔ یہہ بیان ۱۳۹ صفحہ پر ختم کیا گیا ہے۔ اسکے بعد سر کے
امراض شروع ہوئے ہین یہہ بیان ۲۰۰ صفحہ پر ختم ہوا ہے اور اسی بیان پر اس حصہ کا خاتمہ ہے تمام
[illegible] ہے کہ کوئی لفظ فضول نہین اس حصہ کی

قواعد وانواع اصول الحکمۃ
بیہا ہوا رسالہ بار بار سند کے
اہتمام سے چھپتے ہیں ایڈیشن
چھپتا ہے اسکے اعراض
ہیں تدابیر حفظ ما تقدم کہیں
افعال الاعضا - تشریح دیسی
وانگریزی طریق علاج قدیم
وجدید طب برائل حکمت محمد
حفظان صحت پنجاب کی

تکمیل الحکمۃ

کی تحقیقات و اصلاح نا
و معالی مستند انگریزی
میکیول کے منتخب
تجربے اسکے علاوہ اور کہیں
مضامین برکت ہوتا ہے
قیمت سالانہ عام سے
روسا و سرکار سے
مدرسنگی ہے الہ ڈیوڑھی
معاد

نمبر ۸ | مطبوعہ ۲۸ اگست ۱۸۹۷ء | مجلد ۸

معمول احمدیہ

یہہ فن جراحی کی مکمل کتاب تین حصوں میں منقسم ہے
پہلے حصہ میں اول امراض کا بیان ہے جو جسم کے
کسی خاص حصہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ عام بدن
پر ہو سکتی ہیں دوسرے اور تیسرے حصہ میں وہ بیماریاں
ہیں جو جدا گانہ اعضا کے ساتھ جدا گانہ تعلق رکھتی ہیں
یہہ اپنے ڈھنگ میں ہی کتاب ہے اسے یہہ سمجھ لو یا
کہ حکمائے عصر کے پاس فن جراحی نہیں ڈاکٹروں کے
پاس فن جراحی بہت مکمل ہے کہ وہ ہسپتالوں ہی میں
کام دے سکتا ہے معمول احمدیہ کی مدد سے جہاں چاہو
عمل کر سکتے ہو کیونکہ اسمیں انگریزی یونانی دونوں طریقوں
سے عمل بتایا گیا ہے اور ادویات و نسخجات بھی دونوں
طرح کے بیان کئے گئے ہیں وہ یہہ ڈاکٹروں اور یونانیوں
دونوں کیلئے مفید ہے چنانچہ دونوں فریق کے معزز
ارکان نے اسکے مفید ہونے کی تصدیق کی ہے جو
اسکے اخیر میں درج ہے قیمت حصہ اول ۱۲؎ حصہ دوم ۱۲؎
حصہ سوم ۸؎ کل ۲؎ محصول ذمہ خریدار
المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

محمد حیات

یہہ علم حفظان صحت میں ایک وسیع کتاب ہے ۱۶ اہم
صفحہ پر ختم ہوئی ہے - انگریزی میں حفظان صحت ایک
مستقل علم ہے کہ یونانیوں نے اسکو علم کا درجہ نہیں
دیا - حفظ صحت انگلستان و ہندوستان کا مختلف ہے
جسے انگریزی سے وہ مسایل اخذ کر لئے جو ہندوستان کے
بھی کارآمد تھے باقی دور و دراز سفر کرکے اپنے تجربے
بیان کو وسعت دی بس یہہ ہندوستان کا علم حفظان
صحت ہے اور بالتخصیص ہند و مسلمانوں کیلئے مفید
اسکے اخیر میں موسمی و بائیہ امراض کا ذکر بھی کیا ہے

قرابادین احمدیہ حصہ اول

اہل یورپ نے فن دواسازی میں جو کچھہ اپنی ذاتی خداداد طبع رسا سے عروج حاصل کیا ہے وہ ایک عالم کے واسطے
حیرت بخش ہے اونہوں نے اس ہنر سے بہت ہی مالی فایدہ اوٹھایا ہے اگر ہمارے ملک کے دواساز بھی توجہ کریں
تو ممکن ہے کہ وہ بھی اپنی دیسی ادویات کو ویسا ہی فروغ دیکر فایدہ اوٹھائیں اور ملک کو بھی فایدہ پہونچائیں ملکی فایدہ
اسی میں ہے کہ اپنے ہی ملک کی ادویات کو فروغ دیا جاوے۔ انگریزی طب کا رواج ہمارے بلاد و قصبات میں بہت
بڑہ گیا ہے میڈیکل کالجوں میں ہر سال سینکڑوں طالب علم ڈپلوما حاصل کرکے نکلتے ہیں اس افراط کا یہہ نتیجہ ہے کہ کہیں ہاسپٹل
اسسٹنٹ و اسسٹنٹ سرجن شہروں اور قصبوں میں ایسا ایسا مطب کر رہے ہیں اہل ملک کے دو فرقے ہیں ایک صرف
انگریزی دوا ہی کو مفید خیال کرتے ہیں دوسرے انگریزی دواؤں سے نفرت کلی رکھتے ہیں اور دیسی ادویات سے مانوس ہیں
ہمارے معالج اطبا بھی دو فرقے ہیں ایک ڈاکٹر جو یونانی ادویات سے محض ناآشنا ہیں دوسرے دیسی طبیب جو انگریزی دوا
سے بالکل ناواقف ہیں مگر ان دونوں فرقوں کا ایسا سلوک ملک کے ساتھہ سراسر ناانصافی ہے دونوں کو لازم ہے کہ
ایک دوسرے کے طریق عمل سے واقفیت پیدا کریں اور اپنے تئیں ملک کی خدمت کے پورا پورا لایق بنائیں
باوصف انگریزی ادویات کی فراوانی کے گرانی قیمت کی شکایت بدستور باقی ہے پس ایک ڈاکٹر کا یہہ فرض
نہیں ہے کہ ایک کم استطاعت مریض کے روبرو ایسا نسخہ پیش کرے جسکی قیمت دو تین روپیہ ہو اور دیسی فایدہ کی دوا
بازار میں دو تین پیسہ کو مل سکتی ہو۔ اسی طرح وہ طبیب ملک کی خدمت گزاری کا فرض ادا نہیں کر سکتا جو آنکھوں
کی بیماری میں نمک سلیمانی چھوڑکر کحل الجواہر کی ہدایت کرے دونوں فرقوں کو دونوں قسم کی دواؤں سے
کام لینا چاہئے ہمنے دونوں قسم کے طبیبوں کے خیالات کو بخوبی جانچ لیا ہے کہ وہ دونوں قسم کی ادویات کو استعمال
میں لانے کے خواہشمند ہیں مگر کسی موانع کے سبب وہ اپنے مدعا میں کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں ان موانع کی رفع
کرنے کے لئے یہہ کتاب لکھی ہے اسمیں دواسازی کے ایسے اصول بیان کئے ہیں کہ دیسی دواساز بھی انگریزی دواؤں کے برابر
دوائیں تیار کرسکتے ہیں ہر ایک دوا کا پہلے عربی فارسی انگریزی لاطینی نام دیا ہے پھر اسکے مرکبات بتائے ہیں پھر
انگریزی و یونانی و ہندی نسخے دئے ہیں اسمائے ادویات کے سوا کوئی انگریزی لفظ استعمال نہیں کیا۔ جوہر
اڑانے کی ترکیب باتصویر دی ہے۔ قیمت عہ ۱۲ محصول ۲ر

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف۔ لاہور۔ متصل کوتوالی

اس حالت میں بطن رحم اپنی اصلی مقدار سے بہت ہی کم رہ جاتا ہے اگر اس حالت میں اوسمس [illegible] پہونچایا جاوے تو بالضرور محرے حصیۃ الرحم کے ذریعہ پانی شکم میں چلا جائیگا اور شکم میں پانی کے اجتماع سے غشاے آبدار کے اندر ورم پیدا ہوجاویگا اور مریضہ مرجائیگی دوا ے رقیق کے اندر پہونچانے کے نقصان کا تجربہ کئی دفعہ ہوچکا ہے اس سے اجتناب واجبات سے ہے اگر ضرورت ہو تو اسکے عوض غلولہ یا تافہ یا فتیلہ ادویات سے تیار کرکے فم رحم میں رکھیں نسخہ اسکو نہایت مفید ہے۔ زنک سلفاس ۵ گرین توسے [illegible] ال کی ہوئی شب یمانی ۱۰ گرین روغن کوکو ۳۰ گرین۔ تینوں کو مخلوط کرکے کاسدہ بنالیوین جو بقدر رباریک قلم اول [illegible] کے نقرہ [illegible] ہو گرم کرکے بھر دیں اور سرد ہونے کے بعد کاغذ کا خول اوتار دیں اور دوا سے مذکور کو جو قلم کی صورت بن گئی ہے فم رحم میں رکھیں تا کہ رحم میں حل ہوکر رطوبت رحم میں آمیز ہوجاے اور غشاے بلغمیہ رحم پر منتشر ہوکر موثر ہو نوع دیگر ٹانک ایسڈ ۱۰ گرین نصف ڈرام روغن کوکو میں ملاکر فتیلہ بنادیں اور فم رحم میں رکھیں یا گرین [illegible] سے بایدہ ہو تو اصل کا سٹک [illegible] جاکر [illegible] رحم کے اندر لیجاکر فوراً نکال لیں یا پارچہ کا سخت فتیلہ بناکر کاسٹک سلوسر [illegible] میں کاسٹک کی مقدار زیادہ ہو تر کرکے فم رحم میں رکھیں اور جلد تر نکال لیں

ورم جرم رحم

اسکو انگریزی میں منٹر ایٹس کہتے ہیں اور یہہ ورم غشاے عضلی غلیظہ رحم سے شروع ہوتا ہے اور غشاے بلغمیہ و غشاے آبدار تک پہونچتا ہے۔ کبھی خاص غشاے عضلی میں محدود ہوتا ہے۔

اسباب

اسکا سبب اکثر انسداد خون حیض بعد جاری ہوتا ہے اس طرح کہ ایک عورت کو خون حیض جاری ہوا اور غیظ و غضب یا سردی لگنے یا کثرت مشقت یا کسی اور سبب سے ایک دو گھنٹہ یا ایک روز جاری رہکر بند ہوگیا اس حالت میں یہہ ورم پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ اس حالت میں رحم میں خون کثیر آجاتا ہے اور اوسکے خارج نہونے کے سبب ورم پیدا ہوجاتا ہے۔ اور کبھی ورم غشاے بلغمیہ رحم سے ہی یہہ تا متورم

ہو جاتا ہے۔ کبھی ورم آرام تہا ہی سے اور کبھی
زور لگے ساتھ مجامعت کرنے سے کبھی بعد
[illegible] سقط سے جو جارحی ہو یہہ ورم پیدا
ہو جاتا ہے کبھی اسکا یہہ سبب بھی ہوتا ہے
کہ دایہ اس کے اندام سے بطن کی مالش کرتی
[illegible] کہ حمل ساقط ہو جاتا ہے اور یہہ ورم لاحق
ہو جاتا ہے

علامات

رحم کی جگہ زیادہ ہو جاتی ہے [illegible] ورم
ورم محسوس ہوتا ہے اور [illegible] سے
کہ کھٹک آتا ہے اگر خارج بطن پر رحم کے
مقابل دباؤ ڈالین تو درد زیادہ محسوس ہوتا ہے
اور کثرت خون کے سبب پیشاب اور پاخانہ مین
درد شدید [illegible] ضربان ہوتا ہے اور ناف
کے نیچے شکل کبیر معلوم ہوتا ہے اور عانہ مین
گرمی و سوزش زیادہ محسوس ہوتی ہے اور کھڑے
ہونے کی حالت مین رحم مین اذیت زیادہ
ہوتی ہے لہذا مریضہ ہر وقت پلنگ پر پڑی
رہتی ہے اور کبھی اپنے پاؤن اوپر کو اوٹھاتی ہے
اور یہہ حالت اوسوقت ہوتی ہے جبکہ ورم
عنق الرحم کے قریب پہونچ جاتا ہے اور
اکثر اوقات رحم مین کیفیت تشنج انقباضی محسوس
ہوتی ہے جیسے کہ وضع حمل کے وقت ہوا

کرتی ہے اسہال [illegible]
[illegible] ہے کہ مرض سمجھ نہیں آتا [illegible]
[illegible]
[illegible]
یہہ علامتیں ابتدا [illegible] دو تین [illegible]
تک شدت کے ساتھ [illegible]
صحت [illegible] جاری ہو جاتی ہے
یہہ کی ورم [illegible] رحم مین جاری ہوا
کرتی ہے [illegible]
عنق تک [illegible] ہے

انجام

[illegible] علاج کرے تو [illegible]
[illegible] ہو جاتی ہے اور ورم عنق الرحم
یا عنق سے بلند [illegible] پہونچ جاتا ہے اگر
ورم سے صحت نہیں ہو جاتی تو [illegible]
حالات سختی باقی رہتی ہے

علاج

مریضہ کو آرام سے پلنگ پر رکھین اور [illegible]
روز مین دو تین دفعہ آدہ آدہ گھنٹہ تک آب
گرم مین بٹھلا وین اس سے [illegible] فایدہ
ہے درد کم ہو جاتا ہے اور اسپکیولم (ایک آلہ
ہے جسکے ذریعہ سے فرج کا اندرونی حال مشاہدہ
کیا جاتا ہے) فرج کے اندر [illegible] داخل

(آرگٹ کا رب رقیق) بکولاٹن میں اکسٹرکٹم آرگوٹی لی کو سٹڈم کہتے ہیں

ترکیب ایک بوتل میں سوا پاؤ آب مقطر اور ڈالی یا ہاتھ ڈال کر ہلا دیں اور رکھ دیں اور کچھ عرصہ کے بعد اتھر کو نتھار لیں ازاں بعد صوف آرگٹ ایک رطل داخل کرکے مقطر کریں اور ثفل کو دوبارہ دو سیر کھولتے ہوئے آب مقطر میں برابر ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر چھوڑ دیں اور دونو عرقوں کو ملا کر پانی کی بھاپ پر اسقدر خشک کریں کہ نواد تس رہجاوے اور سرد ہونے کے بعد ایک رطل شراب مقطر داخل کرکے برابر ایک گھنٹہ تک رکھ چھوڑیں اور منجمد ہونے کے بعد چھان لیں اس سیال عرق کی مقدار کل ایک رطل ہونی چاہیے۔

ف ایسنشل آرگٹ کی نفث الدم میں نہایت مفید ہے **نسخہ حبوب** سلاٹ آف کنین ایک ڈرام اکسٹراکٹ آف آرگٹ ۲۰ گرین دونوں کو ملا کر ۲۰ حبوب بنائیں اور دن میں ۳ دفعہ ایک ایک حب کھانے کو دیں اگر مرض سخت ہو تو ایسنشل آرگٹ ایک حصہ اور گلیسرین دو حصہ ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کیا جاوے اور اوپر سے کاربالک آئل کا لیپ کر دیا جائے تو درد اور جلن اور سوزش کو فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پانچ چھ روز میں قطعی آرام ہو جاتا ہے پروفیسر ڈاکٹر ... صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ اگر ... ایسنشل آرگٹ ... ملا کر ... کھلایا جاوے تو ... استعمال میں مقام ... طلا لگانا ضروری ہے **نسخہ طلا** ... مرہم بلاڈونا اور لینیمنٹ ... سب کو ملا کر مقام ... پر طلا کریں ... وغیرہ سیلان خون کے ... طور پر اسکو استعمال ...

نسخہ زراقہ ... ایسنشل آرگٹ ... آرگوٹین گلیسرین ۵ ... آب مقطر ۵ ... سب کو ملا کر جلد ... کریں اگر ... رقیق آرگٹ ... گھنٹہ کے بعد ... نکسیر کے بند کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے

خوراک ... سے ... تک **قیمت فی اونس** ...

مرکب دوم الفیوزن آف آرگٹ

بکولاٹن میں انفیوزم آرگوٹی ... کہتے ہیں

ترکیب دو ڈرام آرگٹ ... کھولتے ہوئے آب ... نصف گھنٹہ تک بند ...

استعمال میں لاوین۔

استعمال وضع حمل کے وقت چار چار ڈرام

بعد نصف نصف گھنٹہ کے بعد صرف تین دفعہ

وضع سے پہلے لایا جاتا ہے اور مرض

سوا اسکے بیماری سے کامل فائدہ ہو

خوراک ایک سے دو ڈرام تک

ایک ڈرام میں آرگٹ ہوتا ہے

مرکب سوم ٹنکچر آف آرگٹ

اسکو اردو میں ٹنکچر آرگٹ کہتے ہیں

ترکیب آرگٹ باریک پیسا ہوا

... داخل کرے ... گھنٹہ

... اور اسکے ... ہمیشہ

... سب ... عطر ... ہیں

اور ... قدر کم ... تو اور

شراب تیل مین ڈال کر خوب نچوڑیں اور دونون کو

ملا کرکے استعمال میں لاوین

خوراک ۵ سے ۳۰ بوند تک جسکے فی اونس

مین ۹۰ گرین آرگٹ ہوا کرتا ہے۔ وجع مفاصل کے

لئے ایک ڈرام سے سکتے ہین

مرکب چہارم آرگوٹین جو سرآرگٹ

اسکو لاتین میں آرگوٹینم کہتے ہین اور یہان جنینس

آرگوٹین کے نام سے بھی مشہور ہے۔

ترکیب چار اونس بے قیق آرگٹ کو اٹھا کر

مثل شیرہ کی غلیظ القوام کرکے ... بعد اس

پانی ... نصف گھنٹہ تک

رکھکر چھان لیوین ... قدرے

خشک کریں

استعمال مرض ... حال میں مقام ماؤف

پر اسکی پچکاری کی جاتی ہے ... فائدہ تو

بیشک ہوجاتا ہے مگر ورم اور درد ... سے

باعث مریض کو حد سے زیادہ ... ہوتی

چنانچہ ڈاکٹر آگیا رام صاحب بیان

بحر یہ بیان کرتے ہین کہ ایک مریض کی طحال

بڑھکر جگر تک پہونچ گئی ... اور اسکو بین لقد

۲ سے ۶ بوند تک ... مقام ... پر ...

مقام ماؤف پر پچکاری کی گئی جس سے طحال

کو فائدہ ہوا مگر ورم ہوجانے سے بہت بڑی

اور زخم مشکل سے اچھا ہوا ... بعد تحوف

تکلیف کسی بیمار پر یہ عمل نہ کیا گیا

نسخہ زرقہ اور یہ ترکیب ... آنکسٹر

آف آرگوٹین کے نام سے مشہور ہے۔

ایک سو گرین آرگوٹین کو ۵ سو قطرہ عرق کافور

مین حل کرکے ۳ سے ۱۰ بوند تک بذریعہ زرقہ

استعمال میں لاوین

تکمیل البحرین

یہہ خاکسار کی تصانیف جدیدہ میں سے ہے اس میں سر سے پاؤن تک کی تمام بیماریاں [illegible]
اونکے معالجات مانے ہین اسکا نام خود شہادت دیتا ہے کہ اسمین بیماریان کا ذکر پہلا [illegible]
مین ہے یعنی بالمقابل انگریزی کے عربی نام دیئے ہیں اور طریق علاج بھی اسی طرح بتایا ہے [illegible]
اور ہندی سمجھا دیئے ہین جو تینوں قسم کے طبابت پیشہ اصحاب کے لیے مفید ہیں اسباب امراض مفصل بیان
کئے ہین علامات واضح وتین علامات فارقہ بھی بتا دی ہین جس سے تشخیص مرض مین سہولت [illegible]
ہے۔ علاج بھی مجرب بتایا ہے۔ انتہا یہ کہ طب کا ہر حصہ بیان کیا ہے اسمین جو کلیات بیان کی ہین [illegible]
کے بغیر طبیب طبیب نہیں بن سکتا۔ نبض و قارورہ کی بحث بڑی تحقیق سے کی ہے اگر اسکو ذہن نشین کر لیا جا
تو طبیب تشخیص کی غلطی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اسمین اعلے درجہ کی خوبی یہہ ہے کہ وہ بیماریاں
بیان کی ہین جنکا یونانیوں نے نہیں ذکر کیا یا کیا ہے تو بہت ہی مختصر [illegible]
ہی ضعیف و حقیر بیماری تھی جو توجہ کے لایق نہ تھی ایسی بیماریوں کا علاج بیان [illegible] کئی بیماریاں
ہیں جنکو یونانیوں نے ایک عضو سے منسوب کیا ہے اور ڈاکٹروں نے کسی دوسرے عضو سے۔ کئی بیماریاں ہیں
جنکو یونانی مستقل مرض سمجھتے ہیں اور ڈاکٹر کسی دوسرے مرض کی علامت قرار دیتے ہیں ان سب امراض
کو بالتشریح بیان کیا ہے تشریح کے متعلق بہت سے مسایل ہین جو یونانیوں کے نزدیک مسلم ہیں مگر ڈاکٹر اونکو
تجربہ ومشاہدہ کے رو سے باطل قرار دیتے ہین علے ہذا القیاس کئی بیماریوں کے اسباب محل کی تعیین وتشخیص
مین جانبین کے بیان میں اختلاف ہے ان سب پر مدلل محاکمہ کیا گیا ہے اور یہہ محاکمہ کثرت کے ساتھ واقع
ہوا ہے یقین ہے فریقین کے منصف مزاج اطبا اس محاکمہ کو بنظر استحسان ملاحظہ فرما کر خاکسار کی تحقیق و
تدقیق کی داد دینگے۔ جابجا انگریزی اصول و قواعد بیان کئے ہیں مگر انگریزی الفاظ استعمال نہین کئے اگر ضرورۃً
کوئی انگریزی لغت آگیا ہے تو اوسکی تشریح کر دی ہے طرز تحریر ایسا ہے کہ ڈاکٹر اسکو ڈاکٹری کتاب تصور
کرتے ہیں اور یونانی اپنی جانتے ہین اسکا پہلا حصہ چھپ چکا ہے وسعت بیان کا اس سے اندازہ
ہو سکتا ہے کہ یہہ حصہ چار [illegible] صفحہ مین ختم ہوا ہے اور فقط دماغ کی بیماریان مذکور ہوئی ہیں قیمت مع محصول

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان مصنف۔ لاہور متصل کوتوالی

اردو پڑھنے والوں طبیبوں بیدوں ڈاکٹروں کی مجبوری اور اسکی تدابیر

جی چاہتا ہے کہ اپنے بیماری ہے تو ڈاکٹر کو دیں یہ دینی ہو اور طبابی خوشامد کریں بڑے جیا سمجھا اسی
ن سے اکثر اردو خواں طبی کتابیں لیکر مطالعہ کرتے ہیں لیکن ڈاکٹری کتابوں میں جب لمبے چوڑے
لاطینی و انگریزی الفاظ اور امرت ساگر و علاج الغربا بیدک و طبابت کی کتابوں میں اودیے مدارج اور امراض کے
اصطلاحات کا ہیولا دیکھتے ہیں تو مجبور ہو جاتے ہیں۔

آج کل ہمارے ملک کے بید و طبیب ڈاکٹری کتابوں کے پڑھنے کے شایق
ہیں لیکن غیر مانوس ڈاکٹری اصطلاحات کو دیکھکر گھبراتے ہیں۔

اکثر ڈاکٹر اسوقت مجبور ہوتے ہیں کہ انگریزی دواؤں کی مزاولت کے سبب دیسی دوا یاد نہ آنے اور
ایسی جگہ علاج کرنے کا موقع ملے جہاں انگریزی دوائیں موجود نہوں یا مریض مذہبی تعصب یا خیال
باطل کے سبب انگریزی دوا کو پسند نکرتا ہو یا بوجہ مفلسی کے بیکل بال مین نسخوں کی گران قیمت دینے کا
متحمل ہو پس ان دقتوں کو رفع کرنے کے خیال سے جناب **سید غلام حسین** صاحب ڈاکٹر مستعفی
نے وقتاً فوقتاً اٹھارہ برس محنت کرکے ڈاکٹری کی بیسیوں کتابیں و رسالے پڑھکے ایک کتاب عام فہم اردو
زبان میں لکھی ہے جسکا نام **طبیب الغربا** ہے اسمین مختصر قواعد حفظ صحت تشریح و
افعال الاعضا علم ادویہ کلیات طب لکھکر تین سو تیرہ بیماریوں کا مجمل بیان اور بہ علاج اور
تدابیر و دیسی دوا یہ سکے لکھا ہے جو آسانی سے قصبات میں بھی مل جائیں امراض کا بیان و
علاج ڈاکٹری اصول پر ہے مگر انگریزی الفاظ بالکل نہیں امید ہے کہ ڈاکٹر و طبیب و بید و
خاص و عام اس سے ضرور فایدہ اوٹھا سکینگے اور ایسے وقت میں کہ ہمارے ملک کے
تعلیم یافتہ صاحبوں کا خیال اپنے ملک کی دواؤں کی طرف مایل ہے اس کتاب کی
طرف ضرور توجہ کرینگے۔

قیمت اسکی ایکروپیہ - محصول چار آنے　　　کتاب کے ملنے کا پتہ یہہ ہے

سید محفوظ حسین و برادران مطبع گلزار صحت بواڑی ضلع گوڑگانو

تکمیل الحکمہ کے اغراض و قواعد
یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض
یہ ہیں (۱) حفظ ما تقدم کیمیا
فعل الاعضا تشریح صحت کی تدابیر
عوام کو آگاہ کرنا مضر صحت اسباب کا
دفعیہ محکمہ حفظان صحت پنجاب کی
تحقیقات درج انگریزی طریق علاج

تندرستی ہزار نعمت ہے

تکمیل الحکمۃ

لاہور

حکمی میگزین یونانی کے تجربے
قدیم و جدید طب پر مدلل بحث
قیمت رسالہ ھذا
بلا محصول ماہوار ششماہی سالانہ
مع محصول [illegible]
[illegible]

جلد ۱۸ | مطبوعہ ۲۸ ستمبر ۱۸۹۷ء | نمبر ۹

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھی
بھیجا جاتا ہے جنکو لینا منظور نہو ہفتہ کے اندر مطلع فرماویں ورنہ
خریدار متصور ہونگے جو صاحب اپنے نام رسالہ بند کرانا چاہیں
رقم واجب الادا بھی بھیجدیں تمام خط کتابت زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان
ایڈیٹر و پروپرائٹر کے نام ہونا چاہئے محصول کو توال کے پتہ پر کریں روپیہ بذریعہ
منی آرڈر بھیجیں ٹکٹ ہوں تو آدھ آنہ فی روپیہ زیادہ بھیجیں اجرت
اشتہارات فی سطر [illegible] فی صفحہ [illegible] زیادہ اشاعت کے لئے رعایت ہوگی

معمول احمدیہ

یہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہے یہ
مبتدیوں کے لئے مستقل درسی کتاب ہے اور منتہیوں کے لئے عمدہ دستور العمل
ڈاکٹری و یونانی دونوں طریقہ سے علاج بتایا گیا ہے ہر ایک عضو
کی تشریح و حال بیان کی ہے علامتیں ایسی عام فہم ہیں کہ ایک
کم استعداد بھی آسانی مرض کی تشخیص کر سکتا ہے ہر ایک مرض
میں پہلے مستند انگریزی نسخے دیئے ہیں پھر یونانی و ہندی [illegible]
[illegible]

تصویریں بھی دی گئی ہیں انگریزی الفاظ بھی تحریر کئے گئے
اسکے مفید ہونے کی کئی ڈاکٹروں اور مستند طبیبوں نے تصدیق
کی ہے جو اسکے اخیر میں درج ہے قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible]
حصہ سوم [illegible] کل [illegible] محصول ذمہ خریدار
المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اسرار التصوف

علم تصوف میں یہ ایک مستند کتاب ہے آجتک اردو میں کوئی
ایسی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو جمیع مسائل ضروری کو
بر حاوی ہو اس میں وہ اسرار مخفیہ ہیں جو مشائخ سالہا سال
کے بعد مریدان راسخ الاعتقاد کو تلقین کیا ہے
علوم متعارفہ شرعیہ کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے کہ جس
خدا نے پیدا کیا اور خلعت عقل سے مزین کر کے اسے تمام
المخلوقات کا خطاب دیا اوسکی شرافت اسی میں ہے
خالق کو پہچانے اور اوسکی توحید کو مانے اور [illegible]
رتبہ حاصل کرے یہی علم ہے جس سے [illegible]
[illegible]

مسہل حیات

یہ ۱۶۴ صفحہ کی کتاب [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] مقالے ہیں [illegible] وع [illegible] میں [illegible] بہت سی [illegible] لکھا ہے [illegible] تحقیقات ہیں اور [illegible] [illegible] مقالات کے [illegible] گیا [illegible] علم حفظان صحت کی [illegible] حوالے کر [illegible] انتخاب [illegible] عبارت [illegible] مسہل حیات ہے [illegible] کی [illegible] سے اور اوسکی صحت قایم [illegible] کے لئے [illegible] بیان ہے اور اسکے تمام اسباب و علامات [illegible] بیان کئے ہیں [illegible] ایک [illegible] کام [illegible] مطالعہ کرنا ایک [illegible] ضروری ہے اس سے علم حفظ صحت حاصل ہوتا ہے جس سے [illegible] زندگی امن و آسایش سے بسر ہوتی ہے [illegible] قیمت [illegible] اگر یہ [illegible] کی قدر کردہ [illegible] المشتہر [illegible] الحکما حکیم احمد علیخان مصنف۔

قرابادین احمد یہ حصہ اول

[illegible] گئے [illegible] ایک انگریزی [illegible] ڈاکٹرون [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible] کو [illegible] سکیں [illegible] حاصل کرین [illegible] اسکا طرز بیان یہہ ہے کہ پہلے فارسی [illegible] دواساری کے ایسے اصول بیان کئے ہین کہ اگر انگریزی اوزار موجود ہون تو ایک [illegible] دوا [illegible] اپنے ٹوٹے ہوئے [illegible] میں ایسی ہی دوا بنا کر سکتا ہے جیسی انگریزی ہین اسکے بعد ہر ایک دوا کو ترتیب حروف تہجی [illegible] بیان کیا ہے کہ پہلے [illegible] لکھدیا ہے پھر عربی فارسی [illegible] انگریزی اور لاطینی نام ہے اسکے بعد اوسکے [illegible] لاطینی مرکبات خاص [illegible] اور ہر ایک مرکب کی ذیل [illegible] نامی گرامی ڈاکٹرون کے [illegible] ڈاکٹری [illegible] بہت مفید ہدایات سریع التعلیم بانٹے دیئے ہین [illegible] بعد اسی [illegible] یونانی و ہندی نسخے تحریر کئے ہین جنکو دیسی طبیب [illegible] سے تعبیر کرتے ہین اور انگریزی اصطلاحات کو اپنی زبان کے سریع الفہم الفاظ میں تبدیل کر دیا ہے اکثر دواؤن کے جوہر اڑانے کی ترکیبیں یا تصویر لکھی ہین [illegible] عرقیات کشتہ وغیرہ اور حسب ضرورت کار آمد [illegible] طلسمات بہی درج کئے ہین اخیر میں ایک ایسی فہرست دی ہے جس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ کونسی دوا کس مرض [illegible] ہے قیمت [illegible] محصول [illegible] المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

علاج

جب نقوط غشائے ملعمیہ کے اندر خراش ہو تو اسپکیولم داخل کرکے دیکہیں کہ خراش اور درم غشائے ملعمیہ مین ہے کبھی اس خراش کا زخم ایسا باریک ہوتا ہے کہ محسوس نہین ہو سکتا لیکن جب کاسٹک نقرہ محلول آب و سیر لگائیں اگرچہ کاسٹک نقرہ محلول بآب رحم مین لگانے سے ہمیشہ رنگت مین سفید رہتا ہے کیونکہ نمک جو رحم کے اندر ہے اوسکی رنگت کو بدلنے نہین دیتا مگر محل زخم پر اوسکی سفیدی زیادہ تر محسوس ہوتی ہے اس سے یقین ہو جاتا ہے کہ رحم میں زخم ہے اس حالت مین کاسٹک نقرہ محلول بآب زخم پر لگایا کرین تیز نمک سلفاس اور شب یمانی بریان ہر آہن ایک ایک اونس اور ٹانک ایسیڈ دو اونس ایک سیر سادہ پانی مین حل کرکے رکہہ چہوڑین اور اسمین سے بیس اونس پانی لیکر اسپکیولم داخل کرنے کے بعد رحم مین بذریعہ زراقہ محل زخم پر ہو پچکایں اگر اس دوا کے استعمال سے دو تین روز مین فایدہ ظاہر نہو اور فم رحم کا ورم باقی ہو تو آلہ مذکور کے داخل کرنے کے بعد ایک دو جونکین لگا دین یا باریک نشتر سے چہوٹے چہوٹے شگاف دیدین تاکہ قدرے خون خارج ہو کر ورم برطرف ہو جاے

اگر زخم عمیق ہو تو اصل کاسٹک و سیر بہی درین اس سے زخم جلدی تناک اور خشک ہو جایگا اور یہہ عمل تیسرے دن کر دیا کرین لیکن اس عمل سے رحم کے گرد سختی ضرور باقی رہجاتی ہے اسکے لئے یہہ تدبیر بہت مفید ہے کہ پلمبائی آیوڈائیڈ و ہملاک غیرہ کا ضماد بناکر رحم میں رکہیں اور اغذیہ جیدہ کہلائیں اور ادویہ مقویہ معدہ مثلا پیپسن و ریڈ پرسپیٹیٹ وینگر ال اسید کسی نیچ دوا مثلاً جنشین و نصف الزریرہ و سنکونا جب ساتھ ملا کر پلائیں تاکہ ہاضمہ کو تقویت ہو اور معدے کے ہضم ہو جانے سے بدن مین خون جید پیدا ہو۔ اس حالت مین روغن جگر ماہی پلانا بہت مفید ہے

ورم سیفتین زن

سیفتین زن کو انگریزی مین اووری کہتے ہین اور انکے ورم کو اووارائٹس یہی شاید اکثر دو قسم ہوتا ہے مزمن اور حاد۔ مزمن عام ہے خواہ ابتداہی سے مزمن پیدا ہو یا حاد مزمن بنجاے۔ اور حاد قسم کا ورم کمتر پایا جاتا ہے۔ اور یہہ ورم دونوں جانب اور واحد میں کمتر عارض ہوتا ہے اور بعضیہ جانب

میں کی [illegible] جانب [illegible] میں [illegible]
حاصل ہوا ہے [illegible] سے [illegible] متحقق
[illegible] کہ [illegible]
[illegible] رحم [illegible] ہو جائے تقسیم
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کی حالت [illegible]
خصیۃ الرحم [illegible] اور خصیۃ
[illegible] ہو جاتا ہے

اسباب

کبھی [illegible] قطع [illegible]
[illegible] ہو جاتا [illegible]
[illegible] سبب [illegible]
[illegible] دیا ہے
[illegible] اور [illegible] غشا کے اندر
[illegible] خصیۃ الرحم پایا جاتا ہے
[illegible] پیدا ہو جاتا ہے

علامات

چونکہ [illegible] رحم کی علامات
[illegible] اسلئے علامات
[illegible] ہیں اور [illegible]
[illegible] الرحم میں [illegible] نہیں [illegible]
اور [illegible] خصیۃ الرحم [illegible] کو [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

لیکن [illegible] کی [illegible]
[illegible] مقام [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ورم رحم [illegible]
[illegible]
[illegible] مقابل [illegible]
اور [illegible] باقی ہے۔ اگر [illegible]
[illegible] دبانے [illegible]
معلوم ہوتا ہے کہ خصیۃ الرحم میں [illegible]
[illegible]
اور کبھی [illegible] ساتھ شدت [illegible] کرتا ہے
ایضاً [illegible] ورم رحم مثلاً درد کمر [illegible]
[illegible] لاحق ہوتا [illegible] بار بار [illegible]
اور [illegible] موجود ہوتی ہے خصوصاً
جس جانب کے خصیہ میں ورم ہوتا ہے اوس
جانب [illegible] محسوس ہوتی ہے اگرچہ [illegible]
کے وقت [illegible] عموماً تمام شکم کے اندر
ورم ہوتا [illegible] ہوتی ہے کیونکہ خصیۃ الرحم
شکم کے دونوں جانب [illegible] ہونے [illegible]
جب ورم [illegible] ہوتے [illegible]
کے [illegible] سخت اذیت ہوتی ہے علی الخصوص
اوس حالت میں کہ قبض ہو اور براز بطور [illegible]
کے سخت [illegible] اسکی وجہ یہ ہے کہ خصیۃ الرحم

[illegible] ورم ہوتا ہے [illegible] رہا و [illegible]
اور [illegible] زیادہ تر [illegible] ساتھ [illegible]
ساتھ [illegible] اور شامل [illegible] جیسا کہ
رحم [illegible] ہوا کرتا ہے کبھی [illegible] ورم میں پیپ
پیدا ہو جاتی ہے اور یہ ورم [illegible] جاتا ہے
اس حالت میں [illegible] وقت [illegible]
آتا ہے - اور یہ ورم کبھی [illegible]
اور کبھی [illegible] طرف منفجر ہو کر ان [illegible]
[illegible] گرتا ہے اور یہ [illegible] اور اس [illegible]
میں عفونت ہو جاتی ہے کبھی [illegible] آنتوں کی
طرف منفجر ہو کر ان میں اپنی ریم گراتا ہے اس
وقت حمی و عوارض شدید ہو جاتے ہیں اور آخر کار
مریضہ ہلاک ہو جاتی ہے

علاج

مریضہ کو آرام تام [illegible] پر لٹا کے کہیں
اسکے بعد غور کریں کہ مرض کا سبب کیا ہے
اگر خون حیض کے بند ہو جانے سے ہو تو
رحم پر [illegible] جونکیں لگا کر [illegible] سے خون نکال
[illegible] باہر [illegible] خصیۃ الرحم پر آٹھ
[illegible] تین مرتبہ
[illegible] گرم پانی
[illegible] گرم پانی پی
[illegible] کا [illegible]

[illegible] خصیۃ الرحم [illegible]
کہ ہو [illegible] جانا [illegible]
ہوشیار [illegible] گھنٹے کے بعد کہ [illegible] گرم
[illegible] ہو [illegible]
کر منتظر [illegible] کی حرارت [illegible]
کیونکہ اکثر [illegible] رحم [illegible]
آ جاتی ہے اور ایک نئی آفت [illegible]
پس [illegible] اگر [illegible] شروع ہو [illegible]
کو ایک مدت [illegible] مثلاً درد [illegible]
اور [illegible] لیکن گذشتہ بیان [illegible]
اگر اس علاج سے مرض [illegible]
جان لینا چاہئے کہ مرض مزمن ہو گیا ہے
پس مزمن کا علاج کرنا چاہئے

دستور العلاج ایک [illegible] ڈاکٹر صاحب
ورم خصیۃ الرحم حاد کی نسبت جسمیں [illegible]
درد شدید بھی شامل تھا ایک تجربہ [illegible]
ارقام فرماتے ہیں کہ ورم خصیۃ الرحم [illegible]
میں [illegible] حمی و شدت درد سے [illegible]
ہی بیتاب تھی یہاں تک کہ اوسکا درد
ورم [illegible] کے ساتھ [illegible]
لگانے سے اوسکو نہایت اذیت ہوتی تھی
اور چلا چلا کر کہتی تھی کہ ہائے میرا پیٹ
پھٹا جاتا ہے اور وہ [illegible]

درد کمر سے جیسی تھی پہلے اوسکو شدت کے
لحاظ سے میگنیشیا سلفاس سلوشن
الٹیموں اور برومائیڈ کا مسہل دیا گیا۔
اسکے بعد کنین کہلائی گئی مگر کنین سے قے
کے ساتھ دفع ہو گئی۔ لہذا پہلے اس نسخہ
کی گولیاں بناکر کہلائیں **نسخہ**۔ اکسٹراکٹ
بلاڈونا ستم حصہ گرین۔ مارفیا ہشتم حصہ
گرین۔ اکسٹراکٹ ہاسے سائمس دو گرین
اسی مقدار کی گولیاں تین تین گھنٹے کے
بعد کہلائیں۔ چوتھی دفعہ اسکے ساتھ دو گرین
کنین کہلائی جو ہضم ہو گئی اور قے کم ہو گیا
لیکن باوجود اسہال کے قے بدستور باقی
رہا۔ اسلئے محل ورم پر آٹھ جونکیں لگائی گئیں
اس سے ہی خفت ہوئی تو آب سطوح پوست
خشخاش کی تکمید کرائی گئی اور ہدایت کی گئی
کہ السی کے آٹے کا پولٹس تین گھنٹے کے بعد
لگائیں اور ایک گرین افیون اور ایک گرین
کنین کی گولی بناکر کہلائی۔ اس سے درد میں
تخفیف ہو گئی لیکن اتفاقاً اسیوقت خون
حیض جاری ہو گیا اور رحم خون سے ممتلی
ہو جانے کے باعث بار دیگر ورم و درد شدید
ہو گیا۔ ناچار اس طریق سے علاج کیا گیا کہ
ایک ایک روپیہ کے برابر دو ٹکڑے کپڑے کو
کاٹکر اوس پر آبلہ انگیز پلاسٹر چپکایا اور دونوں
طرف محل خصیۃ الرحم پر پٹیاں کر دیے اور
آٹھ گھنٹے لگے رہنے دیے اور آبلے نکل آئے پھر
اسی عرض و طول کے دو بار دو ٹکڑے کپڑے کے
ہینے کے کاٹکر روغن لنجید سے تر کیے اور گرم
کرکے محل ورم پر دو جا سے لگا دیے۔ اس عمل
سے آبلے بخوبی اوٹھ آئے۔ اسکے بعد آبلے
قطع کرکے اوپر مرہم مارفیا میں ہیں گرین
زخموں پر لگا دیا۔ **نسخہ مرہم مارفیا**
مارفیا میوراس آٹھ گرین ایک اونس موم
روغن میں حل کرکے استعمال میں لائیں
اور پہیدوا پینے کو دی **نسخہ** برومائیڈ آف پوٹاشیم
۵ گرین۔ اکسٹراکٹ کنیس انڈیکا نصف گرین
آب کافور ایک اونس یہ ایک خوراک ہے
یہ نسخہ چار چار گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ اور
مرغ جوان کی گاڑھی یخنی بقدر نیم پاؤ تین
گھنٹے کے بعد پلائی گئی اگر مرغ کی یخنی کسی
وجہ سے استعمال نہ کی جاسکے تو ساگو دانہ
شیر گاؤ میں پکا کر دے سکتے ہیں اس عمل
سے چند روز میں صحت ہو گئی۔

قسم ثانی یعنی مزمن۔ یہ کبھی ابتدا ہی سے
مزمن ہوتا ہے اور کبھی حاد سے مزمن ہو جاتا ہے
اگر ابتدا ہی سے مزمن ہو تو اسکے اکثر اسباب

[illegible] دھوپ [illegible] شوہر کے
ساتھ [illegible] رہتی ہے بالاتفاق [illegible]
[illegible] ورم [illegible] حیوانات کا [illegible]
[illegible] خصیتہ الرحم [illegible]
[illegible] مرض [illegible]
[illegible]

محل حمل [illegible] وقطرہا [illegible]
[illegible] میں درد [illegible] محسوس ہوتا ہے
اور [illegible] قلت [illegible] کے ساتھ
ہوتا ہے اور [illegible] شدت کے [illegible]
[illegible] ہوتی ہے کبھی تیز [illegible]
ہوجاتی ہے اور رطوبت سفید [illegible]
جاری ہوتی ہے اور اختناق الرحم [illegible]
بیہوشی وغیرہ پیدا ہوتی ہے کہ [illegible]
میں درد و ورم پیدا ہوتا [illegible]
خصیتہ الرحم میں ورم [illegible]
ساتھ [illegible]
[illegible] ان کو
[illegible]
ہوکا [illegible] طرف [illegible]
کے وقت [illegible] سے درد ہوتا ہے [illegible]
کی حالت [illegible] درد زیادہ ہوتا ہے کیونکہ
[illegible] وقت [illegible]

کو مزاج [illegible] اسمرس [illegible]
عقل میں [illegible] کا حال [illegible]
[illegible] ہوا ہے

علاج

[illegible]
کیونکہ [illegible] کمزوری ہمیشہ رہتی ہے
اسلئے [illegible] کی قوت [illegible] دینی چاہئے
اور ایسے مرکب [illegible] جو ہاضمہ کے معین و
مددگار ہوں مثلاً [illegible] ایسڈ ڈائلیوٹ
یا [illegible] ایسڈ ڈائلیوٹ [illegible]
[illegible] لیکن مرکبات [illegible]
[illegible] ابھی تنہا [illegible]
[illegible] صاف [illegible]
[illegible] کبھی [illegible]
[illegible] کرکے اگر درد
[illegible] ایک مرتبہ ہر روز
[illegible] کا وقفہ دیکر مریضہ کو گرم پانی
میں بٹھلانا [illegible] اور سرد پانی سے [illegible]
[illegible] پوٹاشیم آیوڈائیڈ [illegible] کا
استعمال [illegible] میں بہت مفید ہے
کلورائیڈ آف پوٹاس [illegible] گرین [illegible]
تین بار پلانا مفید و مجرب ہے - کبھی یہ
مرض اسوقت ہوتا ہے جبکہ مادہ [illegible]

ہیں تو جونک لگوادیں اگر اندیشہ پیپ ہونے کا گمان ہو تو آیوڈائیڈ پوٹاس ہمراہ مطبوخ عشبہ یا سارسا پریلا واقع فصل کے ریزہ چینی دے دیا کریں تاکہ آتشک کا زہر خون سے خارج ہو جاوے۔

ایضاً آیوڈائیڈ پوٹاسیم دس دس گرین دو تین بار زیادہ پانی کے ساتھ پلایا کریں اگر [illegible] آدھ اونس [illegible] ہی اسکے ساتھ شامل کیا جاوے تو شاید زیادہ مفید ہو۔ اگر درد اذیت زیادہ ہو تو آبلہ انگیز پلاسٹر لگا کر آبلے پیدا کریں اور آبلوں کے زخم کو [illegible] جاری رکھیں تاکہ اذیت ظاہر سے اذیت باطن دور ہو جاوے۔ اگر درد و اذیت کم ہو تو ٹنکچر آیوڈین سے لطافت کرتا ہے اور [illegible] کہنہ [illegible] تو [illegible] صبح و شام محل ورم پر لگاویں

نسخہ مرہم انگوئنٹم ہائیڈرارجری [illegible] مرہم [illegible] ڈرام۔ کنتھارڈیس آئنٹمنٹ [illegible] ڈرام [illegible] دو ڈرام۔ آیوڈائیڈ پوٹاسیم آئنٹمنٹ [illegible] ڈرام۔ تینوں مرہموں کو کھرل میں ڈال کر خوب حل کریں تاکہ یکذات ہو جاوے پھر کپڑے پر لگا کر استعمال میں لاویں۔ چونکہ یہ مرہم تین مرہموں سے مرکب ہے اسلئے ہم تینوں مرہموں کے بنانے کا نسخے تحریر کرتے ہیں تاکہ بنانے میں سہولت ہو۔

نسخہ مرہم [illegible] یا احراق [illegible] جسے پارہ کہتے ہیں [illegible] ساییدہ کردہ صاف چربی [illegible] کی ہوا ایک اونس روغن [illegible] ڈرام [illegible] روغن کو آگ پر گداز کر سفوف [illegible] حل کر کے مرہم تیار کریں

نسخہ مرہم آیوڈائیڈ۔ آیوڈائیڈ پوٹاسیم ۶۴ گرین۔ پوٹاس [illegible] دونوں کو [illegible] یعنی آب کشیدہ میں حل [illegible] رکھیں بعدہ چربی [illegible] اوسمیں حل کر کے مرہم تیار کریں

نسخہ مرہم زرارح [illegible] موم [illegible] ایک اونس روغن [illegible] دونوں کو نرم آنچ پر پگھلا کر سفوف [illegible] ایک اونس اوسمیں حل کر کے مرہم بنا لیں۔

اجتماع المادہ فی خصیتی الرحم

یہ مرض اجتماع المادہ خصیتے الرجال کے ساتھ مشابہ ہے دونوں میں [illegible] باعتبار ساخت کے اسکو انگریزی میں اووری [illegible] یونانی میں سلعہ خصیۃ الرحم کہتے ہیں۔

اسباب

اسکا سبب یہ ہے کہ جس [illegible] مادہ جو عورت کے خصیہ میں پیدا ہوتا ہے [illegible] بعد [illegible]

اندرون جرم خصیۃ الرحم سے ہے اور اسکا قعر
خصیہ کی جلد کے نیچے آکر شق ہوتا ہے
اور جلد خصیہ کے شق ہونے کے بعد غشاء
جسم سپیاوی بھی شق ہو جاتا ہے اور جسم
سپیاوی سے سفید بیضہ [illegible] خارج ہو کر
بذریعہ نالی فلوپین رحم میں آتی
ہے اور مرد ورن کی منی سے اجتماع سے رحم میں
قرار مستقر ہو جاتا ہے اگر مرد ورن کی منی
کا اجتماع نہو تو رحم سے خارج ہو کر باہر نکل جاتی
ہے یہہ تو اسکی طبیعی حالت ہے لیکن کبھی
یہہ جسم سپیاوی خصیۃ الرحم میں پڑا تو ہو جاتا
ہے مگر گھٹتا نہیں بلکہ رفتہ رفتہ اوسکی مقدار
کبیر ہوتی جاتی ہے اور اوسکی نہایت بقدر
بڑھ جاتی ہے کہ تشنانہ کبیر [illegible] کے برابر
ہو جاتا ہے اور تمام شکم میں منبسط ہو کر دوسرے
خصیۃ الرحم تک پہونچ جاتا ہے اسکو انگریزی
میں اوویرین سسٹ کہتے ہیں یعنی
خریطہ خصیۃ الرحم - اور خریطہ اسلئے کہتے ہیں
کہ جب اس مرض میں نشتر دیکر پانی نکالا جاتا
ہے تو خصیۃ الرحم مثل خریطہ کے باقی رہجاتا ہے
اور اس خریطہ سپیاوی میں مثل سریش و لیس [illegible]
کی گاڑھا پانی مجتمع ہوتا ہے اور یہہ نہایت لیج
کی سی ہوتی ہے جیسے رستہ میں ممزوج بہ شیر

یا یہہ دہن مرتبج [illegible] - یا سریش ممزوج
یا یہہ اجزا کسی یا [illegible] مذکورہ میں انسان
کے بعض عضو مثلاً بال - دانت - یا ہڈیاں
پائے جاتے ہیں اور [illegible] اجسام کے دیکھنے
سے معلوم ہوتا ہے - کہ ان [illegible] میں کبھی
مادہ [illegible] تھا لیکن خراب ہو گیا ہے اور
خلقت کامل میں [illegible] بعض اجزا [illegible]
ہو گئے ہیں اور باقی [illegible]
[illegible] ان کو [illegible] کہا جاتا ہے
ہوتا بلکہ [illegible] مرض میں
مثلا ہوتی ہیں اور [illegible]
تیس سے چالیس برس کی عمر [illegible] اور
ساٹھ [illegible] سال [illegible]
ہے [illegible] ہو جاتا ہے
- اس مرض میں مریضہ ابتدا میں علاج کی
طرف توجہ نہیں کرتی کیونکہ خیال کرتی ہے
کہ حامل [illegible] ازدیادی کثرت [illegible]
سبب سے [illegible] یہہ خیال ہوتا ہے کہ وہ
فربہ ہو گئی ہے اور شوہر دار ہو تو کہا جاتا
ہے کہ وہ حاملہ ہو گئی ہے اور یہہ گمان و شبہ
یقین کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے جبکہ درد
حیض بند ہو جاتا ہے کیونکہ کبھی [illegible] میں
درد [illegible] شبہ بھی ہو جاتا ہے - مگر تین چار

چھ مہینے کے بعد ایک جانب خصیۃ الرحم میں
[illegible] زیادتی مقدار محسوس ہوتا ہے
[illegible] سبب خصیۃ الرحم چھوٹے بچے کے سر برابر
ہو جاتا ہے تو اوس وقت مریضہ [illegible] ہوتی
ہے اور حیران ہوتی ہے کہ یہ کیا بات ہے اوس وقت
طبیب کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اور طبیب
[illegible] کہ ایک طرف محل خصیۃ الرحم پر کوئی
[illegible] شئے انہیں کے [illegible] حرکت کرتی ہوئی
[illegible] ہوتا ہے۔ اور کبھی مریضہ ایسے وقت
[illegible] رجوع کرتی ہے جبکہ خصیۃ الرحم پھر
[illegible] ہو کر دوسری جانب کے خصیۃ الرحم
تک پہونچ جاتا ہے اوس وقت مرض کی صورت
حمل کے مشابہ ہوتی ہے

علامات

ابتداء مرض میں محل خصیۃ الرحم پر زیادتی
[illegible] محسوس ہوتی ہے اور جب مرض اخیر
[illegible] کو پہونچ جاتا ہے تو خصیۃ الرحم تمام
[illegible] میں منبسط ہو جاتا ہے لیکن اسکی صورت
[illegible] ہوتی ہے برخلاف حمل کے کہ اسمیں
[illegible] کی صورت مرجل کی سی ہوتی ہے جو
[illegible] کی خاص صورت ہے۔ دوسرے یہ کہ
[illegible] کی صورت میں خاص مقام رحم پر سختی
ہوتی ہے اور اوسکے گرداگرد لینت ہوتی ہے

اور اس مرض میں تمام [illegible] سختی [illegible]
[illegible] حالت [illegible]
[illegible]
[illegible] طرف
[illegible] اس مرض
میں تمام [illegible] کی آواز آتی
ہے [illegible] مرض میں [illegible] شدید
[illegible] تغیر [illegible] پر آب
کی [illegible] محسوس ہوتی ہے [illegible] اگر
[illegible]
[illegible] کیونکہ خصیۃ الرحم
میں آب مجتمع ہوتا ہے اور [illegible] حرکت
آب محسوس نہیں ہوتی بالجملہ ابتدائے
مرض میں کبھی بجز زیادتی مقدار کے اور
کوئی علامت محسوس نہیں ہوتی اور کبھی
جملہ علامات ورم خصیۃ الرحم جو سابق
میں لکھی گئی ہیں موجود ہوتی ہیں
اور اکثر اس مرض میں درد حیض وقت
[illegible] ہوتا ہے کیونکہ خصیۃ الرحم ثانی
جو صحیح ہے اپنا کام کرتا ہے مگر جب مریضہ
شدت مرض سے کمزور ہو جاتی ہے تو
درد حیض میں کبھی کمی اور کبھی مطلقاً
احتباس ہو جاتا ہے اور خصیۃ الرحم کی
مقدار زیادہ ہو جانے سے تنفس میں

تکلیف ہوتی ہے کبھی مساے مستقیم پر
اوسکا دباؤ پہونچنے سے قبض شکم پیدا
ہوجاتی ہے۔ کبھی مثانہ منغمز ہوکر تھوڑا
تھوڑا بول باربار دفع کرتا ہے او مثانہ میں
بول ضبط کرنے کی طاقت نہین رہتی
کبھی عنق مثانہ اوسکے نیچے دب جاتا ہے
اسوجہ سے حبس البول عارض ہوجاتا ہے
اور مثانہ مین بول مجتمع ہوجاتا ہے۔
اس حالت مین دو موذی جمع ہوجاتے ہین
ایک زیادتی مقدار خصیۃ الرحم دوسری زیادتی
مقدار مثانہ جسمین بول جمع ہوجاتا ہے
اس صورت مین مریضہ کو تنفس مین کمال
اذیت ہوتی ہے۔ کبھی خصیۃ الرحم کی زیادتی
سے گردہ پر دباؤ پہونچتا ہے جس سے گردہ بول کم
پیدا کرتا ہے۔ اور بول کے کم پیدا ہونے اور انعصار
شریان کبیرہ و ورید عظیم کے جو بالذات مین خون
لاتی اور اون سے لیجاتی ہے آمدورفت
خون کی دشواری ہوتی ہے اسوجہ سے خون
سے آب کثیر جدا ہوکر غشاے خانہ دار مین
مجتمع ہوجاتا ہے اسوقت بدن لاغر ہوجاتا
ہے اور غذا ہضم نہیں ہوتی سیدھی نہیں آتی
اور رفتہ رفتہ کمزوری انتہا کو پہونچ جاتی ہے
اگر مناسب تدبیر نہ کی جاے تو مریضہ
ہلاک ہوجاتی ہے۔

علاج

اس مرض مین ادویہ مسہلہ و مدرہ سے کچھہ
فایدہ نہین ہوتا۔ لیکن اگر مریضہ ابتداے
مرض مین طبیب کی طرف رجوع کرے تو
البتہ امید ہوسکتی ہے کہ ایسی ادویات سے
فایدہ ہو اور ترقی مرض رک جاوے جو مادہ
کو عروق مین جذب کر دیتی ہین مثلاً
رسکپور۔ آیوڈائیڈ پٹاسیم۔ کلورائیڈ آف
پٹاس۔ مگر فی الواقع دواون سے اس مرض
مین کچھہ فایدہ ظہور مین نہین آتا۔ پس اگر معلوم
ہوکہ استعمال ادویہ کے بعد بھی مرض ترقی کررہا
ہے تو دوا کا استعمال ترک کرکے مریض کو
اوسکی حالت پر چھوڑ دین تاکہ مرض ترقی
کرجاے اور تمام شکم مین عام ہوجائے اور
تنفس مین دشواری ظاہر ہو۔ اس حالت
مین جلد شکم کو بقدر ضرورت شگاف دیکر
ٹروکار کینیولا (انبوبہ بقرہ) شکم مین داخل
کرکے پانی نکال دین اور جب پانی خارج ہوجاے
تو انبوبہ کو واپس نکالنے سے پہلے جلد شکم
کو ہاتھہ سے مضبوط پکڑ لین اور احتیاط رکھین
کہ خارجی ہوا شکم کے اندر داخل ہونے پائے
ورنہ ورم غشاے آبدار یا مادہ شکم مین پیدا

ہوجاویگا اور مریضہ ہلاک ہوجاویگی پس بعد
صاف اور خشک کپڑے کا ٹکڑا لیکر زخم میں
رکھیں اور اوپر سے ہشکن کی پٹی لگادیں یا رحم
کے دونوں کنارے ملاکر اسکن کی پٹی لگادیں
اور اسکے اوپر اسقدر چوڑی پٹی باندہ دیں
جو تمام شکم پر آجاوے تاکہ شکم حرکت سے محفوظ
رہے - یہہ تدبیر کبھی تو ایسی کارگر ہوجاتی ہے
کہ مرض بالکل زایل ہوجاتا ہے لیکن اکثر یہہ ہے
کہ مرض باردیگر عود کرتا ہے اور پھر پانی مجتمع
ہوجاتا ہے اور باردیگر پانی نکالنے کے واسطے
عمل کرنا پڑتا ہے مگر بار بار عمل کرنے سے مریضہ
از بس کمزور و لاغر ہوجاتی ہے لہذا ضرور ہے
کہ انسداد اجتماع آب کی تدبیر کی جاوے - اور
وہ یہہ ہے کہ پانی نکالنے کے بعد اس سے
پیشتر کہ انبوبہ واپس نکالیں اسی انبوبہ کے توسط
سے خصیۃ الرحم میں ٹنکچر آیوڈین کی پچکاری
کردیں اور چند سکنڈ اندر رکھکر اسی انبوبہ کی راہ
سے ٹنکچر باہر نکال دیں - اس عمل سے یہہ نتیجہ
ہوتا ہے کہ ٹنکچر آیوڈین سے ورم پیدا ہوجاتا
ہے اور خریطہ مصفیہ جو پانی سے خالی ہوگیا ہے
منضم و یکذات ہوجاتا ہے اور باردیگر پانی
مجتمع نہیں ہوتا کیونکہ محل اجتماع آب ہی
باقی نہیں رہتا لیکن یہہ جان لینا چاہیئے

کہ درد دل پر یہہ عمل اندیشہ ناک ہے اور اکثر
عورتوں میں خطرناک ہے کیونکہ اس سے ورم
پیدا ہوجاتا ہے اور یہہ ورم غشاء کے اندر
تک پہونچ جاتا ہے تو عورت ہلاک ہوجاتی
ہے - لہذا بہتر یہہ ہے کہ شکم کو زیر ناف سے
استخوان عانہ تک چاک کرکے خصیۃ الرحم کو
نکالیں اور اسکو بشقبی ڈالکر اسقدر پانی
نکال دیں تاکہ خصیۃ الرحم کی سختی اور اسکی
مقدار کم ہوجاوے پھر خصیۃ الرحم کو
دہانہ رحم کی راہ سے باہر نکال لیں اور
ڈور ریشمی تاگے سے مضبوط باندہ کر کاٹ
ڈالیں اور زخم کے کنارے ملاکر ٹانکا
لگادیں اور بعد ٹانکے ... آب کار بالا -
یا روغن کار پالک و سپر چھڑکتے رہیں

ورم غشائی آبدار عانہ

انگریزی میں اسکو پلوک پیری ٹونل
انٹیشن کہتے ہیں - اس مرض میں خوات
لزج اس غشائی عروق سے نکلا کرتا ہے
مذکورہ اور نیز اسکے تحت و فوق میں جمع
ہوجاتا ہے چونکہ مادہ مذکور شیرہ سریش کی
طرح چسپندہ و لزج ہے اسلئے اوسکی چسپیدگی
سے غشاء مذکور رابطہ عریضہ رحم کے ساتھ

ہو جاتے ہیں تاکہ بشاشت تا امر کے سارے
مرتشا ہوتے ہیں اور نیز افشیہ آبدار مثانہ
ورحم و خصیۃ الرحم و رعاے مستقیم ودیگر
اربطہ کے ساتھ ہو اور سے متصل اور
جیساں ہو کر ایک فاضت ہو جاتا ہے اور
اسکی مقدار و صلابت زیادہ ہوجاتی
ہے اور ان چسپیدگی کے سبب ان
اعضاے مذکورہ بالا کا فعل تبدیل ہوجاتا ہے

اسباب

اسکا سبب اکثر ورم رحم و ورم خصیۃ الرحم
اور اسقاط حمل بارہا واقع ہوتا ہے۔
یہی سقوط حمل بطور مرض و ولادت طبعی
کامل۔ احتباس حیض اور اسباب ورم رحم
جو ورم رحم میں مذکور ہو چکے ہیں اس ورم
کے اسباب واقع ہوتے ہیں

علامات

اکثر پہلے قشعریرہ اور لرزہ ہوتا ہے بعدہ
تپ لاحق ہوتی ہے اور درد شکم پیدا
ہوتا ہے اور یہ درد کبھی خفیف ہوتا ہے
اور درد کمر و ساقین بھی موجود ہوتا ہے
جیسا کہ ورم رحم و ورم خصیۃ الرحم میں ہوا
کرتا ہے اور بول کبھی بدشواری آتا ہے
اور کبھی بند ہو جاتا ہے قبض بھی آتی ہے
اور باف شکم کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے
اور باف کے اوپر احساس ہوا زیادہ بھر جاتی
ہے اور ٹھوکنے سے ان کے نیچے جسم مصمت
کی آواز آتی ہے جسم پر ہوا کی آواز بھی
آتی اکثر اسمیں قے و تہوع بھی ہوتا
ہے اور مریضہ چت لیٹی رہتی ہے اور پاؤں
شکم کی جانب سکیڑے رکھتی ہے اس
ہیئت سے اسکو راحت حاصل ہوتی ہے
اور درد کچھ کم ہو جاتا ہے ملاحظہ کرنے
سے فم رحم کے گرد اور دیوار ہاے فرج میں
سختی معلوم ہوتی ہے اور دبانے سے
اسمیں درد محسوس ہوتا ہے اور دبانے
سے رحم متحرک نہیں ہوتا اور زیر و بالا و
یمین و یسار حرکت نہیں کرتا بلکہ اپنی جگہ
پر قایم رہتا ہے کیونکہ اسکے رباط اس
حالت میں کھنچے ہوئے ہوتے ہیں کبھی ایک
جانب کو کھچا ہوا نظر آتا ہے اور دوسری
جانب کو حرکت نہیں کرتا۔

علاج

مریضہ کو آرام سے پلنگ پر لٹائیں اور تمام
جانہ پر تخم کتان کا یا تخم کتان و برگ
عنب الثعلب سبز کا پلٹس باندھیں اور
تسکین درد کے واسطے دو دو یا تین تین

گھنٹہ کے بعد افیون خالص ایک سے دو گرین تک کھلاتے ہیں اور ہر مرتبہ افیون کے ہمراہ ایک دوا برنکلیوتل بھی دیت اگر اس تدبیر سے ۲۴ گھنٹہ میں فائدہ ظاہر ہو تو بولٹس اور من اور جیسے دس بیس جونکیں عانہ پر لگائیں اور دو جونکیں عنق رحم پر بذریعہ سپیولم چسپاں کریں۔ جب جونکوں کے رحموں کا خون بند ہو جائے تو عانہ پر پولٹس لگائیں اور افیون کھلا دو یا کافی بنا کر فم رحم میں لگائیں اگر قبض ہو جو اس مرض میں ضرور ہوا کرتی ہے تو مسہل ہرگز نہ دیں بلکہ اسکے عوض تیل ارنڈ روغن بید انجیر و روغن کنجد لیکر حقنہ کریں ایسی حالت میں تیل یا روغن آب گرم کا حقنہ دینا ہی بہتر ہے احتقان کے بعد کچھ دیر تک دوا کو شکم کے اندر ضبط رکھیں تاکہ سدا زم ہو کر خارج ہو جائے اگر بول بند ہو تو قاثاطیر سے نکال دیں اگر ادخال قاثاطیر ممکن نہ ہو تو گرم پانی میں بٹھلا دیں تاکہ بول بسہولت خارج ہو جائے اور جب حدت مرض کے عوارض برطرف ہو جائیں تو آیوڈائیڈ پٹاسیم ہمراہ آب قصب الذریرہ یا کسی اور تلخ دوا کے ہمراہ پلائیں تاکہ مادہ حول ایج کو بذریعہ عروق کے خارج ہو اعضا بگرا ہے عروق میں واپس پہونچے اس مرض میں بعد اسکے تیل تیز شوربا نمک اور دیگر قسم کی غذائیں کھلا دیں مگر شراب انگور کا کھلا دیں بلکہ ٹھنڈی اشیاء اور ایسی چیزیں جو بارد بالفعل ہوں مثلاً آب سرد آشخورہ آب لیموں کا رس ملی ترش اور بیر یا دیگر شئی ہو پلا دیں اور برف کے ٹکڑے مریض کے منہ میں رکھیں اس سے دو فائدے حاصل ہوتے ہیں ایک تو پیاس کو تسکین ہوتی ہے دوسرے برف منہ میں رکھنے سے وقوع بند ہو جاتے ہیں۔ زوال کلی مرض کے بعد تندرستی کا علاج کریں

احتباس طمث

اس مرض کو انگریزی میں آمینوریا کہتے ہیں یعنی حیض معتاد ہر ماہ کا معدوم ہو جانا۔ ہرچند لفظ احتباس کا اطلاق عدم حیض و قلت حیض دونوں پر ہو سکتا ہے لیکن یہاں یہ مراد ہے کہ حیض مطلق نہ آوے اور یہ تین قسم ہے ایک یہ کہ مادہ حیض مطلقاً پیدا نہ ہو یعنی خون رحم و خصیۃ الرحم میں جمع ہی نہ ہو دوسری یہ کہ خون رحم میں آوے اور مخرج بند ہو

لیکن خارج ہو۔ تیسری خون رحم میں بند رہے اور
مجتمع بھی ہو اور خارج بھی ہو اور حیض تاریخ
کے موافق آئے پر کبھی سب سے پہلے [illegible]
ہر ایک قسم کی حالت جدا جدا لکھتے ہیں
قسم اول جسمیں ابتدا سے کبھی حیض آیا ہی نہیں
بہت کم دیکھی جاتی ہے اور اسکا سبب
کبھی یہ ہوتا ہے کہ اعضاے تناسل
میں سے کوئی عضو ناقص ہو مثلا رحم یا
خصیۃ الرحم یا اندام نہانی نہ ہو [illegible] یا اعضا
مذکورہ شمار میں پورے ہوں لیکن [illegible]
ہوں جیسا کہ دوسرے اعضا میں [illegible]
پایا جاتا ہے مثلا کسی کا ایک ہاتھ یا ایک
پاؤں یا کوئی انگلی یا سر چھوٹا ہوتا ہے
اسی طرح رحم یا خصیۃ الرحم یا اندام [illegible]
ہوں اور اسی سبب سے بعض عورتیں [illegible]
مادر یا ایام طفلی میں تھے اور دوسرے [illegible]
کے ساتھ حد کمال کو نہ پہونچیں [illegible]
اعضا پورے ایسا طبعی پیدا ہوں
اور با وجود اسکے درد حیض نہیں [illegible]

قاعدہ جریان حیض

جریان حیض کا اکثر یہ قاعدہ ہے کہ [illegible]
سال سے ۴۵ سال کی عمر تک حیض [illegible]

ہوجاتا ہے لیکن کبھی حیض جلد جاری ہوجاتا
ہے اور کبھی تاخیر سے یعنی اٹھارہ سال یا اس سے
بھی زیادہ گزرکر درد رطوبت میں آتا ہے پس اگر
درد میں تاخیر ہوجاوے تو اسکو قسم اول میں
داخل سمجھا چاہیئے بلکہ درد کا منتظر رہنا
چاہیئے یہی حال دانتوں کا ہے کہ کبھی چھٹے
یا ساتویں مہینے نکل آتے ہیں کبھی سال دو سال
کے بعد نکلتے ہیں۔ بالجملہ تجربہ سے ثابت ہوچکا
ہے کہ جسکو حیض نہ آوے وہ باردار نہیں ہوتی
قسم دوم جسمیں اعضاے مختصہ عورات میں خون
آتا ہے اور مجتمع بھی ہوتا ہے لیکن [illegible]
کبھی کبھی دیکھی جاتی ہے اسکا سبب کبھی انسداد
اندام نہانی ہوتا ہے جیسا کہ امراض اندام نہانی
میں لکھا جاچکا ہے کبھی اندام نہانی [illegible]
رکھتا [illegible] فم رحم بند ہوتا ہے
خواہ اس بندش کا سبب یہ ہو [illegible]
بالغمیہ اول فطرت سے زیادہ [illegible] خواہ یہ
ہو کہ فم رحم کا زخم اچھا ہونے کے بعد [illegible] کا منہ
بند ہوگیا ہو جیسا کہ [illegible] یا اسقاط
حمل کے زخم کا اسی طرح بند ہوجانا ممکن ہے
[illegible] سبب الصاق کامل [illegible]
قسم ثالث جسمیں درد [illegible]
بند ہو جاوے اکثر دیکھی جاتی ہے اسکا سبب [illegible]

تاثیر کیفیات نفسانیہ مثلاً غیظ و غضب یا
فرط سرور و فرح یا حزن و غم و اندوہ ہوتا
ہے کیونکہ یہ امور دماغ پر موثر ہوتے ہیں
اور قوت کو بدل دیتے ہیں [illegible] بدن کو
سردی لگنا - تپ دق - کمزوری خون اور
ہر قسم کی بیماری جسمیں خون کم اور بدن ضعیف
ہو جائے اسکا سبب ہو جاتا ہے۔ مرض
البیومن یوریا میں بھی جسمیں سفیدہ بیضہ
خون سے بول کے ہمراہ زیادہ دفع ہوتا ہے
حیض بند ہو جاتا ہے اور اس حالت کا زیادہ
مشاہدہ تپ دق میں جبکہ مادہ دانہ دار
خون میں گرتا ہے اور نیز مرض البیومن یوریا
میں جو برائٹ صاحب کے مرض کے نام
سے مشہور ہے کیا گیا ہے لیکن ان امراض
اور ایسے ہی دوسرے امراض میں انعدام خون
بتدریج ہوتا ہے یعنی پہلے کم ہوتا ہے اور
یہ کمی بتدریج انعدام کی طرف رجوع کرتی
ہے اور بعد ورم حصبة الرحم کے بھی یہ مرض
ہو جاتا ہے - کبھی باکرہ کو پہلی دفعہ حیض آتا ہے
اور پھر چند ماہ تک نہیں آتا - اسی طرح جب عورت
کد خدا ہوتی اپنے شوہر سے ہم بستر ہوتی ہے
تو اسکے بعد بھی چند ماہ خون حیض نہیں
آتا - ممکن ہے کہ پہلی صورت میں بسبب فتور
شرم و حیا کے جو کیفیات نفسانیہ سے ہے
حیض بند ہو گیا ہو - اور دوسری صورت میں
خوف کے ہو جانے اور حیا کے سبب اپنا
مقصد پانے کے ساتھ [illegible] ہونے کے سبب
حیض بند ہو گیا ہو حالت حمل میں بھی اکثر
حیض بند ہو جاتا ہے - لیکن یہ تینوں امر
سبب اصل مرض میں نہیں اور اسمیں علاج
کی حاجت نہیں پڑتی -

علامات

عمدہ علامت یہی ہے کہ جریان حیض بند
ہو جاتا ہے دوسری کسی علامت کے
بیان کرنے کی ضرورت نہیں

علاج

قسم اول قابل علاج نہیں - قسم ثانی میں
سبب دریافت کرکے اوسکے رفع کرنے کی
کوشش کریں مثلاً اگر اندام نہانی بند ہو گیا
ہو تو اوسکے کھولنے میں وہی تدابیر عمل میں
لاویں جو اندام نہانی کے امراض میں لکھی
گئی ہیں - اگر فم رحم غشائے بلغمیہ سے بند ہو گیا
ہو تو نشتر یا پروب سے کھول دیں بعدہ روغن
کنجد یا السی اور روغن شیریں سے فتیلہ تر کرکے
فم رحم میں رکھیں تاکہ زخم کے کنارے باہم
چسپاں نہ ہو جائیں - اگر کسی زخم کے اچھا ہو جانے کے

کے سبب سے رحم بند ہوگیا ہو اور نشان رحم
موجود ہو تو اسکو منفتح سے اوسکو کھول
دین اور روغن آلود فتیلہ اوسمین رکھدین یا
کبھی بعض عو لون مین رحم و خصیۃ الرحم
موجود ہوتے ہین لیکن ایام یہان نہین
ہوتا اس حالت مین جبکہ رحم فرج سے دور
اور معلے مستقیم کے ساتھ متصل ہوتا
ہے اسلئے معلے مذکور کے اندر سے انبوبہ
منفتح الکر اسکے سرے سے رحم کو کشادہ
کرکے روغن آلود فتیلہ اوسمین رکھین اور
جبتک کہ عورت حیض جاری رہنے کے لائق
رہے ہمیشہ فتیلہ اوسمین رکھا کرے لیکن
یاد رکھنا چاہئے کہ یہہ تدبیر صرف اخراج
خون حیض کے واسطے مفید ہے مگر اس
علاج سے عورت اکثر زندہ نہین رہ سکتی
قسم ثالث مین اگر دفعۃً حیض بند ہوجاوے
اور عورت سمینہ و فربہ ہو تو مسہل دین اور
مسہل اس قسم کا دین کہ خون و صفرا کو بدن
سے پاک کرے اور رحم کو اخراج خون مین
مدد دے مثلاً پل ہائیڈراج و ایلوز ایلوڈ ینلس
و ایلوز یا پل رات کو کھلا کر صبح کو مگنیشیا
سلفاس پانی مین حل کرکے پلائین اور
بہتر ہے کہ یہہ مسہل اوسوقت دین جبکہ

جریان حیض کے ایام معتاد قریب ہون اور
مسہل سے فارغ ہونے کے بعد گرم پانی
مین بٹھلاوین اور دن مین تین بار یہہ عمل
کرین اور گرم پانی کا غرارہ بھی کرین واضح
ہوکہ قوت فربہی سے احتباس حیض کمتر
ہوتا ہے اور کمزوری سے زیادہ اور اکثر قسم
مختبس ہوتا ہے اگر دق و البیومن یوریا
کے سبب سے احتباس ہو تو پہلے ان امراض
کا علاج کرین جب ان سے صحت ہوجائیگی
تو حیض خودبخود جاری ہوجائیگا ان امراض
مین احتباس حیض سے کچھ ضرر کا اندیشہ
بھی نہین کیونکہ جب اندازہ مادہ بڑھجاتا ہے تو
لستۃ الدم و نقص المدہ مین خون جو حیض
کا مادہ ہے خارج ہوجاتا ہے اور البیومن
یوریا مین سفیدہ بیضہ (البومن) خون
سے پیشاب مین خارج ہوتا ہے جسکے سبب سے
خون کی مقدار آہستہ آہستہ کم ہوتی جاتی ہے
اگر اسوقت اجرائے حیض کی تدبیر کی جاوے
تو جریان حیض سے ضعف کثیر و مضرت
زیادہ پیدا ہوجاویگی اگر احتباس محض کمزوری
کے سبب سے ہو تو مرکبات آہن حسب مناسب
دین مکسچر فرائی نصف سے ایک اونس
تک پلاوین ایضاً تا سبب [illegible]

ایضاً سرپ فیرائی الوڈائیڈ پلاویں اسوقت
تک سیر اکسیس بہت مفید دوا ہے الحاصل یا
کے ہمراہ مدرات حیض بھی دیں مثلاً گارہ مغز
یا ... جسکو آئل روز مری کہتے ہیں دو دو قطرہ
یا اولیم روٹا دو دو قطرہ پلائیں یا اولیم سابینا
... ایک قطرہ ... اسپرٹ ...
ایک ڈرام سے دو ڈرام تک دیا ئے واسطے
دیں اور اسپرٹ جولی پر نیر ایک سے دو ڈرام
تک یا ٹنکچر ارگٹ ۲۰ قطرہ سے پندرہ تک
پلاویں اگر ارگٹ کو بطور حب یا سفوف کے
دیں تو اسکی مقدار ایک وکرت ہونی چاہیے
اور وہ یہ ہے کہ ارگٹ ایک گرین سے دو گرین
تک ہمراہ اولیم روٹا یا اولیم سابینا ہمراہ صمغ
عربی معمول یا آب یا کلابہ بیں ملا کر گولی بنا کر
دیں اگر احتباس کے ہمراہ اوار اختناق الرحم
(ہسٹیریا) بھی ہوں تو وہ ادویات ہمراہ مدرات کے
اختناق الرحم کے لئے مفید ہوں مثلاً مرکبات
آہن ... لیرین آہن ...
... اگر اس مرض میں مسہل دینے کی ضرورت
... تو ... مسہل ... جس سے ایک دو
... ہو جائے کیونکہ زیادتی اسہال
موجب ضعف کمزوری ہے۔ چونکہ مریضہ
ضعیف ہوتی ہے اسلئے اغذیہ جیدہ مثلاً

شیر گاؤ ... نیمبرشت مرغ و لحم جید وغیرہ مقویات
دیں ... قریب ایام معتادہ حیض میں کمزور اور
... تمام مریضہ کو گرم پانی میں نہلاویں۔

عُسرِ رود حیض

... انگریزی میں ڈس مینوریا یعنی حیض
کا دشواری سے آنا کہتے ہیں اور دشواری سے
مراد یہ ہے کہ دورہ سے پہلے درد ہوتا ہے
... حیض جاری ہوتا ہے اور یہ مرض
اکثر العرض ہے مگر مختلف صورتوں میں ہوتا
ہے یا نچہ کسی کو اول دورہ سے اخیر وقت
تک ... کے ساتھ درد رہا کرتا ہے اور کسی کو
اوائل اور شروع دورہ میں درد ہوا کرتا ہے
مگر کدخدائی یا ولادت کے بعد برطرف ہوجاتا
ہے کسی کو ولادت یا ازدواج کے بعد درد
شروع ہوتا ہے۔ اگرچہ مقتضائے صحت یہ
ہے کہ دورہ حیض بغیر درد کے ہو مگر درد سے
کمتر دیکھا جاتا ہے اور یہ عسر تین قسم ہے
ایک یہ کہ صدمہ و اذیت اعصاب کے سبب
سے ہوتا ہے جیسا کہ دوسرے اعضا میں درد
عصبی ہوا کرتا ہے اسکو نورالجیا کہتے ہیں
دوسری یہ کہ اعصاب مختصہ نسوان کے
اورام سے ہوتا ہے مثلاً ورم رحم ورم

شدیدۃ الرحم یا ورم [illegible] جو [illegible]
اور یہ ہے اقسام [illegible] سے [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] ہوتا ہے [illegible]
سے نکلوں ہوتا رحم کو [illegible]
میں [illegible] اپنے عضوان [illegible] گا
بالکل [illegible] جاتا ہے
قسم اول [illegible]
کو عارض ہوتا ہے

اسباب

کمزوری ضعف قوت [illegible]
ہوتا ہے

علامات

شروع سے دو تین روز پہلے درد [illegible]
ہے اور محل کمر و رحم و صلب [illegible]
ممتد و محسوس ہوتا ہے اور اسکے ہمراہ [illegible]
و درد سر بھی ہوتا ہے اسکے بعد [illegible]
ہوتا ہے اور جوں جوں خون [illegible]
طبیعت ہلکی و تندرست ہوتی جاتی ہے
اور درد کم ہوتا جاتا ہے۔
اگر اس قسم میں پہلے خون جاری ہو

محتبس ہو جاتا ہے اور ایام کے بعد
پھر اگر [illegible] میں زیادہ آتا ہے اسوقت
درد [illegible] ہوتا ہے اور [illegible]
[illegible] انقباض
کی کیفیت [illegible] ہوتا [illegible]
میں محسوس [illegible]
کر دیا [illegible]
اسوقت عوارض اختناق الرحم مثلاً خفقان
اختلاج قلب غشی اور تشنج ظاہر ہوتے ہیں
اور [illegible] علامات [illegible] وہم
[illegible] و سکوت و [illegible] موجود
ہوتی ہیں

علاج

اسوقت درد شروع [illegible]
دو تین یا آدھ گھنٹہ تک گرم پانی میں
بٹھلا یا کریں اگر درد زیادہ ہو تو اس
گرم پانی میں [illegible] خشخاش
[illegible] سوڈا کاربناس [illegible]
اس سے درد [illegible] ہوتا ہے اگر
پوست خشخاش موجود نہ ہو تو افیون خالص
اگر [illegible] سوڈا کاربناس گرم پانی میں
حل کر کے اس میں بیمار کو بٹھلا دیں
تنبیہ نیم یا پوست خشخاش میں سے

دو سیر تک آب مطبوخ نکال سکتے ہین۔
گرم پانی سے نکال لینے کے بعد مراسہ کو رتک
اوکسائیڈ آئرن۔ اکسٹراکٹ بابا ڈونا ہ گرین
روغن کوکو یا چربی یا روغن کسی گداختہ مین
ملا کر شیاف بنا کر اندام نہانی مین رکھو اجت
اگر اس تدبیر سے فائدہ تام حاصل نہو تو
ٹنکچر کنتسں انڈکا یعنی ٹنکچر برگ قنب سبز
۲ قطرہ ہمراہ اسپرٹ نائیٹرک ایتھر جو مقدار
مین نیم ڈرام ایک ڈرام تک ہوا کرے دو
اونس تک سادہ پانی ملا کر پلا وین اگر
اس نسخہ مین ۲ ڈرام اسپرٹ جوتی پر جو
ایک قسم کی شراب ہے اضافہ کر کے دین تو
کمال نافع ہے اگر یہ دوا بھی میسر نہو تو
افیون خالص ایک دو گرین تنہا یا نیم اونس
سے ایک اونس تک جن شراب ملا کر پلا وین
ایضاً ہسکی شراب نیم اونس سے ایک اونس تک
لیکر اسی قدر پانی ملا کر پلا دینا اس سے فوراً
حیض جاری ہو جاتا ہے جو مریضہ شراب
سے ... ہوا اوسکو وہی نسخے دین جو شراب
سے پاک ہون اور جو اجزائے حیض محتبس مین
لکھے گئے ہین ایضاً ایموسا کاربناس ۵ گرین
ایک اونس آب نقوع پودینہ سبز مین حل
کر کے پلائین نوعلا دیگر اکسٹراکٹ ہائی

سابائنس ۱ گرین اکسٹراکٹ بلاڈونا نیم گرین
ہمراہ اکسٹراکٹ جنشین یا اکسٹراکٹ الکسمی
آمیزا ... بنا دین اور ایسی گولیان
روزانہ تین بار کھلائین ایضاً بورکس
یعنی سہاگہ صاف ۱ گرین ایک اونس آب
نقوع پودینہ مین حل کرکے روزانہ تین بار
پلا دین نوعلا دیگر اولیم سابینا ہمراہ
تو بکیس یا صمغ عربی محلول بآب آمیز کرکے
... بنا کر کھلائین نوعلا دیگر ارگٹ
دو گرین بوریکس ۵ گرین سفوف ایرو
میٹک ایک گرین باہم ملا کر چار چار گھنٹہ
کے بعد پلا دین۔ اس سے خون حیض جاری
ہو کر صحت ہو جائیگی۔

قسم دوم۔ اسکے سبب کی تشخیص بہت
مشکل ہے کیونکہ قرب حیض کے وقت خون
کثیر جمیع اعضائے مخصوصہ نسوان مین جمع
ہو جاتا ہے اسوجہ سے یہ تشخیص کرنا دشوار
ہوتا ہے کہ ورم رحم مین ہے یا اوسکے غشائے
ملعمیہ مین یا خصیۃ الرحم مین یا عشائے آدا
مین پس اسوقت ہر واحد کی علامات پر
خوب غور کرکے تشخیص کرین۔

اسباب

اسکا سبب ورم اعضائے مخصوصہ نسوان خصوصاً

ورم رحم ہوتا ہے۔

علامات

جب سپکیولم اندام نہانی میں داخل کر کے دیکھیں تو رحم میں زیادتی مقدار ورم معلوم ہوتا ہے اگر انگلی سے دباویں تو نم رحم پر درد محسوس ہوتا ہے اور نیز رحم کے گرد اوسکے نصبوں کے سرمانات پر درد محسوس ہوتا ہے اور رانہ میں ثقل پایا جاتا ہے رحم میں [illegible] سوداکے واسطے تشنج التناصی کی کیفیت پائی جاتی ہے اور اس قسم خاص میں درد حیض سے ایک ہفتہ پیشتر درد پیدا ہوتا ہے اور [illegible] ہی ایسکے بعد بڑھتا ہے اور چاند میں [illegible] ہوتی ہے اور [illegible] وقوع ہی ہوتا ہے اور [illegible] نہایت [illegible] ہوتی ہے اور کمر رحم اور اصول ساقین کے مقام پر درد پایا جاتا ہے اکثر ایسکے ہمراہ بواسیر بھی شدت کرتی ہے اسلئے ہمراہ خروج سعدہ بھی ہوتا ہے درد حیض کے بعد عوارض میں خفت ہو جاتی ہے لیکن خون اچھی طرح سے برابر نہیں آتا بلکہ پہلے تھوڑا سا آکر بند ہو جاتا ہے پھر یکبارگی زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ اسوقت غشائے مخاطیہ رحم کے ٹکڑے کٹ کٹ کر چھل چھل کر آتے ہیں حیض آ [illegible] جاتا ہے تو رحم کے غشائے مخاطیہ سے سفید رطوبت زیادہ آتی ہے اور علامات ورم غشائے مخاطیہ رحم موجود ہوتی ہیں۔

علاج

پہلے سبب دریافت کریں کہ جس قسم کا ورم ہو اوسکا علاج کریں جیساکہ سابق میں بیان کیا گیا ہے خاص اذیت کے وقت یہی تدابیر عمل میں لاویں جو قسم اول میں تسکین درد کے واسطے لکھی گئی ہیں لیکن اس قسم میں کوئی ایسا نسخہ استعمال نہ کریں جسمیں شراب ہوتی ہو یا اسپرٹ نائٹرک ایتھر وغیرہ ہو کیونکہ اس قسم میں شراب بہت مضر ہے بلکہ علاج بردار قسم تلیین و مسہل بردار قسم میگنیشیا سلفاس وغیرہ کریں۔ چونکہ اس قسم میں اکثر [illegible] زیادہ ہوتی ہے اسلئے گرم پانی کا حقنہ اسمیں بہت نافع ہے اس سے [illegible] ہوتا ہے اور پلمبائی آیوڈائڈ و ایکسٹرکٹ بلاڈونا کا روغن کوکو میں شیاف بنا کر رحم پر رکھنا ازبس مفید ہے اگر درد بہت زیادہ ہو تو پلمبائی آیوڈائڈ ۸ گرین ایکسٹرکٹ بلاڈونا ۳ سے ۵ گرین تک کا شیاف روغن کوکو یا جیرلی محلول یا روغن کسجد میں ملا کر [illegible]

قسم پنجم ہونا دوسرے رحم کے سامنے
سے ہوتا ہے اس میں [illegible] ہوتی ہے

اسباب

اسکا سبب ناف کا ڈال جانا ہے خواہ بہین
یا پیار کرنا چاہئے یا پیچھے طرف جھک
جائے۔ یا یہ سبب ہوتا ہے کہ ناف تو
اپنی جگہ پر قایم و مستقیم ہوتی ہے مگر اسکا
منہ چھوٹا ہوتا ہے۔

علامات

معاینہ کرنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ رحم
کس طرف کو جھکا ہوا ہے اور اپنی اصلی جگہ پر ہے
یا اوسکا منہ تنگ و صغیر ہے۔ نیز جب درد
حیض کا وقت قریب ہوتا ہے اور نزول شروع
ہوتا ہے تو حیض کے جاری ہونے میں درد پیدا ہوتا
ہے اور جب وہ ظاہر ہو جاتا ہے تو خون
قلیل آتا ہے اور جبتک وہ جاری رہتا
ہے درد بھی بدستور قایم رہتا ہے جیسا کہ
پہلے تھا۔

علاج

جس وقت درد شروع ہو تو تسکین درد کے واسطے
وہی تدابیر عمل میں لاویں جو قسم اول میں
بیان کی گئی ہیں اور جب درد حیض منقطع ہو
اور رحم ایسی ہو کہ [illegible] اسکے بدلنے اور
[illegible] کو تنگی ہو تو ناف سیدھا اور
درست کرنے کے واسطے ایک سلائی
[illegible] رحم [illegible] ڈالکر رحم تک ہو جاوے
اس سلائی کا [illegible] ایک [illegible] ہوتا ہے اور اسکا
فائدہ [illegible] ہوتا ہے بارہا اسکے سبب سے
رحم کے اندر داخل ہو جاتا ہے اور قاعدہ
[illegible] کے سبب رحم کے اندر نہین جاتا
[illegible] ہے رحم مستوی ہو جاتا ہے اس
[illegible] کے رحم میں داخل کرنے کے بعد اسکے
قاعدہ پر [illegible] آیوڈائیڈ یا ایکسٹراکٹ [illegible] کا
[illegible] تیار کر رکھیں تاکہ سلائی داخل
کرنے کی [illegible] بوجہ حدوث ورم کا خوف
ہوتا ہے اس سے [illegible] ہو جاوے۔
ان دونوں عملوں کے بعد مریضہ کو پلنگ
پر چیت لٹا دیں۔
ہرگاہ رحم کا منہ صغیر ہوا اور یہ صغر کبھی
اس حد تک ہوتا ہے کہ اور سلائی بھی جو
مشہور ہوئی ہے داخل نہین ہو سکتی ہے
تو ایسا فتیلہ بنا رکھیں جو خشکی کی حالت
میں باریک ہو اور بھیگ کر موٹا ہو جاوے
ایسا فتیلہ اسفنج ٹینٹ ہے یہ اسفنج
کا بنایا جاتا ہے۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ

اسفنج کا ایک ٹکڑا کاٹ کر پانی مین تر
کرتے ہین اور اوسپر چاندی یا لوہے کا
تار لپیٹتے ہین اور اوسکے اوپر ریشمی تاگا
باندہتے ہین پہر اسکو سکہاتے ہین خشک
ہونے کے بعد اسکی مقدار صغیر ہوجاتی ہے
اسوقت اسکے سب بند ہین کہول دیتے
ہین اور یہہ اسوقت سلائی کی صورت
پر باقی رہجاتی ہے اسکو آہستہ آہستہ رحم
مین داخل کرتے ہین - یہہ رحم کی رطوبت
سے منتفخ ہوکر کبیر الحجم ہوجاتا ہے اور اسکی
موٹائی سے فم رحم بہی کبیر و وسیع ہوجاتا ہے -
سمندر کے کنارے ایک درخت ہوتا ہے
جسکو انگریزی مین سی ٹانگول کہتے ہین
اسکا خاصہ یہہ ہے کہ خشک ہوکر پچک
جاتا ہے اور تر ہونے پر کبیر و ضخیم ہوجاتا ہے
اسکی لکڑی بہی توسیع فم رحم مین کامل
اعانت دیتی ہے - ہندوستان مین بہی
ایک درخت ہے جسکی شاخ و چوب سے
ریو بنا کر کانون مین پہنتے ہین اسکا خاصہ
بہی یہی ہے کہ خشک ہوکر پچک جاتا ہے
اور تری کی حالت مین کبیر و ضخیم ہوجاتا
ہے اگر اسکا فتیلہ بنا کر رکہا جاوے تو توسیع
دہان رحم [illegible]

صغیر کبیر ہونے کے بعد یہہ منضم ہوکر تنگ
ہوجاتا ہے اسکا تدارک یہہ ہے کہ ڈاکٹر
سمس صاحب کے نشتر جو اصل اسی کام
کے واسطے تجویز کیا گیا ہے دہن رحم کو شگافتہ
دیں اور اسکے بعد فتیلہ روغن آلودہ اسمین
رکہین تاکہ زخم خشک ہوکر اندمال کامل پاوے

ادویات و نسخجات

منقول از قرابادین احمدیہ حصہ دوم

آرنیکا روٹ

(پہاڑی تمباکو)

اسکو لاٹن مین آرنی سی ریڈکس کہتے ہین
اور اسکے پودے کا نام آرنیکا مونٹانا ہے
اور اسکی پیدائش جنوبی یورپ کے کوہستان
مین ہوتی ہے جسکی گرہ دار جڑ کو خشک کرکے
دوا کے طور پر استعمال کرتے ہین

شناخت جڑ کی شاخین ایک سے دو انچ
تک طویل اور تین لاین موٹی ٹیڑہی بینگی ہوتی
ہے - پتون کے جہڑ جانے سے اسکی سطح کہردری
دکہائی دیتی ہے اور زیرین جانب مین بہت
لمبے پتلے ریشے سوت کے طور پر لگے ہوتے ہین
ذائقہ مین قدرے تلخ چرپرا فلفل گرد کی طرح

ہوتا ہے اور اسمین عجیب قسم کی بو پائی جاتی ہے
اجزا لطیفہ روغن تلخ ایل ادا ارک ایسڈ
فوائد بمقدار قلیل بعد ہضم محرک اور معرق ہے۔ اور زیادہ مقدار مین مقئی اور مسہل ہے
وائیسریچ مفرح اور معطر ہے بیرونی استعمال مین مسکن اوجاع اور مفتح مسام ہے اور بہت زیادہ مقدار مین زہر قاتل ہے
استعمال مرض فالج اور پٹھون کے امراض مین اسکے کہلانے سے ازبس فائدہ ہوتا ہے
پیچش اور تپ محرقہ مین بھی مفید ہے۔ درد سر اعصابی کھلے ہوئے مقام۔ سوج اور وجع مفاصل مذمن کے درد پر اسکا ٹنگچر لگانے سے دوگنا نمایاں فائدہ ہوتا ہے اگر تیل ملاکر مالش کیجائے تو زیادہ تر مفید ہے **نسخہ مالش** ٹنکچر آرنیکا ایک اونس پانی ۱۹ اونس دونون کو ملاکر مقام ماؤف کو اس سے تر رکہین اس سے ضرب کا سیاہ داغ بھی دور ہوجاتا ہے
خوراک ۵ سے ۱۰ قطرہ تک **نسخہ ٹنکچر آرنیکا** جسکو لاطن مین ٹنکچورا آرنیکا کہتے ہین **ترکیب** ایک اونس بیخ آرنیکا کو ڈہائی پاؤ شراب مقطر مین بہگوکر مثل ٹنکچر آرگٹ کی تیار کرین
استعمال اگر اسمین پانی ملاکر کھلے ہوئے مقام کو کچھ عرصہ تک تر رکھا جاوے تو ازبس

فائدہ ہوتا ہے **خوراک** ایک سے دو ڈرام

آلو بخارا

اسکو انگریزی مین پیرون۔ لاطن مین پروم اور عربی مین اجاص کہتے ہین اسکے درخت کو پرونس ڈومسٹکا کہتے ہین کابل اور بخارا مین بکثرت پیدا ہوتا ہے مگر بخارا مین سب سے عمدہ ہوتا ہے اسیوجہ سے بخارا کی جانب منسوب ہے۔ جنوبی یورپ مین بکثرت بویا جاتا ہے جسکا خشک کیا ہوا پہل دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
شناخت پہل کی شکل بیضوی ایک انچ طویل و عریض رنگت سیاہی مائل ہوتا ہے ذائقہ مین شیرین ترشی مائل یا کہٹ مٹھا۔
اجزا شکر۔ مالک ایسڈ صمغ اور پکٹین
فوائد ملین۔ مسہل صفرا۔ مزلق۔ دافع صفرا حار۔ مطفی حدت حرارت۔ دافع قئ صفراوی اور مانع عطش مفرط ہے
استعمال خیسانده کے طور پر بخار صفراوی سرسام اور صداع حار مین دینا زیادہ تر مفید ہے
نسخہ خیسانده آلو بخارا۔ عناب۔ املی ہر ایک ۲ عدد سپستان ۱۱ عدد۔ گل بنفشہ گل نیلوفر کاسنی شکوفہ گل سرخ خشک ہر ایک ۶ ماشہ تمر ہندی ۳ تولہ سب کو ڈیڑہ پانی میں

حسب دستور بھگو کر کچھ عرصہ کے بعد دست مال
کر کے پلا دیں- اگر تلیین طبع مطلوب ہو تو
اسی خیساندہ میں شیر خشت حل کر کے دیں
شربت آلو بخارا لیں گل سرخ کاسنی
گل نیلوفر ہر یک ۳ تولہ گل بنفشہ شاہترہ تخم
خیارین ہر یک ۲ تولہ سپستان ۴۴ عدد
اصل السوس گاؤزبان ہر یک یکتولہ-
عناب ولایتی ۳۰ عدد آلو بخارا ۶۰ عدد-
تمر ہندی ۹ تولہ سب ایک سیر عرق گلاب میں
رات بھر بھگو رکھیں اور برگ سنا مکی کوفتہ
۳ تولہ پوٹلی باندھ کر اسمیں ڈالیں اور علی الصباح
قدرے جوش دیکر صاف کریں بعد ازاں انجبین
اور قند سفید بالمناصفہ ہموزن دیکر
داخل کر کے دوبارہ صاف کریں اور دھیمی
آنچ پر قوام شربت کریں- زان بعد سقمونیا
۹ ماشہ عرق گلاب میں حل کر کے داخل
شربت کریں اور آگ سے اتار کر صبح شام
بقدر دو تولہ پلا دیں- دیگر **نقوع مجرب**
جس سے بخار محرقہ اور شدت تشنگی کو ازبس
فایدہ ہوتا ہے اور بیر امراض دموی کو ازحد
مفید ہے نسخہ عناب ولایتی آلو بخارا ہر یک
۱۰ عدد گل نیلوفر کاسنی کوفتہ ہر یک ۹ ماشہ
سب کو عرق نیلوفر یا پانی میں بھگو دیں

اور کچھ عرصہ کے بعد صاف کریں بعد ازاں
تخم خیارین مغز کدو تخم کاہو ہر یک ۳ ماشہ
سب کو آب مذکور میں رگڑ کر شیرہ نکالیں اور
شربت نیلوفر سے شیریں کر کے چند مرتبہ پلائیں
تاثیر میں حکم اکسیر کا رکھتا ہے دیگر **معجون**
آلو بخارا جس سے تصفیہ خون و تسکین حدت
صفرا بہ ازبس فایدہ ہوتا ہے **نسخہ** عناب
ولایتی آلو بخارا ہر یک ۳۰ عدد تمر ہندی ۶ تولہ
شاہترہ سر پھوکہ ہر یک دو تولہ چرایتہ بلیلہ
آملہ اصل السوس زرشک ہر یک یکتولہ سب
کو رات بھر پانی میں بھگو رکھیں اور علی الصباح
صاف کر کے نصف سیر نبات سفید ڈال کر
قوام معجون تیار کریں بعد ازاں طباشیر الائچی
ہر یک یکتولہ کاہو ڈیڑھ تولہ خشخاش چوبچینی
ہر یک دو تولہ سرخ کشنیز ۳ تولہ سب کو باریک
کر کے داخل کریں اور بخوبی آمیز کر کے آگ سے
نیچے اتار کر استعمال میں لاویں **خوراک**
ایک تولہ صبح ایک تولہ شام- قی اور غثیان
کو بھی اس سے فایدہ ہوتا ہے
شدت تشنگی میں آلو بخارا کو منہ میں رکھنا
پیاس کو فرو کرتا ہے **مضرات** اسکے زیادہ
استعمال سے بھی سستی معدہ اور پیچش کا احتمال ہے اور
سر غنہ بھی ہو جاتا ہے **مصلح** نبات گوزہ۔

کلسنداور تہ ہر سے اسکی اصلاح ہو جاتی ہے
سعوں سنا مین آلو بخارا داخل کیا جاتا ہے
جس سے سنا کی اصلاح ہو جاتی ہے ۔ اسکے
کہانے سے ہیچس و قئے نہین ہونے پاتی
خوراک ۵ ادانہ سے دو اونس تک

آئیس لینڈ ماس

قسم کاہی سے ہے جسکو لاتن مین سٹریا
کہتے ہین یہہ ایک قسم کی گہاس ہے جسکو
دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اکثر یورپ
کے شمال مین پیدا ہوتی ہے
شناخت پتے کے طور پر گوشہ دار ریلدار گری
کی مانند سخت ہوتا ہے رنگت مین اوپر کی
جانب سے سفید خاکی مایل اور نیچے سے پہیکے
رنگ کی ہوتی ہے جسپر چہوٹے چہوٹے سفید
نقطے پائے جاتے ہین۔ ذایقہ مین تلخ۔
اور لعابدار ہوتا ہے جسکا جوشاندہ سرد ہو
کے بعد فالودہ کی طرح جم جاتا ہے۔ اسمین بو
مطلق نہین ہوتی
اجزا استاستہ۔ سٹریرک ایسڈ۔ شکر گوند
فواید مرطب مقوی ہے
استعمال بہینجہڑہ اور امعاکے غشائے
مخاطیہ مین جب سوزش ہوتی ہے تو اسکے

دیتے ہین اکثر قوا مدر اہ تلب ہے تنہا و مقاسر ہی
ہیچس اور اسہال مین اور مرض سل مین
اسکا مرتا دیا جاتا ہے مربع الثاثیر ہے
نسخہ یا آئیس لینڈ ماس اور آرا روٹ
ہر ایک ڈہائی تولہ کو سیر بہر دودہ مین آدہا
گہنٹہ جوش دین بعد ازان کپڑے سے چہان
ڈیڑہ چہٹانک قند سفید کو ڈہائی تولہ ...
...ات کیس مین حل کرکے داخل کر...
... ۲ ڈرام دو مرتبہ یا روز ...
اسکا فایدہ ہے زکام مرض سل اور دیگر
امراض مخاطیہ مین بہی فایدہ کثیر دیتا ہے اور
غذا کے طور پر بہی استعمال کیا جاتا ہے اسکی
تلخی کو جوش دیکر نکال دیتے ہین مگر اس
طریق سے تقویت معدہ کا فایدہ دور ہو جاتا
ہے **نسخہ خیساندہ** اول ایک اونس
آئیس لینڈ ماس کو آب سرد سے دہوکر پاؤ بہر
آب مقطر مین برابر دس منٹ تک سد
... مین جوش دیکر کچہہ عرصہ تک کہہ
چہوڑین بعد ازان دست مال کرکے نچوڑ
نچوڑین اور استعمال مین لاوین
خوراک خیساندہ ایک سے دو اونس
تک ۔

تکمیل المجربین حصہ اول

جس طرح زمانہ کا سلسلہ بوقلموں ہے اسی طرح زمانہ کے حالات بھی مختلف و گوناگوں ہیں [illegible]
مقبول یونانی طب [illegible] ایجاد پسند طبیعتیں اسکو [illegible] انگریزی [illegible]
[illegible] کہ ہرگز [illegible] مگر [illegible] کی جرأت نہیں کر
[illegible] یونانی طب [illegible] ادوات کی مدد سے حوالہ یورپ کے
[illegible] زمانہ ہی عروج [illegible] یہاں تک کہ اس نے [illegible] ترقی [illegible]
سے باہر [illegible] لیکن [illegible] امر کا متقاضی نہیں کہ یونانی طب کو بالکل [illegible] کر دیا جائے کیونکہ
ایجاد کا سہرا اسی کے سر ہے اور یہ ہمارے ملک میں سستی بھی ہے اور اسکی دوائیں بھی سستی ہیں یہ
[illegible] سے مانوس طبائع ہے خواہ مخواہ طبیعتیں اب بھی اسی طرف [illegible]
ترقی [illegible] اوقات [illegible] ایجاد کا محرک یونانیوں کو [illegible] اہل
یورپ کی [illegible] سر چشمہ قبول
کرلینی چاہیئے یہی [illegible] مضمون نے مجھے تکمیل المجربین کے [illegible] آمادہ کیا تاکہ دونوں قسم کے لوگوں
کی خواہشیں پوری ہوں ڈاکٹری مذاق والوں کو ادویہ کے واقف [illegible] بجائے یونانی اپنی طبیعت کے
موافق [illegible] ہوں اس کتاب کے لکھنے میں یہ التزام کیا گیا ہے کہ پہلے ہر ایک بیماری کا نام عربی میں
دیا ہے [illegible] اسکے بعد مرض کی کیفیت تشخیص اسباب [illegible] علامات
الفارقہ بین المرضین انجام [illegible] بیان کئے ہیں جس عضو کی [illegible] بیان کیا ہے پہلے اسکی
مطالب خیز تشریح لکھ دی [illegible] سر سے پاؤں تک بالترتیب [illegible] بیماریاں ظاہر
کی ہیں جنکا یونانی [illegible] نہیں کیا [illegible] ہماری
[illegible] حالانکہ [illegible] کلیات [illegible]
سے طبیب [illegible] نہیں کر سکتا [illegible] کی شناخت کے قواعد نہایت ہی عجیب
طریقہ سے بیان کر دیا ہے۔ ہندی یونانی و ڈاکٹری علاج نہایت ہی اچھا جمع کیا ہے۔ ایسی بیماریوں
کا بھی ذکر کر دیا ہے جنکو یونانی مستقل مرض سمجھتے ہیں حالانکہ وہ کسی مرض کی علامت ہیں غرض
یہ کتاب دونوں فرقوں کے لئے مساوی طور پر مفید ہے قیمت مع محصول ١٢ ہے

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف۔ لاہور متصل کوتوالی۔

رسالہ پنجاہی

یہہ ایک ماہوار رسالہ ہے جسکے ایڈیٹر و پروپرائیٹر لالہ ہر سکھ رائے صاحب مہتہ سکرٹری کمیٹی پنجاہی لاہور
والا کا مطبع گیسٹن پرکاش لاہور میں [illegible] اسکے [illegible] ہماری نظر سے گذرے ہمنے اسکو بغور مطالعہ کیا
تمام رسالہ قومی محبت سے لبریز اور برادری کی ہمدردی سے بھرا ہوا ہے۔

کھتریوں کی قوم میں کئی فرقے ہیں اونمیں سے ایک پنجاہی بھی ہے پنجاہی کی بھی کئی شاخیں ہیں
پنجاہیوں میں رفتہ رفتہ یہہ دستور قایم ہوگیا ہے کہ وہ پنجاہی برادری میں سے بعض خاندانوں کو اونچ
اور اونچ سمجھی لگ گئی ہیں اور اونہی خاندانوں میں اپنی لڑکیوں کا ناطہ دینے کو اپنا فخر سمجھتے ہیں
یہہ اونچ ایک فرضی امر ہے ورنہ فے الواقع دونوں ایک ہی برادری ہیں۔ یہہ فرضی اونچی ذاتیں ابھی
نادانی سے بجاے اسکے کہ پنجاہیوں کا شکر گذار ہوتیں اپنے اندازہ کی حد سے بڑہ نکلیں حتیٰ کہ ایک
بیشقرار رقم جہیز میں لینی پہلے مقرر نہ کرلیں ناطہ قبول نہیں کرتیں۔ اسکے علاوہ اور بھی بہت سی تکلیفیں
پنجاہی ہیں لڑکی کی کچھہ قدر و منزلت نہیں کرتیں بضرورت صرف [illegible] جہیز کے لالچ سے اونپر سوکن
ڈال دیتی ہیں ایسی ہی اور جسمانی و روحانی تکلیفیں پہنچاتی ہیں جسکے مفصل بیان اسی رسالہ میں
ہے۔ سواے اسکے اپنی لڑکیوں کا ناطہ پنجاہیوں کو نہیں دیتیں۔ نتیجہ ہوگا اسمیں یہہ نقصان ہے
کہ جو سرمایہ اونکے پاس ہوتا ہے وہ لڑکیوں کی شادی کے موقع پر فرضی اونچی ذاتوں کی نذر کردیتے ہیں
آپ مفلس قلاش ہوجاتے ہیں جسکا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ اونکے لڑکے رنڈوے رہجاتے اور لاولد مرجاتے
ہیں چنانچہ جیسا کہ فقرات رسالہ سے لاہور کی کیفیت معلوم ہوتی ہے کئی خاندان اسی طرح نیست و
نابود ہوگئے ہیں پنجاہیوں کو بھی موجودہ زمانہ کی روشنی و تعلیم نے اپنی حالت کے موازنہ کرنیکا
موقع دیا اور اونہوں نے اس رسم کے دور کرنے میں جابجا جلسے کئے اور کمیٹیاں قایم کیں مگر
ان کمیٹیوں کی کارروائی بہت دہیمی اور سست ہے۔ رسالہ پنجاہی کا یہہ مقصد ہے کہ قوم کو اور قوم
پنجاہیوں کو ہوشیار کرے اور اس بری رسم کے دور کرنے میں کوشش کرے اور قوم کو آمادہ کرے
کہ فرضی اونچی ذاتیں اگر ناطہ کا باہمی تبادلہ مساوی طور پر منظور نہ کریں تو اون سے قطع تعلق کردیں
اور [illegible] قوم میں ناطہ رشتہ کریں فے الواقع یہہ مقصد بہت ہی سترگ ہے ایسے رسالہ کی اقوام پنجابی
کو نہایت ہی ضرورت ہے اگر یہہ [illegible] مستقل رہا تو یقین واثق ہے کہ ضرور کامیاب
[illegible] تمام مخالفین [illegible]

تکمیل الحکمۃ کے اغراض و فوائد

قیمت سالانہ

تکمیل الحکمۃ

نمبر ۱ — مطبوعہ ۲۸ اکتوبر ۱۸۹۵ء — جلد ۱۹

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض اصحاب کی درخواست پر بھیجا جاتا ہے جنکو ناسطور ہے ... مطلع فرما دیں ... خریدار مستصور ... رسالہ بند کرانا چاہیں تو ... الادا ... رسالہ ... تمام خط و کتابت بنام حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرائٹر ... ہونا چاہیے ... منی آرڈر بھیجیں ... اجرت اشتہارات ... فی سطر ... زیادہ ... کے لی جائیگی۔

معمول احمدیہ

یہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہے ... نہایت عمدہ ... ڈاکٹری و یونانی دونوں طریقوں سے علاج بتایا گیا ہے ہر ایک عضو کی تشریح و افعال ... بیان کئے ہیں علامتیں ایسی ... ہیں کہ ایک کم استعداد آدمی بھی مرض کی تشخیص کر سکتا ہے ہر ایک مرض کیلئے مستند انگریزی نسخے دئے ہیں ہر یونانی و ہندی جو کئی سال سے تجربہ میں آ چکے ہیں ... ڈاکٹروں کے لئے بھی ایسی ہی مفید ہے جیسی کہ ... اور یونانیوں کیلئے ہر ایک ... عمل

پر اعتراض ... سے احتراز کیا گیا ہے اسکے مفید ہونے کی ... ڈاکٹروں اور مستند طبیبوں نے تصدیق کی ہے جو کتاب کے آخر میں درج ہے قیمت حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ... کل ... محصول ذمہ خریدار

المشتہر ... حکیم احمد علیخان مصنف

اسرار التصوف

علم تصوف میں یہ ایک مستند کتاب ہے ... اسکی تصنیف ... جمیع مسائل ... علم تصوف پر حاوی ہے ... جو نتایج سالہا سال ... کے بعد ... راسخ الاعتقاد کو ... کیا کرتے ہیں یہی علم ہے جو علوم متعارفہ ... انسان کیلئے ضروری ہے۔ انسان کو ... اشرف المخلوقات کا خطاب ... اسی ... کہ اپنے خالق کو پہچانے اور اسکی توحید کو ... کامل ... حاصل کرے یہی علت ہے ... حاصل ہوتے ہیں ... انسان ... رتبہ سے ... ہے قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ... محصول ذمہ خریدار

المشتہر ... حکیم احمد علیخان مصنف ...

مطبع ... الدین پریس لاہور

مُمِدِّ حیات

یہ ۱۶ سہ کی کتاب علم حفظان صحت مین ہے - اسمین ایک مہید اور دس مقالے ہین مقدمہ اول درج اسمین بیان
ہوئے ہین [illegible] تحقیقی ہی کچھ حکماے یورپ کی تحقیقات ہوا [illegible] الی حوالے [illegible]
[illegible] اسکے بعد [illegible] ثابت کیا ہے کہ [illegible] صحت [illegible] علم حفظان
کی تحصیل ضروری ہے [illegible] کہ اسمین کل مسایل [illegible] کے ساتھ درج کردیے ہین [illegible]
یہان تک کہ [illegible] ممد حیات [illegible] اور اسکی صحت
قایم رکھنے کی [illegible] بیان ہو اسکے نام [illegible] علامات بشرح بیان [illegible]
ایک عمدہ طبیب کا کام دیتا ہے اسکا مطالعہ ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے اس سے علم حفظ صحت حاصل ہوتا ہے جس
انسان کی زندگی مین آسانیان [illegible] صحت ایک نعمت ہے [illegible] اگر [illegible] پس لازم
ہے کہ تم ممد حیات کی قدر کرو [illegible] صحت کی ہدایت کریگی قیمت [illegible] محصول ذمہ خریدار

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

قرابادین احمدیہ حصہ اول

اسمین ادویات مفردہ کی شناخت اور انکو باہم ترکیب دینے کے طریقے بتلائے گئے ہین آجکل لوگون کے دو فرقے ہین ایک انگریزی
ادویات کو پسند کرتا ہے دوسرا یونانی کو پس ڈاکٹرون اور طبیبونکا فرض ہے کہ دونون قسم کی ادویہ کے ماہر ہون تاکہ مختلف
خیالات کے لوگون کو فایدہ پہونچا سکین طبیا کے ہر دو فریق ہی اسی امر کے خواہان ہین مگر اس وجہ سے [illegible] ہین کہ ابھی دونون
زمانون کے [illegible] پیدا کرنے کے سامان میسر نہین [illegible] کی درخواست پر یہ کتاب لکھی گئی ہے جو بتاتی ہے کہ
دونون قسم کی ادویہ مفردہ و مرکبہ اور انکی ساخت کی ترکیب سے آگاہی حاصل کرلیں اسکا طرز بیان یہ ہے کہ پہلے فارمیسی یعنی
دواسازی کے ایسے اصول بیان کئے ہین کہ اگر انگریزی دوا موجود ہو تو بھی ایک [illegible] دوا سا اپنے لوٹے [illegible] ٹھیکرے
مین ایسی دوا تیار کرسکتا ہے جیسی انگریزی ہی ہے اسکے بعد ہر ایک دوا کو ترتیب حروف تہجی [illegible] بیان کیا ہے
پہلے ہندی نام دیا ہے پھر عربی فارسی انگریزی اور لاٹن نام ہے - اسکے بعد اسکے انگریزی لاطینی [illegible] بتلائے
ہین اور ہر ایک مرکب [illegible] ذیل ہین نامی گرامی ڈاکٹرون کے بالخاصیت مفید اور نہایت سریع التاثیر نسخے دیئے ہیں [illegible]
اسی طرح ہندی یونانی نسخے لکھے ہین جبکو دیسی طبیب [illegible] تعبیر کرتے ہین [illegible]
کو اپنی زبان کے سریع الفہم الفاظ مین تبدیل کردیا ہے ڈاکٹرون کے جو [illegible] کی ترکیبین [illegible] لکھی ہین [illegible]
مجربات کشتہ وغیرہ اور حسب ضرورت کار آمد شعبدات و طلسمات بھی درج کئے ہین [illegible] ایک ایسی فہرست دی ہے جس سے معلوم
ہوتا ہے کہ کون دوا کس مرض کے لئے مفید ہے قیمت مع محصول ۶ر المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

سلعۃ العانہ

انگریزی میں اسکو پلویاٹ ہیما ٹوسیل
یعنی سلعۃ دموی عانہ کہتے ہیں اس مرض
کی پیدائش کی یہ کیفیت ہے کہ حیض کا خون
مجریان سے نازل ہوکر غشاے آدار میں جو
رحم اور بیضہ خصیۃ الرحم و مجرے خصیۃ الرحم
کے اوپر ہے رحم اور بیضہ خصیۃ الرحم کے
درمیان اور نیز اوسکے پیچھے گرکر مجتمع ہوتا
ہے اس سے غشاے مذکور میں ورم پیدا
پیدا ہوجاتا ہے اور اس ورم سے مادہ خون
لزج نکلکر اوس مجتمع خون سے اردگرد جمع
ہوکر خریطہ کی صورت بنجاتا ہے۔ اور خون
یہاں دو طریق سے آتا ہے۔ ایک یہ کہ
خون حیض بعد جریان کے کسی سبب سے خواہ
وہ سبب یہ ہو کہ فم رحم ورم سے بند ہوجاے
یا فم رحم میں تشنج ہو یا کوئی اور سبب ہو
بند ہوجاے اور مجری خصیۃ الرحم کی جانب
جاری ہو چونکہ اس مجری کا دہانہ ہمیشہ غشا
آدار کی جانب کھلا رہتا ہے اسلئے اس غشا
میں گرتا ہے۔ دوسرے یہ کہ بیضہ خصیۃ
الرحم سے مجرے خصیۃ الرحم میں ویسیکل
کے آنے کے وقت چونکہ بیضہ خصیۃ الرحم
شق ہوجاتا ہے اسلئے سقاق کے وقت
اوس سے خون کثیر جاری خارج ہوکر غشاے
آدار میں گرتا ہے

اسباب

اکثر یہہ مرض اوسوقت پیدا ہوتا ہے کہ خون
حیض جاری ہوکر کسی وجہ سے دفعۃً بند
ہوجاے۔ کبھی کثرت مقاربت و کثرت
مشقت بدنی سے بھی ہوجاتا ہے اور
مریضہ کی عمر بھی اسمیں معین ہوجاتی ہے
کیونکہ اکثر تیس اور چالیس سال کی عمر
کے درمیان یہہ مرض حادث ہوتا ہے

علامات

ابتدا میں محل بیضہ خصیۃ الرحم و رحم میں
درد پیدا ہوتا ہے اور یہہ درد جانب فوق
کی جانکہہ تک جاتا ہے اور معاے مستقیم
میں بھی اذیت پیدا ہوجاتی ہے اور
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا معاے مستقیم
میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے اور زیر رحم
کے سامنے مثانہ میں درد محسوس ہوتا
ہے خصوصاً بول کرنے کے وقت اور معا
قولون و معاے صغیر میں حرکت تشنجی
پیدا ہوتی ہے اور اس حرکت سے درد
شدید حادث ہوتا ہے اور قے بھی پیدا

ہو جاتا ہے اور کبھی یہ ہوتا ہے [illegible]
ہوتا ہے اور کبھی ہچکی بھی لگ جاتی ہے
اشتہائے طعام ساقط ہو جاتی ہے کسی
چیز کے کھانے کو جی نہیں چاہتا [illegible]
حرارت جسمی بھی پیدا ہو جاتی ہے اگر
دایہ اندام نہانی میں انگلی ڈالکر دیکھتی ہے
تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اندام نہانی و
رحم میں پیدا ہو گیا ہے کہ [illegible]
رستہ سلعہ مذکور کے دباؤ سے تنگ یا
بند ہو جاتا ہے اسی طرح جب امعاء مستقیم
میں انگلی ڈالکر دیکھا جاوے تو سلعہ مذکور
کا حجم و مقدار محسوس ہوتا ہے اور اسکی
مزاحمت کے سبب سے پاخانہ بدشواری آتا
ہے اور مریضہ اپنے پاؤں کو شکم کی جانب
سکیڑے رکھتی ہے کیونکہ اس ہیئت سے
عضلات شکم مسترخی ہو جاتے ہیں اور
دباؤ کا اثر جمیع عضلات و عصب پر جو
پاؤں میں آتا ہے کم ہو جاتا ہے پس شکم
و فخذ دونوں کو آرام ملتا ہے
ایضاً تنفس بحالت شکم لیا جاتا ہے
کیونکہ اسمیں بھی درد ہوتا ہے۔ اور یہ ورم
اکثر ایک جانب میں ہوتا ہے اور کبھی جانبین
[illegible] دونوں جانب ہوتا ہے مگر یہ علامتیں

[illegible] جاتا ہے کہ [illegible]
[illegible] غشائے مذکور میں خون
زیادہ [illegible] مریضہ کو [illegible] عظیم پہنچتا
ہے [illegible] اس طاری ہو جاتی
ہے اور [illegible] حالت کا نام
[illegible] ضعف کثیر
[illegible] مریضہ کے آخیر میں
[illegible] ورم غشائے آندار کے
[illegible] پیدا ہو جاتے ہیں جس سے
مریضہ [illegible] جاتی ہے۔
[illegible] انجام کی صورت ہے کہ
غشاء [illegible] خون سے
[illegible] ہو کے اردگرد سے ورم پیدا
ہو جاوے اور اس ورم سے خون لیچ کر
ورم مصبوبہ کے گرد خریطہ پیدا ہو جاوے
اور اس خریطہ میں عروق صغار پیدا ہوں
اور ان عروق صغار کے ذریعہ سے خون
جذب ہو کر دوران خون میں شامل ہو جاوے
اس صورت میں صحت حاصل ہو جاتی
ہے۔
دوسرا انجام یہ ہے کہ خون مذکور قدرے
عروق میں جذب ہو جاوے اور باقی
ریم بنجاوے اور پھر یہ ریم کبھی [illegible]

خصیۃ الرحم کے رستے رحم میں آتی ہے اور اوس سے خارج ہوجاتی ہے اور کبھی بدانم کی دیوار میں دمل پیدا کرکے جاری ہوجاتی ہے اور کبھی دیوار رحم سے مستقیم میں دمل پیدا کرکے اوس سے اسہال کے ساتھ خارج ہوجاتی ہے۔

علاج

مریضہ کو پلنگ پر اس ہیئت سے لٹائیں کہ اوسکو آرام معلوم ہو اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں پھر دیکھیں کہ اگر خون ہنوز گر رہا ہے اور مرض کا آغاز ہے (اگر خون کا گرنا اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ ورم ہر آن زیادہ ہوتا رہتا ہے) تو تبرید عضو کریں تاکہ خون کم گرے اور تبرید کے لئے پارچہ سر دپانی میں تر کرکے محل ورم ورم پر رکھیں یا برف کا ٹکڑا کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں اور تسکین درد کے واسطے افیون یا اوسکے مرکبات یا دوسرے مخدرات مناسب حال دیں اور جب تراوش خون بند ہوجاوے اور وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ ورم ایک حد خاص پر پہونچ جاتا ہے تو آب گرم ودرغن تارپین کی تکمید کریں اور کیلومل دو دو گرین چوتھائی یا نصف

گرین افیون ملاکر چار چار گھنٹے کے بعد دیں اگر مریضہ ضعیف لاغر ہو تو کیلومل کے عوض بلویل دیں تاکہ جوش دہن پیدا ہوجاوے اسکے بعد آیوڈائیڈ پٹاسیم کسی تلخ دوا کے ہمراہ پلادیں۔ لیکن بہتر ہے کہ کیلومل دینے کے بعد دو تین روز کوئی دوا نہ دیں۔ اگر ضعف زائد ہو تو مطبوخ بارک دو دو اونس دو تین بار پلادیں اسکے بعد آیوڈائیڈ پٹاس نقوع عشبہ کے ہمراہ پلاویں اور آیوڈائیڈ کی مقدار دو تین گرین سے زیادہ نہونی چاہیے۔ اگر سیماب کہلانے کے بعد بلا فاصلہ آیوڈائیڈ دینگے تو جوش دہن زیادہ ہوجاویگا۔ درد و دیگر عوارض کے رفع ہونے کے بعد منرال ایسڈ ہمراہ کنین پلادیں۔ اگر پیشاب بدشواری آتا ہو تو کبھی کبھی ربڑ کا قاثاطیر داخل کرکے نکال دیا کریں اگر پاخانے آنے میں دقت ہو تو سادہ گرم پانی یا اوسمیں روغن بید انجیر ملاکر دیں کیونکہ اس مرض کے علاج میں شرط ہے کہ مریضہ پلنگ سے حرکت نکرے اسلئے ضروری ہے کہ اخراج بول و براز کے واسطے بخود اعانت کی جاوے۔

الیسے صاحب ابل برازر بایت وقت
دشواری سے آوے تو مریضہ کو ہدایت کیجے
کہ خود بول و براز خارج کرنے کا قصد نہ کرے
بلکہ آلات طبیہ حقنہ کے ذریعہ سے ان کے
خارج کیے کا انتظام کریں اور بعد از ان
اطباء مذکورین جو سہل ہیں مثلاً
شوربا سے نمکین یا آب یخنی زودہ
بادی ملا کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں
حصول صحت کے بعد جب حیض کا ایام
زمانہ قریب آوے تو سبب محدث مرض کو
بالضرور دفع کریں تاکہ استعداد طبعی
سے مرض دوبارہ عود نہ کرے۔

تبصرہ واضح ہو کہ یہ مرض ان امراض
میں سے ہے جو حکماء متاخرین انگلستان
نے بہت تھوڑے عرصہ سے اپنی تحقیقات
سے دریافت کیے ہیں اسلئے کتب طبیہ عربیہ
اور قدیمہ انگریزی اس مرض کے بیان سے
خالی ہیں یہ مرض اکثر عورتوں کو ہوتا
ہے بلکہ اسکی حقیقت دریافت ہو
کی وجہ سے تشخیص نہیں ہو سکتی تھی اور
نہ کوئی اسکا نام تجویز ہو سکتا تھا حکماء
انگلستان کی تحقیقات سے مری کہی ایسے
مرض کا پتہ لگے ہیں۔

افراط سیلان طمث

اس سے یہ مراد ہے کہ زمان مقدار میں
معتاد سے زیادہ بطور مرض آوے
یا ایام حیض ایام معتاد سے زیادہ ہوں
بعض عورتوں کی جو عادت ہے کہ ایک
مہینے میں کم اور دوسرے مہینے میں زیادہ
خون آتا ہے یا بعض کو ہمیشہ ابتدا ہی سے
خون زیادہ آیا کرتا ہے تو یہ زیادتی بطور
معتاد ہو گی داخل مرض نہ سمجھی جاوے گی
اور یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ وقت پر
ایام معتادہ میں معتاد سے زیادہ آوے
دوسرے یہ کہ غیر معتاد وقت میں آوے (انگریزی میں)
پہلی قسم کو منوراجیا یعنی جاری ہونا
حیض بشدت اور دوسری کو میٹروریجیا
یعنی رحم سے خون بشدت دوقت جاری
ہونا کہتے ہیں

اسباب

پہلی قسم اکثر رقت خون سے پیدا ہوتی ہے
جیسا کہ سل و البومن یوریا و ورم طحال
اور کلوروسز (مرض سبز رنگ خون) یا دیگر
امراض جیسی ہوتا ہے خون رقیق
و سفید ہو جاتا ہے کبھی کثرت اقسام

مثلاً غم و غصہ فرح زائد و خوف وغیرہ کے
اسکا سبب ہوتے ہیں اور یہہ اسباب
ایسے ہیں کہ بعض اوقات بہت ادرار
خون کا سبب واقع ہو جاتے ہیں جیسا کہ
احتباس طمث کے بیان میں بیان کیا گیا ہے
کبھی کثرت جماع اور کبھی قرب سن یاس
وانقطاع حیض میں بھی خون زیادہ آتا ہے
کبھی ورم رحم و ورم خصیۃ الرحم و ورم غشا
ملغمیہ رحم میں بھی خون زیادہ آتا ہے
اور قسم ثانی اکثر بسبب سرطان الرحم
و بواسیر الرحم کے واقع ہوتی ہے لحم کی ایک قسم
بواسیر کی قسم سے نہیں اور اسکو انگریزی
میں پالی پس کہتے ہیں اور یہہ ایک
بحری حیوان ہے جو مشہور جیلی غذا کے
مشابہ ہوتا ہے کیونکہ یہہ لحم جو رحم یا انف
میں پایا جاتا ہے اسمیں خون اور پانی
موجود ہوتا ہے جب اسکا خون اور پانی
نکال کر پانی سے دھویا جاوے تو جیلی
کی صورت سی آتی ہے اور یہہ فی الحقیقت
غشاے نامدار ہوتا ہے جو غشاے ملغمیہ
سے پیدا ہوتا ہے اور اسکی جڑ غشا
مخاطیہ کے اندر ہوتی ہے - قریب سقوط حمل
اور کبھی بعد سقوط حمل بھی خون زیادہ
آتا ہے۔ قریب سقوط حمل کے خون کے
زیادہ آنے کا سبب یہہ ہوتا ہے کہ جب زمانہ
سقوط قریب آتا ہے تو مشیمہ (آنول)
جو غشاے بالاے جنین ہے اور ناف
جنین کا رشتہ اوسکے ساتھ متصل ہوتا
ہے غشاے ملغمیہ رحم سے جدا ہو جاتا ہے
اس حالت میں عروق جو مشیمہ
رحم کے درمیان اور غشاے مذکور کے
متصل ہوتے ہیں ٹوٹ جاتے ہیں اسی
طور اوس کے رحم سے خون بہتا ہے
اور تمام مشیمہ کے جدا ہو جانے کے بعد رحم
سے جاری ہوتا ہے اور یہہ امر طبعی ہے
لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مشیمہ بالکل
جدا نہیں ہوتا اور غشاے ملغمیہ رحم
سے یہہ خون جاری ہو جاتا ہے اور یہہ
امر غیر طبعی اور داخل مرض ہے۔
بعد سقوط حمل کے جریان خون کثیر یہہ
سبب ہے کہ کبھی بعد سقوط غشاے مشیمہ کا
کچھ حصہ رحم میں باقی رہجاتا ہے جسکے
سبب سے رحم کو اذیت ہوتی ہے اور اس
اذیت سے خون کثیر آتا ہے یہاں تک
کہ کبھی عورت ہلاک ہو جاتی ہے۔
ایضاً کبھی مشیمہ ابتداے پیدایش جنین سے

مُنہ رحم کے ساتھ متصل ہوتا ہے اور
یہ امر غیر طبیعی ہے کیونکہ امر طبعی یہ ہے
کہ مشیمہ قاعدہ رحم کے ساتھ متصل ہو
اور فم رحم سے دور ہے۔ پس اس
خاص صورت میں جب بڑھتا ہے تو
دہن رحم کشادہ و وسیع ہو جاتا ہے
اور مشیمہ پھٹتا ہے یا بسبب فم رحم سے جدا
ہو جاتا ہے جسکے سبب سے ایام حمل میں
ہی خون جاری رہتا ہے۔

علامات

عمدہ اور ظاہر ترین علامات یہ ہے
کہ خون کثیر آتا ہے اور یہ خون کبھی قطرہ
قطرہ خارج ہوتا ہے اور کبھی یکبارگی
بقدر کثیر منجمد ہو کر خارج ہوتا ہے اور
کبھی اسقدر زیادہ آتا ہے کہ مریضہ بیہوش
ہو جاتی ہے اور ماہ بماہ زیادہ خون
آنیکے سبب سے مریضہ بہت ضعیف ہو جاتی
ہے اور اس کمزوری کے بعد درد سر قلت
ہضم غذا و عدم اشتہا و تہوع و قے
و زیادتی ریاح بطن و قبض شکم پیدا ہوتے
ہیں اور مریضہ ایسی کمزور ہو جاتی ہے
کہ ادنے مشقت سے تھک جاتی ہے
اور علامات مالیخولیا مثلاً انفجار و

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشیمہ چھٹکر [illegible] علامت یہ ہے
کہ مریضہ [illegible] آرام [illegible] زیادہ درد [illegible]
حالت میں خون [illegible] مثلاً گالک ایسڈ پلا دیں
اگر اس سے آرام ہو جاوے اور حرکت
کے بعد بھی [illegible] آئے تو یہ مان لینا چاہیے
کہ [illegible] الا بعد تدبیر
مذکورہ کے حفاظت [illegible] ہو جاوے مگر حرکت
کرنے سے پھر جاری ہو جاوے تو سمجھ لیں
کہ ورم رحم یا سرطان رحم ہے

علاج

پہلے سبب دریافت کرکے اوسکے ازالہ کی
کوشش کریں کیونکہ اصل علاج ازالہ سبب ہے
عام علاج یہ ہے کہ گالک ایسڈ ۱۰ گرین
نباسا یا شیرہ نبات کے ہمراہ یا ایک ڈرام
روغن ارینٹی کے ہمراہ پلا دیں اور یہ
عمل بار بار کریں
نوع دیگر سلفیورک ایسڈ ایرومیٹک
۲۰ قطرہ ہمراہ آب سادہ پلا دیں اگر یہ
موجود نہو تو پلمبائی ایسیٹاس ۵ سے ۲۰
گرین سادہ پانی میں حل کرکے روزانہ

بہر حال پایا ہیں ۱۱ اس [illegible] وجہ
نا پید ۲۰ کہ رحم الگ ہو جاتا ہے اور اس کا
منہ کہلا ہو جاتا ہے [illegible] اور اس میں تشنج
پیدا کر کے رحم کا [illegible] منقبض کر دے
[illegible] آرگٹ [illegible] اسکا ہمراہ [illegible] استعمال اس
مرض میں [illegible] آرگٹ اگرین
گالک ایسڈ۔ اگرین [illegible] ہمراہ آب سادہ دو یا
تین مرتبہ دیں۔ اگرچہ یہہ نسخہ دونوں قسم کے
ازالہ ظلمت کے واسطے مفید ہے لیکن تشنج
پیدا کرنے کی وجہ سے قسم ثانی میں بہت
ہی مفید ہے نوع دیگر سفوف آرگٹ
نصف ڈرام۔ سفوف دار چینی کمپونڈ اگرین
نبات سفید اگرین سب کو ملا کر ۱ حصہ کریں
اور ایک ایک حصہ درد و تین تین گھنٹے کے
بعد کھلا دیں یہہ دوا بھی دونوں قسموں کے
واسطے نافع ہے لیکن قسم ثانی کے واسطے
انفع ہے۔ چونکہ یہہ قسم جوان عورتوں کو
جو مرد کے ساتھ زیادہ صحبت رکھتی ہیں زیادہ
عارض ہوتی ہے اسلئے کہ کثرت مجامعت
سے انکے اعصاب ضعیف ہو جاتے ہیں لہذا
ان کو ایام دور حیض سے ایک ہفتہ پیشتر
برومائیڈ پٹاسیم ۲۰ اگرین روزانہ پلا دیا کریں
تاکہ اعصاب کو آرام ملے اور اس مرض میں

مبتلا ہوں۔ اگر ادویہ موضعیہ کی ضرورت
پڑے تو بہتر یہہ ہے کہ مثانہ حیوانات
میں گرم پانی بھر کر اسکا منہ باندھ دیں
اور محل قطن و کمر پر موضع کلیتین کے
تکمید کریں۔ ایضاً سرد پانی میں
کپڑا تر کر کے رحم کے مقابل عانہ پر رکھیں
اندام نہانی میں سرد پانی کی پچکاری کریں
برف کا ٹکڑا رکھنا بھی مفید ہے کبھی
خوب گرم پانی کی پچکاری کرنے سے
ہی خون بند ہو جاتا ہے اور
علاج کی حد ہے ایضاً ٹانک ایسڈ اگرین
بذریعہ زراقہ اندام نہانی کے اندر پہنچا دیں
اور مریضہ کو ہدایت کریں کہ نصف گھنٹہ
تک سرین اونچے کر کے چت لیٹی رہے
اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو ٹانک ایسڈ
جزلی بتہ ور روغن کنجد یا روغن زیتون
ملائیں اور شیاف بلوطی بنا کر اندام نہانی
یا فم رحم میں رکھیں۔
کبھی یہہ مرض ایسا صعب ہوتا ہے کہ
کسی دوا سے اچھا نہیں ہو سکتا اور
مریضہ ہلاک ہو جاتی ہے اس حالت میں
کوئی اور تدبیر کرنی چاہیئے۔ اسوقت بہتر
تدبیر یہہ ہے کہ صاف لتے لیکر اندام نہانی

کو خوب زور سے بند کر دیں مگر پہلا لتہ
سرکہ میں تر کرکے فم رحم میں رکھیں بعد
خشک لتے بھر کر بند کر دیں یہاں تک
کہ درد کی جگہ بند ہو جاوے پھر مریضہ
کو پلنگ پر لٹا دیں اور ہر قسم کی حرکت
سے باز رکھیں۔ اسوقت بہی لگا تار ایک
ہمراہ ماء سفیدہ یا ایسی دوا جو دافع
کرینگے۔ کرے مثلاً [illegible] ایسڈ ملہ
ایسیٹیاس بار بار پلا دیں اور پیدا
اردما لعسل کو ملا دیں المبلہ بعد اسکے
مقوی مثل۔ دودہ ماء کی پلا دیں مگر
ایسی چیزوں سے جو حوت ہیں گرمی
پیدا کریں مثلاً لحم ابار یہ حارہ پرہیز
کریں

بدبوئے رطوبات رحم

اسکو انگریزی میں فی ٹیڈ ڈسچارج
کہتے ہیں یعنی بدبوئے رطوبات یا
رحم کہتے ہیں

اسباب

اسکا اکثر سبب خون حیض کا رکا اور رحم
میں باقی رہجانا ہے خواہ اس کمی کا
یہی سبب ہو کبھی اسکا سبب یہہ ہوتا

ہے کہ ورم شانے ملتہبہ یا فتور رطوبات
دمیم خارج ہو اگر رحم میں نہ منقطع ہو جاتا ہے
ہیں یہہ بھی جو اکثر سبب [illegible] ہیں
ہو جاتے ہیں اور رحم کے اندر رہتے ہیں کیونکہ
عفونت و نتن اوسی رطوبت میں ہوتا
ہے جسمیں کہ ان کا اختلاط ہو پس جب
یہہ رطوبات منقطع ہو جاتی ہے تو اسکے
اسد اس سے خواہ ہ تعفن ہو جاتا ہے
جبکہ سبب رطوبات میں تعفن و
نتن پیدا ہوتا ہے کبھی بعد سقوط
حمل کے یہہ مشیمہ عشاء بلغمیہ رحم سے
ملا ہو جاتا ہے اور اوسکی غذا جو رحم سے
ہو جاتی ہی جدا ہونے کے سبب منقطع ہو
جاتی ہے تو وہ ملایم و متعفن ہوکر سایل
ہوتا ہے اسوجہ سے نتن و عفونت پیدا
ہو جاتی ہے۔ ایضاً ولادت یا سقوط
کے بعد جبکہ مشیمہ بہی خارج ہو جاوے لیکن
اوسکا کچھ حصہ رحم میں باقی رہ جاوے
تو اوس سے بہی یہہ شکایت پیدا ہوتی
ہے۔ اور نیز بعد ولادت کے جبکہ جریانات
بقاعدہ نہیں ہو جاتا ہے فقط تھوڑا تھوڑا
گلابی رنگ یا پہی سایل باقی رہجاتا
ہے تب بہی عفونت پیدا ہو جاتی ہے

جب تک ورم رحم لینہ یعنی رحم ... بال
ہوتا ہے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے اور
ان دونوں صورتوں میں یعنی قرحہ
سرطان کی حالت میں جب خون رطوبات
رحم کے ساتھ ممتزج ہو کر احتباس کے
سبب رحم یا حفرہ میں باقی رہ جاتا ہے
تو متعفن ہو جاتا ہے اگر ان دونوں
صورتوں میں احتباس مرض ہو اور
... زیادہ ہے تو تعفن نہیں ہوتا

الاہات

جو رطوبات رحم سے خارج ہوتی ہیں وہ
مختلف قسم کی ہوتی ہیں اور اسباب
مفیدہ محدثہ کے موافق اپنی صورت میں
مختلف ہوتی ہیں مثلاً جو حیض کے
بعد آوے سیاہ ہوتی ہے یا آب گوشت
کے رنگ پر جو غشاء مخاطیہ رحم کے ورم
کے سبب آتی ہے اس میں رطوبات کے
ساتھ کبھی ریم کبھی خون آمیز ہوتا ہے
اور جو اسقاط حمل یا ولادت طبعی کے بعد
آتی ہے وہ اس رطوبت کے ساتھ
... ہوتی ہے جو حیض میں آیا کرتی
ہے لیکن اسکے ساتھ منجمد خون کے
لوتھڑے بھی آتے ہیں اور جو زخم رحم
یا سرطان الرحم سے آتی ہے اس میں
مثل آب گوشت متعفن کی اور کبھی رطوبت
نمکین کی طرح مائل بسیاہی ... نکلتی ہے اور
کبھی زرداب خارج ہوتا ہے۔

فرق در قرحة الرحم و سرطان الرحم

دونوں میں کئی وجہ سے فرق کیا جاتا ہے
اول بو سے۔ قرحہ میں مثل متعفن
گوشت کے ہوتی ہے۔ اور سرطان میں ایک
خاص قسم کی بو ہوتی ہے اور سرطان کی بو
ایسی قسم کی ہوتی ہے اور بغیر تداول و تجربہ
کے معلوم نہیں ہو سکتی۔ خواہ کسی جگہ ہو
اسکی بو یکساں ہوتی ہے جس طبیب کی
نظر سے بہت سی مریض گزر چکے ہونگے وہ
بخوبی اسکی تمیز کر سکے گا۔ دوم رویت سے
جب آلہ ... داخل کرکے دیکھیں تو رحم پر
سرطانی ورم و سختی محسوس ہوگی۔ سوم
حیثیت درد۔ سرطان میں ہمیشہ درد قوی
ہوا کرتا ہے۔ قرحہ میں درد شدید نہیں
ہوا کرتا

علاج

عام علاج یہ ہے کہ ادویہ دافع بدبو استعمال
میں لاویں مثلاً کاربالک ایسڈ ایک ڈرام

+ ایک اونس آب سادہ میں حل کرکے یا
پٹاس پرمیگناس ۱ سے ۳ گرین بیس اونس
سادہ پانی میں بحساب ایک گرین یا نصف
گرین فی اونس پانی میں حل کرکے اور یہ
نسخہ … … ہے یا زنک کلورائڈ
… ڈرام ۲۰ اونس پانی میں حل کرکے
یا ہائیڈرارجی کلورائڈ … ۳ ڈرام بیس اونس
پانی میں خوب حل کرکے صاف کپڑے میں
باندھکر مقطر کرلیں یا لائیکر سوڈی کلورینیٹس
ایک سے دو ڈرام تک حسب ضرورت دوا … لو
بیس اونس پانی ملاکر یا سہاگا ایک سے دو
ڈرام تک بیس اونس پانی میں حل کرکے
یا ٹانک ایسڈ ایک ڈرام وشب یمانی خام ۲ ڈرام
بیس اونس آب سادہ میں حل کرکے۔ غرض
ان نسخوں میں جو مناسب خیال ہو پچکاری
کے ذریعہ سے بیس اونس پانی روزانہ
تین چار مرتبہ فرج میں پہونچاویں اور یہ عمل
کئی مرتبہ کریں اس بعد کامل غور کرکے
مرض کا خاص سبب معین کریں اور اسکے
رفع کرنے میں کوشش کریں مثلاً اگر قلت
طمث یا مشیمہ مردہ اسکا سبب ہو تو ایسی دوا
دیں جو رحم کو منقبض کرکے خون یا مشیمہ
کو خارج کرے مثلاً ارگٹ۔ اگر مرض سہاگہ

اگر مرض … سادہ پانی ملاکر حقنہ کیا کرے
… بنہ۔ اگر ورم عنق سے بلغمیہ رحم کی
وجہ سے ہو تو ورم مذکور کا علاج کریں جو
پیشتر لکھا جا چکا ہے۔ اگر قیح و درد ان
اسکا سبب ہو تو وہی علاج کریں جو ان
امراض کے واسطے لکھا جا چکا ہے اور
مریضہ کو غذائے جید و مقوی دیں ملاکر
ادویہ مقویہ مثلاً ٹنکچر اسٹیل وکلورائڈ
آف پوٹاس وکنین دیں

اکلہ رحم

یہ بھی زخم وقرحہ کی ایک قسم ہے جو زنان
کتخدا و ناکتخدا کو لاحق ہوتا ہے۔ لیکن اسکا
کوئی خاص سبب تحقیق نہیں ہوا صرف
اسقدر کہتے ہیں کہ اکثر مادہ آتشک … کے
کے سبب سے مرض پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ
مرض اکثر عنق و دہن رحم پر … ہوتا ہے
اور زخم مذکور کنارے … ہوتے
ہیں جیسا کہ چوہے کے کاٹنے سے چوہے
کے دانتوں کا نشان پڑجاتا ہے لہذا
اسکو انگریزی میں روڈنٹ السر یعنی
وہ زخم چوہے کے دانت سے کاٹنے سے
ہو جاتا ہے۔ اور یہ زخم بظاہر خشک اور

درخشاں ہوتا ہے۔ کبھی وہ گوشت یا ئیم
علامت متعفن کی صورت پر محسوس
ہوتا ہے۔ اس حالت میں اس سے پتلا
سفید یا مایل بسرخی خارج ہوتی ہے۔ جب
اس زخم کو چھوتے یا دباتے ہیں تو عدیم الحس
پایا جاتا ہے اور آماس ورد نہیں ہوتا
اور یہ زخم روز بروز بڑھتا ہے اور عمیق
ہو کر جسم کو کھاتا جاتا ہے یہاں تک کہ
ہڈی تک پہونچ جاتا ہے اس وقت
تک خون پیپ برابر جاری رہتا ہے
اور حرارت آنے سے مریضہ روز بروز ضعیف
ہوتی جاتی ہے چہرہ اتر جاتا ہے لاغری
غالب ہو جاتی ہے۔

انجام

یا ضعف کمزوری کے سبب سے مریضہ ہلاک
ہو جاتی ہے۔ یا اخیر میں ورم غشائی ابدا
تک پہونچ جاتا ہے اور مریضہ مر جاتی ہے

علاج

علاج دشوار ہے اور دشواری کا زیادہ تر
سبب یہ ہے کہ اس مرض میں اذیت کم
ہوتی ہے اسی وجہ سے اوائل مرض میں
مریضہ طبیب کی طرف متوجہ نہیں ہوتی
اور کوئی ایسی تدبیر کام میں نہیں لائی جاتی
جس سے مرض بڑھے اور جب ناکہ
سرطان زیادہ ابھر آتا ہے تو
اوس وقت طبیب کی طرف رجوع لاتی ہے
لیکن اس حالت میں کام حد سے ہاتھ
سے نکل چکا ہے۔ بہر حال اگر ابتدا
مرض ہو تو اصل نائیٹرک ایسڈ جس میں
کوئی مصلح شامل نہ ہو اور دانہ پوسیدہ ہی
ہو۔ اور ایک قلم لیکر اوسپر روئی لگا یا
ہاتھ میں اور اوسکو نائیٹرک ایسڈ میں
تر کریں اور اسکو زخم میں داخل کرے اوسکے
ذریعہ سے قلم مذکور کا عرق آلود سرا زخم
پر رکھیں اسکے بعد ٹھنڈے پانی کی
پچکاری کرے اوسکو دھو ڈالیں تاکہ
دوائے مذکور کا اثر کسی دوسرے مقام
پر نہ پہونچے یا اصل کا بناک نقرہ سے
زخم کو جلا دیں جیسا کہ جسم زخم کے علاج
میں کیا جاتا ہے اس سے زخم وسیع
ہو جاتا ہے اور جب زخم وسیع ہو جاتا ہے
تو تیزابہائے مذکورہ کا استعمال موقوف
کر دینا چاہیے ورنہ صحت نقصان ہوگا
بلکہ مرہم و شیاف جو زخم رحم میں لکھے
گئے ہیں استعمال میں لائیں یہ مرض
مرض کلف کے مشابہ ہے۔ اسمیں لگائیں

ارنات پلانے سے بہت فایدہ ہوتا ہے
اس مرض میں اسکا استعمال ضرور کرنا چاہئے
روغن [illegible] یا ہی [illegible] کہ [illegible]
[illegible] مذیہ [illegible] صالح [illegible] اگر [illegible]
میں طاقت پیدا ہو۔ اگر ورم غشا [illegible]
پیدا ہو جاوے تو جو [illegible] اوسکے علاج [illegible]
لکھا گیا ہے استعمال [illegible]
[illegible] پڑ جاتا ہے تو لاعلاج ہو جاتا ہے

حکة الرحم

یعنی حالت جو رحم میں پیدا ہوتی ہے

اسباب

کبھی ورم رحم کہنہ یا ورم خصیہ [illegible]
جھکر جسم [illegible] بڑھ جاتے اور انفجار کی
عرض سے جلد کے قریب پہونچ جاتے۔
کبھی خراش غشاے لمغمیہ فم رحم سے ہو جاتا
ہے اور اسکی یہ صورت ہے کہ رحم سے رطوبت
سفید خارج ہونے کی حالت میں رطوبت
کی حدت کی وجہ سے غشاے ملغمہ میں قرحہ
خفیف پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی سیلان طمث یا
رحم ہے اور [illegible] بثور خرد پیدا ہو جاتے ہیں
کبھی انگلی ڈالنے سے یا کوئی ایسی چیز اندر
داخل کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے

[illegible] کے ساتھ ساتھ ہوتی ہے
[illegible] یا [illegible] عورتیں تجرد کی
حالت میں [illegible] اکثر [illegible]
[illegible] اکثر [illegible] صورت پیش آتی ہے
[illegible]

سب سے پہلی علامت خارش ہے جو رحم
میں ہوا کرتی ہے [illegible] پیدا [illegible]
کی [illegible] ہوتی ہے جسکے سبب
سے یہ مرض [illegible] پیدا ہوا۔ اور جو مرض
مریضہ کے اپنے فعل سے لاحق ہوا ہو بسبب
سبقت فعل جو [illegible] ہوتی ہے اور نیز
اس حالت میں قوت ساقط ہو جاتی ہے
کمزوری غالب آ جاتی ہے جسکے کہ اعراض
مالیخولیا مثلاً کثرت فکر و خوف و انتشار
طبع اور کبھی علامات اختناق الرحم مثلاً
تشنج و غفلت و خفقان و دیگر اعراض
امراض عصبیہ [illegible] پیدا ہو جاتے ہیں

علاج

پہلے تشخیص سبب کرکے اوسکے دفع کرنے
میں کوشش کریں۔ اگر سبب ورم رحم
یا ورم خصیہ یا خراش یا بثور رحم ہو تو
[illegible] اورام و سیلان رحم کا علاج کریں جو بیان
ہو چکا ہے۔ اور عام علاج یہ ہے کہ

که به ... کبھی ... سرد پانی سے جلاب
اور فرج مین سرد پانی کی پچکاری کرین
مین بعد ازان برومائیڈ پٹاس پانی مین ڈال
کر دینا اور دوسرے مدرات مثلاً
مین لانا چاہیے اسپرٹ اور امد پٹاس
همراه کلورال ہائیڈریٹ پانی مین حل
کرکے پلانا مین ... ایضاً برومائیڈ پٹاس
اسٹرانٹ ... بلانا ... انصا
برومائیڈ پٹاس ... کیو ... کا
قطره ساده پانی مین حل کرکے پلانا چاہیئے
تو ... [illegible]
رین همراه آب ساده یا برومائیڈ محلول
آب پلادین اور ایسی غذا دین جو بارد
بالفعل و بالقوه هو مثلاً نان یا برنج همراه
شیر گاؤ یا ... یا ... ماش یا مزورات
یا دوده دین جو بارد بالفعل هون لیکن
گوشت ساده و زرده بیضا اور ایسی غذا
سے پرهیز کرین جو قابل حرارت هون
اور جوان مریض اپنے خانه کا پیشه کیا هو
هوا و سمین مریضه کو کسی کام مین مشغول
رکهین مثلاً تعلیم علوم یا سینے پرونے کے
کام مین لگا دین تا که وه اس برے
خیال سے رک سکے ۔

فریسموس زنان

اور ... یہ ہے که بظره استاده رهتا ہے
جیسا که مردون کا قضیب استاده رهتا ہے
اس استادگی کا سبب یہی ہے که جسم عضلی
جو مردون کے قضیب مین ہے عورتون
کے بظره مین بهی موجود ہے اس جسم
عضلی مین خون زیاده آجاتا ہے اور یہی
استادگی کا سبب ہے ۔ یہ عضو بعض عورتون
مین صغیر اور بعض مین کبیر هوتا ہے
جب اس کو مالش کی جاوے یا حرکت
دیجاوے جیسے که جلق مین کی جاتی ہے
تو اسمین خون زیاده آتا ہے جو استادگی
کا موجب ہے

اسباب

اسکا سبب کبهی حکه فرج اور کبهی حکه رحم
هوتا ہے جیسا که کبهی اس کی اذیت سے
حکة الرحم پیدا هو جاتا ہے کبهی اسکا
سبب هوتا ہے که اسکو زیاده مالش کیجاتی
ہے جیسا که بعض عورتین لهو و لعب و لذت
کے واسطے ایسا هی کرتی هین کبهی
عضو مقعد طویل هو جاتا ہے ۔ فرج سے
باهر نکل کر خشک سے ساتھ رگڑ کھاتا ہے

اور اگر کھانے سے بند آتا ہے وہ آسیب ہو
کبھی اتفاقاً سوتے وقت بچے کا پیشاب نکل جاتا
کا ہاتھ دیر تک بظرہ پر رکھا رہتا ہے او
بظرہ اوس سے گرم و متادی ہو کر سیاہ
ہو جاتا ہے۔ کبھی ساحقہ میں بھی گہر
بدکار عورتیں کیا کرتی ہیں بظرہ بڑا
ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بعض عورتیں
اپنا بظرہ دوسری کی فرج میں داخل کرتی
ہیں

علامات

بظرہ کی استادگی علامت کافی ہے

علاج

سبب دریافت کرکے اوسکے رفع کرنے
کی کوشش کریں اگر کوئی ایک یا متعدد
امراض اسکا سبب ہیں تو پہلے اونکا
علاج کریں اگر مریض اپنے ہاتھ سے پیدا
کرنے کی عادت ہو تو کسی حکمت عملی سے
مریضہ کو ترک عادت پر مجبور کریں اسکے
بعد مسلم علاج وہی ہے جو کہ رحم میں لکھا گیا
ہے یعنی مخدرات مثلاً برومائیڈ پٹاس وغیرہ
پلا دیں تاکہ حس کم ہو جاوے اور استادگی
دائمیت برطرف ہو جاوے۔ اگر بظرہ مقدار
میں بڑھ گیا ہو اور کپڑے وغیرہ کی رگڑ سے
اذیت اور استادگی پیدا ہوتی ہو تو بظرہ کو [illegible]
سے کاٹ [illegible] کر مرد [illegible]
کر دیا جاتا ہے اس عمل سے مرض دور
ہو جاتا ہے

انقلاب الرحم

اسکو انگریزی میں انورشن آف یوٹرس
کہتے ہیں ہندی میں اسکو ماں الٹ
جانا یا باہر نکل آنا کہتے ہیں انقلاب
سے مراد ہے کہ قعر رحم و قاعدہ رحم اپنے
اندر کی جانب سے پلٹ کر فم رحم سے
باہر نکل آتا ہے جیسا کہ دستانہ کی انگلی کو
تیاری کر اوسکو الٹا پلٹاتے اس حالت
میں فندس یعنی رحم سامنے کی طرف
نکل آتا ہے اور فم رحم پیچھے کو چلا جاتا ہے
اس انقلاب کے درجے مختلف ہیں کبھی فندس
یعنی قاعدہ رحم بالتمام باہر نکل آتا ہے اور
کبھی اوسکا کچھ حصہ نکل آتا ہے لیکن فم رحم
بجائے خود رہتا ہے۔

اسباب

کبھی بعد ولادت کے یہ مرض ہو جاتا ہے
جبکہ ولادت قوی تشنج کے ساتھ واقع
ہوتی ہے جس سے فم رحم اور فرج زیادہ کشادہ

ہوجاتا ہے اور صلابت اور عصبیت کیطرح کی
محسوس ہوتی ہے قاعدہ الرحم بھی کبھی سرا
باہر نکل آتا ہے اور وقت بھی ہے ورم
لاحق ہوجاتا ہے بلکہ جسکے ہمراہ شدت ہوتی
تو اور رحم کے ساتھ کا نا یا صرا ہوتی ہے
اور اوسکے بعد پیدائش کے واسطے زور
قوت اید ورد کرکے اوسکو نکالتے ہیں
علامات میں تمیز کرے اور قاعدہ رحم بھی نہ ختم
رحم سے رستہ باہر نکل آتا ہے کبھی طبعہ
ہوتا ہے طبعیہ رحم بھی اس مرض کا سبب ہوتا
ہے اسی طرح سولی کو اگر زیریں بار بالی لیں
کتے ہیں سبب یہ ہے کہ سولی بڑہکر فم رحم تک
آجاتی ہے اور اذیت دیتی ہے تو رحم اوسکے
دفع کرنے کے واسطے محتاج و منقبض ہوجاتا
ہے اور [illegible] کرنے کے سبب سے ہی
قاعدہ رحم بھی باہر نکل آتا ہے اور رحم کبھی
بالتمام نکل آتا ہے اور کبھی اوسکا
بعض

علامات

[illegible] مرض میں معلوم ہوتا ہے
[illegible] جنس [illegible] ہوتی [illegible]
[illegible] پایا جاتا ہے بلکہ یہ مرض
ولادت کے بعد [illegible] دیکھا گیا

تو رحم اس مقدار رسولی کی طرح بڑی نظر
آئیگی اگر اس حالت پر چند روز رہا ایک
مدت گزر جائے تو اوسکی مقدار کم ہوجاتی
ہے اور مقعد میں انگلی ڈالکر دیکھنے سے
معلوم ہوگا کہ رحم اپنی اصلی جگہ پر نہیں ہے
الصاحب ساہ یہ جو محل رحم ہے انگلی
سے ٹھونک کر آواز سنی جائے تو نہیں
آواز نہیں آوے گی اگر رحم اصلی جگہ پر
ہوتا تو آواز نہیں آتی یہ رحم منقلب
کی ہیئت مثل حمل کی ہوتی ہے یعنی
اوسکا قاعدہ غلیظ دہن فرج کی جانب
ہوگا اور اوسکا راس صغیر داخل جانب
کی جانب - اگر سلائی ڈالکر اوسکے دور
گھمادیں تو رحم کا منہ پایا جائیگا بلکہ اور
جگہ پایا جائیگا جہاں کہ وہ اپنے اوپر منقلب
ہوا ہے یہاں سلائی دہن منقلب رحم
کی مزاحمت کی وجہ سے بند ہوجائیگی اور
اوپر نہ جا سکیگی اس حالت میں جانب
کی دو جانب درد بھی ہوتا ہے اور یہ درد
سرین و کمر اور ساقین تک جاتا ہے
اور یہ درد تمدد و تشنج کے ساتھ ہوتا ہے
اور عشاے بلغمیہ رحم سے جو نہیں
خارج ہوتا ہے جیسا کہ افراط طمث میں

آیا کرتا ہے اس سے مریضہ نہایت
ضعیف و نزار ہو جاتی ہے اور چہرہ کا
رنگ زرد ہو جاتا ہے اور سانس
دشواری سے آتا ہے جیسا کہ فصد کے بعد
یہی حالت طاری ہو جایا کرتی ہے کیونکہ
خون کم ہو جاتا ہے اور قوت ضعیف
ہو جاتی ہے اور جب رحم باہر نکل آتا ہے
تو اٹھکر کھڑے ہونا اور چلنا پھرنا
دشوار ہو جاتا ہے۔

علاج

اگر ولادت کے بعد یہہ حالت عارض
ہو اور فوراً اطلاع ہو جائے تو اسکی
تدبیر سہل ہے اور وہ یہہ ہے کہ ایک ہاتھ
شکم پر رکھکر عانہ کو زور سے دبا دیں
اور اسقدر زور لگا دیں کہ رحم اوپر کو
پہنچ جاوے اور دوسرا ہاتھ رحم [illegible]
رکھکر زور دے اور اسکو اندر کی جانب
دھکیلیں تاکہ قاعدہ رحم اپنی جگہ پر چلا جائے
اگر انقلاب پر مدت دراز گذر گئی ہو تو
اس حالت میں البتہ تدبیر دشوار ہے کیونکہ
جس جگہ انقلاب کے بعد رحم کا منہ آجاتا
ہے وہ جگہ تنگ ہو جاتی ہے [illegible]
نہیں ہوتا کہ قاعدہ رحم اسکے اندر

[illegible]
پہلے مریضہ کو [illegible]
پھر قابلہ [illegible]
خوب [illegible] اور [illegible]
تاکہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] مذکورہ
خالی ہو کر لاغر و ضعیف ہو جاوے پھر
انگلیوں سے یا [illegible] ابتدا ہی سے
اصلی جگہ پر لے جانے کی کوشش کریں
اگر یہہ عمل ایک روز میں سرانجام
نہ ہو سکے تو متعدد ایام میں [illegible]
کہ انقلاب [illegible] ہو جائے کبھی رحم کے
رباطات تدریجاً [illegible] ہو جاتے ہیں اور [illegible]
و سختی فم رحم یہاں تک بڑھ جاتی ہے
اور غشائے مخاطیہ رحم کے ورم ایسے شدید ہو جاتے
ہیں کہ تدبیر مذکورہ بالا بھی کارگر نہیں
ہو سکتی اور اس تدبیر کا اجرا دشوار ہو جاتا
ہے اس حالت میں ناچار دفع اذیت کے
واسطے جو موت سے بدتر ہے یہہ تدبیر
اختیار کرتے ہیں کہ اوس مقام پر جو فم رحم کے
قریب ہے ایک روز [illegible] باندھ دیں اور
دوسرے روز قاعدہ رحم کو چھری سے کاٹ
دیں اگرچہ یہہ تدبیر خوفناک ہے لیکن اسکے سوا

نتو و خروج رحم

اسکو انگریزی میں پرولیپسس یعنی رحم کا اپنی جگہ سے نکلکر فرج میں آجانا کہتے ہیں اور رحم کا کبھی ایک حصہ خارج ہوتا ہے اور کبھی تمام تر

اسباب

سبب (۱) صلہ استرخاے رباط رحم ہے جس سے رحم اپنی جگہ پر قایم نہیں رہ سکتا یا رحم کا زیادہ ثقیل ہوجانا جیسا کہ ورم رحم میں ہوا کرتا ہے اس حالت میں رباط رحم رحم کو اپنی جگہ محفوظ نہیں رکھ سکتے۔ اور اسکے اسباب بعیدہ کئی ایک ہیں ان میں سے کثیر الوقوع یہ ہے میں عورت ولادت کے بعد بہت جلد ملکات سے اٹھکر کاروبار خانگی میں مشغول ہوجاے۔ نیز زیادہ ولادت چنانچہ وہ عورتیں (جنکی بہت اولاد پیدا ہوئی ہو) اکثر اسمیں مبتلا ہوجاتی ہے۔ وہ عورتیں بھی اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں جو ہمیشہ محنت شاقہ کرتی اور سر پر بوجھ اوٹھاتی ہیں رحم پر ناگہانی صدمہ پہونچنے سے مثلاً سعال و عطسہ قوی یا کودنے سے چوتڑ کے بل اکثر اتفاق ہو جاتا ہے ہوجاتا ہے صدمہ ضرب و سقوط و ثقیل چیز اوٹھانا بھی اسکا سبب ہے ضعف و کمزوری فرج جیسے کہ ورم مزمن فرج میں ہوتا ہے یا استرخاے فرج خواہ کسی سبب سے ہو اسکا باعث ہو جاتے ہیں جب عنق رحم و رحم میں استرخا ہوجاتے ہیں جیسا کہ ورم مزمن رحم میں ہوگا یا ادرام رحم میں تو اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات

کمر میں اور ساقین میں درد ہوتا ہے۔ درد منجی کیفیت انقباضی رحم میں پائی جاتی ہے جیسا کہ ولادت کے وقت پائی جاتی ہے چونکہ رحم اپنی جگہ سے جنبش کرکے عضلات منضمہ مثانہ کی ... کرتا ہے اسلئے کبھی پیشاب کبھی بول بند ہوجاتا ہے یا دشواری سے آتا ہے اور مباشرت نا ممکن ہوتی ہے اسلئے کہ درد رحم کی وجہ سے دخول میں درد شدید ہوتا ہے اکثر طوبات سفید پانی رحم سے جاری رہتی ہیں جیسے کہ ورم عضلاے بلغمیہ رحم میں ہوا کرتی ہیں اور درد حیض کے وقت خون بکثرت آتا ہے۔ چلنا پھرنا اور کھڑا ہونا دشوار ہوتا ہے۔ کپڑے یا جسک کی رگڑ سے فم رحم متورم یا مجروح ہو جاتا ہے

علاج

مریضہ کو چت لٹا دے رکھیں اسکے بعد رحم کو اپنی جگہ پر لانے کی کوشش کریں اور جیسے

مریضہ کو حرکت کرنے سے باز رکھیں میں بعد
اوسکے تقویت قابضہ غشاے بلغمیہ مثلاً پھٹکری کا
استعمال [illegible] رحم تک پہونچائیں
فرج میں پیسری کی پچکاری بھی مفید ہے اسکے
بعد باریک کپڑا ایسے تجاوف فرج میں رکھیں
سب سے بہتر یہ ہے کہ ربڑ کی ایک نلی بنا کر جسکو
پیسری کہتے ہیں فرج میں ختم رحم کے قریب
رکھیں تاکہ فرج اپنی جگہ پر قایم رہے اور کھسکنے
نہ پاوے ۔ ایضاً ربڑ کا طوق بنا کر اندام
نہانی میں اس طرح رکھیں کہ فم رحم اوسکے حلقہ
کے اندر آجاوے اور رحم باہر نکلنے نہ پاوے
اگر یہ دونوں چیزیں میسر نہو سکیں تو جانگیہ
پر ایسی بندش لگائیں کہ بندش کا اثر درون رحم
کے اوپر کے حصہ پر موثر نہو بلکہ نیچے کے حصہ
پر اوپر مضبوط اثر کرے کہ اوسکو کھسکنے نہ
اور فرج پر لنگوٹ بھی باندہ دیں جیسا کہ درد
حیض کے وقت باندہ لیتے ہیں تاکہ فرج سے
رحم باہر نہ نکل سکے اگر عنق رحم طویل ہو جاوے
تو زاید حصہ کو کاٹ دیں اور زخم پر [illegible]
[illegible] طلا کریں کہ خون بند ہو جاوے اور
روغن میں فتیلہ تر کرکے فم رحم میں رکھیں
تاکہ [illegible] اندمال [illegible] نہ جاوے
[illegible]

ایسے ضعیف تر ہو جاتے ہیں اور رحم
اسقدر ثقیل ہو جاتا ہے کہ ایک دفعہ چڑہا
دینے کے بعد پہر اوتر آتا ہے اور اپنی جگہ
پر نہیں ٹھہر سکتا اس صورت میں بہتر یہ
ہے کہ فرج [illegible] کو تنگ کر دیں اور اسکی
تدبیر یہ ہے کہ اوسکے غشاے بلغمیہ کو نیچے
کی جانب سے قدرے خراش کرکے سوئی
سے سی دیں تم فرج تنگ ہو کر رحم کو باہر آنے
سے روکے گا اگر اس مرض میں اتفاقاً
مریضہ باردار ہو جاوے تو لازم ہے کہ ولادت
کے بعد دو تین ہفتہ تک برابر پلنگ پر لٹائے
رکھیں اور کچھہ حرکت نکرنے دیں اور اس
ولادت کو غنیمت سمجھیں اس سے رحم اپنے
مقدار و محل طبیعی پر خود بخود آجاویگا اور
بعد صحت کے تندرستی کا علاج کریں یعنی
بدن و خون کو تقویت دیں تاکہ رباط قوی
ہو کر رحم کو ٹلنے نہ دیں

میلان و نگون شدن رحم

یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ فم رحم قاعدہ
رحم سے سامنے مستقیم ہو جاوے اور اسکو دبا دے
[illegible]
[illegible]

اپنی پیچھے کی طرف ہو جاتا دوسرا اسکے
ڈالنے میں یعنی قاعده [illegible] پر [illegible] کر
اوسکے [illegible] رسا [illegible] جاتے فم
پر چلا [illegible] اسکو انگریزی میں
اینٹی [illegible] آگے کی طرف گون
ہو جاتا کہتے ہیں اور ان دونوں صورتوں
میں محور سے اندرونی رحم یعنی اوسکا بطن
راست ہوتا ہے جسکی وجہ سے جریان
حیض کے وقت اذیت کمتر ہوتی ہے اور
ممکن ہے کہ اس حالت میں عورت باردار بھی
ہو جاوے کیونکہ استقامت رحم کی وجہ سے
مرد کی منی کا رحم کے اندر داخل ہو جانا
ممکن ہے۔

اسباب

اسکا سبب مثل [illegible] رحم ہے خواہ کسی
وجہ سے ہو اسی وجہ سے رحم آگے پیچھے ہو جاتا
ہے دوسرا سبب استرخائے رباط ہے جو رحم
کو سیلان سے باز نہیں رکھ سکتا

علامات

اسپکیولم اندر داخل کرکے دیکھیں اگر قاعده
رحم معاء مستقیم پر چلا گیا ہوگا تو رحم کا منہ
مثانہ کے پیچھے مشکل معلوم ہوسکیگا اگر
اس حالت میں اگر معاء مستقیم پر انگلی
داخل [illegible] جاوے تو قاعده رحم کی
علامات [illegible] کے محسوس ہونگی اگر رحم
رحم معاء مستقیم پر اور قاعده [illegible]
آگیا ہوگا تو اس حالت میں [illegible] داخل کیا جاوے
سے قاعده رحم کی [illegible] نہیں محسوس ہوگی
اور اسپکیولم کے ذریعہ [illegible] سے [illegible]
معاء مستقیم پر محسوس ہوگا

علاج

رحم کو سیدھا کریں لیکن اگر ورم غلیظ
ابتدا سیلان کا سبب ہوگا تو اس [illegible]
اوسکا سیدھا کرنا مشکل ہوگا کیونکہ رحم
مثانے مذکورے کے ساتھ مربوط ہے جیسا
کہ تشریح میں بیان کیا گیا ہے تاہم رحم کو
سیدھا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ
بار بار کی تحریک سے جو رحم کو اپنی جگہ پر لانے
میں کی جاتی ہے کبھی ورم غلیظ کو بھی فائده
ہو جاتا ہے۔ اگر انگلیوں کے ذریعہ سے رحم
اپنی اصلی جگہ پر آ سکے اور ورم کے سبب
اپنی اصلی جگہ سے منحرف ہو گیا ہو تو اس
حالت میں خاص سلائی سے جو اس کام
کے لئے مخصوص ہے رحم کو سیدھا کریں اور
جب رحم اپنی جگہ پر آجاوے تو [illegible] اپنی جگہ
[illegible] کے لئے [illegible] تدابیر

قبول کرنے پر معدہ ہو جاوے اگر سبب
معلوم ہو تو معدہ پر [illegible] کی پٹی لگا کر ازالہ
کریں اس سے ایپیکا کوانا [illegible] ۳۰ گرین تک
[illegible] ہوتی ہے اور اسکے کہانے سے
نہیں [illegible] اور جیسے کوئی شے [illegible]
کو ندیں اسکے سفوف کی نسبت ہیں چاول
گولیاں بنا کر [illegible]
کہا سکتا [illegible] اور [illegible] خواب
کہلایا اور یہی مفید ہے اس [illegible]
بھی اگرچہ بعض اوقات مریض [illegible] کو قے
کر دیتا ہے مگر چونکہ اسکا [illegible] میں [illegible]
ہو جاتا ہے اسلئے [illegible] استعمال
سے اسہال خونی اور آلودہ [illegible] جاتے
ہیں اور درد معدہ بھی جاتا [illegible]
[illegible] بیماری [illegible]
[illegible]
ہی کہانے کو دیں غرض [illegible] بخار میں
[illegible] استعمال سے علاج ہو جاتے
ہیں [illegible] صبیان اور مریض
[illegible] خصوصاً [illegible] انکے [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے خواہ مریض کیسا ہی
[illegible] مضطرب ہو بعض اوقات
اس [illegible] دست [illegible] آتے ہیں تھوڑی مقدار

میں اسکے بار بار دینے سے مجری الہوا
ریہ کی بلغم [illegible] پاکر [illegible] رفع ہو جاتی
ہے [illegible] سیاہ میں [illegible] پوڈر ایک سے
دو گرین تک یا وائین ایپیکا کیوانا ۳۰ بوند
سے ایک ڈرام تک [illegible] فائدہ میں اکسیر کا
حکم رکھتا ہے - بدہضمی امراض جگر اور اسہال
پیچش میں نہایت مفید ہے خصوصاً
پیچش [illegible] میں بقدر ۳ گرین [illegible]
سفوف کے ہمراہ [illegible] پانچ گھنٹے کے بعد
دینا زیادہ تر مفید ہے - اگر قے ہو جانے
کا احتمال ہو تو حسب ہدایت مندرجہ بالا
پہلے [illegible] معدہ پر رائی کی پٹی لگائیں اور بقدر
دو گرین افیون کہلا دیں یا ٹنکچر اوپیم کے
ہمراہ دیں تاکہ معدہ کو اسکی برداشت
ہو جاوے اور بوقت ضرورت ۸ گھنٹے
کے بعد پہر مقدار مذکورہ دوبارہ دیں اس سے
آنو اور خون کے بدلے پتلے پتلے دست
آتے ہیں اور درد و پیچش کو آرام ہو جاتا ہے
بعض اوقات بیماری کے دو [illegible]
منتقل ہونے سے آنتوں میں زخم ہو جاتے
ہیں اور آنوں کے ساتھ گندہ [illegible]
نکلتا ہے تاہم زیادہ مقدار کے دینے سے
بند ہوں تو یہہ [illegible] گہنٹے کے

بعد دیں نسخہ حبوب ایپکا کیوانا
۲ گرین افیون ایک گرین - پاؤڈر ۸ گرین
سب کو ملا کر ۴ حبوب بنا کر استعمال کریں
اگر پیچش مزمن کی شکایت سے مریض کو
سخت تکلیف ہو تو بوقت صبح دو تولہ
روغن بید انجیر پلا دیں اور ۱۲ بجے دن کے
ایپکا کیوانا ۲ گرین - سوڈا ۵ گرین ملا کر
پوڑیہ بنا دیں اور دن میں دو تین مرتبہ دیں
دیگر مجرب سفوف ایپکا کیوانا ایک
ڈرام - لاڈنم ایک ڈرام - ٹنکچر لونڈر
ٹنکچر الائچی ہر ایک ڈرام - پانی ایک اونس
سب کو ملا کر بقدر دو ڈرام گھنٹہ گھنٹہ
کے بعد دیں اور مریض کو آرام سے لیٹے
رہنے کی ہدایت کریں تاکہ اجابت زور
نہ پکڑے - دیگر مجرب سفوف ایپکا کیوانا
۸ گرین پانی ۸ اونس دونوں کو ملا کر
بقدر ایک اونس گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دیں
اس سے حاد اور مزمن پیچش دونوں کو فائدہ
تام ہوتا ہے - زکام کی شکایت میں
یہ مرکب نہایت مفید ہے نسخہ افیون
ایپکا کیوانا ہر ایک ۸ گرین قلمی شورہ ۱ ڈرام
سب کو ملا کر بقدر ۹ گرین بوقت شب
گرم پانی یا دودھ کے ساتھ کھلا دیں

اگر سرفہ سے مریض کو تکلیف ہو تو یہ حبوب
بنا کر شب میں کھلائیں اور [illegible] جو میں
فوراً آرام ہو جائیگا - نسخہ حبوب
کلورائیڈ آف امونیا ۳ گرین سفوف
ایپکا کیوانا ۴ گرین سفوف [illegible] ایک
گرین رب السوس [illegible] ڈرام سب کو
باریک کرکے حسب دستور ۲۴ حبوب بنا لیں
خوراک ایک حب بوقت خواب - [illegible]
مالکم صاحب کا بیان ہے کہ اکثر دل کا [illegible]
دکا [illegible] خرابی فعل جگر اور [illegible]
پیدا ہوتا ہے - اگر ابتدائی حالت میں
ایپکا کیوانا کے لیپ میں گلیسرین میں ملا کر
دل پر [illegible] لگائی جاوے اور ۲ گرین
ایپکا کیوانا ۱/۲ حصہ گرین [illegible] ملا کر [illegible]
کو کھلایا جاوے تو فوراً خفقان اور فعل جگر
درست ہو جاتا ہے اور [illegible]
شکایتیں رفع ہونے سے ایک معمولی قسم
کا [illegible] ہو جاتا ہے اور [illegible]
فوراً آرام ہو جاتا ہے - اگر [illegible]
میں [illegible] سے قے نہ رکے تو [illegible] ایپکا
کیوانا بقدر ایک بوند ایک ایک گھنٹہ کے
بعد دیں اس سے ازبس فائدہ ہوتا ہے
افیون اور [illegible]

پسینا کھل کر آتا ہے۔ اگر اسکے باریک سفوف
کی چربی اور روغن زیتون کے ہمراہ جسم پر
مالش کی جاوے تو امالہ کی تاثیر ظاہر ہوتی
ہے **خوراک** مقی کے طور پر ۵ سے ۳۰
گرین تک اگر ایک گرین [illegible]
تا ۲ گرین سفوف ایپیکا کیوانا کے ہمراہ کھلا
جاوے تو خوب کھل کر قے آتی ہے اگر
بچہ کو مقی کے طور پر استعمال کرانا منظور ہو تو
ایک سے ۳ گرین تک ۔ اور متلیان کے
طور پر دفع بلغم کے لئے نصف سے دو گرین تک
اور مصفی خون کے طور پر [illegible] نصف
گرین

مضرات ایپیکا کیوانا ڈاکٹر سید
محفوظ حسین صاحب [illegible] خاص اپنا
تجربہ بیان کرتے ہیں کہ عصبی مزاج وغیرہ
خاص طبیعت کے آدمی کو اسکے کھاتے ہی
پہلے خشک کھانسی دق کرتی ہے چھینکیں
گھبراہٹ اور متلی زیادہ ہوتی ہے نبض
کمزور جسم سرد پڑ جاتا ہے کبھی غشی بھی ہو جاتی
ہے پھر سفید رنگ کا لیسدار بلغم نکلتا
شروع ہوتا ہے آنکھ اور ناک سے پانی آتا
ہے ۔ مجرے الہوا کے عضلاتی ریشوں میں
تشنج کے ہونے اور سینہ کے جکڑے جانے
سے ضیق [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
میں مریض بالکل ہانپا جاتا ہے گلا اور [illegible]
بڑی دقت سے ہوتی ہے اور بلغم [illegible]
نکالی جاوے نہ ہونے سے [illegible]
صاف نہیں ہوتا اور طبیعت [illegible]
نکال لینے کی کوشش کرتی ہے تمام جسم پر
خارش کثرت ہوتی ہے چھپاکی کے طور
سے مریض بیزار ہو جاتا ہے اور بعض
گھبرا جاتا ہے اور بعض وقت متعلقین
مریض کی جان سے مایوس ہو جاتے ہیں
غرض دوا کی تاثیر اور خاصیت طبیعت کے
موافق کیفیت مذکورہ کئی گھنٹے تک رہتی
ہے ۔ بعد ازاں شدت تکلیف رفتہ رفتہ
کم ہوتی جاتی ہے صرف اعضا شکنی اور
زکام و خراش حلق باقی رہ جاتے ہیں
پھر اسمیں بھی بہت جلد تخفیف ہو کر صحت
ہو جاتی ہے

علاج مضرت افیون ۔ ایتھر اسپرٹ
امونیا ۔ ارومانک انگوزہ ۔ سنبل الطیب
[illegible] وغیرہ دافع تشنج ادویات استعمال
میں لاویں قہوہ پلاویں پنڈلیوں پر
رائی کی پٹی لگا دیں کلوروفارم سنگھاویں
دمہ کے [illegible] دھتورہ کی پتی چلم میں رکھ کر پلاویں

تکمیل التجارب حصہ اول

جس طرح زمانہ کی رفتار آئے دن بوقلمون ہوتی ہے اسی طرح اہل زمانہ کی طبائع بھی مختلف گوناگون ہیں بعض الگلے طریقے یعنی یونانی [illegible] کو حرز جان سمجھتے [illegible] ایجاد سے طبیعتیں [illegible] ہیں انگریزی پر جان دیتے ہین لیکن انصاف یہہ ہے کہ [illegible] اس سے دیگر [illegible] نہیں کر سکتا کہ یونانی طب بالکل ناکارہ ہے۔ [illegible] نہیں کہ کمسٹری و آلات [illegible] مدد سے جو اہل یورپ کے ایجاد ہین فن طب نے نہایت [illegible] عروج پایا ہے یہان تک کہ اس [illegible] ترقی کرنا سے قیاس سے باہر معلوم ہوتا ہے لیکن [illegible] اس امر کا معتقد ہے کہ یونانی طب کو بالکل نظر انداز [illegible] کیونکہ ایجاد کا سہرا اسی کے سر ہے اور یہہ ہمارے ملک میں [illegible] ہے اور اسکی دوائیں [illegible] یہہ کئی صدیوں سے ہماری طبائع سے مانوس ہو گئی ہیں [illegible] طبیعتیں اب بھی اسپر جان دیتی ہین یہہ [illegible] ہے کہ ایک شے کو ترقی دینے والا بسا اوقات اوسکے [illegible] وجہ پر سبقت لیجاتا ہے۔ ایجاد کا فخر [illegible] یونانیون کو ہے لیکن اہل یورپ کی جانکاہیوں کو [illegible] کر دینا بھی بعید از انصاف ہے۔ متاع نفیس جس دکان سے ملے بسر و چشم قبول کر لینی چاہیے یہی وجوہات ہین جنہوں نے مجھے تکمیل التجارب لکھنے پر [illegible] کیا تاکہ دونوں قسم کے لوگ اس سے مستفید ہون یونانی کے مشتاقون کو اونکے مذاق کے موافق [illegible] ڈاکٹری طبائع کے موافق اس سے استفادہ کام ہو اس کتاب کے لکھنے میں یہہ التزام کیا گیا ہے کہ پہلے ہر ایک بیماری کا نام عربی میں دیا ہے پھر انگریزی لاطینی اور ہندی میں [illegible] مرض کی کیفیت تشخیص اسباب علامات علامات الفارقہ مین المرضین انجام مرض وغیرہ مع علاج بیان کئے ہین جس عضو کی کسی بیماری کا بیان کیا ہے پہلے اوسکی مطلب خیز تشریح و افعال الاعضا بیان کر دیئے ہین سر سے پاؤن تک بالترتیب بیماریوں کا بیان کیا ہے۔ بعض ایسی بیماریاں ظاہر کی ہین جنکا یونانیوں نے ذکر ہی نہیں کیا یا کیا ہے تو اس انداز سے کہ گویا اونکے نزدیک کوئی بڑی بیماری نہ تھی حالانکہ وہ مہلکات ہوتی ہے۔ ابتدا مین کلیات کے اصول بیان کئے ہین جنکے ذہن نشین کر لینے سے طبیب تشخیص مرض مین ہرگز خطا نہیں کر سکتا خصوصاً نبض و قارورہ کی شناخت کے قواعد نہایت ہی نہایت ہی عجیب و غریب طریق سہل الفاظ مین بیان کر دیئے ہین ہندی یونانی و ڈاکٹری طب مین جا بجا مقابلہ کیا ہے البتہ چند ایسی بیماریوں کا بھی ذکر کر دیا ہے جنکو یونانی مستقل مرض سمجھتے ہین حالانکہ وہ کسی دوسرے مرض کی علامت ہین۔ غرض یہہ کتاب دونون فریق کے لئے مساوی طور پر مفید ہے۔ قیمت مع محصول ۲؎ ہے

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان مصنف۔ لاہور۔ متصل کوتوالی

اطلاع ضروری — [illegible] یہ عقیدہ قویہ معمولہ [illegible] خواص سے [illegible] ہے اور میری تعریف و توصیف سے مستغنی ہیں ہمارے دواسازی کے ہاں چند ماہ کی ہی ہوئی [illegible] اور اس سے [illegible] صحیح سے بڑی احتیاط کے ساتھ تیار کی گئی ہیں [illegible] کی ادویات نہیں [illegible] ترکیب [illegible] چند ماہ [illegible] فائدہ میں قوی الاثر ہیں ہو سکتی ہیں ایسی کہ اور صحیح الترکیب [illegible] دوا [illegible] دوستوں کے ہاں [illegible] تیار کر [illegible] علاوہ خرچ [illegible] نہیں ہو سکتی [illegible] اصحاب کو یہ موقع غنیمت سمجھنا چاہئے [illegible] **تفصیل ادویہ**

انوشدارو ی لولوی علوی خانی — دل و دماغ و جگر و معدہ [illegible] سودا [illegible] مقوی [illegible] ہاضم طعام مشتہی [illegible] آٹھ آنہ فی رطل [illegible] روپیہ [illegible]

مفرح یاقوتی بوعلی سینا — تقویت قلب و تفریح طبع [illegible] ایک [illegible] مزاج کے موافق ہے حکمائے یونان کا [illegible] یاقوتی [illegible] فی تولہ [illegible] فی رطل [illegible] روپیہ

مفرح زمردی — امراض حارہ کے واسطے نہایت [illegible] دفع کرتا ہے [illegible] تعدیل مزاج جگر [illegible] نزلات حارہ کے لئے نہایت نافع [illegible] فی تولہ [illegible] روپیہ

یاقوتی جامع الجواہر — یہ نسخہ صدریہ [illegible] جس میں کل انواع جواہر [illegible] یاقوت [illegible] مروارید [illegible] و لعل بدخشاں [illegible] عقیق [illegible] ورق نقرہ [illegible] مقوی و مفرح [illegible] قوی [illegible] رئیسہ [illegible] مسکن [illegible] طعام دافع فکر و وسواس توحش مقوی حافظہ [illegible] خفقان [illegible] گردہ و دماغ ہے اسکے علاوہ اور بیشمار فوائد [illegible] استعمال کرنے [illegible] فوائد ظاہر ہونگے فی تولہ چار روپیہ فی پاؤ سیر [illegible] روپیہ فی رطل [illegible] روپیہ

جوارش عنبری — مقوی دل و دماغ و معدہ دافع ریاح شکم [illegible] مقوی باہ فی تولہ [illegible] فی پاؤ سیر [illegible] روپیہ فی رطل [illegible] روپیہ

مفرح مسیحی — دل و دماغ و جگر و معدہ کے لئے نہایت [illegible] کرتی ہے [illegible] گردہ و ہاضم طعام [illegible] درجہ کی [illegible] مقوی باہ [illegible] فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ فی دس تولہ ۲۲ روپیہ فی پاؤ سیر ۳۴ روپیہ فی رطل [illegible] روپیہ

جوارش مشکی — معدہ کی برودت کو دور کرتی [illegible] حرارت پیدا کرتی ہے مقوی جگر [illegible] دافع خفقان [illegible] حرارت غریزی [illegible] فی پاؤ سیر [illegible] روپیہ فی رطل [illegible] روپیہ

معجون حاذقیت — یہ دوا ہمارے خاندان کی معمولہ [illegible] مخفیہ صدریہ ہے بڑے بڑے امراض [illegible] مثلاً اوجاع مفاصل و نقرس [illegible] [illegible] شفا [illegible] سکیں [illegible] جلد ہی [illegible] شفا دیتی ہے قیمت فی وزن [illegible] روپیہ

حب حیات بخش — یہ نسخہ بھی ہمارے خاندان کا [illegible] مخفیہ مجربہ معمولہ ہے قوت باہ اور امساک کے لئے [illegible] [illegible] قوی ہوتا ہے۔ امتحان [illegible] زیادہ لکھنا فضول ہے آٹھ [illegible] سے کم [illegible] بھیجی جاتی۔ قیمت آٹھ [illegible] چار روپیہ آٹھ آنہ

حب سوسیائی — [illegible] اور زکام [illegible] ضعف دماغ و اعصاب کی شکایت ہو اسکے لئے [illegible]

حب نفیس [illegible] — ہر قسم کی [illegible] کے واسطے [illegible] ہر وقت [illegible] ۹ حب [illegible] استعمال سے [illegible] زائل ہو جاتا ہے۔ فی ۹ حب ایک روپیہ چار آنہ

انکے علاوہ معجون [illegible] جواہر [illegible] خمیرہ جات [illegible] مروارید [illegible] مفرحات قویہ ہر وقت تیار رہتے ہیں [illegible] معلوم ہو سکتے ہیں

المشتہر

پیر صاحب [illegible] پیر حکیم ابوالبقا [illegible] الدین شاہ [illegible] اللہ الی ما [illegible]

درگاہ [illegible] شریف [illegible] اسٹیشن [illegible] سندھ

مطبوعہ فخر المطابع ... لاہور

تکمیل الحکمۃ

لاہور

قیمت رسالہ
عام خریدار
مع محصول ماہوار ... سہ ماہی ... سالانہ
محصول
رؤسا و سرکار
...
سعادتمندی ... ڈیڑھ ماہ ... لاوی

تکمیل الحکمۃ کی اغراض و فوائد
یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض
... عدم کمال ... اعمال
... حفظ صحت کی ہدایت ... عوام
... لوگ ... اسباب
... حفظ صحت ... پنجاب کی
... درباره ... و صفائی
انگریزی حکمی ... کے تجربے
... حکمت کو ... عدم صحت
... سے ... صحت

نمبر ۱۱ | مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۰۶ | جلد ۱۹

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جنکو لبطور نمونہ کے اندر اطلاع دی نظر آ [illegible] تصور ہونگے جو اصحاب اس نام کا رسالہ کرانا چاہیں ... داخلی الا ... بھی ہمیں تمام خط و کتابت بنام الحکما حکیم ... ایڈیٹر و مہتمم کے نام لاہور ... کو ... روپیہ ... آ جائیں اجرت اشتہارات فی سطر ... کالم ... اشاعت کے لیے ... ہوگی

حفظ صحت کی بینظیر حکمی دوائیں
مفید قابل انعام کتب طبیہ

... جناب ڈاکٹر ... پرنسپل کالج و ... پنجاب ... ڈاکٹر رحیم خاں صاحب ... میڈیکل کالج لاہور ... ڈاکٹر ... اسسٹنٹ ... پروفیسر علم کیمیا ... میڈیکل کالج جناب رائے بہادر ڈاکٹر ... رام صاحب ... اسسٹنٹ سرجن ... میڈیکل کالج لاہور ... بہادر ڈاکٹر سید ... صاحب ...

... میڈیکل کالج لاہور ... حکیم حاذق زبدۃ الحکما ... حکیم غلام مصطفے صاحب ... اورینٹل کالج و میڈیکل کالج لاہور

معمول احمدیہ یہ مکمل جراحی کی کتاب ہیں حصوں میں ... ڈاکٹری ... کی ... طور ... تشخیص مرض ... نہایت سلیس اردو ... عام لوگ بھی ... ڈاکٹر اور لایق ... ہوسکتے ہیں قیمت حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ...

مجربات اس کتاب کے ... مطالعہ ... ہر کہ ... یکساں فائدہ ... حفظ صحت میں ... ہر کوئی ... کتاب ... قیمت ...

قرابادین احمدیہ حصہ اول

اس میں کل ... مرکبات کا بیان ہے علم کیمیا کے ذریعہ ... ادویہ ... مرکبات ... کرنے

کی مرکبات بالتصریح درج ہوں اور دیگر امراض مخصوصہ زناں و مرداں اور ہر ایک عضو کے امراض کیلئے علیحدہ علیحدہ اور ہر ایک مرض کے لئے ڈاکٹروں کے نہایت سریع الاثر مجربات اور نسخہ جات اور حاذق حکیموں کے اسرار مخفیہ درج ہیں اور انگریزی ادویات کے اردو نام اور انگریزی اصطلاحات کو سریع الفہم الفاظ میں بدل دیا ہے اسرار مخفیہ کے مختلف حصوں کو ایسی خوبی سے بیان کیا ہے کہ ڈاکٹری اور دیدک کی ادویات کو اپنے فوائد و استعمال کو آسان نظم و نثر میں ادا کیا ہے اسکے ہوتے ہوئے کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں ملتی قیمت ۲ روپیہ

تکمیل البحرین حصہ اول یہ کتاب طب انگریزی یونانی و دیدک کا عمدہ انتخاب ہے۔ اس میں طب کے کارآمد قواعد و اصول درج ہیں جن سے تشخیص امراض و علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی اسکے علاوہ نہایت عمدہ مفید امور متعلق قارورہ و نبض ہیں۔ تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص بطلب خبر تشریح افعال الاعضا اسباب مرض اور اصول طبوں کے موافق نسخے جو اسرار مخفیہ صدر سینہ کی وجہ سے جواہرات کے ہم پلہ ہیں انگریزی و یونانی طب مرکبات کے اور بہت سی ایسی نایاب باتیں ہیں جو کتب طبیہ عربیہ میں نہیں قیمت ۱۲

اسرار التصوف ۔ اس مبارک کتاب میں وہ دقائق مخفیہ کتاب و سنت سے جو دلائل عقلی و نقلی ہیں جو اہل تصوف کی جان اور اہل عرفاں کی روح رواں ہیں ہر ایک مقصد کے مفصل بیان سے وجدانی کیفیت اور گوناگوں مشاہدات و تجلیات اور حقیقت تجلی منکشف ہوتی ہے۔ جمیع مسائل تصوف حاوی قرآن و حدیث کا لب لباب ہے حصہ اول ۱۳ حصہ دوم ۱۲

تکمیل الحکمتہ ۔ یہ ماہوار رسالہ ہے جسمیں حفظ ماتقدم کیمیا افعال الاعضا تشریح دیسی و انگریزی طریق علاج نئی تحقیقات ہمیشہ درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ عام سے ۲ روپیہ رؤسا و امرا سے ۴ ہے

ادویات

روغن عنبر ۔ خوشبو میں عطریات سے عالی مقوی دماغ و اصلاح زکام بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور انکی سیاہی کو مقتضائے عمر تک قائم رکھتا ہے بالوں کے گرنے میں بینظیر اور دافع قمل ہے فی شیشی ۱۲

شہوت پٹی مالش کا تیل ۔ یہ نسوں رگوں پٹھوں کے نقصان اور رطوبت و سستی کے دور کرنے میں بینظیر ہے بشرط ملک اور نرا دہ ہوں قیمت ہر شیشی عہ

حبوب ملین عشبہ قبض اور خرابی خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے قبض کشائی اور صفائی خون کیلئے یہ گولیاں اکسیر ہیں آتشک وغیرہ جلدی امراض کے لیئے اختناق الرحم احتباس حیض و دیگر امراض مخصوصہ مرداں زناں الیحولیا القوہ فالج رعشہ خفقان وجع مفاصل نقرس و دیگر اوجاع مزمنہ عسیر العلاج کو بسرعۃ الساعۃ سے حمیات امتلائیہ نفخ شکم امراض معدہ طحال جگر و دماغ کے لیئے سریع الاثر قیمت ۴۸ حبوب ۱ عہ ۔ انکے علاوہ ہر ایک مرض کی دوائیں موجود ہیں

المشتہر سید الحکما حکیم احمد علی خاں لاہور متصل کوتوالی

حمی دماغیہ و نخاعیہ ۔ (سیری برو اسپنو فیور)
سیری برو یعنی دماغ اور اسپنو یعنی نخاع یعنی اس
بخار کا ظہور دماغ اور نخاع کے ماؤف ہونے سے
ہوتا ہے اور خون میں زہر کی آمیزش سے جملہ
حمیات لازمہ اور امراض متعدیہ سے شمار کیا جاتا
ہے جس سے بہت سے لوگ مبتلائے بخار ہو جاتے
ہیں۔ فساد خون اور دماغ و نخاع کے متورم
ہونے سے حمیات کے اقسام سے نہایت بد اور
مہلک ہے مریض ۲۴ گھنٹہ میں ہلاک ہو جاتا
ہے۔ اگر مریض ایک ہفتہ تک یا اس سے زیادہ
زندہ رہے تو شکم اور فخذین کبھی منہ پر بثورات
بکثرت نمودار ہو جاتی ہے +

اسباب ۔ اصل سبب کے بخوبی نہ
معلوم ہونے سے فساد ہوا کو داخل اسباب
کیا جاتا ہے۔ اور خاصکر آدمیوں کے جمع ہونے
سے زیادہ پیدا ہوتا ہے +

علامات ۔ عین صحت کی حالت میں قدرے
لرزہ معہ سردی معلوم ہوتا ہے ۔ غثیان
اور قے کے زیادتی سے دوران سر اور
پیشانی درد کرنے لگتی ہے۔ خصوصاً خلو
معدہ کے وقت درد کی شدت ہوتی ہے
یہاں تک کہ بیمار اور لواحقین کو زہر خورانی
کا شبہ کامل ہو جاتا ہے۔ اور کسی دوا
سے صورت آرام کی نمایاں نہیں ہوتی اسی
اثنا میں دماغ کے اندر خون کے جمع ہونے
سے قدرے بخار۔ ضعف دماغ اور کمزوری بدن
پیدا ہو جاتی ہے ۔ غشائے دماغ اور نخاع کے
متورم ہونے سے پیٹھ اور کمر خصوصاً مقام
فقرات زیادہ درد کرتا ہے۔ اور بتدریج تمام
بدن درد کرنے لگتا ہے ۔ درد کی اذیت
سے مریض پلنگ پر سے کود پڑتا ہے ۔
فریاد اور دردمند آواز نکالتا ہے ۔ ورم
دماغ کے سبب اعصاب شرکیہ زیادہ تر
متاذی ہو جاتی ہیں۔ جس سے صدمہ برق
اور سوئی چبھنے کے طور پر اذیت زیادہ ہوتی
ہے۔ اور اس قسم کی اذیت خصوصاً شکم
میں زیادہ اور بار بار ہوتی ہے۔ اور بدن
کا جلد بھی درد کرتا ہے۔ بعض اغشیہ دماغ
کی ورم سے خود دماغ بھی متورم ہو جاتا
ہے ۔ سر کے جمیع اجزا میں درد شدید
ہونے لگتا ہے ۔ عضلات عنق کے سخت
ہونے سے خاص صورت گردن کی پائی
جاتی ہے۔ غفلت کی زیادتی ہذیان اور
اختلال عقل کی علامات پیدا ہو جاتے ہیں
دماغ اور نخاع کے ضعیف و بیکار ہو جانے
سے اعصاب شرکیہ بھی اذیت کے زیادتی

سے ضعیف اور مسترخی ہو جاتی ہیں بعد آزاں
تمام بدن میں اشنج کی صورت پیدا ہو جاتی
ہے - جس سے مریض مانند مردہ کے پڑا رہتا
ہے - بول و براز خود بخود خارج ہو جاتا ہے
اور ۲۴ گھنٹے میں مریض مرجاتا ہے - چونکہ
ورم کے سبب دماغ اور نخاع دونوں نرم
ہو جاتی ہیں کبھی ورم سے پانی یا خون سرخ
نکل کر صورت ریم کی ہو جاتا ہے - دماغ اور
نخاع کو دباتا ہے - اور یہ تمام صورتیں موجب
فالج کی ہیں - اگر علامات مذکورہ چندان
شدید نہ ہوں تو مریض دوسری اور پانچویں
روز کے مابین مرتا ہے اگر مریض ان ایام
سے منجاوز کرے تو پانچویں اور آٹھویں
روز کے درمیان تمام بدن پر بثورات مثل
حصبہ کے نمایاں ہوتے ہیں رنگ جلد بدن
کا مائل بہ رصاصیت ہو جاتا ہے - یا
بثور ٹائیفس فیور کے موافق پایا جاتا ہے - اس
لئے اس قسم کے بخار کو سریبرو اسپینو ٹائیفس
بھی کہتے ہیں - اور کمزوری خون کے باعث
عروق سے خون خارج ہو کر جلد بدن کے
نیچے جمع ہو جاتا ہے - جس سے تمام جلد بدن
پر آثار ضربہ اور صدمہ کے معلوم ہوتی ہیں
اور یہ آثار کبھی صغیر کبھی کبیر اور مدور ہوتی
ہیں خصوصاً شکم اور فخذین پر بکثرت پائی
جاتے ہیں - اور حبّات حادہ کی صورت میں
جو بثورات مشتعل ہیں - ناک اور رخسارہ پر
نکل آتے ہیں - اسی کی مشابہ منہ پر بھی
بثورات نمایاں ہوتے ہیں جنکو انگریزی میں
ہرپس یعنی ابلہ خورد کہتے ہیں اور کبھی خون
میں زہر کی آمیزش سے زندین اور ہاتھ
وغیرہ دیگر اعضاء جلد پر سرخ رنگ کے
مدور دانے نکل آتے ہیں کبھی اس حمی
کے ہمراہ ورم ریہ - سرفہ ورم غشائی قلب
ورم انثیا اور ورم گردہ بھی پیدا ہو جاتی ہیں
جس سے اسکو حمی مرکب کہا جاتا ہے -
بالجملہ اس بخار کے علامات مہلکہ یہ ہیں -
نبض زیادہ تر ضعیف ہو جاتی ہے -
عضلات عنق کے سخت ہونے سے
سر پیچھے کی طرف کھینچا جاتا ہے - اور صرع
کی مانند عام بدن میں تشنج ہوتا ہے -
مریض کے بیہوش ہونے سے بول براز
بے اختیار خارج ہو جاتا ہے - سفیدی
بیضہ بول میں بکثرت آتی ہے - بدن کا
رنگ رصاصی ہو جاتا ہے - مریض کو
نہ خوف مرنے کا ہوتا ہے - اور نہ امید
حیات کے - اور عضلات حلق کے استرخا

سے نکلنا دشوار ہوجاتا ہے۔ آنکھ کی پتلیاں
پھیل جاتی ہیں۔ اور آنکھ اسقدر بے حس ہو
جاتی ہے۔ کہ اگر انگلی کو مقلہ پر لگایا جاوے
تو دفع اذیت کے لیئے پلک کو حرکت نہیں
دے سکتا زیادہ بیہوشی کی صورت میں آواز
غطیط کی پیدا ہوجاتی ہے۔ جب اعراض
شدیدہ مذکورہ سے مریض چکر یا پانچویں یا
آٹھویں روز سے مرض تجاوز کرے تو اعراض
میں خفت ظاہر ہونے لگتی ہے۔ جس سے
امید صحت کی پائی جاتی ہے۔ اور اس
سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ غلبۂ زہر کے
باعث دماغ اور نخاع کو اذیت کم پہنچی
ہے۔ جب اس قسم کا مہلک بخار پھیلنا
شروع ہوتا ہے۔ تو زہریلہ مواد کی زیادتی
سے فی صدی ۷۰ اور ۸۰ کے مابین مریض ضائع
ہوتے ہیں۔ کبھی متوسط درجہ کی شدت
میں فی صدی ۵۰ مریض ہلاک ہوتے ہیں
زہریلا مواد کی قلت میں فیصدی ۲۰ سے
۱۲ بیمار مرتے ہیں +

تشریح بعد وفات۔ جو مریض ۱۲ گھنٹہ
میں مرا اور اس کی لاش کا ملاحظہ کیا گیا
تو صرف دماغ اور نخاع میں ورم کے آثار
پائے گئے جو مریض ۱۲ روز کے بعد مرا تو اسکی
بطون دماغ اور نخاع کو ریم و خون سے
ممتلی پایا اس سے زیادہ دنوں کی لاش کا دماغ
اور نخاع مثل دوغ کے بالکل نرم دیکھا گیا

علاج۔ مرض کی زیادہ حدت میں مریض
بہت جلد ہلاک ہوجاتا ہے۔ اور قصیر المدت
مرض کے باعث نوبت علاج تک نہیں
پہنچتی۔ اگر علاج کا موقع دستیاب ہوجاوے
تو ابتدا میں مریض کی فوراً فصد لیں۔ بعد ازاں
اپیکاکوانا دیکر قے کرادیں۔ کیالومل سفوف
جلیپ کمپونڈ یا مگنیشیا سلفاس کے استعمال
سے مسہل کرادیں۔ اور مسہل کے بعد
بغل پس گوش اور کنج ران میں مرہم سیماب
کی مالش تجویز کریں تاکہ خون میں سیماب
داخل ہوکر مانع ورم دماغ ہووے۔ کیونکہ
اس قصیر المدت مرض میں کیالومل کے
کھانے سے اسقدر جلدی فائدہ مترتب
نہیں ہوتا جس قدر کہ اعضاے رخوہ
مذکورہ سے ہوتا ہے۔ اگر ورم سے مواد
زہریلا نکل کر اغشیہ دماغ اور نخاع میں
جمع ہوجاوے تو نقوع بارک کے ہمراہ
ایوڈائڈ آف پٹاس کھلادیں تاکہ مواد
کے خارج ہونے سے دماغ صاف ہو
جاوے اور دماغ کو قدرے آرام ملے لیکن

ایوڈائیڈ کی استعمال اور مرہم سیماب کی مالش
کے بعد فوراً گلیسرا لمدت مریض کے باعث
جاہیئے ناجہرا ور انتظار نہ کریں کمزوری اور
ضعف کی صورت میں لفوع مذکور کے
ہمراہ کاربونٹ آف ایمونیا شامل کریں
ہذیان اور ٹوپ وغیرہ علامات ماننیا کے
ظہور میں برومائڈ اف پوٹاسیم کو ہمراہ ٹنکچر
ہائیوسائمس دینا فائدہ میں سریع الاثر
ہے۔ تشنج گزاری اور درد عصبی کی شدت
میں دافع تشنج اور مسکن وجع ادویہ میں
اور اس مرکب سے فائدہ کثیر ہوتا ہے
نسخہ۔ مارفیا اسیٹاس ۱ گرین۔ اٹروپیا
سلفاس ایک گرین آب سادہ ایک ڈرام
سب کو ملا کر بقدر دو قطرات ۲-۶-۸-۱۰
یا ۱۲-۱۲ گھنٹہ کے بعد بذریعہ زراقہ سوزنی زیر جلد
کریں۔ مرکب مذکور کی عدم موجودگی میں یہ
حبوب بنا کر دیں۔ . . . . .
نسخہ حبوب۔ افیون ۸ گرین بلاڈونا
ایک گرین۔ دونوں کو ملا کر ۷ حبوب بناویں
اور حسب ضرورت مریض کو ۲-۶ یا ۸-۱۰
یا ۱۲-۱۲ گھنٹہ میں ایک ایک حب کھلاویں
دیگر نسخہ۔ لائیکوار مارفیا ۲ تا ۳ قطرات
برومائیڈ آف پوٹاسیم ۵ تا ۱۰ گرین آب سادہ
ایک اونس سکو ملا کر مریض کو پلاویں
اور تسکین عطش کے لئے برف کے ٹکڑے
کو مریض کے منہ میں رکھیں اور نیز غبارہ
میں برف ڈال کر مریض کے سر نخاع
اور فقار صلب پر رکھیں۔ اگر اس سے
تشنج گزاری شروع ہو تو برف کے استعمال
کو موقوف کریں اور صرف منہ میں برف
کے رکھنے پر اکتفا کریں۔ اس سے
قے اور غثیان کو بھی از بس فائدہ ہوتا
ہے۔ اور نیز دافع عطش نسخہ جات مندرجہ
ٹائیفس فیور استعمال میں لاویں اور غذا
کے طور پر دودھ یا آب گوشت حسب
ضرورت مریض کو بار بار یا یکدفعہ دیں اگر
ضعف اور کمزوری زیادہ پائی جاوے
تو ایک ڈرام شراب برانڈی میں دو عدد
زردی بیضہ مرغ لت کریں اور نبات
سے قدرے شیریں کر کے مریض کو پلاویں
لیکن عدم کمزوری اور ضعف کی صورت
میں شراب اور امونیا کا دینا مناسب نہیں
ہے۔ ورنہ جوش خون کے دوبارہ ہو جانے
کا احتمال ہے۔ اگر قے کی شدت سے
غذا کی قسم معدہ میں ٹھہر نہ سکے تو غذا کو بذریعہ
حقنہ پہنچاویں اور نیز نفیس غذا دیں۔

ترکیب غذائے نفیس۔ نصف سیر گوشت بکری کو
سادہ پانی سے دھو ویں۔ بعد ازاں پتیلہ میں داخل
کر کے ایک سیر پانی ڈالیں اور پکائیں جب پاؤ بھر پانی
رہ جاوے تو آگ سے نیچے اتار کر دست مال کر کے صاف
کریں بعد ازاں آب مذکور میں آدھ پاؤ مالائی شیر ۲ تولہ
شراب براندی ۲ ڈرام سے ایک اونس تک داخل
کر کے حل کریں اور بذریعہ حقنہ امعا میں داخل کریں اور
اس قسم کی غذا ۴ گھنٹہ کے پاس دو تین دفعہ دیں
اگر اس میں دست آویں تو شوربا مذکور میں صدر لیئے افیون
حل کر کے حقنہ کریں تاکہ شکم میں غذا کے باقی رہنے سے
بدن کو قوت حاصل ہو۔

حمیٰ دائرہ (ری لیپسنگ) ری معنی مکرر اور
لیپسنگ معنی افتادن یعنے بخار زائل ہونے کے بعد
دوبارہ عود کرتا ہے۔ اور ری کرنٹ بارلیس وسدہ کے
نام سے بھی مشہور ہے کبھی کبھی اس کو حمیٰ خمس اور حمیٰ سبع
بھی کہتے ہیں کیونکہ پانچویں اور ساتویں روز میں یہ
بخار اکثر ظہور کرتا ہے۔ چونکہ عود صحت کے بعد مریض
دوبارہ اس بخار میں مبتلا ہوجاتا ہے اسلئے اسکو
ری لیپسنگ فیور کے نام سے نامزد کرنا مناسب معلوم
ہوتا ہے۔ اس قسم کا بخار ہندوستان میں کم پایا جاتا
ہے اور بلاد بارده میں بکثرت وقوع میں آتا ہے
خصوصاً ایام قحط سالی میں مفلس اور غریب آدمی فامین
فیور کے زیادہ تر مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب۔ جب قحط سالی اور تنگی معاش کے
سبب قلیل المقدار اور ناموافق غذا کھائی جاتی ہے
لوگوں میں خرابی و فساد کے وقوع سے اس بخار کا ظہور
ہوتا ہے اور متعدی ہونے کے سبب ایک کے بعد
کئی مبتلا ہونے سے عام بلاد میں پھیل جاتا ہے۔

علامات۔ جمیع حمیات کی مانند اول مریض کو
لرزہ اور سردی ہوتی ہے بیتابی اور بدن کے
عضلات درد کرتے ہیں ضعف اور کمزوری نمایاں
ہوتی ہے بعد ازاں تپ نہایت شدید ہوجاتی ہے
نبض کے سریع الحرکت ہونے سے اسکی ضربات
کا شمار کرنا مشکل ہوجاتا ہے اور فی منٹ ۱۴۰
بار حرکت کرتی ہے جوش حول سے مقیاس الحرارت
میں حرارت کا درجہ ۱۰۵ تک پہنچ جاتا ہے اس اثنا
میں علامات مذکورہ نہایت شدید ہوجاتی ہیں
پیاس زیادہ لگتی ہے سر درد کی شکایت
شروع ہوجاتی ہے جس میں غذا خارج ہونے کے بعد
صفرا قے سے نکلتا ہے اور زیادہ حرارت کے باعث
حمیٰ ہذیانی (ٹائیفس ریمیٹنٹ فیور) کے مشابہ ہو
جاتا ہے قبض زیادہ پائی جاتی ہے سرخ یا زرد
رنگ کا بول آتا ہے کبھی یرقان بھی ہوجاتا ہے
بعض اوقات حمیٰ مطبقہ مسترقہ یا حمیٰ مطبقہ متناقصہ
کی مانند بثورات شکم اور قدم میں نمایاں ہوجاتی
ہیں جب پانچویں یا ساتویں روز اعراض کی شدت

ہوتی ہے۔ تو دفعتہً مثل بحران کے بکثرت آتا ہے
جس میں جملہ اعراض کے خفیف ہونے سے فوراً
تپ زائل ہو جاتی ہے اور جوش خون کے کم ہونے
سے مقیاس الحرارت میں سیماب کا درجہ ۹۶ تک
ہو جاتا ہے جو صحت کے درجہ سے کم ہے اور تین
روز کے بعد سیماب ۹۸ درجہ پر ہو جاتا ہے۔ چھٹے
روز پھر تپ دفعتہً عود کرتی ہے اور تین چار
روز کے بعد پسینہ کے آنے سے بخار زائل ہو
جاتا ہے۔ مگر اس دوبارہ عود کی صورت میں اعراض
کی شدت اور مدت کی حوالت میں نسبت نوبت
اول کے بہت کمی ہوتی ہے اور اکثر دورہ ثالث
کی صورت کم وقوع میں آتی ہے اگر بر تقدیر ہو
بھی جاوے تو دورہ ثانی کی نسبت شدت اور
مدت میں از بس کمی پائی جاتی ہے۔ کبھی ذات الریہ
سرعہ وجع مفاصل اور اوجاع عضلات کے ہمراہ
یہ بخار مرکب ہو جاتا ہے کبھی اس میں گردن اور
زیر گوش کی غدود متورم ہو جاتی ہیں۔ اور جسم کے
مختلف حصہ میں بھی دانے نکل آتے ہیں اور بخار
کی شدت سے حاملہ عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہے۔

علاج ابتدا صورت میں اپیکا کوانا دے کر
قے کرادیں۔ بعد ازاں مگنیشیا سلفاس سلفٹ
آف سوڈا وغیرہ ادویہ باردہ مسہل دیں
اور اسہال کے بعد فاسفورک ایسڈ [illegible]
میوریاٹک ایسڈ۔ نائٹرو میوریاٹک ایسڈ وغیرہ
ادویہ حامضہ میں سے لے کر اس قدر پانی
پلاویں کہ ذائقہ میں پانی ترشی مائل ہو جاوے
اور اس قسم کے پانی کو پیاس کے وقت پلاویں
اور منہ میں برف کا ٹکڑا رکھا ریں آب برف پلاویں
اور بخار کی زیادہ حدت صورت میں قطعۂ برف کو شکم
اور دماغ پر رکھیں اور آب سرد میں چادر کو تر کر
کے اس میں مریض کو لپیٹ دیں تسکین جوش خون
کے لئے مریض کو حوض پر آب میں بٹھا دیں
جیسا کہ حمی مطبقہ مسافقہ میں بیان کیا گیا ہے۔
اگر مسہل کے بعد قے کی شکایت باقی رہے
تو سیڈلٹز پوڈر بقدر ۳ ہمراہ آب سادہ پلا دیں
دیگر مجرب۔ بائی کاربونیٹ آف پوٹاش بقدر
۲۰ گرین پانی میں حل کریں اور سائٹرک ایسڈ بقدر
۱۳ گرین علیحدہ پانی میں حل کر کے دونوں کو جمع
کریں اور مریض کو پلادیں۔ اگر بعد کورہ ما لابد ابھرے
قے کی شکایت دور نہ ہو تو حجم معدہ پر رائی کا پلستر
لگادیں اور ڈائیلوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ
بقدر ۳ قطرات پانی میں ملا کر پلادیں تسکین دردسر
کے لئے سرکہ اور پانی میں کپڑے کا لتہ بھگو کر
یا قطعہ برف سر پر رکھیں۔ اگر اس سے درد کو افاقہ
نہ ہو تو صدغین پر چند جونکیں لگادیں یا گردن کے
پیچھے حجامت بے شرط کریں تاکہ بجانب مخالف خون

جذب ہو جاوے اور شورہ قلمی بقدر ۱۲ گرین پانی میں حل کر کے مریض کو پلاویں۔ درد سر کے دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔ اگر یرقان کی شکایت خود بخود رفع ہو تو نائٹرو میوریاٹک ایسڈ ڈائیلوٹ کو پانی میں ملا کر دیں شورہ قلمی پوٹاسیم اسٹاس وغیرہ مدر بول ادویہ پلادیں درد اعضا کے دفعیہ میں افیون یا کلورل ہائیڈریٹ یا برومائیڈ آف پوٹاسیم حسب ضرورت اور موافق طبیعت دیں۔ لیکن اس قسم کے بخار میں کونین کے استعمال سے کبھی فائدہ نہیں ہوتا۔ البتہ آخر مرض میں تقویت کے غرض پر دیجاوے تو شاید مفید ہو۔

غذا کے لئے سرکا و شوربائے لحم یا ارارو ٹ سریع الہضم اور لطیف اشیا دیں۔ زیادہ ضعف کی صورت میں امونیا کاربوناس یا شراب برانڈی یا پورٹ وائن بقدر مناسب ہمراہ غذا دیں۔

حمیٰ زرد

(یلو فیور) خون میں زہر کی آمیزش سے بخار کا ظہور ہوتا ہے ہندوستان۔ بلاد مصریہ اور شمالیہ میں کم پایا جاتا ہے اور نہ سرد ممالک میں مگر بادر۔ ملک افریقہ اور امریکہ وغیرہ بحر اعظم کی قرب و جوار بلاد میں بکثرت نمودار ہوتا ہے خصوصاً نشیب جگہ میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور ملک سیام میں بھی بکثرت ہوتا ہے اور مال ڈو سیام کے نام سے ہی مشہور کرتے ہیں۔

مال معنے مرض یعنے مرض ملک سیام اور نیز ملک حار میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ کیونکہ اسکے مواد کو حرارت سے ترقی اور برودت سے زوال ہوتا ہے۔

اسباب

اصل سبب ہنوز نامعلوم ہے البتہ فضول مادہ میں بکثرت پایا جاتا ہے اور فضول مادہ میں نشیب آلود ہو جاتا ہے اور حمیات متعدیہ میں سے ہے اور خوب تعدیہ کے سبب نو وارد شخص اس میں بہت جلد مبتلا ہو جاتا ہے

علامات

ابتدا میں برابر ایک روز سوء اشتہائے طعام دردسر۔ درد اعضا وغیرہ علامات متذکرہ حمیات عامہ ظہور میں آتی ہیں۔ بعد ازاں جسم کے دفعتہً سرد ہونے سے لرزہ پیدا ہو جاتا ہے اور بخار کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں جسقدر سردی اور لرزہ کم ہوتا ہے اسی کے موافق حرارت کم پائی جاتی ہے زیادتی بخار کے وقت بدن خون کا درجہ ۱۰۶ سے ۱۰۷ تک پایا جاتا ہے سخت اضطراب کی زیادتی بھی ہوتی ہے جس سے اعضا میں درد زیادہ ہوتی ہے۔ درد سر کی

بھی شکایت خصوصاً مرد وابرو پر زیادہ ہوتی ہے
اور آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ اور زیر آنکھوں
کے گرد سرخ رنگ کا حلقہ معلوم ہوتا ہے۔
بعض اوقات ظہور حلقہ مذکور کے وقت بخار دور
ہو جاتا ہے۔ اگرچہ کے ظاہر ہونے سے بخار کی شدت
شروع ہو تو قے سیاہ رنگ کی آتی ہے مثل زعفران
کے بدن کی رنگت زعفرانی شدید الصفرت ہو
جاتی ہے۔ بول قلیل المقدار نہایت سرخ بار بار آتا
ہے اور محل قلب پر ثقل کے وقوع سے مریض کا
چہرہ مضمحل اور خوف زدہ ہو جاتا ہے۔ قلق اور
اضطراب کی زیادتی سے مریض کو آرام نہیں آتا
اور بعض چار روز کے بعد علامات مذکورہ خفیف
ہو جاتی ہیں جس سے مریض پلنگ پر سے اٹھ
بیٹھتا ہے۔ بعد ازاں دوبارہ بخار میں حدت
ہو جاتی ہے اور بعض شدت میں پسینہ کے
زیادہ آنے سے اعراض جمیع رفع ہو جاتی ہیں
کبھی دوسری حمیات کی قسم سے ہو جاتا ہے
جس میں ضعف زیادہ زبان خشک نبض سریع الحرکت
اور ضعیف ہو جاتی ہے۔ لبیں اور مسوڑے سیاہ
ہو جاتے ہیں سیاہ رنگ کی دانہ دار قے
دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ اصل میں یہ دانہ
دار قے معدہ کے غشاء بلغمیہ کا خون ہے جو معدہ
کی حموضت سے تندے ہضم ہو کر صورت خوراک
باشمہ کے خارج ہوتا ہے۔ بعد ازاں معدہ کی
بڑی رگوں میں سے کوئی رگ شق ہو جاتی ہے
اور خون خالص کثیر المقدار قی ما اراسکے ہمراہ خارج
ہوتا ہے اور کمزوری خون کے باعث۔ بدن کی
جلد سرد اور تر ہو جاتی ہے اور عروق صغار
سے خون نکل کر جلد کے نیچے منجمد ہو جاتا ہے
جس سے جسم پر جا بجا سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے
داغ ظاہر ہو جاتے ہیں جیسا کہ آخر مرض ہیضہ
میں ہوتا ہے۔ ضرر دماغ کے باعث ہذیان کی
شکایت اور حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔ نبض اور
بدن کا ضعف آناً فاناً زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ آخر
اسی حالت میں مریض مر جاتا ہے کبھی ہیضہ شدید
کی مانند قلب اور معدہ کے مقام پر ثقل کی زیادتی
سے قے سیاہ رنگ کی آتی ہے اور مریض مر جاتا ہے
کبھی خون کی زہر کا اثر زیادہ تر قلب یا معدہ پر
ہوتا ہے کبھی زبان اور نبض بحالت صحت پائی
جاتی ہے قے اور غشیاں کی شکایت مطلقاً
نہیں ہوتی لیکن قلب یا معدہ کے محل پر
اذیت کے وقوع سے سیاہ رنگ کی قے آتی
ہے اور کمزوری کی حالت میں ظہور تشنج کے
بدول مریض فوراً ہلاک ہو جاتا ہے

علاج

بعض معالجین کی رائے اس امر پر ہے کہ قے خود بخود

آنے سے پہلے ادویہ مخرجہ صفرا سے مسہل کیا جاوے
اور وہ یہ ہیں۔ پوڈوفلن۔ کیالوئیل۔ مگنیشیا سلفاس
سفوف جلپ کمپونڈ۔ سرگ سانگی۔ اور مسہل
کے بعد کونین کثیر المقدار ۱۵ سے ۳۰ گرین تک
دکمیں ۳ دفعہ دیں تاکہ خون میں تقویت آوے
بعض مجربین کی رائے زیادہ تر روغن تارپین
کے استعمال پر ہے۔ جس کے استعمال کے
طریق مختلف ہیں

اول۔ ایک اونس روغن تارپین کو ۲۰ اونس
آش جو میں ملا کر حقنہ کریں

دوئم۔ ایک اونس روغن تارپین ۱۰ اونس
روغن کیسٹر ۲ گرین کافور کو ۲۰ اونس آش جو میں
حل کرکے حقنہ کریں۔ اگر اس سے اسہال سے مراد
فراغت نہ آوے تو آٹھ دس گھنٹہ کے بعد اسی طرح
پھر دوبارہ حقنہ کریں۔ تاکہ شکم بخوبی صاف ہو
جاوے

سوئم۔ ۳ قطرات روغن تارپین
کو آب لودینہ میں حل کرکے روزانہ تین چار دفعہ
پلادیں اس سے فائدہ ہوتا ہے اور بعض طبیب
تبدیل مکان کے بعد اعراض موذیہ کا دفعیہ
مقدم رکھتے ہیں جیسا کہ قبض کی صورت
میں کیالوئیل یا سفوف جلپ کمپونڈ یا مگنیشیا
سلفاس دیا کرتے ہیں۔ بعد ازاں تقویت

خون کے لئے کونین بقدر ۲۰ گرین ڈائیلوٹ
سلفیورک ایسڈ میں حل کرکے دیتے ہیں۔ جوش
خون کی سوجھ گی میں چادر سرد [illegible] میں [illegible]
لپیٹ دیتے ہیں۔ [illegible]
کو آبزن کراتے ہیں [illegible]
خون کم ہو جاتا ہے [illegible]
مریض کو برابر ۲۴ گھنٹہ [illegible]
ساعات کے درمیان [illegible] پانی [illegible]
ہو جاتا ہے۔ اور خون کو کسقدر تسکین [illegible]
ہے۔ اس حالت میں [illegible]
بلغمیہ [illegible] باربار سر سے [illegible]
کے قے اور اسہال کے ہمراہ جاری ہوتی ہے۔
بلکہ اشیاء نوشیدنی سے بڑھ کر [illegible] نکلتی
ہے اور غلیان [illegible]
کی مانگ زیادہ تر ہوا کرتی ہے اور [illegible]
بذریعہ [illegible] پانی خاطر خواہ [illegible] سکتا ہے
اور ازالہ درد سر کے لئے سر پر سرد پانی [illegible]
[illegible]
صاحب کا تجربہ ہے کہ دوسری صورت میں
[illegible]
[illegible]
اور جریان کو اس سے فائدہ ہوتا ہے [illegible]
کے پیشتر اور گردن کے [illegible]

درد سر کے لئے نہایت فائدہ مند ہے اور
قے کی زیادتی میں کلوروفارم ہمراہ نبات سفید
دیں یا مارفیا اور بلاڈونا بقدر ⅛ گرین حبوب
بنا کر چار چار گھنٹہ کے بعد دیں تاکہ قے کی آمد رک
جاوے اور حبس قے کے لئے ڈائسلوشن یا برومیائک ایسڈ کا استعمال ہرگز نہ کریں کیونکہ
اس سے دل زیادہ ضعیف ہو جاتا ہے اگر
پیشاب کم آوے یا اس میں سفیدی بیضہ پائی
جاوے تو افیون کا استعمال ہرگز نہ کریں
کیونکہ اس سے پیشاب کی قلت ہوتی ہے بلکہ
کلوروفارم کو ہی مکرر سہ کرر استعمال میں لاویں
اور آب برف تنہا یا ہمراہ سوڈا واٹر یا سائٹرک ایسڈ
اور بائی کاربونیٹ آف پوٹاس وغیرہ ملا ہوا
استعمال میں لاویں۔ اس سے ہی قے فوراً رک جاتی
ہے بیکروزی اور بیہوشی کی صورت میں رائی کا
پلستر پس گردن اور پنڈلیوں پر لگا دیں اور
زیادہ ضعف کی صورت میں شراب شامپین
شراب ہسکی اور شراب برانڈی پلا دیں۔ اگر
بول قلیل آوے یا گردہ اپنی معمولی فعل سے معطل
ہو جاوے تو شراب ہسکی میں پانی ملا کر دیں
اور اس بخار میں خون کے اندر امونیا بکثرت
ہوتا ہے۔ اسلئے امونیا کا دینا مناسب نہیں ہے
اگر شراب کے استعمال سے پرہیز ہو تو عرق کافور
دیویں یا ڈائسلوشن فاسفورک ایسڈ یا ڈائیلیوٹ
سلفیورک ایسڈ یا ڈائسلیوٹ نیوریاٹک ایسڈ
وغیرہ ادویہ حامضہ پلاویں۔ اور کھانے کو یخنی
ریبوڈس یا سٹیمر گاؤ میں آب آہک ملا کر
ملا دیں یا آب گوشت پلا دیں۔ اراروٹ یا
مطبوخ چاء کو برف سے سرد کر کے پلانا فائدہ
میں سریع الاثر ہے۔ اور تا حصول صحت مریض
کو پلنگ سے اٹھنے کی اجازت نہ دیں ورنہ
غشی کے عائد ہونے سے احتمال ہلاکت کا
ہے۔ اور نیز مریض کو ہوادار مکان میں رکھنا
اشد ضروری ہے

انٹرمیٹنٹ فیور

(تپ دائرہ) اس قسم کے بخار کا ظہور
خون میں زہر ہوائے کی آمیزش سے ہوتا ہے
اور زہر ہوائے کی آمیزش خون کو نقصان
اور ضرر رساں ہوا کرتی ہے۔ اور خون کا نقصان
یا فعل کیمیاوی کے طور پر ہوتا ہے یعنے خون
میں زہر مذکور وغیرہ کی آمیزش دیگر ضرر رساں
اجسام آمیزش سے اعضا اور خون کا فعل طبعی اور ان کا منافع
مبدل بفساد ہو جاتی ہیں اور بگڑ کر خون کے باعث
اعضا اپنی غذا کچھ بخوبی حاصل نہیں کر سکتی
انٹر بمعنے وسط اور مٹنٹ بمعنے انفصال ہیں یعنے
دورہ سے آنا اس بخار کا خاصہ ہے۔ زبان فرانسیسی

میں اسکو (ریلگیٹو فیور دونده لیرعت) کہتے ہیں
اور رماں انگریزی میں مارش فیور کہتے ہیں
اور مارش اوس زمین پر بولا جاتا ہے کہ جہاں پانی
کی موجودگی سے کیچڑ بکثرت ہو اور قدم انسان کا
اوسپر بخوبی نہ چل سکے اور لاٹن رماں میں (پالوڈل فیور) یعنے نمناک زمین کہتے ہیں کہ جسمیں
پانی اور گھاس پایا جاوے۔ اسی قسم کی زمین سے
بخارات زہریلا نکل کر موجب بخار ہوتے ہیں۔
عرض سردی سے یہ بخار شروع ہوتا ہے اور پسینہ
کے آنے سے اوتر جاتا ہے اور وقت معین پر
شروع ہوکر آمد پسینہ سے فرو ہوتا ہے اور اکثر
دو تین نوبت کے بعد صحت تامہ حاصل ہوجاتی ہے
اس کے تین قسم ہیں۔

اول حمی دائرہ یومیہ

(کوٹیڈین) یہ بخار ہر روز بلا ناغہ دن کے آخر
وقت اکثر آتا ہے اور رفتہ رفتہ دورہ میں تناقص
واقع ہوجاتا ہے۔ کبھی غب خالص میں تبدیل ہوجاتا
ہے کبھی اعراض کے ضعیف ہونے سے بالکل
زائل ہوجاتا ہے۔ اگر دن میں دوبارہ دورہ
کرے تو اس کو ڈبل کوٹیڈین کہتے ہیں

دوئم حمی غب خالصہ

(ٹرشیان) یہ بخار تیسرے روز میں قریب ظہر
دورہ کرتا ہے کبھی دورہ کے اوقات مقدم اور
موخر بھی ہوجاتے ہیں تقدیم کی صورت میں
رفتہ رفتہ حمی دائرہ یومیہ کے دورہ پر شروع ہوتا
ہے اور شدت اعراض کی وجہ سے مستقل یہ دائرہ
ہوجاتا ہے ـــــ اور تاخیر کی صورت میں تخفیف
اعراض کی وجہ سے حمی ربع میں منتقل ہوجاتا ہے
یا بالکل صحت ہوجاتی ہے۔ کبھی زہریلا مواد کی زیادتی
سے درمیانہ روز راحت میں بھی شامل جسم ہوجاتا
ہے اور غشا اسکو (ڈبل ٹرشیان) کہتے ہیں اور اس
صورت میں حمی دائرہ یومیہ کے ساتھ زیادہ مشابہ
ہوتا ہے۔ لیکن حمی دائرہ یومیہ اپنے وقت اور
ساعت کا پورا پابند ہوتا ہے اور یہ مختلف اوقات
میں آتا ہے چنانچہ اول شروع روز میں
۲ بجے دوسرے روز چار بجے تیسرے روز ۶ بجے
اور چوتھے روز پھر ۲ بجے آتا ہے

سوئم حمی ربع

(کوارٹن) اس کا دورہ چوتھے روز شام کے قریب آیا کرتا ہے
اعراض کی شدت میں رفتہ رفتہ غب خالصہ اور
دائرہ یومیہ کے مشابہ ہوجاتا ہے۔ اس وقت
اعراض میں شدت اور مرض میں قوت زیادہ
ہوجاتی ہے کبھی زہریلا مواد کی کمی میں پانچویں
اور چھٹے روز دورہ کرتا ہے آخر اسی میں زائل ہو
جاتا ہے کبھی یہ بخار مرکب ہونے کی صورت
میں مکرر دورہ کرتا ہے اس کو ربع مضاعف

(ڈبل کوارٹن) کہتے ہیں۔ یعنے دو ربع ملکر
دورہ کرتے ہیں۔ اس صورت میں تپ حالت صحت
کے ساتھ زیادہ مشابہت پائی جاتی ہے اور
دونوں میں فرق اسطور پر کیا جاتا ہے کہ اکثر تپ
نصف النہار کے قریب آتا ہے اور یہ تپ ربع
پیچھے وقت پر آتا ہے اور ہر تپ ربع کا دورہ جدا
جدا ہوتا ہے اکثر نہار کے اول وقت کبھی شام
کے وقت آتا ہے

اسباب

کثرت شغف دلی اور مسافت سفر سے جو
بدن میں ماندگی اور اعیا پیدا ہوتا ہے تو بخار کے
عنوان پیدا ہو جاتے ہیں۔ بنت بخاری غم
وہم وغیرہ کیفیات نفسانیہ بھی موجب بخار
ہیں کیونکہ یہ جملہ امور موجب ضعف بدن ہیں اغذیہ
ناموافق طبع کا استعمال کرنا موجب ہیضہ کا ہے
شراب کا بکثرت پینا لباس رطب کا پہننا اور
فقرات ظہر پر گرمی آفتاب کا پہنچنا موجب حدوث
بخار کا ہیں تجربہ سے یہ امر ثابت ہے کہ فقار
ظہر پر گرمی کے پہنچنے سے تمام بدن گرم ہو جاتا ہے
اور مبیشہ پر سردی کے رسیدے سے تمام جسم میں سردی
محسوس ہوتی ہے اور مریض یکبارگی مستعد بخار
کا ہو جاتا ہے۔ اور ہوائی رطب فاسد کی مس
سے بخار پیدا ہو جاتا ہے بعض طبیب تجربہ کار

اسدائے سہر قمری کو بھی سبب حدوث تپ کے
میں شمار کرتے ہیں۔ شروع ماہ میں تپ کی زیادہ
شدت ہوتی ہے اصل سبب بخار مذکور کا
تاثیر یا فساد ہوائے مرطوب ہے جو زمین سے خروج
کرتی ہے لیکن ہوا مطلق کی طرح یہ ہوائے فاسد
بھی حس بصر میں نہیں آتی۔ اور ہوائے مذکور
میں اجزائے مائی اور ہوائے کاربانک ایسڈ
کی موجودگی سے عمل کیمیاوی کے توسط فساد پیدا
ہوتا ہے۔ اور نیز ہوای کبریتی۔ ہوای فاسفورس
ہوای ہائیڈروجن اور ہوای امونیا سے زیادہ ہوتا
ہے۔ یہ اشیا اور اجسام کلہم نباتات کے
متعفن ہونے سے پیدا ہوتی ہیں جو خاص پانی
کے مجمع میں پائی جاتی ہیں اور اکثر ہوائے فاسد
کے ہمراہ اجسام صغار جنبندہ جو نباتات کے
متعفن ہونے سے پیدا ہوتی ہیں پائی جاتی ہیں
جب اجزائے مذکورہ خون میں داخل ہو کر پرورش
پاتی ہیں تو رفتہ رفتہ زیادہ ہو کر خون کو ضعیف
اور کمزور کر دیتی ہیں جس سے خون قابل
تغذیہ اعضا نہیں رہتا اور کمزوری کے باعث
خون بھی غذا کم حاصل کرتا ہے اور بلحاظ خون
بدن میں ضعیف زیادہ ہوتا جاتا ہے اور تعفن
کی علت فاعلی آفتاب کی حرارت ہے۔ جو زمین
نمناک اور مجمع پانی پر پڑتی ہے۔ جہاں اشجار

کثرہ قریب قریب موجود ہوں جیسا کہ بلاد حارہ
میں فصل بارش کے بعد پایا جاتا ہے۔ کہ زمین
کے نباتات آب بارش اور تموزت آفتاب
سے متعفن ہو جاتی ہیں۔ اور انجرات فاسدہ
زمین سے نکل کر تنفس کے ذریعہ پھیپھڑہ میں داخل
ہو جاتی ہیں۔ بعدازاں زہر مذکور خون میں شامل
ہو جاتا ہے۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ انجرات فاسدہ
بذات خود چار پانچ فٹ سے زیادہ زمین سے
بلند صعود نہیں کرتی۔ البتہ ہوائے خارجی کے
ذریعہ زیادہ بلند بھی ہو جاتی ہیں۔ اور زیادتی
تصاعد کے حدود بلدان۔ حال اور فصل کے اعتبار
پر مختلف ہوتی ہیں۔ اور نیز جب تالاب یا ظروف
وسیع الراس میں نباتات وغیرہ خس و خاشاک جمع
ہو جاتی ہیں۔ تو اس میں ہوائے فاسد نفوذ کر کے
پانی کو خراب کر دیتی ہے اور بوقت استعمال آب
زہر مذکور خون جسم میں سرایت کر جاتی ہے
ہوائے فاسد کے لیئے آب مجتمع زیادہ تر مالوف
طبع ہوتا ہے جس سے اسمیں بہت جلد نفوذ
کرکے اوسے خراب کر دیتی ہے۔ اسلئے مجمع
آب کے آس پاس جو نباتات ہوتی ہیں بہت جلد
اثر فساد کا قبول کرتے ہیں۔ اور نیز اس قسم کی
زمین سے انجرات بکثرت خارج ہوتے ہیں۔ پس جو
اجسام زہریلہ متصاعد ہو کر ہوائے خارج میں ملجاتے
ہیں۔ اور دور دراز اطراف میں مواد زہریلہ کا اثر
بعض تمام پھیل جاتا ہے اور جو لوگ زمین کے
قریب مکانات زمین میں رہائش رکھتے ہیں۔
ہوائے فاسد کے امراض میں زیادہ تر مبتلا ہوتے
ہیں۔ بالاخانہ اور بلند مکانات کے رہائش والے
لوگ اسکی ضرر سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور ہوائے
فاسد کی پیدائش اس زمین مرطوب اور دلدل سے
زیادہ ہوتی ہے کہ جہاں درختوں اور نباتات کی
کثرت سے شعاع شمس کا اثر بخوبی نہیں پہنچ سکتا
اس قسم کے زہریلے مواد کا زور رات کے وقت زیادہ
ہوتا ہے۔ اور جو آفتاب بلند آتا ہے آفتاب کی
حرارت سے زہر مذکور متفرق ہو جاتا ہے پس مسافر راہ
رواں کو چاہیے کہ ایسے خطرناک مقامات میں رات کے
وقت رہائش نہ کرے تاکہ ہوا کی سمیت سے محفوظ رہے
جب زہر ہوائے مرطوب فاسد کی کثرت سے بحار عام
پھیل جاتا ہے جیسا کہ موسم برسات میں اکثر بلاد
ہندوستان میں پایا جاتا ہے تو رات کو وقت
صحن خانہ وسیع میدان اور آسمان کے نیچے سویا
کریں۔ اور مکانات کے اندر رہائش رکھیں اور
جب تک آفتاب کی حرارت سے مرطوب ہوا
منتشر ہو جاوے مکان سے باہر نہ نکلیں۔

علامات

حدوث حمی کے پہلے اعیا۔ کمزوری قلت اشتہا۔

حلق درد سر وغیرہ منذرہ علامات وقوع میں آتی ہیں
بعد ازاں دفعتہً بخار ظہور میں آتا ہے۔ لیکن اسکا
دورہ ابتدا سے اختتام تک تین درجوں میں ختم ہوتا ہے

اول درجہ برودت۔ شروع میں مریض
کو خمیازہ اور فازہ کی کثرت سے سردی زیادہ معلوم
ہوتی ہے خصوصاً خفا ظہر پر۔ لرزہ اور قشعریرہ بھی
شامل حال ہوتا ہے۔ قوی مریض کے شدید لرزہ سے
مریض کا پلنگ بھی حرکت کرتا ہے۔ نبض دقیق
سریع الحرکت کبھی دقیق بطی اور کبھی ضعیف ہو
جاتی ہے۔ جسم پر قشعریرہ خشونت اور خشکی ظاہر ہوتی
ہے۔ ناخن اور سر گوشت کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے
تنفس بسرعت آتا ہے صدر اور معدہ کے مقابل
مریض کو اذیت معلوم ہوتی ہے۔ اکثر زبان مثل صحت
کے صاف ہوتی ہے اشتہائے طعام زائل اکثر
غثیان کی شکایت پائی جاتی ہے کبھی قے بھی
ہوتی ہے پیشاب بار بار قدرے رنگین اکثر پانی کی طرح
آتا ہے۔ تخدیر اور رفقار الظہر درد کرتے ہیں مضمحل
طبع کے باعث کوئی شے خوش نہیں آتی بعض
اوقات کلام میں ہذیان پایا جاتا ہے۔ یہ حالت
صرف پانچ چھ منٹ تک رہتی ہے۔ بعد ازاں
درجہ ثانیہ شروع ہوتا ہے۔

دویم درجہ حرارت۔ بدن پر پہلے گرمی
ظاہر ہوتی ہے پھر سردی محسوس ہوتی ہے یعنی
بعد بار بار گرمی اور سردی پائی جاتی ہے۔ مریض
میں گرمی کا زمانہ زیادہ چند لمحہ تیز حرارت باقی
رہجاتی ہے اور سردی بالکل رفع ہو جاتی ہے۔ لیکن پہلا
پر گرمی کا احساس زیادہ اور سردی کا احساس کم ہوتا
ہے۔ اور رفتہ رفتہ گرمی کے غالب ہونے سے
سردی کا احساس بالکل معدوم ہو جاتا ہے۔ اس
اثنا میں بدن کی جلد زیادہ تر حار اور یابس ہو جاتی
ہے۔ رخسارے سرخ ہو جاتے ہیں۔ تشنگی کی
زیادتی سے حلق اور دہن خشک ہوتا ہے جوش خون
کے باعث زبان خشک آلودہ خاکستر مائل ہو
جاتی ہے۔ جوش خون کی صورت میں زبان کا
مکدر ہونا اسلئے ہے کہ زبان کی قدیمی غشائے بلغمیہ
کے مردار ہو جانے سے صفائی زائل ہو جاتی ہے
اور اسکی جگہ نئی جھلی پیدا ہو جاتی ہے اور نیز مختلف
اشیاء کے کھانے سے مردار غشائے بلغمیہ متاثر
ہو جاتی ہے جس سے وہ متلون برنگ خاکستر
ہو جاتی ہے۔ غذا کے استعمال سے کمال نفرت اور
رطوبات جسمانی کے کم پیدا ہونے سے پیشاب کم آتا ہے
مگر حرارت کے باعث نہایت رنگین ہوتا ہے
پسینہ اور لعاب دہن بھی کم پیدا ہوتا ہے البتہ اس
درجہ میں صفرا زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن مرارہ
میں زیادہ تر بند رہتا ہے اور امعا کی طرف کم رفع
ہونے کے سبب قبض بکمال رہتا ہے۔ اور معدہ

جانب زیادہ گرنے سے غثیان اور قے کی شکایت
بکثرت پائی جاتی ہے جس سے دردِ سر زیادہ اور
جوشِ خون کی کثرت ہوتی ہے بعض اوقات صفرا
کے زیادہ پیدا ہونے سے ہذیان بھی ہو جاتا ہے۔
نبض غلیظ اور سریع الحرکت تنفس میں سرعت
ہوتی ہے مگر درجہ اولیٰ سے کم جب اعراض کی
شدت انتہا کے درجہ پر ہوتی ہے تو درجہ ثالث
شروع ہوتا ہے۔

سوئم درجہ عرق۔ اول پیشانی پر پسینہ کے
آثار نمودار ہوتے ہیں جس سے اعراض میں قدرے
خفت پائی جاتی ہے رفتہ رفتہ تمام بدن پسینہ سے
تربتر ہو جاتا ہے۔ بخار کے اتر جانے سے بدن سرد ہو
جاتا ہے اور آرام کی وجہ سے مریض پر نیند غالب
آجاتی ہے۔ جب بیدار ہوتا ہے تو اپنے آپ کو
صحیح و سالم پاتا ہے۔ اگر درجہ حرارت کی شدت
اعراض اور زائد تکلیف سے مریض زیادہ کمزور اور
ضعیف ہو جاوے تو نبض ضعیف ہو جاتی ہے حلقہ
چشم کے گرد سیاہی پھیل جاتی ہے۔ انحطاط وغیرہ
وغیرہ علامات مرض ہفتہ و بلکہ کی ظہور میں آتی
ہیں۔

فائدہ جلیلہ

اکثر اقسام حمیات ثلثہ کے ادوار میں فرق پایا
جاتا ہے چنانچہ حمی دائرہ یومیہ کا دورہ ہر روز
آٹھ دس گھنٹہ تک رہتا ہے اور غب خالصہ کا
دورہ چھ سے آٹھ گھنٹہ تک پایا جاتا ہے اور
حمی ربع کا دورہ چار سے چھ گھنٹہ تک اور سہ درجات
ثلثہ کے ادوار میں فرق ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ
درجہ برودت کا غب اور ربع میں بہ نسبت دائرہ
یومیہ کے زیادہ تر طویل ہوتا ہے اور درجہ حرارت
کا دائرہ یومیہ میں بہ نسبت دیگر دونوں قسموں زیادہ
تر پایا جاتا ہے اور غب میں درجہ حرارت کا بہ نسبت
ربع کے زیادہ طویل ہوتا ہے۔ سرور اور لحیم مریض
میں درجہ حرارت کا زیادہ قوی اور حاد ہوتا ہے
جوش خون کی وجہ سے مریض قوی ہیں چرک آلود زبان
بھی زیادہ ہوتی ہے خصوصاً دائرہ یومیہ میں۔
کیونکہ یہ قسم دیگر دونوں اقسام سے زیادہ تر
قوی ہے۔ اور مریض بھی قوی ہے۔ پس دو سبب
قویہ کے جمع ہونے سے زبان چرک آلود ہو جاتی
ہے کبھی حمیات مذکورہ کا دورہ اپنی مقررہ
صورت پر نہیں آتا۔ چنانچہ درجہ برودت
پایا جاتا ہے۔ اور حرارت و عرق کا درجہ ظہور
میں نہیں آتا۔ کبھی ابتدا میں ہی درجہ حرارت
کا پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے پہلے سردی بالکل
نہیں ہوتی کبھی برودت اور حرارت کا درجہ
پیدا نہیں ہوتا۔ صرف عرق کا درجہ نمایاں ہوتا
ہے۔ اس قسم کے بخار کو حمی مختصرہ یا شکیہ قیوریہ

سکتے ہیں۔ پس درجات ثلثہ کے بخوبی ظاہر
ہونے سے بخار کی شناخت میں اشتباہ پیدا
ہو جاتا ہے لیکن وقت معین پر ادوار ثلثہ کی
موجودگی سے جو دیگر اعراض پیدا ہوتے ہیں
ان سے حمی دائرہ کی تشخیص بخوبی ہو جاتی
ہے۔ جملہ اعراض میں سے ایک یہ ہے کہ جب
بدن میں حرارت بہت کم پائی جاوے تو سر
میں اجتماع خون کے سبب گرمی بخوبی معلوم
ہوتی ہے اور درد سر ثقل راس کی زیادتی آنکھیں
سرخ اور کانوں میں ددی اور طنین وغیرہ جملہ
آوازیں مسموع ہوتی ہیں اور غلبہ خواب سے
مریض بدشوار بیدار ہوتا ہے۔ یہ جملہ اعراض
جو دماغ میں خون کے اجتماع سے عارض ہوتے
ہیں قائم مقام درجہ حرارت کے ہیں۔ اگر تھم محل
ملتے سر اور رئہ اور پھیپھڑہ میں خون کا اجتماع
ہے وقت معینہ پر سینہ میں ثقل۔ سانس کی
درازی نبض دقیق اور سریع الحرکت پائی جاوے
تو اسکو قائم مقام درجہ برودت کا سمجھا جاتا ہے
اگر معدہ میں اجتماع خون سے ہیضہ کی شکایت
ظہور میں آوے یعنی قے اور اسہال جاری
ہو جاویں تو اسکو قائم مقام درجہ عرق کا تصور
کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات مریض مبتلائے
بخار علاج کرنے سے صحت پا جاتا ہے لیکن کبھی

کبھی دوسے بعض پر علامات اجتماع خون کے
ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جو سر یا دل یا شریان
اور رئہ یا معدہ میں دورہ کے وقت
ہوا کرتی ہیں۔ پس اس قسم کے اعراض آب و
ہوا کی تبدیل سے دور ہو جاتی ہیں۔ لیکن
اغذیہ ناموافقہ کے استعمال مشقت بدنی کی
زیادتی اور لباس مرطوب کی پوشش وغیرہ
اسباب معینہ مرض کے وجود سے فوراً خاص
مرض کا اعادہ ہوتا ہے اس موقع پر بھی تشخیص
میں اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جب
اعضائے مذکورہ میں علامات اجتماع خون کے
معین وقت پر موجود ہو جاتی ہیں تو حمی دائرہ
کی تشخیص بخوبی ہو جاتی ہے۔

انتباہ

جب نباتی زہریلی ہوا جو مولد حمی ہے خون میں
مل جاتی ہے تو دل دماغ اعصاب خصوصاً
عصب شرکیہ میں پہونچتی ہے اسکو دماغی اور ضرر
رساں ہوتی ہے جس سے درجہ برودت
پیدا ہوتا ہے کبھی زیادہ اذیت اور کثرت
دباؤ سے دل زیادہ کمزور ہو جاتا ہے اور ابتدائی
دورہ میں غشی کی طاری ہونے سے مریض ہلاک
ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ امر شاذ و نادر وقوع میں

ادویات و نسخہ جات

منقول از قرابادین احمد حصہ دوم

بقیہ رسالہ نمبر ۱۱ جلد ۱۹

سفوف کیمیائے عشرت جس سے تو ت ماہ اور امساک کو از حد فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ کنی کابہل۔ خرلعل۔ دارچینی۔ مازوپھل۔ رنگ ماہی عاقرقرحا۔ کشتہ قلعی ہر ایک ۹ ماشہ۔ زعفران۔ افیون۔ مشک۔ تخم بھنگ۔ لودھ پٹھانی ہر ایک ۱ ماشہ سب کو باریک کرکے بقدر ایک ماشہ ہمراہ شیر گاؤ میش استعمال کریں اور دو گھنٹہ کے لیےبکار خود مشغول ہوں۔

بیان الاچی

(کارڈیمس Cardamoms) جکولاٹن میں کارڈیمامی عربی میں قاقلہ صغار کہتے ہیں۔ اور اس کا درخت اصلی ٹاریا کارڈی مومم کے نام سے مشہور اور ملیبار میں بکثرت لویا جاتا ہے اور اسکے پھل کے دانہ کو دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے

شناخت:۔ بیج کی شکل بیضوی سہ کونہ رنگت میں بھوری سرخی مائل اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔ (ذائقہ کر) لذیذ خوشبو دار خوشگوار ہوتا ہے۔ اور پوست سمیت الاچی سہ گوشہ سفید زردی مائل اور رسنہ دار ہوتا ہے۔

اجزا خوشبو دار لطیف روغن۔

فوائد

کاسر اسرباح مفرح محرک بلطف محلل اور مقطر ہیں کاسر الریاح ہے

تنہا کے طور پر بہت کم مستعمل ہے اور دیگر ادویہ کے ہمراہ عمدہ بنتی ہے۔ خصوصاً جلاب کے ہمراہ دینے سے پیچش نہیں ہوتی۔ مرض قولنج نفخ شکم اور فتور ہاضمہ کے لیے زیادہ مفید ہے۔ مقوی قلب کے طور پر خفقان وغیرہ امراض قلبی میں دیتے ہیں مضبوطی لثہ کے لیے منجنوں میں ڈالتے ہیں جس سے بدبو دہن دفع ہو جاتا ہے۔ دردسر میں بھی کو مفید ہے اگر الاچی معہ پوست مریاں کر کے پانی میں جوش کرکے مرض ہیضہ متلی اور قے میں دیا جاوے تو فائدہ ہوتا ہے۔ اگرچہ اسکو دیسی حکماء کئی طرق سے استعمال کرتے ہیں۔ مگر ڈاکٹری میں زیادہ تر مروج صرف ایک ہی مرکب ہے۔

کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمس

(مرکب ٹنکچر الاچی) جکولاٹن میں کالڈیمومائی کمپازی ٹا کہتے ہیں۔

ترکیب سفوف الاچی دانہ سفوف زیرہ ہر ایک دو ڈرام۔ موید منقی ۲۔ اونس سفوف

دارچینی ۳ ڈرام۔ کوچی میل (کرم دانہ) ایک ڈرام
سب کو نیم کوفتہ کر کے [illegible] یاؤ ف اسپرٹ
میں برابر [illegible] روز تک [illegible] ان جنک
تھوڑ ٹنکچر تیار کریں۔

استعمال اسکو مرض نقرس میں دیا کرتے ہیں
جس سے مرض رک جاتا ہے اور سرخ رنگ
کی رنگت [illegible] آگئے ہیں خصوصاً [illegible]
[illegible]

نسخہ ۵۔ سالٹ [illegible] ایک ڈرام
کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم ۲ ڈرام۔ پانی ۱۰ ڈرام
سب کو ملا کر بقدر ایک ڈرام میں اونس سوڈا
واٹر کے ہمراہ صبح غذا سے پہلے دیں اور سرفہ
کی مرض کو اس مرکب سے زیادہ تر فائدہ ہوتا ہے

نسخہ ۶۔ ڈائیلوٹ نائٹرک ایسڈ
۱۲ ڈرام۔ کمپونڈ ٹنکچر آف دی میس ۲ ڈرام
سرپ ۳ اونس۔ پانی ایک اونس سب کو
ملا کر بقدر ایک ڈرام دیں۔ اس سے سرفہ سیاہ
کو بھی فائدہ ہوتا ہے اگر نفخ شکم کی شکایت پائی
جاوے تو یہ مرکب بنا کر دیں۔

نسخہ ۷۔ اسپرٹ ایتھر اسپرٹ
کلوروفارم ہر ایک ۳ ڈرام سٹرپ جائفل
۳ ڈرام کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمس ۶ ڈرام
روغن زیرہ ۱۲ قطرات۔ لعاب گوند کتیرا ۱۲۔ اونس
عرق پودینہ ۸ اونس سب کو ملا کر بقدر ایک اونس
دن میں دو دفعہ پلاویں اگر بدہضمی کی وجہ سے خفقان
قلب کی شکایت پائی جاوے تو اس مرکب کو تیار
کر کے دیں۔

نسخہ ۸۔ کمپونڈ ٹنکچر کارڈیمس ۶ ڈرام۔ کار
بونٹ آف مگنیشیا ۱۰ گرین۔ [illegible] رلوبچینی
۴ اونس سب کو ملا کر بقدر ایک اونس دن میں ۲ دفعہ
دیں اگر بدہضمی کی وجہ سے نفخ شکم کی شکایت
پائی جاوے تو یہ مرکب بنا کر استعمال کراویں۔

نسخہ ۹۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمس ۴ ڈرام
ٹنکچر زنجبیل ۳ ڈرام۔ ارومانٹک اسپرٹ
آف ایمونیا ۳ ڈرام۔ ڈائیلوٹ ہائیڈرو
سیانک ایسڈ ۱۰ بوند عرق اجوائن ۶ اونس سب کو
ملا کر بقدر ۴ ڈرام دن میں دو دفعہ دیں۔ مقوی معدہ
ہاضم غذا۔ اور مشتہی کے طور پر اس نسخہ کو پلایا جاوے
تو ازبس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ قہوہ ۱۰۔ الائچی خورد ۱ عدد۔ قرنفل ۳ عدد
بادیان خطائی ۱ ماشہ چار خطائی ۳ ماشہ سب کو
ملا کر پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے گرما گرم
استعمال کریں۔ ازبس مفید ہے۔

بیان ایلڈر فلاورس

(بی [illegible] Elder flowers) جبکولاٹن

ہں سمم بیوسائی فلودس کہتے ہیں۔ اس کا
پیٹر انگلسٹڈ میں بہت چھوٹا سا ہوتا ہے جسکے
سفید رنگ کے گچھوں میں چھوٹے چھوٹے خوشبودار
پھول ہوتے ہیں۔ اور انمیں ایک قسم کا لطیف
روغن ہوتا ہے۔

فوائد :- مفرح محرک اور محلل اورام
ھکو بکمند کے طور پر لوبری اور مراہم میں استعمال
کیا جاتا ہے اور اسکے عرق کو بدرقہ کے طور دواؤں
کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔

نسخہ عرق
(الڈر فلاورس واٹر)

لاٹن میں اکو اسم بیوسائی کہتے ہیں۔

ترکیب :- اسکے ۵ سیر تازہ پھولوں کو دو
سیر پانی میں بھگو کر حسب دستور سروفہ ۵ سیر عرق
کشید کریں اور خوشبو کے طور پر استعمال میں
لاویں۔

خوراک

ایک سے دو اونس تک

بیان
ایس ٹونیائی اسکالی رس

اکثر اس پیڑ کی چھال کو دوا کے طور پر استعمال
کیا جاتا ہے

فوائد :- مقوی دافع امراض لوبنی اور ر

فائل الدیدال ہے۔

استعمال :- مقوی طور پر کمزوری میں
استعمال کرنا مفید ہے بیچش اور اسہال
مزمن میں بھی دیا کرتے ہیں اگر اسکا کاک اور راب
خطیانہ کے ہمراہ دیا جاوے تو زیادہ تر فائدہ
مند ہے۔

خوراک :- ۳ سے ۵ گرین تک۔ اس کے
دو مرکب ہیں۔

مرکب اول ٹنکچر آف ایس ٹونی

جسکو لاٹن میں ٹنکچرا ایسٹونی کہتے ہیں۔

ترکیب :- ڈہائی اونس اسٹونیا کی چھال کو
ڈہائی پاؤ پروف اسپرٹ میں بھگو کر حسب دستور
ٹنکچر ارگٹ تیار کریں

خوراک :- ایک سے دو ڈرام تک

مرکب دویم انفیوزن اسٹونیا

(خیسانده اسٹونیا) جسکو لاٹن میں انفیوزم اسٹونیا
کہتے ہیں۔

ترکیب :- ۴ ڈرام اسٹونیا کی چھال کو ۱۰
اونس کہولتے ہوئے پانی میں داخل کرکے برابر
نصف گھنٹہ تک سربرتن میں بھگو دیں۔ بعد
ازاں صاف کرکے استعمال میں لاویں۔

خوراک :- ایک سے دو اونس تک [illegible]

بیان السی (النڈ)

حکولاٹن میں [illegible] لائی نی ہیٹا سولی میں کتان کہتے ہیں۔ یہ دوا ہندوستان بکثرت پیدا ہوتی ہے اور انگلینڈ میں بھی لوئی جاتی ہے۔ اور اس کا تخم دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

شناخت - بزرکتان چھوٹے چھوٹے کا بدائرکل میں بیضوی کہ دو کنارے چھوٹے تیز اور چکنے بھورے ہیں۔ بڑے ہوتے ہیں۔ اندر سے سفید سرودی مائل ہوتے ہیں۔

فوائد - مرطب ملین اور محلل اورام ہے

استعمال - مرض زکام پیچش امراض گردہ پتھری کی شکایت میں دیا کرتے ہیں۔ اگر تخم کتان تخم خطمی اور حلبہ خار خشک حسب مرطم کے ضماد کو نبات سے شیریں کرکے مریض گردہ کو پلاویں اور کتان خطمی حلبہ کو سائیدہ کرکے روغن کنجد چرب کریں اور مقام درد پر ضماد کریں تو اکسیر فائدہ ہوتا ہے۔ اگر قروح معدہ کے سبب درد زیادہ ہو اور خون آلودہ دست بھی آویں تو اس ضماد کو گرم گرم مقام درد پر باندھیں فوراً صورت فائدہ کی نمایاں ہوتی ہے۔

نسخہ - گل بنفشہ۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ حلبہ تخم کتان۔ برگ خطمی۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ گل خطمی گلسرخ [illegible] سب کا حسب دستور ضماد تیار کریں اور روغن کنجد سے چرب کریں۔ اور نیم گرم کی حالت میں سفیدی بیضہ داخل کرکے لگادیں۔ نہایت مفید ہے۔

ضماد - مسکن درد لواسیر اور معدہ۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ گل خطمی تخم کتان حلبہ گل بنفشہ ہر ایک ۳ درم۔ مقل ۲ درم۔ افیون زعفران ہر ایک درم سب کو باریک کرکے زردی بیضہ مرغ میں لت کرکے استعمال کریں۔ غشائے ملغمیہ صدر اور اعصائے تناسل کی سوزش میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

شربت چار تخم - جس سے سرفہ ملغمی کو دمے کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ - بادیان حلبہ تخم کتان۔ بیخ سرف اصل السوس گاؤزبان۔ ہر ایک چار تولہ۔ سپستان مویز منقے ہر ایک ۲۰ عدد۔ انجیر ولایتی ۱۰ عدد زوفا خشک۔ بورہ صندل سفید خشخاش ہر ایک ۳ درم نبات سہ چند۔ ادویہ حسب دستور شربت تیار کریں اور ۲ تولہ صبح اور ۲ تولہ شام پلاویں۔

لعوق - جس سے کو آدمی کو فائدہ ہوتا ہے بزرکتان بریاں۔ مغز بادام ہر ایک ۲ تولہ کرسنکی شکر تیغال خشخاش مغز حلغوزہ۔ کتیرا ہر ایک ایک تولہ شہد خالص ۵ تولہ سب کو حسب دستور تیار کرکے

بعدہ ایک تولہ صبح و شام کھلا دیں

فرزجہ جس سے ورم رحم کی تحلیل ہوتی ہے
اور نیز درد رحم کو فائدہ ہوتا ہے

نسخہ تخم کتاں ۵ ماشہ گل خطمی ۴ ماشہ
گلنار سرخ ہر ایک دو درم زعفران درم عنب
الثعلب ۳ درم مرسی مقل ازرق ہر ایک یکدرم
موم سفید ۱۶ ماشہ روغن گل یکتولہ ۔ کو تیار کرکے
اٹھاویں اور تخم حلبہ تخم کتاں گل بابونہ گل بنفشہ
تخم مرو کو باریک کرکے گھنگوار کرکے پانی میں مقام
زہار پر طلا کرکے برگ پان باندھیں اور اگر دو تخم
تخم کتاں اکلیل الملک کے ضماد سے بہت فائدہ
ہوتا ہے اور برگ کتاں کو لیٹی کے طور پر
داخل پر گرما گرم باندھنا از بس مفید ہے ۔

ضماد محلل اورام گل خطمی گل بنفشہ بابونہ حلبہ
تخم شبت کتاں اکلیل الملک کو مساوی الوزن
لیکر گھنگوار کرکے پانی میں تیار کریں اور نیم جوش
کرکے گرما گرم باندھیں ۔ دل کے پکانے میں مفید ہے

ضماد دیگر جس سے ورم مثانہ اور رحم کو فائدہ
ہوتا ہے گل خطمی چار ماشہ عنب الثعلب ۶ ماشہ
آرد جو سرد کتاں اکلیل الملک مرزنجوش
ہر ایک چار ماشہ سب کو باریک کرکے نیم پاؤ
شیر گاو میں پکائیں بعد ازاں روغن گل ۲ تولہ

سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد شامل کرکے اس کو
اوپر استعمال کریں ۔ ورم صلب جگر اور طحال
کو اس ضماد سے فائدہ ہوتا ہے بعض اوقات
استسقائے لحمی کو نیز فائدہ کرتا ہے ۔

نسخہ ضماد کن غفشہ گلسرخ اکلیل الملک بابونہ
تخم کتاں حلبہ عنب الثعلب لسان الثور ہر ایک
یکتولہ مصطگی سنبل الطیب زیرہ سیاہ ہر ایک
۶ ماشہ موم سفید ۱ تولہ سرکہ انگوری حسب ضرورت
لیکر تیار کریں اور مقام ماؤف پر لگاویں
اگر درد گوش کی شدت میں اس مرکب کو بطور
اکباب استعمال کیا جاوے تو درد میں فوراً
تسکین ہوتی ہے ۔

نسخہ انکباب تخم کتاں تخم حلبہ تخم شبت
بابونہ اکلیل الملک گل خرد عنب الثعلب اقحوان
ہر ایک یکتولہ برگ سیم ۵ تولہ سب کو پانی میں
جوش دے کر استعمال کریں بعد ازاں لعاب حلبہ
تخم کتاں تخم مرو کو شیر دختران میں ملا کر نیم گرم کرکے
ٹپکا دیں ۔

ضماد محلل خنازیر وغیرہ اور اورام صلبہ
تخم کتاں تخم ترب تخم سہجنہ حب سرشف تخم کتاں
بابونہ آنبہ ہلدی سب کو مساوی الوزن لیکر
باریک کریں اور روغن میں تیار کرکے پکا دیں اور
خناق کی صورت میں اس مرکب کو بطور غرغرہ

کے استعمال کریں فوراً صورت آرام کی نمایاں ہوگی۔

نسخہ غرغرہ تخم کتاں اکلیل الملک کشنیز اصل السوس رب سوس کاہو ہر ایک ۹ ماشہ۔ عنب الثعلب ۶ ماشہ۔ کوکنار ۲ عدد فلوس خیار شنبر ۱ تولہ عدس ۲ تولہ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں اور نصف رہ جانے پر حسب دستور غرغرہ کریں۔

مرہم داخلیون اور یہ مرہم تحلیل اورام صلبہ کے لئے نہایت عمدہ سریع الاثر ہے اور حکمائے یونانی مرہم آلعوذین کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

نسخہ تخم خطمی اسپغول تخم مرو تخم حلبہ تخم کتاں ہر ایک ۷ درم سب کو رات بھر پانی میں بھگو دیں اور صبح لعاب غلیظ القوام علیحدہ کریں بعد ازاں ۳ درم روغن زیتون یا روغن کنجد میں ۹ درم سفیدہ مردار سنگ داخل کرکے جوش دیں۔ اور بار بار ہلا دیں اور روغن کے سیاہ ہو جانے پر ۹ ماشہ زنگار اور ایک تولہ موم سفید اور تولہ سندروس داخل کرکے آگ سے نیچے اتاریں اور قدرے سرد ہونے پر لعابات مذکورہ شامل کریں۔ پھر آگ پر رکھ کر قوام مرہم بنا دیں اور استعمال میں لائیں۔ اکثر بطور ضماد مرکب استعمال کئے جاتے ہیں

تکمیل الحکمۃ

لاہور

جلد ۱۸

مطبوعہ ۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء

نمبر ۱۲

تکمیل الحکمۃ کی اغراض و قواعد

رسالہ ماہوار حکمیا ہے اسکے اغراض یہ ہیں (۱) حفظ ما تقدم کیمیا افعال الاعضا تشریح (۲) حفظ صحت کی تدابیر [illegible] (۳) مصرحت [illegible] (۴) محاکمہ [illegible] صحت [illegible] کی تحقیقات [illegible] صحت و صفائی [illegible] (۵) دلیسی و انگریزی [illegible] علاج (۶) انگریزی [illegible] سے [illegible] انتخاب (۷) قدیم و جدید طب پر مدلل بحث

قیمت رسالہ ھذا

نام خریدار [illegible] ماہوار [illegible] سالانہ

[illegible]

[illegible] سرکار سے

میعاد [illegible] ماہ ایک [illegible] [illegible]

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض اصحاب کیجدمت میں نمونتاً درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جنکو لینا منظور ہو ہفتہ کے اندر مطلع فرما دیں [illegible] منظور ہے جو صاحب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہیں تو [illegible] واپس بھیجدیں تمام خط و کتابت زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر [illegible] کے نام لاہور متصل کوتوالی کے [illegible] کریں [illegible] بذریعہ منی آرڈر بھیجیں ٹکٹ [illegible] تو آدہ آنہ کی روپیہ زیادہ بھیجیں اجرت اشتہارات فی سطر [illegible] فی صفحہ [illegible] زیادہ اشاعت کے لئے رعایت

معمول احمدیہ ہر سہ حصہ

یہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہے مبتدیوں کے لئے درسی کتاب ہے اور منتہیوں کے لئے عمدہ دستور العمل ڈاکٹری و یونانی دونوں طریقہ علاج بتایا گیا ہے ہر ایک عضو کی تشریح و افعال اعصاب [illegible] بتلائی ہیں [illegible] علم نہیں پڑہکر ہر ایک [illegible] استعداد والا [illegible] مرض کی تشخیص کر سکتا ہے ہر ایک مرض [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سال [illegible] [illegible] [illegible] ڈاکٹر [illegible] کے لئے [illegible]

اور ویدوں کے لئے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] خاص طور پر [illegible] [illegible] [illegible] قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible] حصہ سوم [illegible] [illegible] خریدار

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان

اسرار التصوف

علم تصوف میں یہ ایک مستند کتاب ہے آجتک اردو میں کوئی ایسی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جسمیں مسائل ضروری کل [illegible] بر [illegible] ہوں اسمیں وہ اسرار مخفیہ ہیں جو مشایخ سالہا سال کی [illegible] مریدوں کو تلقین کیا کرتے ہیں ہر ایک [illegible] ہے جو علوم [illegible] کے بعد [illegible] کے لئے ہو [illegible] انسان کی [illegible] بنایا اور خلعت عقل سے [illegible] کر اشرف المخلوقات کا خطاب دیا اسکی شرافت [illegible] [illegible] [illegible] اور اسکی توحید کو [illegible] [illegible] کا مرتبہ حاصل [illegible] [illegible] [illegible] حاصل [illegible] انسان [illegible] مرتبے [illegible] قیمت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ممد حیات

یہ ۲۰۴ صفحہ کی کتاب علم حفظان صحت میں ہے اسمیں ایک تمہید اور دس مقالے ہیں حفظ اصول صحت درج اسمیں کیے ہوئے ہیں سماعی و قیاسی نہیں بلکہ تحقیقی ہیں یعنی حکماء یورپ کی تحقیقات ہیں اور کچھ ایسی ذاتی تحقیقات جو اپنے شہر میں اور بیرون دور دراز مقامات ملک ہندوستان میں حاصل ہوئی الغرض بہت سی وجوہات سے ثابت کیا ہے کہ علم حفظان صحت کی تحصیل ضروری ہے اسمیں یہ خوبی ہے کہ کل مسائل اختصار کے ساتھ درج کر دیئے ہیں عبارت ایسی سلیس ہے کہ بچے اور عورتیں بھی بآسانی سمجھ سکتی ہیں ممد حیات سے معلوم ہوتا ہے کہ حالات کے مطابق ہے اور ملکی صحت قائم رکھنے کے لئے اکسیر ہے اسکے اخیر میں ہیضہ کا بھی بیان ہے اور اسکے تمام اسباب و علامات مشرح بیان کئے ہیں ایام ہیضہ میں یہ ایک عمدہ طبیب کا کام دیتی ہے اسکا مطالعہ کرنا ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے اس سے علم حفظ صحت حاصل ہوتا ہے جس سے انسان کی زندگی امن و آسائش سے بسر ہوتی ہے صحت ایک نعمت غیر مترقبہ ہے اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں پس لازم ہے کہ ممد حیات کی قدر کریں وہ نہایت بارہ صحت کی مدد کریگی

قیمت ۸؍ محصول ذمہ خریدار۔ المشتہر زبدۃ الحکماء حکیم احمد علیخان مصنف لاہور متصل کوتوالی

قرابادین احمدیہ حصہ اول

اسمیں ادویات مفردہ کی شناخت اور مفردات کو مرکبات میں تبدیل کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں آجکل لوگوں کے دو فرقے ہیں ایک انگریزی دوایات کو پسند کرتا ہے دوسرا یونانی کو پس ڈاکٹروں اور طبیبوں کا فرض ہے کہ دونوں قسم کی دواؤں سے کام لیں تاکہ مختلف خیالات کے لوگوں کو فائدہ پہونچا سکیں چنانچہ انہی اصحاب کی درخواست پر یہ کتاب لکھی گئی ہے جو اسمیں ہر دونوں قسم کی ادویہ مفردہ و مرکبہ اور انکی ترکیب کے طریق سے آگاہی حاصل کریں اسکا طرز بیان یہ ہے کہ پہلے فارسی دوا سازی کے کچھ ایسے اصول بیان کئے ہیں کہ اگر انگریزی دوا ساز خود دیکھیں تو ایک بڑا دوا ساز اپنے لوٹے بہوٹے شکر دان میں بھی دوا تیار کر سکتا ہے جیسی کہ انگریزی ہیں اسکے بعد ہر ایک دوا کو ترتیب حروف تہجی اس ڈھنگ سے بیان کیا ہے کہ پہلے ہندی نام دیا ہے پھر عربی فارسی انگریزی اور لاطینی نام ہے۔ اسکے بعد اوسکے انگریزی و لاطینی مرکبات بتلائے ہیں اور ہر ایک مرکب کے ذیل میں نامی گرامی ڈاکٹروں کے بانجامینہ مفید اور نہایت سریع التاثیر نسخے دیئے ہیں من بعد اسی دوا کے یونانی و ہندی مجرب نسخے دیئے جنکو دیسی طبیب سر احتفیہ صدریہ سے تعبیر کرتے ہیں کئی طرح کے معانی خلط تجسمہ میں دونا کے واسطے قدیم اطبا استعمال کرتے ہیں انگریزی اصطلاحات کو اپنی زبان کے سریع الفہم الفاظ میں تبدیل کر دیا ہے الغرض لو کے جوہر اڑانے کی ترکیبیں با تصویر لکھی ہیں اپنے تجربات کشتہ وغیرہ اور حسب ضرورت کارآمد شعبدات و طلسمات بھی درج کئے ہیں ہر ایک دوا کے فوائد نظم و نثر میں بیان کئے ہیں۔ اخیر میں ایک ایسی فہرست دی ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کونسی دوا کس مرض کے لئے مفید ہے۔ قیمت مع محصول ۶؍

المشتہر زبدۃ الحکماء حکیم احمد علیخان مصنف لاہور متصل کوتوالی۔

اور بہہ چھوٹے چھوٹے سیل بڑھ کر بعد متصل
ہو جاتے ہیں انکے اتصال سے شرائین و عروق
پیدا ہوتے ہیں جو ساکن اور کبار ہیں اور میل
دل کی طرف آمد و رفت کرتے ہیں اسی طرح
غشاء ثالث سے بھی سیل پیدا ہو کر متصل
ہو جاتے ہیں ان کے اتصال سے معدہ
امعاء جگر گردہ مثانہ حلق دہن ریہ
حنجرہ اور مری معدہ پیدا ہوتے ہیں پھر یہی
تیسرے غشا سے ایک شاخ پیدا ہوتی ہے
جو غشا کی قسم سے ہے بطور مجرے غشا کی بڑھتی
ہے اور دراز ہو کر اوس جگہ پہونچتی ہے جہاں
جسم پیدا ہوا موسوم بہ گراوین ویسیکل غشا
ملغمیہ رحم کے ساتھ ملاصق و مرتبط ہوتا ہے
اور اس شاخ میں بہت سی رگیں ہوتی ہیں
پس یہہ شاخ بھی غشاے ملغمیہ رحم کے ساتھ
ملاصق و متعلق ہو جاتی ہے اور جہاں یہہ رحم
کے ساتھ متصل ہوتی ہے وہاں ایک جسم پیدا
ہوتا ہے جسکو ہندی میں نال اور لاٹن میں
پلاسنٹا کہتے ہیں پلاسنٹا ایسے جسم کو کہتے
ہیں جو قرص نان کی طرح مدور ہو چونکہ اس جسم
کی شکل بھی مدور ہوتی ہے اسلیئے اسکا یہہ نام
رکھا گیا۔ اسوقت تک گرافین ویسیکل کو غشا
ملغمیہ رحم سے غذا حاصل ہوتی ہے اور جب یہہ

شاخ پیدا ہو جاتی ہے تو جسم گرافین ویسیکل
کی غذا اس مجرے کے ذریعہ [illegible] سے
عروق رحم سے آتی ہے لیکن اسوقت تک
شکم کھلا ہوا اور بطور مسطور رہتا ہے اور اس حالت
کے بعد غشاء بالائی جسمین دماغ پیدا ہوتا
عریض و وسیع ہو کر اور پھیل کر سارے
جمیع اعضاء و شکم پر پھیل جاتا ہے اور اوسکے
ساتھ چسپاں ہو جاتا ہے جس سے شکم مدور
اور مسطح ہو جاتا ہے اور اس چسپیدگی کی حالت
میں ناف (سرہ) کی صورت پیدا ہو جاتی ہے
جسپر شاخ مذکور رہتی ہے اس بعد اس شاخ
غشاے الذین جو رحم کے ساتھ متصل
اور جنین [illegible] ملتف [illegible] کے شکم
سے باہر ایک قریطہ پیدا ہوتا ہے جو
اوس مخرطہ کی مانند ہوتا ہے جو اسی سانچے
[illegible] حصہ میں جو شکم کے اندر ہے پیدا ہوتا
اسم مثانہ موسوم ہوتا ہے پس اس قریطہ
میں جو بیرونی حصہ میں [illegible] شکم سے [illegible]
ہے اور جسکو ایلی لانٹس ویسکل [illegible]
جو ناف سے نکلتے ہیں دو جسم
پیدا ہوتے ہیں اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

سے ظاہر ہوئے ہین اور یہہ شاخ شکم کے اندر
شکم کے مسدود ہو جانے کے بعد اپنی پہلی حالت
سے بہت صغیر ہو جاتی ہے یہان تک کے جنین
کامل الخلقت مین پیدایش کے بعد تشریح کر کی
دیکھی جاوے تو مثل رباط کی اوسکا نشان
پایا جاتا ہے اس نشان کو یوریکس یعنی مجری
بول کہتے ہین [illegible] بعد شاخ مذکور کا وہ حصہ
بھی جو خارج شکم سے صغیر ہو جاتا ہے اور
اسکو ہندی مین [illegible] نال کہتے ہین اور اس نال
کے سرے کو جو رحم کے ساتھہ متصل ہے آنول
کہتے ہین [illegible] بعدہ اس شاخ غشاے مذکور مین جو
خارج شکم سے شرائین جداگانہ پیدا ہو کر مقام
جگر جنین پر پہونچتی ہین اور خون کو اوسکے جگر
مین پہونچاتی ہین یہہ فقرہ [illegible] بعد اس
شاخ غشاے ثالث مین جو رحم کے ساتھہ
متصل اور جنین [illegible] کامل الخلقت [illegible] سے شروع
ہوا ہے ذرا زیادہ تشریح کا محتاج ہے اسلیے
ہم کچھہ زیادہ بیان کرنا چاہتے ہین واضح ہو
کہ جب شاخ مذکور بطن جنین سے جو ہنوز غیر
کامل الخلقت ہے نکل کر رحم تک پہونچتی ہے
تو اوسمین دو خریطے پیدا ہوتے ہین ایک
بطن جنین کے بند و مستور ہونے سے پہلے

کا مقام حصہ بیرونی شکم ہوتا ہے اس خریطہ
سے دو جسم صغیر پیدا ہوتے ہین جو شکم اور سینہ
قایم مقام گردہ کے ہوتے ہین اور جنکو ولفین
بادیس کہتے ہین اور یہہ خریطہ خریطہ ثانی کی نسبت
کبیر ہوتا ہے اور اسی کو [illegible] کہتے
یعنی خریطہ جو ناف سے نکلا ہے [illegible]
ثانی جو پہلے کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے [illegible]
سے پیدا ہوتا ہے اور یہہ پہلے کی نسبت [illegible]
بلند اور محل سرہ سے قریب تر ہوتا ہے لیکن
دونون خریطون کے مجاری شاخ مذکور مین ایک
جگہ ہوتے ہین جہان مقام مذکور شکم کے غشاے اول
سے مستور ہونے کے بعد شکم مین آتا ہے یہہ
حصہ اندرونی شکم کے تمام ہے [illegible] سوم [illegible]
اور یہہ خریطہ ثانی مثانہ ہے اور اسکے [illegible] کا
برزخ ہے جو گردہ تک پہونچتا ہے اور یہہ خریطہ ثانی
شکم کے غشاے اول سے مستور و بند ہو جانے
کے بعد شکم کے اندر آجاتا ہے اور خریطہ اول
شکم جنین کے باہر محل سرہ کے قریب رہتا ہے
لیکن خریطہ اول [illegible] اوسکا مجرے [illegible] یوریکس یعنی مجری
بول ہے اور [illegible] دو جسم صغیر جو اوسکے اندر ہین
جب تک کہ مثانہ و گردہ جنین کے شکم مین پیدا
ہو کر اپنا اپنا کام نہین کرتے خریطہ اول مثانہ

کا کام کرتا ہے اور اوسکا مجریٰ برنج کا کام
اور جسم ہسپنیرہ گردہ کا کام دیتے ہین اور
بعد پیدا ہوجانے مثانہ و گردہ و برنج کے اور انکے
شکم کے اندر داخل ہوجانے کے بعد جبکہ ان
اعضا کی جو شکم کے باہر ہے حاجت نہین رہتی
تو یہ ہیولی اعضا بیکار ہوجاتے ہین اور
رقیق ہوکر منجذب ہوجاتے ہین اور خریطہ
مذکورہ بن جاتی ہوتا ہے وہ خریطہ مذکور کے
شق ہوجانے کے بعد شنیر کے خریطہ مین
جو جنین کے گرد ہوتا ہے چلا آتا ہے اور خریطہ
دل کا مجریٰ بھی جو شاخ مذکور کے حصہ اندرونی
شکم مین تھا جنین کے کامل الخلقت ہونے تک
چھوٹا ہوتے ہوتے مثل رباطی ہوجاتا ہے
اور اوسکا نشان برسے تمام باقی رہجاتا ہے
جو صرف اوسوقت دکھائی دیتا ہے جبکہ جنین
کامل الخلقت کی ہیئت کی تشریح کی جاتی ہے۔
اس بعد غشاے اول جو عریض و وسیع ہوکر شکم پر
محیط ہوگیا تھا مقام سرہ پر مجتمع ہوکر غشاے
ثالث کی اس شاخ پر زرا منبسط ہوجاتا ہے
اور یہان سے محل ملاس شاخ مذکورہ پر غشاے
کلیمیہ رحم پر جسکو ہندی میں آنول کہتے
ہین پہنچ جاتا ہے اور یہان تک ہوکر پھر
منعطف ہوجاتا ہے اور اوس سے ایک اور

پیدا ہوتا ہے جو جنین کے اوپر محیط ہوتا ہے
اور یہ غشا تمام جنین پر مشتمل و محیط ہوجاتا
ہے اور اس غشا مین آب کثیر پیدا ہوتا ہے
جسمین یہ مضغہ یا دہ بکون جنین اور خود جنین
رہتے ہین اور اس حالت تک جنین انسان کی
صورت پر نہین آتا بلکہ نشان اعضای معدودۃ
الاسما اوسمین موجود ہوتے ہین چنانچہ
چالیس روز تک سوائے سر کے جو بڑا ہوتا ہے
دوسرے اعضا کا فقط نشان ہی نشان
پایا جاتا ہے اور تیسرے مہینے تک رحم یا
ہر طرف سے مضغہ پر مماس و محیط نہین ہوتا
بلکہ صرف اوسی جانب مضغہ پر مماس ہوتا ہے
جس جانب کہ کلا اغین و سیکل متعلق ہوتا تھا
مگر تین ماہ کامل کے بعد جبکہ خلقت انسانی
تمام ہوجاتی ہے باطن رحم ہر طرف سے
جنین پر مشتمل و ملصق ہوجاتا ہے اور جبتک
خلقت کامل انسان کی مدت جو تین ماہ ہے
پوری ہوجاوے کوئی شخص حکم نہین لگا
سکتا کہ شکم مین لڑکا ہے یا لڑکی البتہ جب
تین مہینے گزر کر انسانی صورت کامل ہوجاتی ہے
تو کہہ سکتے ہین کہ جنین ہے یا طفل
طفل بنا یہ سمجھنا ہے اوسط پانچ سے چھ انچ
طویل ہوجاتا اور اوسکا وزن [illegible] ہوتا ہے

سو دو بان ناک ... بیں ہیج اعضا کی ساخت ہو
سر بڑا ہوتا ہے اور تیسرے مہینے گر جانے کے بعد
جب دوسرے اعضا بھی موجود ہو کر بڑے
ہو جاتے ہیں تو سر کی زیادتی جیسا کہ معلوم
نہیں ہوتی تیسرے مہینے گزرنے کے بعد جنین
کی آنکھوں کو جب دیکھا جاتا ہے تو پلکیں
آبگینہ رقیق کی طرح نظر آتی ہیں اور اسکے پیچھے
انہیں ایسی نظر آتی ہیں جیسے کہ باریک کاغذ
کے پیچھے کوئی رنگدار جسم ہوتا ہے لیکن پلکیں
بند رہتی ہیں اسکے بعد محسوس ہوتا ہے کہ
کے اندر عصبہ ہے اور غشا سے رقیق جس سے
عصبہ ڈھکا ہوا ہے جنین کی انگلیوں پر ناخن
نظر آتے ہیں جنکی سختی نہیں ہوتی بلکہ
جھلی کی طرح نرم ہوتے ہیں اسوقت بخوبی
محسوس ہو جاتا ہے کہ جنین مذکر ہے یا مونث
چوتھے مہینے میں جنین کا طول اور وزن بڑھ
جاتا ہے اور اس مہینے کے آخر میں ساڑھے
چھ سے ساڑھے سات انچ تک طویل ہو جاتا
ہے اور دو اونس تک ثقیل اور اس مہینے میں سر
کی ہڈیوں میں سے استخوان پیشانی و استخوان قاعدہ
سر چوڑی ہوتی ہے اور دونوں کے مابین فاصلہ
زیادہ ہوتا ہے اور یہ محل فصل عظام سے خالی
ہوتا ہے اور اس محل فصل کو ... انگریزی

میں کہتے ہیں یعنی وہ محل فصل جو عظام سے
خالی ہے اور ہر دو عظام قحف کے درمیان
ایک جگہ بہت کشادہ اور عظام سے خالی
ہوتی ہے اور اس خالی مقام کو انگریزی میں
شوٹ ... یعنی دروز کہتے ہیں یا یوں کہو کہ
عظام قحف کی دونوں عظام کا درمیانی فاصلہ
اور یہ فاصلہ بتدریج کم ہوتا جاتا ہے یہاں
تک کہ عظام ایک دوسرے سے متصل ہو جاتی
ہیں اور انکے مفصل پیدا روز پیدا ہو جاتی
ہیں اور اسی مہینے میں جلد سر و بدن پر
بال اگنے شروع ہو جاتے ہیں اور جلد کے
نیچے چربی پیدا ہونے لگتی ہے اور جنین حرکت
کرنے لگتا ہے اور اکثر اسی مہینے میں حاملہ کو
جنین کی حرکت محسوس ہونے لگتی ہے اور
کبھی نہیں بھی محسوس ہوتی لیکن تجربہ سے
ثابت ہو کہ اکثر اسی ماہ میں حرکت محسوس
ہونے لگتی ہے کیونکہ جب اس مہینے میں حمل
ساقط ہو جاتا ہے تو جنین میں حرکت زیادہ
محسوس ہوتی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ
جنین کی حرکت اسی مہینے میں شروع ہو جاتی
ہے - پانچویں مہینے میں جنین آٹھ سے دس
انچ تک طویل اور دس سے بارہ اونس تک
ثقیل ہو جاتا ہے - چھٹے مہینے میں گیارہ سے

ساڑھے بارہ انچ تک طویل اور سوا اونس
[illegible] ثقیل ہو جاتا ہے اور اسی مہینے
میں پلکوں اور بھوؤں کے بال اگتے ہیں اور
ناخنوں میں کسیقدر صلابت آجاتی ہے ساتویں
مہینے میں ۱۲ سے ۱۴ انچ تک طویل ہو جاتا ہے
اور اس مہینے میں وزن آناً فاناً بڑھتا ہے کیونکہ
اس مہینے میں جگر و دیگر اعضا جلد پیدا ہوکر
بڑے ہو جاتے ہیں اور اس مہینے میں طول میں
زیادتی کم اور عرض و وزن میں زیادہ ہوتی
ہے اور اس مہینے میں استخوان کے سر جو جدا جدا
تھے دوارہ کبیرہ کر باہم متصل ہو جاتے ہیں
اور انکے اتصال سے [illegible] پیدا ہو جاتے ہیں
اور غشا جو تیسرے مہینے میں عنبیہ پر دکھائی
دیتا ہے اور عنبیہ کو مستور رکھتا ہے اس مہینے میں
معدوم ہو جاتا ہے اور پلک جو تیسرے مہینے
سے بند تھی اس مہینے کھل جاتی ہے اور خصیتین
جو قریب گردہ کے تھے نیچے آجاتے ہیں۔ آٹھویں
مہینے جنین سترہ انچ طویل اور چار پونڈ سے ساڑھے
پانچ پونڈ تک ثقیل ہو جاتا ہے اور اس مہینے میں
جلد کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور اوپر رونگٹے
پیدا ہو جاتے ہیں یا جھریوں کی طرح جلد پر سفیدی
ظاہر ہو جاتی ہے اور اس مہینے میں ایک خصیہ
[illegible] خصیہ میں اتر آتا ہے اور شاید کہ جنین

جاسکیں کا ہو۔ نویں مہینے میں اس
سے جو بیس انچ تک جنین طویل ہو جاتا ہے
اوسط سات یا ساڑھے سات پونڈ ثقیل
ہو جاتا ہے اس مہینے میں ناخنوں میں
سخت بہ صلابت و عاقلت ظاہر ہو جاتی ہے
اور جلد بدن کے نیچے چربی زیادہ پیدا ہوتی
ہے اور بقدر زیادتی و کمی جسم کے وزن
میں کمی یا زیادتی ہوتی ہے اور کبھی اس
مہینے میں بعض جنین ۱۴ پونڈ (۷ سیر) ثقیل
دیکھے جاتے ہیں لیکن یہ امر نادر ہے اکثر
حساب اوسط وہی قول ہے جو ہم لکھ
چکے ہیں لیکن جو بچہ ولادت کے وقت
۵ پونڈ (ڈھائی سیر) سے زیادہ ہو اوسکی
زندگی کی امید کمتر ہوتی ہے۔ یہ بھی یاد
رکھنا چاہیے کہ جنین مذکر وزن مونث کی
نسبت ہمیشہ زیادہ ہوا کرتا ہے اور یہ بھی
واضح رہے کہ جس روز جنین پیدا ہوتا ہے اوسی روز
اگر وزن کیا جاوے اور دوسرے روز بھی
وزن کیا جاوے تو دوسرے روز پہلے روز
کی نسبت وزن کم ہوگا شاید اسکا
سبب یہ ہوگا کہ ولادت کے بعد اوسکے
بدن کی چربی کم ہو جاتی ہے کیونکہ
کی تنفس میں صرف ہو جاتی ہے [illegible]

ہوتا ہے کہ آٹھ پہر تک اوسکو غذا نہین
دیجاتی اور کبھی مسہل بھی دیدیتے ہین جس سے ورم
کم ہوجاتا ہے

نوین مہینے جنین ماں کے شکم مین ایسی ہیئت
پر ہوتا ہے کہ اوس سے بیٹھا وہی صورت
حاصل ہوتی ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ اس ہیئت
سے رحم تمام و کمال اوسپر محیط ہوجاتا ہے
اور وہ ہیئت یہہ ہے کہ جنین کا سر رحم کی طرف
ہوتا ہے اور سرین قاعدہ رحم کی جانب -
چونکہ فقار ظہر منحنی ہوتے ہین اسوجہ سے
جنین کا محل زنخ سینہ تک پہونچ جاتا ہے
اور ساق کبیر (ران) شکم سے لگ جاتی ہے
اور ساق صغیر (پنڈلی) ساق کبیر کی جانب
مایل ہو اوس سے قریب ہوجاتی ہے اور
دونون ہاتھ سینے سے اس طرح چسپان ہوتے
ہین کہ ایک زند دوسرے زند کے اوپر ہوتا ہے
اور مرافق غرض شکم کے اندر ہوتے ہین اور
اوس سے خارج نہین ہوتے اور قدم مین مفصل
کعب (ٹخنی کا جوڑ) سے ایک بعد سر کے
اوپر کے ہوتے ہین [illegible]
بچے [illegible] کے اندر ایسی ہیئت پر ہوتے ہیں [illegible]
اس باب مین بعض طول بحث ہے کہ جنین کا
سر نیچے کی طرف کیون ہوتا ہے اور اسلئے

اور نہین ہوتا - اقرب بالصواب یہہ ہے
کہ یہہ ہیئت یا تو رحم کی تحریک سے ہوتی ہے
یا یہہ سبب ہے کہ جنین کو اس ہیئت پر آرام
حاصل ہوتا ہے -

علامات حمل

جسوقت حمل قرار پذیر ہوجاتا ہے اور [illegible]
ویسیکل رحم کے کسی کنارہ سے متعلق ہو
جاتا ہے تو اس کو انگریزی مین [illegible]
(حمل) کہتے ہین اور اسوقت رحم مین تھوڑا
تغیر واقع ہوجاتا ہے اور تغیر کی صورت یہہ
ہوتی ہے کہ اوسمین خون کثیر آتا ہے اور رحم
آناً فاناً بڑہتا ہے اور قاعدہ رحم قدرے
آگے بڑہکر مثانہ کے اوپر آجاتا ہے اور فم رحم
بہت نیچے چلا جاتا ہے جس سے اندام نہانی
کی دیوار قدرے کشیدہ اور سخت محسوس ہوتی
ہے اور عنق رحم کا کچھ حصہ مثانہ پر ہوجاتا ہے
اسکی وجہ یہہ ہے کہ قاعدہ رحم مثانہ کے اوپر
آجاتا ہے اور یہہ استقرار حمل کی پہلی علامت
ہے مگر یہہ علامت حاملہ کو معلوم نہین ہوتی
اور صرف یہی علامت ہے کہ کبھی [illegible]
کی وجہ سے پیشاب جلدی جلدی آتا ہے یا بار بار
آتا ہے لیکن جو علامات حمل کی حاملہ کو معلوم

ہو سکتی ہے وہ احتباس طمث ہے لیکن یہہ
کوئی خاص اور لازمی علامت نہیں اسلیئے
کہ احتباس طمث کئی اور اسباب بھی ہیں
علاوہ اسکے یہہ بھی ہے کہ کسی کو حمل کی حالت
میں ... دو تین ماہ تک اور کسی کو چھہ مہینے
... اسکو آخر مدت حمل تک سرخ پانی آیا
کرتا ہے کسی کی یہہ حالت ہوتی ہے کہ تخم
... کے بعد تین مہینے تک اوّل رحم
... حیض نہیں آتا اور پھر بعد جاری
ہوجاتا ہے اور کبھی کسی مرض کے سبب جریان
حیض بند ہوجاتا ہے اور کبھی حیض آنے کی
نوبت ہی نہیں ہوسکتی اور حمل قرار پذیر ہوجاتا
ہے کبھی ایام ارضاع میں جبکہ اکثر حیض بند
رہتا ہے عورت باردار ہوجاتی ہے پس
علامت احتباس حیض کو دوسری علامتوں
کے ساتھہ ملا کر دلائل حمل کی تعیین سمجھنا چاہیے
مستقل طور پر علامت حیض کا آنا نہ آنا
حمل پر قابل استدلال نہیں ہے۔
تغیرات میں سے یہہ بھی ہے کہ استقرار حمل کے
تغیر معدہ میں بسبب ہمدردی رحم فساد پیدا
ہوجاتا ہے جس سے سب سے پہلے تہوع وقے
عارض ہوتے ہیں خصوصاً صبح کے وقت اور
یہہ علامت کبھی آغاز حمل سے دو تین مہینے یا
پانچ چھہ مہینے اور کسیکو آخر حمل تک رہتی ہے
یہہ عورتوں میں یہہ علامت صرف پہلے
حمل میں پائی جاتی ہے۔ دوسرے تیسرے
حمل میں نہیں پائی جاتی۔ لیکن قاعدہ یہہ
ہے کہ چار پانچ ہفتے یہہ علامت ضرور پائی
جاتی ہے اور جب قاعدہ رحم محل استخوان
عانہ سے اوپر چلا جاتا ہے تو قے ساکن ہو
جاتی ہے کبھی شاذ ونادر یہہ علامت ایک دو
ہفتہ موقوف ہوکر پھر عود کرتی ہے۔ کبھی
محل معدہ پر سوزش محسوس ہوتی ہے اور
جب عورت نیچے کو سر جھکاتی ہے تو آب کثیر
لگاتار منہ سے خارج ہوتا ہے کبھی آروغ
ترش آتے ہیں کبھی اغذیہ معتادہ سے تنفر
ہوکر اغذیہ ردیہ فاسدہ کی طرف طبیعت رغبت
کرتی ہے۔ کبھی یہہ علامتیں پہلے حمل میں
پائی جاتی ہیں اور دوسرے تیسرے حمل میں
نہیں پائی جاتیں کبھی منہ میں لعاب زیادہ
پیدا ہوتا ہے جیسا کہ قلاع میں ہوا کرتا ہے
اسکو بھی ہمدردی رحم کا سبب سمجھنا چاہیے
کبھی یہہ حالت ہوتی ہے کہ حاملہ کا لعاب
صاف شیشہ میں بھرکر رکھہ چھوڑیں تو دو
روز دیکھیں تو تھوڑا روز کے وسط میں قسم
سفید غبار مثل سحاب یا قطنہ معلوم ...

[illegible] ہو جاتا ہے اور جب ایسی بول کو ہر چند
[illegible] بند کو بول [illegible] تا ہوا سطح
[illegible] اور [illegible] ویسے دیکھیں تو
[illegible] والا جسم بول [illegible] تہ نشین ہو جاتا ہے اسکو
[illegible] کہتے ہیں یعنی [illegible]
کہتے ہیں [illegible] حالت میں بول کے نیچے [illegible]
[illegible] پایا جاتا ہے جب یہہ جسم [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے تو اسکے بعد
ایک اور جسم سفید بول کے اوپر آجاتا ہے اگر
اس جسم کو خوردبین سے دیکھا جاوے تو
ریزہ ہائے فاسفیٹ آف لایم کی طرح معلوم
ہوتا ہے اسکے بعد بول فاسد [illegible] متعفن و گدلا
اور خراب ہو جاتا ہے اور قابل استدلال
نہیں رہتا۔ لیکن یہہ علامت بھی کبھی
پائی جاتی ہے اور کبھی نہیں۔ اگر پائی جاتی
ہے تو تیسرے یا چوتھے مہینے تک۔
حاملہ کے پستان میں بھی تغیر پیدا ہو جاتا ہے
[illegible] حاملہ کبھی اپنے پستان میں اذیت کبھی درد
اور کبھی [illegible] میں زیادتی محسوس کرتی ہے
اگر حسب [illegible] قرار حمل کو دو تین ماہ گزر جاتے ہیں
تو پستانوں میں قدرے صلابت آجاتی
ہے اور [illegible] محسوس ہوتا ہے۔ چار
مہینے گزر جانے پر شیر پستانوں میں
ظاہر ہوتا ہے اور دیکھنے والوں کو بھی
یقین ہو جاتا ہے کہ حمل رہ گیا ہے لیکن اس
علامت پر بھی توقف نہیں کرنا چاہیے۔
بلکہ اسکو بھی معینات میں سے شمار کرنا
چاہیے کیونکہ پستانوں میں دودھ کا ظہور حمل کے
ساتھ مخصوص نہیں بلکہ شیر کبھی پستان
ابکار دوشیزہ میں اور کبھی مردون کے پستان
مین بھی دیکھا جاتا ہے۔
حلمۂ ثدی (ڈھیٹنی) میں بھی تغیر واقع
ہو جاتا ہے مثلاً حلمہ کا رنگ قوی ہو جاتا
ہے اور حلمہ کے گرد ایسا رنگ ظاہر ہوتا
ہے جو سیاہی مایل ہوتا ہے اور حمل سے پیشتر
ویسا نہیں ہوا کرتا۔ پانچوان مہینہ گزر جانے
کے بعد حلقہ رنگین پر جو حلمہ کے گرد ہوا کرتا
ہے ایسے نشان ظاہر ہوتے ہیں کہ گویا پانی
کی چھوٹی چھوٹی بوندیاں پڑی ہوئی ہیں
اور جہاں یہہ نشان پائے جاتے ہیں وہان
کا رنگ ضعیف ہو جاتا ہے۔ اس علامت
کو حمل کی قوی علامات میں سے شمار کرنا
چاہیے۔ حاملہ کے عانہ پر فرج سے لیکر ناف
تک ایک سیاہ خط پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی
یہہ خط تمام شکم تک پہنچ جاتا ہے۔ اور تمام
بدن کے اصلی رنگ میں بھی تغیر ظاہر ہوتا
ہے یعنی جا بجا قدرے سیاہی کے دھبے نظر
آتے ہیں خصوصاً آنکھون کے گرد اور رخسارہ

پر یہہ کیفیت زیادہ تر نمایاں ہوتی ہے
یہاں تک کہ مرض کلاہ گردہ میں مبتلا ہو
کا گمان ہوجاتا ہے اور یہہ دیہیے وضع حمل
کے بعد خود بخود دور ہوجاتے ہین

فرق درحمل و مرض

چونکہ حمل اکثر امراض کے ساتھہ ملتبس ہوتا ہے
لہذا دونون مین فرق کرنا ضروری ہے
اصح ہو کہ حمل کی حالت مین ہرچند کبیر ہوجاتا
ہے لیکن حمل مین اوسکی صورت سفرجل
کی سی ہوتی ہے برخلاف اورام حصیۃ الرحم
و اورام مثانہ یا استسقا کہ ان امراض مین
رحم سفرجل کی صورت پر نہین ہوتا البتہ
خود رحم کے بعض امراض مین اسکی صورت
حمل کے ساتھہ ملتا ہوتی ہے مثلاً اجتماع
آب و ہوا در رحم یا احتباس طمث مین رحم بڑا
ہوجاتا ہے اسوقت مرض رحم اور حمل مین
تفرقہ ضروری ہے اور وہ یہہ ہے کہ اگر رحم
مین ہوا مجتمع ہو تو ٹھونکنے سے جسم پر ہوا
کی آواز سنائی دیگی حمل مین یہہ بات نہین
اسمین جسم مصمت کی آواز مسموع ہوتی
ہے۔ اگر حمل اور اجتماع آب در رحم یا اورام
رحم مین مشتبہ ہو تو چوتہا مہینا گزر جانے

پہر ایک ہاتہہ خارج سے رحم پر رکہکر دبادین
اور دوسرے ہاتہہ کی انگلیون سے رحم
کو حرکت دین اگر رحم مین جنین ہوگا تو
اسکی حرکت سے اوسمین اضطراب پیدا
ہوجاویگا اور اورام رحم و اجتماع آب کی صورت
مین یہہ حالت نہین ہوگی۔ امتحان کا
دوسرا طریقہ یہہ ہے کہ زن باردار کو چوتھے
مہینے کے بعد پلنگ پر اکڑوں بٹھلا دین
اس طرح کہ بیٹھہ اور گردن زیادہ تر پیچھے
کی طرف مایل رہے یعنی قاعدہ مستلقی کے
درمیان بیٹھنے کی حالت ہو پہر دایہ کو
ہدایت کرین کہ فرج مین انگلی ڈالا عنق رحم
تک پہونچا دے اور انگلی کے سرے سے
جنین کا سر اوپر کو دہکیلے۔ چونکہ جنین شکم
کے اندر ہمیشہ پانی مین رہتا ہے اسلیے
تہوڑا سا زور کرنے سے اوپر کو چلا جائیگا
اور پہر جلد تر نیچے اوتر آئیگا
ایضاً دایہ سرانگشت سے بچہ کا سر اوپر کو
دہکیلے اور دوسرا ہاتہہ حاملہ کے عانہ پر رکہکر
جنین کو اوپر سے نیچے کی طرف لاوے
چونکہ جنین ہمیشہ پانی مین رہتا ہے اسلیے
دونون متضاد تحریکون سے بسہولت
گولی کی طرح اوپر نیچے حرکت کریگا

ثقل کے سبب سے ایسا کہ تھوڑا سا معلوم ہوتا ہے
کہ کوئی ثقیل چیز سے جو اوپر نیچے آتی جاتی
ہے اور یہ خاص علامت حمل کی سوائے
حمل کے سوا نہیں پائی جاتی۔

چونکہ جنین کی حرکت کو حاملہ چوتھے مہینے
کے بعد محسوس کیا کرتی ہے لہذا اس وقت
حرکت جنین حمل پر دال ہوگی لیکن کبھی
اسمیں بھی اشتباہ ہو جاتا ہے یہ کہ کبھی
اوہام کے سبب بھی جو مرض اختناق الرحم
کے لازم ہیں عورت کہا کرتی ہے کہ
مجھے جنین کی حرکت محسوس ہو رہی ہے
حالانکہ فی الواقع کچھ بھی جنین نہ ہوتا۔

الغرض حرکت جنین کا احساس جو چھٹے
مہینے کے بعد ہوا کرتا ہے اگر کوئی اس سے
پیشتر احساس کرنے یا کرنے کا دعوے
کرے تو قابل اعتماد نہیں مگر اوس وقت
قابل اعتماد ہے کہ قابل دایہ موافق ہدایت
کے عمل کر کے حرکت کو دریافت کرے۔

سب سے زیادہ قوی دلیل وجود حمل کی یہ
ہے کہ آلہ مقیاس الصوت مقام قلب جنین
پر رکھکر قلب جنین کی حرکت کا استماع
کریں اور اس حرکت کی آواز چوتھے مہینے
کے بعد سے آخر مدت حمل تک سنائی
دیتی ہے کہ کبھی عانہ کے جانب راست
سے اور کبھی جانب چپ سے یعنی جس طرف
دل ہو اوسی طرف سے سنائی دیتی ہے
اور یہ آواز چھوٹی گھڑی یا دراج کی آواز
کی طرح بہت ہلکی اور دھیمی ہوتی ہے اور
حرکت نبض حاملہ کی نسبت قلب جنین کی
حرکت بہت سریع و متواتر ہوتی ہے مثلاً
اگر مادر جنین کی نبض کی حرکت فی منٹ
ستر ہے تو حرکت قلب جنین ایکسو چالیس
یا ایکسو ساٹھ فی منٹ ہوگی۔

الحاصل جو علامات حمل کی اوپر بیان کی
گئی ہیں ان میں سے تین علامتوں پر
زیادہ اعتماد کیا جاتا ہے اور انکے موافق
حمل یا عدم پر حکم لگا سکتے ہیں۔ سب سے
پہلی استماع حرکت قلب جنین ہے۔ دوسری
مشاہدہ حرکت طفل جبکہ تجربہ کار دایہ عانہ پر
ہاتھ رکھکر اور جنین کی حرکت کو دریافت
کر کے وجود حمل کا اقرار کرے اوس وقت قابل
اعتماد ہے تیسری جبکہ قابلہ عنق رحم میں
انگلی داخل کر کے جنین کو اوپر کو دھکیلے اور
عانہ پر ہاتھ رکھکر نیچے کو لاوے اور حرکت جنین
دریافت کر کے وجود حمل کا اقرار کرے اسکا
بیان قابل اعتماد ہوگا

مدت حمل انسان

مدت حمل انسان یکسان نہین ہوتی کوئی
زیادہ ایام لیتا ہے کوئی کم لہذا تجربہ کار حکما
مین تعیین ایام حمل کی نسبت بہت اختلاف
ہے اور ہر ایک اپنے غالب تجربہ کے موافق
تعیین مدت کرتا ہے لیکن اکثر یہہ ہے
کہ دو سو ستر روز حمل انسان کی غالب
مدت ہے اسمین اگر کمی بیشی ہو جاوے تو
سمجھہ لینا چاہیے کہ ابتداے ایام حمل کے شمار
مین سہو ہو گیا ہے اگر والدین جنین کو
انعقاد نطفہ کی ٹھیک تاریخ ورد زبان ہو
تو حساب مین کوئی دقت نہین ہوتی
لیکن جب استقرار حمل کے روز و تاریخ معین
کرنے مین دقت ہو تو اسکا حساب اس
طرح لگاتے ہین کہ عورت جس روز حیض سے
پاک ہو اور طہر شروع ہو جاوے اوسی روز
سے ابتداے حمل قرار دیتے ہین لیکن ممکن
ہے کہ حیض سے ایک ہفتہ بیشتر حمل قرار پذیر
ہو گیا ہو یا انقطاع حیض سے ایک ہفتہ کے
اندر حمل رہ رہا ہو بلکہ اوس ہفتہ مین استقرار
پذیر ہوا ہو جو جریان حیض سے ایک ہفتہ پیشتر
اور ایک ہفتہ بعد جریان حیض ہے کیونکہ
ممکن ہے کہ خون طمث مین چار مہینے آکر
منقطع ہو گیا ہو اور اوس ہفتہ مین جو
جریان حیض کا ہفتہ ہے عورت مرد کے ساتھ
ہم بستر ہوا ہو اور حمل رہ جاوے۔ اور اسی طرح ممکن
ہے کہ انقطاع حیض سے تیسرے ہفتہ میں
جو جریان حیض سے بیشتر کا ہفتہ اور گرافین
ویسیکل کی زیادتی کا وقت ہے استقرار
حمل ہوا ہو۔ پس ان اسباب کی وجہ سے
زیادتی و کمی ایام مین خطاے حسابی واقع
ہوتی ہو سکتا نتیجہ یہہ ہو کہ ایام حمل کبھی
۲۸۰۔ اور کبھی ۲۹ محسوب کیے جاتے ہین
اس خطا کے رفع کرنے کے واسطے تجربہ کارون
نے حساب کا ایک اور طریقہ مقرر کیا ہے اور
وہ یہہ ہے کہ جب چوتھے مہینے کے بعد قاعدہ
رحم عانہ سے اوپر چلا جاتا ہے تو جنین کی
حرکت اوسکی مان کو محسوس ہوتی ہے
پس حرکت جنین کا پہلا دن اوسکی مان
سے دریافت کرکے اوس کو تقریباً نصف
مدت حمل قرار دینا اور اوسپر پہلے حساب
کو منطبق کرین یقیناً یہہ حساب پہلے
حساب کے قریب ہوگا اور مدت حمل
انسان ۲۷۰ یا ۲۸۰ روز سے زیادہ
نہوگی۔ اگر اوس دن سے ابتداے حمل

قرار دیا ہے جو روز بشارت مرد وزن ہے اور وہ روز زیادہ بھی ہے تو بھی ما ئا ۲۸۰ روز سے زیادہ ہوگی اور اسی مدت میں وضع حمل واقع ہوگا۔

اعراض حوامل و معالجات آنہا

منجملہ اعراض کے جو باردار عورت کو لاحق ہوتے ہین تہوع و قے ہے اور یہ جب تک اعتدال پر ہین انکو سمجھ لینا چاہیے کہ حاملہ عورتون کے امور طبعیہ و عادیہ مین ہین اور انکے علاج کے درپے نہونا چاہیے کہ یہ بھی موجب نقاہت بدن ہے مگر جب زیادہ ہو کہ مطلقاً طعام معدہ مین ٹھیر نہ سکے یا صفرا بھی قے کے ہمراہ خارج ہو اور ہوا ہے دہن متعفن ہوجاے کیونکہ شدت گرسنگی اور خون کو غذا نہ پہنچنے کے سبب عفونت پیدا ہوجایا کرتی ہے۔ کبھی انکے معدہ مین درد شدید بھی پیدا ہوجاتا ہے اسوقت اسکا علاج واجب ہوجاتا ہے لیکن علاج حوامل مین دوا ے واحد و تدبیر واحد پر اکتفا نکرین بلکہ تفتیش انتہا کرین کیونکہ تجربہ سے ثابت ہوچکا ہے کہ جسطرح حاملہ عورتون کے حالات اور نقل تہوع مین و شکایتین مختلف ہوا کرتی ہین اسیطرح ادویات سے انکے فایدہ اٹھانے کی صورتین بھی مختلف ہوا کرتی ہین کسی کو کوئی دوا فایدہ دیتی ہے کسی کو کوئی۔ یہہ ضرور نہین کہ سب کے لیے ایک ہی دوا مفید ہو کسیکو دوا سے تلخ بتانا کھانا یا چنبتین سے فایدہ ہوتا ہے کسیکو بہار منہ گرم چاے پینے سے کسی کو طعام حار بالفعل کھانے سے آرام ہوجاتا ہے کسیکو بارد بالفعل کھانے سے اسکی شکایت برف کا ٹکڑا کھانے سے رفع ہوجاتی ہے پس تجربہ کرکے بنا بر حال ان ادویات کی ضرورت پیش آوے تو انمین سے جو مناسب سمجھین دین مثلاً لنسخہ تیسمتہ آٹھ سے دس قطرہ تک پانی مین حل کرکے روزانہ تین مرتبہ دین ایضاً ہیکا کوانا گرین آب سادہ مین ملاکر پلاوین ایضاً سمو ف کلمبا دسوڈا کاربناس ۵ سے ۱۰ گرین تک دین ایضاً ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈایلوٹ دو تین قطرہ سادہ پانی مین ملاکر دین ایضاً روغن کریازوٹ دو قطرہ ہمراہ اکسٹراکٹ جنشین دیتے ایضاً آب ولایتی (سوڈا واٹر) دینا مفید ہے کیونکہ اسمین کاربانک ایسڈ یعنی تیزاب فحمی غالب ہوتا ہے ایضاً (جو نہایت مجرب ہے)

سا [illegible] کی [illegible] تیرا [illegible]
[illegible] مات [illegible]
[illegible]
ور [illegible]
[illegible]
[illegible]
کرکے دو [illegible] اول [illegible]
دو [illegible]
ین سے [illegible] فوراً دو
دوا میں سے اسیقدر [illegible] لیں - ان دونوں
کی تیزی سے [illegible] کہ [illegible]
پیدا ہوگا اور [illegible] فایدہ ظاہر ہوجائیگا
اگر حاملہ شراب سے مجتنب نہو تو ایک دو اونس
شام میں شراب ملا دیں یا برانڈی یا ایک دو
ڈرام دو تین اونس ولایتی پانی میں ملا کر دیں
اگر قے کے ساتھ قبض شکم بھی ہو تو مسہل
دیں لسخہ سلفیشیا سلفاس دو ڈرام
سنکنیشیا کاربناس ۵ اسے ۲۰ گرین دونوں
کو آب سادہ میں حل کرکے دیں - اگر کم غذا
کہائی جاوے اور وہ ہضم ہوجاوے مگر منظور
یہ ہو کہ اشتہا بڑہے تو بیت سین ایک دو
گرین غذا کہانے کے بعد کہا لیا کریں بہت
مفید ہوگا آب نمک میں ملا کر لینا بہی بہتر ہے

اور [illegible] طعام معدہ میں ٹھیر سکے تو نتیجہ
[illegible] معدہ قبول کرے گا اگر آشیجو
کو [illegible] کا غذا میں ترش کرکے
[illegible] وہ [illegible] مفید ہے - آب لوشت
رقیق پلانے سے ہی معدہ کو قوت آرام
[illegible] ہوتا ہے اسکے بعد اگر کسی دو
قسم کی غذا بھی کہائی جائیگی تو معدہ ضرور
قبول کریگا لیکن لازم ہے کہ غذا تہوڑی
تہوڑی کہا دیں تا کہ معدہ ہضم کرے اور
قے کے ساتھ خارج نہو جاوے - اور جب
طعام معدہ میں مطلقاً نہ ٹھیرے اور
[illegible] ضعیف کمزور ہوجاوے تو شوربا کے
قسم کی غذا حقنہ کے ذریعہ سے امعا میں پہونچاویں
اور بدن پر تیل کی مالش کریں اگر روغن جگر
ماہی میسر ہوسکے تو اوسکی مالش زیادہ تر
مفید ہے - کبہی شدت اعراض سے حاملہ
کی حالت اس درجہ کو پہونچ جاتی ہے کہ اسقاط
کرانا پڑتا ہے کہ کسی دوا یا تدبیر سے فایدہ
نہیں ہوگا اور جبتک جنین شکم میں ہے
[illegible] برطرف نہوگی اور حاملہ یقیناً
[illegible] اسوقت اطبا میں اختلاف ہے
کہ اسقاط [illegible] ہے یا نہیں تو اس اختلاف
سے ثابت ہوتا ہے کہ اسقاط بہی ایک قسم کا

علاج ہے۔ بس اگر حفاظت جان جنین کے
واسطے اسقاط کر دین تو کچھہ مضایقہ نہین
کبھی حاملہ کو اغذیہ مرغوب الطبع سے نفرت
ہو جاتی ہے اور اشیاے ردیہ غیر ماکولہ کے
کہانے کی طرف طبیعت رغبت کرتی ہے
اور کبھی غذا سے مطلقاً متنفر ہو جاتی ہے
اور جز غذا ردی کچہہ بہی نہین کہاتی۔ اس حالت
مین ادویہ تیہیہ مثلاً ادویہ تلخ یا از قسم
منرال ایسڈ مثلاً ہیدروناٹک ایسڈ ڈائلوٹ
تنہا یا پیپسین ملا کر دین یا پیپسین
غذا کے بعد کہلا وین۔ اگر طعام ردیہ کی
خواہش کرے اور وہ اوسکی حالت طبیعت
کے موافق ہو یعنی مولد دم ہو تو جسقدر
مانگے دیتے جاوین کیونکہ یہہ اوسکے مفید
مطلب ہے اگر یہہ ردی غذا طعام کے
قسم سے نہو بلکہ کچہہ اور ہی ہو مثلاً
پورہ عاج یا کاغذ یا مٹی وغیرہ تو ہرگز ندین
اگر معدہ مین درد ہو تو ادویہ دافعہ درد
معدہ مثلاً بسمتہہ و کلمبا دین تنہا دین یا
قدرے افیون شامل کر کے تاکہ حس بہی
کم ہو جاوے۔ اگر اس سے درد کو تسکین نہو
تو کنتھارڈس کا پلاسٹر ایک سکے برابر کتر کر
محل درد پر لگائین اور آبلہ اوٹھنے کے بعد
اوسکو کاٹکر زخم پر مرہم مارفیا لگائین

نسخہ مرہم مارفیا

مارفیا نیم گرین ایک ڈرام موم روغن مین
حل کرین۔ اور کبھی ترشی معدہ کے سبب
معدہ مین سوزش و آروغ ترش پیدا ہو جاتے
ہین تو ڈنفورڈ مگنیشیا یعنی مگنیشیا
کا مرکب جو ڈنفورڈ صاحب کا ایجاد
کیا ہوا اور ایک مشہور مرکب ہے ایک سے دو
ڈرام تک پلا وین۔ کلمبا و سوڈا و پٹاس
بائی کاربناس فرداً یا مجموعاً دینا بہی مناسب ہے
کبھی حاملہ کو قبض شکم زیادہ ہوتی ہے جسکے
دو سبب ہین ایک یہہ کہ معاے مستقیم پر
جنین کا بوجہہ پڑتا ہے اور وہ دب جاتی ہے
اور جو کچہہ اوسکے اندر ہوتا ہے خارج
نہین ہو سکتا۔ دوسرا یہہ کہ کبد ضعیف
ہو جاتا ہے اور صفرا پیدا نہین کر سکتا اور
اسکی شناخت براز کے رنگ سے ہو سکتی ہے
کیونکہ کافی صفرا پیدا نہونے کی حالت مین
براز خاکستری رنگ کا ہوتا ہے۔ بس اگر
قبض کا سبب معا پر جنین کا ثقل ہو تو حقنہ
لینہ دین مثلاً سادہ پانی یا دودہ کا حقنہ
کرین۔ اگر روغن بیدانجیر کا پلانا ممکن ہو
یعنی اسکے پینے سے قے نہو اور ہضم ہو جاوے

تو بقدر ضرورت پلا دین اگر اسکا سبب
ضعف جگر ہو تو پل ہیڈ راج ۵ گرین رات
کو سونے کے وقت کہلائین اور صبح قدرے
روغن بید انجیر پلا دین - اگر حاملہ کو اسہال
کی شدت ہو تو سترا کریٹا دو اونس تنہا
یا ہمراہ اسپرٹ کلارافارم ملاکر دین اسپرٹ
کلوروفارم تنہا یا ٹنکچر کینو یا ٹنکچر کیٹیکو نصف
ڈرام باہم ملاکر پلا دین - اگر اسہال مین
سدے بہی ہون تو پہلے روغن بید انجیر
پلا دین اور سدون کے خارج ہو جانے کے
بعد ادویہ مانع اسہال پلا دین -

امراض حبالے مین سے ایک یہہ بہی ہے
کہ آب دہن بہت جاری ہوتا ہے اور یہہ
حالت اکثر اوسوقت عارض ہوتی ہے
جبکہ استقرار حمل کو ایک دو ہفتے گزر جاتے
ہین اور دو مہینے گزرنے پر یہہ شکایت
برطرف ہو جاتی ہے اور کبہی زیادہ دیر بہی
رہتی ہے - اسکا سبب بہی ہمدردی ہے
اسکا

علاج

یہہ ہے کہ آب تمر ہندی یا آب صمغ عربی پلائین
امراض حبالے مین سے ایک یہہ بہی ہے
کہ بول بدشواری آتا ہے اور یہہ ادویات کبہی
ابتدا ے حمل مین بہی ہوتی ہے لیکن مثانہ کے
دب جانے کے سبب اواخر ایام حمل مین زیادہ تر
ہوا کرتی ہے -

علاج

اگر ابتدا ے حمل مین ہو تو محتاج علاج نہین
خود بخود رفع ہو جاتی ہے اگر آخر زمانہ حمل
مین ہو تو البتہ شدید وسودی اور لایق
تدارک ہوتی ہے اور اوسکا علاج یہہ ہے
حاملہ کو ہدایت کرین کہ اکڑون بیٹھے اس طرح
کہ کہنیان اور گھٹنے زمین پر ٹیک دے اور
اور سرین اونچے رکہے تاکہ قاعدہ رحم پر بوجہ
پڑے اور مثانہ بوجہ سے سبکدوش ہو کر
منتفع ہو جاے اور بول خارج کرے - اگر
اس تدبیر سے بہی بول نہ آوے تو اسکی ہیئت
پر بٹھیکر جانہ پر بطور کمربند کے ایک لمبی پٹی
باندہین تاکہ حمل کا بوجہہ اس پٹی پر رہے اور
مثانہ بوجہہ سے ہلکا ہو کر بول کو دفع کرے
اگر اس تدبیر سے بہی بول جاری نہو تو خیال
لینا چاہیے کہ بوجہہ کے سبب مثانہ مین
تشنج پیدا ہو گیا ہے اس حالت مین مجبوراً
قاثاطیر داخل کرنا پڑتا ہے لیکن قاثاطیر لگانے
یا جانہی کا مناسب نہین ہے بلکہ سر کا
ہے ہے کیونکہ اسوقت مثانہ کی گردن سیر ہی ہوا کرتی ہے

سمجھنا عوارض حالی یہہ ہی ہے کہ [illegible]
[illegible] قدمین پر اور کبھی تمام جسم پر ورم ہو جاتا ہے
اور اسکے دو سبب ہوتے ہیں ایک التہاب
جو حمل کے سبب بمقدار رحم کے بڑھ جانے سے
ہوا کرتا ہے اس انضغاط کی وجہ سے حوالی رحم
کی طرف سے بدشواری لہو کی واپسی ہو سکتی ہے
اور عروق رجلین میں زیادہ رہتا ہے جس سے
غشائے عروق کمزور ہو جاتے ہیں اور [illegible]
پاؤں کی ترادش زیادہ آتا ہے دوسرا سبب
[illegible] البیومن یوریا دم میں [illegible]
ہو جاتا ہے کیونکہ اسوقت گردہ بھی ایسا
بول پیدا کرتا ہے کم کرتا ہے جس سے [illegible]
پیدا ہو جاتی ہے اور جب ورم کا سبب یہی خلل
گردہ ہو تو اسکی علامت یہہ ہوتی ہے کہ بول
قلیل مبغ رنگ آتا ہے اور محل گردہ پر قدرے
درد محسوس ہوتا ہے اور کبھی دوران سر بھی ہوتا
ہے اور یہہ اگر زیادہ ہو تو صرع کی طرح تشنج بھی
ہو جاتا ہے جسکی وجہ یہہ ہوتی ہے کہ جو یوریا
حالت صحت میں زیادہ خارج ہوا کرتا تھا
اسوقت کمتر خارج ہوتا ہے اور خون میں زیادہ
ملا رہتا ہے اور اس سے سادہ خون بھی پیدا ہو جاتا
ہے جس سے دوران سر و تشنج عارض ہوتا ہے
اس حالت میں ورم تمام بدن پر عام ہو جاتا ہے

[illegible] بول زیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
یوریا زیادہ [illegible] اس حالت میں اگر بول
کا امتحان کیا جاوے یعنی شیشہ میں آگ پر
[illegible] جوش دیا جاوے تو [illegible]
بول سے زیادہ [illegible] اور یہہ کبھی بمقدار
زیادہ ہوتا ہے کہ [illegible]
[illegible]
[illegible] زیادہ ہوتا ہے امتحان کے واسطے
[illegible] نائٹرک ایسڈ کے ملانے
کی کچھ ضرورت نہیں بشرطیکہ البیومن
یوریا کے دوسرے مرض میں [illegible]
[illegible] زیادہ ہوا کرتا ہے
اور جب اس بول کو خوردبین سے دیکھا جاوے
تو اس میں مجاری صغار گردہ پائے جاتے
ہیں کیونکہ غشائے مخاطیہ مجاری صغار اسوقت
بول کے ہمراہ خارج ہوتا ہے اور مثل غلاف
کے نظر آتا ہے۔ یہہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ
ایام حمل میں حاملہ عورتوں کے بول میں سفیدہ
بیضہ ہمیشہ زیادہ ہوا کرتا ہے مثلاً فی صدی
[illegible] اس حالت میں مبتلا ہوا کرتی ہیں بلکہ
اسکے ہمراہ [illegible] مرض [illegible] ہوتا

اس صورت کے لئے کوئی خوف و خطر کا مقام ہوتا ہے۔ اگر جسے ال کے استحال سے محار صغار گردہ کی صورت پائی جاوے تو دوران سر اور تشنج اور ورم رخسارہ اور ورم گرد چشم جلد ہوتا ہے اسکے ساتھ ورم ساقین بھی ہوا کرتا ہے اس صورت میں جان لینا چاہیئے کہ ضرور ان صاحب کا مرض ہے

علاج

جو ورم امتلاء عروق کی وجہ سے ہو وہ چنداں محتاج علاج نہیں۔ چت لٹا دینا اور پاؤں پھیلا کر اونکو ہوشیار رکھنا کافی علاج ہے۔ اگر دونوں ہاتھ کسی روغن میں چرب کرکے ساقیز و قدمین پر مالش کریں اور ہاتھوں کو مالش کے وقت اسفل سے اعلے کو لیجائیں تو بھی مفید ہوگا کبھی صرف روغن بیدانجیر پلانا یا اوس سے حقنہ کرنا کافی ہوتا ہے اس سے معا مستقیم فضول سے پاک ہوجاتا ہے اور عروق پر عمر کا اثر کم پڑتا ہے۔ اگر اسکا سبب التہاب میں پورا ہوا اور محل گردہ پر درد بھی ہوا اوس سے یقین کرلینا چاہیئے کہ گردہ پر قدرے ورم ہے اس حالت میں جب قوت مریض چند جونکیں لگا دیں اور زخم اچھے ہوجانے کے بعد گردہ کے گرد گرم پانی کی ٹکمید کریں اور آدھ گھنٹہ سے دو گھنٹہ تک کرتے رہیں یہاں تک کہ درد

رفع ہوجاوے مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ اس حالت میں ادویہ مدرہ حارہ سے کمتر فایدہ ہوتا ہے کیونکہ یہ حالت صرف ورم گردہ کی وجہ سے پیدا ہوا ہو اور ادویہ مدرہ حارہ گردہ میں اجتماع خون پیدا کرتی ہیں مثلاً روغن تارپین اور اسپرٹ نایٹرک ایتھر و اسپرٹ جونی پر وغیرہ سخونت پیدا کرکے حرکت قلب و خون کو تیز کرتے ہیں اور ادرار بول ہوتے ہیں مگر اس عمل سے گردہ میں اجتماع خون زیادہ ہوجاتا ہے جو گردہ کے لئے مضر ہے کیونکہ وہ پہلے ہی سے متورم ہے اسلئے ایسی ادویات سے کم فایدہ ہوتا ہے۔ مگر مدرات باردہ اس حالت میں زیادہ فایدہ دیتے ہیں اسلئے کہ یہ قلب کو ضعف اور دوران خون کو سست کرتے ہیں اور گردوں میں خون کم جاتا ہے جس سے گردہ کے ورم اور اجتماع خون میں خفت پیدا ہوتی ہے اور بول جاری ہوجاتا ہے چونکہ ان ادویات سے گردہ میں خون کا اجتماع زیادہ نہیں ہوتا لہذا یورک اسیڈ کو بول سے خارج کردینے میں مفید ہوتی ہیں۔ ادویہ مدرہ باردہ جو اسوقت زیادہ تر فایدہ دیتی ہیں مثلاً پاٹاس نائٹراس پٹاس جیسا ترش بھی ان میں [illegible] پانی میں حل کرکے پلاویں حکم [illegible] ہے کہ جب پورا خون تھیں زیادہ ہوتا ہے تو

ایمونیا پیدا ہو جاتا ہے اور اسکی اذیت سے
دوران پیشاب تشنج حادث ہوتا ہے اسلیئے
منرل ایسڈ جو قاتل ایمونیا و نیز مدر بول ہے
دینا چاہیئے تاکہ ایمونیا پر غالب آکر اوسکو بول
کے رستے خارج کردے اور جملہ اعراض جو ایمونیا
سے پیدا ہوئے تہے رفع ہو جاوین باقی رہا
تشنج جو اس حالت مین پیدا ہوا کرتا ہے سو
اسکی تدبیر ہم اس موقع پر بتلاوینگے جبکہ
حبالے کے اون امراض کا ذکر کرینگے جو بعد
ولادت کے واقع ہوتے ہین۔ وہی تدبیر یہان
بھی ہو تر و کارگر ہے۔

امراض حبالے مین سے ایک یہہ بھی ہے
کہ کبھی اسکے بول مین جسم سفید آتا ہے اور
یہہ جسم بول کو جوش دینے سے بھی زایل نہین
ہوتا البتہ نائیٹرک ایسڈ ملانے سے زایل ہو جاتا
ہے۔ یہہ جسم فی الواقع فاسفیٹ ہوتا ہے
جو کمزوری سے پیدا ہوتا ہے

علاج

منرل ایسڈ مثلاً میوریاٹک ایسڈ ڈائلیوٹ
یا نائیٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ مین سے جو مناسب
سمجہین پلا دین۔

امراض حبالی مین سے ایک درد شکم بھی ہے
جو کبھی رحم کے جانبین کے رباط رحم کے
تنگ ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے اور کبھی
جا بجا عضلات شکم مین ہوتا ہے اور اسکا سبب
تشنج ہے جو امتلا سے پیدا ہوتا ہے یا ہمدردی
و مشارکت عصب کی اسکا سبب ہے
اور کبھی یہہ درد ساقین مین ہوتا ہے جسمین
تشنج ساقین بھی شامل ہوتا ہے اسکا سبب
یہہ ہوتا ہے کہ اعصاب جو نخاع سے پیدا
ہوکر شکم پر منتشر ہوتے ہین اور شکم سے
ساقین مین آتے ہین اوپر اذیت شکم کا اثر
پہونچتا ہے

علاج

اسکے علاج کی طرف زیادہ توجہ نہ کیجیئے کیونکہ
بسا اوقات اس قسم کے درد بدون وضع
حمل کے زایل نہین ہوتے لیکن تقلیل اذیت کے
واسطے گرم پانی مین نہلا دین اور روغن
بیدانجیر کا خفیف مسہل بہتر ہے یا حقنہ کرا دین
مگر اس قسم کے دردون مین افیون و دیگر مخدرات
کا استعمال کم کرین مگر جب درد کی شدت ہو
تو دو گرین افیون یا مارفیا چہارم حصہ گرین سے
نصف گرین تک لیکر روغن کوکو یا موم روغن
مین ملا دین اور اوسمین پنبہ آلودہ کرکے فتیلہ
بنائین اور امعاے مستقیم مین رکہین یا نیند
آجانے کی غرض سے سونے کے وقت ٹنکچر
کیمفر کمپونڈ ایک دو ڈرام سادہ پانی ملاکر پلا دین
یا مارفیا چہارم حصہ گرین پلا دین مگر بغیر شدید

ضرورت کے مخدرات نہ کہلاویں اور حاجی
سلاح یہہ ہے کہ آب صابون مع اب ایون ملاکر
محل درد پر مالش کریں یا پلاڈونا کا پلاسٹر
بناکر محل درد پر لگاویں اگر افیون یا مارفیا کا
کہانا مزاج کے موافق نہو تو قدرے مارفیا
پانی میں حل کرکے بذریعہ زراقہ سوزنی بدن
کے بیمار کی طرف کی جانب میں زیر جلد
پچکاری کریں۔ کبھی اس قسم کے درد بطور
قولنج کے ایسے شدید ہو جاتے ہیں کہ
کلوروفارم ہائیڈریٹ کے پلانے کے سوا
چارہ ہی نہیں ہوتا بس مجبوراً اسوقت کلورل
ہائیڈریٹ ۲۰ سے ۳۰ گرین تک دیں اور یہہ
درد اکثر نوبتی ہوتے ہیں

امراض حاملے میں سے ایک سیلان طمث بھی
ہے جو ایام حمل میں بعض اوقات ہو جاتا ہے
واضح ہو کہ استقرار حمل اور حیض کے بند ہو جانے
کے بعد چوتھے مہینے کبھی قدرے قدرے خون
آجایا کرتا ہے جس سے سقوط حمل کا خوف ہوتا
ہے۔ اسکا اکثر سبب مقاربت و جماع ہوتا ہے
کبھی ضربہ سقطہ سے بھی ہو جاتا ہے کبھی مسہل
قوی و تلخ کہانے سے بھی ہوتا ہے کبھی کونین
زیادہ مقدار میں مثلاً یکدم بیس گرین یکبارگی
کہا لینے سے بھی یہہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے
کبھی کودنا پہاندنا یا ایسی مشقت کرنا بھی اسکا
سبب ہوتا ہے جس سے رحم پر دباؤ پہونچے
کبھی بوجھ اوٹھانا اور کبھی فساد بواسیر بھی
اسکا موجب ہوتا ہے کیونکہ اکثر بواسیر زدہ ملی
اکثر اندام نہانی میں ہوا کرتا ہے اور اندام نہانی
سے رحم میں اذیت پہونچتی ہے کبھی امراض
دموی مثلاً حصبہ و حمی سرخ جسمیں تمام بدن
سرخ ہو جاتا ہے اور نیز وہ امراض اسکا سبب
ہوتے ہیں جنسے حاملہ ضعیف و کمزور ہو جاتی
ہے۔ کبھی کیفیات نفسانیہ مثلاً خوف وغیرہ سے
بھی یہہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکا اصل سبب
کمزوری رحم ہے خصوصاً وہ عورت اسمرض میں
زیادہ مبتلا ہوتی ہے جسکو اسقاط ہو

علامات پہلے رحم و کمر و ساقین میں درد
معلوم ہوتا ہے جیسا کہ وضع حمل کے وقت
ہوا کرتا ہے اور یہہ درد کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا
ہے لیکن دورہ کے ساتھ حادث ہوتا ہے
یعنی اسمیں شدت و خفت پائی جاتی ہے جیسا
تشنج میں ہوا کرتی ہے کیونکہ یہاں بھی درد
کا سبب تشنج ہوا کرتا ہے من بعد قدرے
آب سرخ آتا ہے بعدہ خون خالص جاری ہو جاتا
ہے۔ اگر اس حد تک پہونچکر خون خود بخود یا علاج
سے بند ہو جاوے تو فہو المقصود اور اگر علاج

سے ہی سبب ہووے تو سقوط حمل کا ہووے
اس حالت مین سقوط سے پیشتر درد شدید
ہوتا ہے اور متواتر بڑہتا جاتا ہے اور بول
براز مین اذیت پیدا ہوجاتی ہے اور حاملہ کا
بول براز کے واسطے اوٹھنا ہے اور خون
بکثرت آتا ہے اسی حالت مین حمل ساقط ہوجاتا
ہے کبھی بول یا براز کے واسطے بیٹھتی ہے
اور ساتھ ہی حمل بھی خارج ہوجاتا ہے۔
کبھی حمل صغیر یعنی یکماہہ یا دوماہہ ہوتا ہے
اور رحم سے خارج ہوکر اندام نہانی مین آجاتا
ہے اور وہین ٹھیرا رہتا ہے جب اذیت برطرف
ہوجاتی ہے تو تشنج موقوف ہوجاتا ہے
جس سے درد و سیلان الدم بھی بند ہوجاتا
ہے لیکن جنین اندام نہانی مین فم رحم کے
قریب باقی رہتا ہے اور بعد چند روز کے متعفن
و فاسد ہوجاتا ہے اور رطوبت متعفن بدبو
جو مایل بکالکتری و بزردی یا بسرخی ہوتی ہے
اوس سے جاری ہوجاتی ہے کبھی اس جنین
فاسد کی سمیت حاملہ کے خون مین بھی سرایت
کرجاتی ہے اور اوس سے حمی لاحق ہوجاتا
ہے اور جلد بدن پر سرخ داغ پڑجاتے ہین
کبھی سقوط حمل کے بعد اوسکے متعلقات مین سے
مثلاً غشا وغیرہ رحم مین باقی رہجاتا ہے
جسکے سبب سے رحم بتدریج دکہ یا بار بار تشنج
ہوتا ہے اور اوسکے تشنج سے خون کم خارج
ہوتا ہے اور کبھی اس بیماری خون کی کثرت اس
حد کو پہونچ جاتی ہے کہ حاملہ ضعف و غشی
[illegible]
حاملہ مر جاتی ہے۔ بعض بیچاریوں کا حمل رحم
اور اندام نہانی دونون سے خارج ہوجاتا ہے
لیکن اوسکے بعض اغشیہ رحم مین باقی رہجاتے
ہین اور تشنج فم رحم [illegible] سے خارج نہین
ہوتے اور اوس جگہ [illegible] متعفن ہوجاتے
ہین اور متعفن رطوبت جاری ہوجاتی ہے
اس حالت مین کبھی حتی کہ ملعیہ رحم بھی متورم
ہوجاتا ہے الغرض جب اس طرح سقوط
حمل ہوتا ہے تو اس سے اندیشہ پیدا ہوجاتا
ہے کہ کہین آئندہ کے لئے سقوط حمل کی
عادت نہ ٹھیر جاوے

علاج

پہلے اس مرض مین حاملہ کو آرام سے پلنگ
پر لٹائے رکھین اور حرکت کرنے اور بالکل
ہاتھ پاؤن نہ ہلانے دین بعد اسکے ایسی دوا دین
جو رحم کو آرام پہونچاوے اور تشنج کو جو سبب
درد ہے دفع کرے اس مطلب کے واسطے
تا حال کوئی دوا افیون یا مارفیا سے بہتر معلوم
نہین ہوئی۔

ہم مفعول رفع انا کرتا ہے

ترکیب سفوف ایپکا کوانا ۸۰ گرین مصفا شکر سفید ۲۰ اونس سفوف صمغ عربی ۱/۲ اونس لعاب صمغ عربی دو اونس پانی ... سب کو ملا کر خمیر کرین اور ۲۴۰ قرص بنا کے [illegible] رکھیں ... کرین اور ... کھلاوین ... خوراک ایک تین قرص ... ایک قرص ... ایک لیے۔

ہیڈروکلورائیڈ ایمی ٹائین جوہر اپیکاک

یہ جوہر پانی ... الکحل ... اور ہر ایک ... مین بخوبی حل ہوجاتا ہے اور اسکے عرق کی پچکاری زیر جلد کرنے سے ہر قسم کا درد ہو رفع ہوجاتا ہے البتہ مقام موزون ذرہ بر قدرے چنچناہٹ باقی رہتی ہے۔ خانہ دار بناوٹ کے ریشہ عضلات (سلیولر ٹشو) مین اسکی بہت بڑی مقدار یعنی ۳ گرین تک بھی برداشت کرسکتے ہین اور کسی قسم کی خرابی وقوع مین نہین آتی نسخہ زیراقم خالص ایمی ٹائین ۳ گرین ... سلفیورک ایسڈ ۳ بوند آب مقطر ۴۸ بوند سب کو ملا کر صاف کرین اور بقدر ایک بوند استعمال مین لاوین۔ اگر منفی طور پر استعمال کیا جاوے

تو ۱/۲ گرین سے ۱/۴ حصہ گرین تک پانی مین حل کرکے ... پلانے سے قے زائد ہوتا ہے ... ڈاکٹر ... صاحب ۱/۴ حصہ گرین تک کی اجازت دیتے ہین اور ڈیڑھ گرین یا اس سے زیادہ وزن کی بابت فرماتے ہین کہ اس سے فوراً اسہال پیدا ہوجاتے ہے ہوک کی کثرت آتی ہے جی متلاتا اور قے ہوتی ہے جس سے پہلے قلب کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اور بعد ازان کم۔ بعض اوقات اسہال بھی آتے ہین جسم پسینہ سے تر بتر ہوجاتا ہے۔ ایک گرین جوہر کی طاقت ۳۰ گرین اپیکاک کے برابر ہے

اتیس

(اتیس) جسکو لاٹن مین ایکونائی ٹم ہیٹرو فائلم کہتے ہین۔ یہ ایک چھوٹا سا پیڑ ہوتا ہے جسکی پیدائش کوہ ہمالیہ اور کدار ناتھ کے پہاڑ اور ہندوستان کے دوسرے کوہی اضلاع مین ہوتی ہے۔ اسکی جڑ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ اکثر چھوٹی انگلی کے برابر موٹی ہوتی ... دم ... ڈیڑھ انچ تک طویل رنگت مین سفید خاکی یا بل اور توڑنے سے سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ مین نہایت تلخ

شناخت تخم ابیض کو توڑ کر اگر
اگر اندر سے سفید ہو گلے والقہ میں فرق
پایا جاوے اور پہلے سے لعاب زیادہ ہو
ہو جاوین اور علی ہذا قیام ہو تو اسکو [illegible]
کو ناقص اور ردی سمجھ دین

فواید نہایت مفید۔ دافع قوت و آورنہ
قاطع بلغم اور مقوی ہے

استعمال کمزوری اور ہر قسم کے بخار میں
استعمال کیا جاتا ہے خصوصا لونگی بخار مین
بوقت رحمت ۲۰ سے ۳۰ گرین تک گھنٹہ
گھنٹہ کے بعد دین اور دوسری قسم کے جمیات
مین ۵ سے ۱۰ گرین تک دین زکام اور
کثرت اسہال مین بھی دیا کرتے ہین مرض
اطفال مین بھی اسکے دینے سے فایدہ ہوتا
ہے۔ **نسخہ** کاکرسنگی شکر تیغال زنجبیل ابیض
دانہ الایچی سفید۔ رب السوس۔ کتیرا خشخاش
سب کو مساوی الوزن لیکر باریک کرین اور
شہد مین بطور معجون تیار کرکے بقدر ایک ماشہ
کھلاوین۔ اس مرکب کے دینے سے خون بواسیر
بند ہو جاتا ہے **نسخہ حابس دم بواسیر**
کہربا۔ گل مختوم۔ دکھریا مٹی۔ رسوت۔ طباشیر ابیض
تخم کہو ہر ایک تولہ کشتہ مرجان ۱ ماشہ۔ مغز
املی۔ تخم [illegible] تخم [illegible] تخم [illegible] ہر ایک [illegible]

سب کو باریک کرکے بقدر دو ماشہ صبح شام کھلاویں
اگر لیس دار رطوبت [illegible] سے مرض [illegible]
ہو تو یہ مرکب تیار کرکے دیں [illegible]
نسخہ [illegible] کہانہ [illegible] ماشہ
[illegible] سنگی [illegible]
[illegible] عربی کتیرا طباشیر [illegible]
[illegible] سفید گل [illegible] ماشہ
[illegible] ہر ایک تولہ [illegible]
سندروس ۹ ماشہ سب کو ملا کرکے بقدر
۲ ماشہ صبح وشام ہمراہ شربت انجبار کھانے کو
دین اقسام اسہال کے لئے یہ نسخہ زیادہ تر
مفید ہے **نسخہ** ابیض نشاستہ بریان مصطگی
رومی [illegible] کتھہ سفید مغز [illegible] ماشہ
۲ ماشہ حب الآس [illegible] رال سفید مغز بیل گری زیرہ سفید
بریان گل ارمنی طباشیر کشنیز بریاں ہر ایک
۹ ماشہ پوست سنگدان مرغ ۳ ماشہ سب کو
باریک کرکے بقدر ۳ ماشہ ہمراہ شربت حب الآس دیں
خوراک ایک ماشہ۔

اجواین دیسی

کیرم اجوان جسکو لاطن میں ٹامی کوٹس اجوان
کہتے ہین یہ دوا ہندوستان مین کثرت
پیدا ہوتی ہے [illegible] دانہ [illegible] خشخاش [illegible]

ہو جاتا ہے سوافت کی طرح سیاہی ہے اور
ذائقہ میں تلخ و تند
فوائد مفرح ہے کاسر ریاح و اول تحلیل ریاح
مقوی ہے معدہ
استعمال [illegible] قاطع [illegible] بلغم
دینے سے فائدہ ہوتا ہے ہیضہ اور اسہال بلغمی
میں بھی مفید ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] طور پر استعمال
کیا [illegible] رطوبت [illegible] اثر [illegible]
اور [illegible] زیادہ
استعمال کیا جاتا ہے **نسخہ** اجوائن زیرہ سیاہ
انیسون بادیان ہر یک ۴ ماشہ سب کو باریک
کرکے ہمراہ شیر شتر بقدر [illegible] استعمال کریں
کوتہ دمی کی شکایت میں اس مرکب سے [illegible]
فائدہ ہوتا ہے **نسخہ** نمک لاہوری نمک سانبھر
اجوائن دیسی [illegible] لونگ [illegible]
ہر یک ۱ تولہ [illegible] ہر یک ۵ تولہ
سب کو نیم کوفتہ کرکے کوزہ گلی [illegible]
یا [illegible] کی آگ دیں بعد ازاں باریک کرکے
بقدر ایک ماشہ کھلا دیں
خوراک ۹ ماشہ
اسکے دو مرکب ہیں

مرکبات روغن اجوائن آئل آف
اجوائن [illegible] سولائن [illegible] ایمٹالی کوٹس
[illegible] مرکب ہے اسکا روغن کشید کرنے
[illegible] **خوراک** ا سے ۳ بوند تک
مرکب دوم عرق اجوائن (اجوائن
[illegible] کوٹس کہتے ہیں
ترکیب [illegible] اجوائن کو دس سیر پانی
میں ڈالکر حسب دستور دو سیر عرق کشید کریں
فوائد بہت عمدہ ہاضم اور کاسر الریاح ہے
اور بدرقہ کے طور پر دیگر ادویہ کے ہمراہ بھی
استعمال کیا جاتا ہے۔
خوراک ایک سے دو اونس تک

اجوائن خراسانی
ہایوسائمس لیوز جیکولائٹن میں ہایوسی
نائی [illegible] اور عربی میں بنج کہتے ہیں بنج
کے نام سے بھی مشہور ہے۔ اسکے پیڑ کو ہایو
سی مس نائیگر کہتے ہیں۔ یہ اکثر چھوٹا سا
پودہ خودرو ہوتا ہے اور بویا بھی جاتا ہے
جب اسکے پھول قریب بے تہائی کے کھلتے ہیں
تو اسکی شاخوں اور پتوں کو بہی احتیاط سے
توڑ کر خشک کرتے ہیں۔
شناخت اسکے پتے ملائم [illegible]

ہوا کرتے ہیں جو قریبا ۱۰ انچ تک لمبے اور بیضوی شکل کے قدرے مثلث اور کنارے کنارے

سے عادہ طور پر دندانہ دار ہوتے ہیں بمقابلہ

میں ایک دوسرے کے بعد شاخون پر ڈنٹھل

اوپر لگے ہوئے ہوتے ہیں رنگت چمکیلا سبز

اور روئیں دار خصوصا پشت کی جانب روئیں

زیادہ ہوتے ہیں اور شاخیں بھی روئیں دار

ہوتی ہیں تازہ درخت کی بو تیز اور بد ہوتی

ہے۔ ذائقہ میں تلخ اور قدرے خراش دار ہوتا ہے

فوائد دافع تشنج مسکن اعصاب منوم مسکن آلام اور

مجفف اور مانع سیلانات ہے اور کاسر ریاح

بھی ہے زیادہ مقدار میں کھانے سے آنکھ کی

پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور بصارت میں کمی

بیشی فرق پڑ جاتا ہے ہذیان اور غنودگی

طاری ہو جاتی ہے جس سے مریض خوش یا

غضبناک معلوم ہوتا ہے اور اس کے بعد بیہوشی

مطلق ہونے سے مریض ایسی ملک عدم ہوتا ہے

استعمال آنکھ کی پتلی پھیلانے کے لئے

اس کے تازہ پتوں کا رس آنکھ میں ڈالا جاتا ہے

جس سے پتلی کچھ پھیل جاتی ہے اور دردناک

امراض میں مسکن کے طور پر دیا جاتا ہے۔

...

اور دل میں اس سے اثر پیدا ہوتا ہے

گردہ مثانہ ... البول کے درد میں زیادہ

مفید ہے۔ اور ... ہمراہ دینے سے

بحث وقوع میں آئی۔ اگر اس کے تازہ پتوں

کی لوبری ... زرد ... تو درد میں

فورا افاقہ ہو جاتا ہے

نا قبینات اس کے زیادہ استعمال میں

... سوڈا کا استعمال کرنا ...

ہے **خوراک** ...

اس کے چند مرکب ہیں

مرکب اول ایکسٹریکٹ آف ہایوسایمس

... اجوائن خراسانی جسکو لاطینی میں

ایکسٹریکٹم ہایوسی یامی کہتے ہیں **ترکیب** ۱۱۲ پونڈ

اجوائن خراسانی کے تازہ پتے اور بیج لیکر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں اور اس کا رس

نچوڑ لیں بعد ازاں ۱۳۰ درجہ کی دھیمی آنچ

دیں اور سبز رنگ کی بالائی سطح کو صافی کے

ذریعہ سے علیحدہ کریں اور سیال کو ۲۰۰ درجہ

کی آنچ دیکر دوبارہ صاف کریں تاکہ البیومن

بھی منجمد ہو کر جدا ہو جاوے۔ پھر سیال مذکور

کو ۱۴۰ درجہ کے گرم پانی کی بھاپ پر شیرہ

کے قوام پر لائیں بعد سبز رنگ کے اتارے

ہوئے ثقل کو ملا کر ... درجہ کی

تکمیل البحرین حصہ اول

جس طرح زمانہ کی رفتار آجکل ہو رہی ہے اسی طرح لوگوں کے خیالات بھی بدلتے جاتے ہین بہت لوگ ایسے ہین جو یونانی طب کو حقیر جانتے ہین ایجاد جدید طبیعتوں کی تقویم پارینہ طب انگریزی پر جان دیتی ہین لیکن انصاف بہت کم ہے کہ یہ بات کہنے والے لوگ بیگانہ ہین ہم ہرگز یہ نہین کہہ سکتے کہ یونانی طب بالکل ناکارہ ہے اسمین شک نہین کہ کیمسٹری و آلات و ادوات کی مدد سے اہل یورپ کے ایجادوں نے فن طب نے نہایت فروغ پایا ہے یہانتک کہ اس سے بڑھکر ترقی کرنا بعید قیاس سے باہر معلوم ہوتا ہے لیکن انصاف اس امر کا مقتضی ہے کہ یونانی طب کو بالکل نظرانداز کر دیا جائے کیونکہ ایجاد کا سہرا اسی کے سر پر ہے اور یہہ ہمارے ملک مین سستی ہے اسکی دوائیں بھی سستی ہین یہہ کئی صدیوں سے ہمارے ملک مین رائج ہے جو ہمارے طبیعتین اب بھی اسپر جان دیتی ہین یہہ امر بھی مسلم ہے کہ ایک شے کو ترقی دینے والا بسا اوقات اوسکے موجد پر سبقت لیجاتا ہے۔ ایجاد کا فخر یونانیوں کو ہے لیکن اہل یورپ کی جانکاہیوں کو فراموش کر دینا بھی بعید از انصاف ہے متاع نفیس جس دکان سے ملے بسر و چشم قبول کر لینی چاہئے۔ یہی وجوہات تہین جنہوں سے مجھے تکمیل البحرین کے لکھنے پر آمادہ کیا اور مجھے جرأت دلائی کہ دونوں قسم کے لوگوں کی خواہش کو پورا کر دوں۔ ڈاکٹری مذاق والوں کو اونکے مذاق کے موافق چاشنی ملجائے یونانی اپنی طبیعت کے موافق اس سے شیریں کام ہوں۔

اس کتاب کے لکھنے مین یہ التزام کیا گیا ہے کہ پہلے ہر ایک بیماری کا نام عربی مین دیا ہے پھر انگریزی لاٹن اور انگریزی نام مین اسکے بعد مرض کی کیفیت تشخیص اسباب علامات عامہ علامات فارقہ بین المرضین۔ انجام وغیرہ مدارج بیان کئے ہین۔ اسکے بعد انگریزی و یونانی دونوں طریقوں پر علاج بتایا ہے اور دونوں قسم کے متعدد مجرب نسخے دئے ہین جس عضو کی کسی بیماری کا بیان کیا ہے پہلے اوسکی مطلب خیز تشریح لکھدی ہے۔ سر سے پاؤں تک ترتیب کتب عربیہ بیماریوں کا بیان کیا ہے بعض ایسی بیماریاں ظاہر کی ہین جنکا یونانیوں نے ذکر ہی نہین کیا یا کیا ہے تو اس انداز سے کہ گویا یہہ اونکے نزدیک کوئی بڑی بیماری نہ تہی حالانکہ وہ مہلک ثابت ہوئی ہے۔ ابتدا مین کلیات کے اصول بیان کئے ہین جنکے ذہن نشین کر لینے سے طبیب تشخیص مین ہرگز خطا نہین کر سکتا خصوصاً نبض و قارورہ کی شناخت کے قواعد نہایت ہی عجیب و غریب طور پر اور سہل بیان کر دئے ہین ہندی و یونانی و ڈاکٹری طب مین جا بجا محاکمہ کیا ہے ایسی بیماریاں بھی مذکور ہوئی ہین جنکو یونانی مستقل مرض سمجھتے ہین حالانکہ وہ کسی مرض کی علامت ہین۔ قیمت مع محصول عہ

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف۔ لاہور متصل کوتوالی

تکمیل البحرین کا ریویو

الحمد للہ الحکیم العلیم والصلوۃ علی رسولہ محمد و آلہ الستعا۔ لا سیما الاتقیا الامجد صحابہ
... تکمیل البحرین جامع ...
... جناب زبدۃ الحکما

حکیم احمد علیخان سلمہ اللہ المنان ...
... درحقیقت کتاب ... طالب علم ... حکمت
... حصول مقاصد ... طالبان کتاب ... طریق ... اندراج
... جزاہ اللہ خیر

الجزاء وانتفع بہذا التالیف سایر الطلباء

حررہ احقر الطلبا اثم غلام مصطفےٰ خان ... تلمیذ ...

ربر پریس

... ضروری چیز ہے محروم نہ رہنا چاہیے
بہت ہی عمدہ اور بڑے فائدہ والی ... ترکیب بہت آسان ہے آسانی سے ... معمولی
کاغذ پر تحریر کر کے چسپاں کر دینے سے ... فوراً ... ایکسو بیس کا ...
صاف حروف میں چھاپ لیجئے یہ ولایتی پریس قابل تعریف ہے قیمت للعہ محصول ڈاک ذمہ خریدار **نوٹ** جو
... فہرست ... مفت روانہ کی جائیگی

المشتہر ... شفیع عالم ... کمپنی مقام ... محلہ ... گلی ... کھلا

جناب منشی حکم چند صاحب وکیل لاہور کی مشہور نادر سالانہ ڈائری ۹ء

... انگریزی
... اسلامی ... تعطیل ...
... لکھنے کے واسطے
... ایک نقشہ ... کیا گیا ہے
... سال کی ...
... سود کا حساب ... اور خریدار کا نام سنہری حروف
... مکمل ...

تکمیل الحکمہ کے اغراض و قواعد

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض یہ ہیں (۱) حفظ ما تقدم کیمیا عالی الاعضا تشریح (۲) حفظ صحت کی مداسیر [illegible] سے آگاہ کرنا (۳) [illegible] صحت [illegible] (۴) حفظ صحت پنجاب کی تحقیقات دربارہ صحت صفائی وغیرہ (۵) طبی و انگریزی طریق علاج (۶) انگریزی حکمی [illegible] ہونے کے تجربے فن صحت کے انتخاب (۷) قدیم و جدید طب پر مدلل بحث

تکمیل الحکمہ

لاہور

قیمت رسالہ ھذا
عام خریدار
[illegible] ماہوار ششماہی سالانہ
[illegible]
محصول [illegible]
رؤسا و سرکار سے
[illegible]
میعاد دینگی ڈیڑھ ماہ ہے
اسکے بعد ڈیوڑھی

جلد ۱۹	مطبوعہ ۲۸ جنوری ۱۸۹۸ء	نمبر ۱

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمہ بعض اصحاب کے جو بیتمین ما درخواست ہی بھیجا جاتا ہے جنکو لینا منظور نہو ہفتہ کے اندر مطلع فرما دیں۔ خریدار بعض جو صاحب ایسے ہیں کہ [illegible] رسالہ بند کرانا چاہیں [illegible] تمام خط و کتابت بنام حکیم احمد علی صاحب ایڈیٹر و پروپرائٹر کے نام لاہو مفصل کو توالی کے پتہ پر کریں و بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اجرت اشتہارات فی سطر [illegible] اس سے زیادہ تعداد کے لئے رعایت حفظ صحت کی بینظیر [illegible] و سفید قابل انعام کتب طبیہ مصنفہ جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائیٹنر صاحب سابق پرنسپل کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہو جناب خان بہادر ڈاکٹر رحیم خانصاحب آنریری سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہو جناب خان بہادر ڈاکٹر امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن [illegible] کیمیا و [illegible] کالج لاہو جناب [illegible] بہادر ڈاکٹر [illegible] اسسٹنٹ سرجن پروفیسر اناٹمی میڈیکل کالج لاہو جناب ڈاکٹر خان بہادر سید [illegible] شاہ صاحب [illegible] کالج لاہو جناب ایم اول حکیم حاذق [illegible] الحکما [illegible]

مولوی فاضل منشی فاضل حکیم غلام مصطفے صاحب پروفیسر عربی اورینٹل کالج و لکچرار طب یونانی میڈیکل کالج لاہو و دیگر اصحاب

معمول احمدیہ یہ مکمل جراحی کی کتاب تین حصوں میں ہے اسمیں ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی تطبیق کی گئی ہے تینوں طبوں کے مطابق تشخیص مرض مع علاج التاثیر نسخہ جات نہایت سلیس اردو میں مع نقشہ جات درج [illegible] عام لوگ بھی اچھے ڈاکٹر اور لائق بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ۸ حصہ سوم ۱۲ کل [illegible]

مدد حیات اس کتاب کے فقط مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا چستہ چالاک تیز اور کثیر الاولاد ہو کر عمر طبعی کو پہونچتا ہے زن و مرد بچوں جوانوں اور بوڑھوں کو یکسان مفید ہے حفظ صحت میں اس سے بہتر کوئی کتاب شایع نہیں ہوئی ۲۲۴ صفحہ قیمت [illegible]

قرابادین احمدیہ حصہ اول اسمیں کل [illegible] کے مفردات و مرکبات کا بیان ہے

مطبوعہ [illegible] الدین پریس لاہو

[illegible]

[illegible] آسان [illegible]

[illegible] قیمت [illegible]

[illegible] الصحیح حصہ اول [illegible] انگریزی [illegible] کا عمدہ [illegible] لب لباب

[illegible]

[illegible] تشخیص [illegible]

[illegible] انجام مرض اور [illegible] طبیبوں کے مذاق [illegible]

[illegible] الاثر [illegible] اسرار مخفیہ [illegible] انگریزی و یونانی [illegible]

[illegible] بہت سی ایسی شدید مہلک بیماریاں [illegible] قیمت [illegible]

[illegible] التصوف [illegible] اس [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] تصوف کی [illegible] ہر ایک مقصد کے مفصل بیان سے [illegible]

[illegible] مشاہدات [illegible] جمیع مسائل تصوف [illegible] قرآن

و حدیث [illegible] قیمت حصہ اول [illegible] الحکمۃ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میکس ... دو ... پوری مقدار بار بار دیں
مثلاً دو گرین افیون دو دو یا تین گھنٹے کے
بعد سوائے خفت وشدت مرض دیں اور
ایسی دوائیں دیں جو عروق کو تنگ اور رحم
کو بھی ایسے منقبض کرنے پر اعانت کرے اس
مرض کے لئے گالک ایسڈ و سلفیورک ایسڈ
ڈائلیوٹ بہت مناسب ہے اگر ان دونوں
کو ملا کر دیں تو اور بھی واقع ہے۔ لہذا
نہایت مفید ہیں جو بارد بالقوہ و بارد بالفعل
ہو۔ یا رجید صاف لیں خشک ... نہالی پر
دم رحم کے قریب بطور حمول کے رکھیں یا کریں
اکثر حالتوں میں علاج کا معین و مفید ہے
اگر یہ ثابت ہو جاوے کہ حمل ضرور ساقط
ہو جاویگا اور یہ اس طرح معلوم ہو سکتا ہے
کہ درد زیادہ ہو جاوے اور سیلان کی
کثرت سے ہو اور باوجود صحیح علاج و استعمال
دوا کے کچھ فایدہ نہ ہو تو ناچار اسقاط کی اعانت
کریں ورنہ تاخیر میں اندیشہ ہے کہ حاملہ کثرت
سیلان دم سے جو رحم کے تشنج کے سبب سے
ہوتا ہے اور شدت درد سے کہیں ضعیف یا
ہلاک ہو جاوے۔ اسلئے بچہ کی ماں کی زندگی
کی حفاظت کے واسطے اسقاط حمل کی جلد
تدبیر عمل میں لاویں اور وہ تدبیر یہ ہے کہ

ایسی دوا دیں جو رحم کو منقبض و جمع الاجزا
تشنج پیدا کرے دفع حمل پر مدد دے
اس غرض کے واسطے ارگٹ اور سہاگہ
تنہا دیں یا ملا کر۔ مگر ملا کر دینا زیادہ تر
مفید ہے۔ اگر تنہا دیں تو ارگٹ کا
سفوف دس بیس گرین دو دو گھنٹہ
کے بعد سادہ پانی کے ہمراہ دیں اسی
طرح سہاگہ بھی اسی مقدار و ترکیب سے دیں
یا خیساندہ ارگٹ ایک تولہ کو بیس چار اونس
گرم پانی میں بھگو کر صاف کر لیں اور
ایک ایک ڈرام ایک ایک گھنٹہ کے
بعد پلا دیں۔ اگر دونوں مجموعاً دیں تو
ہر ایک پانچ پانچ گرین سادہ پانی کے
ہمراہ دیں اس وقت مریضہ کو بستر
پر نہ لیٹنے دیں بلکہ ہدایت کریں کہ بار بار
اٹھکر پاخانہ کرنے کی کوشش کرے
تاکہ جلد اسقاط عمل میں آوے۔ کبھی
اسقاط کے بعد بھی درد و جریان باقی
رہتا ہے کیونکہ ارگٹ اور سہاگہ کے اثر
سے رحم میں تشنج باقی رہتا ہے اور
جبتک تشنج باقی ہے زوال درد و جریان
ممکن نہیں۔ اس حالت میں گالک ایسڈ
اور ڈوور پوڈر دیں یا سلفیورک ایسڈ

ڈالیوٹ اور سکچر اوبیم پلا دین اس سے
رحم کا تشنج بند ہو کر خون بند ہو جائیگا
اگر سقوط حمل کے بعد رحم سے بدبودار
رطوبت خارج ہو اور اسکا سبب یہہ ہو کہ
حمل اندام نہانی مین رک گیا ہو یا عشا کا
کوئی حصہ رحم کے اندر رہ گیا ہو تو اسکا
علاج یہہ ہے کہ دایہ فرج مین انگلی ڈال کر
دیکھے اگر اندام نہانی مین ہو اور خود خارج
نہو سکے تو انگلی یا موچنہ سے پکڑ کر نکالے
یہہ بہی یاد رکہنا چاہیئے کہ جب حمل اندام
نہانی مین رک جاتا ہے تو اوس سے آب
کثیر خارج ہوتا ہے جس سے وہ مقدار مین
صغیر ہو کر اکثر خود بخود خارج ہو جاتا ہے
اگر نہو تو تدبیر کرنی پڑتی ہے جو ہم ابہی
بیان کر چکے ہین۔ اگر مشیمہ رحم مین ہو اور
فم رحم پر دکہائی دے تو انگلی یا موچنہ سے
کہینچ لین۔ اگر رحم کے اندر ہو تو ارگٹ
کم مقدار مین یعنی دو تین گرین پلا دین
تاکہ رحم مین تشنج پیدا کر کے اوسکو خارج
کر دے۔ بعدہ ادویہ دافع عفونت جو ضمیر
مین لکہی گئی ہین یہان بہی بذریعہ زراقہ
استعمال مین لائین۔ اگر حمل متعفن ہو کر بعد
کا اثر حاملہ کے خون مین یا جنین مین پہونچ
گیا ہو تو وہ تدابیر اختیار کرین جو قاتل زہر
و مصفی خون ہون۔ اور اس غرض کے
لئے یہہ ادویات بہت عمدہ ہین کلورٹیا
آف پاس ٹکچر اسٹیل کہیں سلفاس
امینن سے حسب حاجت ہر ایک لیکر سادہ
پانی ملا کر دین۔ پیر صفائی خون کے واسطے
ادویہ مسہلہ و مدرہ پلا دین۔ جب عورت
کو سقوط حمل کی عادت ٹہیر جائے تو
اوسکو ہدایت کرین کہ ابتداے مدت
حمل سے عادت سقوط کے زمانہ تک
ایسے اسباب و حرکات سے پرہیز کرے
جو اس مرض کے مولد ہون اور اپنے تئین
بالکل آرام سے رکہے۔

امراض حبالے مین سے ایک مرض
خفقان بہی ہے۔ اور اسکا اکثر سبب
یہہ ہوتا ہے کہ حمل کی حالت مین رحم
بڑا ہو جاتا ہے اور معدہ واسعا وغیرہ درازی
رحم کے سبب اوپر ابہر دبا کر مزاحمت
کی وجہ سے اوپر کی جانب چلے جاتے
ہین خصوصا اس حالت مین ہوا
قولون مین زیادہ پیدا ہوتی ہے
جو قلب کو متغیر کرتی ہے۔ اسکا سبب
ہمدردی بہی ہوا کرتا ہے۔ کہبی بچہ شکم

زور سے حرکت کرتا ہے اور اوسکی اذیت کا اثر دل پر پہونچکر خفقان پیدا کردیتا ہے

علاج

اگر اسکا سبب امعا مین ہوا کی زیادتی ہو تو سلفیورک ایسڈ ڈائلوٹ آب پودینہ سبز ملا کر دین اسپرٹ امونیا ایرومیٹک اور کلارک ایتھر بھی اس حالت مین مفید ہوتا ہے۔ چونکہ خفقان کی حالت مین رات کو نیند کم آیا کرتی ہے اسلئے منوم ادویات دین مثلاً پاٹلی سولوشن یعنی لائکر اوپیائی سڈی ٹیوس پلادین۔ یا تھوڑی مقدار میں مارفیا دین۔ کبھی عرق امونیا سے قوی کے سونگھنے سے بھی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور خفقان دفع ہو جاتا ہے

کیفیت ولادت جنین

واضح ہو کہ جنین کی ولادت اوسکے اپنے اختیار سے نہین ہوتی جیسا کہ کتب طبیہ عربیہ مین مرقوم ہے بلکہ اسکے اسباب اور ہی ہیں۔

سب سے پہلے تشنج ہے جو رحم کے عضلات غیر اختیاری مین پیدا ہوتا ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیون یہ تشنج ابتدا یا وسط مدت حمل مین بطور طبعی کے پیدا نہین ہوتا۔ بلکہ نوین دسوین مہینے ہی مین پیدا ہوتا ہے۔ اسکا سبب حکما کے تین گروہوں نے مختلف بیان کیا ہے۔ ایک گروہ کہتا ہے کہ جب جنین کامل الخلقت والقوت ہو جاتا ہے تو اوسکو رحم کے ساتھ سروکار نہین رہتا جیسا کہ ثمر پختہ کو شاخ کے ساتھ نہین رہتا اور یہ امر اشمار کا مقتضائے طبعی ہے اور اسکا خارجی سبب یہ ہے کہ جب ثمر پختہ ہو جاتا ہے تو عروق مدار جو اوسکو غذا پہونچاتی ہین خشک ہو جاتی ہین مگر یہ امر رحم مین مشاہد نہین کیا جاتا بلکہ جب جنین کامل الخلقت ہو جاتا ہے اور اوسکا سر عنق رحم مین چلا آتا ہے اور اوسکا بیرونی غشا جو پر آب ہے سطح داخلی رحم کے ساتھ متصل ہو جاتا ہے تو رحم مین بھی اوسکی طبعی حالت سے زیادہ تغیر پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ غلاظ رحم بسبب کثرت تمدد زیادتی مقدار

سبدل بہ رقت ہوجاتا ہے اور اوسکی
صورت مین بھی فرق آجاتا ہے مثلاً
خریطہ کی صورت کا ہوجاتا ہے اور
اوسکا منہ کہل جاتا ہے - اگرچہ ابتدا یہی
کیفیت ہے کہ اوسکی مقدار بڑہتی اور
اوسکا جرم رقیق ہوتا جاتا ہے تو اوسکے
پہٹ جانے کا اندیشہ ہے بس غشاء
پر آب جو رحم کے گرد محیط ہے اور سطح
رحم کے ساتھ متصل - فم رحم کی جانب
سے جو کہلا ہوا ہوتا ہے اور کوئی دیوار
اوسکی مثل جرم نہین ہوتی قدرے درا
ہوکر فم رحم کے اندر چلا آتا ہے -
اس حالت مین رحم کے اندر کرب و اذیت
پیدا ہوتی ہے اور اوسمین تشنج شروع
ہوجاتا ہے اور جبتک جنین خارج
نہو جاوے یہ تشنج رفع نہین ہوتا -
دوسرے گروہ کا قول ہے کہ ہمیشہ
خون سیاہ سے رحم مین تشنج ہوتا
ہے اسکی دلیل یہ ہے کہ اگر کسی حیوان
کا مجرہ اس طرح سے بند کردین کہ اوسمین
مطلق ہوا نہ جا سکے تو حیوان کے بدن
کا خون سیاہ ہوجاتا ہے - اور خون کے
سیاہ ہوتے ہی اوسکے رحم مین تشنج
پیدا ہوجاتا ہے - اور بچہ کا لہا چہوڑ دینے
اور ہوا کی آمد و رفت سے خون سرخ
ہوجاتا ہے تو تشنج رحم بھی بند ہوجاتا
ہے علی ہذا القیاس سے تنفس کا
الخلقت ہوجاتا ہے تو عروق رحم
مین خون زیادہ مجتمع ہوجاتا ہے -
کیونکہ اس وقت چونکہ جنین بڑا ہوتا ہے
اور اوسکی پرورش کے واسطے خون
کثیر کی ضرورت ہوتی ہے بس جسقدر
خون سرخ ہوتا ہے وہ جنین کی غذا
بنجاتا ہے اور باقی سیاہ خون عروق
رحم مین جمع ہوتا ہے اور خارج اسلیے
نہین ہوتا کہ اوسکے دفع کرنے کا کوئی
ذریعہ نہین موجود ہوتا - اور جب یہہ
خون سیاہ مجتمع ہوجاتا ہے تو پہلے
رحم اوسکے دفع کرنے کے لئے متشنج
ہوتا ہے - اور جب چند بار اوسمین
حادث ہوجاتا ہے تو غشاء پر آب
جو جنین پر محیط ہے تشنج و اجتماع رحم
کے سبب قدرے رحم کے اندر سے
سامنے آکر دہن رحم مین آجاتا ہے
اس حالت مین رحم کا تشنج زیادہ ہوجاتا
ہے یہانتک کہ عضلات رحم سے

تشنج سے جنین خارج ہو جاتا ہے۔
تیسرے گروہ کا یہہ مذہب ہے کہ جب
جنین کامل الخلقت ہو جاتا ہے تو
خصیرن چاہتا ہے کہ اپنے کام مین
جو ایجاد گر افعین ویسیکل یعنی جسم
بیضاوی پیدا کرتا ہے مشغول ہو
کیونکہ ابتدائے استقرار حمل سے کمال
تخلق و تکون جنین کے زمانہ تک وہ
اپنے کام سے معطل رہتا جب جنین
کامل الخلقت ہو گیا تو وہ پھر اپنے کام
مین مشغول ہونا چاہتا ہے پس بذریعہ
عصب سنر کی نخاع کو خبر پہونچ جاتی
ہے کہ خصیرن اپنے کام مین مشغول
ہونا چاہتا ہے پس نخاع اعصاب
رحم کو قوت حس و حرکت پہونچاتا
ہے اور جب ریشہ ہائے اعصاب نخاعیہ
کے ذریعے رحم خصوصاً فم رحم مین حس
زیادہ ہو جاتی ہے تو رحم متاذی ہو
جاتا ہے اور اسکی اذیت سے
رحم مین تشنج واقع ہو جاتا ہے اور اسکے
تشنج سے جنین خارج ہو جاتا ہے۔
ولادت مین دوسرا سبب یہہ ہوتا ہے
کہ عضلات شکم تشنج پیدا کرنے مین
مدد دیتے ہین۔ اسکی کیفیت یہہ ہے
کہ جب صدمہ تشنج رحم سے غشای پرآب
جو جنین پر محیط ہے شق ہو جاتا ہے
اور اوس سے پانی خارج ہوتا ہے تو
عضلات اختیاریہ شکم مادر جنین کے
ارادہ سے مجتمع ہو کر رحم پر دباؤ ڈالتے
ہین جس سے رحم قوی ہو کر جنین کو
خارج کر دیتا ہے۔
سبب سوم امور نفسانیہ مثلاً خوف
و غم بھی اس باب مین دخالت رکھتے
ہین کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب شدت
درد زہ کے وقت دایہ آجاتی ہے تو
حاملہ مطمئن ہو جاتی ہے اور درد و تشنج
فوراً ساکن ہو جاتا ہے اور جب وہ
کلمات خوف انگیز سنائے جاتے ہین
تو پھر درد کی شدت ہو جاتی ہے بجلی
کی کڑک اور بندوق کی آواز سے بھی
بچہ فوراً باہر آجاتا ہے
اب یہہ معلوم کرنا چاہئے کہ یہہ تشنج
کس طرح شروع ہوتا ہے۔ پس واضح
ہو کہ پہلے تشنج فم رحم سے شروع ہوتا
ہے اور یہان سے عنق تک اور عنق
سے قاعدہ رحم تک دوایر کی صورت تشنج

بذریعہ عضلات بے اختیار یہ رحم جو رحم
کے عرض مین ہین اسکے دور بر آتے ہین
متصاعد ہوتا جاتا ہے اور قاعدہ رحم
پر پہونچتا ہے تو درد کی شدت قوی
ہو جاتی ہے۔ پر قاعدہ رحم پر پہونچکر
عضلات طولانی رحم مین قاعدہ
رحم کی جانب سے شروع ہوکر تا فم
رحم آتا ہے اور جو تشنج عضلات
عرضیہ رحم سے شروع ہوکر متصاعد
ہوتا ہے اور قاعدہ رحم تک پہونچ جاتا
ہے عضلات طولی کے تشنج کے ہمراہ
نیچے کو آتا ہے۔ یہان تک کہ فم رحم
مین پہونچ جاتا ہے اسی حالت مین
جنین متولد ہوجاتا ہے اسکے بعد تشنج
مرتفع ہوتا ہے۔ اس تشنج کی حالت مین
عضلات طولی فم رحم کو قاعدہ رحم
کی طرف کھینچتے ہین۔ اور عضلات عرضی
رحم کو مجتمع کر لیتے ہین۔ اسی کشاکش
مین رحم کا منہ کھل جاتا ہے اور اسکے
کھل جانے کے بعد پہلے غشاء پر آب
دہن رحم سے باہر آجاتا ہے جسکے
سبب سے دہن رحم وسیع ہوجاتا ہے
یہان تک کہ دہن رحم و اندام نہانی

دونون یکسان ہوجاتے ہین
اسوقت غشاء سے مذکور شق ہوجاتا
ہے اور اوس سے پانی خارج ہوجاتا
ہو جاتا ہے پس خروج آب کے بعد
جنین رحم کے اندر آجاتا ہے اور
بچہ کی حرکت ذاتی بند ہوجاتی
ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ
بچہ اپنی ذاتی حرکت سے باہر آتا ہے
قابل اعتبار نہین کیونکہ جب بچہ
کی حرکت بند ہوجاتی ہے تو اوسکا
اپنی حرکت سے خارج ہونا ہرگز
متصور نہین

عقر یعنی عورت کا بار آور نہونا۔ یا بانجھ ہونا

اسکو انگریزی مین اسٹرل ایٹی
یعنی عورت کا باردار نہونا کہتے
ہین اور یہہ مرض کبھی عورت کی
کی طرف سے اور کبھی مرد کی طرف
سے ہوتا ہے۔ اسکے بعض اسباب
امراض مرد و زن مین بیشتر لکھے گئے
ہین۔ یہان وہی اسباب درج کئے
جاتے ہین جو مخصوص بزنان ہین

اقا اصل سبب یہی ہے کہ منی مرد
و زن کا رحم مین امتزاج نہین ہوتا
یا وہ زن کی منی مین ضعف و کمزوری
ہوتی ہے اور یہہ کبھی اندام نہانی
مین اور کبھی رحم مین اور کبھی خصیہ
زنان مین ہوتا ہے مثلاً اندام نہانی
مین پردہ بکارت ایسا سخت ہوتا
ہے کہ ذکر کو دخول سے مانع ہوتا ہے
خواہ اوسمین بیماریاں حیض کے واسطے
ثقبہ کوچک ہو یا مطلقا بند ہو اور
ثقبہ ہو ویسے ہی نہین اور ثقبہ کا
نہوتا اس طرح جانا جاتا ہے کہ
حیض بند ہوتا ہے پس یہہ پردہ
مرد و زن کی منی کو رحم مین ممتزج
ہونے سے باز رکھتا ہے۔ کبھی تناذ
ونا وراسی ثقبہ کوچک کی راہ سے
رحم مین پہونچکر باعث استقرار حمل
ہوجاتا ہے۔ اور کبھی خود اندام نہانی
معدوم ہوتا ہے مثلاً شرم موجود
ہوتا ہے اور قدرے اندر جاکر معدوم
ہوجاتا ہے۔ غالبًا اس صورت مین
رحم اور خصیۃ الرحم ہی نہین ہوتے
اور یہہ نقصان فطری ہے جبکہ

کسی مین بعض ناقص اور کسی مین ایک ہاتھ
یا ایک پاؤن نہین ہوتا۔ کبھی ورم حار
کے بعد اور کبھی ولادت کے بعد غشاء
ملتحمہ اندام نہانی جدا ہوکر محیط اندام
نہانی باہم متصل ہوجاتا ہے اور
اوس سے اندام نہانی کا رستہ بند
ہوجاتا ہے۔ کبھی فطری طور پر اندام
نہانی ایسا تنگ ہوتا ہے کہ اوس
سے فقط سیلان طمث ہوتا ہے منی
رحم مین داخل نہین ہوسکتی کبھی
اندام نہانی مین حس اسقدر تیز ہوتی
ہی کہ جب مرد جماع کا قصد کرتا ہے تو
عورت اوس سے متاذی ہوجاتی ہے
اور دخول کے وقت اندام نہانی مین
اسقدر درد و تشنج حادث ہوتا ہے کہ
عورت کو مقاربت کی تاب نہین رہتی
اس صورت مین کبھی فم اندام نہانی پر
ثبور یا چھوٹے چھوٹے مسّے ہوتے ہین
اور اونکے مس کرنے سے عورت کو
ایذا ہوتی ہے اور فریاد کرتی ہے۔
کبھی ثبور و مسّے کچھ بھی نہین ہوتے
لیکن کسی خاص جگہ مین حس ایسی
قوی ہوتی ہے کہ اوسکے لمس کرنے

سے عورت کو تکلیف ہوتی ہے اور
یہہ حالت اکثر ایسی عورت مین پائی
جاتی ہے کہ ولادت کے وقت اوسکے
اندام نہانی مین زخم آجاتا ہے اور
جب یہہ زخم مندمل ہوجاتا ہے اور
اوسپر گوشت سخت پیدا ہوتا ہے
تو حس قوی ہوجاتی ہے کیونکہ ریشہ ہاے
اعصاب حس جو غشا سے بلغمیہ مین
آتے ہین اوس سے ریشہ عصب محل
موصوف اس زاید گوشت مین سخت
محبس ہوجاتا ہے اور احتباس اور سفید
ہونے ریشہ مذکور کے سبب سے عورت
ہمیشہ اوسکے سبب سے متاذی ہوجاتی
ہے -

عقر کا سبب فساد رطوبت اندام نہانی
بھی ہے کہ زیادہ غلیظ و لزج ہوکر مرد
کی منی کو رحم مین نفوذ کرنے سے مانع
ہوتی ہے - ہرگاہ رحم مین ترشی استعداد
زیادہ ہو کہ مرد کی منی کو فاسد کردے
فرج اور اندام نہانی کو بار بار ٹھنڈے
پانی سے دہونا بھی مرد کی منی کو کمزور
کرکے عقر پیدا کر دیتا ہے - چو اسباب
قلت یا احتباس حیض اور اسباب
عسر خروج حیض اور درد کے ساتھ
حیض آنے اور اسباب افراط سیلان
حیض ہین اسباب عقر واقع
ہوتے ہین - جب سیلان رطوبت
سفید رحم مین غلیظ آجاوے اور
تیزاب جو رحم کے اندر رہے زیادہ
ہو کر صورت عقر ہوجاتا ہے
کیونکہ اس حالت مین بھی مرد کی منی
فاسد ہوجاتی ہے - مقاربت
بیوقت بھی موجب عقر ہے کیونکہ
جو شخص طالب اولاد ہو اوسکے لئے مقاربت
وقت حیض آنے سے ایک ہفتہ
پیشتر اور ایک ہفتہ حیض آنے کے بعد
ہے - اگر ان دونوں ہفتوں کے اندر
مقاربت کرے تو مقاربت بیوقت
اور ضعف رحم ہوگی اور اس سے
عقر پیدا ہوجاویگا - زیادہ مقاربت
بھی موجب عقر ہے - بعض عورتین
فرج مین انگلی داخل کرکے فرج کو
حرکت دیتی ہین - جلق مردان کی
مانند یہہ بھی جماع کی ایک صورت ہے
جو موجب عقر ہے - اسیطرح ہر ایک چیز
کو جو غیر ذکر ہو فرج مین داخل کرے

بچے کی صورت پیدا کرتی ہیں یہی
موجب عقر ہے۔ لیکن ہم کو زیادہ تر
الم طبی ترک ریاضت ہی موجب عقر
ہے۔ اگر یہی صورت ہو تو شاید اسکا سبب
چربی اور زیادہ غذا کہانا اور کم مشقت
کرنا ہوتا ہے۔ بسبب کم اقلیمی و سیکل
[illegible] پیدا نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ
کم مایہ عورتیں اور مزدوری پیشہ صاحب
اولاد کثیرہ ہوتی ہیں۔ فربہی و زیادتی
شحم و شکم بدن بہت ہو عقر پیدا کرتی
ہے۔ آتشک بہی اکثر عقر کا سبب ہوتا
ہے کیونکہ آتشک سے خون فاسد ہو جاتا
ہے اور اقلیمی و سیکل یا اوُوُم (اوہ)
جنین کا جو پیدا ہوتا ہے ضعیف و کمزور
ہوتا ہے اور غالباً چند ہفتہ یا چند ماہ کے
بعد ساقط ہو جاتا ہے پس یہ بہی ایک
قسم کا عقر ہے جسمیں اولاد نہیں ہوتی

علاج

حالت و اسباب مرض میں غور کامل
کریں اور جو لائق علاج ہو مثلاً انعدام
نہانی و خصیۃ الرحم اوسمیں مجبوری ہے
باقی اسباب جو از قسم امراض ہیں انہیں
علاج امراض مذکورہ کریں مثلاً تنگی نقبہ

اندام نہانی بند ہو تو اسکو دستکاری سے
وسیع کریں خواہ انگلیوں سے یا غلاف دار
ضخیم قلم اسفنج لگانے سے۔ اگر تشنج راہ
اندام نہانی اسکا سبب ہو تو شور و سمندرہا
کو چاک کر کاڑ دیا مقراض کو چاک سے یا آلہ
کاشف نقرہ سے داغ دیکر نکال دیں اور
جو اذیت احتباس عصب سے ہو وہاں نفع قا[illegible]
ملتہب کے زاید گوشت کو چہری سے کاٹ دیں
اور ادویہ مخدرہ مثلاً افیون و بلاڈونا پانی
میں ملا کر ضماد کریں اور تنقیہ بہی بمخصوص
کریں کیونکہ اسکے ہمراہ اذیت رحم یا اذ
خصیۃ الرحم بہی ضرور ہوگی۔ پس اگر ثابت
ہو جاوے تو ان اعضا کی اذیت کے
دور کرنے کی تدبیر کریں اور اس حالت کے
ہمراہ اکثر ہسٹیریا (اختناق الرحم) بہی ہوا
کرتا ہے۔ اگر کسی دوسرے مرض کے باعث
ہو تو اوسکا دفعیہ کریں دا دہرا ایک [illegible] مرض
کا علاج اوسکے ہم لکہہ چکے ہیں۔ اور جو
غلظ رطوبات اندام نہانی یا اوسمیں ترشی
کی زیادتی سے یا سرد پانی کے ساتھ بار بار
آبدست کرنے سے ہو اوسمیں ہدایت کریں
کہ گرم پانی سے آبدست کیا کرے کہ یہ تینوں
قسم کی شکایتوں کے لئے مفید ہے اور [illegible]

بعد سیلان رطوبت کا علاج کرین جو اپنے
موقع پر لکھا گیا ہے۔ جو فقط رطوبت رحم
سے ہو اوسمین سیلان رحم کا علاج کرین
اگر مقاربت بیوقت سبب ہو تو ہدایت
کرین کہ ہفتہ قبل حیض اور ہفتہ بعد جریان حیض
مقاربت کرے ان اوقات کے سوا جماع کا
نام نہ لے۔ اگر زیادتی جماع سے ہو تو اوسکو
کم کردین۔ اگر افعال جسم بغیر ذکر سبب مقرر ہو
تو اسکا چاپ فعل کے ترک کی تاکید کرین اور
جو تن آسانی و ترک ریاضت سے ہو اوسمین
ریاضت کرائین اور چند روز فاقہ کرادین
اگر زیادتی شحم سے ہو تو یہ اگرچہ لا علاج ہے
لیکن اتفاقیہ بعد کم کم کر دینے سے شفا بھی
ہوجاتا ہے یعنی اشیاے لعابی و حلاوی
وشحمی و روغن دار ضرورت سے زیادہ نہین
آتشک ہو تو اوسکا علاج کرین

استقرار حمل ثانی بالاے حمل اول

گرافین وسیکل کے بیان مین لکھا گیا ہے کہ
اوسکا تعدد باعث تعدد حمل ہے اس سے نتیجہ
ہوتا ہے کہ یکبارگی متعدد حمل مستقر ہوجائین
درمیان استقرار حمل ثانی بالاے حمل اول کا
وجہ بیان کرنی ضروری ہے

واضح ہو کہ ممکن ہے کہ بچہ کے ... اور جنین
جنین ... اسوقت
رحم مین مستقر ہو کر اتنا بڑا ہو جاتا ہے کہ
تمام بطن رحم کو گھیر لیتا ہے دوسرا حمل مستقر
کرے۔ اگرچہ قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ
خصیۃ الرحم بعد استقرار حمل دوسرا گرافین وسیکل
پیدا نہین کرتا لیکن ممکن ہے کہ شاذ و
نادر پیدا کرے جیسا کہ بعض حاملہ کو حیض
اخیر ایام تک جاری رہتا ہے اسی طرح
گرافین وسیکل بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز
جاننا چاہیے کہ رحم مین دو جوف ہوتے
ہین اور بطن رحم کے درمیان طول مین
ایک پردہ ہوتا ہے جس سے رحم دو جوف
مین منقسم ہوجاتا ہے اور یہ پردہ کبھی
اندام نہانی تک بھی پہنچ جاتا ہے جسکے
سبب سے اندام نہانی بھی ذات التجویفین
ہوجاتا ہے اور یہ امر بعض حیوانات
خصوصاً ایک قسم کے غزال مین اکثر ظاہر
ہوتا ہے اور انسان مین کمتر۔ پس جب
زن ذات التجویفین کبھی اپنے رحم کے
ایک جوف مین حاملہ ہوتی ہے اور ایک
مدت کے دوسرے جوف مین بھی حمل
مستقر ہوجاتا ہے یہی وجہ ہے ... حمل

کے بعد حمل دوسرا نہیں ہو سکتا ہے لیکن یہ نادر
استقرار حمل ثانی بالاے حمل اول دو ماہ کے
کیونکہ مدت دو ماہ ختم ہونے تک مادہ
جنین اسقدر بڑا ہو جاتا ہے کہ تمام بطن کو
پر کر لیتا ہے اور اسکے بعد خصیۃ الرحم سے
ویسیکل کا رحم مین آنا اور نیز مرد کی منی کا
رحم مین داخل ہونا ممکن نہین ہوتا البتہ
مدت دو ماہ کے ختم ہونے سے پیشتر قدرے
کشادگی فم رحم مین ہی باقی رہتی ہے اور
رحم کے اندر بھی اسقدر وسعت باقی رہتی
ہے کہ اوس وسعت کے کسی نہ کسی مقام مین
ویسیکل کا متعلق ہونا ممکن ہوتا ہے

ہر چند یہہ امر نادر ہے لیکن ہمارے مشاہدہ
مین آیا ہے کہ ایک عورت کو دو حمل تھے
اور مشاہرہ ہر ایک کا علیحدہ رہا ساتوین
مہینے انمین سے ایک ساقط ہو گیا اور
دوسرا سقوط سے چوتھے مہینے بعد پیدا
ہوا دیکھنے والے کہتے تھے کہ دو حمل جدا
جدا تھے لیکن ممکن ہے کہ دونون یکبارگی
قرار پذیر ہو گئے ہون مگر سقوط و ولادت
مین اختلاف وقت ہو گیا ہو الحاصل اس
امر کا تعین کرنا کہ دونون حمل یکبارگی مستقر
ہوئے تھے یا جداگانہ بہت مشکل ہے

حساب کی غلطی سے اکثر خلاف واقع ہوا
کرتا ہے مستحق کو چاہیے کہ جنین کی بابت دیکھے
کہ کامل المدۃ ہے یا نہین اگر کامل المدۃ
کی صورت ہو تو حمل بالاے حمل محسوب
کرے ورنہ سمجھ لے کہ حساب کی غلطی ہے
الغرض جب شکم مین دو حمل ہوتے ہین تو
اوسکی علامت یہہ ہے کہ رحم کی صورت و
ہیئت مین ضرور فرق آجاتا ہے مثلاً شکم
کا عرض بڑھ جاتا ہے اور سب سے عمدہ علامت
یہہ ہے کہ جب مدت حمل کو ساڑھے چار مہینے
گزر جائین اور جنین حرکت کرنے لگے تو
آلہ مقیاس الصوت عانہ کے یمین و یسار پر
جہان جنین رہتا ہے لگا کر جنین کے دل
کی آواز سنین اگر دونون جانب سے آواز
قوی و یکسان آوے یا عدد ضربات مین
فرق پایا جاوے مثلاً ایک جانب مین
ایکسو ۴۰ مرتبہ فی منٹ قلب کی آواز سنی
جاوے اور دوسری جانب سے ایک سو
یا ایک سو ۳۵ فی منٹ غرض خواہ تھوڑا ہی
تفاوت ہو جان لینا چاہیے کہ دو جنین ہین
اور اگر ایک جانب حرکت قوی ہو اور دوسری
جانب ضعیف جیسا کہ دور کی آواز ہوتی ہے
تو جان لینا چاہیے کہ ایک جنین ہے

علامات قرب وضع

واضح ہو کہ جب ولادت مین ہفتہ دو ہفتے باقی
رہجاتے ہین اور حمل کی مدت طبعی تمام ہونیکو ہوتی
ہے تو رحم بالائی شکم سے ناف مین آجاتا ہے
اور حاملہ کے تنفس کی اذیت کم ہوجاتی ہے اور
تنفس مین کشادگی محسوس ہونے لگتی ہے
اور تکلیف تنفس کے عوض بول کے آنے مین
تکلیف شروع ہوجاتی ہے تبرز کے وقت بھی
درد و اذیت ہوتی ہے مثلاً بار بار آتا ہے یا
نہین آتا کیونکہ معا مستقیم مضغوطا ہوجاتا ہے
اگر حاملہ بواسیری ہو تو اذیت بواسیر زیادہ
کرتی ہے بعد ازین تھوڑا تھوڑا درد شروع
ہوجاتا ہے اور یہ درد تشنج کے سبب ہوتا ہے
اسکو درد کاذب کہتے ہین اسلیئے کہ یہ درد
قاعدہ رحم مین ہوا کرتا ہے اور فی الواقع
یہ درد یا بسبب ضغط معدہ یا امعاء مستقیم
یا معاء قولون کے جبکہ وہ ریاح سے پر ہوکر
قاعدہ رحم کو دبالتے ہین یا اس وجہ سے کہ
جب خون سیاہ رحم مین مجتمع ہوجاتا ہے
تو اسکے سبب قاعدہ رحم متشنج ہوجاتا ہے
بخلاف درد صادق کہ وہ معدہ سے شروع
ہوتا ہے اور قاعدہ رحم تک آتا ہے اور

یہ درد کبھی معدہ پیدا اور کبھی خفیف ہوجاتا ہے
اور اسکی زیادتی [illegible] نظام کبھی
ہے اس سے حاملہ کو معلوم ہوجاتا ہے کہ وضع
کا وقت قریب آگیا ہے مگر درد صادق یہ درجہ
نہین ہوتا اور نہ قائم رہتا ہے بلکہ کبھی
ہوتا ہے اور کبھی موقوف ہوجاتا ہے
بعد اسکے درد صادق آتا ہے اور رحم
شروع ہوکر قاعدہ رحم تک جاتا ہے
اور تغیر رحم دہانہ [illegible]
ہے اور انتظام [illegible]
اور اسکی شدت و خفت ظاہر ہوتی ہے
اور غشا سے بلغمیہ اندام نہانی [illegible] فم رحم
پر بلغم پیدا ہوتا ہے جسکے سبب سے
غشا سے بلغمیہ اندام نہانی و رحم تر
ہوجاتے ہین اسوقت جب لڑکے کا کام
مین خوب سرگرم ہوتا ہے جب لڑکا
یہان تک پہونچ جاتی ہے تب ولادت
کا کام شروع ہوجاتا ہے اور اسکا کام
تین درجہ ہین درجہ اول یہ ہے کہ
رحم کا منہ کھل جاتا ہے دوسرا درجہ وقت
انفتاح فم رحم سے ولادت جنین تک
ہے تیسرا درجہ یہ ہے کہ بعد ولادت
کے مشیمہ خارج ہوجاتا ہے اور رحم

جاتا ہے

بیان درد قسم اول

اس درد کی ابتدا کی تشخیص دشوار ہے
کیونکہ درد کاذب و صادق دونوں تحقیق طور
ہوتے ہیں اسوجہ سے تفرقہ دشوار
ہوتا ہے۔ لہذا جاننا چاہیے کہ اصل
درد زہ صادق قعر رحم سے شروع
ہو کر قاعدہ رحم تک پہنچتا ہے اور
قاعدہ رحم سے قعر رحم تک پھر واپس
آتا ہے اور نیز یہ درد صادق کاذب
کی نسبت شدید ہوتا ہے اور ادوار و نظام
کے ساتھ ہوتا ہے۔ مثلاً دس پندرہ
منٹ ساکن ہو کر پھر شروع ہو جاتا ہے
اور شدت کے ساتھ ہوتا ہے۔ نیز جب
درد صادق شروع ہوتا ہے دہن رحم
قدرے کشادہ ہو جاتا ہے یہاں تک
کہ غشا سے جنین دکھائی دینے لگتا ہے
اسوقت اگر انگلی ڈالکر دیکھیں تو غشا کو
شیمہ جنین کے اوپر محسوس ہوتا
ہے۔ برخلاف درد کاذب کہ اسمیں
نہ انفتاح فم رحم ہوتا ہے اور نہ غشا انگلی
سے محسوس ہوتا ہے۔ اگر حاملہ کو پلوٹھی
کا حمل ہو تو اوسکے فم رحم کے کنارے
رقیق اور کشیدہ معلوم ہوتے ہیں اور
اگر چند بار بار دار ہو چکی ہو تو فم رحم کے کنارے
غلیظ و ضخیم مثل سرخرف محسوس ہوتے
ہیں جب درد صادق و تشنج کے چند دورے
منقضی ہو جاتے ہیں تو غشائے جنین جو
پانی سے مملو ہوتا ہے قدرے سامنے
آجاتا ہے۔ اسکے سامنے آنے پر پلوٹھی
کی حاملہ کے فم رحم کے کنارے بھی جو پہلے
رقیق اور کھنچے ہوئے نظر آتے تھے اب وہ
بھی غلیظ نظر آتے ہیں جیسے کہ بار بار جنے
والی کی ہوا کرتے ہیں اور جب درد ساکن
ہو جاتا ہے تو پانی جو غشا میں بھرا ہوا
معلوم ہوتا تھا یہ سمجھے کہ چلا جاتا ہے اور
غشا پانی سے خالی نظر آنے لگتا ہے
اسوقت اگر انگلی سے امتحان کریں تو غشا
کے نیچے جنین کا سر محسوس ہوتا ہے
تشنج و درد کی شدت کی حالت میں جنین
کا سر پیچھے ہٹ جاتا ہے اور پانی سامنے
آکر غشا کے نیچے سے جھلکتا ہے اور غشا کو
پر آب منتفخ ہو کر آگے آجاتا ہے جیسا کہ
کہ ایسی حالت میں فم رحم زیادہ وسیع ہو جاتا
ہے۔ ایسی وسعت کی حالت میں حاملہ
عضلہ عریضہ رحم کو کھولا جاتا ہے

لرزہ آتا ہے جیسا کہ ہر ایک [illegible] عریضہ کے کھلنے
کے وقت پھریری آیا کرتی ہے خواہ یہ لرزہ
براز کے وقت ہو جبکہ سدد غلیظہ خارج
ہوتے ہین یا بول کے وقت جبکہ سنگریزہ
کبیر خارج ہوتا ہے۔ م۔ دانایان اسکو علامات
قریب الوضع مین سے قوی علامت جانتے
ہین۔ بس بعد تشنج و درد قوی ہوتا ہے
اور غشائے پرآب شگافتہ ہو جاتا ہے اور
اوس سے رطوبتین جاری ہوتی ہین اور
یہہ درجہ اول کی آخری حالت ہے۔
اس درجہ کی مدت دریافت کرنی مشکل ہے
کیونکہ درد کاذب و صادق دونون ملے جلے
ہوتے ہین لیکن اکثر تشنج و درد صادق
کے شروع ہونے سے چھہ گھنٹہ تک مدت
ہوتی ہے مگر پلوٹھی کی حاملہ مین اس درجہ
کی مدت ۲۴ گھنٹہ تک ہوتی ہے کبھی
غشائے پرآب صدمہ تشنج کی شدت کے
سبب سے فم رحم کے کھلنے سے پیشتر پھٹ
جاتا ہے اور اوس سے پانی جاری ہو جاتا
ہے اور بچہ کا سر فم رحم کے متصل ہو جاتا
ہے اس حالت مین بھی اس درجہ کی مدت
طویل ہو جاتی ہے کیونکہ فم رحم کا کھولنا
غشائے پرآب کا کام تھا بچہ کا سر اسکا

کرنے کیلئے موضوع نہین ہوا تھا علاوہ
اسکے عنین کے مرجانے یا بیہوش ہو جانے
کا خوف بھی ہوتا ہے۔

اہل تجربہ کا قول ہے کہ جب درجہ اولی طویل
المدت ہو تو دوسرے درجات قصیر المدۃ
ہوتے ہین کیونکہ درجہ اولی کی طول مدت
سے اندام نہانی بخوبی کشادہ ہو جاتا ہے
اور ولادت کے واسطے مہیا ہو جاتا ہے
اور اس سے ولادت مین سہولت پیدا
ہو جاتی ہے اور جب درجہ اولے قصیر
المدۃ ہو تو دوسرے درجات طویل المدۃ
ہوتے ہین کیونکہ اس صورت مین درجہ
اولے مین اعضائے سافلہ رحم مثلاً اندام
نہانی و فرج بخوبی کشادہ اور ولادت کے
واسطے مہیا نہین ہوتے۔ الحاصل جب
درجہ اولے تمام ہو جاتا ہے تو دوسرا درجہ
شروع ہوتا ہے

بیان درجہ دوم

اس درجہ مین درد برخلاف درجہ اولی کے
ہوتا ہے کیونکہ درجہ اولے مین ہرگاہ درد
شدید ہوتا ہے حاملہ دھیمی اور زور کی آواز
سے فریاد کرتی ہے اور اس درجہ مین بڑی
بھاری آواز سے چیختی ہے تاکہ وہ زور لگا کر

[illegible] جنین کو [illegible] اس
[illegible] بار بار [illegible] رحم میں
[illegible]
[illegible] جاتا ہے اس
[illegible] انضباط کرے
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] آجاتا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آجاتا [illegible]
[illegible]
[illegible] آتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اور مقعد کی درمیانی
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو جاتی ہے [illegible]
استقدر منضغط ہو جاتا ہے کہ مقعد کو
بند کر لیتا ہے اسوقت جنین کا منہ

سیون کی طرف ہوتا ہے اور اسوقت سر کا
اعلیٰ فرج ہوتی ہے [illegible]
متواتر [illegible] مشیمی کا [illegible]
فرج سے باہر آتا ہے اور [illegible] تمام و کمال
نکل آتا ہے اور [illegible]
باہر آجاتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور کثرت [illegible] ہو جاتا ہے
کیونکہ اس [illegible] خروج مشکل
سہل ہو جاتا ہے [illegible] پہلے [illegible]
نکلتا ہے [illegible] دونوں شانے
نکل چکتے ہیں تو دوسرے اعضا کی ولادت
سہل ہو جاتی ہے
[illegible] یاد رکھو کہ [illegible]
[illegible] تو [illegible] درد شدید ہوتا ہے کہ
حاملہ کمال بیتاب ہو جاتی ہے [illegible]
اسکی حالت مثل مجنونوں کی ہو جاتی ہے [illegible]
[illegible]
تمام و کمال باہر [illegible]
پر پہونچکر [illegible] ساکن ہو جاتا ہے
اور پھر [illegible]
[illegible] حالت [illegible] فرج

کشادہ ہو جاوے اگر ابھی کشادگی کے بغیر
شدت تشنج سے سر نکل آتا تو دہن رحم میں
انشقاق پیدا ہو جاتا۔ اگرچہ پوٹھی کی دیوار
میں کبھی شدت درد سے دہن کا بھی
شگاف ہو جاتے ہیں جب بچہ باہر کی ہوا
کا وقت آتا ہے تو خروج سر کے وقت
رسوں سے بھی زیادہ درد شدید ہوتا ہے۔
اسکے بعد جنین بالتمام باہر آ جاتا ہے
اور اسکے ساتھ رطوبت سائل جو پانی
سی اور غلاف مشیمہ کے رحم سے جدا ہونے
کے وقت خارج ہو کر جمع تھا باہر نکلتا
ہے اور پھر درد ساکن ہو جاتا ہے اور عورت
کو ایسی آسودگی حاصل ہوتی ہے کہ گویا
بہشت میں آرام کی نیند سو گئی ہے اسوقت
رحم میں صرف غشائے جنین باقی رہ جاتا
ہے اور رحم سکڑ جاتا ہے اور جب شکم
پر ہاتھ رکھ کر اسکا حجم احساس کرتے ہیں
تو رحم مدور یا صلابت محسوس ہوتا ہے
اور یہ درجہ ثانیہ کی اخیر حالت ہے
کبھی مشیمہ بھی بچے کے ساتھ خارج
ہو جاتا ہے اسوقت درجہ ثانیہ میں
درجہ ثالثہ بھی شریک ہو جاتا ہے

درجہ ثالثہ

درجہ ثالثہ یہ ہے کہ اس میں مشیمہ
خارج ہو اور اس درجہ کی ابتدا بچہ کے
نکلنے تک تشنج رحم سے اخراج مشیمہ
کے واسطے ہوا تھا ساکن ہو جاتا ہے
پھر تھوڑی دیر بعد تشنج شروع ہو جاتا ہے
لیکن اسکی شدت درجہ ثانیہ کے تشنج
کی طرح نہیں ہوتی لیکن یہ تشنج بار بار
ہوتا ہے یہاں تک کہ غشا جو طفل پر لپٹا
تھا اور ابتک رحم کے اندر باقی رہ گیا ہے اور
پلاسنٹا یعنی آنول رحم سے خارج ہو کر اندام نہانی
میں آ جاتے ہیں۔ اور اسکے بعد کبھی
مدت دراز اندام نہانی میں رکا رہتا ہے کبھی
اور میں تھوڑی دیر رکھ کر اندام نہانی
میں تشنج پیدا ہوتا ہے اور غشا
مذکور اس سے بھی خارج ہو جاتا ہے۔
اور کبھی اسکے اخراج کے واسطے دستکاری
کی حاجت پڑتی ہے۔ غشائے مذکور اور
پلاسنٹا یعنی آنول کے خارج ہونے کے بعد رحم دوسرے
درجہ کی نسبت زیادہ سکڑ اور صلب محسوس
ہوتا ہے

وضع ولادت

اسکو انگریزی میں پارٹوریشن کہتے ہیں اسکے

یعنی ہر طفل کا بطن مادر سے جدا ہونا
ولادت بافات طبعی ہر ایک حیوان کے واسطے
اور ہمیشہ بطور خود کسی بغیر ہوا کرتا اور ہمیشہ
حضور طبیب کی ... ہوا کرتا بلکہ تجربہ کار
دائیان ... ہوتی ... ہیں
کرالیتی ہیں ... کافی ہے۔ لیکن جب غیر
طبعی ... ولادت واقع ہو یا قابلہ موجود
نہو یا موجود ہو مگر ناقص و ناتجربہ کار ہو
تو اسوقت ناچار طبیب کی طرف رجوع کرنے
کی ضرورت پڑتی ہے۔

فن قابلہ آجکل دایہ گری کے جابجا
اسکول کھلے ہوئے ہیں جنمین دائیونکی بکثیر
کافی تعداد ہر سال سند حاصل کرکے نکلتی
اور صوبہ کے مختلف حصوں میں جا بجا پھیل
جاتی ہے۔ دایہ گری کے خاص ہسپتال بھی
موجود ہیں اور بکثرت ہوتے جاتے ہیں اور
امید قوی ہے کہ اس سلسلہ کو آیندہ کے واسطے
خاطر خواہ ترقی اور قیام ہوگا اور یقین ہے رفتہ
رفتہ دیسیوں کی وہ وحشت و نفرت بھی دور
ہوجائیگی جو انگریزی دائیوں سے اسوقت
نظر آتی ہے جیسا کہ انگریزی ہسپتالوں کے
علاج سے نفرت دور ہو چکی ہے بلکہ عنقریب
وہ زمانہ آنیوالا ہے کہ تعلیم یافتہ دائیان
سرکاری سند حاصل کرکے بغیر ملازمت سرکار
کے ہر ایک شہر و قصبہ میں دایہ گری کا پیشہ جاری
کرینگی۔ جیسا کہ اسسٹنٹ سرجن اور ہاسپٹل اسسٹنٹ
عمل کر رہے ہیں۔ پس کچھ ضرورت نہیں کہ ہم
اس بیان کو بفایدہ طول دیں کیونکہ یہ تحصیل
حاصل ہے لیکن چونکہ یہ ایک طبی بیان ہے
اور طبیب کامل وہی ہے جو ہر ایک فن میں دستگاہ
رکھتا ہو اور ضرورت کے وقت کسی کام سے
عاجز اور بند نہ رہے اور ہر ایک کام کو دلیری
و چستی و چالاکی سے انجام دے لہذا ہم تدبیر
ولادت کا بھی بیان مختصر ذکر کرتے ہیں تاکہ
تعلیم میں کوئی نقص نہ رہے۔

واضح ہو کہ جب مدت طبیعی حمل تمام ہو جائے
اور زمانہ قرب وضع ظاہر ہو تو واجب ہے کہ
حاملہ کی تلیین طبع کا بخوبی لحاظ رکھیں تاکہ
سعائے مستقیم ولادت کے وقت سے خالی
رہے۔ اگر طبع قبض ہو اور اجابت بدشواری
و قبض ہو تو حقنہ آب گرم یا بید انجیر کا دیں یا
کم مقدار میں بید انجیر پلا دیں جس سے
ایک نرم اجابت ہوجایا کرے۔ اس حالت
میں روغن بید انجیر سب مسہلوں سے افضل
ہے
ایضاً حاملہ کو ہدایت کریں کہ اپنے تئین بیکار

کے زمرہ مین خیال کرکے پلنگ پر نہ
لیٹی رہا کرے بلکہ تندرستون کی طرح
اوٹھکر چلے پھرے اور کاروبار خانگی مین
مصروف رہے کیونکہ اس حالت مین رحم
اوپر سے نیچے کو آجاتا ہے اور بدن
سبک ہوجاتا ہے اور حرکت کرنی
دشوار نہین ہوتی اور حرکت کرنے او
امور خانہ داری مین مشغول ہونے سے
اوسکا دل خیالات وخوف اذیت ولادت
سے باز رہتا ہے۔ اور جب درد کاذب
جو انضغاط معدہ و کثرت ریاح قولون و
غیر معاے مستقیم سے ہوتا ہے شروع
ہو تو حقنہ کرین اس سے یہ درد موقوف
ہوجائیگا اور آرام آجائیگا۔ اگر حقنہ کرنے
اور امعا کے صاف ہوجانے کے بعد بھی
یہ درد کاذب باقی رہے تو افیون خالص
یا مارفیا چاولون کی پیچ مین حل کرکے
بطور حقنہ کے شکم کے اندر پہونچا دین
اس سے درد بھی موقوف ہوجائیگا
اور نیند بھی آجاویگی اور جب درد صادق
شروع ہو تو پرستاران عاملہ کو چاہیے
کہ فیتہ یا رشتہ قوی اور مقراض یا کارد
کہ تیز ہو اور آب گرم اور آب سرد اور

خا[illegible] کے متکلم پاند رہنے کے
[illegible] وستے اور چھوٹے رومال موجود
رکھین اور حسب طبیب طلب کرے
تاکہ [illegible] جسکو انگریزی مین ایلاسٹک
کاتھیٹر کہتے ہین اور افیون اور مارفیا
اور تھوڑے آرگٹ مہیا رکھین بعد درد
صادق شروع ہونے کے قدرے
روغن بید انجیر پلا دین یا اوسکا حقنہ
دین تاکہ امعاے مستقیم صاف ہوجاے
اگرچہ اس سے پہلے معمولی پاخانہ آ
چکا ہو۔ اس تدبیر سے دو فایدے حاصل
ہونگے۔ اول صفائی جسکے سبب سے براز
ولادت طفل پر از خارج نہین ہوتا جو
دیکھنے والون کے لئے تنفر اور گھن کا
موجب ہے دوم اس سے بچہ کا سر نکلنے
کے وقت معاے مستقیم مزاحمت نہین
کرتی اور ولادت سہل ہوجاتی ہے۔
تصفیہ معاے مستقیم کے بعد پہلے اندام
نہانی مین انگلی ڈالکر فم رحم پر احساس
کرین کہ اعضاے جنین مین سے کونسا
عضو پہلے محسوس ہوتا ہے سر یا پیر
یا ہاتھ یا پہلو۔ اگر سر پہلے سامنے آیا
ہو تو انگلی کے نیچے جسم مدور وعظام کاسئہ

محسوس ہونگے اس سے معلوم ہوگا
کہ ولادت بطور طبعی ہے اور اسمین کوئی
اندیشہ کا مقام نہیں ہے صرف قابلہ اسکی
نگرانی کے لیئے کافی ہے - اگر کوئی اور عضو
محسوس ہو تو ڈاکٹر و دستکار کے حاضر ہونے
کی ضرورت پیش آئے گی -
غرض جب دیکھین کہ ولادت سہل کی
طرف سے ہونیوالی ہے تو بچہ کی مان
کو تسکین اور دلاسا دینی چاہیئے کہ
کسی قسم کا اندیشہ نہین تاکہ اوسکا دل قوی
ہو اور خوف برطرف ہو جاوے پھر اوسکو
ہدایت کرین کہ جبتک درد کی شدت
زیادہ باقی ہے پلنگ پر نہ بیٹھے بلکہ
کمرے مین ٹہلتی اور ہمجولیون سے بات
چیت کرتی رہے اور دل بہلتا رہے
اور درد جلد اوسکے منقضی ہو جائے -
معلم دائیان جنکو کسی طبیب کی صحبت
حاصل نہین ہوتی حاملہ کو ہدایت کرتی
ہین کہ اپنا منہ اور سانس بند کرکے شکم
کو خوب تنگ نیچے کی جانب دبکیلے اسدرجہ
مین یہ فعل مضر و ناجایز ہے کیونکہ یہہ
درجہ رحم کے کھلنے کا ضرور ہے مگر
وہ آپہی اپنی قوت سے کھلتا ہے مادر جنین

کی قوت کو اسمین کچھہ دخل نہین
چونکہ اس درجہ مین ٹھیر ٹھیر کر ہوا کرتا
ہے بعض نا تجربہ کار خیال کر لیتے ہین
کہ پٹریں بند ہو گئین اسلیئے تجویز کرتے
ہین کہ ارگٹ یا کوئی اور دوا دینی چاہیئے
جو تشنج پیدا کرکے جنین کو خارج کرے
یہہ عمل ہی سخت مضر ہے کیونکہ جب جنین
انفتاح رحم سے پہلے صرف بقوت تشنج
رحم باہر آویگا تو فم رحم ضرور اوس سے
شق ہو جائیگا - بلکہ اسکے عوض صرف
گرم پانی کا حقنہ معاے مستقیم میں دینا
بہتر ہے اس سے درد و تشنج متواتر
پیدا ہوگا - حاملہ سے دریافت کرین کہ
بول کیا ہے یا نہین - اگر نکیا ہو تو بول
کرنے کی ہدایت کرین اور بار بار بول کرائین
تاکہ مثانہ ہر وقت خالی رہے اگر خود بول
نہ آوے تو قاثاطیر موی سے نکالین -
کبھی درد اوسکے اخیر مین کش ران
کے اندر ایسا قوی و سخت درد ہوتا ہی
کہ اوس سے عورت بیتاب ہوکر چلاتی
اور فریاد کرتی ہے - اس حالت مین بھی
گرم پانی کا حقنہ کرنا اور پھر چاولونکی پیچہ مین
افیون یا مارفیا مل کرکے معاے مین پہونچانا

باعث نزول یا تسکین درد ہے اور کبھی
صرف ہاتھ کی مالش سے اس درد کو
تسکین ہو جاتی ہے زچہ کو تسلی
دیتے رہنا چاہیے کہ ولادت کے
ساتھ سب تکالیف رفع ہو جاوینگی
اور ولادت کے آثار نیک ہیں کبھی
اس درجہ کے اخیر میں لب زیرین رحم
جو اوسکے لب بالائی کی نسبت بہت
قدرے دراز ہوتا ہے باوجود ابھی صحیح
کے جو اوسکے انحلال تشنج اور عشا کی
جنین کے آنے کے سبب پیدا کی ہے
درمیان سر طفل و عظم عانہ آجاتا ہے
اور اوسکے سبب سے سر کو ضغط کرکے
اوسکے نکلنے کا مانع ہوتا ہے۔ اگر
یہہ صورت ہو تو قابلہ کو ہدایت کریں
کہ انگلی سے لب مذکور کو قدرے اوپر کو
اوٹھا دے تاکہ وہ سر اور عظم عانہ کی درمیان
حائل نہ رہے اور ولادت سہل ہو جاوے
کبھی اس درجہ میں دہن رحم کے کھل
جانے کے بعد غشاے پر آب جنین
دہن رحم سے نکل آتا ہے مگر شق نہیں
ہوتا۔ حالانکہ اوسکا شق ہونا ضروری ہے
کیونکہ ولادت کا کل کام اوسی کے پھٹنے پر

اس حالت میں نہایت چالاکی و احتیاط
سے سفر اص یا کارد کا سرا انگشت [illegible]
کے نیچے اس طرح رکھیں کہ [illegible] سے آگے
سر قدرے پیچھے ہو تاکہ اندام نہانی اور [illegible]
کو اوس سے صدمہ نہ پہونچے پھر بیرونی [illegible]
سے غشا کو [illegible] کریں [illegible] اس
درجہ میں رحم ایسا سخت ہوتا ہے کہ باوجود
متواتر تشنج کے وسیع و کشادہ نہیں ہوتا
اور اوس سے حاملہ کو سخت اذیت ہوتی ہے
اور ولادت کا کام رک جاتا ہے [illegible] اس حالت
میں فقط ٹارٹار ایمیٹک گرین کا سولھواں
حصہ پانی میں حل کرکے پلا دیں یا اوسکے
ہمراہ بلاڈونا بھی ہم گرین پلا دیں تاکہ عضلات
عرضیہ کے تشنج کو کم کرے اور رحم سست
ہو کر وسیع ہو ان دونوں دواؤں کو
مجموعاً کھلانا مفرداً دینے سے بہتر ہے۔ یا
کلوروفارم سنگھا دیں کہ اس سے رحم بھی لینت
ہوتا ہے اور درد کو بھی تسکین ہوتی ہے
حکماے ولایت اکثر اسی پر عمل کرتے ہیں
کلورل ہائیڈریٹ پلانا بھی مفید ہے۔
جب رحم کا منہ کھل جاوے اور جنین کا سر
پرینیم دسیون تک پہونچ جاوے تو
یہہ درجہ ثانیہ کے شروع ہونے کا وقت

ادویات و نسخجات

(ماخوذ از قرابادین احمدیہ)

(سلسلہ کے لئے دیکھو رسالہ نمبر ۱۲ جلد ۸)

فوائد اجوائن خراسانی دافع قولنج سوم، مسکن اوجاع وغیرہ

استعمال رعشہ، اختناق الرحم وغیرہ عصبی امراض میں دیا کرتے ہیں۔ خصوصاً اس مرکب سے ازبس فایدہ ہوتا ہے **نسخہ** [illegible] آف زنک - اکسٹرکٹ ہائیوسائمس ہر یک ۱۲ گرین سب کو ملا کر ۶ حبوب بنا دیں اور چھ چھ تین دفعہ دیں ان حبوب کے استعمال سے شراب کی عادت بھی چھوٹ جاتی ہے۔ اگر مرض دمہ اور دم کشی سے زیادہ تکلیف ہو تو یہ حبوب بنا کر چار چار گھنٹہ کے بعد دیں فایدہ میں سریع الاثر ہیں **نسخہ حبوب** رب دھتورہ ۲۵ گرین رب اجوائن خراسانی ۴۰ گرین اکسٹرکٹ آف ہاپ ۸۰ گرین سب کو ملا کر ۲۴ حبوب بنائیں اور حسب صورت آرام کی نمایاں ہونے تک دیتے جاویں **دیگر مکسچر** جس سے ضیق النفس کو کمال فایدہ ہوتا ہے۔ ٹنکچر جوز مائل ۲ ڈرام ٹنکچر اجوائن خراسانی ۲ ڈرام - ٹنکچر ذراریح ایک ڈرام - اسپرٹ کلوروفارم ۳ ڈرام - پانی آٹھ اونس سب کو ملا کر بقدر ایک اونس دو تین تین دفعہ دیں اگر ضیق النفس کے باعث نیند نہ آوے اور تنفس کی شکایت بھی ہو تو یہ حبوب بوقت خواب کھلا دیں ازبس فایدہ مند ہیں۔

نسخہ حبوب رب [illegible] رب اجوائن خراسانی پل ریائی کمپونڈ ہر یک ۱۲ گرین سب کو ملا کر ۸ حبوب بنائیں اور استعمال میں لا دیں۔ قبض اور بے خوابی کی حالت میں یہ حبوب ہی زیادہ تر مفید ہیں **نسخہ حبوب** رب اجوائن خراسانی پل ہائیڈرارجرائی ہر یک ۱۲ گرین - ایپیکاک پوڈر ۴ گرین سب کو ملا کر حبوب بنائیں اور سوتے وقت ایک حب کھلائیں **دیگر حبوب منوم** گرین آیوڈائیڈ آف مرکیوری ۱۲ گرین رب افیون ۶ گرین رب اجوائن خراسانی ۴۸ گرین سب کو ملا کر ۸ حبوب بنا دیں اور بوقت خواب ایک حب کھلانے کو دیں اس سے نیند بخوبی آجاتی ہے۔ عصبی اوجاع کو اس مرکب کے استعمال سے ازبس فایدہ ہوتا ہے **نسخہ عرق** ڈائلوٹ الکحل چار اونس [illegible] ۴ بوند برومائیڈ آف پٹاسیم ۵ ڈرام رب اجوائن خراسانی ۵ ڈرام سب کو ملا کر ایک سے [illegible] ڈرام

تک استعمال کریں اور سرفہ شدید مین اس عرق سے فایدہ کثیر ہوتا ہے **نسخہ عرق** ٹارٹار امیٹک ۱/۴ گرین رب اجوائین خراسانی ڈیڑہ گرین۔ کلورائڈ آف امونیا ۸ گرین شربت سادہ ڈیڑہ ڈرام وائن ہار اونس سب کو ملاکر بقدر ۴ ڈرام دو دو گھنٹہ کے بعد دین۔ اگر رب اجوائین خراسانی ۷ گرین ڈہائی اونس آب مقطر اور ۴ ڈرام شربت سادہ مین ملاکر بقدر ایک ڈرام دو دو گھنٹہ کے بعد دیا جاوے تو بہی سرفہ شدید کو نہایت فایدہ ہوتا ہے۔ آتشک سوزاک کی ہر ایک قسم مین یہ حبوب بہت مفید ہین اور نیز ہر ایک مزاج کے آدمی کو موافق آتی ہین اور تین چار مرتبہ کہلانے سے فایدہ کلی ہوتا ہے **نسخہ حبوب** سفوف کباب چینی ڈیڑہ اونس روغن ملیسان ۱/۲ ڈرام رب اجوائین خراسانی ۳۰ گرین کا فور ۳ گرین سب کو ملاکر شیرہ نبات مین تیار کرین اور بقدر ۲ گرین کہلادین۔ **خوراک** ۵ سے ۱۰ گرین تک

مرکب دوم ٹنکچر ہایوسایمس

(ٹنکچر اجوائین خراسانی) جسکو لاطین مین ٹنکچورا ہایوسی ہائی کہتے ہین **ترکیب** ہائی اوسمس ورق البنج خشک شکستہ کو ڈہائی پاؤ پروف اسپرٹ مین بہگو کر حسب ترکیب ٹنکچر ارگٹ تیار کرین **استعمال** دفع سوزش کے واسطے سوزاک مین دیا جاتا ہے جس سے از بس فایدہ ہوتا ہے **نسخہ** لائکوار پٹاسی ۲ ڈرام ٹنکچر اجوائین خراسانی ۲ ڈرام۔ نایٹرک ایتہر ڈیڑہ ڈرام۔ عرق کافور آٹہہ اونس سب کو ملاکر بقدر ایک اونس دن مین ۳ دفعہ دین **خوراک** ۳۰ بوند سے ڈرام تک

مرکب سوم۔ جوس آف ہایوسایمس

(عصارہ اجوائین خراسانی) جسکو لاطین مین سکس ہایوسی ہائی کہتے ہین

ترکیب تازہ ورق البنج اور اوسکی ملایم شاخین بقدر ۷ پونڈ لیکر خوب کوٹین اور رس کو نچوڑین اور بقدر ثلث شراب مقطر ملاکر رکہدین اور ۷ روز کے بعد صاف کرکے سرد جگہ پر بحفاظت تمام رکہین **خوراک** ۳۰ بوند سے ایک ڈرام تک

مرکب چہارم ہایوسائی امین

(جوہر اجوائین خراسانی) اسکو لاطین مین ہایوسائی امیا کہتے ہین **شناخت** اسکی قلمین نہایت قیمتی ہوتی ہین اور سفوف کے طور پر بہی ہوتا ہے مگر غیر خالص ہونے کی وجہ سے ارزان ہوتا ہے قلمین سفید

رنگ کی چھوٹی چھوٹی بے بو ہوتی ہین تیزاب
مین بخوبی حل ہو جاتی ہے اور تیزاب گندہک
کے ساتھ ملانے سے سلفیٹ آف ہائیو
سائیمس بنجاتا ہے **فوائد** دافع تشنج منوم
اور مسکن اوجاع ہے **استعمال**
منوم کے طور پر دیوانگی مین اور نیز غضبناک
مریضون کو اسکا استعمال کرانا از بس مفید ہے
اور جلد کے بیچے اسکی پچکاری کرنے سے بھی
فایدہ ہوتا ہے **نسخہ زراقہ** سلفیٹ آف
ہائیوسائی ہانیا ایک گرین کو ایک ڈرام
آب مقطر مین حل کرکے ایک سے ۴ بوند
تک بطور زراقہ استعمال کرین۔ درد عصبی۔
رعشہ سیمابی فالج مع رعشہ اور ریگ گردہ
مین اسکا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے شرابیون
اور زچہ کے جنون کو بھی اس سے بہت فائدہ
ہوتا ہے اس سے قولنج بھی کھل جاتا ہے
خوراک جوہر قلمدار ۱/۲۰ سے ۱/۴ حصہ گرین
تک اور سخت دیوانگی مین ۱/۲ حصہ گرین تک
بھی دے سکتے ہین اور جوہر غیر قلمدار ۱/۴
سے ۱/۲ حصہ گرین تک قدرے آب آمیز
تیزاب مین حل کرکے دین۔

نسخجات مخصوصہ یونانیہ

حبوب برائے رفع عظم طحال جسکے چند
روز کے استعمال سے از بس فائدہ ہوتا ہے
نسخہ سہاگہ خام اجواین خراسانی۔ کلونجی
ثابت۔ نوشادر۔ لونگ سب کو مساوی الوزن
لیکر باریک کرین اور گھیکوار کے رس مین
کھرل کرکے حبوب بقدر نخود بنا کر استعمال
مین لاوین۔ **دیگر سفوف مجرب** جس سے
درد معدہ و طحال کو فایدہ ہوتا اور نیز ہاضم غذا
بھی ہے **نسخہ** اجواین خراسانی۔ تخم کرفس
نمک دریا۔ نمک سونچل۔ اجمود۔ دارفلفل۔ چرکہا
زنجبیل ہر یک ۴ درم۔ انگوزہ بریان ایک درم
سب کو باریک کرکے سہانجنہ کے رس مین
کھرل کرین اور تیار ہوجانے کے بعد بقدر ۴ ماشہ
صبح و شام کہا دین **عرق اجواین** جس سے
صلابت طحال نفخ شکم و دیگر امراض شکم و معدہ
کو فایدہ ہوتا ہے **نسخہ** زنجبیل اجواین دیسی
ہر یک پاؤ بھر اجواین خراسانی آدہ پاؤ۔
عاقرقرحا۔ دارچینی قرنفل بادیان ہر یک ایکدام
پھٹکری نیم دام سبکو نیم کوفتہ کرکے رات بھر پانی
مین بھگو دین اور حسب دستور عرق کشید کرین
خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام پلا دین۔
دیگر برائے بخار نوبتی مرچ سیاہ [illegible]
انیس تینون کو مساوی الوزن لیکر باریک کرکے

اور ادرک کے رس میں کھرل کرکے بقدر
۲ ماشہ ہمراہ شربت مفتح کھانے کو
دیں از بس مفید ہے۔ **دیگر حب شفا**
... تپ صفراوی دموی وغیرہ
امراض حارہ کو مفید ہوتا ہے **نسخہ**
صندل سرخ۔ صندل سفید۔ بذر البنج ہر ایک
۵ درم طباشیر سفید۔ نشاستہ ہر ایک
۵ درم۔ کافور۔ زعفران۔ تخم خورماتل
ہر ایک ۲ درم۔ افیون ۶ درم۔ سب کو باریک
لعاب بہدانہ میں حبوب بمقدار نخود
بنا دیں **دیگر حبوب مجرب** جس سے
سرفہ دقیہ کو کمال فائدہ ہوتا ہے **نسخہ**
زعفران ایک دانگ۔ افیون بذر البنج
ہر ایک نیم مثقال۔ گل ارمنی۔ مغز تخم کدو
مغز تخم تربوز۔ سبخ۔ کشنیز۔ صمغ عربی۔
طباشیر۔ کتیرہ ہر ایک دو مثقال۔ خشخاش
مغز تخم خیارین ہر ایک ۳ مثقال
سب کو باریک کرکے لعاب اسغول میں
حبوب بمقدار نخود تیار کریں اور بوقت
صبح خرفہ خیارین کاسنی کے شیرہ کو
شربت نیلوفر سے بقدر ۳ تولہ کے ہمراہ حبوب
کھلا دیں **دیگر حبوب** چونکہ جہازی سفر
میں اکثر اسہال کے بند ہونے سے قبض

زیادہ ہو جاتی ہے جس سے متلی اور قے
ہوتی ہے پس ایسے موقع پر ان حبوب کا
استعمال کرنا از بس مفید ہوتا ہے **نسخہ**
تخم کاہو۔ بذر البنج ہر ایک ۳ ماشہ تخم
خیارین۔ کاسنی۔ کشنیز ہر ایک ۶ ماشہ
سب کو باریک کرکے شربت خشخاش
میں حبوب بنا کر استعمال کریں **دیگر**
عرق اجواین۔ بذر البنج۔ زنجبیل
دار چینی۔ خولنجاں۔ الائچی دانہ۔ قرنفل
اسارون ہر ایک ۱ تولہ۔ زرنباد۔ لودیہ
ہر ایک پاؤ بھر۔ جوز بوا ۵ ماشہ زعفران
۲ ماشہ سب کو پانی میں بھگو کر عرق
کشید کریں۔ خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ
شام پلا دیں اس عرق سے درد معدہ
کو از بس فائدہ ہوتا ہے اور ہاضم غذا
بھی ہے اور معدہ پر یہ ضماد بنا کر
لگا دیں **نسخہ ضماد** عاقرقرحا کابلی
اجواین خراسانی۔ زنجبیل۔ زرنجور
کو مساوی الوزن لیکر باریک کریں
اور روغن بید انجیر میں ملا کر ضماد کا
استعمال کریں۔

باقی آیندہ

تکمیل الحاذق [illegible] اصل قواعد
یہ رسالہ ماہوار [illegible]
یہ ہیں تعلیم [illegible] قدم کیمیا افعال [illegible]
حفظ صحت کی تدابیر [illegible]
[illegible] مصحت اسباب [illegible]
[illegible] پنجاب کی
[illegible]
[illegible]

تکمیل الحکمۃ

لاہور

قیمت اسالہ ہذا
عام خریدار
للعہ [illegible] ماہوار سشماہی سالانہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر [illegible] | ۲۸ جولائی سنہ [illegible] عیسوی | جلد [illegible]

اطلاع

رسالہ تکمیل [illegible] احباب کی خدمت میں بلا درخواست بھیجا
جاتا ہے جن کو اس سے منظور ہوا یک ہفتہ کے اندر اطلاع دیویں ورنہ خریدار
[illegible] احباب سے [illegible] رسالہ [illegible] جاری [illegible]
بھی [illegible] احمد علی خان ایڈیٹر و پرا[illegible]
[illegible]
[illegible] زیادہ [illegible]

حفظ صحت کی بے نظیر حکمی دوائیں اور مفید قابل درس کتب طبیہ

مصدقہ جناب ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] پرنسپل کالج [illegible]
[illegible] لاہور [illegible] ڈاکٹر رحیم خان صاحب [illegible]
[illegible] کالج لاہور [illegible] ڈاکٹر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حکیم حاذق [illegible]

[illegible] فاضل [illegible] حکیم [illegible] مصطفے [illegible] عربی اور [illegible]
کالج و لکچرار طب یونانی میڈیکل کالج لاہور [illegible]

معمولات مطب یہ تکمیل حاجی [illegible] کی کتاب [illegible]
ڈاکٹری یونانی و ویدک کی تطبیق کی گئی ہے [illegible]
تشخیص مرض [illegible] نہایت [illegible]
[illegible] عام لوگ بھی [illegible] ڈاکٹر [illegible]
[illegible] قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible] حصہ سوم [illegible]

مسہل [illegible] [illegible]
قوی [illegible]
[illegible] اور [illegible] مفید حفظ
صحت [illegible]
قرابادین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دانتوں [illegible] کرنے کی ترکیب [illegible]
[illegible] دیگر امراض [illegible]

اس بیماری میں جسم کے اندر یا باطنی [illegible]
سے کسی ایک حصہ میں اختلال ہوا ہو [illegible]
[illegible]
ورم ہوتا ہے اور بیان سے پار لیطون میں [illegible]
چربی یا مغز میں سیل ہوتا ہے اور کبھی
خاص عضو میں ورم ہوتا ہے کبھی فقط [illegible]
[illegible] میں جسکو پاپولا کہتے ہیں ورم ہوتا ہے [illegible]
اور سے ذات الجنب ہوتا ہے۔ کبھی عضلات
[illegible] قلب و جگر و گردہ میں داخل ہوتا ہے
[illegible] دماغ [illegible] اور [illegible] عشا میں ورم ہوتا
کبھی [illegible] ہوتا [illegible] ان کے جوڑوں پر ورم
پڑ جاتا ہے۔ [illegible] میں [illegible] پیدا ہو جاتی ہے اور
یہ ورم [illegible] اعضا جسم یا جوف [illegible] میں [illegible]
پیدا ہوتا ہے اسی اصل [illegible] ورم کے طور
سے مریض [illegible] بھی [illegible] ہو جاتا ہے
اور [illegible] پکڑا جاتا ہے۔ سبب [illegible]
[illegible] اعضا جسم میں ورم ہوتا ہے تو [illegible]
بالا علامات کے علاوہ اس ورم کی علامات
بھی موجود ہوتی ہیں جو ان امراض کے ساتھ
[illegible] ہوتی ہیں اور اس حالت میں اسہال
بے اختیار [illegible] جاری ہو جاتے ہیں [illegible] درد [illegible]
پر [illegible] رفع کرنا [illegible] ہے [illegible] کہ
مریض بالکل صاحب فراش ہو جاتا ہے اور

[illegible] والوں پر اثر کرتی ہے اور بعض بہت
مریض اور ایسی ضعیف ہوتی ہے کہ مشکل محسوس
ہو سکتی ہے اور [illegible] بالوں کے [illegible] عضلات
میں [illegible] تشنج ہوتا ہے جسکا انعقاد
کم ہوتا ہے اور [illegible] دوسرا سال میں کوئی
ہوا [illegible] ان ہی [illegible] رہتا ہے۔ اس سے
معلوم ہو جاتا ہے کہ دماغ و نخاع [illegible]
کا [illegible] اثر کر گیا ہے اور [illegible] لوگ
بیکار ہو گئے ہیں

علاج

اسکے علاج میں حکما کا اختلاف ہے
بعض کی رائے ہے کہ فصد یا تعلیق علق کے
ذریعہ خون زیادہ نکال دیا جائے بعض اس سے
انکار کرکے کیلومل [illegible] دینے پر اصرار کرتے
ہیں بعض کہتے ہیں کہ [illegible]
اور [illegible] کے سوا کچھ [illegible] ہی نہیں چاہیے
ایک گروہ کہتا ہے کہ [illegible] کھلانا [illegible]
ہے۔ دوسرے گروہ کا قول ہے کہ پوٹاشیم
آیوڈائیڈ ۳ گرین ایک اونس پانی میں [illegible]
[illegible] دن میں [illegible] جو [illegible] چار چار
گھنٹے کے بعد ایک ایک خوراک دینی چاہیے
[illegible] کی رائے ہے کہ سلفیورک ایسڈ [illegible]
ترکیب سے دیں کہ سلفیورک ایسڈ پانی میں

استعمال کرتے ہیں کہ پانی ترش ہو جاوے جو
دوا پلسن پانی میں پندرہ قطرہ ملانے سے
ہو سکتا ہے۔ جب پیاس لگے یہی پانی دیں
انکے پاس قوی دلیل یہہ ہے کہ کیمیائی تجربہ
سے ثابت ہے کہ سلفیورک ایسڈ خون کی
عفونت کو دور کر دیتا ہے۔

اسقدر اختلاف کی وجہ یہہ معلوم ہوتی
ہے کہ اس مرض کے کئی درجے ہیں جسکو خون اکثر
خارج کرنے سے فایدہ معلوم ہوا شاید اسکو
کوئی قوی مریضہ ہاتھ آگئی ہوگی اوسنے سب پر
یہی حکم لگا دیا لیکن اصل بات یہہ ہے کہ جب
نبض ضعیف ہو اور اسہال و عرق جاری ہوں
اور شکم منتفخ ہو اور کمزوری کے آثار نمایاں
ہوں تو فصد کا خیال ہرگز نکریں سب سے بہتر
علاج یہہ ہے کہ جسوقت تپ شروع ہو تو
پہلے خفیف مسہل دیں مثلاً منگنیشیا سلفاس
یا سلفیٹ آف سوڈا پانی میں حل کرکے
پلائیں یا فقط گرم پانی کا حقنہ کریں اسکے
بعد تخم کتان کو پانی میں خوب پیسکر تمام
شکم پر بطور پولٹس کے لگا دیں۔ اگر قولنج
میں ہوا زیادہ ہو اور شکم میں درد و نفخ زیادہ
ہو تو روغن تارپین و آب گرم کی تکمید کریں
اسکے بعد کمی و زیادتی درد کے موافق [illegible]

گرم پانی [illegible] میں اور کافور [illegible]
الکحل [illegible] کرکے تھوڑا سا کر
اوسکی [illegible] گھنٹہ کے بعد
دیں اس دوا پر زیادہ تر اعتماد ہے۔ امونیا
کاربناس اور ٹنکچر سنکونا یا نقوع سنکونا باہم
ملا کر زیادتی ضعف و کمزوری کی حالت میں دیں
اور جب اسہال کی شدت ہو تو اوسکو بند کریں
بعض کہتے ہیں کہ اسوقت مسہل دیں مگر بہتر
یہہ ہے کہ ایسی دوا دیں جو قاطع اسہال نہو بلکہ
قدرے رکاوٹ پیدا کرنے والی ہو مثلاً مستوری
کریٹیا۔ اسپرٹ کلوروفارم۔ اسپرٹ امونیا
ایرومیٹک وغیرہ۔ اگر قسم رحم یا اندام نہانی
میں زخم ہو تو روغن کاربالک اور گرم پانی
کا ریتہ دیں تاکہ زخم صاف ہو جاوے اور
محل زخم پر روغن کاربالک ڈایلوٹ طلا کریں
اور غذا جید و سریع الہضم از قسم شیر و شوربا
یخنی تنہا یا چپاتی یا چاول کے ساتھ دیں۔
جو ورم اس تپ کے ہمراہ ہو اوسکا علاج
اوسی کے موافق کریں جو اپنے اپنے موقع پر
لکھا گیا ہے

ہدایت برای قابلہ

دایہ کو ہدایت کریں کہ جب کسی ایسی مریضہ
کی جو [illegible]

یا کلالی کے ورم میں مبتلا ہو تو دوسری
نوزائیدہ عورت کے پاس غسل کرکے اور لباس
صاف پہنکر آوے تاکہ مریضہ کے بدن کا
زہر تندرست عورت کے بدن میں سرایت
کرے۔ اس قسم کا بخار ایسا قوی اور تیز ہوتا ہے
کہ اگر قابلہ ایسی عورت کی خدمت کرکے کسی
دوسری تندرست نوزائیدہ عورت کے پاس
جاوے تو اوسمیں مرض کا زہر ضرور سرایت کر جاتا ہے
گو قابلہ کتنا ہی بدن و لباس اور سر کے بالوں
کے صاف کرنے میں مبالغہ کرے جبتک سر
کے بال ہی منڈوا دے ممکن نہیں کہ اسکا
اثر زایل ہو جاوے۔ پس قابلہ کو لازم ہے کہ
ایسی مریضہ کی خدمت کرتی ہو تو چند ماہ تک
کسی دوسری زچہ کی خدمت نکرے تاکہ اوسکے
بدن سے زہر کا اثر بالکل زایل ہو جاوے۔ پرستارات
اور خدمتگاروں کو یہی ہدایت کردیں کہ جو قت
دایہ خدمت کے واسطے آوے اوسکے ہاتھ
سادہ پانی اور روغن کاربالک ٹی ایلوٹ سے
ضرور دہلوا دیا کریں تاکہ اگر اوسکے ہاتھ میں
کسی قسم کا زہر ہو تو زچہ کے بدن میں اثر
نکرنے پائے۔

ملک فیور (حمی لبن)

نفاس کے امراض میں سے ایک ملک فیور
یہی ہے اور یہہ وہ بخار ہے جو بعد ولادت
کے چھاتیوں میں دودھ اوترنے کے
لاحق ہوتا ہے۔ اکثر یہ قاعدہ یہہ ہے کہ
ولادت کے بعد چھاتیاں بڑی ہو جاتی ہیں
اور اونمیں خون زیادہ آتا ہے کیونکہ اب
تربیت جنین کا کام رحم کے عوض پستانوں
کو کرنا پڑتا ہے پس انکی اذیت سے قدرے
درد سر اور حقیقت میں بخار لاحق ہوتا ہے
اور یہہ حالت ولادت سے تیسرے روز کے
بعد ہوتی ہے اسکے بعد دودہ جاری ہو جاتا
ہے اور صحت حاصل ہو جاتی ہے۔ لیکن
کبھی پستانوں میں خون کثیر مجتمع ہو جاتا ہے
اور عروق و غدد پستان متاذی ہو جاتے
ہیں اور ولادت سے تیسرے روز درد
شدید ہوتا ہے اور لرزہ اور جاڑا لگتا ہے
اسکے بعد جلد بدن میں حرارت زیادہ
ہو جاتی ہے اور سخت پیاس لگتی ہے۔
کچھ عرصہ کے بعد پسینا آتا ہے اور پسینے
کے ساتھ ہی دودہ بھی جاری ہو جاتا ہے اور
صحت حاصل ہو جاتی ہے

علاج

جب بخار موجود ہو تو ایسی دوائیں دیں
جو حرارت و جوش خون کو کم کریں مثلاً

میگنیشیا سلفاس یا سلفیٹ آف سوڈا
یا سٹ لیتر پوڈر یا رہ عن بیعہ اسکے بعد
حاجت دین اسکے بعد [illegible] دوا [illegible]
اس حالت میں الکحل و یا اسپرٹ [illegible]
کوئی دوا انمیں اور [illegible] اور [illegible]
اجتماع شیر کے سبب سدہ (تھن) [illegible]
زیادہ ہو تو [illegible] حلمہ سے [illegible] پستانوں
کو دودہ سے خالی کردیں۔ شیر پستانوں
کے خارج کرنے کے واسطے سب سے بہتر آلہ
بریسٹ پمپ ہے اگر یہہ موجود ہو تو
میڈیکل کی بوتل اگر یہہ ہو تو کوئی عام
بوتل گرم پانی سے نصف تک بھر دیں کہ
نصف حصہ میں گرم پانی کی بھاپ بھری
رہے۔ پھر اس بوتل کو گرم پانی سے خالی
کردیں اور بوتل کا منہ حلمۃ الثدی پر رکھکر
بوتل پر ٹھنڈا پانی چھڑکیں تاکہ پانی کی تھری
سے بخار جو شیشہ میں ہے متکاثف و قلیل
المقدار ہو جاوے اور دودہ بوتل میں
منجذب ہو جائے۔ اگر یہہ تدبیر بھی ممکن
نہو تو کسی دوسرے تندرست بچے کو دودہ
پلاکر پستان خالی کریں اور اخراج شیر کے
بعد پستانوں پر روئی یا کپڑا رکھیں اگر پھر
اور گرم کپڑا رکھیں گے تو اوسکی گرمی سے

[illegible] ہوگا
اگر [illegible] ہو تو
[illegible]
[illegible] اگر
پستان میں کسی جانب [illegible] محسوس ہو
تو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے۔ اگر پستانوں کی [illegible]
تو ایک [illegible] کپڑا [illegible]
نیچے سے نکالیں اور کپڑے کے دونوں
سروں کو [illegible] گردن [illegible]
اس سے [illegible] تدبیر [illegible] پستانوں [illegible]
مروج یہی ہے [illegible]
انگلیاں پھیلا دیں۔ اکثر عورتیں پستانوں کو
دودہ سے خالی کرنے کے واسطے یہہ تدبیر کیا
کرتی ہیں کہ بچہ کو بار بار دودہ پلاتی ہیں
اسمیں دو نقصان ہیں ایک یہہ کہ بار بار
دودہ پلانے سے دودہ زیادہ پیدا ہوتا ہے
اور اوس سے ماں زیادہ ضعیف کمزور ہو جاتی
ہے۔ دوسرے یہہ کہ بار بار دودہ پلانے سے نہ

گرید بھی ہو جاتی ہے غرض یہ کہ واسطے
[illegible] مصیبت کا اندیشہ اور جان کے لیے ضعف
کمزوری کا خوف ہے - اسکے علاوہ [illegible]
[illegible] ہوتی شدید ہے [illegible] طب
[illegible] حلمۃ الثدی شق ہو جاتے ہیں
ایسے اسباب سے حلمۃ الثدی یا کوئی اور تمام
[illegible] ہو جاوے تو اوسکا علاج وہی ہے
جو امراض [illegible] ہدایت لکھا گیا ہے

انتفاخ شکم

نفاس کے امراض میں سے ایک انتفاخ شکم
بھی ہے جو کبھی کبھی ولادت کے بعد ہو جایا
کرتا ہے اور یہاں انتفاخ سے مراد وہ انتفاخ
ہے کہ [illegible] ورم و دیگر امراض کے ہو کیونکہ
ورم رحم و ورم عضلات آماس وغیرہ امراض
رحمیہ میں بھی شکم منتفخ ہو جاتا ہے مگر یہہ
انتفاخ امراض مذکورہ کی علامت ہوتا ہے اور
اسکا علاج اصل مرض کا علاج ہوتا ہے
مگر یہاں محض انتفاخ بطن ہوتا ہے جسکا
سبب اکثر ضعف قولون یا اذیت عضلات
معدہ و قولون ہوتا ہے جس سے ریاح
پیدا ہوکر شکم منتفخ ہو جاتا ہے

علاج

افیون بقدر ایک قدرے [illegible] کھلا دیں
مثلاً سکنجبین اور سیاہ [illegible] تیس قطرے پلائیں
یا سکنجبین [illegible] دو تین درام دیں یا
سالسیلیٹ [illegible] ہمراہ سکنجبین اور سیاہ [illegible] پلائیں
اگر اس تدبیر سے رفع نہو تو شکم پر روغن
بابونہ کی مالش کریں اور نیز آٹھ دس [illegible]
[illegible] ایک اوس روغن تارپین اور
نیم اوس روغن بید انجیر کو ملا کر حقنہ کریں

[illegible] اسقاط و تدبیرات

سقوط کو انگریزی میں ابورشن اور سقوط حمل بھی
کہتے ہیں - انعقاد حمل کے پہلے دن سے
ایام ولادت طبیعی کے وقت تک سقوط
[illegible] ہو سکتا ہے لیکن ابتدائی دو مہینوں
میں سقوط کا اندیشہ زیادہ رہتا ہے
خصوصاً اوس وقت جبکہ حیض برابر جاری
آیا کرتا ہو کیونکہ اس زمانہ میں جسم مشیمہ
کا تعلق غشاء باطنیہ رحم کے ساتھ
ضعیف ہوتا ہے

اسباب

اسکا سبب کبھی حاملہ کی جانب سے ہوتا
ہے اور یہہ اوس حالت میں ہوتا ہے جبکہ
انعقاد حمل کے بعد عوارض مثلاً قے و کثرت
لعاب دہن و سقوط اشتہا وغیرہ بکثرت [illegible]

سبب سے بدن اور غذا مطلق ہضم نہو جسکے
سبب سے ضعف و کمزوری غالب ہو جاوے
اسی طرح ممکن ہے کہ حاملہ کسی حاد یا مزمن
مرض مین مبتلا ہو مثلاً تپ سرخ (اسکارلیٹینا)
یا جدری یا حصبہ ہو گیا ہو یا آتشک ہے کوئی
مرض تنہا جنین کو ہو گیا اور یا در جنین
کو عارض نہوا ہو اور فقط اوسکے خون کی
سمیت سے جنین کو عارض ہو گیا۔
یہہ مسئلہ ذرا دقیق ہے کہ ماں کسی حاد مرض
کے اثر سے محفوظ رہے اور جنین اوسمین
مبتلا ہو جاوے اسلئے ہم اوسکی کچھہ وضاحت
کرنا چاہتے ہین۔
حکیم مطلق کی عجائب صنایع مین سے ایک یہہ بھی
ہے کہ کئی امراض ساریہ مثلاً جدری۔ حصبہ
تپ سرخ وغیرہ جو ایک خاص زہر سے پیدا
ہوتے ہین ایک بدن سے دوسرے کے جسم
مین سرایت کر جاتے ہیں یہان تک کہ
جنین کو بھی شکم مادر کے اندر لاحق ہو جاتے
ہین حالانکہ مادر جنین اون امراض سے
محفوظ ہوتی ہے۔ اسکا سبب یہہ ہے
کہ امراض مذکورہ کا زہر حاملہ کے خون مین
موجود ہوتا ہے اور جنین اوس سے متاثر
ہوکر مبتلاے مرض ہو جاتا ہے۔ اسکا
ثبوت یہہ ہے کہ سقوط کے بعد مریض بچے
جسم پر مرض کے خاص نشان موجود ہوتے
ہین اور بات معلوم ہوتا ہے کہ جنین جدری
یا حصبہ کا اول شکار ہو چکا تھا۔ اسکا
اسکا سبب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ حاملہ کو
کسی گذشتہ زمانہ مین جدری یا حصبہ ہوا تھا
یا چیچک کے ٹیکے کا عمل اوسپر کیا گیا ہو گا جسکے
سبب سے اس مرض کا زہر جو اوسکے خون
مین موجود تھا کمزور ہو گیا اور اوسکے بدن
پر ظاہر نہو سکا مگر جنین کمزوری اور سیلان
طبع کی وجہ سے اوسمین مبتلا ہو گیا۔ دوسرا
سبب یہہ ہو سکتا ہے کہ جس زمانہ مین ہوا
فاسد ہو جاتی ہے اور اوسمین کوئی نباتی
یا حیوانی زہر سرایت کر جاتا ہے جسکے سبب
لال بخار یا جدری۔ یا حصبہ وغیرہ عام ہو جاتے
ہین اور بذریعہ استنشاق یہہ زہریلی ہوا
سب حیوانات کے خون مین اثر کرتی ہے
جن لوگون کے بدن مین مادہ فاسد موجود ہوتا ہے
وہ اس زہر کو قبول کرکے اوسکی پرورش کرتا ہے
اور یہی زہر پختہ ہوکر مرض کی صورت مین
ظاہر ہوتا ہے۔ اور جن لوگون کے بدن مین
مادہ فاسد موجود نہین ہوتا اونکے بدن مین یہہ زہر
عدم تربیت کے سبب ضعیف ہو کر فنا ہو جاتا ہے

یہی حال نزلہ کے زمانہ میں حاملہ کا ہے کہ وہ
اپنی عدم استعداد کے سبب مرض سے
محفوظ رہتی ہے اور جنین اپنی استعداد
کی وجہ سے اس بیماری زہر کو جو بذریعہ
استنشاق اسکی ماں کے خون میں آ
گیا قبول کرکے مریض ہوجاتا ہے۔ بہرحال
مشاہدہ و تجربہ سے ثابت ہے کہ جنین بہتا
ایسے امراض میں مبتلا ہوجاتا ہے خواہ
اسکا سبب کوئی ہو۔ اور یہہ امراض باعث
سقوط حمل ہیں۔ یہہ تپ سرخ۔ جدری
حصبہ کی تین مثالیں جو ہمنے دی ہیں
تینوں حاد ہیں۔ مرض مزمن جو موجب
سقوط حمل ہے آتشک کہنہ ہے اور یہہ دوسرے
اسباب کی نسبت قوی تر زود اثر ہے
کیونکہ اسکا زہر جنین میں بھی سرایت کرجاتا
ہے یہی وجہ ہے کہ جنین ابتدا سے خلقت
میں نحیف ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ سقوط حمل
کے اور بھی کئی اسباب ہیں مثلاً امراض
اعضاء خاص جیسے بدہضمی۔
اسہال۔ پیچش۔ دیدان کبار شکم اور اذیت
تندی۔ حمل کی حالت میں دوسرے بچے
کو دودھ پلانا۔ فم رحم پر کوئی تیز دوا لگانا
کسی چیز کا فتیلہ رحم میں رکھنا کہ اس سے

رحم تشنج ہوتا ہے۔ اذیت عصبیہ الرحم
عصبیہ جیسا ایام معتاد درد حیض ہیں وہ
بالخصوص اون عورتوں میں جنکو عسر
بدشواری آیا کرتا ہو حمل ساقط ہوجاتا ہے
اذیت جسم جنین یعنی بیماری ہی اسکا سبب ہو
خواہ یہہ جنین کی کسی بیماری کی وجہ سے
ہو۔ یا غشاء محیط میں بیماری
کی وجہ سے۔ یا غشاء مشیمہ کے نقصان
کی وجہ سے۔ اور وہ نقصان یہہ ہے
کہ غشاء ملتصقہ رحم سے جدا ہو۔ یا
آنول میں کوئی مرض ہو۔ مثلاً چربی
پیدا ہو گئی ہو جسکے سبب سے اپنی غذا
حاصل نہ کرسکتا ہو۔ یا مجرے سے سر بند
کوئی مرض ہوا اور وہ یہہ ہے کہ اوس میں
گرہ یا گلٹھی ہو جسکے سبب سے بطن جنین
میں غذا نہیں پہنچ سکتی۔ یا مجرے
مذکور اپنے طول کی زیادتی کی وجہ سے
جنین کی گردن میں الجھ جاوے جسکے
سبب سے جنین کی حالت مخنوق کی سی
ہوجاوے۔ کبھی آرگٹ اور سہاگہ کے
کھانے سے بھی یہہ حالت ہوجاتی ہے
کیونکہ یہہ عضلات رحم میں تشنج پیدا
کرکے مسقط حمل ہوجاتے ہیں کبھی

اور ایسا [illegible] ہوتا [illegible] مذکورہ ہیں
کے کھانے [illegible] ساقط ہو جاتا ہے
کا [illegible] کا سونگھنا
بھی سقوط حمل ہے کیونکہ اس سے خون سیاہ
ہو جاتا ہے اور ولادت کے بیان میں
لکھا جا چکا ہے کہ خون کی سیاہی تشنج پیدا
کرتی ہے اور تشنج سبب سقوط ہے
کیفیات نفسانیہ مثلاً غم غصہ خوف بھی
سقوط حمل [illegible] وضع رحم کا تغیر بھی حمل
ساقط کر دیتا ہے اور تغیر سے مراد یہ ہے
قاعدہ رحم آگے یا پیچھے کی طرف یا یمین
یا یسار کی جانب مائل ہو جاتا ہے اور اوس
سے اتساع رحم میں نقصان آیا ہو سے
اور [illegible] کے سبب حمل ساقط ہو جاتا ہے
ضرب سقطہ یا بوجھ اوٹھانا یا حرکات
عنیفہ کے ساتھ جماع کرنا بھی باعث سقوط
حمل ہیں کیونکہ انکا صدمہ حاملہ و جنین
دونوں کو محسوس ہوتا ہے کبھی عادت
سقوط حمل سے بھی حمل ساقط ہو جاتا ہے

علامات

سب سے پہلی علامت یہ ہے اگر زمانہ
انعقاد قریب تر ہو تو درد قلیل ہوتا ہے
اور تقریباً ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ
اکثر عورتوں کو درد حیض کے وقت ہوا
کرتا ہے اسکے بعد خون جاری ہو جاتا ہے
لیکن یہ درد معتاد طمث کی نسبت زیادہ ہوتا
ہے اگر دن زیادہ گزر گئے ہوں اور جسم
جنین بڑھ گیا ہو تو درد زیادہ ہوتا
ہے اور اسکے بعد خون جاری ہوتا ہے
کبھی سب سے پہلے جاڑے سے لرزہ کا ظہور
ہوتا ہے جیسا کہ نوبتی بخار میں ہوا کرتا
ہے کبھی خفقان پہلے ہوا کرتا ہے اور ہاتھ پاؤں
ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں اور آنکھوں کے
سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور آنکھوں
کے گرد سیاہ حلقہ پڑ جاتا ہے [illegible]
کوئی علامت پہلے نہیں [illegible] ظاہر [illegible]
کے بعد استخوان عانہ کے اوپر درد [illegible]
ہوتی ہے اور جنین کے مر جانے سے [illegible]
ہی معلوم ہوتا ہے اور کبھی قفا قطن
میں درد زیادہ ہوتا ہے اور مثانہ کی اذیت
بول بار بار آتا ہے اور [illegible]
[illegible] کی وجہ سے پیدا ہوا تھا موقوف
ہو جاتا ہے اور [illegible] پستان جو بڑھ گئی
تھی [illegible] مضمحل ہو جاتی ہے رحم و [illegible]
میں جو ہمدردی ہے اوسکی وجہ سے [illegible]
جاری ہو جاتا ہے اسکے بعد [illegible] غالب

ہوجاتا ہے۔ کبھی سقوط کی علامات بلا درد و جریان
موجود ہوتی ہین اور باوجود اسکے سقوط نہین
ہوتا۔ مگر جب استخوان عانہ پر سردی محسوس
ہو اور آنکھون کے گرد حلقہ پڑجاوے اور
پاؤن ٹھنڈے ہوجائین اور جاڑے اور
تپ سے سقوط کی ابتدا ہو اور درد بتدریج
ترقی کرے اور انگلی کے ساتھہ امتحان
کرنے سے فم رحم کشادہ معلوم ہو اور دہن
رحم کے کشادہ ہونے کے بعد غشاے پرآب
شق ہوکر اوس سے پانی خارج ہوجاے
تو جان لینا چاہیے کہ حمل بالضرور ساقط
ہوجائیگا اگر درد قلیل ہو اور بے درپے
ہو اور خون بھی کم کم آوے تو امید ہوتی
ہے کہ علاج سے سقوط رک جائیگا
یہہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جب پہلی ثلث ماہی
مین سقوط حمل ہوتا ہے تو جسم بیضاوی
بالتمام خود بخود خارج ہوجاتا ہے اور
خون کم آتا ہے کیونکہ رحم کے ساتھہ اوسکا
تعلق ضعیف ہوتا ہے اور اسکے ضرر کا
خوف کم ہوتا ہے اگر تیسرے مہینے کے بعد
سقوط ہو تو پہلے جنین خارج ہوتا ہے اور
آنول وغیرہ رحم مین رہتے ہین اور تھوڑی دیر
کے بعد خارج ہوتے ہین کیونکہ اسوقت
رحم کا تعلق انکے ساتھہ قوی ہوتا ہے
اور قرب ایام ولادت مین چونکہ طبیعی
طور پر خود رحم سے جدا ہوتا ہے اسلئے
سہولت کے ساتھہ خارج ہوجاتا ہے
مگر برخلاف اسکے سقوط مین بدشواری
تمام خارج ہوتا ہے اور اوسکے خارج کرنے
مین رحم کو قوی تشنج کرنے پڑتے ہین۔
اسوجہ سے خون کثیر خارج ہوتا ہے جس سے
حاملہ ضعیف ہوجاتی ہے بلکہ کبھی ہلاک
ہی ہوجاتی ہے کبھی آنول سقوط سے
آٹھہ دس روز بعد تک رحم کے ساتھہ
متعلق رہتی ہے اور چونکہ اوسکو غذا
ملتی رہتی ہے اسلئے متعفن نہین ہوتی
مگر اکثر یہہ ہے کہ دو تین روز کے بعد
متعفن ہوجاتی ہے اور تعفن کی علامت
یہہ ہے کہ خون کے ساتھہ جو رطوبت
خارج ہوتی ہے متعفن ہوتی ہے اور
کبھی غشاے متعفن کے ٹکڑے خون کے
ہمراہ آتے ہین اسکے متعفن ہوجانے سے
یہہ خوف ہوتا ہے کہ اوسکا زہر بادر جذب
کے خون مین ملکر فساد خون پیدا کریگا اور
سرخ لستان جلد بہر یا دوسرے عوارض
ظاہر ہونگے۔

علاج

جب سقوط کی علامات ظاہر ہوں تو احتیاط
کرنا چاہئے کہ شاید سقوط رک جاوے۔
اسوقت حاملہ کو ہدایت کریں کہ پلنگ
چت لیٹی رہے اور ہاتھ پاؤں کو حرکت
نہ دے اور جو سبب سقوط کا پایا جاوے
اوسکا علاج کریں مثلاً اگر اسہال ہوں
تو اونکے روکنے کی تدبیر کریں اگر مرض کے
ساتھ ہسٹیری کا شبہ ہو تو اوس سے
باز رکھیں اور افیون بمقدار کثیر یعنی
دو تین گرین دیں یا لائکر اوپیائی
سڈیٹیوس تیس تیس قطرہ آدھ آدھ
گھنٹہ کے بعد دیں اور ایسی تین خوراکیں
دیں تاکہ تشنج موقوف ہو جاوے۔
کبھی ٹنکچر اوپیائی ایک ڈرام ایک اونس
چاولوں کی پیچ میں ملا کر بذریعہ زرقہ
امعائے مستقیم میں پہونچاتے ہیں مگر یہہ
تدبیر اوسوقت کی جاتی ہے جبکہ افیون
کا کھلانا ناممکن ہو۔ نیز اسوقت کلورل
ہائیڈریٹ ۱۰ سے ۳۰ گرین تک سیر تودہ
کا پانی ملا کر دو دو گھنٹہ کے بعد دینا
مفید ہے۔ اگر پہلی سہ ماہی میں حمل سقوط
کے قریب ہو تو لاڈو بہ چالیسہ دم کے دینے سے

فایدہ ہوتا ہے۔ مثلاً پلمبائی ایسیٹاس پانچ
سے دس گرین تک ہمراہ آب سادہ یا پانی
میں افیون حل کرکے پلائیں یا سلفیورک
ایسڈ تنہا یا گالک ایسڈ کے ہمراہ دیں یا
گالک ایسڈ تنہا یا افیون کے ہمراہ دیں اور
اگر سہ ماہی اول کے بعد علامات سقوط ظاہر ہوں
تو حالت دم سے کوئی فایدہ مترتب نہیں
ہوتا بلکہ اسقاط کی اعانت ہوتی ہے اور
اعانت یہہ ہے کہ آرلٹ یا لوریکیس تنہا یا
مجموعاً پلا دیں تاکہ رحم میں تشنج پیدا ہو
بعض ڈاکٹروں کا قول ہے کہ ارگٹ یا لوریکیس
دینے سے پہلے دو تین تار میں سادہ پانی
ملا کر امعائے مستقیم میں زراقہ کردیں لیکر
ارگٹ کے دینے سے جو تشنج پیدا ہوتا ہے
اوسمیں خون کثیر خارج ہوتا ہے اور ہنوز
فم رحم کھلنے نہیں پاتا کہ جنین خارج ہو جاتا
ہے اس حالت میں مفید تدبیر یہہ ہے کہ
اگر چھہ ماہ نہ گزرے ہوں تو اسفنج کا ٹکڑا
موافق وسعت اندام نہانی کا لیکر سرکہ تند میں
تر کریں اور اندام نہانی کے اندر فم رحم کے
متقابل رکھیں کیونکہ جب خون آئیگا تو اوس
سے اسفنج تر ہو کر ضخیم ہو جائیگا اور خون
منجمد ہو کے سخت ہو جائیگا۔ بس سرکہ

اور ضخامت اور سختی کے سبب خون
کو جریان سے باز رکھے گا اور فم رحم پر شل
سد دروازے کے ہوجائیگا اور جب جنین
رحم کے اندر سے باہر آویگا تو اوسکے ساتھ
ساتھ اسفنج بھی خارج ہوجاویگا - یہ تدبیر اگرچہ
ہر ایک حالت میں مفید ہے لیکن ایسے حمل
مین جو چھ ماہ سے کم کا ہو خصوصیت کے
ساتھ مفید ہے - اگر چھ مہینے کے بعد آثار سقوط
ظاہر ہون تو اسکو انگریزی مین پریماچور
لیبر کہتے ہین یعنی بے وقت اور سرعت
کے ساتھ رحم سے جنین کا خارج ہونا
خواہ خود بخود خارج ہو یا کسی مسقط تدبیر سے -
اسوقت جو غشاء فم رحم مین پایا جاوے
اوسکو انگلی سے چھید کر اوسکا پانی نکال
دین تاکہ جنین فم رحم پر آجاوے اور
اوسکے سبب سے خون بند ہوجاوے - اگر
بند نہو تو تدبیر اسفنجی جو اوپر مذکور ہوئی ہے
یہان بھی عمل مین لاوین - اگر آنول جنین
کے ہمراہ خارج نہو تو انگلی کے ساتھ رحم سے
جدا کرکے نکالین - اگر اس طرح نہ نکلے تو
ارگٹ پلاوین - اگر آنول وغیرہ جنین کے ہمراہ
بالتمام خارج ہوگئے ہون تو مریضہ کو پلنگ
پر لٹاوین اور تاجریان خون حرکت سے

باز رکھین - اگر سقوط کے بعد کثرت جریان
خون سے خون مین ضعف و کمزوری
آگئی ہو مثلاً عضلے بلغمیہ چشم و لب
سفید ہوگئے ہون تو تقویت و تولید
خون کی تدبیر کرین ادویہ حدیدہ دین اور
ٹنکچر اسٹیل - فیری ایٹ - کنین سائٹریٹ
و دیگر مرکبات دین اور ملٹ پورک اینڈ
ڈیلوٹ و رسیوراٹ ایسڈ ڈاملوٹ
فرداً فرداً دین تاکہ ہاضمہ قوی ہو - اور
جو سقوط حمل کی معتاد ہو اوسکو ہدایت
کرین کہ قرب عادت سقوط کے وقت
پلنگ پر لیٹی رہے اور کوئی مشقت نکرے
اور شوہر کے ساتھ مقاربت نکرے اور
ایک مہینا اسی حیثیت سے گزارے
اگر ایک ماہ گزرنے پر بھی حمل ساقط
ہوجاوے تو آئندہ حمل مین اس مہینے
مین بھی یہی احتیاط کرے - بلکہ یہان
تک احتیاط کرے کہ ولادت کامل
وقت آجاوے - اگر آتشک کے سبب
حمل ساقط ہوگیا ہو تو والدین کو ہدایت
کرین کہ ایام خلو حمل مین مقاربت سے
چند روز بیشتر دونون کیلومل کھائین یہانتک
تک کہ قدرے جوش دہن پیدا ہوجاوے

اسکے بعد مقاربت کریں - اور جب حمل
رہ جاوے تو حاملہ کو چاہیے کہ ایام حمل میں
ہر مہینے ایک ہفتہ یا عشرہ آیوڈائیڈ آف
پوٹاس دو تین گرین ہمراہ نقوع عشبہ
یا سارسا پریلا روزانہ پیا کرے - اس طرح
مدت حمل سلامتی سے گزر جائیگی اور بچہ
طبعی ولادت پر پیدا ہوگا

تدبیر اسقاط حمل

(اگر یہہ تدبیر انعقاد حمل سے ساتوین مہینے
کے بعد اختیار کی جاوے تو اسکو انگریزی
مین پریمیچور لیبر کہتے ہین)
واضح ہو کہ کبھی حفظ حیات حاملہ کے
واسطے اور کبھی حفظ حیات جنین اور کبھی
دونوں کی حفاظت جان کے لئے اسقاط
کی ضرورت پڑتی ہے - جو تنہا مادر جنین
کی حفاظت کے واسطے اسقاط کیا جاتا ہے
اوسکا وقت روز انعقاد سے ساتوین مہینے
تک ہے کیونکہ سوا اس مدت مین بعد
اسقاط کے زندہ نہین رہ سکتا پس اوسکی
جان کی حفاظت بیفایدہ ہے الحاصل
جب حمل منعقد ہو جاوے اور اوسکے
بعد ثابت ہو کہ فضاے عانہ مادر جنین

کم ہے - اگرچہ کمی فضاے عانہ مادر جنین کے
کئی درجے ہین لیکن ہماری غرض یہان اوس
کمی سے ہے کہ جب جنین ماں کے شکم مین
قرب ولادت کے وقت فضاے عانہ مین آیا
چاہے تو تنگی جگہ کے سبب اسمین داخل
نہو سکے اور طبعی طور پر پیدا ہو کر زندہ رہ
سکے - اس حالت مین جسقدر جلد ممکن ہو اسقاط
کی تدبیر کرنی چاہیئے اور یہہ ضرورت اسلیئے
واقع ہوتی ہے کہ رحم حالت حمل میں چوتھے
مہینے کے بعد فضاے عانہ سے نکلکر اوپر
چلا جاتا ہے اور قریب ایام ولادت طبعی مین
پھر فضاے عانہ مین آجاتا ہے اگر فضا
کم ہو تو ممکن نہیں ہوتا کہ جنین کے بڑہ جانے
کے بعد رحم فضاے عانہ مین آجاوے اور
ولادت طبعی طور پر واقع ہو - اس صورت مین
یقینی طور پر بچہ و زچہ دونوں ضایع ہو جاتے
ہین لہذا ایسے موقع پر اسقاط کا مناسب
زمانہ ساتوین مہینے تک قرار دیا گیا ہے
کیونکہ اس عرصہ تک جنین بہت بڑا نہیں
ہوتا اور اختیار رہتا ہے کہ ابتدا سے لیکر
ساتوین مہینے تک جسوقت چاہے اسقاط
کرے - اور یہہ ایک سبب اسقاط کا ہے جو
مادر جنین کی حفاظت کی واسطے کیا جاتا ہے

اور ایسے اسقاط کو آپریشن کہتے ہین
دوسرا سبب یہہ ہے کہ انعقاد کے بعد
قے اس قدر سے آتی ہے کہ مادر جنین
کی ہلاکت کا خوف یقینی ہو جاتا ہے
اسوقت اسقاط واجب ہوتا ہے ورنہ
دونوں ہلاک ہو جائینگے تیسرا
سبب یہہ ہے کہ جب آنول فم رحم کے
قریب ہو اور رحم کے روز بروز وسیع
اور غشائے بلغمیہ رحم سے آہستہ آہستہ
جدا ہونے کے سبب اوس سے خون
زیادہ آتا ہے اس حالت مین بھی اسقاط
فوراً واجب ہے ورنہ مدت حمل پوری
ہونے تک حاملہ کثرت جریان دم سے
ہلاک ہو جائیگی۔ چوتھا سبب یہہ ہے
کہ حاملہ کسی ایسے مرض مین مبتلا ہو جو
موجب ضیق وتنگی تنفس ہو مثلاً
غشائے اندر شکم مین یا غشائے پہلو
مین اجتماع آب ہو اور اسی حالت مین
حاملہ ہو جائے تو یقینی ہے کہ رحم کی
مقدار زیادہ ہو جانے سے ضیق تنفس
بھی زیادہ ہو جائیگا اور خوف ہلاکت
بھی یقینی ہو گا پس اوسوقت بھی اسقاط
واجب ہے۔ پانچوین مرض
استسقا یعنی عسر نفس مین بھی اسقاط کیا جاتا
ہے اور کبھی امراض قلب مبتلا غشائے قلب
مین پانی کا بھر جانا یا امراض شریان مثلاً
ایورزم مین بھی اسقاط ضروری ہو جاتا ہے
جو اسقاط حفظ جنین کے واسطے کیا جاتا
ہے کہ ایک عورت کی عادت ٹھیر جاتی ہے
کہ وہ ہر ایک حمل مین مردہ بچہ جنتی ہے۔ اسکا
سبب یہہ ہے کہ آنول مین چربی زیادہ ہوتی
ہے جسکے سبب سے غذائے جید وہوائے سرخ
ایام ولادت کے قریب جنین کو ماں کے شکم سے
پہونچ نہین سکتی اور آخرکار رحم مین ہلاک ہو جاتا
ہے اس حالت مین قرب ولادت کے وقت
اسقاط کی ضرور تدبیر کرنی چاہیئے تاکہ بچہ رحم سے
زندہ پیدا ہو اور آیندہ بھی جیتا رہے
جو اسقاط جنین اور مادر جنین کی حفاظت کے
واسطے کیا جاتا ہے وہ یہہ ہے کہ جب جنین
کی ولادت بدون مدد آلات تولد کے ممکن نہو
مثلاً فضائے عانہ طبیعی حالت سے قدرے
چھوٹا ہو تو ساتوین اور آٹھوین مہینے کے درمیان
اسقاط کر دیتے ہین۔ اسقاط کی صورت یہہ ہے
کہ بچہ کا پاؤن پکڑ کر نیچے کھینچ لیتے ہین اس سے
زچہ اور بچہ دونوں زندہ رہ سکتے ہین اس
تدبیر کو بھی پریماچور لیبر کہتے ہین کیونکہ انہین

ہوشیار اور جنین دونوں مدہ یعنی
ہیں ج

قدماء نے جو اسقاط حمل کی تدبیریں
بتائی ہیں وہ یہہ ہیں۔ حمام گرم فصد
لینا۔ مسہل قوی دینا۔ ادویہ قوت بارد
حیض دینا۔ لیکن یہہ تدبیریں نقایص سے
خالی نہیں۔ حمام سے کبھی غشی پیدا ہو
جاتی ہے فصد سے کمزوری لاحق ہوتی
ہے مسہل قوی سے ورم امعا لاحق
ہوتا ہے۔ اور ادویہ مدرہ کی تاثیر اوسوقت
ہوتی ہے جبکہ زمان انقطاع حیض قریب ہو
یعنی ایک دو مہینے کا حمل ہو۔ البتہ ارگٹ
پلانا معین اسقاط حمل ہے کیونکہ تشنج
پیدا کرتا ہے۔ لیکن اسکا اثر اوسوقت
قوی ہوتا ہے جبکہ ولادت طبعی قریب
ہو۔ اوائل حمل میں اسکا کچھہ اثر نہیں ہوتا
مگر بمقدار کثیر دینے سے۔ اسمیں یہہ نقص
ہے کہ ارگٹ کی مقدار کثیر ورم رحم پیدا
کرتی ہے۔ پس انسب یہہ ہے کہ جب پہلی
دفعہ حیض اپنے معتاد وقت پر نہ آوے
اور شبہہ ہو کہ حمل رہگیا ہے تو مدرات حیض
کے ہمراہ ارگٹ پلادیں یا جب یا ہسکی
شراب پلادیں اسقاط کے واسطے کفایت
کرتی ہیں انسے حیض جاری ہوجاتا ہے
ا[illegible] ساتھہ جسم مہیا [illegible] خارج ہوجاتا
[illegible] مدت حمل تین ماہ [illegible]
تو [illegible] کوئی کام نہیں
[illegible] بلکہ اسوقت سفید [illegible]
قلم لیکر جسے انگریزی [illegible] کہتے ہیں اوس کا
ایک سرا تیز [illegible] اور [illegible] احتیاط
کے ساتھہ ہمراہ انگشت [illegible] داخل
کرکے تیز سرے سے [illegible] جنین کو شق کردے
مگر اس عمل کے واسطے بڑی احتیاط اور تجربہ
درکار ہے کیونکہ ساتویں مہینے سے پیشتر عنق
رحم طویل ہوتی ہے اور اس طوالت کے سبب
انگلی اور پیر کا سر [illegible] تک پہونچانا دشوار
ہوتا ہے اور نیز بے احتیاطی کی وجہ سے
کبھی قلم سے عنق رحم زخمی ہوجاتا ہے اگر
ساتواں مہینا گزرجانے کے بعد یہہ عمل کیا
جاتا ہے تو چونکہ فم رحم کشادہ نہیں ہوتا اسلیے
غشا کے شق ہوجانے اور پانی [illegible] ہوجانے
کے بعد سر جنین فم رحم پر آجاتا ہے اور دشواری
کے ساتھہ خارج ہوتا ہے اور زچہ وبچہ دونوں
کے ہلاک ہوجانے کا خوف غالب ہوتا ہے
لیکن اگر بانی کے شکم میں پانی اوسکے غشا کے
پہلو میں پانی زیادہ جمع ہو تو اس تدبیر سے

دور اماد جنین کو آرام حاصل ہوجاتا ہے
کیونکہ اسوقت رحم چوڑا ہوجاتا ہے
دوسری تدبیر یہ ہے کہ فم رحم مین انگلی
ڈالکر آہستہ آہستہ اوسکو وسیع کرین اور
حتی المقدور اوسکو اوسکے منہ سے
ملا کر بہت کم احتیاط کے ساتھ
تاکہ ... ... آیا وے اس
عمل سے ... اپنی انگلیوں کے ناخون
تراش لئے جاوین اور جب عنقا صدا
ہوجاوے تو ویسی ہی حالت مین
چھوڑ دین تاکہ تھوڑی دیر کے بعد رحم
مین تشنج پیدا ہوا اور جنین بطور ولاد
طبیعی کے پیدا ہو۔ سوم قلم اسفنجی یا
جیسے ہندی جسکو چیچ کہتے ہین اور
ہندوستان کی عورتین اوسکا ... بناکر
کانون مین پہنتی ہین بھیگنے سے اسکی
مقدار بڑہجاتی ہے فم رحم مین رکھین
تاکہ وہ رطوبت رحم سے تر ہوکر پھول جاے
اور فم رحم کو وسیع کردے۔ یا مجرب ہے جرم
موی جسکو ... کہتے ہین اور بارنس صاحب
کا ایجاد کیا ہوا ہے رحم کے اندر رکھین
چہارم قاثاطیر جرم موی کو اسٹلیٹ سے
(یہ ایک آہنی تار ہوتا ہے جو قاثاطیر کو

صاف رکھنے کی غرض سے اوسکے اندر ڈالا
رہتے ہین) خالی کرکے گرم پانی مین تر
کرکے خوب ملایم کرین اور اسکا ... رحم کے
اندر داخل کرین کہ دیوار رحم وغشا سے آملہ
کے درمیان آجاوے اور تھوڑی دیر
یونہی رہنے دین تاکہ رحم متاذی ہوکر تنگ
ہوجاوے۔ رحم مین کپڑے یا اسفنج کا
فتیلہ رکھنے سے اور تیرا آب گرم کا دس سے
پندرہ منٹ تک زراقہ کرنے سے کہ اثر
فم رحم پر ہو رحم مین تشنج پیدا ہوجاتا ہے
اس عمل مین بعض ڈاکٹرون کا قول ہے کہ
پہلے پانچ منٹ سرد پانی سے زراقہ کرین
پھر دس منٹ تک گرم پانی کا زراقہ کرین
تاکہ رحم سردی گرمی سے متاثر ہوکر تشنج
پیدا کرے اور بچہ خارج کردے۔ پنجم جو آلہ
پستان سے جذب شیر کے واسطے مخصوص
ہے حمل کی حالت مین اوسکو پستان پر لگاکر
شیر کو جذب کرین اور یہہ کشش مکرر کیا
کرین تاکہ پستان کو اذیت پہونچے اور اوسکی
ہمدردی سے رحم متاذی ہوکر تشنج پیدا
کرے اور حمل ساقط ہوجاے۔ ششم
زنجیر برقی کو رحم و فقار قطنی پر رکھنا اور دونوں
مقامون پر اوسکا اثر پہونچانا بہی حمل ساقط

کر دیتا ہے تقسیم سے بہتر تدبیر ڈاکٹر
ٹارنیر صاحب کی ہے اور وہ یہ ہے
کہ صاحب موصوف نے قاثاطیر جیرہ موی
کو جسکے استعمال کی ترکیب بیشتر بیان کر
چکے ہیں دیوار رحم و عشا پر آب کے
درمیاں لگا دیتے ہیں اس سے تھوڑا تھوڑا
رحم کا منہ کھلتا ہے اور کسیقدر عشا فم
رحم میں آجاتا ہے۔ پھر عشا کو شق کر کے
اوسکا پانی نکال لیتے ہیں جس سے رحم کی
مقدار کم ہوجاتی ہے پھر ایک طویل
بارچہ کی عانہ پر بندش لگا دیتے ہیں جس سے
جنین کا سر نیچے آجاتا ہے اور اوپر نہیں
جاسکتا پھر اپنے بنائے ہوئے انبوبہ
کو جسکا ذکر ولادت غیر طبعی میں آچکا ہے
فم رحم میں ڈالکر اوسکے ذریعہ بار بار یا
ایک گھنٹہ کے دفعہ سے رحم میں پانی
پہونچاتے ہیں جس سے ہر دفعہ رحم کا
منہ کھلتا ہے اور رفتہ رفتہ اسقدر کھل
جاتا ہے کہ جنین اوس سے بسہولت خارج
ہوسکے اس تدبیر سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر
مقصود حاصل ہوجاتا ہے۔

اگر ان تدابیر سے مقصود حاصل نہو تو
آلات کی امداد سے جنین کو شکم سے خارج
کریں پس اگر جنین ولادت کے لائق ہو
مگر حالیکہ فضاے عانہ کی قدرے کمی کے
باعث باہر نہ نکل سکے یا رحم کی کمزوری کی
وجہ سے ولادت میں تاخیر ہوجاوے تو
فارسپس سے بچہ کا سر پکڑ کر نکال لیں اگر
جنین مردہ ہو اور خود نکل نہ سکے تو حکیم بقراط
کے بتائے ہوئے آلہ موسومہ بہ دیاتیشر
(قاتل یا کشندہ) سے کھینچکر باہر نکالیں
کبھی اس آلہ کا اندر کا سر انکار کی طرح تیز
ہوتا ہے اوس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ
جب جنین کا سر اور پہلو کے مل نکلتا ہے
تو اوسکا سر قطع کر دیتے ہیں اور پھر وہ
آسانی سے نکل آتا ہے کبھی جنین کے سر میں
پانی بھر جاتا ہے اور سر کی مقدار بڑھ جاتی
ہے اسوقت آلہ ٹروکار سے سر میں سوراخ
دیکر پانی نکال دیتے ہیں کبھی آلہ تریپینیشیر
(تقبیہ پیدا کرنے والا) سے کام لیا گیا
ہے اور یہ اوس موقع پر استعمال کیا جاتا ہے
کہ سر یا سینہ مقدار میں بڑھ گئے ہوں انکی
مقدار کم کرنے کے واسطے اس آلہ کے ذریعہ
سر سے دماغ یا سینہ سے ریہ نکال لیتے ہیں
اگر باوجود اس عمل کے بھی بچہ کا سر بسبب سختی
و بزرگی استخوان سر و صغر فضاے عانہ یا تنگ

تو آلہ سو سوم بہ کرینی امٹی (سوہان یا ریتی) سے استخوان کا سہ سر کو ریت کر شل سفوف کی باریک کر دین تاکہ ولادت آسان ہو جاوے

منع حبل

جب معلوم ہو جاوے کہ فصاے عانہ کے صغیر ہو یا دو سہرے امراض سے جو فصل سابقہ مین مذکور ہوئے ہین اگر عورت حاملہ ہو جاوے تو ہلاک ہو جاویگی تو منع حمل کی تدبیر عمل مین لائین اور اس کی اصل تدبیر تو یہہ ہے کہ شوہر کی صحبت ترک کر دیجاوے اگر شوہر اسکو قبول نکرے تو چاہیے کہ اون ایام مین جبکہ گرافین وسیکل موجود نہون (اور یہہ ایام طہر سے ایک ہفتہ گزرنے کے بعد شروع ہوتے ہین اور جریان حیض مین ایک ہفتہ باقی رہے تو ختم ہو جاتے ہین) یا یون کہو کہ ایک ہفتہ جریان حیض سے پیشتر اور ایک ہفتہ جریان حیض کے بعد شوہر کے ساتھہ مقاربت نکرے اور ان دو ہفتون کے مابین جماع ناجایز ہے۔ اگر ان ایام ممنوع مین ایسی عورت کے واسطے جماع ممنوع ہے ہم بستری کا اتفاق ہو جاوے تو فارغ ہو کر فوراً فرج و اندام نہانی مین بذریعہ زراقہ اس طرح سرد پانی پہونچاوے کہ فم رحم تک پہونچ جاوے

اور نیز فرج کو آب سرد سے دہو ڈالے سرد پانی سے مرد کی منی مردہ ہو جاتی ہے یا سرد پانی مین شب یمانی نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک حل کرکے فرج و اندام نہانی مین زراقہ کرے یا پلمبائی اسیٹاس پانچ سے دس گرین تک ۱۲ سے ۱۶ یا ۲۰ اونس تک پانی مین حل کرکے بذریعہ زراقہ اندام نہانی مین فم رحم تک پہونچاوے تاکہ رحم منقبض و مجتمع ہو کر اپنی رطوبت کو دفع کردے اور منی بہی خارج ہو جاوے ایضاً منع حبل کے واسطے ملک فرانس مین یہہ تدبیر مشہور عام ہے۔ اسفنج کے ٹکڑے مین تاگا باندہ کر جماع سے فارغ ہونے کے لئے اندام نہانی مین فم رحم کے متصل رکھتے ہین اور اتنی دیر تک رہنے دیتے ہین کہ وہ رحم کی سب رطوبتون کو جذب کر لیتا ہے پہر تاگے کو کہینچ کر اسفنج نکال لیتے ہین اور جو نازک مزاج عورتین اسفنج رکھنے سے بہی نفرت و کراہت کرتی ہین وہ اپنے شوہر کو حکم دیتی ہین کہ قضیب پر فرنچ لیٹر لپیٹ کر مجامعت کرے۔ اور

زنشیلہ لیٹر ایک رقیق لفافہ یا غلاف ہے
جو ملک فرانس مین چند اشیا کی ترکیب سے
بنایا جاتا ہے اور یہہ نہایت رقیق اور
نازک اور لدار الجوبہ ہوتا ہے اوسکو
جماع سے پیشتر آلہ تناسل پر لپیٹ کر
جماع کرتے ہین اور یہہ کسی ہیئتی مقتضے
... ملم و بتیں ہوتا رہتا ہے۔ پس
جس عورت کے حق مین حمل مضر ہوتا ہو
اوسکے ساتھہ جماع کرنے کے وقت یہہ
لفافہ قضیب پر چڑھا لینا چاہئے تاکہ
منی خارج ہوکر اسی مین گرے۔ اگر یہہ
لفافہ میسر نہو تو شانہ بزر بہی استعمال
کر سکتے ہین۔ اگر اتفاقاً جماع مع انزال
واقع ہو اور انعقاد حمل کا اندیشہ ہو تو
ایام حیض کے قریب جریان حیض سے
پیشتر دو تین روز نہار منہ عورت کے
شکم پر مالش کرین اور ادویہ مدرہ حیض
پلا دین تاکہ حیض جاری ہو اور اگر ہمین
ویسکل اوسکے ہمراہ خارج ہو جاوے
اور ادرار حیض کے واسطے جو دوا دین
ارگٹ اوسکے ساتھہ ضرور شامل کرلین
اس سے عضلات رحم کو ضرور نفع ظاہر
حاصل ہوتا ہے اگر اس تدبیر سے فائدہ
نہو تو جان لینا چاہئے کہ حمل ٹھیر گیا ہے اس
صورت مین اسقاط کی تدبیر کرین جو اس سے
پہلی فصل میں بیان ہو چکی ہے۔

امراض طرفیہ

یہہ کئی بیماریان ہین ہر ایک کا جداگانہ بیان
کیا جاتا ہے۔

فتق

اسکو گریک زبان مین ہرنیا کہتے ہین اسکے معنی
ہین شاخ درخت اور ہر ایک عضو جو اپنے فضا
خانہ و محل مین ہو مثلاً دماغ ہو کاسہ سر مین رہتا
ہے اور ریہ و دل جو فضائے صدر مین رہتے ہین
اور معدہ و کبد و امعا و مثانہ جو فضائے شکم
مین رہتے ہین جب اس قسم کے اعضا اپنی جگہ
سے حرکت کرکے دوسرے محل مین چلے جاوین
تو انپر بہی ہرنیا کا اطلاق ہوسکتا ہے کیونکہ
یہہ بہی شاخ درخت کی طرح ایک جگہ سے دوسری
جگہ چلے گئے ہین لیکن یہان ہرنیا کے اصطلاحی
اور خاص معنی یہہ ہین کہ امعا یا اونکا بالائی
پردہ جسکا نام اومینٹم ہے اپنی جگہ سے دوسری
جگہ چلا جاوے۔ اس تعریف کے رو سے
ممکن ہے کہ یہہ دونون عضو جس جگہ دیوار شکم سے

ماہر آدین اوسکو ہرنیا کہا جاوے لیکن اکثر یہہ
یہہ ہے کہ انکا خروج اوسی جگہ ہوتا ہے جو ازروے
فطرت ضعیف ہو مثلاً ان کے گرد یا عانہ کے
نیچے اربیہ کے قریب - اور فی الحقیقت فتق
یا ہرنیا ایک خریطہ کا نام ہے جسمین عضو
خارج ہو مثلاً خریطہ معدہ و جگر و طحال و مثانہ
و رحم و امعا اور یہہ سب خارج ہو سکتے ہین کیونکہ
تشریح الاعضا مین لکھا گیا ہے کہ غشاے آبدار
جس طرح ان کل اعضا کے اوپر تنا ہوا ہے
اوسی طرح ہر ایک کے جرم مین داخل ہو کر اوسکے
نیچے بھی اور اوپر بھی گھرا ہوا ہے اور اعضای
مذکورہ مین سے اس غشا کے اندر ایسا رہتا ہے
کہ گویا خریطہ کے اندر ہے اور خروج کے وقت
بھی ہر ایک اپنے خاص خریطہ مین جو غشای
مذکور ہے خارج ہوتا ہے - لیکن خاص اطبا کی
اصطلاح مین جسکو فتق کہتے ہین اوس سے اکثر
مراد یہی ہوتی ہے کہ امعا یا غشاے امعا
یعنی غشا رالبطن اپنی جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ
چلے جاوین -

الغرض اس خریطہ کی عنق نفس ہرنیا مین
ہمیشہ باریک ہوا کرتی ہے اور طول مین کبھی
طویل اور کبھی قصیر ہوتی ہے مگر اکثر تنگ ہوتی
ہے اور اسکا بطن وسیع و عریض ہوتا ہے اور

جب فتق مزمن ہو جاتی ہے تو عنق خریطہ
بھی ثقل امعا کی وجہ سے سابق کی نسبت
غلیظ و عریض ہو جاتی ہے - کبھی عانہ
عنق خریطہ کا سبب التصاق مواد ہوا
ہے جو ورم منعقد سے اوسمین ٹپکتا ہے
اور کبھی غلظ کا سبب یہہ ہوتا ہے کہ
دوسرے غشا جو اسکے گرد ہوتے ہین
اسکے ساتھ چپان ہو جاتے ہین اور
ان غشاؤن سے مواد رطبی بہم پہنچتا ہے
جو موجب غلظ ہوتا ہے اور خریطہ
مذکورہ غشاے آبدار کا ہوتا ہے جیسا کہ
بیشتر بیان ہو چکا ہے اور اس خریطہ
کی صورت کبھی مدور کبھی سنبل کی شکل
کی ہوتی ہے کبھی طویل مع الاستدارہ
ثمر خیار شنبر یا شمع کی طرح ہوتی ہے
اور اوسکی مقدار کبھی قلیل آلو بخارا
کے برابر اور کبھی زیادہ یہان تک کہ
انسان کے سر کے برابر ہوتی ہے اور
ممکن ہے کہ اندرون شکم انسان کے جملہ
اعضا باہر آ جاوین اور ... نہیں
آسکتا کیونکہ ... قوی ہوتے
ہین - اور سب سے زیادہ ... صغیر
اور ... ہی خصوصاً ... (باقی ہے)

دماسے دقاق زیادہ خارج رہتی ہے
اور قولون کمتر خارج ہوتی ہے اگر
ہوتی بھی ہے تو اسکا ایک خاص حصہ
خارج ہوتا ہے جسکو سیکم (معاء اعور)
کہتے ہیں اور اومینٹم (غشاے بطن)
اکثر خارج ہوتا ہے تنہا یا مع امعاے
صغار ۔

اسباب

اسکا اصل سبب دیوار شکم کی کمزوری
ہوتا ہے خواہ یہہ کمزوری کسی جگہ ہو ۔
خواہ یہہ کمزوری طبعی ہو یا غیر طبعی جو
کسی مرض کے سبب لاحق ہوئی ہو مثلاً
دیوار شکم کی کسی خاص جگہ میں دمل
نکل آیا ہو جس سے مقام مذکور ضعیف
ہوگیا ہو اور محل ضعیف طبعی مجرے
سرہ ہے کیونکہ یہہ مجرے اگرچہ بعد ولادت
کے مسدود و منضموم ہوجاتا ہے لیکن
اسکا التحام والتیام ضعیف ہے ممکن
ہے کہ ادنے سبب سے کھل جاوے ۔ نقبہ
بھی جسمیں رسن خصیہ مردان ہوتا ہے
محل ضعیف طبعی ہے ۔ یہہ بھی اگرچہ
رسن مذکور سے مملو و مسدود ہے
لیکن ممکن ہے کہ ثقل کثیر گرنے سے کھل جاوے

اور کبھی صغر طفولیت میں بہہ دملا مجرے سے جلد
کے نیچے غشا کے اندر کیسہ دار رہتے ہیں اور کبھی
بوجھ اوٹھانے یا بوجہ قوی یا سرفہ شدید
یا تنزحیر قوی سے جو براز کے واسطے ہو یا بول
کرنے کے لئے جیسا کہ تنگی مجرے بول کی حالت
میں ہوا کرتا ہے فتق ہوجاتا ہے ۔ کبھی ایک
فربہ شخص کسی مرض کے سبب سے دفعتہً لاغر
ہوجاتا ہے تب ثرب اور اوسکے عضلات میں
ضعف آجاتا ہے اسوجہ سے محل سرہ و مجرے
رسن خصیہ میں اکثر فتق واقع ہوجاتا ہے

علامات

فتق کی علامت یہہ ہے کہ مقامات مذکورہ میں
سے کسی جگہ چھوٹی یا بڑی رسولی محسوس ہوتی
ہے اور اوسکی ہیئت ہیآت ثلاثہ مذکورہ میں
سے کسی ایک کی سی ہوتی ہے اور جب مریض
کھڑا ہوتا ہے یا کھانستا یا اپنا دم بند کرتا ہے
یا کسی چیز کے اوٹھانے میں زور لگاتا ہے تو
یہہ جسم جو رسولی کی صورت کا ہے اپنی مقدار
میں بڑھجاتا ہے برخلاف اسکے لیٹنے کی حالت
میں دبانے سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے کیونکہ
شکم کے اندر چلا جاتا ہے اور پھر کھڑا ہونے میں
زیادہ معلوم ہوتا ہے اسلئے کہ حالت قیام
میں شکم زیادہ باہر آتا ہے

ادویات و نسخہ جات

منقول از قرابادین احمدیہ حصہ دوم

افیون

(بقیہ نمبر ۴ جلد ۱۹)

خوراک نصف سے دو گرین اور زیادہ سے زیادہ ۵ گرین تک۔

علاج زہر مسموم افیون کی موت دم گھٹ جانے سے ظہور میں آتی ہے اور فعل دماغ کے معطل ہونے سے تنفس کی آمد و رفت بند ہو جاتی ہے۔ گردوں اور قلب کے داہنے جوف میں خون مجتمع ہو جاتا ہے۔ اس قسم کا مسموم سبب زہر علاج ہو تو فی الفور زراقۂ معدہ (اسٹمک پمپ) لگا کر معدہ کو صاف کریں اور جب تک کہ معدہ کے پانی سے افیون کی بو آوے تو پمپ کے عمل کو جاری رکھیں۔ اگر زراقۂ معدہ موجود نہ ہو تو سلفیٹ آف زنک یا نمک یا رائی یا نیلا تھوتھا پانی میں حل کر کے مریض کو پلاویں اور حلق کو پر سے کھجاویں تاکہ قے بخوبی کھل کر آجاوے۔ اگر مریض بالکل بیہوش ہو تو اوسکے سر اور چہرہ اور گردن پر سرد پانی چھڑکتے رہیں بلکہ سر پر سے دھار باندھ کر چھوڑیں تاکہ منہ پر زور سے دھار پانی کے چھینٹے دیں۔ ہاتھ پیروں کی ہتھیلی اور تلووں کو کھجاویں اور ادھر ادھر ٹہلا دیں اور مریض کو ٹہلا دیں اور ادھر ادھر چلا کر اس کو چیت کرتے جاویں کیونکہ اس قسم کے مریض کے حق میں نیند نہایت مضر ہے۔ ملکہ اچھا ہو جانے کے بعد بھی منتشر وغیرہ منوم دوا نہ دیں جب تک بقدر ہوش آجاوے اوس کے بدن کو خشک کر کے خشک کپڑے پہنا دیں اور کافی ہوا سے یا تیز کافی کا گرم قہوہ پلاویں۔ عرق امونیا یا کاربونیٹ آف امونیا یا ارومیٹک اسپرٹ آف امونیا گرم پانی ملا کر پلا دیں۔ شاکہ یا کافی کھلا دیں۔ بیہوشی کی وجہ سے اگر یا پلا دینا مشکل ہو ... کوئی شے حلق میں لانا ممکن نہ ہو تو ایٹروپین یا سلفیٹ آف ایٹروپیا کی پچکاری زیر جلد کریں اس سے قوائے شروع ہو جاتی ہے۔ اگر بیہوشی کی حالت میں مصنوعی ترکیب سے تنفس کو قائم کریں۔ سینہ پر رائی کا پلستر لگا دیں یا ... کھلا دیں۔ اگر دماغ کی طرف خون کا رجوع زیادہ معلوم ہو تو صدغین

جونکین لگاویں ۔ سلفیٹ آف اٹروپیا بقدر نصف گرین بذریعہ زیر جلد پچکاری اور یہ عمل گھنٹہ میں دو مرتبہ کریں

تدابیر ترک افیون

ابتدائی حالت میں کسی خاص غرض سے افیون وغیرہ منشی اشیا کا استعمال کم مقدار میں کیا جاتا ہے اور رفتہ رفتہ طبیعت کے عادی ہو جانے پر نشہ کم آتا ہے اور حصول سرور کے لئے روزمرہ کی خوراک میں زیادتی کرنی پڑتی ہے اور زیادہ عرصہ تک افیون کہانے سے معدہ ، معدہ کی اندرونی سطح اور اوسکے پرورشی اعصاب کی حالت ایسی خراب ہو جاتی ہے کہ اگر افیون کو یک لخت چھوڑ دیا جاوے تو طبیعت پر سکا اثر بیرا پڑتا ہے صحت میں خلل آجاتا ہے اعضائے منقلوج ہو جانے سے دست لگ جاتے ہیں جس سے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں ۔ البتہ بتدریج کم کرکے چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں ہے چنانچہ ۶ رتی افیون کے عادی کو پہلے آدہی یا ایک رتی کی کمی پر کچھ عرصہ مداومت کرنی چاہیے اور جسقدر مقدار افیون میں کمی ہو یعنی ایک یا آدہ رتی اوس سے دوچند کتین زیادہ کرکے کہانی چاہیئے ۔ اسی طرح کنین بڑہاتے اور افیون کم کرتے کہ آخر کار یک لخت چھوڑنے پر قادر ہو جائینگے جب افیون اقل درجہ پر آجائے اور کنین کی مقدار بڑہجاسے تو کچھ دنوں تک کنین کا استعمال جاری رکہیں اور پھر اسکو بھی رفتہ رفتہ کم کرکے یک لخت چھوڑ دیں ۔ اگر مریض کو دو تین روز تک برانڈی کا استعمال کرائیں تو بھی افیون بآسانی چھوٹ سکتی ہے اور مریض کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچتا اگر ترک افیون کے زمانہ میں یہ حبوب کہلائے جائیں تو افیون کا عمدہ معاوضہ ہو سکتا ہے

نسخہ حبوب ۔ رب کچلہ اگرین رال جوائن خراسانی ۴ گرین ۔ کنین ۲۰ گرین سب کو ملاکر ۶ حبوب بناویں اور افیون کے معتاد وقت پر کہلاویں اور افیون کے چھوٹ جانے پران حبوب کی مقدار میں بھی بتدریج کمی کرتے جاویں دیگر ٹنکچر کچلہ ایک ڈرام ۔ ڈائیلوٹ فاسفارک ایسڈ ۲ ڈرام ۔ شربت آرنشائی تین اونس سب کو ملاکر بقدر ۴ ڈرام دن میں ۳ مرتبہ دیں نیز ایضاً بروبائڈ آف سوڈیا ڈیڑہ ڈرام ٹنکچر سکو یا

ڈیڑھ ڈرام - شربت سادہ تین اونس سب کو ملاکر
بقدر ایک اونس دن میں تین مرتبہ دیں - اگر تناو
ترک میں پیچیدگی اور اعصاب شکی طور میں آوے
تو برومائیڈ آف پوٹاسیم دیں - آب گرم سے غسل
اور سہل خوری کرائیں اور مقام تشنج پر تار پیچلی کا
استعمال کریں اور متوسم کے طور پر رات کو ہائیڈریٹ
آف کلورل دیں - اور اسہال کی صورت میں
مارفیا کا شیاف کریں اور مختلف قابضات
کھلا دیں نسخہ ایکاک ۲۰ گرین - اور ماٹک
پوڈر آف چاک اینڈ اوپیم ۴ گرین دونوں کو
ملاکر ۸ حبوب بنا دیں اور تین تین گھنٹہ کے
بعد ایک حب کھلا دیں دیگر مجرب
ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ ۳ بوند ٹنکچر کیٹیچی کیو
ایک ڈرام پانی ایک اونس دن میں چار مرتبہ
دیں دیگر مجرب اوکسائیڈ آف زنک ۲ گرین
سنکونا ۲ گرین لعاب صمغ عربی میں حب بنا کر
ٹنکچر کیٹیچی کیو یا ٹنکچر کا ہو کے ہمراہ دیں غرض
اوکسائیڈ آف زنک - سنکونا - کنین - لیمو نارنگی
اور انگور وغیرہ مقوی اعصاب ادویہ کا استعمال
کریں - دودھ شوربا وغیرہ مقوی و محرک غذا
کھانے کی ہدایت کریں - اگر قے آتی ہو تو فم
معدہ پر رائی کی پٹی لگائیں اور کریا زوٹ
کے حبوب کھلائیں نسخہ حبوب کریا زوٹ

کریا زوٹ ۱۲ گرین رب سوس ایک ڈرام
دونوں کو ملا کر ۸ حبوب بنا دیں اور دن میں
تین دفعہ میں ایک دیا کریں ایسے بچوں کی
صحبت میں نہ جانے دیں مختلف مشغولیت
اور کھیلوں میں مشغول رکھیں بعض
حکما جو یکدم افیون چھڑا کر اوسکے
عوض کچھ وغیرہ ادویات کھلاتے
ہیں وہ غلطی کرتے ہیں اسمیں مریض
کو سخت تکلیف ہوتی ہے

تصعید افیون (مسٹی جی لاڈیم)

افیون کے برابر کوئی دوا عمدہ اور سریع
الاثر نہیں ہے مگر زہریلے اثر کی وجہ سے
کمزور بیمار - حاملہ عورت - اور خورد سال
اطفال کو اسکا دینا مناسب نہیں ہے
البتہ صاف کرلینے کی حالت میں دے
سکتے ہیں - اور صاف کرنے کی تدبیر
یہ ہے کہ سوا تولہ افیون کو ایک اونس
آب مقطر میں حل کرکے ۲۰۳ درجہ
کی حرارت دیں اور بتدریج ۲۱۲ درجہ تک
بڑھا دیں تاکہ پانی خشک ہوجاوے
بعد ازاں اتار کر سرد کریں - اس سے
افیون کا زہریلا اثر کم ہوجاتا ہے اور
فایدہ میں کسی قسم کی کمی ظہور میں نہیں آتی

افیون کے لئے مرکب ہیں
مرکب اول اکسٹرکٹ اوپیم
(رب افیون) جسکو لاٹن مین اکسٹرکٹم
اوپیائی کہتے ہین
ترکیب ایکرطل افیون کوفتہ کو
سوا سیر آب مقطر مین بہگو کر ۲۴ گہنٹہ
کے بعد مقطر کرکے سہ بارہ سوا سیر پانی
مین ثفل کو ۲۴ گہنٹہ تک بہگو کر صاف
کرین - ان تینون مقطرات کو باہم
ملا دین اور پانی کی بہاپ پر حسب منشا
غلیظ القوام کرین
استعمال قایضات کے طور پر اسہال
شدیدہ مین کاسنک نقرہ کے ہمراہ دینے
سے کمال فایدہ ہوتا ہے **نسخہ** نائٹریٹ
آف سلور ۸ گرین - اکسٹرکٹ اوپیم
۳۲ گرین سب کو ملا کر ۱۶ حبوب
بنا دین اور ایک صبح اور ایک شام
کہانے کو دین - جب مریض سل کو
اسہال شروع ہو جائین تو یہہ مرکب
بنا کر دین از بس مفید ہے **نسخہ**
اکسٹرکٹ آف اوپیم دو گرین شربت
آرنشائی ۵ ڈرام - خیسانده کلمبا ۱/۲ ۴
اونس سب کو ملا کر بقدر ایک ڈرام

دو دو گہنٹہ کے بعد دین دیگر **مجرب**
بسمتہ سب نائٹراس ۳۰ گرین اکسٹرکٹ آف
اوپیم ۱/۲ گرین دونون کو ملا کر دس حبوب بنا وین
اور تین تین گہنٹہ کے بعد دین - اگر گردہ مقعد
اور رحم کے امراض مین یہہ شیاف بنا کر استعمال
کیا جاوے تو از بس مفید ہے **نسخہ شیاف**
اکسٹرکٹ آف اوپیم ۹ گرین - ملاڈونا ۱/۲ ۱ گرین
آئل تہیوبرو ما ایک ڈرام سب کو ملا کر تین شیاف
بنا وین اور بمقام ماؤف مین داخل کرین - اگر
مرض آتشک وغیرہ شدید امراض مین درد کی
وجہ سے نیند نہ آوے تو منوم کے طور پر یہہ
حبوب کہلا دین از بس مفید ہین **نسخہ**
حبوب منوم رب بیش، رب افیون
ہر ایک ۸ گرین پلمرس پل ۲۴ گرین سب کو
ملا کر ۸ حبوب بنا وین اور بوقت خواب ایک
حب کہلا دین - اگر نفث الدم کے مرض سے
مریض لاچار ہو تو یہہ مرکب بنا کر استعمال کرین
نہایت مفید ہے **نسخہ** ایسی ٹیٹ آف لڈ
۲۰ گرین - رب افیون ایک گرین دونون
کو گلقند مین ملا کر ۴ حبوب بنا وین اور صبح و شام ایلوٹ
اسیٹک ایسڈ ۲ ڈرام پانی ۶ ڈرام کے ہمراہ کہلائین اگر
سوزاک مین سوجن کی وجہ سے درد زیادہ ہو تو مقام
درد پر یہہ قرص گہسکر لگا دین دیگر اورام مولمہ کو بہی

افسون

کہان ہین ہمدرد بابو ڈکے ناول دیکھنے والے اس تاریخی سچے ناول کو ضرور پڑہیئے۔ جو دیہی پڑہینے اور راستے
کی چیون کو نڑہانیے اور لطف کے ساتہہ وقت گزارنے کے علاوہ استقلال و وفاداری۔ عصمت۔ عفت اور
ہمت کا ایسا سبق سکہاتے کہ پتہر کی لکیر ہوجائے۔ اسمین ایک صاحب بہادر کا ذکر ہی ہوا۔ اونکی بیٹی کا ناراو
کی حکم سے کابل و ہیجان کے پہاڑون کو جانا اور باعصمت رہنا۔ اوسکے بہائی کا ایک سپاہی کی مدد سے اردہ ادا
ترائی کے لق و دق جنگلوں میلوں ٹیلوں۔ اور وحشی قوموں مین پہنسنا۔ سپاہیون کا تماشا دکہا کر روٹی
کمانا۔ مصیبت مین پہنسکر عقل دور اندیشی کی مدد سے صاف نکل جانا۔ مصوری پہاڑوں پر ہو پہنچا۔ وہان سے
بندر پور جانا اور لڑکی کو باعصمت بڑی جان جوکہون سے نکال کر کشتی مین بہاگنا۔ وغیرہ۔ آخر مین باپ بیٹے
اور بیٹی کا کامیابی کے ساتہہ ملنا ایسا دلچسپ سین ہے کہ ہرگز قلم اوسکی پوری پوری تصویر مین کہینچ سکتا
یہہ کتاب معلومات کا ذخیرہ اور اعلی یورپین لٹریچر کا عمدہ نمونہ ہے۔ ایک دفعہ ضرور پڑہئے ہر گہر بڑا کہہ پہنچا
فرانسیسی زبان مین اول یہہ کتاب لکہی گئی اوسنے ایسی قبولیت عام حاصل کی کہ ایک لیڈی نے اوسکا انگریزی
مین ترجمہ کیا۔ اب مولوی سعادت حسین صاحب بی اے ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول بلند شہر نے سمپسن
اینڈ کو سوداگران لندن کی تحریری اجازت سے بامحاورہ دلچسپ اردو لباس پہنایا اس فسانہ کے بڑے ہیرو
مالی سپیرا۔ مینا سندر بجانے والا۔ اندڑی فرانسیسی۔ اور اوسکی ہمسر بہنا۔ ان سب کی گفتگو کو اونہی کے محاورہ
مین ادا کیا ہے اور اونکی دلی جذبات و خیالات کا ہوبہو نقشہ کہینچا ہے گویا یہہ سب خود ہی زبان سے بول
رہے ہین۔ یہہ سچی سرگزشت اور بالکل تاریخی فسانہ مطبع مطلع العلوم مین چہپکر تیار ہوگیا ہے چہپائی لکہائی
نہایت عمدہ ہے قیمت عہ اور مالک اخبار نیر اعظم مرادآباد سے ملسکی ہے۔

مفید عام عرف معین الحکیم

مولفہ ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب ایم بی اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ سلمہ اللہ تعالے

اسمین تمام امراض مردوزن بربادی پیر طبی و جراحی حاملہ وغیرہ کا علاج ایسی معقول و مدلل طریق پر بیان کیا ہے
کہ اوس سے زیادہ ترقی فی زمانہ متصور نہیں ہوسکتی ہر مرض کا حال بزمانہ حال کے نامی گرامی مصنفان ڈاکٹری
یونانی و ہندی مین پڑہکر اونکا لب لباب درج کیا گیا ہے۔ ایسا ہی ہر ایک دوا کے افعال و استعمال نہایت
وسعت کے ساتہہ لکہی گئے۔ علاج معالجہ کے متعلق نظام برقی آبی و ہوائی طریقے حالی حفظان صحت علم

جراحی جیرہ کے کسی عملی صورت کو فرو گذاشت نہیں کیا ہے۔ ہر دو معروف یونانی و ویدک ادویہ اور تمام
یورپ کے انگریزی دوائیں اسمین درج ہیں ہر ایک دوا و مرض کا نام انگریزی فارسی اردو اور عربی میں دیا گیا ہے اور
چونکہ یہہ کتاب لغت کی ترتیب پر ہے اسلئے اگر کسی صاحب کو ایک مرض یا دوا کا نام کسی زبان میں معلوم ہو تو وہ فوراً
اور لغات کی طرح اسے نکالا معلوم کر سکتے ہیں بلحاظ علاج معالجہ یہہ کتاب ایک گنجینہ کے برابر ہے کیونکہ
اسمین امراض الرجال امراض النسا امراض الصبیان امراض قابلہ امراض جراحی امراض العین امراض الاذن امراض
الاسنان غرض کل امراض کا علاج کامل درج ہے اور تمام ادویہ یورپ و امریکا و ہندوستان کے افعال و تاثیرات
نہایت شرح و بسط کے ساتھ لکھے گئے ہیں ڈاکٹری و طب و حکمت سے اور حکیموں کو ڈاکٹروں سے جو تنفر ہے اوسکو
دور کر دینے کا عمدہ آلہ ہے۔ ہر فرقہ کے طبیب اس سے بخوبی مستفید ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر سکاٹ صاحب
اس کتاب پر اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں کہ "مجھے اس بات کی ظاہر کرنے میں نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے کہ میں نے
ڈاکٹر عبد الحکیم خانصاحب کی کتاب معین الحکیم کے اصل مسودہ اور نیز طبع شدہ اوراق کو دیکھا اور میں بیدل سچے
ہوکے اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ مینے ایسی کتاب اردو و انگریزی آج تک نہیں دیکھی ہے جو ہر مرض کا علاج اور دوا
کے خواص اس کمال اور خوبی کے ساتھ بیان کرے یہہ کتاب ایسی جامع اور قابل اعتبار اور مفید ہے کہ اسکی
کوئی نظیر نہیں جس جس طریق و انداز سے یہہ کتاب تمام امراض و ادویہ کا حال بیان کرتی ہے اعلے درجہ
کے ہیں یہہ کتاب عام تعلیم یافتوں کے لئے اعلے درجہ کی مفید اور اس ملک کے تمام حکیموں نیٹیو ڈاکٹروں اور
اسسٹنٹ سرجنوں کے واسطے ایک قابل اعتبار رفیق اور معاون ہے ہر ایک گہر اور ہر ایک کیسہ میں اس
کتاب کی ایک جلد ضرور ہونی چاہیئے۔ اس کتاب میں زمانہ حال کے تمام ادویات تمام نو ایجاد اصول علاج جو
یورپ اور ہندوستان میں رایج ہیں درج ہیں اسمین ہزارہا نہایت قیمتی دیسی نسخجات بھی درج ہیں جو ڈاکٹر و حکمت
اور عوام الناس کو معلوم ہو جاتے اگر یہہ کتاب شایع ہوتی۔ اسکی ترتیب خاص مصنف کی تجویز کردہ اور
علمی بنا پر ہے اور اسکی عبارت نہایت ہی صاف و سہل الفہم ہے اصطلاحی الفاظ سے حتی الوسع احتراز
کیا گیا ہے ہر ایک شخص معمولی استعداد کا بھی اسکو سمجھ سکتا ہے اسلئے مصنف نے یہہ کام نہایت عمدہ کیا ہے
اسکی قیمت کچھ بھی نہیں صرف دس روپیہ قریباً نو سو صفحہ کی کتاب کی قیمت ہے مصنف کا مدعا کرنا یہہ ہے کہ اسکی
رو سے گھروں کی صحت عمدہ رہ سکے اور مصیبت زدہ نوع انسانی کو آرام مل سکے اردو زبان کے لئے
یہہ کتاب ایک نعمت ہے۔ عوام الناس کو اسکی ایک ایک جلد اپنے گہر مین ضرور رکہنی چاہیئے اور ایک خانگی
طبیب کے طور پر اس سے کام لینا چاہیئے۔ علاوہ اس کتاب پر کہ قابل اعتبار ہے اور میں اون لوگوں سے اسکی
سفارش کرتا ہوں جو قابل اعتبار کتاب کے خواہشمند ہیں"

تکمیل الحکمت کی اغراض و مقاصد

یہہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے
اغراض یہہ ہیں حفظ ما تقدم کیسا
تشریح افعال الاعضا حفظ صحت
کی تدابیر سے عوام الناس کو آگاہ
کرنا مضر صحت اسباب کا دفعیہ
محکمہ حفظ صحت پنجاب کی تحقیقات
درباره صحت و صفائی یونانی و
انگریزی طریق علاج - اکثر امری
حکمی بیماریوں کے تجربے فن
حکمت کے انتخاب قدیم و جدید
طب پر مدلل بحث -

تکمیل الحکمت

لاہور

قیمت رسالہ ہذا
عام خریدار
بلا محصول ماہوار ششماہی سالانہ
۳ آنہ ۱۲ آنہ ۱ روپیہ
مع محصول ۴ آنہ ۱۴ آنہ ۱ روپیہ ۶ آنہ
و نمونہ کا پرچہ ۳ آنہ
میعاد پیشگی ڈیڑھ ماہ
اسکے بعد ڈیوڑھی

نمبر ۷ | مطبوعہ ۲۸ جولائی ۱۸۹۸ء | جلد ۱۹

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمت بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست
بھی بھیجا جاتا ہے جنکو لیا - عہ ہر دو ہفتہ کے اندر اطلاع
دینے پر خریدار متصور ہونگے جو صاحب اپنے نام رسالہ
منگوانا چاہیں قیمت الادا بھی بھیجیں تمام خط و کتابت
زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرائٹر کے نام
لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کریں روپیہ بذریعہ منی آرڈر
[illegible] کا ہم ۳ تر زیادہ تر شاعت
کے [illegible]

حفظ صحت کی بینظیر حکمی و اہتمام مفید قابل انعام کتب طبیہ

مصدقہ جناب ڈاکٹر جی ملیو لائیٹر صاحب سابق پرنسپل
کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور خان بہادر ڈاکٹر
رحیم خان صاحب ریٹائرڈ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور
صاحب خان بہادر ڈاکٹر سید نذیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن
پروفیسر علم کیمیا الائیڈ میڈیسن میڈیکل کالج جناب رائے بہادر
ڈاکٹر بیلی رام صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر اناٹومی میڈیکل کالج
لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر سید سردار شاہ صاحب لکچرار و
ہوس سرجن ڈسپنسری کالج لاہور جناب ایم اے ایل حکیم حاذق
زبدۃ الحکما ایچ بی حکیم غلام مصطفے صاحب پروفیسر عربی
اورینٹل کالج و لکچرار طب یونانی میڈیکل کالج لاہور وغیرہ -

معمول احمدیہ یہہ مکمل جراحی کی کتاب تین حصوں میں ہے
جسمیں ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی تطبیق کی گئی تینوں طبوں
کے مطابق تشخیص مرض معہ سریع الاثر مجرب نسخہ جات نہایت
سلیس اردو میں معہ تصاویر اس سے عام لوگ بھی فائدہ اٹھا
اور لائق طبیب بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم
۱۲ حصہ سوم ۱۲ کل ۲ **معمر حیات** اس کتاب کے فقط
مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا چست
چالاک رہتا ہے اور کثیر الاولاد ہو کر عمر طبعی کو پہونچتا ہے
زن و مرد بچہ جوان بوڑھا سب اس سے یکسان فایدہ اوٹھا
سکتے ہیں حفظ صحت میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں قیمت ۱۲
قرابادین احمدیہ حصہ اول [illegible]

کے مفردات و مرکبات کا بیان سے علم کیمیا کے ذریعہ قوی الاثر جوہر اور ستا اڑانے کا دستور العمل روپیہ اشرفی سیماب ہڑتال سم الفار وغیرہ ذی روح و غیر ذی روح دہاتوں کے کشتہ کرنے کی ترکیبیں یا تقویت قوت باہ و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان اور ہر ایک عضو کے امراض کے متعلق مستند اور نامی گرامی ڈاکٹروں کے نہایت سریع الاثر مجربات اور تجربہ کار حاذق حکیموں کے اسرار مخفیہ صدریہ اور ابتدائی تجربے بکثرت تحریر کئے ہیں۔ شعبدات و طلسمات بھی ہیں انگریزی اصطلاحات کو سریع الفہم الفاظ میں بدل دیا ہے اسرار مخفیہ کے مختلف خطوط بتلائے ہیں غرض ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی مفردات کی ماہیت خواص و استعمال کو آسان نظم و نثر میں ادا کیا ہے اسلئے ہوتے کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ قیمت عہ

تکمیل البحرین حصہ اول یہ کتاب طب انگریزی یونانی و ویدک کا عمدہ انتخاب و لب لباب ہے۔ ابتدا میں طب کے کارآمد قواعد و اصول درج ہیں جیسے تشخیص امراض و علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی اسکے بعد نہایت عمدہ مفید امور متعلق نادرو و نبض ہیں۔ تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص مطلب تشریح افعال الاعضا اسباب مرض علامات خاصہ مع انتظام مرض اور تینوں طبوں کے موافق علاج نہایت سریع الاثر نسخے جو اسرار مخفیہ صدریہ ہونے کی وجہ سے جواہرات میں تلنے کے لائق ہیں۔ انگریزی و یونانی طب پر جا بجا حاشیے ہیں اور بہت سی ایسی شدید مہلک بیماریاں ہیں جو کتب طبیہ عربیہ میں نہیں ہیں قیمت عہ

اسرار التصوف اس متبرک کتاب میں دقائق عجیبہ و نکات غریبہ دلایل عقلی و نقلی درج ہیں جو اہل تصوف کی جان و اہل عرفان کی روح و رواں ہیں ہر ایک مقصد کے مفصل بیان سے وجدانی کیفیت اور گوناگون مشاہدات و تجلیات کی حقیقت بخوبی منکشف ہوتی ہے تمام مسایل تصوف حاوی فن ہے وحدت کا رسالہ ہے قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم عہ

تکمیل الحکمۃ پیارا ہوا رسالہ ہے جسمیں حفظ ماتقدم کیمیا افعال الاعضا تشریح دیسی و انگریزی طریق علاج نئے نئے تجربات ہمیشہ درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ عام سے تین روپیہ بوساطت امراسے للعہ ہے۔

روغن عنبر خوشبو میں عطریات پر غالب مقوی دماغ و بصر دافع زکام بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور اونکی سیاہی کو مقتضاے عمر تک قایم رکھتا ہے بالوں کے بڑھانے میں بینظیر اور دافع قمل ہے فی سیر للعہ **شربت** **بیگمی مالش کا تیل** یہہ تینوں رگوں پٹھوں کے نقصان اور رطوبت و سستی کے دور کرنے میں بینظیر ہے بشرطیکہ مادرزاد نہو قیمت ہر سہ شے **حبوب طمین عشبہ** قبض اور خرابی خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے قبض کشائی و صفائی خون کے لئے یہہ گولیاں اکسیر ہیں آتشک و عشق جلدی امراض اختناق الرحم حیض ناس حبس و دیگر امراض مخصوص مردان و زنان مالیخولیا لقوہ خفقان عشق و جع مفاصل النقرس و دیگر اوجاع مزمنہ عسیر العلاج کو برید الاثر ہیں حمیات بلغمی نفخ شکم امراض معدہ و جگر و طحال و دماغ و چشم کے لئے سریع الاثر قیمت ۱ حبوب عہ انکے علاوہ ہر ایک بیماری کے لئے وا

اور جب مریض بستر پر لیٹتا ہے تو جسم مذکور
غائب ہو جاتا ہے اور خود بخود دبانے سے
ظاہر بدن سے اندر ہو کر پیٹ کے اندر چلا
جاتا ہے اور پھر کھڑا ہونے کی حالت میں
ظاہر ہو جاتا ہے اور کھانسنے کی حالت میں
بھی قدرے باہر نکل آتا ہے اور بعض تو ہی
کی طرح سرانامل کو دھکیلتا ہے۔ اگر فتق
خیط الامعا میں ہو گا تو اسپر انگلی رکھنے
سے جسم مستوی السطح محسوس ہو گا اور بار بار
ارتفاع و انخفاض ہو گا اور جب اسکو دبا کے
باٹھو کمین گے تو اس سے ہوا اور قراقر کی
آواز سنائی دیگی۔ اور جب تاریک کمرے
میں حصہ کے پیچھے چراغ روشن کر کے
دیکھینگے تو دوسری طرف سے چراغ
کی روشنی دکھائی دیگی جیسا کہ مرض نزول
الماء فی الخصیہ میں دکھائی دیتی ہے
بشرطیکہ معا براز سے خالی ہو۔ اس لیتے
میں فتق نزول الماء کے ساتھ ملتبس
ہو جائیگی اسوقت ان دونوں میں آواز
کے ذریعہ تفرقہ کیا جائیگا کیونکہ نزول الماء
میں جسم مصمت کی آواز آتی ہے اور فتق
اور نزول المعا میں ایسے جسم کی آواز آئیگی
جو ہوا سے مملو ہو گا۔ اور اگر فتق نزول

المعا سے ہو گا تو دبانے سے پورا شکم میں
چلا جاویگا اور اسکے ساتھ ہی قراقر کی آواز
آویگی اگر پردہ عشا سے بطن فتق میں نکل
آوے تو اسمیں ہاتھ رکھنے سے ارتفاع
و انخفاض پایا جاتا ہے اور اسکی لیس
لمس اسفنج کی ہوتی ہے یا نرم گندھے ہوئے
آٹے کی طرح ہوتی ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ
اس پردہ میں چربی زیادہ ہوتی ہے اور اسمیں
غمز کا اثر بھی زیادہ دیر تک رہتا ہے جب
اسکو دبا کر اندر کی طرف دھکیلیں تو بتدریج
شکم میں چلی جاتی ہے اور اسکے ساتھ قراقر
کی آواز نہیں ہوتی مگر اسوقت قراقر کی
آواز آتی ہے جبکہ اسکے ساتھ امعا بھی
بھی نکل آئے ہوں لیکن پہلے یہہ امعا صفا
دفعۃً شکم میں چلے جاتے ہیں اور اسکے بعد
یہہ پردہ بدون آواز قراقر کے آہستہ آہستہ
شکم میں جاتا ہے۔ غشا سے بطن کی فتق
اطفال میں کم دیکھی جاتی ہے کیونکہ انمین
یہہ پردہ بہت صغیر ہوتا ہے۔ البتہ جوانوں
میں یہہ فتق زیادہ دیکھی جاتی ہے خصوصاً
جانب یسار میں کیونکہ اس طرف یہہ پردہ
زیادہ نیچے کو جھکا ہوا ہوتا ہے۔

علاج

[illegible] تین قسم کی ہے ایک فتق جو [illegible] کو
[illegible] ہی میں رہی جو [illegible] ل ہرنیا کہتے ہیں
[illegible] اندر چلے جانے والی فتق - دوسری
[illegible] اسکو انگریزی میں ار رڈیوسیبل
[illegible] کہتے ہیں یعنی فتق جو کسی تدبیر سے
[illegible] نہیں ہو سکے اس قسم میں خطرہ
[illegible] میں کوئی فساد نہیں ہوتا اور نہ
اس سے ہضم غذا میں کوئی نقصان لاحق
ہوتا ہے بلکہ وہی حالت بدستور رہتی ہے
[illegible] کے اندر رہنے کے وقت نہیں یعنی غذا
[illegible] میں جاکر منہضم ہو جاتی ہے اور اوسکا
[illegible] قولون میں جاکر دفع ہو جاتا ہے -
[illegible] فتق محتبس جو رستہ میں محتبس ہو جاتی
[illegible] میں جانے کی قابلیت رکھتی ہے اور
[illegible] سے پیٹ میں واپس آ سکتی ہے اسکو
انگریزی میں اسٹرانگولیٹڈ کہتے ہیں
یعنی فتق جو کسی طاقت سے مختنق ہو جائے
[illegible] میں بھی کبھی غذا اوسکے اندر رہ سکتی
ہے لیکن دفع براز ممکن نہیں ہوتا اور کبھی
دخول غذا بھی ناممکن ہوتا ہے اس حالت
[illegible] وصول غذا کی وجہ سے اوسمیں فساد
پیدا ہوتا ہے اور مردار ہو جاتی ہے
[illegible] حالت میں ایسی تدبیر کرنی چاہئے کہ

دلوح و دخول کے بعد پھر باہر نہ چلے اور وہ
تدبیر یہ ہے کہ فتق داخل کرنے کے بعد
لوہے کی کمانی جو مشہور ہے اوسکے اوپر
لگا دیں - لیکن اس کمانی کے باندھنے میں
احتیاط درکار ہے اسکو فراموش نکرنا چاہئے
ورنہ کمانی لگانے کے بعد اگر کھڑا ہونے کی
حالت میں اگر معا نیچے اوتر آئی تو کمانی کے
دباؤ سے متاذی ہو کر متورم ہو جائیگی اور
اس سے کئی آفتیں لاحق ہونگی - پس کمانی
لگانے کا طریقہ مع شرائط یہ ہے کہ
صبح کو بستر خواب سے اوٹھنے سے پیشتر
دیکھے اگر معا نیچے نہ اوتری ہو تو فبہا ورنہ
اوسکو شکم میں داخل کرکے کمانی لگا دے
پھر پلنگ سے اوٹھے اور جبتک بیٹھا یا
کھڑا رہے کمانی کو جدا نکرے ورنہ فوراً
معا نیچے اوتر آویگی جب سونے کے واسطے
پلنگ پر لیٹے تو کمانی کھول دے اور اس
طریقہ پر یہانتک التزام کرے کہ پھر کبھی
معا نیچے نہ اوترے کیونکہ امید قوی ہے
کہ اس التزام سے بچوں اور جوانوں میں
جو سن نمو سے متجاوز نہوں معا کے اوترنے
کا رستہ بند ہو جاویگا اور اس تدبیر سے زیادہ تر
اسی عمر کے لوگ مستفید ہو سکتے ہیں
اور جو لوگ سن نمو سے متجاوز ہو گئے ہوں

اونکو اس تدبیر سے کلی فایدہ نہیں ہو سکتا
اونکو مدت العمر کمانی کا استعمال کرنا چاہیے
اگر بڑی عمر کے آدمی فتق سے محفوظ رہنا
چاہیں تو اونکے لئے ایک اور مفید تدبیر ہے
اور وہ یہہ ہے کہ پہلے معا کو داخل کرین
اسکے بعد ثقبہ مین جس سے فتق خریطہ
خارج ہوتی ہے ورم پیدا کر دین تاکہ ورم
کے مواد سے ثقبہ کی دیوارین باہم چسپان
ہوجائین اور رستہ بند ہوجاوے۔ لیکن
یہہ علاج اوس وقت مفید ہوتا ہے جبکہ فتق
تازہ و جدید ہو مگر جب کہنہ ہوجاوے اور
فتق خریطہ غلیظ و عریض ہوگئی ہو جسکے
سبب سے ثقبہ بہت وسیع ہوگیا ہو تو یہہ
تدبیر بھی کچھہ فایدہ نہیں دیتی بلکہ اس تدبیر سے
یہہ اندیشہ ہوتا ہے کہ ورم غشا سے اندر
پیدا ہوکر مریض ہلاک نہو جاوے۔

فتق غیر والج کی تدبیر یہہ ہے کہ مجوف
کمانی فتق پر لگاکر باندہ دین تاکہ فتق جو
خارج ہوچکی ہے کمانی کے جوف ور خالی
جگہ سے اندر آجاوے اس سے فتق صدمات
بیرونی سے محفوظ رہے گی اور جسقدر خارج
ہوچکی ہے اوس سے زیادہ نہ بڑھے گی۔
اگر کمانی موجود نہو تو ہدایت کرین کہ

ہمیشہ لنگوٹ باندہے رہا کرے اس سے تکلیف
بھی کم محسوس ہوتی ہے اور فتق بھی نہ بڑھنے
نہین پاتی۔ اگر غشا سے بطن خارج ہوا ہو اور
اندر نہ جاسکتا ہو تو اس حالت مین کبھی کبھی
ڈائیڈیٹاس کہلانے سے فایدہ ہوجاتا ہے
کیونکہ غشا سے بطن کی چربی اس سے کم
ہوجاتی ہے اور غشا کی مقدار کم ہوجاتی
ہے اور وہ زیادہ اذیت نہین ہوسکتا ۔

قسم ثالث یعنی فتق محتبس کی

یہہ ہے کہ جب معا مین براز ہوتا ہے اور
اوسکے سبب سے خریطہ کا جسم وسیع ہوجاتا
یا معا مین ہوا زیادہ ہوجاتی ہے یا ہوا
و براز دونون مجتمع ہوجاتے ہین اور
مین بڑہجاتی ہے اور اسکے بڑہنے سے
معا زیادہ وسیع و عریض ہوجاتی ہے
اور اسکے وسیع ہونے سے فتق کا خریطہ بھی
وسیع ہوجاتا ہے پس خریطہ اپنی زیادتی
مقدار کی وجہ سے شکم مین داخل نہین
ہوسکتا کیونکہ ثقبہ جس سے یہہ خریطہ
مع معا نکلا تہا تنگ ہوتا ہے اور اسکی تنگی
خریطہ کو شکم مین واپس آنے سے روکتی ہے
چونکہ معا شکم سے باہر رہتی ہے لہذا
طور پر قوت اوسمین پہونچ نہین سکتی اور

جو عودت کے قابل ہو چکا ہے وہ معاودت تام
نہیں کر سکتا کیونکہ نفذ کی تنگی اسکی معاودت
کی مانع ہوتی ہے اور خریطہ کی گردن پر
[illegible] دق کو ہر ان کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے
اور سیلان خون بند ہو جاتا ہے اور [illegible]
خون کے بند ہونے سے اوسمیں ورم
زیادہ ہو جاتا ہے اور اس ورم کے سبب
آب کثیر اوس سے جدا ہو کر جرم امعا و جرم خریطہ
میں اور امعا و دیوار خریطہ کے درمیان اور
نیز خصیہ کے دوسرے غشیہ میں تراوش
کرتا ہے اور اس تراوش سے مقدار خریطہ
امعا و خریطہ خصیہ جسمیں خریطہ امعا اتر آتا
ہے بڑی ہو جاتی ہے اور نیز یہ پانی خریطہ
امعا سے ثقبہ میں جس کی راہ سے یہ خریطہ
خارج ہو کر اتر آتا ہے پہونچتا ہے اس سے
یہ ثقبہ بدکو تنگ ہو کر متورم ہو جاتا ہے
ان اسباب کے اجتماع سے امعا کو غذا سے
حیات نہیں پہونچ سکتی آخر الامر امعا مردار
متعفن و فاسد ہو جاتی ہے اور اس فساد کے
ورم قتلے سے آبدار پیدا ہو کر مریض ہلاک
ہو جاتا ہے ۔

علامات

بعینہ بصورت درد محسوس ہوتا ہے اور یہ درد
ایسا ہوتا ہے جیسا کہ عضو کے اینٹھ جانے
سے یا ورم حبل الانثیین [illegible] ہو جانے سے
اور اسکی ملاقے [illegible] آمدار کا
اینٹھ جاتا ہے اور یہ علامت [illegible] کہ
جس شخص میں فتق بارہا ہوئی ہے اسکی
مقدار و جسامت معمولی سے بڑی ہو
ہے اور کسی تدبیر سے [illegible] نہیں سکتی
ہو جاتی ہے اور [illegible] ہی سے براز
کا آنا اور ریاح کا خارج ہونا بند ہو جاتا ہے
جس سے درد زیادہ ہو جاتا ہے اور جو علامات
قولنج کی قسم ایلاؤس میں پائی جاتی ہیں
یہاں بھی موجود ہوتی ہیں مثلاً قے و
انتفاخ البطن و شدت درد شکم اور قے کے
ساتھ براز کا خارج ہونا۔

علاج

پہلے فتق کے شکم میں داخل کرنے کی تدبیر
کریں اور وہ یہ ہے کہ مریض کو چت
لٹا دیں اور اوسکے پاؤں پیٹ کے ساتھ
لگا دیں تاکہ شکم مسترخی ہو جائے اور
ہاتھ کی انگلیوں سے آہستہ آہستہ دبا دیں
تاکہ شکم میں چلی جاوے اگر یہ تدبیر کارگر
ہو تو گرم پانی میں بٹھا دیں تاکہ بدن

سخت ہو جاوے پھر تدبیر موسومہ بہ
ٹیکسس عمل مین لاوین یعنی
ہین نازل شدہ سے پر دبا کر ڈالا ہس
طرح کہ وہ شکم مین چلی جاوے اگر اس سے
بھی فتق واپس نہ جاوے اور مریض قوی
ہو تو گرم پانی مین بٹھانے کے وقت
فصد لیوین اور ۲۰ سے ۳۰ اونس تک خون
نکالین یہان تک کہ غشی طاری ہو کر بدن سست
ہو جاوے اسوقت خون بند کرکے بار دیگر
تدبیر ٹیکسس (عمل غمز) عمل مین لاوین
اور ... قدیم ہے اور مرجگہ ... حالت
... آنا ممکن ہے ... آسان
تدبیر یہ ہے کہ کلوروفارم سنگھا کر بیہوش
کرین اور اسی حالت بدن کی حالت مین
تدبیر ٹیکسس عمل مین لاوین اگر اس
تدبیر سے بھی فایدہ نہو تو جان لینا چاہئے
کہ معا مین ہوا زیادہ ہے۔ اس حالت
مین اگر اسپریٹر کی سوئی معا مین
چبھو کر اوسکی ہوا کو جذب کرلین تاکہ خریطہ
کی مقدار کم ہو جاوے اسکے بعد پھر عمل
غمز کرین اگر معا مین براز ہو تو ثقبہ کو جو
خریطہ کے نکلنے کا رستہ ہے نشتر سے کہول
دین اور پہر عمل غمز سے شکم مین داخل

ہوا کا نکالنا اور ثقبہ کا کشادہ کرنا دونون
دستکاری سے متعلق ہین اوسکو چاہئے
کہ بڑی احتیاط وہوشیاری سے ان کو
عمل مین لائے۔ اگر فتق خروج ونزول سے
قریب العہد ہو یعنی تازہ وجدید ہو مثلاً
نزول کو فقط دو تین گھنٹے گزرے ہون
اور ورم پیدا ہونے تک نوبت نہ پہونچی
ہو تو اسوقت بہتر یہ ہے کہ دو تین گرین
افیون کہلا دین یا کلوروفارم سنگھائین
تاکہ خوب گہری نیند آجاوے کیونکہ بعض
اوقات حالت خواب مین خودبخود فتق
چڑھ جایا کرتی ہے۔

کتب طبیہ عربیہ مین جو فتق ریحی وفتق مائی
وفتق لحمی کا بیان مرض فتق کی ذیل مین
کیا گیا ہے اوسکو ہم امراض خصیہ مین
لکھ چکے ہین اور اسی طرح فتق سرہ کا ولادت
طبعی مین بیان کرچکے ہین۔ اگر ضرورت
ہو تو وہان ملاحظہ کرین

حدبۂ ورباج الاقرسہ

اسکو انگریزی مین رکٹس یعنی فقار ظہر
کا کج ہونا کہتے ہین اور اسکو لاٹن مین ...
... کہتے ہین یعنی ورم فقار ظہر ...

انگریزی لاٹن کی نسبت بہتر ہے اسلیئے کہ
وہ مرض ہمیشہ نہیں ہوتا کبھی آخر مرض مین
پیدا ہوتا ہے۔ فی الواقع یہہ مرض امراض
اطفال میں سے ہے جسمین استخوان بدن عدم
دستیابی غذائے جید خاص سے نرم ہوجاتے
ہین اور یہہ غذا آہک و نمک ہے جس سے
استخوان قوی ہوتے ہین۔ یہہ استخوان
کج ہوجاتے ہین خواہ اپنے ہی بوجہہ سے
کج ہوجائین یا بدن کے بوجہہ سے یا ہوائے
خارجی کے بوجہہ سے یا عضلات کی اینٹھن
سے مثلاً استخوان ترقوہ اپنے ہی بوجہہ سے
کج ہوجاتا ہے اور استخوان فقار ظہر اپنے
بوجہہ سے اور عضلات بدن کی کشش سے
کج ہوجاتے ہین اور عظام ساق بدن کے
بوجہہ سے کج ہوجاتے ہین اور استخوان
اضلاع ہوا کے بوجہہ سے کج ہوجاتے ہین
جسکی وجہہ سے عظام صدر و نشس آگے
کو نکل آتے ہین۔

اسباب

اسکا سبب اصلی اطفال مین غذائے جیدہ
کا بہم نہ پہونچنا ہے۔ مثلاً بچہ کا مان یا دایہ
سے لبن صالح حاصل نہ کرنا بلکہ اسکے عوض
غذائے نا موافق میسر آنا۔ مثلاً بچون کے
لیئے غذائے صالح لبن ہے اور اسکے عوض
غذای یابسہ جو جوانون کی غذا ہے کھلائی
جاوے۔ بدن کو سردی لگنا بھی اسکا سبب
ہے۔ اکثر غربا یا غیر محتاط لوگون کے بچے
سردیون مین گرمیون کا لباس پہنتے ہین
اس مرض مین مبتلا پائے جاتے تہے
اور نیز رطوبت زمین و مکان اور پسیر
دیوارون سے گہرے ہوئے مکان کی ہوا
کیونکہ ایسے مکان کی ہوا خود صاف نہین
ہوتی اور نہ خون کو صاف کرسکتی ہے
مکان کے اردگرد قاذورات کا موجود
ہونا اور مکان کی اندرونی صفائی کا
نہونا جس سے ہوا بگڑجاتی ہے۔ فطری
کمزوری جو والدین کے کثیر الجماع ہونے
سے لاحق ہوتی ہے اور جسکے سبب سے
جنین ضعیف پیدا ہوتا ہے اور نیز جب
متغیر السن ہون یا بوڑہے یا بڑہاپے
کے قریب ہون یہہ مرض لاحق ہوجاتا ہے

علامات

سب سے پہلے طفل مین حرارت و کمزوری
پیدا ہوتی ہے اور زیادہ روتا ہے
اور کبھی کبھی قدرے نرم بخار ہوجاتا ہے
سونے کے وقت پیشانی پر پسینہ آتا ہے

اور جب بچہ کو گود مین اٹھاتے ہین تو روتا
ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے مفاصل
یا عظام بدن مین کہین درد ہوتا ہے جو
کہ دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہہ حالت
چند ہفتہ یا چند ماہ رہتی ہے اسکے بعد شکم
قدرے منتفخ ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی دست
آتے ہین جو بدہضمی یا پیچش کے اسہال
کے ساتھ مشابہ ہوتے ہین پھر مفاصل
کی مقدار قدرے زیادہ ہو جاتی ہے اور آگے
درد محسوس ہوتا ہے اور جب بچہ کھڑا ہوتا
یا حرکت کرتا ہے تو استخوان ساقین
مڑے ہوئے معلوم ہوتے ہین اور قیام کے
وقت دونون زانو ایک دوسرے سے دور
یا باہم متصل ہو جاتے ہین اسکے بعد عظام
صدر اندر کو جھک جاتی ہین جس سے سینہ کا
عرض کم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح استخوان اضلاع
بھی دب جاتے ہین اور عظم قص مرتفع
ہوکر آگے کو نکل آتی ہے اور فقار ظہر جانب
خلف یا جانب یسار یا جانب یمین مین
سختی ہو جاتے ہین اس حالت کو انگریزی
زبان مین پیجین بریسٹ یعنی کبوتر کا
سینہ کہتے ہین۔ اور فقار ظہر کبھی کمر کے قریب
آگے کو جھک جاتے ہین جسکے سبب سے
نخاع متغیر ہو جاتا ہے اور نخاع کے دبے
جانے سے اعصاب دماغ کے سوا مین استرخا
رجلین یا ضعف حرکات رجلین پیدا
ہو جاتا ہے۔ کبھی سر کی مقدار فی الحقیقۃ
زیادہ ہو جاتی ہے۔ کبھی زیادہ نہین ہوتی
مگر زیادہ دکھائی دیتی ہے اسکی وجہ یہہ ہے
کہ استخوان پیشانی زیادہ عریض ہو جاتا ہے
اور آنکھین چمکیلی ہو جاتی ہین اور چہرہ چھوٹا
نکل آتا ہے چونکہ چہرہ کی نسبت سر کی مقدار
زیادہ دکھائی دیتی ہے اسلیے حکم لگا دیتے
ہین کہ سر بڑا ہے۔ ایسے مریض کے بول
مین فاسفیٹ آف لائم (آہک و گل) زیادہ
خارج ہوتا ہے اور اسکے زیادہ خارج ہونے
سے کبھی بچہ مرض سنگ مثانہ مین مبتلا ہو جاتا
ہے۔

الغرض یہہ علامات جو مرقوم ہوئی ہین
مرض کامل کی علامات ہین مگر کبھی مرض
اسدرجہ تک نہین پہونچتا بلکہ بعض شکایات
پیدا ہوکر علاج کرنے سے رفع ہو جاتی ہین
مثلاً نفخ شکم تک پہونچکر علاج سے آرام
ہو جاتا ہے یا عظام ساقین میں تقوس
پیدا ہوکر مرض رک جاتا ہے۔ کبھی استخوان
صدر کی کجی اور استخوان قص کی برآمدگی اس

حد تک پہونچ جاتی ہے کہ استسقاء پیدا ہو
ہو جاتی ہے اور دل جانب یسار صدر کے جانب
یمین مین آجاتا ہے اور یہان تک ہو سکتا ہے کہ مرض
متوقف ہو جاتا ہے اور اسکے بعد عظام
مین قوت آجاتی ہے اور مریض ابھی بہت
مدت دراز زندہ رہتا ہے مرض کا متوقف
ہو جانا مرض کے نیک انجام کی دلیل ہے
اور کبھی عظام کے کج ہو جانے کے بعد اسہال
بکثرت جاری ہو جاتے ہین اور جسم نیز
ہو جاتا ہے اور روز بروز رشد بند ہو جاتا ہے
اور سر مین آب کثیر پیدا ہو جاتا ہے اور مریض
مر جاتا ہے یا رفتہ رفتہ ضعف و کمزوری بڑہتی
ہے اور لاغری ترقی کر جاتی ہے اور مریض
مر جاتا ہے یا اسسے زیادہ ضعف مین
کوئی اور مرض مثلاً برنکائیٹس یا سل پیدا
ہو جاتا ہے اور مریض مر جاتا ہے اور یہہ
بد انجامی مرض کی دلیل ہے

علاج

اول زیادہ تر بچہ کی غذا کا اہتمام کرین مثلاً
شہد صاف پلا دین اگر بچہ بہت چھوٹا ہو تو
دس یا بارہ مہینے تک اپنی مان یا دایہ کا
دودہ پلا دین اگر شیر انسان میسر نہو تو
اس عرصہ تک شیر بادہ خو سادہ یا شیر بز پلا
شیر گاو آب سادہ یا آب آہک ملا کر پلا دین
اور جب بچہ ایک سال کا ہو جاوے تو ہمراہ
شیر ایرا روٹ یا ساگو دانہ یا ٹیپسی اوکا
یا آب سطوح انگلش پرل بارلی یا
کارن فلاور (خوراکان کا میدہ جو
امریکا مین تیار ہوتا ہے) یا لیبیگس
فوڈ وغیرہ ہمراہ شیر یا تنہا ہمراہ آب و نبات
تیار کر کے کھلا دین- اور شیر و آب سطوح
انگلش پرل بارلی یا ملتا صفہ دینا بہتر ہے
اور جب بچہ کی عمر ۱۵ ماہ سے دو سال تک
ہو جاوے تو دودہ کے علاوہ شوربا
گوشت بھی تنہا یا قدرے نان گندم یا بسکٹ
بھگو کے کھلایا کرین لیکن شرط یہہ ہے کہ
جو کچھ کھلا دین اوسمین ۳ حصہ شیر اور
ایک حصہ دوسری غذا ہو- اگر اس احتیاط
کے بعد بھی قدرے مرض باقی رہے تو دو
برس تک دوسری غذاؤن کی نسبت
دودہ زیادہ دین اور یہہ بہترین غذا ہے یا
ہر ایک بچہ کے لئے دس سال تک مفید
ہے- دوسری تدبیر یہہ ہے کہ بچہ کی جلد
بدن کو مالش اور غسل سے صاف کرین
تاکہ جلد اپنا فعل بخوبی انجام دے اور سرد
موسم مین گرم لباس پہنا دین خصوصاً

فلالین یا حسب لباس پہننا بہتر ہے اور خشک
ہوادار مکان مین سکونت رکھنی چاہیے اگر تپ
یا اسہال یا ہیضہ وغیرہ کسی قسم سے کوئی مرض
موجود ہو تو حسب دستور علاج کرین - خاص اس
مرض کے واسطے پارشیس کیمیکل فوڈ دو سال کے
بچہ کو دس قطرے دین اسکے بعد بحساب ہر سال
۵ قطرے بڑہاتے جاوین - یہہ غذا کے بعد
پانی ملا کر دیا چاہیے یہہ بہت ہی مفید ہے
اس سے خون و استخوان دونون کو تقویت ہوتی
ہے - اگر انتفاخ شکم ہو تو کالشیم ہیپو پاس ہیور
۵ سے اگر بین تک پانی ملا کر روزانہ تین بار
دینا مفید ہے - روغن جگر ماہی بھی کم مقدار
مین غذا کے بعد بچہ کو دینا بہت مفید ہے -
اگر اسہال و فساد معدہ نہو تو مرکبات آہن
مثلاً سلفیٹ اسٹیل - فیری ملفاس - فیرس ایٹ
سکنین مانیٹرس تنہا یا کسین کے ہمراہ دینا
بہت فایدہ دیتا ہے - اگر ایسے بچہ کو مسہل
دینے کی ضرورت پیش آوے تو ریوند یا نقوع سنا
یا روغن بیدانجیر غرض مسہل گرم حسب منشا
دین اور منگنیشیا وغیرہ مسہلات بارد سے
اجتناب کرین کہ یہہ خون کی مائیت کو جذب
کرکے حرارت کو کمزور کر دیتے ہین اور نیز ادویہ مسہلہ
یا غیر مسہلہ جنمین سیماب شامل ہو جیسا کہ

ہیڈراج کمکر پیٹا ہے ہرگز نہ دین کیونکہ
یہہ استخوان کو نرم کرتی ہین اور جس چیز
کی بچہ خواہش کرے اگر وہ اوسکے حق مین
نافع ہو جیسا کہ شیر ہے فیلک دیدین
اور اگر نافع نہو لیکن طعام کی قسم سے ہو
تو تہوڑی مقدار مین دین - مرغوب
اشیا کے کہانے سے بچہ مین طاقت
زیادہ آتی ہے کیونکہ بخوبی ہضم ہوتی
ہے اور جو استخوان ٹیڑہی ہوگئی ہے
کی ہیئت کی موافق اوسپر کہپانی باندہئے
تاکہ بوجہ کے کم ہونے سے سیدہی ہو
مگر یہہ دستکار کا کام ہے اوس سے
امداد لینی چاہیے -

نرمی و شکستگی استخوان

اسکو انگریزی مین مولیس مش آسیم
کہتے ہین اسکے معنی ہین نرم ہوجانا
یا ٹوٹ جانا استخوان کا - یہہ مرض بھی
مدہ بور یاج الافرسہ ہی ہے لیکن دونو
مین فرق یہہ ہے کہ یہہ جوانون کو جنکا
سن پچیس سال سے متجاوز ہو عارض
ہوتا ہے - بچے اس سے محفوظ رہتے
ہین - دوسرا یہہ کہ اس مرض مین کہا

سے ہی خود بخود ٹوٹ جاتی ہے جسطرح
بچون کے استخوانوں مین فاسفیٹ
آف لایم کم ہوتا ہے اس مرض مین بھی
کم ہوتا ہے ایسے مریض کے بول مین
فاسفیٹ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ استخوان
مین کم رہتا ہے اور استخوان سے بول
مین زیادہ خارج ہوتا ہے

اسباب

اصل سبب ہنوز مخفی ہے لیکن اکثر
دیکھا گیا ہے کہ وجع المفاصل کے اسباب
سے مشابہ ہوتا ہے اور نیز مردوں کی
نسبت عورتون کو زیادہ ہوتا ہے
خصوصًا حمل کی حالت مین۔ اس مرض
کی مریضہ عورتون سے دریافت کیا گیا
تو اکثر یہی معلوم ہوا کہ پہلے ان کو اتشک
تھی یا کبھی وہ اس مرض مین مبتلا رہے
چاہے ہین خصوصًا اصحاب مانیا
کہ انکے اضلاع کے بعض استخوان خود بخود
ٹوٹ جاتے ہین

علامات

اول تمام بدن مین مثل وجع المفاصل
کی درد ہوتا ہے لیکن وجع المفاصل
کی نسبت شدید ہوتا ہے اور دیر تک
باقی رہتا ہے اور علاج سے مرض مین فایدہ
کم ظاہر ہوتا ہے اور دونون مریضون کی بول
مین بھی فرق ہوتا ہے کیونکہ اس مریض کے
بول مین فاسفیٹ آف لایم زیادہ ہوتا ہے
اور وجع المفاصل کے مریض کے بول مین لاکٹک
ایسڈ زیادہ ہوتا ہے اور یہ ایسڈ شکر سے جو
دودھ مین پائی جاتی ہے پیدا ہوتا ہے اور یہ
بچون مین زیادہ پایا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ
انکے پسینے اور لباس سے کھٹی کھٹی بو زیادہ آیا
کرتی ہے۔ ایسا بیمار روز بروز زیادہ ضعیف
لاغر ہوتا جاتا ہے اور جب ضعف و لاغری حد
کمال کو پہونچ جاتی ہے تو استخوان بہت کجی
ظاہر ہوتی ہے اور ادنے صدمے سے ہڈی ٹوٹ
جاتی ہے اور شکست استخوان کے بعد انکی ہڈی
مین جوڑنا نہین پیدا ہوتا جیسا کہ تندرستون
مین پیدا ہوا کرتا ہے اسیواسطے انکی ہڈی کی
شکست درست نہین ہو سکتی اور اکثر یہ مرض
روزمرہ ترقی کرتا ہے اور ضعف و لاغری بھی
روزمرہ بڑھتی جاتی ہے یہان تک کہ بیمار ضعف
مفرط سے ہلاک ہو جاتا ہے۔ کبھی علاج
سے قدرے فایدہ ہو جاتا ہے اور مرض متوقف
ہو جاتا ہے خصوصًا وضع حمل کے بعد علاج
سے جسقدر فاسفیٹ آف لایم استخوان مین

زیادہ رہتا ہے اور دل مین کم حاجت ہوتا ہے
اوسی قدر استخوان مین قوت زیادہ آتی ہے
مگر کجی پیدا ہو جکتی ہے وہ بحال رہتی ہے اور
انجام یہہ ہوتا ہے کہ حل کے ایام مین مرض یا دیگر
ترقی کرتا ہے اور بیمار ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج

مناسب یہہ ہے کہ جب یہہ مرض حادث ہو تو
ادویہ مقویہ مثلاً روغن جگر ماہی ٹانک سرپ
و سرپ فاسفیٹ آف لایم دین اور تندرستی
قایم رکھین غذا بحکم صالح۔ زردہ بیضہ مرغ
وغیرہ اغذیہ جیدہ صالحہ دین جو زود ہضم ہوں
انگریزی ڈاکٹر شب یمانی کی بڑی تعریف کرتے
ہین اور کہتے ہین کہ شب یمانی خام ملتین
گرین سادہ پانی کے ہمراہ روزانہ تین مرتبہ
دین کہ یہہ نہایت فایدہ بخش ہے اگرچہ قیاس
تو چاہتا ہے کہ اسکا استعمال نا جایز ہے اسلئے
کہ یہہ قاتل فاسفیٹ ملین عظام ہے اور
اس وجہ سے شاید مضر ہو لیکن چونکہ اہل تجربہ
کی شہادت متواتر ہے اور کوئی دوسری دوا
بالخاصیت اسکے لیے مفید ثابت نہین
ہوئی اور مرض بھی مہلک ہے لہذا چند روز
دیکھ امتحان کرین اگر فایدہ ہو تو بھی دیتے رہیں
اس مرض مین تحلیل رجاع بدن کے واسطے

دودوائین بہت مفید ہین اول افیون
یا مارفیا حسب ہدایت دینا۔ دوسرا کلورل
ہایڈریٹ بار بار دینا۔ زراقہ سوزنی
کے ذریعہ سے مارفیا پانی مین حل کرکے
زیر جلد پہونچانا بھی مفید ہے۔

دوالی

اسکولائٹ مین ویرکوس اور انگریزی مین
واریکوس وینس کہتے ہین یعنی ورید
کا خمدار و پرگرہ ہونا سو فی الواقع یہہ ورید
کا مرض ہے جسمین ورید اپنے طول و عرض
مین بڑھجاتی ہے اور اوسکا غشا ثقل
کے سبب سے زیادہ ضخیم و دبیز ہو جاتا ہے
اور یہہ ثقل اوس خون کی وجہ سے ہوتا
ہے جو ورید مین بکثرت داخل ہوتا ہے
چونکہ ورید طول مین بڑھجاتی ہے لہذا
سانپ کی طرح خم بخم و پرگرہ ہو کر اپنے
طول کو کم کرتی ہے اور طول ساق وغیرہ
مین رہتی ہے۔
واضح ہو کہ ورید مین ایک جسیم مدور رتو
غشائی الجوہر ہے جو اوسکے غشا
داخلی سے پیدا ہو کر ورید کے عرض مین
رہتا ہے اور یہہ جسیم ہر ایک ورید مین

کبھی ایک انچ اور کبھی دو انچ کے فاصلہ
پر اور کبھی ایک انچ کے فاصلہ میں
دو دو یعنی نصف انچ کے فاصلہ پر رہتا
ہے اور ورید کے اندر ہوتا ہے اور اسکو
انگریزی میں والف کہتے ہیں یعنی [illegible]
کو بند کرنیوالا - اور یہہ جسم مدور رقیق
ایک جانب سے دیوار ورید کے ساتھہ
متصل ہوتا ہے اور دوسری سمت سے
کسی کے ساتھہ متصل نہیں ہوتا
جسوقت خون ورید سے صاعد ہوکر
قلب میں جاتا ہے تو یہہ جسم مدور
سے جدا ہوکر اوسکی دیوار کے ساتھہ
متعلق ہوجاتا ہے اور جب خون گزر
جاتا ہے تو اپنی اصلی جگہہ آجاتا ہے
خون کو اعلے سے اسفل کی طرف واپس
آنے سے روکتا ہے - جو بالاسمر میں
ورید زیادہ وسیع و عریض ہوجاتی ہے
تو یہہ جسم بھی کوچکی کے سبب بیکار ہوجاتا
ہے اور وریدی دیواروں کے ساتھہ
متصل نہیں ہوتا اور ورید کے رستہ
کو بند زیادہ عرصہ ہولیا ہے بند نہیں
کرتا اسلئے حکمت الہی اس امر کی مقتضی
ہوتی ہے کہ [illegible] کی [illegible]

جمدار ہوکر والف کا کام دے اور جب [illegible]
ترقی نہیں کرتا اسے کسی قسم کی [illegible]
اذیت نہیں ہوتی - مگر ترقی کی حالت
غشائے ورید متورم ہوجاتا [illegible]
ورید کے تمام وسیع میں ہوتا ہے [illegible]
ورم پیدا کرتا ہے پس [illegible]
اور یہ ورم سے آپ کسر جمع ہوکر [illegible] ہوجاتا
میں مجتمع ہوجاتا ہے اور اوس [illegible]
زیادتی مقدار پیدا ہوتی ہے [illegible] ورم
میں چاک اور [illegible] زیادہ ہوتا ہے [illegible]
ورم شق ہوجاتا ہے اور [illegible]
اور کبھی اسکے سبب سے ورید [illegible] ہوجاتی ہے
اور اس سے خون کثیر جاری ہوتا ہے - یہہ
ممکن ہے کہ یہہ مرض بدن کی ہر ایک ورید میں
عارض ہوجاے لیکن اکثر وریدکبیر جو
رجلین میں ہے اور خون کو اسفل سے قلب میں
لیجاتی ہے دیکھا جاتا ہے اسی طرح ہاتھونکی
ورید کبیر میں اور ورید کبیر میں جو حبل الانثیین
میں آتی ہے اور اول ورید [illegible]
غشائے خانہ دار میں بعاصے مستقیم کے غشائی
اغشیہ کے نیچے [illegible] کے گرد [illegible] اور اوسکی
اخیر میں واقع ہیں پیدا ہوجاتا ہے - بواسیر
حقیقی یہی ہے

اسباب

[illegible] خون کے قلب کی طرف جانے سے
[illegible] یہی اس مرض کا سبب ہے مثلاً
اور [illegible] ثقل حمل کے سبب
[illegible] قبض شکم
[illegible] حالت [illegible] سیال
[illegible] ساتھ ہوا کرتا ہے جس سے پاؤ
[illegible] کبھی [illegible] خاندانی
اسکا سبب ہوا کرتا ہے [illegible] جلدین
[illegible] ضعیف ہوتے [illegible] سوا
[illegible] دیوار ورید کے کوئی او
سبب نہیں پایا جاتا جیسا کہ اون مخصوص
کا حال دیکھا جاتا ہے جو طویل القامت
ہوتے ہیں یا جنکے عموماً بلغمی مزاجوں کی
طرح خلقی طور پر سستی و ضعیف ہوتے ہیں
کبھی مقتضائے سن بھی اسکا سبب ہوتا ہے
کیونکہ ۲ سال کی عمر سے پہلے یہ مرض
حادث نہیں ہوتا اسکے بعد ۴۰ سے ۵۰
کی عمر تک زیادہ پیدا ہوتا ہے اس کے
بعد کمتر عارض ہوتا ہے کیونکہ اس وقت
خون کم پیدا ہوتا ہے اور مشقت بھی کم
کرنی پڑتی ہے۔ انگلستان میں اور ایسے
ملکوں میں جہاں عورتیں زیادہ مشقت
کرتی ہیں مردوں کی نسبت عورتوں میں
زیادہ ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اسکے
برخلاف دیکھا جاتا ہے

علامات

جس ورید میں یہ مرض ہوتا ہے اسکے
طول و عرض میں زیادتی و کجی و خم ہو جاتی
ہے اور خارج میں اکثر رنگ ارغوانی ہو
جاتا ہے اور اوس جگہ عقود بشکل طرح
پائی جاتی ہیں جنمیں درد ہوتا ہے [illegible]
آب کے سبب ورم بھی معلوم ہوتا ہے
اور کبھی ورم ورید کے سبب [illegible]
عشائے خاندارین تراوش آب کے باعث
تمام قدم متورم ہو جاتا ہے اور اسکے
باعث پاؤں ثقیل و ضعیف ہو جاتا ہے چلنا
دشوار ہو جاتا ہے اور یہ حالت کبھی [illegible] دیر
تک رہتی ہے کبھی تھوڑے عرصہ کے بعد ورم
عقود کے مقام پر سوزش حاد پیدا ہو جاتا
ہے اور جلد میں برآمدگی و تمدد و درخشندگی
پیدا ہو جاتی ہے اور چھونے سے درد ہوتا
ہے آخر اوسمیں تقیح پیدا ہو کر ریم جاری ہو جاتا
ہے اور یہ زخم خود بخود زائل نہیں ہوتا
اور زیادہ مشقت اور چلنے پھرنے سے بڑھتا
ہے اور سکون و راحت سے کم ہوتا ہے اور

بیضتین مین بہی ممکن ہے بلکہ [illegible]
بیضتین مین زیادہ دیکہا جاتا ہے اور
جب یہہ مرض مستحکم و مزمن ہوجاتا ہے
تو مریض کا پانون ضخیم و غلیظ ہوجاتا ہے
اور اوسکے اوپر خشونت پائی جاتی ہے اور
بعد ساق مین کسی جگہ ارتفاع اور کسی جگہ
انخفاض زیادہ ہوتا ہے اور نیز سیاہی و
شقاق بہی پائے جاتے ہین جیسے کہ فیل
کے پانون پر ہوتے ہین اسیوجہ سے اسکو
دار الفیل و عِیل پا کہتے ہین۔ اس مرض
کی ماہیت یہہ ہے کہ بدن مین غدود ہین جنکو
مین لمفاتک گلانڈ کہتے ہین اور عربی مین
لحوم غددیہ اور یہہ جلد کے نیچے غشائے
خانہ دار مین رہتی ہین اور اربیہ مین کیس
دان کے اندر محسوس ہوتی ہین اور ان
غدود کے اندر اعضا سے مجاری داخل
ہوتے ہین جو ایک جگہ سے دوسری جگہ
پانی پہونچاتے ہین اور یہہ مجاری بہی جگہ
بدن مین وریدون کی طرح پہیلے ہوئے
ہین اور انکا کام یہہ ہے کہ جمیع اعضا
خون سے اپنی غذا حاصل کرتے ہین اور
اغتذا کے بعد جو مائیت حاجت سے زیادہ
اعضا مین رہتی ہے اوسکو یہہ مجاری
جذب کرکے ترقوہ کے قریب لیجاتے ہین اور
وریدِ کبیر مین جو ترقوہ کے قریب ہے پہونچا
دیتے ہین غرض مجاری ان غدود مین
داخل ہوتے ہین اور گردش کرکے اون سے
خارج ہوکر اوپر کو جاتے ہین اور رجلین کی
مائیت کو اوپر لیجاتے ہین۔ جب یہہ مجاری
رجلین سے مائیت جذب کرکے اوپر کو جاتے
ہین تو یہہ مائیت پہلے ان غدود مین داخل
ہوتی ہے پہر انہی غدود کے ذریعہ اوپر جاتی
ہے۔ اگر کسی سبب سے ان غدود مین یہہ حالت
پیدا ہوجاوے کہ انکا جریان آب رک جاوے
تو آب مذکور مجاری مذکورہ مین مجتمع رہتا ہے
اور ان مجاری کے غشا سے پانی ترادش کرکے
غشائے خانہ دار مین مجتمع ہوجاتا ہے جس سے
یہہ غشا غلیظ و متورم ہوجاتا ہے۔ اسوجہ سے
ساق و قدم کی مقدار غلیظ و کبیر ہوجاتی ہے

اسباب

اصل سبب تا حال متحقق نہین ہوا لیکن
مرطوب ملک مین اسکی کثرت سے قیاس
کیا جاتا ہے کہ شاید ہوائے مرطوب کو
بہی اسکے احداث مین کچہہ دخل ہے لیکن
ڈاکٹر لوائیس صاحب اپنے مشاہدہ سے بیان
کرتے ہین کہ خوردبین کے ذریعہ سے اس

مریض کے خون میں اور اوس شخص کے خون
مین جسکے لرل تین کیاوں آتا ہے اور تھوڑی
دیر کے بعد بول مین ایک ایسی چیز منجمد ہو
جاتی ہے جو شکل باریک ہوتی ہے کرم کو جنکے
دیکھے ہین جو صوف کے رشتہ کے مشابہ
تھے اور یہہ کرم انسان و حیوان دونوں کے
جسم مین پیدا ہوتے ہین اسکو لاٹن مین
فلیریا سانگوینس ہامنس کہتے ہین
یعنی کرم مشابہ بخیط ابیض جو انسان کے
خون مین پیدا ہوتا ہے - شاید یہی کرم خون
مذکور مین پیدا ہو گیا ہو اور اوس سے ورم
پیدا ہو کر مجاری تدبیرہ اپنے فعل سے باز
رہ گئے ہون

علامات

اسکی پیدایش دو طرح پر ہے ایک یہہ کہ
ساق کی مقدار مین زیادتی مع ورم حار
کے ہوتی ہے اور اسکے ساتھ تپ بھی ہوتی
ہے خواہ حاد ہو یا لین اور یہہ ورم حار مجاری
آب پرندہ کے گرد اونکے غشا مین ہوتا
ہے اور اس ورم کا اثر اربیہ تک جو غدہ ہاے
مذکورہ کا محل ہے پہونچتا ہے - کبھی یہہ ورم
حار اور اوسکے گرد پھیلا جاتا ہے اور دو تین
روز کے بعد جسمے اور درد جو اس ورم کے
سبب سے پیدا ہو گئے تھے زایل ہو جاتے
ہین مگر ساق کی مقدار سابق کی نسبت
کسیقدر کم ہو کر بدستور قایم رہتی ہے اور
چند روز کے بعد پھر ورم حار و تپ و درد
عود کرتا ہے اور مثل سابق دو تین روز کے
بعد برطرف ہو جاتا ہے اور ساق کی مقدار
کسی قدر زیادہ ہو کر قایم رہتی ہے اسی
طرح ہر دورہ کے بعد ساق کی مقدار بڑھتی جاتی ہے
یہان تک کہ ساق پاے فیل کا مصداق
بنجاتی ہے - اگر یہہ مرض کیسہ خصیہ مین ہو
تو اوسکی مقدار کی زیادتی بلحاظ وزن
نصف من تک پہونچ جاتی ہے

قسم دوم یہہ ہے کہ اوسمین جسمے و ورم حار
و درد نہین ہوتا بلکہ آہستہ آہستہ مقدار
بڑھتی ہے اور مثل پاے فیل کے ہو جاتی
ہے اور کبھی پانون مقدار مین بڑھکر اپنی
زیادتی مقدار پر متوقف ہو جاتے ہین
اور پھر ہمیشہ اسی مقدار پر رہتے ہین کم و بیش
نہین ہوتے مگر یہہ کیفیت اوسوقت ہوتی ہے
جبکہ پانون کی جلد پھٹ جاتی ہے اور اوس
سے پانی جاری رہتا ہے اور کبھی اس مرض
مین ساق پر مختلف مقدار کے دانے نمایان
ہو جاتے ہین اور کبھی جلد پر ... جا بجا

ارتفاع و انخفاض و تقشر پیدا ہو جاتا ہے
اور جلد کے ارتفاع و انخفاض سے درمیان
زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس مرض میں جبتک
بانوں کی مقدار بہت زیادہ نہیں ہوتی
اور درد و حمی بھی نہیں ہوتا مقدار زیادہ
نہیں ہوتی کہ مریض کو شکایت کا موقع
ملے مگر جب حمی و درد و ورم پیدا ہو جاتے
ہیں تو مریض جلد کمزور ہو جاتا ہے اور
جب زخم ہو کر خون دریم جاری ہو جاتی ہے
تو خون کمزور ہو جاتا ہے۔ اطباء کاملین
کی رائے اس بات میں مختلف ہے کہ اس مرض
میں بخار ورم کے سبب سے ہوتا ہے یا انکا
کے سبب ورم ہو جاتا ہے لیکن اقرب
بصواب یہہ ہے کہ ورم حار بخار کا سبب
ہے اوسکے زایل ہونے سے یہہ بھی زایل
ہو جاتا ہے یہہ نہیں کہ بخار کے سبب سے
ورم پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ اکثر دیکھا جاتا
ہے کہ ورم زیادتی مقدار سے موجود ہوتی
ہے مگر بخار نہیں ہوتا پس بخار مرض کا
جزو نہیں۔

علاج

اگر بخار موجود ہو تو مسہل بارد دین جو
مائیت کو خارج کرے اور مریض کو آرام سے

لٹا دیں اسی طرح لٹائے ... اور پیر
پیر اونچے رہیں اور ... ورم پر ...
صاف ... آہنی پانی یا صرف ... پانی ...
یا ایسے پانی میں جسمیں ...
محلول ہو تر کرکے باندھ دیں اور ...
ورم حار زایل ہو جاوے اور صرف زیادتی
مقدار باقی رہ جاوے تو ورم پر بندش لگا دیں
اور ... سے پہلے ورم پر بندش لگا کر
اگر ... کی بندش ہو تو بہتر ہے کیونکہ بندش
کے دباؤ سے ساق کی مقدار کم ہو جاتی ہے
اور ... سے ... آفتاب ... یا
اور ... پیدا ...
پیدا لگا دیں اور دونوں ... سے ...
فایدہ ہوا ... اوس وقت
ضرورت عمل جراحی کریں اور وہ یہہ ہے کہ
شریان کبیر جو شکم سے نکلتی ہے اور قلب سے
رجلین میں خون لاتی ہے شکم کے ...
اوسکے سر کو بندش لگا دیں تا کہ رجلین
میں خون کم آوے اور غذا نہ پہنچنے کے
سبب اونکی مقدار کم ہو جاوے کبھی
شریان مذکور کے سرسے پر بندش نہیں
لگاتے بلکہ اوسکے عوض خارج ...
محل شریان پر کھال لگا دیتے ہیں ...

اس سے شریان پر دباؤ پہونچتا ہے اور
بالآخر نہایت درجہ الم آتا ہے لیکن یہہ دونوں
زہیرین موجب یا رہین مریض انکی برداشت
نہیں کرسکتا - تجربہ سے ثابت ہوچکا ہے
کہ جب جلد ساق مین شگاف آجاتا ہے
اور اس سے پانی جاری ہوتا ہے تو مرض
متوقف ہوجاتا ہے لہذا اگر خود باریک
نشتر سے طول ساق مین جابجا چھوٹے چھوٹے
شگاف پیدا کردین تو اون سے پانی جاری
ہوکر مرض متوقف ہوجائیگا - تبدیل ہوا سے
بھی ہوسکتی ہے ہی اس مرض مین فایدہ ہوتا
ہے کیونکہ اس سے بھی ازالہ سبب ہوتا ہے
ڈاکٹر لیوائس صاحب و دیگر ڈاکٹران جدید
العصر کا قول ہے کہ ایسے مریض کو بہت
کم مقدار مین مثلاً نصف گرین تک دوا سے
سدا نٹونا سن بادیر اسہ تین بار ایک ہفتہ برابر
دین تاکہ جم ہوکر جو خون مین ہے ہوجاسے
من بعد آئیوڈائیڈ پتاس یا کالسیم بمقدار پانچ
ہیور عدد روز دیا کرین تاکہ غدہ ہاسے مذکور
صاف ہوجائین اور مواد جو انکے اندر ہے
ان ادویات کے اثر سے خوب تحلیل ہو
اور غدون کا ورم برطرف ہوجاوے
اور جس طرح تندرستی کی حالت مین مجاری
مین پانی جاری ہوتا تھا اب بھی جاری ہوجاسے

اوجاع اعضای طرفیہ

وجع المفاصل

اسکو انگریزی مین رومائیٹزم کہتے ہین اور
یہہ اسم قدیم ہے جو گریک زبان سے لیا گیا
ہے اور اسکے معنی ہین بدن مین جریان آب
چونکہ قدما کے نزدیک اس مرض کا سبب یہی
جریان آب تھا لہذا اس نام سے موسوم
کیا گیا - مگر تحقیق حال سے جو کچھہ ثابت ہوا
ہے وہ یہہ ہے کہ خون مین کوئی چیز پیدا
ہوکر موجب اس مرض کا ہوتی ہے جسکے
سبب سے خون اپنی طبعی حالت سے منحرف
ہوجاتا ہے اور اوسمین لزوجیت (فایبرن)
زیادہ ہوجاتی ہے اور خون مین حدت و
حرارت زیادہ ہوجاتا ہے جسکے سبب سے اعضا
مین ورم پیدا ہوجاتا ہے خصوصاً غشا کے
ریشہ دار مین جو عضلات اور مفاصل کے
اوپر اور خریطہ قلب کے اندر ہے ورم زیادہ
حادث ہوتا ہے

اسباب

سبب بعید خون کا خاص فساد ہے جو

اور یہہ بیان کیا گیا ہے اور سبب قریب
اکثر بدن کا بھیگنا اور سردی لگنا ہے۔
کبھی غذا کم کھانا اور موسم کے موافق لباس
نہ پہننا ہوتا ہے جیسا کہ کم مایہ اور مزدوری
پیشہ لوگوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کبھی نزلی
اثر سے اور کبھی سوزاک کے بعد ہوجاتا ہے
اور یہہ مرض تین قسم کا ہے۔ حاد
حاد مزمن۔ مرض خفیف الاعراض۔
قسم اول یعنی حاد ہندوستان میں کم عارض
ہوتا ہے اور سرد ملکوں میں اور ایسے مقامات
میں جہاں سردی و بارش باران زیادہ ہو
جیسا کہ کوہستان ہے زیادہ حادث ہوتا
ہے۔ اس قسم کا نام وجع مفاصل حاد یا
حادہ وجع مفاصلی ہے

علامات

اکثر دوسرے اعراض سے پیشتر بدن میں
اذیت محسوس ہوتی ہے اسکے بعد بخار
آتا ہے اور چوبیس گھنٹہ کے بعد چند یا جملہ
مفاصل بدن میں قدر سے درد و سختی
محسوس ہوتی ہے جس سے حرکت میں
دشواری ہوتی ہے۔ اسکے بعد بخار قوی
و تیز ہوجاتا ہے اور درد اعضا میں شدت
آجاتی ہے یہان تک کہ کسی جوڑ پر انگلی
لگانے یا کپڑا رکھنے کی بھی برداشت نہیں
ہوسکتی۔ پھر مفاصل پر ورم و سرخی ظاہر
ہوتی ہے اور ان کی حرکت مطلقاً دشوار
ہوجاتی ہے بلکہ اگر کوئی اسکے انگ کو
حرکت دے تو اوس سے بھی متاذی ہوکر
جاتا ہے۔ گورے رنگ کے آدمیوں کے
چہرے پر سرخی نمودار ہوجاتی ہے جیسا
تپ سرخ میں ہوا کرتی ہے اور جلد بدن
گرم و عرق آلود ہوتی ہے لیکن پسینہ آنے
سے تپ میں کمی نہیں ہوتی اور پسینہ
میں کھٹی بو آتی ہے لیونانہ اس مرض میں
خون میں ترشی زیادہ ہوتی ہے اور زبان
میں سفیدی اور سفیدی میں خاکستری
رنگ نمایاں ہوتا ہے اور طبیعت ...
قبض پایا جاتا ہے۔ اگر آلہ مقیاس
الحرارت بیمار کی بغل میں رکھ کر جوش
خون کا امتحان کیا جاوے تو پارہ
ہمیشہ سو درجہ سے زیادہ ہوتا ہے اور
کبھی ایک سو پانچ درجہ تک پہونچ جاتا ہے
اور جو بیمار بسبب جوش خون کے بہت جلد
میں مرجاتا ہے اوسمیں پارہ ایک سو دس
سے ایک سو دس درجہ تک ہوتا ہے
اور جب اس حد تک پہونچ جاوے تو یقین

اور تشنگی اس مرض میں نہایت غالب ہوتی ہے اور بول کم آتا ہے - اور بعد ہو جانے کے بعد بول کے پیچھے یوریٹ امونیا یا یورک ایسڈ یا دونوں تہ نشین ہو جاتے ہیں - یہہ حالت دس بارہ روز تک رہتی ہے - اسکے بعد اعراض میں خفت ہو جاتی ہے کبھی ایک مہینے تک اعراض شدید موجود رہتے ہیں کبھی اعراض کی شدت زایل ہو کر دوبارہ عود کرتی ہے - کبھی درد و ورم ایک جوڑ میں ہوتا ہے اور چند روز کے بعد اسکو چھوڑ کر دوسرے جوڑ میں شدت کے ساتھہ ظاہر ہوتا ہے اور کبھی مفاصل سے عضلات قلب میں جا پہنچتا ہے اور یہہ خطرناک ہے -

علاج

کبھی یہہ مرض خود بخود زایل ہو جاتا ہے اور علاج کی حاجت ہی نہیں پڑتی جیسا کہ چند روز میں زایل ہوگئی اور امراض خود بخود زایل ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اکثر اشخاص مختلف تدابیر کے مفید ہونے کا دعوے کرتے ہیں کوئی کہتا ہے کہ اس تدبیر سے فایدہ ہوا ہے دوسرا کہتا ہے کہ یہہ علاج مفید پڑا ہے اور ممکن ہے کہ مرض خود بخود زایل ہوا ہو - چنانچہ کتب طبیہ عربیہ میں اس کے علاج میں فصد پر زیادہ اعتماد ہے حالانکہ فصد سے خون میں لرد حت زیادہ آجاتی ہے پر کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ فصد سے فایدہ ہوا - اسلئے ہر ایک تدبیر پر اعتماد نکر لینا چاہئے کیونکہ ممکن ہے کہ ایک ماہ گزرنے کے بعد مریض خود بخود تندرست ہوگیا ہو - ایک حکیم کامل سے کسی شخص نے سوال کیا کہ وجع المفاصل کے واسطے سب سے زیادہ مفید تدبیر کونسی ہے حکیم نے تامل کے بعد جواب دیا کہ سب سے بہتر علاج تین ہفتہ کی مدت گزرنا ہے - قابل اعتماد وہی تدبیریں ہیں جنسے اکثر اشخاص کو یکساں نفع ہوا ہو اور انکے استعمال سے ایک دو ہفتہ میں فایدہ تامہ حاصل ہو اور چھہ ہفتہ گزرنے کا انتظار نکرنا پڑے - ایسی تدابیر میں سے ایک یہہ ہے کہ درد مند جوڑ سے قدرے نیچے اور قدرے اوپر یعنی مقام درد کے جانبین پر کچھہ فاصلہ دیکر آبلہ انگیز پلاسٹر لگائیں اور جتنا بڑا رکھیں کہ یہہ دو اخاص مفصل پر نہ لگنے پاوے آبلہ پیدا ہونے کے بعد فوراً تپ و درد رفع ہو جاتا ہے

ادویات و نسخہ جات

منقول از قرابا دین احمدیہ حصہ دوم

بقیہ رسالہ نمبر ۶ جلد ۱۹

(اوپیم)

مرکب دوم لکوئیڈ ایکسٹراکٹ آف اوپیم

(رب رقیق افیون) جسکو لاطینی مین ایکسٹراکٹم اوپیائی لیکوئیڈم کہتے ہین

ترکیب ایک اونس رب افیون کو رطل پانی مین برابر ایک گھنٹہ تک بہگو رکہین اور بار بار ہلاتے رہین بعد ازان چار اونس شراب سقطر ملا کر صاف کرین۔

خوراک۔ اسے ۳۰ بوند تک۔ اسمین فی اونس ۲۲ گرین افیون ہے۔

مرکب سوم اوپیم پلاسٹر (افیون کی لوگیہ) جسکو لاطینی مین امپلاسٹرم اوپیائی کہتے ہین

ترکیب اول نو اونس ریزن پلاسٹر کو پانی کی بہاپ پر پگہلا کر ایک اونس باریک سفوف افیون بتدریج داخل کرین اور استعمال مین لاوین۔

استعمال تسکین الوجع کے طور پر درد وجع مفاصل وغیرہ مقام درد پر کپڑے کے ذریعہ سے لگایا جاتا ہے جس سے ارام فائدہ ہوتا ہے۔ اسکے سو حصہ مین ایک حصہ افیون ہے

مرکب چہارم ٹنکچر آف اوپیم (لاڈنم) جسکو لاطینی مین ٹنکچورا اوپیائی کہتے ہین

ترکیب ۲ ڈرام نمکوفتہ افیون کو سوا پاؤ پروف اسپرٹ مین برابر سات روز تک بہگو رکہین اور اس عرصہ مین کبھی کبھی ہلا دیا کرین بعد ازان صاف کرکے استعمال مین لاوین۔

فوائد یہ نہایت عمدہ مسکن الاوجاع ہے اگر تیز خوارش کو شدت درد میں یہہ مرکب بنا کر دیا جاوے تو ارلیس تا یادہ ہوتا ہے

نسخہ ٹنکچر اوپیم ایک بوند۔ ریوند چینی ۲ ڈرام لعاب صمغ عربی۔ عرق شبنہ ہر ایک ۱ ڈرام سب کو ملا کر بقدر ایک ڈرام دن مین دو بار دین اگر عادی شراب کو نیند نہ آوے تو بوقت شب یہہ مرکب بنا کر دین **نسخہ** **سوم** ٹنکچر اوپیم ایکسٹراکٹ ہائیوسائمس کلورل ہائیڈریٹ بروما ئیڈ آف پیٹاسیم ٹنکچر کیپسیکم ہر ایک نصف ڈرام ٹنکچر اکونائٹ ۵ بوند پیپر منٹ واٹر چار اونس سب کو ملا کر سونے کے وقت ایک اونس پلا دین۔ اگر موسم برسات کے بثورات و دیگر قروح کہنہ سے رطوبت

کثرت خارش ہو تو اس عرق میں کپڑا بھگو کر
زخم کو تر رکھیں بہت جلد فایدہ ہوگا۔
نسخہ عرق سنبل آف لڈ۔ لاڈنم ہر ایک ۲ ڈرام
پانی ڈھائی پاؤ۔ سب کو ملاکر استعمال کریں۔
مرض اسہال میں اس مرکب سے ازبس فایدہ
ہوتا ہے نسخہ ٹانک ایسڈ ۲۰ گرین لاڈنم
۴۰ بوند گلیسرین ۴ ڈرام عرق پودینہ
ساڑھے تین اونس سب کو ملاکر چار چار گھنٹہ
کے بعد بقدر ۲ ڈرام دیں کثرت اسہال میں
اس مرض کی بیماری سے بھی بار بار ہوتا
ہے نسخہ راقم اسپرٹ آف [illegible]
ہیا ولون کی بہیہ دو اونس لاڈنم ۳ بوند
سب کو ملاکر استعمال کریں۔ پیچش میں
شدید اسہال اور خرخرہ بخار کے دستوں میں
یہہ مرکب دینا زیادہ تر مفید ہے اور فایدہ
فوراً ظہور میں آتا ہے نسخہ پٹیکری ۱۲ گرین
ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ ۱۲ بوند سرپ ارنج
پیل ۲ ڈرام۔ لاڈنم ۴ بوند۔ پانی ڈیڑھ اونس
سب کو ملاکر بقدر ۴ ڈرام دیں دیگر
مکسچر قابض جس سے اسہال کو ازبس
فایدہ ہوتا ہے نسخہ لاڈنم ۵ بوند ٹنکچر
کتھہ ۲۰ بوند۔ چاک مکسچر ایک اونس سب کو
ملاکر بقدر ایک اونس دن میں ۳ مرتبہ دیں

اگر قولنج تشنجی کی وجہ سے معدہ پھول
جاوے اور درد سے ازحد تکلیف ہو تو
یہہ مرکب بناکر دیں نسخہ لاڈنم ٹنکچر انگوزہ
ٹنکچر زنجبیل ہر ایک یکڈرام سلفیورک ایتھر
ڈھائی اونس عرق پودینہ ۴ اونس سب کو
ملاکر بقدر ۲ ڈرام پلا دیں۔ اگر اسہال اور
قے کی شکایت پائی جاوے تو یہہ مرکب
دیں اس سے کمال فایدہ ہوتا ہے نسخہ
ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ ۲۰ بوند۔ لاڈنم ۱۰ بوند
پیپرمنٹ واٹر ایک اونس سب کو ملاکر
استعمال کریں ابتدائے مرض ہیضہ میں
اس مکسچر کے استعمال سے ازبس فایدہ ہوتا
ہے نسخہ مکسچر لاڈنم۔ ٹنکچر زنجبیل ہر ایک
ایک فلوئڈ ڈرام۔ ارومیٹک پوڈر آف چاک
ایکڈرام۔ ٹنکچر کتھہ ۲ ڈرام۔ کاربونیٹ آف
امونیا ۱۰ گرین۔ پیپرمنٹ واٹر چھ اونس
سب کو ملاکر بقدر ایک اونس دو دو گھنٹہ
کے بعد دیں۔ اگر اسمیں فی خوراک ۱۰ بوند کلورا
ڈاین بھی شامل کرلیا جاوے تو نہایت
سریع الاثر اور قوی الفایدہ ہوجاتا ہے۔
اگر بچہ ہیضہ میں مبتلا ہو تو اوسکو یہہ مرکب
بناکر دیں نہایت سودمند ہے نسخہ
نائیٹریٹ آف سلور ½ گرین۔ ڈائیلوٹ

ٹا ئینکچر ایسٹڈ ٹہائی ہونہ - لاڈنم ڈہائی بوند
لعاب صمغ عربی ۴ ڈرام - شہد ۴ - سادہ ۴ ڈرام
عرق دارچینی پانچ اونس تین تین گھنٹے کے
بعد بقدر دو ڈرام ایک سالہ بچہ کو دیں -
درد دندان کے لئے یہ عرق سریع الاثر ہی
ہیں ہے درد فوراً رفع ہوجاتا ہے مگر کرم خوردہ
دانت کو سلائی سے صاف کرنا ضروری ہے
اگر سوراخ نا معلوم ہو تو صرف مسوڑوں پہ
لگا دیں نسخہ لائیکوار ایموسیا اور ٹنکچر اوپیم
دو دونوں مساوی الوزن لیکر استعمال کریں
خوراک ۱ سے ۴۰ بوند تک - اسکے ۴ قطرات
میں ایک گرین افیون ہے -

مرکب پنجم واین اوپیم (شراب افیون)
جسکو لاطین میں وائنم اوپیائی کہتے ہیں
ترکیب ایک اونس ریب افیون ۵۰ ۷ گرین
سفوف قرنفل ۵ ۷ گرین سفوف دارچینی
کو ڈہائی پاؤ شراب شیریں میں داخل کر کے
برابر ۷ روز تک بند برتن میں بھگو رکھیں
اور کبھی کبھی ہلا دیا کریں بعد ازاں صاف
کر کے حسب ضرورت اور شراب شیریں
داخل کریں تا کہ ڈہائی پاؤ پورا ہو جاوے
خوراک ۱ سے ۴۰ بوند تک - اسکے چودہ
قطرات میں ایک گرین افیون ہے -

مرکب ششم امونی ایٹڈ ٹنکچر آف
اوپیم اسکولاٹن میں ٹنکچورا اوپیائی
امونیاٹا کہتے ہیں
ترکیب سفوف افیون سو گرین سفوف
زعفران ۸۰ گرین بنزوئک ایسڈ ۸۰ گرین
روغن بادیان ایک ڈرام اسپرٹ آف سلوشن
آف امونیا چار اونس سب کو ملا کر ۱۶ اونس
شراب مقطر میں برابر سات روز تک
بند برتن میں بھگو رکھیں اور کبھی کبھی ہلا دیا
کریں بعد ازاں نچوڑ کر صاف کریں اور چار
اونس یا بقدر ضرورت اور شراب مقطر
شامل کریں تا کہ ڈہائی پاؤ پورا ہو جاوے
خوراک ۳۰ بوند سے ایک ڈرام تک
اسکے ایک اونس میں ۵ گرین افیون ہے
مرکب ہفتم اینیما آف اوپیم (حقنہ
افیون) لاطین میں اینما اوپیائی
کہتے ہیں
ترکیب دو اونس لعاب نشاستہ میں
۳۰ بوند لاڈنم ملا کر عمل میں لاویں -
فواید مسکن اوجاع و دافع تشنج ہے -
استعمال اسہال پیچش تقطیر البول اور
درد حیض وغیرہ امراض معاے مستقیم و
اندام نہانی مستورات میں بطور حقنہ کے

استعمال کیا جاتا ہے

مرکب ششم لینی منٹ آف اوپیم (طلائی افیون)
جسکو لاٹن میں لینی منٹم آف اوپائی ام کہتے ہیں
ترکیب لاڈنم اور لینی منٹ آف سوپ کو مساوی
الوزن ایکدگر ملا دیں

فواید نہایت عمدہ مسکن الاوجاع ہے۔

استعمال موچ اور کچلے ہوئے مقام پر اور وجع
مفاصل کے درد میں مالش کے طور پر استعمال کرنا از بس
مفید ہے۔ اسکے ایک اونس میں ۴ ڈرام افیون
کی مقدار ہونی چاہیئے۔

مرکب نہم اوپیم لازنجز (قرص افیون)
جسکو لاٹن میں ٹراکی سائی اوپیائی کہتے ہیں
ترکیب رب افیون ۲۰ گرین ٹنکچر ٹولو ۴ ڈرام
قند سفید ایک طل سفوف صمغ عربی ۲ اونس
رب السوس حسبا اونس ۔ سبکو باریک کرکے حسب
ضرورت آب مقطر میں خمیر کرکے ۷۲۰ اقراص بناویں
اور اوسط درجہ کے گرم مکان میں خشک کریں
خوراک ایک سے دو قرص تک ۔ اسکے دس قرص
میں ایک گرین رب افیون ہے

مرکب دہم کمپونڈ پوڈر آف اوپیم
(مرکب سفوف افیون) جسکو لاٹن میں پلویس
اوپیائی کمپازیٹس کہتے ہیں۔
ترکیب سفوف افیون ڈیڑھ اونس سفوف
مرچ سیاہ دو اونس سفوف زنجبیل ۵ اونس
سفوف زیرہ ۶ اونس سفوف کتیرا ۴ ڈرام
سب کو ملا کر صاف کریں اور دوبارہ کھرل
کرکے بند بوتل میں رکھدیں
خوراک ۲ سے ۵ گرین تک - اسکے ۴۰ گرین
میں ایک گرین افیون ہے

مرکب یازدہم کنفکشن آف اوپیم
(معجون افیون) جسکو لاٹن میں کن فکشیو
اوپیائی کہتے ہیں
ترکیب ایک اونس شربت خشخاش میں ۱۹۲
گرین سفوف مرکب افیون ملا کر استعمال کریں
خوراک ۵ سے ۲۰ گرین - اسکے ۴۰ گرین
میں ایک گرین افیون ہے

مرکب دوازدہم کمپونڈ پل آف سوپ
(حب افیون صابونی) جسکو لاٹن میں پلولا
سیپونس کمپازیٹا کہتے ہیں
ترکیب ۴ ڈرام سفوف افیون اور دو اونس سخت
صابون کو باریک کرکے حسب ضرورت گلیسرین
میں خمیر کرکے ۳ گرین کی مقدار حبوب بناویں
استعمال یہ حب مرض ذیابیطس کے حکم کیمیا
کا رکھتے ہیں۔ سوزش معدہ کے لئے بھی مفید ہیں
خوراک ایک سے ۲ حب تک - ایک حب میں
نصف گرین افیون ہے۔

مرکب سیزدہم بلیک ڈراپ (سیاہ
عرق افیون) یہ اسی نام اوپیائی کے نام سے بھی
مشہور ہے
ترکیب افیون ۵ اونس - ڈائیلوٹ ایکٹک ایسڈ

زعفران ڈہائی ڈرام شکر سفید ۸ اونس سب کو ۳۲ اونس ڈایلوٹ اسی ٹنک اسیڈ (مہر کر انگوٹہی) برابر دو ہفتے بہگو دین بعد ازان صاف کر کے سیال کو پورا سوا سیر کر لین یہہ نہایت عمدہ مسکن اور جاذب ہے۔

خوراک ۵ سے ۱ اونس تک۔

(باقی دارد)

اشتہار

معلم نسوان

یہہ نامی رسالہ جسکے ۴۸ صفحہ ہوتے ہین ہر ماہ قمری مین ایک بار شایع ہوتا ہے۔ اسکے ایڈیٹر مولوی محب حسین صاحب مترجم کتب "ایمرجلی ہنگ" "میرا پہلا جرم" وغیرہ ہین اور جناب مولوی عبد الحلیم صاحب شرر مالک رسالہ "دلگداز" کے بہترین مضامین بہی اسمین درج ہوتے ہین۔ اسمین عورتون کی ہر ایک اخلاقی اور تمدنی حالت سے بحث کی جاتی ہے اور عورتون اور مردون دونون کو اسکا مطالعہ فایدہ بخش ہے قیمت سالانہ مع محصول چار روپیہ ہین نمونہ کا رسالہ ۲ کے ٹکٹ آنے پر بہیجا جاتا ہے اور گذشتہ سالون کی جلدین دو روپیہ فی جلد کے حساب سے مل سکتی ہین

میرا پہلا جرم یہہ کتاب ایک عجیب و غریب ناول کے پیرایہ مین لکہی گئی ہے جرمنی ناولون مین یہہ آپ اپنی نظیر ہے۔ قیمت مع محصول ڈاک دو روپیہ ہین

المشتہر

مہتمم مطبع معلم نسوان۔ گوشہ محل۔ حیدر آباد دکن

ہمارا سیر و سفر

پیرے کرم فرما منشی محمد برکت علی صاحب شوکت مالک اخبار شوکت ہند جالندہر کے بہائی بیمار تہین منشی صاحب موصوف کی ہدایت سے بندہ کو اونکے معالجہ کے واسطے جالندہر جانے کا اتفاق ہوا منشی صاحب کی تحریک سے وہان کے کئی شرفا عمایدین سے ملاقات ہوئی سب صاحبان نے خلق و مدارات سے پیش آئے خصوصًا جالندہر کے رئیس اعظم جناب سردار سوجیت سنگہ صاحب بہادر کے اخلاق حسنہ و خیالات فیاضانہ خاص ذکر کے قابل ہین آپ مہاراجہ فتح سنگہ صاحب بہادر سرگباشی والی کپورتہلہ کے سب سے بڑے شہزادے ہین اور مہاراج حال کے جد امجد۔ آپ نہایت مربیانہ اخلاق سے پیش آئے۔ معلوم ہوا کہ یہہ جناب کے اخلاق عمیم مین داخل ہے اہل علم و فن کے اعلے درجہ قدردان ہین روسا جالندہر مین آپ ہی کا خاندان مشار الیہ ہے کیون ہو آخر رئیس ابن رئیس تہین اور فرمانروایان آہلووالیہ کی عمدہ یادگار۔

پورا ایک ہفتہ اس سفر مین صرف ہوا اسلئے اگر

تکمیل الحکمۃ کی اغراض و قواعد

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہو اسکے اغراض یہ ہین - حفظ ماتقدم کیمیا تشریح فعال الاعضا حفظ صحت کی تدابیر سے عوام الناس کو آگاہ کرنا مضر صحت اسبا کی دفعیہ محکمہ حفظ صحت پنجاب کی تحقیقات دربارہ صحت و صفائی - دیسی و انگریزی طریق علاج - انگریزی حکمی مینگزینون کے تجربے - فن حکمت کا انتخاب قدیم و جدید طب پر مدلل بحث

نمبر رجسٹر ایل ۱۰۰

تکمیل الحکمۃ

لاہور

قیمت رسالہ ھذا

عام خریدار

بلا محصول ماہوار ششماہی سالانہ

۱۲ز عہ ۱۲؎

معہ محصول ۱۳ہ عہ ۱۲؎

[illegible]

میعاد پیشگی ڈیڑھ ماہ

اسکے بعد ڈیوڑھی

نمبر ۱۰ | مطبوعہ ۲۸ - اکتوبر ۱۸۹۹ء | جلد ۱۹

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض اصحاب کی خدمت مین بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہو جنکو لینا منظور نہو ہفتہ کے اندر اطلاع دیں - ورنہ خریدار متصور ہونگے - جو اصحاب اپنے نام رسالہ بند کرانا چاہین تو قیمت واجب الادا بھی بھیجدیں تمام خط و کتابت زبدۃ الحکما حکیم احمد علی ایڈیٹر و پروپرائٹر کے نام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کریں روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اجرت اشتہارات فی سطر کالم ۲ ر زیادہ اشاعت کے لیے رعایت ہوگی

حفظ صحت کی بے نظیر حکمی دوائین
مفید قابل انعام کتب طبیہ

مصنفہ جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائیٹنر صاحب سابق پرنسپل کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب آنریری سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر علم کیمیا لاہور ویٹرنری کالج - جناب رائے بہادر ڈاکٹر بیلی رام صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر باٹنی میڈیکل کالج لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب لیکچرار کیمس سرجری ویٹرنری کالج لاہور جناب ایم اے ایل حکیم حافظ زبدۃ الحکما ایم بی حکیم غلام مصطفے صاحب پروفیسر عربی اورینٹیل کالج و لکچرار طب یونانی میڈیکل کالج لاہور وغیرہ **معمول احمدیہ** مکمل جراحی کی تین حصوں میں ہو اسمین ڈاکٹری یونانی اور ویدک کا طریق بیان کی گئی تینوں طریقوں کے مطابق تشخیص مع علامات وغیرہ مجرب نسخجات نہایت سلیس اردو مین لکھا گیا ہے اسے عام لوگ بھی اچھے ڈاکٹر اور لائق طبیب بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول ۱۲؎ حصہ دوم ۱۲؎ حصہ سوم ۱۲؎ کل عہ -

محمد حیات اس کتاب کے فقط مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا و چالاک رہتا ہو اور کثیر اولاد ہوکر عمر طبعی کو پہونچتا ہو - زن و مرد بچہ جوان بوڑھے سب اس سے یکسان فائدہ اوٹھا سکتے ہین حفظ صحت مین اس سے بہتر کوئی کتاب نہین قیمت عہ -

قرابادین احمدیہ حصہ اول اسمین کل معدنیات

کے مفردات و مرکبات کا بیان ہے علم کیمیا کے
ذریعہ قوی الاثر جوہر اور ست اور انکا دستور العمل
روپیہ شنگرفی سیماب ہڑتال سم الفار وغیرہ ذی روح
و غیر ذی روح دھاتوں کے کشتہ کرنے کی ترکیبیں
[illegible] دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان اور
ہر ایک عضو کے امراض کے متعلق مستند اور دائمی [illegible]
کے نہایت سریع الاثر مجربات اور تجربہ کار حاذق حکیموں کے
[illegible] مخفیہ سینہ بسینہ اور اپنے ذاتی تجربے بکثرت تحریر کیے ہوئے ہیں
[illegible] بھی ہیں انگریزی مصطلحات کو سریع
الفہم الفاظ میں بدل دیا [illegible] مخفیہ کے مختلف خطوط
[illegible] ہیں غرض ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی دوائیاں
[illegible] فوائد و استعمال [illegible] شرح میں ادا
[illegible] کی ضرورت
[illegible] قیمت [illegible] **تکمیل البحرین حصہ اول**
[illegible] انگریزی یونانی و ویدک کا عمدہ مجموعہ
[illegible] طب کے کارآمد قواعد و اصول
[illegible] تشخیص امراض و علاج میں کبھی غلطی نہیں
ہو سکتی اسکے [illegible] نہایت عمدہ مفید امور متعلق قارورہ
و نبض [illegible] تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص مطلب
[illegible] تشریح افعال الاعضا اسباب مرض علامات خاصہ عامہ انجام
مرض و نیز [illegible] طبیبوں کے موافق علاج نہایت سریع
الاثر نسخے جو [illegible] مخفیہ [illegible] کی وجہ سے
[illegible] میں تلنے کے لائق ہیں انگریزی و یونانی
طب [illegible] جا بجا لکھے ہیں اور بہت سی ایسی [illegible]
[illegible] ہیں جو کتب طبیہ عربیہ میں نہیں قیمت [illegible]

اسرار التصوف اس [illegible] کتاب میں وہ دقائق
عجیبہ و نکات [illegible] حفظی و نقلی [illegible] ہیں
جو اہل تصوف کی جان اہل عرفان کی روح رواں
ہیں ہر ایک مقصد کے مفصل بیان سے وجدانی کیفیت اور
گوناگون مشاہدات و حکایات کی حقیقت بخوبی
منکشف ہوتی ہے جمیع مسائل تصوف [illegible]
و حدیث کا لب لباب ہے قیمت حصہ اول ۱۲ آنہ حصہ دوم [illegible]
تکمیل الحکمۃ ماہوار رسالہ ہے جسمیں [illegible] ماتقدم
کیمیا افعال الاعضا [illegible] انگریزی طریق علاج
[illegible] تجربات ہمیشہ درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ
عام [illegible] روسا و امراء سے [illegible]
روغن عنبر خوشبو میں عطر [illegible] تقویت دماغ
و بصر دافع زکام بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے
اور [illegible] بالوں کو
بڑھانے میں بے نظیر اور دافع قمل [illegible] **شربت**
چمپی مالش کا تیل [illegible] رگوں پٹھوں کے نقصان
اور رطوبت [illegible] کو دور کرتا ہے [illegible]
[illegible] قیمت [illegible]
[illegible] ہمیشہ بیمار رہتا [illegible]
[illegible] اور صفائی خون کے لیے [illegible]
[illegible] امراض [illegible]
[illegible] مردان و زنان [illegible]
[illegible] علاج [illegible]
[illegible] امراض [illegible]
[illegible] قیمت [illegible]

جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تو زبان پر میل
اور خاکستری رنگ غالب ہو جاتا ہے اور
لب و لثہ پر اور دانتوں کے اندر کی گوشت پر
سیاہی غالب ہو جاتی ہے اور کمزوری کے
سبب نیند زیادہ آتی ہے اور کلام میں ہذیان
زیادہ ہوتا ہے لیکن اگر مریض کو آواز دیں
اور جھنجھوڑیں تو کچھ کچھ جواب دیتا ہے مگر
پھر بیہوش ہو جاتا ہے اور فرط ضعف سے ایسا
کمزور ہو جاتا ہے کہ اپنے حرکت سے اوسکو
غش آ جاتا ہے اور جب مرض زیادہ کمال کو
پہونچ جاتا ہے تو زبان سیاہ ہو جاتی ہے
اور سیاہی جو لب و لثہ وغیرہ پر ہوتی ہے بدرنگ
و بدبودار ہو جاتی ہے کیونکہ غذا سے بلغمیہ
وسائے مذکورہ متعفن و فاسد و خراب ہو جاتا
ہے مریض بہت بیہوش ہو جاتا ہے اور چت
لیٹا رہتا ہے چشم و دہن کھلے رہتے ہیں اور
سر سرہانے سے نیچے گر پڑتا ہے اور عصاب
مریض میں ارتعاش ظاہر ہوتا ہے اور کبھی انگلیوں
کے پوروں سے اپنے ہونٹوں کو نوچتا ہے اور کبھی
سینہ اور شکم پر انگلیاں مارتا ہے گویا کچھ ڈھونڈتا
ہے کہ اگر کچھ ملجائے تو اوسکو پکڑلے۔ غرض دماغ
و حواس کی خرابی کے آثار موجود ہوتے ہیں
اس حالت میں کبھی بول و براز بے اختیار بستر پر
نکل جاتا ہے اور کبھی عضلہ مثانہ کے تشنج سے
بول بند ہو جاتا ہے اور نبض ایسی سریع و ضعیف
ہوتی ہے کہ محسوس ہی نہیں ہوتی اور نفس
کمال آہستگی سے صادر ہوتا ہے آخر اسی حالت
میں مر جاتا ہے

انجام

اس مرض کا انجام یہہ ہے کہ اس سے نجات کی
دو صورتیں ہیں ایک یہہ کہ دسویں روز سے
گیارہویں روز تک زبان مرطوب و سرخی
ہو جاتی ہے اور نبض میں حدت اعتدال سے اکثر
عوارض رفتہ رفتہ خفیف ہو کر زائل ہو جاتے ہیں
دوسری یہہ کہ کبھی ساتویں روز سے اکیسویں
روز تک دفعتہ بحران ہو جاتا ہے اور بحران
ہمیں جو یونانیوں کی اصطلاح میں مقرر ہے بلکہ
اس سے یہہ مراد ہے کہ مادہ یکبارگی خارج
ہو جاوے خواہ اسہال یا ادرار یا عرق کے
ذریعہ خارج ہو یا کسی مقام سے خون جاری
ہونے سے اس حالت میں دفعتہ صحت ہو جاتی
ہے۔ خائف ہونے والا مریض کبھی ۲۴ گھنٹہ
کے اندر مر جاتا ہے مگر یہہ صورت بہت کم
واقع ہوتی ہے اور اکثر یہہ ہے کہ بارہویں
روز سے بیسویں روز تک مرتا ہے چونکہ اسمرض
میں خون کے اندر زہر ہوتا ہے اسلئے دو دہم

دوسرے امراض بھی مثلاً سرفہ - ورم ریہ - ذات الجنب
پیدا ہو جاتے ہیں - کبھی ریہ میں جوہر کل پیدا
ہو جاتا ہے - الغرض بوافق استعداد خاندانی
اکثر مرض پیدا ہوتے ہیں - کبھی ریہ تمام و کمال
متعفن و فاسد ہو جاتا ہے کبھی ہاتھ یا نوکی
جلد ستورم ہو جاتی ہے اور اکثر ورم دماغ ہو جاتا ہے
لیکن جب تپ کے ساتھ دوسرے امراض شامل
ہو جائیں تو مریض کی زیست کی امید نہ رکھنی
چاہیئے -

علاج

اس مرض میں علاج سے یہ غرض ہے کہ مرض اپنی انتہا کے
مدت کو پہونچکر زایل ہو جاوے اور ساتھ ہی مریض
کی قوت بھی قایم رہے اور اعراض سے مریض کو
زیادہ تکلیف برداشت نکرنی پڑے کیونکہ یہ مرض
جبتک اپنی حد کو نہ پہونچ جاوے اور اپنے دور
کی مدت پوری نکرلے علاج سے زایل نہیں ہوتا
پس اوایل میں قے و اسہال خفیف سے شکم کو
صاف کریں - اسمرض میں بہترین مقویات
اپیکاکوانا اور اسکا سفوف ہے - پہلے دن اپیکا
کوانا نیمگرم پانی ملاکر دیں اسکے بعد کثیر المقدار
نیمگرم پانی پلادیں یا سفوف اپیکاکوانا اور
امونیا کاربناس بیس بیس گرین دو تین اونس
نیمگرم پانی میں حل کرکے پلائیں اسکے بعد
نیمگرم پانی زیادہ پلائیں تاکہ قے کھلکر آجاوے
یا سطوح گل یا پھٹکری بقدار کثیر پلائیں اور جب
قے آچکے اور طبیعت ٹھکانے ہو جاوے
تو خفیف مسہل از قسم روغن بید انجیر یا
میگنیشیا سلفاس یا سلفیٹ آف سوڈا
یا سڈلیٹز پوڈر یا سفوف جلیپ کمپونڈ دیں
اور اسکے بعد دوا حامضہ دیں کیونکہ اس
حالت میں مریض ترشی پسند کرتا ہے اور
نیز اطبا کا قول ہے کہ اس تپ میں خون کے
اندر امونیا زیادہ ہو جاتا ہے اور حموضت
اوسکی دافع ہے - ترشی سے امونیا جو ہیں
کم ہو جاتا ہے اور خون صاف ہو جاتا ہے
اس مطلب کے لئے میوریاٹک ایسڈ ڈائلوٹ
یا سلفیورک ایسڈ ڈائلوٹ یا سلفیورک ایسڈ
ڈائلوٹ ایرومیٹک - یا نائٹرو میوریاٹک ایسڈ
ڈائلوٹ - یا فاسفورک ایسڈ ڈائلوٹ جو کچھ
میسر ہووے دیویں - سلفیورک ایسڈ ڈائلوٹ
ایرومیٹک اور فاسفورک ایسڈ ڈائلوٹ سب
سے بہتر ہے اسکے ۲۰ سے ۳۰ قطرہ تک تین چار
اونس سادہ پانی ملاکر اسیقدر روزانہ تین چار
مرتبہ دیں - اگر مریض ترشی کی زیادہ خواہش
کرے تو مندرجہ ذیل دو نسخوں میں سے
جو مناسب سمجھیں دیویں صفت نائٹرو میوریاٹک ایسڈ

ڈایلوٹ دو ڈرام - کلورایٹ آف پوٹاس
۳ ڈرام - شربت زنجبیل ایک آونس آبجوش
رقیق ۲۰ اونس - باہم ملاکر بیمار کے پاس رکھدین
جسقدر چاہے کہاتے پیے - اس سے تسکین
و تغذیہ دونون حاصل ہوتے ہین اگر ادویہ
مین بجاے شربت زنجبیل کے شربت نارنگی
یا شربت لیموے کاغذی یا شربت تمر ہندی
دیں تو بہتر ہے ایضًا ناسفورک ایسڈ
ڈایلوٹ ۳ ڈرام - گلیسرین ایک اونس آبجوش
رقیق ۲۰ اونس باہم ملاکر نسخہ سابقہ کی
طرح استعمال کرائین - لیکن واضح رہے کہ یہ
نسخہ ذیابیطس کے واسطے ترکیب دیا گیا ہے
اسمین بجاے شربتون کے گلیسرین
شریک کیا گیا ہے اور چونکہ اسمرض مین یہی
مانع ہے لہذا اگر بجاے گلیسرین شربت
لیموے کاغذی یا شربت تمر ہندی شریک
کرلین تو کچھ مضائقہ نہین - تسکین جوش خون
کے واسطے ہر روز تین چار مرتبہ سرد یا نیمگرم
پانی مین اسفنج یا کپڑا تر کرکے بدن پر پھیرین
اگر جوش خون کم ہوگا تو اس عمل سے فایدہ
ہوجائیگا اگر زیادہ ہو تو فلالین [illegible] پانی مین
تر کرکے نچوڑ لین اور تمام بدن پر اوڑھا دین
اور جبتک جوش خون کم ہوجاے اس عمل

کو برابر جاری رکھین اور ایک سرد سرکہ و میوریٹ
آف امونیا ملاکر سر پر لگادین اگر میوریٹ آف
امونیا ایک دو ڈرام اسپرٹ ریکٹیفایڈ تین چار ڈرام
آٹھ دس اونس پانی مین حل کرکے اور ایک کپڑا
بھگو کر سر پر رکھین تو بہتر ہے - سرکہ اور آسادہ
ہی سر پر رکھنا کفایت کرتا ہے کبھی اسمرض
اذیت بیخوابی و جوش خون سے نہایت تکلیف دہ
ہوجاتا ہے اسلیے تجربہ کار حکماکی راے ہے
کہ مریض کو آب گرم مین جسکی گرمی درجہ [illegible] تک
ہو تین چار گھنٹہ ٹہلاکے رکھین اور اسعرصہ
مین سر پر سرد پانی ڈالین - چونکہ اسمرض مین
ضعف زیادہ ہوتا ہے اور مدت مرض طویل
اور علاج سے اصل مقصود یہ ہے کہ مریض کی
قوت بھی باقی رہے اور اوسکی زندگی کو اس حد
تک قایم رکھین کہ زوال مرض کا وقت قریب
آجاوے پس تغذیہ و تقویت مریض اسمرض
مین نہایت ضروری ہے مگر غذا سہل الانہضام
کہلادین تاکہ باوجود شدت عوارض و جوش
خون کے ہضم ہوجاوے پس اسوقت شیر تشوربا
گوشت سے بہتر کوئی غذا نہین لیکن ہر گھنٹہ
مین دودھ ایک دو سیر پلادین اس طرح کہ شیر
چار چار گھنٹہ کے بعد تھوڑا تھوڑا دین تاکہ ہضم
بھی ہوجاے اور قوت بھی قایم رہے اسمرض

میں دوسرے اعضا کی نسبت ضعف قلب زیادہ
ہوتا ہے اسلئے دودھ بہت مضر ہے اگر
مریض دودھ سے نفرت کرے تو اسی طریق سے
شوربا دیں۔ واضح ہو کہ اس مرض میں شوربا
وہ قابل استعمال ہوتا ہے جو سیر گوشت میں سے
مرتھیا تک نکالا جائے اور جب نبض سے
معلوم ہو کہ ضعف زیادہ ہے تو کوئی شراب
یا برانڈی شراب یا ہلکی شراب دیں ہر ایک
سے بہتر ہے اور اسکو امونیا کا رب یا اس
یا آب سادہ یا سوڈا واٹر کے ساتھ ملا کر دیں اس
ترتیب سے کہ اگر ضعف زیادہ ہو تو ایک ایک
گھنٹے کے بعد ورنہ دو دو تین تین گھنٹے کے
بعد دیں اور ضعف کا حال نبض سے معلوم
کرتے رہیں۔ اگر ان ادویات کی استعمال سے
ہذیان و اختلال زیادہ رہا مریض کے منہ سے
گھنٹہ سے زیادہ شراب کی بو آتی رہے تو جان
لیا جاویگا کہ یہ ادویہ مقدار میں زیادہ دی گئی
ہیں پس مرات میں ناغہ اور مقدار میں تقلیل
ضروری ہے۔ اگر بول کم آتا ہو یا بول میں
سفیدہ بیضہ ہو تو اس حالت میں ہر قسم
کی شراب کا استعمال مضر ہے خصوصاً ہذیان
و اختلال زیادہ ہو جاتا ہے لہذا اسکی بجائے
ادویہ مدرہ بول دیں اور ادرار کے لئے پٹاس
سائٹراس و ٹٹاس نائٹراس سے کوئی دوا
بہتر نہیں۔

واضح ہو کہ دوسرے امراض میں مریض کو
خواب سے بیدار نکریں لیکن چونکہ اس
مرض میں ضعف زیادہ ہوتا ہے اور فرط
ضعف سے کبھی مریض عالم خواب ہی میں
مرجاتا ہے پس لازم ہے کہ شدت ضعف
کے وقت خواب سے بیدار کرکے ادویہ
مقویہ مذکورہ دیں۔ اگر غذا کا وقت ہوگیا
ہو تو غذا دیں۔ اس مرض میں اعراض موذی
کا تدارک ضروری ہے تاکہ مرض کی اذیت
کم ہو جاوے اور سب سے بیخوابی ہے۔ اگر
خواب نہ آوے تو افیون کھلائیں اس طرح
کہ پہلے دن کو چار چار گھنٹے کے بعد نصف
نصف گرین دیں پھر رات کو ایک یا ڈیڑھ
یا دو گرین دیں یا افیون و ہائی سائمین ملا کر دیں
دیں۔ اگر ایک ایک اوپیائی سدی یوسن ۲ قطرہ
اور ٹنکچر ہائی سائمین ۳۰ قطرہ سادہ پانی
ملا کر دیں تو بہتر ہے بعض تجربہ کاروں کا
قول ہے کہ ٹنکچر ہائی سائمین سے بہتر کوئی
دوا نہیں پس اگر تنہا دیں تو سو قطرہ سے
دو ڈرام تک کافی ہے۔ کلورل ہائیڈریٹ
بھی مفید ہے مگر احتیاط کے ساتھ۔ اسے ۱۵ گرین

تا تین تین گھنٹہ کے بعد سادہ پانی
ملا کر دین۔ لیکن برومائڈ یا سیم ہرگز
نہ دین کہ یہہ قوت دماغ کو کم کرتا ہے۔
اس مرض مین مریض کو آواز سننے سے اذیت
ہوتی ہے اسلئے لازم ہے کہ مریض کو شور
وغل سے دور رکھین اور اوسکے کانو مین
روئی بھر دین۔ اور جب اختلال و ہذیان زیادہ
ہو تو برف کے ٹکڑے گوسفند کے مثانہ
مین بھر کر مریض کے سر پر رکھین اور یہہ نسخہ
دین جو طبیب کامل ڈاکٹر گرنفس کا ایجاد ہے
صفتہ سلوشن ٹارٹرامیٹک ۲ قطرہ
ٹنکچر اوپیائی ۲۵ قطرہ۔ آب کافور ایک سے ڈیڑہ
اونس یہہ نسخہ دوا دو دو یا تین تین گھنٹہ
کے بعد دین۔ اور جب ارتعاد یدین ولقط ریشہ
اور سد ھامہ وغیرہ کو انگلیون سے پکڑنا عام
بیہوشی مین زیادہ ہو تو اس حالت مین بھی
یہہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ اور جب بیہوشی
وغشی زیادہ ہو تو پہلے بیش بلسٹر کانون کے
پیچھے لگا دین۔ اگر اس سے فایدہ نہو تو سر کے
بال منڈوا دین اور تمام سر پر بلسٹر کا پلاسٹر
لگا دین اور آٹھہ دس گھنٹہ تک لگا رہنے دین
تا کہ بخوبی آبلہ پیدا ہو جاوے اس تدبیر سے
غشی دور ہو جاتی ہے۔ عالم بیہوشی مین

اکثر پیشاب نہیں آتا یا قطرہ قطرہ آتا ہے اور مثانہ
بول سے پر رہتا ہے اس سے مریض کو کمال اذیت
ہوتی ہے۔ اسوقت انگلیوں کے ساتھہ ٹہوکر کر
مثانہ کا امتحان کریں اگر پری بول کی آواز سمجھ
ہو تو قاثاطیر سے نکال دین۔ اگر اس تپ مین
ورم ریہ یا ذات الجنب یا ہر قسم کے ورم مجاری
عارض ہو تو ایسا علاج کرین جو مسقط قوت
نہو بلکہ تقویت و تغذیہ مریض ہر صورت مین
ملحوظ رکھین۔ اس غرض کے واسطے شراب پتیلا
پلا دین اور شیر و شوربا سے لحم مرغ اور انڈے
مذکورہ کے واسطے روغن تارپین کپڑے پر
چھڑک کر سینہ پر اوس جگہ رکھین جہان فساد
موجود ہو یا خردل کا پلسٹر سینہ پر لگائین مگر
رائی کا پلسٹر افضل ہے۔ چونکہ اس مرض مین ضعف
ولاغری غالب ہوتی ہے اور بیمار ہمیشہ چت
لیٹا رہتا ہے اسوجہ سے اکثر قریب سرین
اور قطن اور ظہر پر زخم پڑ جاتے ہین اور اوس سے
بیمار کو نہایت اذیت ہوتی ہے۔ اسلئے مریض
کا ہر وقت نگران حال رہنا چاہئے جہان کہین
مقامات پر سرخی نمودار ہو فوراً نرم بستر مثلاً
بستر ہوائی یا بستر آبی جو ولایت مین بنایا جاتا
ہے لٹائین کر محل سرخی نشیب مین ہو اور تندرست
مقام پر دباؤ پہونچے اور سرخ مقام دبانے سے

محفوظ ہے اور جہاں سرخی پیدا ہو چکی ہو
اوسپر سرکہ و آب سادہ یا شراب برانڈی و آب سادہ
بار بار جلد پر طلا کریں تاکہ جلد میں قوت آجاوے
اگر زخم ہو گئے ہوں تو اونپر موم روغن مرہم
سادہ ہے۔ یا مرہم اوکسائیڈ آف زنک لگا کر ادہ
اشکن کی ٹی لگا دیں۔

واضح ہو کہ اس مرض میں شدت ضعف سے
اکثر مریض کی یہہ حالت ہو جاتی ہے کہ یقین
ہو جاتا ہے کہ اب جاتا ہے مگر صعوبت اعراض
و زیادتی ضعف سے اندیشہ نکریں اور علاج
سے دست کش نہوں اور جبتک جان اپنا جان ہو
زندگی کی امید منقطع نکریں اور تدبیر و علاج سے
دست کش ہوں کیونکہ بسا اوقات مریض
جان بلب ہو کر اوٹھ بیٹھتا ہے اور اسکے
بدن میں قوت آجاتی ہے ہذیان برطرف
ہو جاتا ہے اور زبان نرم اور اوسکے کنارے
صاف ہو جاتے ہیں اور بتدریج عوارض
برطرف ہو کر صحت ہو جاتی ہے۔

انٹرک فیور (حمی مطبقہ متناقضہ)

حمی مطبقہ متناقضہ کو قدیم زمانہ میں ٹائیفڈ
فیور کہتے ہیں یعنی تپ مشابہ ٹائیفس فیور مگر
فی الحقیقۃ اوسکے مشابہ نہیں جیسا کہ سلسلہ
ذکر اسباب و علامات سے واضح ہو جائیگا
ٹائیفس فیور کے ساتھ اسکی عدم مشابہت
تیس سال سے ظاہر و ثابت ہے پس
اسوقت یہہ نام نامناسب ہے۔ اور کبھی
اسکو ایبڈومنل کہتے ہیں یعنی بطن کا ٹائفس
کیونکہ ایبڈومنل معنی شکم ہے۔ چونکہ اس
تپ میں اذیت و شدت اعراض شکم میں
زیادہ ہوتی ہے اسلئے اس نام سے موسوم
ہوا۔ کبھی اس تپ کا نام پاتھ تو جنک
فیور کہا جاتا ہے یعنی تپ جو عفونات
و اشیاء عفنہ سے پیدا ہوتا ہے مگر اسکا
نام انٹرک فیور سب سے اولے ہے کیونکہ اس
تپ میں ورم و فساد امعا ضرور ہوا کرتا ہے
یورپ کے موجودہ ڈاکٹر بھی اسکو انٹرک
فیور ہی کہتے ہیں یہ ایسی تپ جو غشائے
بلغمیہ امعا کے فساد سے پیدا ہوتی ہے اور اسمیں
زیادہ تر زہر کا اثر انہی غشائیہ پر ہوا کرتا ہے
بالجملہ انٹرک فیور وہ تپ ہے جو ہمیشہ لازم
ہوا اور اوسکے ہمراہ درد شکم بھی ہو خصوصاً
سر استخوان ورک کے قریب اور اوسکے
مقابل شکم میں اور آب و ہوا کی آواز عند اللمس
محسوس ہوتا ہے اور نیز اس تپ کی ہمراہ
اسہال بھی ہوتے ہیں اور غشائے بلغمیہ

امعاے صغار کے غدہ ہاے صغار میں
ورم پیدا ہو جاتا ہے خصوصًا غدہ موسومہ
پائرس گلانڈ میں صرف ورم ہوتا ہے اور
اس تپ میں آٹھویں اور بارہویں روز کے
مابین سبز دھبے دو پہلو اور شکم پر بثور
ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی اطراف پر بھی پائے
جاتے ہیں اور یہ بثور روز ظہور سے تین
چار روز رہکر زائل ہو جاتے ہیں اور انکی جگہ
دوسرے پیدا ہوتے ہیں اور تاریکھ سے
مطبقہ متناقضہ مصطلحہ یونانیین سے یہی
تپ مراد ہو

اسباب

اسکا سبب جسم میں زہر حیوانی کی سرایت ہے
جو بذریعہ آب و طعام یا ہوا بدن میں داخل
ہوکر خون میں آمیز ہو جاتا ہے اور اس زہر
کی پیدایش کئی صورتوں سے ممکن ہے اول
تندرست انسان کا فضلہ کہیں پڑا پڑا متعفن
و فاسد ہو گیا اوس سے یہ زہر پیدا ہو جاتا
ہے دوم گوشت کا دہوکن یا گوشت کا
ٹکڑا کہیں پڑا ہوا سڑ جاتا ہے اوس سے
یہ زہر پیدا ہوتا ہے یہ دونوں ابتدائی
پیدایش کی صورتیں ہیں سوم اس تپ کا
مریض کہیں براز کرے اور اوس پر پانی گرکر
کنوئیں یا چشمہ میں گرے یا مریض براز کے بعد
کسی چشمہ میں آبدست کرے اور وہ زہر چشمہ میں
آجاوے۔ یا اس مریض کے ظروف جنمیں اسکا
فضلہ لگا ہوا ہو چاہ یا چشمہ میں دہوئے جائیں
اور اس پانی کو تندرست انسان پیوے۔ یا تیسرے
حیوان اوس سے پانی پیوے اور زہر مذکور اسکے
دودہ میں آجاوے اور اوس دودہ کو تندرست
آدمی پیوے ان دونوں صورتوں میں تندرست
آدمی کے بدن میں یہ زہر سرایت کرجاتا ہے۔
واضح ہو کہ یہ مرض نوجوان آدمیوں کو زیادہ تر
عارض ہوتا ہے اور انکے بعد جوانوں میں
بکثرت ہوتا ہے اور بوڑھے اور وہ لوگ جو
چالیس سال کی عمر سے متجاوز ہو چکے ہیں
کمتر مبتلا ہوتے ہیں انٹرک اور ٹائفس وغیرہ
دونوں پہلے سے جاری ہیں مگر دونوں میں یہ فرق
ہے کہ ٹائفس میں زہر براہ مسام و عرق بدن
سے خارج ہوکر اوس ہوا میں شامل ہو جاتا ہے
جو مریض کے بدن کے گرد محیط ہے اور اس
دوسرے بدن میں سرایت کرتا ہے۔ اور انٹرک
میں فقط امعا کی جانب سے بذریعہ براز بدن
سے خارج ہوتا ہے لہذا یہ مرض مریض کے
بدن سے تندرست انسان کے بدن میں
بوسے براز کے ذریعہ داخل ہوتا ہے کیونکہ

یہہ زہر مریض کے براز سے جدا ہو کر ہوا میں آتا ہے
اور ہوا سے تندرست بدن میں جا کر خون میں
مل جاتا ہے۔ ہوائے محیط بدن علیل سے تندرست
بدن میں داخل نہیں ہوتا جیسا کہ ٹایفس فیور
پیدا کرتا ہے

علامات

پہلے علامات منذرہ ایسی سہولت و خفت سے
شروع ہوتی ہیں کہ مریض کو بھی معلوم نہیں ہوتیں
اور اکثر ایسے خفیف ہوتے ہیں کہ کسی شخص
کو دیکھا حال بھی معلوم نہیں ہوتا۔ ابتدا میں مریض
کم مشقت سے ہی تھک جاتا ہے اور بیان
کرتا ہے کہ مجھے کیا ہو گیا کہ میں ادنے مشقت
سے تھک جاتا ہوں اور لکھنے پڑھنے اور دیگر
کام کرنے سے دماغ کو ایذا ہوتی ہے کام کرنے
کو جی نہیں چاہتا قدرے درد سر رہتا ہے
اور حالت اعتدال و صحت کی نسبت نبض قدرے
بڑھی ہوئی رہتی ہے بعد عضلات بازو میں
بے قدر درد محسوس ہوتا ہے اور پھر درد پاؤں
کبھی قدرے گرمی لگتی ہے کبھی قدرے سردی
اور پیٹ میں قدرے اذیت محسوس ہوتی
ہے اسکے بعد ایک دو مرتبہ اسہال ہوتا ہے
جب یہہ علامات منذرہ موجود ہو جاتی ہیں
تو بخار ظاہر ہوتا ہے پہلے ہلکا ہوتا ہے اور
پھر رفتہ رفتہ زیادہ ہوتا جاتا ہے اور اسکے
ہمراہ اسہال بھی زیادہ ہوتے جاتے ہیں
یہاں تک کہ روزانہ چار سے چھہ تک
اجابتیں ہو جاتی ہیں اسہال کا رنگ زرد
ہوتا ہے اور صفرا بھی انکے ساتھ خارج
ہوتا ہے کبھی خاکستری رنگ کے ہوتے ہیں
لیکن اکثر انکی صورت و رنگت سے ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ گویا مٹر کی پتلی دال پکائی ہوئی
ہے اور اسمیں مثل دال پختہ کی ایک جسیم
محسوس ہوتا ہے اور اسمیں عفونت زیادہ
ہوتی ہے شاید یہہ حالت ایک ہفتہ تک
رہتی ہے اور اس عرصہ تک مریض نشست و
برخاست کے قابل رہتا ہے۔ دوسرے ہفتہ
اعراض میں شدت ظاہر ہوتی ہے اور
نبض ایک منٹ میں ایک سو بیس مرتبہ
چلتی ہے اور تھرما میٹر کا پارہ ایک سو چھہ
درجہ تک پہنچ جاتا ہے اور ضعف و کمزوری
آناً فاناً زیادہ ہوتی جاتی ہے اور شکم میں نفخ
ہو جاتا ہے اور شکم میں سر استخوان ورک کے
مقابل درد ہوتا ہے اور جسم پر آب و ہوا
کی آواز مسموع ہوتی ہے اور زبان خشک
ہوتی ہے کبھی آئینہ کی طرح زبان پر درخشیدگی
ہوتی ہے اور کبھی وسط زبان میں چرک

ابھرکر آتے اور رنگ سرخ ہوتی ہے اور اس
ہفتہ میں آٹھویں اور بارہویں دن کے درمیان
ہو کر یکایک تمام بدن پر نمایاں ہو جاتے
ہیں جو تعداد میں بیس سے تیس تک ہوتے ہیں
اور سب ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں
اور انکا رنگ گلابی ہوتا ہے اور قدرے ابھرے ہوئے
ہوتے ہیں مگر سخت نہیں ہوتے جیسا کہ ٹائیفس
ہو کے بثور سخت ہوتے ہیں دبانے سے فوراً
زائل ہو جاتے ہیں اور دباؤ کا اثر زائل ہوکے
بعد فی الفور نمودار ہو جاتے ہیں اور یہ بثور
تین چار روز کے بعد زائل ہو جاتے ہیں اور
دوسری جگہ پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ زوال و
ظہور بثور کی حالت آٹھویں روز سے بیسویں یا
اکیسویں روز تک رہتی ہے اور جب تیسرا ہفتہ
شروع ہوتا ہے اور مرض کامل زیادتی کی حد کو
پہنچ جاتا ہے تو لب و زبان و گوشت اندرون
دندان پر سیاہی نمودار ہوتی ہے اس حالت میں
مریض بیہوش پڑا رہتا ہے اور اوسکے کلام میں
اختلال و ہذیان پایا جاتا ہے مگر جب اوسکو
آواز دیکر ہوشیار کرتے ہیں تو صاف جواب دیتا
ہے اور پانی یا دودھ اگر دیں تو لیکر پی لیتا ہے
اور یہ بیہوشی ہو جاتا ہے اور یہ بخار صبح
کو کم اور شام کو زیادہ ہو جاتا ہے لیکن اگر
قریب شام کم ہو اور اول روز زیادہ تو یہ
علامت ردی اور موت کی نشانی ہے اور
اس مرض میں طحال عظیم و متورم ہو جاتی ہے
اور تیسرے ہفتے میں شکم زیادہ ہو جاتا ہے
اور اسہال کثرت آنے لگتے ہیں اور اسہال
کے ہمراہ خون بھی آتا ہے اسکی وجہ یہ ہے
کہ غشائے بلغمیہ امعائے صغار میں خون
کے اجتماع سے کوئی رگ پھٹ جاتی ہے یا
پائیرس گلانڈ میں کوئی رگ شق ہو جاتی
ہے جس سے یہ خون آتا ہے۔ خون آنے
اور اعراض کی شدت سے ضعف و کمزوری
دہریاں زیادہ ہو جاتا ہے اور بیہوشی و
غشی و ضعف نبض آناً فاناً بڑھتا جاتا ہے
اس شدت کی حالت میں یا مریض مر جاتا ہے
یا موت کا منہ دیکھکر باقی زندگی کے دن
کاٹنے کو اوٹھ بیٹھتا ہے یعنی اعراض میں خفت
اور صحت میں ترقی ہونے لگتی ہے۔

یہاں تک جو کچھ علامتیں بیان کی گئی ہیں
اکثر یہ ہیں بعض مریضوں میں ان علامات میں
اختلاف بھی پایا جاتا ہے مگر بطور شذوذ و
ندرت۔ بعض مریضوں کی زبان صاف اور
مرطوب رہتی ہے۔ کسی مریض میں نفثان و
قے کی شدت ہوتی ہے کسی میں [illegible]

اسہال کی کثرت ہوتی ہے کسی میں اسہال
وقفے دوران نہیں ہوتے یا بہت کم ہوتے
ہیں کسی میں بہت کم یا زیادہ ہوتی ہے۔
کسی میں تو اسقدر کم واقع ہوتے ہیں کہ
دکھائی ہی نہیں دیتے اور کبھی مطلق تبرز
پائے ہی نہیں جاتے۔ اختلاف علامات کی
درجے سے یہہ کہنا مشکل ہوجاتا ہے کہ آیا
ہیضہ وبائی کی قسم سے ہے یا انگریزی
اس حالت میں جملہ علامات کو جمع کرکے
غور کریں کہ اگر کوئی علامت موجود نہوگی
تو اسکی جگہ دوسری پائی جائیگی۔ مثلاً اگر
شور موجود ہوں تو نفخ و درد شکم و آواز
آب دھرا شکم میں سر استخواں ورگ کے
مقابل پائے جائینگے اور اسہال میں
بدبو موجود ہوگی اگر شور نہونگے تو اسہال
ہونگے اگر اسہال ہونگے تو بیتور ہونگے
الحاصل اگر ایک علامت نہو تو دوسری
موجود ہوجاتی ہے جس سے مرض منحصر
ہوجاتا ہے۔ کبھی یہہ مرض ایسا خفیف
ہوتا ہے کہ مریض بخوبی کاروبار کرتا ہے
اور پلنگ پر نہیں لیٹتا اور یہہ حالت
اسوقت ہوتی ہے کہ زہر قلیل ہو۔ کبھی
ہفتہ اوسکے ابتدا میں اعراض بشدت

موجود ہوتے ہیں اور نفث ناممکن ہوجاتا ہے کبھی
کبھی ابتدائی [illegible]
اور [illegible] میں [illegible]
کبھی [illegible]

[illegible] میں ظاہر ہوتی ہے اور یہی
اسوقت ہوتا ہے کہ زہر قلیل ہو۔ اگر زہر
زیادہ ہو تو بیسویں روز سے تیسویں روز
تک تپ میں خفت ظاہر ہوتی ہے کبھی
اس سے بھی زیادہ مدت شدت مرض پر
منقضی ہوجاتی ہے اور زمان انحطاط طویل
ہوتا ہے اور اعراض آہستہ آہستہ زائل ہوتے
ہیں اور مریض بتدریج اور مدت طویل میں اپنے
اعتدال پر آتی ہے اور کبھی زوال مرض کے
بعد ایام نقاہت میں مرض پھر عود کرتا ہے
مگر اس حالت میں اعراض میں خفت اور مدت
میں قلت ضرور ہوتی ہے اور یہہ مرض اکثر
مدت عمر میں ایک دفعہ ہوتا ہے۔ ثانیاً نفس
قسور بھی مدت العمر میں ایک ہی دفعہ آتا ہے
کبھی اس بخار میں دوسرے مرض بھی پیدا
ہوجاتے ہیں اور سب سے زیادہ برنکائیٹس
یعنی سرفہ جو غشائے بلغمیہ مجاری ہوا کے
ورم سے ہو پیدا ہوتا ہے کبھی یرقان بھی
حادث ہوتا ہے اور غالباً اسکا حدوث

پس ورم عثاے بلغمیہ یعنی التہاب غشائی
سرعثاے بلغمیہ مخریہ سے متمایز ہوکے ہوگا
کبھی اس قسم میں ورم عثاے آنداریطس
آخر بطی کی ہیج اثنا میں سے پیدا
ہوتا ہے۔ اسکے دو سبب ہیں۔

اوّل یہ کہ امعاے صایم سے عثاے
آنداریطس ورم کا ظہور ہوتا ہے۔

دوم جب زخم متنصب کے سبب غدہ
پایئر پیس گلینڈ پھٹ جاتا ہے تو اوسکے
تعفن سے برازہ وغیرہ امعا سے خارج ہو کر عثا
آنداریطس کے خریطے مین چلا جاتا ہے۔ جس سے
عثاے مذکور متورم اور فاسد ہو جاتا ہی
اور اس قسم کی ورم کو لغت انگریزی مین
پرفریٹیو کہتے ہین۔ اور پرفوریشن کے
معنے سوراخ کے ہین اور غدہ مذکور مین
سوراخ کی صورت اوس وقت ہوا کرتی ہی
کہ جب بخار کو تیس یا چالیس روز ہو جاوے
اور فساد ورم کے سبب غدہ مذکور ملایم اور
ضعیف ہو جاوے۔ اور یہ زخم زیادہ تر
عمیق ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات زہر کے
قوی ہونے اور ورم و درد کی زیادتی
مین اسہال کے ہمراہ خون کثیر آتا ہے۔ جس سے
آٹھ دس روز مین امعا کے اندر ثقبہ ہو جاتا
ہے۔ اور نیز عثاے آنداریطس میں ورم پیدا
ہو جاتا ہے کبھی باوجود اعراض کی خفت
میں معا کے اندر دفعتاً سوراخ پیدا ہو جاتا
ہے اور علامات مذکورہ تقدمہ مین سے
کوئی علامت ظہور مین نہین آتی۔ نہ نفخ
شکم کی زیادتی پائی جاتی ہے۔ نہ معا مین
درد زائد ہوتا ہے اور نہ اسہال مین
خون کثیر آتا ہے۔ لیکن عثاے آنداریطس
کے شروع ورم مین مریض کی جلد بدن دفعۃً
سرد ہو جاتی ہے۔ ضعف اور کمزوری آناً
فاناً غالب ہو جاتی ہے۔ قی کی شکایت
پائی جاتی ہے۔ انحطاط وجہ بدن۔ ناخون
اور زبان کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور
آنکھون کے گرد بھی سیاہی پھیل جاتی ہی
اور نفخ شکم کی وجہ سے تنفس کی آمد و رفت
سریع ہو جاتی ہے۔ اور سینہ کے زور سے مریض
سانس لیتا ہے۔ نہ پردہ شکم کی اعانت سے
اور شکم کے ہمراہ ریہ منبسط اور منقبض ہوتا
ہے اور شدید درد شکم کی وجہ سے پاؤں
کو مریض شکم کے ساتھ سکوڑی رکھتا ہی
نبض سریع الحرکت اور تار آہن کی مانند
دقیق اور صلب ہوتی ہے ضعف اور
کمزوری کی زیادتی سے سرد پسینہ بکثرت

آتا ہے اور اسی حالت میں مریض مرجاتا ہے۔ کبھی مذکورۃ الصدر سور حالی کے بعد جملہ اعراض خفیف ہو کر صحت کامل ہو جاتی ہے۔

علاج

ابتدا میں وائن اپیکا کوانا۔ یا اسکی سفوف دیکر تئے کرادیں۔ اگر تئے خود بخود آتی ہو تو مقی ادویات کے استعمال سے احتراز کریں۔ اور بسمتہ۔ ڈائیلوٹ ہائیڈروسیانک تنہا یا مجموعاً بقدر پانچ پانچ گرین۔۔ دیگر آمد تئے کو روکیں بسمتہ اور سوڈا۔ کی سفوف سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر مجرب

جس سے تئے فوراً رک جاتی ہے ڈائیلوٹ ہائیڈروسیانک ۳ بوند۔ بسمتہ ۳ گرین سلوشن مارفیا ۱۰ بوند۔ پانی ۲ اونس سبکو ملاکر مریض کو پلاویں۔ اور فراغت تئے کے بعد قبض کیصورت میں پانی گرم سے حقنہ کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہو۔ تو روغن بید انجیر بقدر ۳ ڈرام یا میگنیشیا سلفاس اونس ایک سے ۱.۱ اونس تک دیکر مسہل کریں۔ اگر اسہال خود بخود آتے ہیں تو انکو ادویہ قابضہ کے استعمال سے بند کریں۔ بعدازاں ٹائیفس فیور کی مانند جوش خون کی تسکین میں کوشش کریں۔ لیکن حمی مطبخہ متعاقبہ میں خون کا جوش بہ نسبت ٹائیفس فیور کی بقدر بڑھ جاتا ہے کہ مقیاس الحرارت کا درجہ ۱۰۷ تک ہوجاتا ہے۔ اس صورت میں بدن نہایت گرم ہذیان اور قلق حد سے زیادہ پائی جاتی ہے اور مریض کے ہلاک ہو جانیکا خوف زیادہ تر ہوتا ہے پس ایسے نازک وقت میں بہتر اور سودمند یہ ہے کہ حوض کلاں کسی کو ۹۰ درجہ کی گرمی پانی سے پر کرکے مریض کو اس وضع سے بٹھلاویں کہ سر کے سوا تمام بدن پانی میں ڈوب جاوے بعد اوسمیں سرد پانی بتدریج چیدل داخل کریں کہ سیماب ۷۰ یا ۶۵ درجہ پر آجاوے۔ اور اس اثنا میں مریض کے سر پر اسقدر سرد پانی ڈالیں کہ سردی کی شکایت کرنی شروع کرے۔ یا مریض کی بغل میں مقیاس الحرارت رکھیں جب سیماب ۱۰۲ درجہ پر آجاوے۔ تو مریض کو پانی سے باہر نکالکر کپڑے سے

جسم کو خشک کریں اور لباس پہنا کر
پلنگ پر سلا دیں۔ اس تدبیر سے اکثر دیکھا
گیا ہے۔ کہ مریض کے جسم کی حرارت رفتہ
رفتہ کم ہو کر ۱ درجہ پر آجاتی ہے۔ اور
کبھی اس قسم کی قلت حرارت صرف دو
گھنٹہ تک رہتی ہے اور مریض میں ایک
گونہ راحت آجاتی ہے۔ اور پھر بخار
زیادہ ہو جاتا ہے۔ لیکن ۱۰۳ یا ۱۰۴
درجہ سے تجاوز نہیں کرتا۔ اگر اتفاقاً
۱۰۴ درجہ سے بخار تجاوز کرے تو دوبارہ
پانی مذکورہ میں غسل کریں اور بعض جرمن
کے ڈاکٹر اس قسم کے بخار میں اسی تدبیر
اور علاج پر اکتفا کرتے ہیں اور روزانہ دو
بار اس تدبیر کو عمل میں لاتے ہیں جوش
خون کی تسکین کے بعد اعراض موذیہ کا
تدارک کریں۔ اگر قبض کی شکایت پائی
جاوے تو کیلومل ۴ گرین سوڈا
کاربوناس ۱ گرین دونوں کو ملا کر دو تین
روز برابر کھلا دیں۔ اس سے اعراض خفیف
ہو کر بخار زائل ہو جاتا ہے۔ اگر اسہال
کی کثرت میں خراطہ یا خون کی آمیزش
پائی جاوے تو ۲ گرین افیون خالص
پانی میں حل کریں۔ اور قدری ارا روٹ
ڈال کر کے حقنہ کریں۔ اگر اسہال کیوقت
معائی مستقیم میں درد اور پیچش کی اذیت
زیادہ پائی جاوے۔ تو پہلے نصف
سیر آب گرم سے حقنہ کر کے معا کو صاف کریں
بعد ازاں ادویہ مذکورہ بذریعہ ڈراقہ داخل
مقعد کریں۔ اگر نفخ شکم زیادہ پایا جاوے
تو افیون مذکورہ میں روغن تارپین بقدر
۲۰ یا ۲۵ قطرات اضافہ کریں۔ کیونکہ
روغن تارپین کے زیادہ مقدار سے دست
آتے ہیں۔ اور کم مقدار سے قبض۔
اگر اس سے صورت فائدہ کے نمایاں
نہ ہو تو ادویہ حابس اسہال پلا دیں۔

نسخہ

گیالک ایسڈ ۴ گرین۔ ڈوورس پوڈر
۵ گرین۔ دونوں کو ملا کر صبح و شام کھلا دیں
اسہال کے بند کرنے میں اس سے کوئی دوا
بڑھ کر نہیں ہے۔

دیگر مجرب

پلمبائی اسیٹاس ۵ گرین۔ افیون
½ گرین اکسٹراکٹ ریتہ ٹنکیس لن
۳ گرین سبکو ملا کر حب بنا دیں۔ اور
صبح و شام ایک ایک حب کھلا دیں۔

حب ہذیان وغیرہ علامات مضر دماغ
موجود ہوں۔ تو ہر دو نسخہ میں افیون اور
دوسرا سی پوڈر کو نکال دیں۔ کیونکہ اس سے
ہذیان زیادہ ہو جاتا ہے اور نیز دماغ میں
گرمی زیادہ ہو جاتی ہے۔ جس سے
دماغ میں خون زیادہ جا کر جمع ہو جاتا ہے
اور سینٹ لرس سے جگر گردہ وغیرہ جسم کے
عضوں سے رطوبت کم پیدا ہونے سے
خون بخوبی صاف نہیں ہوتا۔ اگر دستوں
میں خون کی کثرت پائی جاوے تو پارچہ کو
سرد پانی میں تر کر کے یا قطعہ برف کو شکم پر
رکھیں خصوصاً شکم کی دائیں جانب آنتوں
کے سرے کیونکہ غدہ پائی یرس گلینڈ
کا بھی مقام ہے اور یقیناً غدہ مذکورہ
کے زخم سے خون زیادہ آتا ہے۔ اور
پلمبائی اسیٹیٹر یا ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ
کے ہمراہ افیون کے استعمال بھی کثیر الفائدہ ہے۔

دیگر مجرب

روغن تارپین ۲۰ سے ۳۰ قطرات
اسپرٹ آف نائٹرس ایتھر ایک درام
پانی ڈیڑھ اونس سب کو ملا کر مریض کو دیں
اسہال خونی کے لیے عظیم النفع ہے
اس سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔

اور پیشاب کی قلت مقدار اور سرخ
رنگت ہو تو مریض کو زیادہ تر مدر بول
پلاویں۔ مثلاً پوٹاس اسیٹاس۔
پوٹاس نائٹراس۔ پٹاس سائٹراس
پوٹاس بائی ٹارٹراس حسب میسر فرداً
یا مجموعاً استعمال کراویں۔ اور پیچ شکم
کی زیادتی میں فلالین کو گرم پانی میں تر
کر کے نچوڑیں اور قدرے روغن تارپین
چھڑک کر شکم پر تکمید کریں۔ اور پاندہیں
اور بقدر ۴ گرین حلتیت کو دو اونس پانی
میں حل کر کے حقنہ کریں۔ کبھی روغن
تارپین میں افیون کو حل کر کے دینا
جیسا کہ حبس خون میں تحریر ہو چکا ہے
فائدہ مند ہوتا ہے۔ اگر درد شکم کی زیادتی
سے ورم غشائی آبدار کا شبہ پایا جاوے
تو دو دو گھنٹہ کے بعد خالص افیون ایک
ایک یا دو دو گرین۔ چندان دیں کہ
اذیت شکم دور ہو جاوے۔ اور اس حالت
میں بلاڈونا ۲ گرین۔ افیون ۵ گرین
پانی میں حل کریں۔ اور پارچہ باریک تر
کر کے شکم پر چسپاں کریں۔ اور اوپر اس کے
پولٹس کتان تیار کر کے باندہیں اور کوکنار
کی تکمید بھی فائدہ میں سریع الاثر ہے اور

رفع بے خوابی کے لیئے جو کچھہ ٹائیفس فیور
مین تحریر کیا گیا ہے ۔ وہی فائدہ مند ہے
اور برومائڈ اف پوٹاسیم بقدر ۳۰ یا
۴۰ گرین استعمال کرنا اسمین ازبس فائدہ
مند ہے ۔ کیونکہ ٹائیفس فیور مین زہر
کی تاثیر زیادہ دماغ اور نخاع میں ہوتی
ہے ۔ اور اسمین زہر کی تاثیر خون اور
غدہ یائی یرس گلینڈ میں پائی جاتی
ہے ۔ اسلیئے ٹائیفس فیور مین برو
مائڈ اف پوٹاس کا استعمال جائز
ہے ۔ اور تسکین عطش کے لیے ٹائیفس
فیور کے نسخجات استعمال مین لاوین
مگر آش جو کے عوض سادہ پانی شامل
کرین ۔ کیونکہ آش جو ملین طبع ہے
اگر سوڈا یا پوٹاس یا میگنیشیا ۔ ئے
اسٹیکس وغیرہ از قسم کھار ادویہ دین
تو سلفیورک اسڈ وغیرہ اشیائے
حامضہ ہرگز استعمال نہ کرین ۔ اور بخار
مذکور مین غذا کا انتظام اشد ضروری ہے
کیونکہ تقویت جسم غذا سے حاصل ہوتی
ہے جسمین مریض کو حیات کی امید ہو
نہ استعمال ادویہ سے ۔ جو کہ مریض کی
حالت کے لحاظ بلحاظ مختلف حالت مین ہوا کرتی
ہے ۔ اسلیئے خدمتگار کا ہمیشہ موجود رہنا
ضروری ہے ۔ تاکہ مریض کے حال کا ہر
وقت نگران رہے ۔ پیاس کی زیادتی
مین آب سادہ پلاوے اور ضعف
کی صورت مین خواہش غذا کے وقت
بار بار غذا ذرا سی قدر سے کھلاوے
چونکہ اس مرض مین زخم معا کے سبب
غذائے غلیظ مضر ہوا کرتی ہے اور غذائے
رقیق جسمین اجزاے تغذیہ کم پائے
جاوین ۔ تلافی ضعف کی نہین ہوتی ۔
اسلیے اس مرض مین سب سے بہتر اور
عمدہ دودہ سے بڑھکر کوئی غذا نہین ہے
اسی سے کوتا حصول صحت بار بار پلایا
کرینا اگر نا ہضم ہونے کی وجہ سے
مریض کو شیر کے پینے سے نفرت ہو یا
اوس سے قے اور دست جاری ہو
جاوین تو اوسکے عوض ۔ آب وشام آب
گوشت یعنی یخنی پلادین ۔ بعد ازان
شیر مین آب آہک یا آب ولائتی ملا کر دینا
اگر ہضم ہو جاوے تو بہتر ۔ ورنہ تھیرا آب
یخنی مین اراروٹ شامل کرکے
دین اور چند گھنٹہ کے بعد پھر دودھ
پلادین کیونکہ صحت کا اعتماد اور

جانی کی امید سراسر دودھ پر موقوف
ہے -

فائدہ

بعض آدمیوں کو شیر خام موافق مزاج
نہیں ہوتا اور غیر پختہ کو بخوبی ہضم
کر لیتے ہیں - پس امتحان کے بعد حسب
عادت اور موافق مزاج دودھ پلاویں
اگر اتنا سے جوش نصف سیر شیر میں
آمیزش گیلاس بقدر ایک درام داخل
کرکے دو بارہ جوش دیں اور صاف
کریں - مریض کو پلاویں - تو شیر بخوبی
ہضم ہوجاتا ہے اور یہ دوائی عشا کر
خریطہ آنتی کلاں کا ہوتا ہے - جو قفار
ظہر کے نیچے ہوا کرتا ہے - جسمیں اکثر
ہوا رہتی ہے - اور طول میں اسکو
قطعہ قطعہ کرکے خشک کرتے ہیں جو
مثل صمغ کے غلیظ القوام ہوجاتا ہے
اگر جانور کا لبلبہ خشک کیا ہوا دودھ میں
جوش کرکے پلایا جاوے تو نیز بعین
ہضم شیر ہوجاتا ہے - علی القیاس اور
بھی اسی قسم کی تدابیر عمل میں لاویں
تا کہ اسہال بند ہوجاویں - زبان
صاف اور عدم حرارت جسم کی زائل ہو جاتے

- [illegible] ہوجاوے - غذا
دودھ چاول یا ہمراہ شوربا مرغ یا ماہی
دیں اور بتدریج غذائے معتاد پر
مریض کو لاویں - اور جب تک صحت
کلی اور قوت اصلی بدن عود
نہ کرے مریض کو پلنگ پر لیٹے
رہنے کی ہدایت کریں - اور زیادہ محنت
اور مشقت سے احتراز کریں - ورنہ
زیادہ ضعف کے ہوجانیکا احتمال
ہے اور تقویت بدن کے لیے مطبوخ
مارک پلاویں - بعدازاں ٹنکچر اسٹیل
اور کونین دیں - یا وائے ایٹ
کونین سائیٹراس کی استعمال کریں
روغن ماہی کا استعمال زیادہ تر
فائدہ مند ہے -

ادویات و نسخجات

منقول از قرابادین احمد حصہ دوم

بقیہ رسالہ نمبر ۹ جلد ۱۹

جب بچہ کو سبز رنگ کے پتلے دست خود
بخود آویں تو اس مرکب کے دینے سے
اربس فائدہ ہوتا ہے -

نسخہ

ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ ۱۲ بوند مارفیا سلفاس ½ گرین برانڈی نصف ۲ اور ٹنکچر زنجبیل ہر ایک ۴ ڈرام پانی ۲ اونس سبکو ملا کر بقدر ایک ڈرام دن میں ۳ دفعہ دیں۔

خوراک

½ حصہ گرین سے نصف گرین سفوف افیون کی۔ اگرین یا ایک گرین مارفیا ہی

مرکب بست و چہارم ہاپو ڈرماٹ انجکشن اف مارفیا

جسکو لاٹن مین انجکشن مارفی ہاپوڈرمیکا کہتے ہین۔

ترکیب

۸۸ گرین ہائڈروکلوریٹ اف مارفیا کو ۴ اونس آب مقطر مین داخل کر کے خفیف حرارت دین تا کہ مارفیا حل ہو جاوے۔ بعد ازان عرق امونیا اسقدر ملاوین کہ مارفیا منجمد ہو کر تہ نشین ہو جاوے اور سیال قدری کھار این پر آجاوے جاوے اور سرد ہونے کے بعد منجمد کو نکال

چینی کی رکابی مین ایک اونس آب مقطر اور چھانکر خوب بند بوتل مین روشنی سے بچا کر رکھین۔

شناخت

صاف شفاف سیال ترشی پر ہوتا ہے اور اسکی پچکاری زیر جلد کیجاتی ہے۔ جسکی مقدار ایک سے ۵ بوند تک ہے۔ اور اسکی ۱۲ بوند مین ایک گرین اسیٹیٹ اف مارفیا ہی آور نیز ٹارٹریٹ اف مارفیا کی پچکاری زیر جلد کیجاتی ہے اور اسکا مرکب سفید سفوف کے طور پر ذائقہ مین تلخ ہوتا ہے۔ اور سرد پانی مین حل ہو جاتا ہے جس سے پانی کا رنگ دودھ کی طور پر سفید ہو جاتا ہے۔ مگر آب گرم مین حل کرنا بہتر ہے۔ اور اسکے ۱۲ قطرات مین ایک گرین ٹارٹریٹ اف مارفیا ہوتا ہے۔ اور پچکاری کے لیئے عرق کی مقدار ایک سے دو بوند تک کافی ہے۔ اور اسمین کئی فوائد ہین۔ اول اس سے مقام پچکاری پر خراش نہین ہوتی اور نہ عرصہ تک رکھنے سے عرق خراب ہو جاتا ہے اور تیار بھی آسانی

تو درد میں بھی بہت جلد تسکین ہوتی ہے اور قبض بھی نہیں ہوتی۔

نسخہ

ٹارٹریٹ اف مارفیا۔ اسی ٹیٹ اف مارفیا اگرین۔ سلفٹ اف اٹرو۔ ۱/۲ گرین۔ پانی ایک ڈرام سب کو ملا دیں اور ایک سے ۳ بوند کی مقدار بذریعہ پچکاری عمل میں لاویں۔ اسکی ۳ بوند میں نصف گرین اسی ٹیٹ اف مارفیا اور ۱/۲ گرین سلفٹ اف اٹرو پیا ہی۔ اور جب عمل کرنا منظور ہو تو پوست جلد کو چٹکی کے ذریعہ سے اوٹھا کر پچکاری کی سوئی کو جلد کے اندر داخل کر کے سیال کو بتدریج پہونچا دیں۔ اور عمل کے بعد سوئی کو اوتار کر بحفاظت تمام رکھدیں اور عمل کے وقت پیچ پچکاری کا سخت نصب کریں اگر سوئی کا باریک سوراخ سیال مطلوبہ سے بند ہو جاوے تو پلاٹینم دھات کی تار ہی کشادہ کریں۔

نسخجات مجربہ مخفیہ صدریہ یونانی

برستعما جسکی استعمال سے زکام سردہ بلغمی فالج وغیرہ اوجاع عصبیہ کو از بس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ

تخم البنج۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۱۰ مثقال۔ افیون مرکی ہر ایک ۱۰ مثقال۔ زعفران ۵ مثقال سنبل الطیب زنجبیل دارچینی۔ عاقر قرحا۔ کاہو۔ خشخاش جندبیدستر ہر ایک ایک مثقال۔ سب کو باریک کر کے سہ چند شہد میں حسب دستور معجون بناویں۔ خوراک ۲ ماشہ۔

حب نزلہ

جس سے نفث الدم اور سرفہ بلغمی کو نیز فائدہ ہوتا ہے۔ اور پیچش کے لیے نیز مفید ہے

نسخہ

بذرالبنج۔ مصطگی۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ کاہو۔ گاؤزبان۔ خشخاش۔ مغز خیارین۔ چوب چینی۔ دارچینی۔ رب السوس الاچی۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ ریوند چینی عاقرقرحا۔ ہر ایک ۶ ماشہ افیون ۱۰ تولہ سب کو باریک کر کے کوکنار کے پانی میں بقدر مقدار نخود بناویں خوراک ۲ حب۔

حبوب سرفہ

صمغ عربی کتیرا - رب السوس - کتھ سفید
ہر ایک ۶ ماشہ - افیون - خشخاش سفید
ہر ایک ۴ ماشہ زعفران ۲ ماشہ سب کو
باریک کرکے حبوب بمقدار دانہ نخود بناویں
خوراک ایک حب -

دیگر حبوب

جس سے نفث الدم کو نہایت فائدہ ہوتا ہے

نسخہ

زعفران - دارچینی - زنجبیل - مقل
صمغ عربی - کتیرا - کندر - رب السوس - [illegible]
بیعہ یابسہ - شکر تیغال - بسباسہ - دم الاخوین
خشخاش ہر ایک ۴ ماشہ جوز بوا - [illegible]
ہر ایک ۲ ماشہ افیون ایک تولہ سب کو باریک
کرکے حبوب بناویں اور استعمال کریں

معجون سعال

جس سے زکام اور سرفہ بلغمی کو فائدہ ہوتا
ہے - مرکی - میعہ سائلہ - افیون ہر ایک ۲ ماشہ
زعفران - رب السوس - آرد - اصل السوس - خشخاش
بزرکتان - بزر حلبہ - زوفا خشک ہر ایک ۴ ماشہ

سب کو باریک کرکے سہ چند شہد سے تیار
کرکے بقدر ایک ماشہ استعمال کریں -

سفوف برائے نفث الدم

کندر دس - گل ارمنی - کہربا - صمغ عربی
کتیرا - دم الاخوین - طباشیر - گلنار - رب السوس
خشخاش - اقاقیا ہر ایک ۹ ماشہ - [illegible]
کافور - سرطان محرق - ارد بیہ دانہ ہیل
ہر ایک ۴ ماشہ سب کو باریک کرکے بقدر ایک
ماشہ ہمراہ شربت انجبار استعمال کریں

اقراص

جس سے سیلان نزلات کو کمال فائدہ
ہوتا ہے - رسوت - [illegible] - کتیرا - گلنار
اقاقیا - دم الاخوین ہر ایک ۶ ماشہ - سنگ
صبر سقوطری - سک - نشاستہ - تودری
انزروت - ہر ایک ۳ ماشہ افیون - زعفران
زر البحر - کافور ہر ایک ۱ ماشہ سب کو
باریک کرکے آب گشنیز [illegible] تیار
کریں - اور بوقت ضرورت سفیدی
بیضہ میں گھسا کر [illegible] زدہ پہلے
[illegible] پر چسپاں کریں -

دیگر اقراص

جس سے درد شقیقہ اور درد سر کو ازبس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ

بذر ان مرکی بزر البنج - کاہو کا تخم ہر ایک ۴ درم - کندر - انزروت - آملہ - گل ارمنی ہیر - ہر ایک ۲ درم - صمغ عربی ۱ درم سبکو باریک کرکے تیار کریں۔

لزوق مجرب

تخم خشخاش، مرکی ہر ایک درم - کاہو - تخم دم الاخوین - ہر ایک ۱ درم - افیون زعفران ہر ایک ۲ ماشہ - صمغ عربی - کتیرا ہر ایک ۴ ماشہ - سبکو باریک کریں - اور بوقت ضرورت سپیدی بیضہ میں ست کرکے صدغین اور پیشانی پر طلا کریں - اس سے درد سر اور شقیقہ کو ازبس فائدہ ہوتا ہے۔

طلائے مجرب

جس سے درد سر بخاری کو ازبس فائدہ ہوتا ہے - مازو - گلنار - سک - اقاقیا - جند بیدستر [illegible]

[illegible] افیون - ہر ایک ۱ ماشہ - سبکو باریک کرکے پھر انگوری میں حل کریں - صدغین اور پیشانی پر طلا کریں۔

سفوف

جس سے پیچش اور اسہال کو ازبس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ

کندر - مرکی - گلنار - مائیں - تاسپال صمغ عربی - حب الآس - ہر ایک ۴ ماشہ افیون - اجوائن ہر ایک ۲ ماشہ - سبکو باریک کرکے بقدر ۴ سرخ ایک ماشہ تک استعمال کریں۔

روغن

جس سے مرض فالج اور عضو خشک کو کمال فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ

پنیر گوسفند - لہسن - یک پوتھہ ہر ایک نیم سیر - روغن گنجد ایک سیر - پپلا مول فلفل سیاہ - نرکچور - اسگند ناگوری - مالکنگنی - عاقرقرحا - قسط - سورنجان تلخ افیون ہر ایک ۴ درم سبکو باریک کرکے دودھ بکری میں حل کریں - اور [illegible]

[illegible]

عرصہ تک روغن ہچاوسے - بعدازان صاف رکے مقام ماؤف پر مالش کرین - اگر روغن تخم مین صابون قستلا - پیاز اور افیون ملاکر بطور مرہم مرض ناروا اور اسکی سوال پر لگایا جاوے تو ازبس فائدہ ہوتا ہے

حبوب رملا

جس سے سبل وغیرہ امراض چشم کو فائدہ ہوتا ہے -

نسخہ - گیرو پھٹکڑی بریان رسوت ہر ایک ۸ ماشہ افیون ۴ ماشہ صمغ عربی زنجبیل ہر ایک ا ماشہ - سبکو باریک کرکے اس کو کنار مین حبوب بناوین - اور بوقت ضرورت آنکھون پر لیپ کرین -

کحل مجرب

جس سے سرخی چشم اور سبل وغیرہ امراض چشم کو فائدہ ہوتا ہے -

نسخہ - سرمہ توتیائی ہار روغن پھٹکڑی ہر ایک ماشہ - مامیران چینی ۵ ماشہ - سنگ بصری ۷ ماشہ - اسرب ایک تولہ سیماب ۲ ماشہ - افیون ۳ ماشہ -

اول اسرب اور سیماب کو گرہ بناوین بعدازان جملہ ادویہ باریک کرکے داخل کرین اور کھرل کرکے سرمہ سا بناوین -

اور استعمال کرین -

قطور ۱۸

دردگوش کے لیئے نہایت عمدہ سریع الاثر اور عجیب الخاصیت ہے -

نسخہ - جند بیدستر - افیون - کافور عصارہ برگ سبکو مساوی الوزن لیکر مناسب روغن تخم مین جلاوین اور صاف کرکے استعمال مین لاوین اگر کندر افیون اور کافور بقدر ایک سرخ سائیدہ کرکے بطور سعوط ناک مین چکاوین - تونکسیر کو فوراً بند کرتا ہے - اگر دہن رگ کی کھل جانے سے رعاف بند نہو تو آب آملہ سبز آب کشنیز مین صمغ عربی اور افیون حسب مناسب ملاکر استنشاق کرین - ازبس فائدہ مند ہے اگر روغن دیودار مین قدرے افیون حل کرکے مرض سوزاک مین پچکاری کیجاوے تو فوراً صورت فائدہ کی نمایان ہوتی ہے -

حبوب اسرار خفیہ

جس سے قوت باہ اور امساک کو کمال فائدہ ہوتا ہے بلکہ سرعت انزال کو چند روز تک استعمال کرنا فائدہ مند

حکم اکسیر کا رکھتی ہین۔

نسخہ۔ جوز بوا با۔ بالنگو۔ زعفران۔
افیون۔ قرنفل۔ بزر البنج۔ تخم بنگ۔ جند بیدستر
دار چینی۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ مصطگی۔ سبکو
مساوی الوزن لیکر باریک کرین۔ اور
شراب مین کهرل کرکے حبوب بمقدار نخود بنا لین
اور بوقت شام استعمال کرکے دو گهنٹہ کے بعد
مشغول بکار خود ہو وین۔ اسکا اثر نہایت عجیب الاثر
ہے مجرب اور مستعمل مولف ہے۔

اشتہار

معلم نسوان

یہ ماہواری رسالہ جسکے ۴۸ صفحے ہوتے ہین ہر ماہ
قمری مین ایکبار شایع ہوتا ہے اسکے ایڈیٹر
مولوی محب حسین صاحب مترجم کتب امیر علی
ناولہا "میرا پہلا جرم" وغیرہ ہین اور جناب
مولوی عبد الحلیم صاحب شرر مالک رسالہ "دلگداز"
پر زور مضامین بھی اسمین درج ہوتے ہین۔
اسمین عورتون کی ہر ایک اخلاقی اور تمدنی
حالت سے بحث کی جاتی ہے اور عورتون اور
مردون دونون کو اسکا مطالعہ فائدہ بخش ہے
قیمت سالانہ مع محصول چار روپیہ ہین۔
نمونہ کا رسالہ ۱/ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے

اور گذشتہ سالون کی جلدین دو روپیہ فی جلد کے
حساب سے مل سکتی ہین۔

میرا پہلا جرم۔ یہ کتاب ایک عجیب و غریب
ناول کے پیرایہ مین لکھی گئی ہے جرمی ناولون
مین یہ اپنی نظیر ہے۔ قیمت مع محصولڈاک
دو روپیہ ہین۔

المشتہر
مہتمم مطبع معلم نسوان۔ گوشہ محل۔ حیدر آباد دکن

وفات پر ملال

یہ کسکا ماتم ہے آج گهر گهر یہ کون دنیا سے اٹھ گیا ہے
یہ کون زیر زمین چھپا ہے کہ جسکو ہر ایک رو رہا ہے
ہم نہایت رنج والم اور نہایت افسوس سے لکھتے
ہین کہ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۹۰۵ء کو مولوی حافظ
محمد دراز صاحب فیاض نے اس جہان فانی
سے انتقال فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون
خداوند کریم مرحوم مغفور کو جنت نصیب کرے
اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے
حافظ صاحب علم عربی فارسی مین لائق۔ حافظ
قرآن شریف اور شاعر و فہیم ملک الشعرا شمار
کئے جاتے تھے۔ عبارت ارائی مین ابو الفضل
ثانی تھے۔ کاپی نویسی مین بے نظیر تھے۔ بغیر مسودہ
کے کتابت کرنا انہی کا کام تھا۔ صدہا اخبار وغیرہ کی
کتب مترجمہ انکی بکثرت موجود ہین۔ صاحب تصنیف
اور تالیف بھی تھے۔ پنجابی اخبار اور آفتاب پنجاب
لاہور کے ایڈیٹر رہے ہیں و دیگر رسالجات کو بھی ایڈٹ
کیا کرتے تھے۔ بہ رحم دل حلیم کل ہر دلعزیز بردبار

تکمیل الحکمۃ

لاہور

نمبر ۴ | مطبوعہ بابت ماہِ اپریل [illegible] | جلد ۱

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض اصحاب کیخدمتمیں بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہی جسکو لینا منظور نہو ہفتہ کی اندر اندر اطلاع دیدیں ورنہ خریدار متصور ہونگے جو اصحاب اسیں امر کا رسالہ بند کرانا چاہیں تو واجب الادا بھی بھیجدیں۔ تمام خط و کتابت اور رسیل زر [illegible] حکیم [illegible] ایڈیٹر و پبلشر کے نام لاہور ارسال کی جاوے [illegible] پتہ پر کریں اور روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں۔ اجرت اشتہارات فی سطر کالم ۲ [illegible] زیادہ اشاعت کیلئے رعایت ہوگی۔

حفظ صحت کی منظر حکمی دوائیں اور مفید قابل انعام کتب طبیہ

مصدقہ جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائیٹنر صاحب سابق پرنسپل کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور و خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر علم کیمیا لاہور و میڈیکل کالج۔ جناب [illegible] بہادر ڈاکٹر [illegible] صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر [illegible] میڈیکل کالج لاہور [illegible] خان بہادر ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] کالج لاہور۔ جناب [illegible] ایم اے [illegible] ایم ای ڈی [illegible] حکیم غلام مصطفیٰ صاحب [illegible] پنشنر [illegible]

معمول احمدیہ ۔ یہ [illegible] کتاب [illegible] اس میں [illegible] یونانی اور [illegible] کی تصدیق کیگئی ہی [illegible] طبیعت کے موافق تشخیص مرض [illegible] التاثیر مجربات نہایت سلیس [illegible] لکھا [illegible] تمام لوگ [illegible] ڈاکٹر اور [illegible] طبیب [illegible] قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible]

مجربات ۔ اس کتاب کے مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا چست و چالاک رہتا ہی اور کثیر الاولاد ہو کر [illegible] طبعی کو پہنچتا ہی [illegible] مرد بچے جوان [illegible] بوڑھے سب اسے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں حفظ صحت میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں

قرابادین احمدیہ حصہ اول ۔ اسمیں کل [illegible] [illegible] کیمیا [illegible] ذریعہ [illegible] الاثر [illegible]

اَرطوبت کا دستور العمل ہر رو پیہ اشرفی کے حساب سے [illegible]

سم الفار وغیرہ ذہبی وغیرہ کی [illegible] کشتہ کرنیکا

ترکیب باتصویر [illegible] باہ و دیگر امراض مخصوصہ کا

مردان وغیرہ کے متعلق [illegible]

کی [illegible] نہایت [illegible]

[illegible] اسرار مخفیہ [illegible]

[illegible] شربت [illegible]

[illegible]

میں پہلا [illegible] - اسرار مخفیہ کے [illegible]

[illegible] یونانی ڈاکٹری اور ویدک کی

ادویات کی بابت فوائد و استعمال کو آسان [illegible]

میں [illegible] - اس کے ہوتے کسی دوسری کتاب

کی ضرورت نہیں رہتی قیمت عہ

تکمیل الجرب حصہ اول - یہ کتاب انگریزی

یونانی و ویدک [illegible] - ابتدا میں

[illegible]

وعلاج [illegible] نہایت مفید

مفید امور [illegible] تمام [illegible] امراض کی

کیفیت تشخیص [illegible] تشریح - افعال الاعضاء - اسباب

مرض اور تینوں طب کے موافق نسخے جو اسرار مخفیہ کے

[illegible] انگریزی یونانی

طب میں [illegible] اور بہت سی [illegible]

[illegible] قیمت عہ

احسن التصوف - اس متبرک کتاب میں [illegible]

[illegible] تصوف کی [illegible]

اور ایک [illegible] ہر ایک مقصد [illegible]

[illegible] سیادت [illegible]

حقیقت [illegible] جمیع مسائل [illegible]

قرآن و حدیث کا [illegible]

تکمیل الحکمت - ماہواری رسالہ جس میں [illegible]

کیمیا - افعال الاعضاء - تشریح - دیسی انگریزی طب

نسخے تجربات ہمیشہ درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ

عام سے تین روپیہ - روسا و امراء سے پانچ روپیہ ہے -

ادویات

روغن عنبر - خوشبو میں عطریات پر غالب - مقوی دماغ

و بصر - دافع زکام - بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہوا اور انکی

سیاہی کو تا مقدور قائم رکھتا ہے - بالوں کے واسطے بیں

بے نظیر اور دافع قمل ہے - فی سیر [illegible]

شربت پچی ہالش کا تیل - یہ تینوں کو [illegible]

نقصان اور رطوبت و سستی کے دور کرنے میں [illegible] ہے

بشرطیکہ باور نہ ہو تو قیمت بہت سستی ہے روپیہ -

محبوب ملین عشبہ - قبض و خرابی خون کو جڑ سے [illegible]

ہمیشہ بیمار رہتا ہے قبض کشائی اور صفائی خون کیلئے

گولیاں اکسیر ہیں - آتشک وغیرہ جلدی امراض کیلئے [illegible]

اکسیر ہیں - جمیع دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان مالیخولیا لقوہ

فالج - رعشہ خفقان - وجع مفاصل - نقرس وغیرہ اوجاع مزمنہ

عسر العلاج [illegible] ہمیشہ [illegible]

طحال جگر و دماغ کے لئے سریع الاثر قیمت [illegible]

دیکھنے علاوہ ہر ایک مرض کی دوائیں موجود ہیں -

الملتمس زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان - لاہور متصل کوتوالی -

بقیہ

ماشرہ (اری سیپلس)

(دیکھو رسالہ مارچ ۱۸۹۹ء)

بخار میں از حد شدت ہوتی ہے جسمیں حرارت
کا درجہ ۱۰۴ سے ۱۰۵ تک ہو جاتا ہے
نبض ممتلی، بڑی اور سریع الحرکت ہوتی
ہے جسکی ضربات فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۲۰ تک ہوتی
ہیں اور اکثر حرارت جسمی کی انتہا تیسرے روز
تک پہنچتی ہے لیکن سوزش کی ترقی میں حرارت
اور بھی بڑھ جاتی ہے چنانچہ ۱۰۶ سے ۱۰۸ درجہ
تک ہو جاتی ہے اور صبح کی نسبت شام کو
حرارت زیادہ ہو جاتی ہے۔ زبان میلی
یا خشک بھورے رنگ کی ہو جاتی ہے
کبھی پیشاب میں سفیدی بیضہ اور یوریا زیادہ
پایا جاتا ہے۔ اور کلورائیڈ نمک بہت کم۔
اکثر چہرہ کی ابتدا سوزش سے بوقت شب
خیالات کے منتشر ہونے سے بے چینی زیادہ
ہوتی ہے۔ اور ہذیان بھی ہوتا ہے۔
سوزش کے پانچویں چھٹے روز بخار کے
کم ہو جانے سے سرخی اور سوجن بھی کم ہو جاتی
ہے۔ چھلکے اترتے ہیں لیکن مرض کے
دوبارہ عود کرنے یا کسی دوسرے مرض کے
شامل ہونے سے مرض کی مدت بڑھ جاتی
ہے۔ کبھی چہرہ [illegible]
بہت جلد [illegible] ہو جاتا ہے کبھی
منہ سے منتقل ہو کر سر میں سرایت کر جاتا
ہے۔ بعد میں گردن پر ہوتا ہوا تمام
بدن پر پھیل جاتا ہے۔ لیکن سر میں سرایت
کر جانیکی حالت میں زیادہ ہلاکت کا خوف
رہتا ہے۔ کیونکہ اس صورت میں اغشیہ دماغ
کے متورم ہونے سے دردسر زیادہ کبھی
ہذیان اور بیہوشی ہو جاتی ہے کبھی ہاتھ
و پاؤں کے عضلات میں تشنج پڑنے
لگتا ہے۔ آخر اسی حالت میں مریض ہلاک
ہو جاتا ہے کبھی غشائے خانہ دار میں
ورم حار کی زیادتی سے پیپ پڑ جاتی ہے مگر
چہرہ کے ورم میں کم۔ ہاتھ و پاؤں کے ورم
میں کبھی پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور جو شخص اس
مرض کے ہو جانے کی استعداد رکھتا ہے اگر
اگر اسکے بدن خصوصاً چہرہ اور تالو پر تھوڑا سا بھی
زخم ہو جائے تو شدت ماشرا کی ہو جاتی ہے

حصوصاً ٹھیری ہنسلی گھاؤ کنارہ سے جو
لکڑی کی ضرب وغیرہ سے پیدا ہو۔ اور
نیز غشائے لیثہ ورمی زخم کے پہنچنے
سے ہو جاتا ہے۔ اگر تلوار، چھری وغیرہ
اِس قسم کی اوزار سے زخم کے کنارے
صاف اور سیدھے پائے جاویں تو اس مرض
کے ہو جانے کا احتمال بہت کم ہوتا ہے
غرض زخم ہونیکی صورت میں سرخی کا پھیلاؤ
زخم کے کناروں سے ہوتا ہے یا اس کے
قرب وجوار سے کنارے گھاؤ کے غلیظ
اور سخت ہو جاتے ہیں اور پیپ جو اس سے
جاری تھی بند ہو جاتی ہے۔ اور بخار شدہ
دیگر چڑھ جاتا ہے۔ اگر مرض کی سرائیت صرف
جلد میں ہے تو بخار خفیف طور پر ہوتا ہے اگر ورم
اور سرخی کی سرائیت خانہ دار جھلی تک ہے
تو بخار حاد اور تیز ہوتا ہے اور ورم کی
بھی زیادتی ہوتی ہے۔ اور انگلیوں کے
غمز سے کچھ دیر تک گڑھے کا نشان باقی رہجاتا
ہے اور سرخی بھی قدرے سیاہی پر ہو جاتی
ہے۔ اگر غشائے خانہ دار میں پانی کا اجتماع
زیادہ پایا جائے یا ورم کی زیادتی سے سختی ملاقات

اور درشتی سنگی پائی جاوے تو اس صورت میں
علاج کے نہ کرنے سے سرخی تمام جسم پر
پھیل جاتی ہے۔ جو آٹھویں روز کے بعد
خودبخود یا معالجہ سے زائل ہو جاتی ہے
اگر اس اثناء میں سرخی دور نہ ہو تو پیپ کے
پیدا ہونے سے بخار دوبارہ عود کرتا ہے
کبھی پُرآب آبلے نمایاں ہوتے ہیں غیر
قدرے پیپ بھی معلوم ہوتی ہے جو
چند دنوں کے بعد آبلہ پھٹکر گھاؤ پڑ جاتا ہے
اور پیپ بکثرت خارج ہوتی ہے۔ کبھی جلد
اور خانہ دار جھلی گل سڑ کر نکل جاتی ہے
جسکے نیچے سے اعصاب و رگ شرائین وغیرہ
عروق نمایاں ہو جاتی ہیں اور عضلات کی
نسیں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ اس اثناء میں
مریض کو دست بکثرت آتے ہیں اور خون میں
پیپ کے ملنے سے دل۔ دماغ اور جگر وغیرہ
اعضائے باطنیہ میں دمامیل پیدا ہو جاتے ہیں
جس سے مریض بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے

ملحقات دماغ اور اسکے اغشیہ میں
سوزش کا پھیلنا خطرناک ہے کیونکہ دماغ
ہے سوزش رطوبت کے دباؤ سے مریض

بیہوش ہوجاتا ہے اور ایسی ہی رہکر بہی
ہلاک عدم ہوتا ہے۔ اور حنجرہ کی سوزش
سے دم کے بند ہوجانے کا احتمال ہوتا
ہے۔ مجری الہوا کی سوزش سے کہانسی
ہوجاتی ہے۔ اسہال اور امراض گردہ پیدا
ہوجاتے ہیں۔

تشریحی کیفیت

سوزش جلد اور اُس کے نتایج کے علاوہ
شدید مرض میں عضو ہمیشہ پتلا اور سیاہ رنگ
ہوجاتا ہے۔ اگر ایسی صورتیں نکالا جاوے
تو مضبوط لوتہڑا اسمیں بستا۔ پہیپڑہ جگر وغیرہ
اعضائے باطنیہ میں خون جمع ہوجاتا ہے
سوزش بہی ہوجاتی ہے۔ دماغ کی جہلی کی
بناوٹ کی باریک شرائین امبولس سے اور
پہیپڑہ کی باریک شرائین میں قدرے پیپ
پائی جاتی ہے۔ انجام یہہ ایک قسم کا
شدید مرض ہے خصوصاً جب چہرہ اور سر مبتلائے
مرض ہو جب وبائی طور پر مرض ظہور پکڑے
یا نوزائین مسموم ہوجائیں یا دماغ کیطرف
سوزش کا میلان پایا جاوے۔ مقام ماؤف
سیاہ ہوجاوے یا اُسپر نیلے رنگ کے آبلے
نمایاں ہوں۔ پیپ پڑجاوے۔ یا سڑن ہو

مریض ضرور مرجاتا۔ بچہ یا مرض گردہ میں
مبتلا ہو تو انجام نہایت خراب اور خطرناک
ہوتا ہے۔ **تدابیر حفظ ما تقدم**
طبیب اور تیمارداروں کا انتظام کریں تاکہ
اُنکے ذریعہ سے مرض کا انتشار نہو اگر اس
قسم کے آدمی زچہ عورت اور مجروح مریضوں
کے پاس جاویں تو دافع عفونت عرقیات سے ہاتھونکو
دہو دیں اور کپڑے بدل دیں۔ اگر مریض کو
دارالشفا میں رکھنا منظور ہو تو ایک علیحدہ
مکان میں رکھیں اور مکان سابق کو صاف ستہرا
کراویں بعد ازاں اسمیں گندہک وغیرہ
دافع عفونت ادویہ کی دہونی دیں۔

علاج۔ مریض کو سب سے علیحدہ صاف ہوادار
مکان میں ہوا کے رُخ سے بچا کر لٹا دیں۔
اور حفظان صحت کے قواعد کا برتاؤ کریں
نمکین مسہلات سے دست خلاصہ رکھیں
اطبائے قدیم کا قاعدہ ہے کہ کمی ورم کیلئے فصد
ضرور کیا کرتے ہیں مگر خون کے کمزور اور جسم
ضعیف کے ہونے سے آخر الامر نقصان
عظیم ہوتا ہے۔ اسلئے اس مرض میں فصد
لینا قطعی منع ہے۔ اگر فصد کی عوض مسہل

اور معرقات استعمال کئے جاویں تو کبھی
درجہ بہتر ہے کہ وسکہ جوش خون کی صورت میں
فصد لینے سے ردّی خون کے ہمراہ خالص
خون بھی بکثرت نکل جاتا ہے۔ جو موجب
کمزوری کمال اور مرض کی ترقی کا باعث
ہے۔ مسہل اور معرقات کے استعمال سے
خون کی سمیت اور غلاظت خارج ہو کر جسم سے
خارج ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں خون کے
صاف ہو جانے سے مرض کی شدت میں خفت
ہوتی ہے۔ پس اس موقع پر قاطع حمومت
نمکین مسہل کا استعمال زیادہ تر فائدہ مند
اور افضل ہے۔ مثلاً مگنیشیا سلفاس اور مگنیشیا
کاربوناس کو حسب مناسب لیکر باہم ملا دیں
اور پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ یا ویسے ہی
سوڈا کاربوناس یا سالفیٹ آف سوڈا اور
سوڈا کاربوناس ملا کر دینا بھی فائدہ میں
سریع الاثر ہے۔ اگر مریض ضعیف القویٰ
ہو تو اسکو بھی مسہلات مذکورہ میں سے
تھوڑی مقدار میں دیں جس میں صرف ایک دو
دست آویں۔ اگر اسہال کے بعد بخار
فرو نہ ہو تو دوا اینٹی مونیل یا سلوشن اینٹی مونی

یا سفوف اینٹی مونیل یا جیمس پوڈر وغیرہ معرق
ادویہ کا استعمال کریں اگر انکے ہمراہ لائیکوار
امونیا اسیٹاس بھی دیا جاوے تو فائدہ توقع
میں سریع الاثر ہے بخار کے اتر جانے یا کم ہو جانے
پر ٹنکچر اکونائیٹ یا ٹنکچر بلاڈونا مریض کو
پلاویں تاکہ مرض میں زیادتی نہ ہو۔ لیکن نہایت
عمدہ اور فائدہ بخش خاص دوا اس مرض میں
ٹنکچر اسٹیل ہے جسکو زیادہ مقدار میں جلد جلد
دینے سے فائدہ کثیر ہوتا ہے یعنی ٹنکچر اسٹیل
۱۵ سے ۳۰ قطرات سادہ پانی کے ہمراہ گھنٹہ
گھنٹہ یا چار چار گھنٹہ کے بعد حسب ضعف
اور قوت مریض پلاویں اگر قلیل مواد کے
باعث مرض صرف جلد میں محدود ہو تو کم
مقدار میں چار چار گھنٹہ کے بعد دیں اگر مرض
کی سرایت خانہ دار جھلی تک ہو جاوے تو زیادہ
تر ۳۰ یا ۴۰ قطرات پانی ۱ اونس کو ملا کر خفیف
مرض میں چار چار گھنٹہ کے بعد اور شدید
حالت میں گھنٹہ گھنٹہ کے بعد پلاویں اکثر
پہلی دوسری خوراک کے دینے سے فائدہ
معلوم ہوتا ہے سوزش کے حرکت پانے سے
مقام ماؤف کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے

درد اور سوجن میں کمی ہوتی ہے۔ حرارت
کم ہوجاتی ہے۔ نیند بخوبی آتی ہے اور
جیسے افاقہ کی علامت ظاہر ہو مقدار دوا
کی کم کرتے جاویں۔ زود ہضم ہلکی غذا
کھلاویں مثلاً شیر گاؤ شوربا لحم رقیق
اراروٹ اور آشجو رقیق کھانیکو دیں
اور ابتدا ہی سے مریض کی طاقت کو
مقوی اور محرک ادویہ کے ذریعہ سے
بحال رکھیں مثلاً پورٹ وائین یا برانڈی
کو تنہا یا کونین بارک اور امونیا کاربوناس
کے ہمراہ دیں اگر شراب کے استعمال سے
پرہیز ہو تو امونیا کاربوناس تنہا دیں
اور غذا مقوی اور جید الکیموس کھلاویں
اور ضعف آور دوا ہرگز نہ دیں کیونکہ
کمزوری پہلے ہی سے ہوا کرتی ہے اگر
مریض کے پیشاب میں سفیدی بیضہ پائی
جاوے تو شراب اور امونیا وغیرہ ادویہ
حارہ کا استعمال ہرگز نہ کریں بلکہ اسکی
عوض شوربا لحم اور ٹنکچر اسٹیل پر اکتفا
کریں اور سموم کے اخراج [illegible]
بائیٹارٹریٹ آف پوٹاسیم اور کلورل ہائیڈریٹ

رقیق خواب کھلاویں تاکہ مریض کو نیند
بخوبی آجاوے۔ اور دیگر تکالیف کا علاج
حسب مناسب کریں۔ **مقامی علاج** رفع
سورش کے لیے بطور تسکین سرکا اور سرد
پانی وغیرہ اشیائے باردہ بالفعل مقام ماؤف
پر لگاویں اگر سورش کا ظہور صرف جلد پر
ہی پایا جاوے تو میدہ گندم یا مگنیشیا کاربوناس
یا اراروٹ وغیرہ کا سفوف مقام سورش
پر چھڑک کر روئی سے ڈھانک دیں کیونکہ
مذکورہ اشیاء کے نشاستہ ہو جانے سے نئی
جلد کا کام نکلتا ہے جس سے آبلہ پیدا نہیں
ہوتا اور نیز گرم اور سرد ہوا کے لگنے کی
مقام ماؤف محفوظ رہتا ہے جس سے درد
کی اذیت کم ہوجاتی ہے اور ورم بھی بتدریج
رفع ہوجاتا ہے۔ دیگر دو ڈرام [illegible]
کو ایک اونس سادہ مرہم یا مکھن میں
ملا کر اسکا اطلا نہایت سریع الاثر ہے اور
اور روغن بیدانجیر [illegible]
[illegible] وغیرہ
لگایا کریں یا غلیظ لعاب صمغ عربی کو
موئین قلم کے ذریعہ سے مقام ماؤف پر

لگادیں اس سے بھی ہوا کا اثر نہیں پہنچ
سکتا۔ کلوڈین جو مرکب کلوڈام ہے یا
گلیسرین کو موئے قلم کے ذریعہ سے لگانا بھی فائدہ مند
ہے اور ادویہ مذکورہ کی عدم موجودگی میں
صرف روغن کہدو کا استعمال بھی فایدہ مند
ہے۔ اگر خانہ دار جھلی میں ورم کے سرایت
کر جانے سے جلد پر آبلے نکل آویں تو اشیائے
مذکورہ کو ہرگز نہ چھڑکیں ورنہ آبلہ جات شکستگی
کے پیدا ہوجانے سے مریض کو
سخت اذیت پیدا ہوتی ہے۔ پس ظہور آبلہ
کی صورت میں مطبوخ کوکنار اور گل بابونہ میں
پارچہ فلالین کو تر کرکے نچوڑیں اور مقام ورم
پر تکمید کریں بعد ازاں روئی سے ڈھک دیں
اگر سرخی اور ورم بڑھتا معلوم ہو تو اس کے
روکنے کی تدابیر اس طرح پر کریں کہ سوزش کے
کناروں سے ذرہ آگے نائیٹریٹ آف سلور کی
بتی سے لکیر کھینچیں تا کہ مصنوعی ورم کے
پیدا ہونے سے خانہ دار ساخت درجلد
باہم مل جاوے اور سوزش کا انتقال دوسری جگہ
پہنچا نہ کرے۔ اگر ۲ ڈرام کاسٹک نقرہ
کو ایک اونس پانی میں حل کرکے موئے

قلم کے ذریعہ ورم کے گرد اول حصہ پر بعض خط
کھینچا جاوے تو بھی ورم موجودہ رک جاتا ہے
اگر ورم کا ابتدا سر کی جلد ہی سے شروع ہو کر چہرے
کی طرف اترتا معلوم ہو تو کاسٹک نقرہ وغیرہ
ادویہ رادع کے استعمال سے مرض کو نہ روکیں
ورنہ اغشیہ دماغ میں ورم کے سرایت کر جانے
سے احتمال ہلاکت کا ہے اور ٹنکچر آیوڈین
کے استعمال سے ورم کو روک دیا جاتا ہے
بلکہ منہ وغیرہ مقامات پر کاسٹک نقرہ کی
نسبت ٹنکچر آیوڈین کا استعمال کرنا زیادہ
افضل اور فائدہ مند ہے کیونکہ بعض اوقات
کاسٹک نقرہ کی سیاہی صحت کے بعد بھی دور
نہیں ہوتی اور ہمیشہ کے لئے عیب قائم رہتا
ہے اور ٹنکچر آیوڈین میں قباحت مذکورہ
نہیں پائی جاتی ہے جب مقام ماؤف میں
پیپ پڑ جاوے یا ورم کے جوف میں تناؤ نمایاں
ہو تو جلد پر بعد صفائی ادویہ چاقو سے شگاف
دیکر زخم کریں بعد ازاں مطبوخ کوکنار کی
تکمید کریں تاکہ پانی اور خون بکثرت جاری
ہو اس سے ورم موجودہ کم ہو جاتا ہے
اور نہ پیپ پڑنے سے سڑن کی کیفیت

نمایاں ہوتی ہے اگر مقام ورم میں پیپ پڑ جاوے تو جلدی سے شگاف دیکر پیپ کو نکالدیں۔ بعد میں روغن کاربالک کا استعمال کریں۔ یخنی گوشت۔ زردی بیضہ مرغ۔ امیونیا اور پورٹ وائن وغیرہ مقوی اور محرک اغذیہ اور ادویہ کھانیکو دیں تاکہ مریض کی کمزوری رفع ہو۔ اور شامل کا علاج مناسب صورتیں کریں

حمی ورمی (انفلامٹری فیور)

جب دماغ۔ پھیپھڑہ۔ معدہ۔ کبد۔ طحال۔ گردہ۔ امعاء اور مثانہ وغیرہ کسی عضو باطنیہ میں ورم حار کا ظہور ہوتا ہے۔ تو اس قسم کا بخار پیدا ہو جاتا ہے آنکھ۔ کان اور حلق وغیرہ قوی الحس عضو میں ورم کے ظہور سے نیز بخار ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے بخار کو انگریزی زبان میں سمپٹمٹک فیور (تپ علامتی) کہتے ہیں۔ کیونکہ جب اعصاب اور خون وغیرہ رطوبات بدن میں ورم جاتے کے سرایتی اثر سے اعراض ظہور میں آتے ہیں تو اس قسم کا بخار پیدا ہو جاتا ہے اور ہمدردی اور شراکت کی وجہ سے سمپتھیٹک فیور بھی کہتے ہیں بعض اوقات کمی ورم کی صورتمیں بخار نہیں بھی ہوتا۔ **اسباب**۔ اعضائے بدن میں سے کسی عضو کا ورم حار میں مبتلا ہونا۔ یہ بخار دو قسم کا ہوتا ہے شدید اور خفیف **علامات قسم شدید** (اسٹنک فیور) قوی جوان آدمی کچھ تھوڑا سا عرصہ سردی میں مبتلا ہوکر گرمی کے درجہ میں آجاتا ہے۔ اور جملہ رطوبات بدن کے کم ہو جانے سے۔ منہ زبان بلکہ جسم کی جلد گرم اور خشک ہو جاتی ہے پیشاب بھی کم نہایت سرخ رنگ کا آتا ہے۔ اور اکثر زبان پر بلغم کی سفید تہ جم جاتی ہے۔ کبھی بخار کی شدت میں زبان کی بسط خاکستری مائل نوک اور کناری سرخی پر ہوتے ہیں جب رطوبات بلغمیہ پیمین اور شتی معدہ کی عدم پیدائش پر جو مویدہ ہضم غذا ہیں ہاضمہ میں فتور واقع ہو جاتا ہے اور رطوبات امعاء کے کم پیدا ہونے سے اکثر قبض ہو جاتی ہے۔ اور بدل ما یتحلل کے نہ پورا ہونے سے ہی مریض روز بروز کمزور اور نحیف البدن ہو جاتا ہے

اور نظامِ عصبی کے خلل پذیر ہونے سے
دماغ اور نخاع میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے
جس سے مقام ریڑھ اور کمر میں درد ہوتا ہے
سر کا درد اور دوران سر رہتا ہے بدن کی قوت
اور حرکت زائل ہو جاتی ہے۔ کبھی ہذیان
کی شکایت بھی پائی جاتی ہے عصب سماعت کے
ماؤف ہو جانے سے شور و غل اور تیز آواز
و روشنی کی برداشت مریض کو نہیں ہوتی
اور نیند بھی کم آتی ہے۔ نبض قوی اور
سریع الحرکت چلتی ہے۔ لیکن جب ورم کا ظہور
دماغ۔ پہلو اور مفاصل کی آبدار جھلی یا غشائے
ریشہ دار میں ہوتا ہے تو اس صورت میں نبض
صلب سریع الحرکت اور عظیم ہو جاتی ہے
اور شکم کی آبدار جھلی میں ورم کے پیدا ہونے
سے نبض دقیق اور سخت مثل تار آہن کے
ہو جاتی ہے۔ اور غشائے بلغمیہ کے متورم ہونے
سے نبض عظیم سریع الحرکت اور لین ہوتی
ہے۔ جب سام کی صورت میں مقام ورم
مائیت کے جدا ہونے سے دماغ دب جاوے
تو مریض پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے
نبض عظیم اور بطی الحرکت ہو جاتی ہے اور
بخار کی صورت میں اس قسم کے مریضوں
کی نبض معتدل ہوتی ہے۔ یہ جملہ علامات
مذکورۃ الصدر قاعدۂ اکثریہ کی اعتبار سے
ہیں لیکن اس قسم کا بخار ہندوستان وغیرہ
ممالک حارا ور حار المزاج اشخاص کو بلاد بارده
کی نسبت چنداں قوی نہیں ہوتا۔ بلکہ بہر
سوہم میں قوی الجثہ کو نہایت سخت ہوتا ہے
اور بہر گرم ممالک میں اسکی یہ خاص حالت ہے
کہ جسم پر حرارت قوی ہوتی ہے اور ہاتھ
پاؤں چنداں گرم نہیں ہوتے بعض کے
لبن اور صغیر ہوا کرتی ہے زباں کی نوک
اور کناری زیادہ تر سرخ ہوتے ہیں اور بیچ
سے زبان چنداں سفید نہیں ہوتی۔ قبض
زیادہ رہتا ہے جو قلیل المقدار دوائی مسہلہ
سے چنداں زیادہ نہیں ہوتا۔ اور قوی
جلاب سے دست بکثرت آتے ہیں جس سے
کمزوری زیادہ ہو جاتی ہے **علامات**
قسم خفیف (آستانک فیور) اس
قسم کا بخار اکثر ضعیف القویٰ کو ہوتا ہے
اور یہ ضعف اصلی ہو یا امراض حادہ کے
باعث یا کثرت جماع وغیرہ مضعفہ اسباب

کے استعمال سے پایا جاوے اور نیز بخار کی
شروع حالتمیں گرمی کے آہستہ آہستہ پیدا
ہونیسے بخار خفیف سا ہو جاتا ہے مگر دماغ
پر دباؤ کے زیادہ ہونے سے مریض بد حواس
مخبوط العقل ہو جاتا ہے بات کو کوئی طور
نہیں سمجھ سکتا۔ نہ سلسلہ وار کلام کر سکتا ہے
ہذیان کی صورتمیں اپنے لباس اور گرد و نواح
کی چیزوں کو پکڑتا ہے۔ اور زیادتی ضعف
کیوجہ سے بیہوشی بھی ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات
جسم پر سرد پسینہ آتا ہے جیسا کہ ہیضہ وبائی
میں آیا کرتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد نبض ہاتھ
ضعیف صغیر اور لین ہوتی ہے لیکن
فی منٹ ۱۳۰ دفعہ حرکت کرتی ہے۔ زبان
خشک سیاہی مائل لب اور دانت بھی
سیاہ ہو جاتے ہیں اکثر اسہال جاری ہو جاتے
ہیں اور بعض کی صورتمیں سرد پسینہ بکثرت
آتا ہے اور پیشاب کے بند ہونے سے درد
لگجاتے ہیں اور قریب الموت کیوقت نبض
زیادہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ زبان لب
اور دانتوں نیز زیادہ تر سیاہی پھیل جاتی ہے
ہچکیاں آتی ہیں۔ سانس نہایت تکلیف سے
لیا جاتا ہے۔ آخر بیہوشی کیحالت میں بعض
راہی ملک عدم ہوتا ہے اگر مریض صحت کے لائق
ہوتا ہے تو اعراض میں بتدریج خفت ہوتی
جاتی ہے اور ضعف کے جاتے رہنے سے
بعض قوی اور زبان صاف ہو جاتی ہے رفتہ
رفتہ جسم میں قوت کے آنے سے صحت کامل
ہو جاتی ہے۔ کبھی بعض شدت اعراض کیحالت
میں اسہال یا ادرار یا زیادہ پسینہ کے آنے
یا کسی عضو کے خون کے جاری ہونے سے
صحت ہو جاتی ہے لیکن دیر تک کمزوری
رہتی ہے اور بتدریج قوت آتی ہے
کبھی قسم شدید کی تبدیلی قسم خفیف میں
ہو جاتی ہے۔ اس صورتمیں کہ قسم شدید کے
دیر تک رہنے سے جسم میں ضعف زیادہ
ہو جاوے یا ورم ردی الکیفیت سے یا متعفن المواد
اور مختلف القوام خارج ہو کر اس میں ریم
مواد متعفنہ سے زہریلہ پانی نکلکر چھوٹے
چھوٹے عروق میں جذب ہو کر خون کو خراب
کر دیتا ہے۔ جس سے قسم ثانی کے آثار
نمایاں ہوتے ہیں اور نیز علاج کی خطا سے
قسم اول ثانی میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسا کہ

صعداً ہوا اسہال کی کثرت سے بدن میں
کمزوری زیادہ ہو جاتی ہے۔ سیماب
اور ٹارٹار ایمیٹک وغیرہ ادویہ مضعفہ
کے زیادہ استعمال سے صورت مذکورہ
پیدا ہو جاتی ہے۔ **علاج** اس قسم کے
بخار میں فصد کم لیں بلکہ خون کے اخراج
سے قطعی پرہیز کریں۔ اور نہ مسہل قوی
دیں اور جبتک ضرورت قوی نہو مرکبات
سیماب وغیرہ ضعف آور دوائیں بھی
کم دیں بلکہ ہر ایک قسم کے ورم اور حمیات
دمویہ میں فصد کرنے مسہل قوی کے
کھلانے اور مرکبات سیماب کے زائد مقدار
دینے میں ہرگز دلیری نہ کریں جیساکہ عام
حکما کا طریقہ ہے کہ سرسام۔ ورم غشائی
ریشہ دار اور ورم غشائی آبدار میں فصد
کے ذریعہ سے خون بکثرت نکال لیتے ہیں
مسہل قوی دیتے ہیں زائد مقدار میں مرکبات
سیماب کھلایا کرتے ہیں خصوصاً بلاد بارده
میں اس قسم کی تدابیر زیادہ تر کیجاتی ہیں
نہ گرم ممالک میں۔ غرض مرض کے اصل سبب کو
دریافت کرکے اس کے دور کرنے میں
کوشش کریں۔ مثلاً اگر بڑی گہاؤ کے
عفونتی مواد سے ظہور پایا جاوے تو اس کا
علاج مناسب مرہم پٹی سے کریں۔ اگر زخم میں
کوئی سنگ ریزہ وغیرہ غیر شئے پائی جاوے
تو اسکو نکال دیں۔ اگر دمل کے تیار ہونے پر
بخار کی شکایت پائی جاوے تو شگاف دیکر
پیپ کو نکال دیں۔ اگر مقام داخس میں ریشہ دار
جہلی مردہ ہو جاوے تو شگاف دیکر خراب اور
مردار حصہ کو پیپ کے ہمراہ خارج کریں اور
مریض کو ہوادار سرد وسیع مکان میں جسکی
حرارت ۶۰ درجہ پر ہو بآرام تمام لٹاویں
اور قبض کی صورت میں ملینات کے استعمال سے
طبیعت کو نرم کریں تاکہ صرف ایک یا دو دست
معتدل آیا کریں اور مریض کی طاقت بھی
بدستور قائم رہے۔ اگر بخار کی شدت اور تیزی
میں پسینہ خود بخود نہ آوے تو لائکر امونیا
اسیٹاس۔ سٹراس پوٹاس۔ پوٹاس بائی
ٹارٹراس اور پوٹاس سائیٹراس وغیرہ
معرق ادویات کے استعمال سے پسینہ
لادیں اگر ارادہ ادرار کا ہو تو ادویہ مذکورہ
بالکل سرد کرکے ملادیں اور ظاہر جسم کو سرد

پہونچا دیں اور نیز پوٹاس بائی ٹارٹراس
ٹارٹارک اسڈ۔ اور سائٹرک وغیرہ پانی
میں حل کر کے دیں کیونکہ انکے باہم ملانے
سے بالفعل سردی پیدا ہوتی ہے۔ یا ذرینہ
کی صورتمیں ظاہر بدن کو گرمی دیں اور اشیائے
حارہ بالفعل پلا دیں اور پیاس کی شدت میں
ادویہ مسکن عطش پلا دیں جنکا ہکٹک فیور میں
ذکر کیا گیا ہے تسکین اوجاع اور نیند لانیکے
واسطے افیون وغیرہ مخدرہ اور منومہ ادویہ کا
استعمال کریں اور قبض کی صورتمیں رفع قبض
کے بعد افیون وغیرہ مخدرہ دوا دیں۔ اگر
دوسرے قسم میں سے بخار ہو جسمیں جملہ عوارضات
تخفیف پا جاویں تو ادویہ کا استعمال کم
کریں اور صرف اغذیہ مقویہ پر اکتفا کریں۔
مثلاً شوربائے لحم۔ آب یخنی۔ شیر گاؤ۔ زردی
بیضہ مرغ۔ تیزاب شورہ۔ تیزاب گندھک۔
پورٹ وائن۔ شراب برانڈی اور شراب ہسکی
فرداً فرداً ایمونیا کاربوناس کے ہمراہ دیں
اگر شراب کے استعمال سے پرہیز ہو تو ایمونیا
کاربوناس کو ہمراہ عرق پودینہ یا کسی دوسرے

مقوی عرق کے ساتھ دیں۔ اور اسہال
کی صورتمیں چاک مکسچر۔ کلورک ایتھر۔
ٹنکچر کینو وغیرہ حسب حال مریض دیں
لیکن اسمیں دستوں کو قطعی بند کر دینا نامناسب
ہے کیونکہ اسہال کی صورتمیں عفونت کے سمیہ
کے اخراج سے مرض میں خفت پیدا ہوتی
ہے۔ اگر زیادہ ضعف کا احتمال ہو تو قابض
دوا کے استعمال سے دستوں کی کثرت کو کم
کر دیں لِئَلّا اَن یَصِلَ اِلیٰ حَدِّ الاِذہَابِ
وَاِسقَاطِ القُوّتِ ورم کی ابتدا صورتمیں
سرد پانی یا قطعہ برف یا سرکہ اور سرد پانی وغیرہ
ادویہ باردہ بالفعل مقام ورم پر لگا دیں اور
ورم کی انتہا حالتمیں جب پیپ کی موجودگی
کا احتمال ہو تو مقام ورم پر پولٹس کتان وغیرہ
اشیائے حارہ بالفعل باندہیں یا گرم پانی
میں پارچہ فلالین کو بھگو کر نچوڑیں اور گرما گرم
تکمید کریں یا فلالین کے خشک پارچہ کو آگ
پہ گرم کر کے باندہیں۔ سبوس گندم یا سفوف
نمک کو گرم کر کے باندہنا بھی فائدہ مند ہے
اگر کسی اعضائے باطنیہ میں ورم کے ظہور کا احتمال

ہو تو اُس کے مقابل بظاہر جلد پر رائی کا پلستر یا روغن تارپین وغیرہ ادویہ محمرہ جلد لگا دیں یا فراسیج کا پلستر لگا کر آبلہ اُٹھا دیں۔

حمیٰ دقیہ (ہکٹک فیور)

دق اور ہکٹک کے معنے لاغری و دُبلاپن ہیں چونکہ اس مرض میں پسینے کے زیادہ خارج ہونے سے لاغری بدرجہ کمال پائی جاتی ہے اسلئے تسمیۃ الشئے باسم لازمہ کی لحاظ سے اس بخار کا نام دق اور ہکٹک فیور رکھا گیا۔ کبھی یہ سند حمیٰ دائرہ کے سر رو راور کبھی حمیٰ لازمہ کے مشابہ بشدت پایا جاتا ہے کبھی اکثر تپ لازمہ کی مثل ہوتا ہے جسمیں قدرے قلیل کمی بیشی پائی جاتی ہے۔ اگر حمیٰ دائرہ کی صورت میں ہو تو خفیف اور سلیم ہوتا ہے حمیٰ لازمہ کی حالتوں میں شدید اور مُہلک ہوا کرتا ہے اسباب اگر حمیٰ ورمی کے دیرپا رہنے سے عضو متورم بس پیپ زیادہ پڑ جاوے بعد ازاں جگر طحال اور پھیپھڑہ وغیرہ اعضائے باطنیہ میں بھی کسیقدر ورم کی سرایت پائی جاوے تو بخار مذکور کا دَورہ دورہ ہو جاتا ہے شش جگر کولہا کے جوڑ وغیرہ میں پیپ کے پڑ جانے سے بھی ہو جاتا ہے۔ کبھی اورام کے بغیر بھی یہ بخار پیدا ہو جاتا ہے جیساکہ زیادہ شیر دار عورت یا عرصہ دراز تک دُودھ کے پلانے سے مُبتلائے بخار مذکور ہو جاتے ہیں کبھی دُمل سرطان کے ظہور سے بدون موجودگی ورم کے پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی قے یا ابتدائے سل میں جبکہ مادہ ٹیوبرکل کا ترشح پھیپھڑہ پر کرنا شروع کرے اور ابھی تک ریہ میں ورم نہ پائی جاوے پیدا ہو جاتا ہے اور کثرت مباشرت سے بھی ہو جاتا ہے جیساکہ اکثر نوعروسی کے بعد مستعد سا ندائی کو ہو جاتا ہے اور اس قسم میں پسینہ بکثرت آتا ہے اور کبھی حمیٰ نائبہ کے مزمن ہو جانے سے ہو جاتا ہے اور اس صورت میں مدت دراز کے باعث کھانے پینے میں انتظامی پیدا ہو جاتی ہے جس سے بدل میں پوری طور پر بدل ماتحلل کے نہ وارد ہونے سے صورت بخار کی نمایاں ہو جاتی ہے کبھی دبیلہ کبد وغیرہ اعضائے باطنیہ کے ورم سے بخار مذکور پیدا ہو جاتا ہے۔ جب کسی کمزور آدمی کے کسی حصۂ جسم میں کسی قسم کی خراش

ہوتی ہے تو بھی یہ بخار پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات ۔ ہر ایک مریض میں اسکی خاص صورت نہیں ہوتی۔ کبھی شروع بخار میں مریض بہ نسبت صحت کے قدرے لاغر ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات کسیوقت یا اسکے بعد نبض میں قدرے سرعت پائی جاتی ہے اور بوقت شام قدرے حرارت بھی بدن پر ہو جاتی ہے تو تین چار گھنٹہ کے بعد دفع ہو جاتی ہے اور بوقت صبح مریض صحیح و سالم معلوم ہوتا ہے اور کسی قسم کی شکایت کے ہونے سے مریض کو اس طرف توجہ مطلقاً نہیں ہوتی تاکہ طبیب کیطرف توجہ کرے لیکن چند دنوں کے بعد نبض کی رفتار قدرے تیز ہو جاتی ہے خصوصاً شام کیوقت حرارت بھی زیادہ معلوم ہوتی ہے جس سے مریض اور لواحقین کو بخار کا اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے اور مرض سل کے شامل ہونے سے نصف رات میں مریض کو پسینہ بھی بکثرت آتا ہے اگر اعضائے باطنیہ میں پیپ کے اجتماع سے ہو تو اسمیں پہلے مریض کو تھوڑی سردی معلوم ہوتی ہے اور ضعیف لرزے کے بعد بسبب گرمی زیادہ ہو جاتی ہے اور کچھ عرصہ کے بعد پسینہ کے زیادہ آنے سے بخار اتر جاتا ہے خفت اور شدت حرارت کے موافق نبض میں بطوء اور سرعت ہوتی ہے خفت کیوقت نبض کی سرعت کم ہو جاتی ہے مگر صحت کی حالت پر نہیں آتی اور بخار کی شدت میں نبض اسقدر سریع ہو جاتی ہے کہ ۹۶ سے ۱۲۰ یا اس سے بھی زیادہ چلتی ہے پیشاب نہایت سرخ ہوتا ہے جسمیں سرخ رنگت کی تلچھٹ تہ نشین ہو جاتی ہے لیکن حمی ہاضمہ کی صورتمیں بخار کی زیادتی اور اس کا اتر جانا خاص وقت پر ہوا کرتا ہے خصوصاً بوقت شام۔ اور حمی لازمہ کی مشابہ صورتمیں سردی آ شدت کے ساتھ آتا ہے۔ کبھی مدت کی زیادتی اور شدت کے نہ مقرر ہونے سے رات اور دن میں چند مرتبہ شدت سے آتا ہے اور پسینہ کے آنے سے خفیف ہو جاتا ہے اور اسیطرح مریض کو کسیوقت بخار سے نجات نہیں ملتی اور جسم کی حرارت کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جاتی ہے جس سے مریض گرمی کی زیادہ شکایت کرتا ہے اور کپڑے وغیرہ جسم سے اتار دیتا ہے۔ شروع مرض میں رخسار نیز سرخ یا زرد

رنگت علاوہ روپیہ کی برابر ہوجاتی ہے صورت
یہ حلقہ شمس کے مشابہ نہایت زیادہ نمو
پایا جاتا ہے۔ آنکھ کا قرنیہ زیادہ چمکدار اور
ملتحمہ سفید مثل سفیدی مروارید کے نمایاں
ہوتا ہے اور بعض اوقات پسینہ کے آنے
سے جلد بدن خشک اور بے رونق معلوم
ہوتی ہے ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں اور
طویل المدت میں کمزوری بدن اور رقت خون
کے باعث پاؤں متورم ہوجاتے ہیں اگر اس
صورت میں ہضم معدی کے قوی ہونے سے خوب
غذا پائی جاوے تو دیر تک مریض زندہ رہ سکتا ہے
جب ہضم معدی کے ضعف ہونے سے بھوک
کم ہوجاوے تو رفتہ رفتہ مریض نہایت کمزور
اور لاغر ہوجاتا ہے۔ زبان صاف مرطوب اور
سرخ پائی جاتی ہے۔ اور شدت بخار کے
زیادہ ہونے سے تخفیف کا وقت کم ہوجاتا ہے
ہوکر بالکل زائل ہوجاتی ہے کبھی پسینہ کی
زیادتی اور کبھی اسہال کی کثرت ہوتی ہے
اگر اسہال ابتدائی حالت سے ہوں تو اکثر وقت
شدید ہوجاتے ہیں آخر کمزوری اور ضعف کی
زیادتی سے ہذیان بھی ہوجاتا ہے اور

اسی میں مریض حال بحق ہوتا ہے۔

علاج۔ اصل علاج مرض کا اسباب موجب
مرض پر موقوف ہے جس کا دریافت کرنا اسکے
لئے ضروری ہے بعد ازاں اس کے ازالہ میں
کوشش کریں اگر دودھ کے زیادہ سبب ہوئے
یا بچہ کو زیادہ مدت تک دودھ پلانے کا موجب
پایا جاوے تو دودھ پلانا چھوڑا دیں۔ بعد ازاں
ادویہ مقویہ اور غذائے جیدیہ سریع الہضم
جید الکیموس کھلا دیں اگر کثرت مباشرت
کے باعث ہو تو مرد مباشرت کو ترک کرنے کی ہدایت
کریں بعد ازاں مقویات کا استعمال کریں اگر
گھاؤ سے پیپ کی کثرت جو موجب باعث
ہو تو اس قسم کی تدبیر عمل میں لاویں کہ جس سے
پیپ کم پیدا ہو اور گھاؤ بھی جلدی سے مندمل
ہوجاوے۔ اندمال زخم کے لئے ڈاکٹر لوشن کا بار بار
استعمال کریں جیسا کہ زخموں کے دملوں میں
بیان کیا جائیگا۔ اور کمی خون کے لئے یہ مرکب
تیار کرکے دیں **نسخہ** سلفائیٹ آف کوئینیم
ایک گرین شربت سادہ ۲ ڈرام پانی ایک
اونس سب کو ملا کر بقدر ۲ ڈرام گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو
گھنٹہ کے بعد پلاویں اور شب و روز میں اس اندازہ

ختم کرکے دوبارہ تیار کریں اور تقلیل حرارت
حمی کے لئے یہ مرکب تیار کرکے استعمال کریں
نسخہ - کونین ۲ گرین - ڈائیلوٹ سلفیورک
اسڈ ۱/۲ ڈ پونڈ پانی ۴ آونس سب کو ملا کر بقدر
ایک آونس شدت حمی کے پہلے ایک گھنٹہ
پلا دیں اور بحار کی شدت میں ایک حصہ سرکہ
انگوری اور چار حصہ پانی ملا کر جسم پر سپنج
مالش کریں تاکہ جسم کی حرارت کم ہو جاوے
گیالک اسڈ ٹانک اسڈ اور تیزاب گندہک
آب آمیز وغیرہ مضیق عروق اور مسدد مسام
ادویہ کے استعمال سے پسینہ کی کثرت کو
بند کریں - اگر اوکسائیڈ اف زنک بقدر
۵ گرین کو اکسٹراکٹ ہایوسائمس کے ہمراہ حب
بنا کر پسینہ آنے سے پہلے شام کے وقت
کھلائی جاوے تو پسینہ کے بند کرنے میں
اکسیر کا حکم رکھتا ہے - اگر اسہال بکثرت
آویں تو اوکسائیڈ اف زنک کے ہمراہ قدرے
افیون ملا کر مریض کو کھلا دیں اور حتی المقدور
بدل ما یتحلل کے طور پر ادویہ مقویہ اور اغذیہ
جیدیہ مریض کو کھلا دیں اور ہاضمہ کی قوی
صورت میں روغن جگر ماہی کا استعمال ضرور
کرادیں کیونکہ مرتب ہونے کے باعث
غذا جیدہ ہو اور اس سے بدن میں خون تازہ
پیدا ہوتا ہے پس اصل سبب کے زائل ہو جانے
سے مریض کی صحت کا احتمال ہے - جب آخری
درجہ میں مرض پہنچ جاوے اور کوئی تدبیر کارگر
نہ ہو تو تادم زندگی علاج سے دست بردار
ہو جانا مناسب نہیں ہے۔

حقیقت لون الدم اور دوران خون اور اسکے فوائد اور جزون کا بیان

خون ایک قسم کا رطب اور سیال جسم ہے اور بدن
میں بمنزلہ اعضا کے پایا جاتا ہے جس میں جملہ
اعضاء بدن کی غذا موجود ہوتی ہے
جس کا دوران قلب سے جاری ہو کر شریانوں
کے ذریعہ سے تمام اعضاء بدن کو غذا پہنچاتا
ہے اور اعضاء کے فضلات کو جذب
کرکے بدن سے باہر پھینک دیتا ہے اور خود
وریدوں کے ذریعہ بدن سے دورہ کرتا ہوا دل
کے دائیں بطن میں داخل ہوتا ہے صحیح
کیمیا تمیں خون کا وزن متناسبہ بحساب اوسط
۱۰۵۵ ہوتا ہے مگر قلاع نقرس اور تقلیل الدم

وغیرہ میں کم۔ ذیابیطس، کثرت الدم اور [illegible]
میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ خون کی حرارت
عموماً ۹۸ درجہ پر ہوتی ہے مگر امراض میں
کم بیش ہو جاتی ہے۔ اور خون کی کیفیت
کھاری ہوتی ہے۔ مگر فاقہ کشی کے زمانہ میں
یہ کیفیت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور مرنے کے
بعد تیزابی کیفیت میں بدل جاتی ہے اور
انسان کے جسم میں خون کی مقدار مختلف ہوا
کرتی ہے مگر بحساب اوسط جوان آدمی کے
جسم میں وزن کا چودہواں حصہ ہوتا ہے مثلاً
جسم کے ۷۰ سیر ہونے سے خون کی مقدار
پانچ سیر ہوا کرتی ہے۔ اور مختلف فوائد
کی وجہ سے اسکو چند نکات میں بیان کیا جاتا
ہے تاکہ خون کی حقیقت آسانی سے سمجھ میں آجائے

نکتہ اوّل تولّد۔ خون کی
پیدائش تا حال کامل تحقیق سے معلوم نہیں ہوئی
جس سے حکم کیا جاوے کہ خون کے [illegible] اجزا
اس طور پر پیدا ہوتے ہیں البتہ خون کے
دانوں اور خاکسترن (رنج خون) کا حال
بخوبی معلوم ہوتا ہے غرض جب حمل کی
انعقاد صورت میں اغشیہ ثلثہ پیدا ہوتے
ہیں جو جنین کے اعضاء کی بنیاد ہیں تو
حول شرائین اور عروق کی پیدائش کیوقت وسطی
متوسط غشا میں بہت سے کیسے پیدا ہو جاتے
ہیں جنکی کیفیت تولد جنین میں بصراحت
لکھی گئی ہے۔ چنانچہ اوّل میں گول سفید
دانے (وہیٹ کرپسکل) مثل باریک نقطوں کے
پیدا ہو کر رفتہ رفتہ بڑے ہو جاتے ہیں
اور وہ تھیلی کیسہ کے بنکر پھٹ جاتے ہیں۔
جس سے مفرطح اور سرخ رنگ کے دانے
(ریڈ کرپسکل) پیدا ہوتے ہیں اور جبتک
بیضہ مادہ میں رطوبت مائیہ (زلالیت) اور
کیلوس کی موجودگی پائی جاتی ہے تب تک
اُس سے متوسط غشا میں غذا پہنچتی ہے
تاکہ بدن جنین میں خون پیدا ہو اور یہ
طریق برابر دو مہینے تک جاری رہتا ہے لیکن
دو ماہ کے بعد جب زیادہ ضرورت بدن کی پرورش [illegible]
مائیہ اور کیلوس کی [illegible] خون پیدا
ہوتا ہے تو سفید اور سرخ دونوں قسم کے
دانے بیضہ مادہ میں کم ہو جاتے ہیں بلکہ بتدریج
معدوم ہو جاتے ہیں اور بسبب مادہ جنین
کی [illegible] رطوبت مائیہ اور کیلوس کو جذب

ادویات و نسخجات

منقول از قرابادین احمدیہ حصہ اول

(بقیہ دوا اوک بارک)

نسخہ جوشاندہ اوک بارک (ڈیکاکشن آف اوک بارک) **ترکیب** - سوا اونس اوک بارک بیکوفتہ کو ڈھائی پاؤ آب مقطر میں ۱۰ دس منٹ تک بند برتن کے اندر جوش دیکر صاف کریں بعد ازاں اسقدر اور پانی ڈالیں کہ جسمیں پورا ڈھائی پاؤ ہوجاوے - خوراک - ایک سے ۲ - ۲ اونس تک -

ایتھر (سلفیورک ایتھر)

ایک سوا سیر شیشہ کی بھبکہ میں سوا پاؤ تیزاب گندہک اور دو اونس شراب مقطر ملا کر داخل کریں اور سرد ہونے سے پیشتر بھبکہ کو ایک خمدار نلی کے وسیلہ (لی بک صاحب کا کنڈنسر) سے جوڑکر کشید کریں بعد ازاں اسقدر آنچ دیں کہ جس سے سیال کھولتا ہے اور کشیدہ سیال کی اثنا میں جسقدر کشید ہوکر آتا جاوے اسیقدر قرنبیق میں نلی کے ذریعہ جو ابتدا ہی میں لگائی جاتی ہے اسپرٹ ریکٹی ۲۸ - آونس تک ڈالتے جاویں جب ۴۲ - آونس کی مقدار سیال کشید ہوجاوے تو ایک بوتل میں اس عرق محصلہ کو بھر دیں نہاں بعد دس آونس کلورائیڈ آف کیلسیم - ۴ ڈرام ایک آب رسیدہ اور ۳ - آلوس آب مقطر کو ملا کر داخل کریں اور خوب ہلا کر سرا بند ۱۰ منٹ تک رکھدیں تاکہ دُردتہ نشین ہوجاوے من بعد شفاف سیال کو نتھار کر دوبارہ کشید کریں مگر عمل کشید کے پہلے بھبکہ میں ایک گولی شیشہ وزنی متناسبہ ۷۳۵ ڈالدیں اور جب گولی مذکور سیال پر تیرنے لگے تو عمل کشید کو موقوف کردیں - **شناخت** - یہ بیرنگ جلد اڑجانیوالا ہے اور آگ لگانے سے جل جاتا ہے اور ۱۰۵ درجہ کی گرمی میں جوش پر آجاتا ہے اور خاص طرح کی بو رکھتا ہے -

فوائد نہایت عمدہ سریع الاثر دافع تشنج اور مبردہے اور مفرح و محرک ہے اس کے سنگھانے اور باہر لگانے سے مسکن الاوجاع کا فائدہ ظہور میں آتا ہے -

استعمال - ہیضہ اور خراب قسم کے حمیات میں نہایت فائدہ مند ہے ضعف کی صورتمیں تحریک کے طور پر دینا عمدہ سریع الاثر دوا ہے اختناق الرحم نفخ شکم اور قولنج وغیرہ امراض میں زیادہ تر مفید ہے - وجع القلب التہاب ...

میں اِس کے استعمال سے کمال فائدہ ہوتا
ہے۔ دمہ تشنجی کی عین نوبت میں اسکی کھلانے
سے صورت تخفیف کی فوراً نمایاں ہو جاتی ہے
حب مجری البول اور مجری صفرا میں سے
پتھری کے کنکر گذرتے وقت درد کی شدت
ستاوے تو افیون کے ہمراہ دینے سے نہایت فائدہ
ہوتا ہے اور ہچکی کے عارضہ میں بھی اسکی دینے سے
فائدہ ہوتا ہے غشی کی صورت اور ضعف کمال
میں جسمیں دل ڈوبتا معلوم ہو دینا مفید ہے
اور اسکے سونگھانے سے حس جاتا رہتا ہے اور
کلوروفارم کی ایجاد کی پہلے اسی کے ذریعہ سے
عمل جراحی کو کیا جاتا تھا بلکہ اب بھی ملک امریکہ
وغیرہ بعض ممالک میں اسکا رواج ہے اور اسکو
کلوروفارم پر ترجیح دیا کرتے ہیں۔ اگر کسی عضو کا
گوشت کاٹ دینا منظور ہو یا کسی عضو کو قطع کرنا
ہو تو پہلے اس مقام کو اس سے مرطوب کریں تاکہ
وہ مقام سن ہو جاوے بعد ازاں عمل کی کارروائی
کریں۔ اس سے درد مطلقاً معلوم نہیں ہوتا
جب فوطہ میں رودہ آکر پھنس جاوے تو فوطہ پر
ایتھر کے لگانے سے اس قدر سردی معلوم ہوتی
ہے کہ فوطے سکڑ جاتے ہیں جس سے رودہ پانی

شکم میں چلا جاتا ہے اور جب دماغ میں اجتماع
خون کے ہونے سے درد سر ستاتا ہے تو اسکی لگانے
سے سردی پیدا ہوتی ہے اور درد کا غلبہ دور ہو جاتا
ہے اور چونکہ اس سے مقام پر سردی پیدا کر دیتی ہے
غرض سے اسکو لگاتے ہیں اسی غرض سے حضرات [illegible]
عمل جراحی میں آلہ اسپرے کے ذریعہ سے مقام مطلوب
پر فوارہ کرنا ازبس فائدہ مند ہے دانت کے
قلع اور چھوٹی رسولی کے اخراج میں اسکی بخارات
سے بیمار کو قدرے بیہوش کیا جاتا ہے ریح المفاصل [illegible]
اور مفرح کے طور پر اسکی ۱۶ سے ۳۲ بوند تک
بذریعہ پچکاری زیر جلد داخل کیا جاتا ہے اور [illegible]
عمل کے لئے ایک حصہ ایتھر کو ۹ حصہ پانی میں
حل کر کے عمل فراتہ کیا جاتا ہے اگر ۱۲ ماشہ کافور کو
ایک تولہ ایتھر میں حل کر کے دانت کرم خوردہ
کی غار میں لگایا جاوے تو درد میں فوراً تسکین
ہو جاتی ہے داد اور چنبل کی شکایت پائی جاوے
تو یہ ترکیب بنا کر لگا دیں ازبس فائدہ ہوتا ہے
نسخہ خالص الکحل اور ایتھر ہر ایک ۵ ڈرام
آیوڈین ۳ گرین کلوڈین ۳۰ ڈرام سب کو ملا کر
شیشہ میں بند کریں اور بوقت ضرورت استعمال
میں لاویں **خوراک** ۵ بوند سے ایک ڈرام

[illegible] چونکہ ایتھر پانی میں کم حل ہوتا ہے [illegible]
[illegible] کیا جاتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آب [illegible] ایتھر کو [illegible] میں
[illegible] پانی ملا دیں اور ہلا کر کچھ
عرصہ تک [illegible] اور ایتھر کے اوپر
آجانے [illegible] پانی ملا دیں اور [illegible]
رکھ دیں اور کچھ دیر کے بعد [illegible] چونا اور
کیلسیم کے ہمراہ [illegible] کر برابر ۲۴
گھنٹہ تک پڑے رہنے دیں ازاں بعد نرم آنچ پر
کشید کریں۔ **مرکب دوم اسپرٹ**
آف ایتھر جسکو لاطینی میں اسپرٹس ایتھر
کہتے ہیں۔ **ترکیب**۔ ۱۰ آونس ایتھر کو [illegible]
[illegible] مقطر میں حل کرکے استعمال کریں۔
استعمال۔ جھپاکی اور ریاح شکم میں
اس مرکب کو بنا کر دینا از حد فائدہ مند ہے۔
نسخہ کاربونیٹ آف میگنیشیا ۲۰ گرین
لکوئڈ ایکسٹرکٹ آف اوپیم ۳۰ بوند اسپرٹ آف
ایتھر ۳ ڈرام اکوا منتھی وریڈس (عرق پودینہ)

۵ آونس سب کو ملا کر بقدر ایک اونس پلاویں
اگر مریض صرع اختناق الرحم اور وجع الاعصاب
وغیرہ [illegible] امراض میں اس مرکب کو دیا جاوے
تو بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔ **نسخہ**
[illegible] ۲۰ گرین اسپرٹ
ایتھر ایک آونس [illegible] ۱۲ آونس۔ انکو
[illegible] آونس [illegible] ڈرام دو آونس پانی
میں ملا کر دن میں تین دفعہ دیں۔ اگر قلب میں
خون [illegible] کے انجماد کا اشتباہ پایا
جاوے یا ذات الریہ کی شکایت ہو تو اس مرکب کو
دیں۔ **نسخہ** کاربونیٹ آف امونیا ۳ گرین
لکوئڈ ایکسٹرکٹ آف اوپیم ۳ گرین اسپرٹ
آف ایتھر ۳ ڈرام جوشاندہ سنکونہ ۸ آونس
سب کو ملا کر بقدر ایک آونس دن میں ۳ دفعہ دیں
اختناق الرحم نفخ شکم اور دیگر امراض ریاحیہ میں
اس مرکب کے دینے سے فائدہ کمال ہوتا ہے
نسخہ۔ آئیل آف کجی پٹ ۵ بوند [illegible]
ڈرام۔ اسپرٹ ایتھر ۱ ڈرام [illegible]
۱۱ ڈرام سب کو ملا کر مریض کو لگاتے ہیں اسی
طرح اکثر [illegible] ضعف اور امراض مزمن میں اس
مرکب سے فائدہ کمال ہوتا ہے۔

نسخہ۔ اسپرٹ آف ایتھر ۳ ڈرام برانڈی شراب ۱۲ ڈرام۔ انفیوژن سنکونا ۱۴ آونس سب کو ملا کر ایک آونس ہر گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دیں۔ اگر وجع القلب دمہ اور ضیق النفس سے مریض نہایت اچاڑ ہو تو یہ مرکب بنا کر چند بار دیں اس سے نہایت عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ **نسخہ**۔ اسپرٹ آف ایتھر ۴ ڈرام ٹنکچر اوپیم ۳ ڈرام پانی ۱۴ آونس سب کو ملا کر بقدر ایک آونس دن میں دو دفعہ دیں۔ اگر مرض ہیضہ میں خصوصاً ابتدا اسہال میں یہ مکسچر بنا کر دیا جاوے تو اس سے دست اور قے رک جاتے ہیں۔ ہر ایک قسم کے اسہال بدہضمی اور نفخ شکم کو نہایت مفید ہے۔ غرض فائدہ میں بے نظیر اور سریع الاثر ہونے میں اکسیر ہے۔ **نسخہ مکسچر**۔ روغن شبت (ڈائیل آف ڈل) روغن کیجی پٹ۔ روغن چینی ہر ایک ڈیڑھ ڈرام اسپرٹ آف ایتھر ایک آونس۔ سالول نصف ڈرام ٹنکچر اوپیم ایک ڈرام ارومائک سلفیورک ایسڈ ۲ ڈرام۔ کلوروفارم ۲ ڈرام ۳۰ آونس سب کو ملا کر اسے ۲ بوند تک ... منٹ کے بعد دیں۔ اور ... استعمال ہیضہ میں بخوبی پلا دیا کریں ... خوراک ۳۰ سے ۹۰ گرین تک۔

مرکب سوم کمپونڈ اسپرٹ آف ایتھر

(ہوف مینز اینوڈائن) جس کو لاطینی میں اسپرٹس ایتھرس کمپازیٹس کہتے ہیں۔ ترکیب ۳ آونس تیزاب گندھک سو آونس شراب مقطر میں بتدریج شامل کرکے برابر ۲۴ گھنٹہ تک رکھ دیں بعد ازاں کشید کریں یہاں تک کہ سیال کی رنگت قرع انبیق میں سیاہ ہونی شروع ہو۔ بعدہ عرق کشید میں آب آہک اس قدر ملاویں کہ اسکی ترشی دور ہو جاوے۔ پھر بالائی شفاف عرق کو نتھار کر برابر ۲۴ گھنٹہ تک ہوا کے مقابل رکھیں۔ ان کل جملہ میں سے ۳ ڈرام لیکر ۸ آونس ایتھر اور ۱۶ آونس شراب مقطر شامل کریں اور استعمال میں لاویں۔

فوائد۔ مفرح اور محرک الدم۔ دافع تشنج مسکن الاوجاع اور منوم ہے۔

استعمال۔ رفع درد اور نیند لانیکے لئے زیادہ تر مستعمل ہے۔ تشنجی درد نفخ شکم قولنج اور اختناق الرحم کے مرض میں اکثر استعمال کرتے ہیں۔ **خوراک** ۳۰ بوند سے ۲ ڈرام تک۔

مرکب چہارم اسپرٹ آف نائٹرس ایتھر

(نائٹرک ایتھر) جس کو لاطینی میں اسپرٹس ایتھرس نائٹروسائی کہتے ہیں۔ ترکیب ڈھائی پاؤ شراب مقطر میں

تکمیل الحکمہ کی اغراض و قواعد رجسٹری ایل نمبر ۱

تکمیل الحکمہ

لاہور

جلد ۲ | بابت ماہ اکتوبر ۱۸۹۹ء | نمبر ۱۰

یہہ رسالہ ماہوار نکلتا ہی اسکے اغراض یہہ ہیں۔ حفظ ما تقدم کتب تشریح افعال الاعضا۔ حفظ صحت کی تدابیر سے عوام الناس کو آگاہ کرنا۔ مفرد صحت اسبات کا و نیز محکمہ حفظ صحت سرکار کی تحقیقات درباہ صحت و صفائی وغیرہ انگریزی طریق علاج انگریزی حکمی میگزینوں کے تجربے فن حکمت کے انکی ستعمیم مدد طب ہر ملک مکمل بحث۔

قیمت رسالہ ہذا

عام خریدار ماہوار ششماہی سالانہ

روسا و سرکار سے

سالانہ پیشگی ڈیڑہ ماہ اسکے بعد پوری

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بہی بہیجا جاتا ہی جنکو لینا منظور ہو وہ مہربانی سے اطلاع دیں ورنہ خریدار تصور ہونگے۔ جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہیں قیمت واجب الادا بہیجدیں تمام خط و کتابت عمدۃ الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر و پروپرائٹر کی نام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کریں روپیہ بذریعہ منی آرڈر بہیجیں اجرت اشتہارات فی سطر ۳ روز بار اشاعت علیحدہ

حفظ صحت کی منظور حکمی و انگلش و مفید قابل انعام کتب طبیہ

مصدقہ جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائیٹنر صاحب سابق پرنسپل کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور جناب ڈاکٹر سید اکبر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر علم کیمیا و سرجری کالج لاہور جناب ڈاکٹر بیلی ایم صاحب اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر اناٹمی میڈیکل کالج لاہور جناب ڈاکٹر سید سردار شاہ صاحب لکچرار ہوس سرجن ٹیچر سرجری کالج لاہور جناب ایم اول حکیم حاذق زبدۃ الحکما ایچ بی مولوی فاضل منشی فاضل

علام مصطفےٰ صاحب پروفیسر عربی اورینٹل کالج لکچرار طب و طالب میڈیکل کالج لاہور و دیگر اطبا و حکما

معمول احمدیہ

یہہ مکمل جراحی کی کتاب نہیں بلکہ اسمیں ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی تطبیق کی گئی ہی نہیں طب کی مطابق تشخیص مرض معہ سریع التاثیر مجرب نسخجات نہایت سلیس اردو میں معہ تصاویر ہیں جس سے عام لوگ بہی ڈاکٹر اور طبیب حاذق بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم ۸ حصہ سوم ۸ کل معہ محصول

محمد حیات

اس کتاب کے فقط مطالعہ سے انسان تندرست قوی الاعضا حسین چالاک رہتا ہی اور کثیر الاولاد ہو کر عمر طبعی کو پہنچتا ہی مرد و عورت لڑکے جوان کو یکسان مفید ہی حفظ صحت میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں شایع ہوئی قیمت ۸

قرابادین احمدیہ حصہ اول

اسمیں کل معدنیات کے مفردات و مرکبات کا بیان ہی علم کیمیا کے ذریعہ قوی الاثر جوہر اور ست اوڑانے کا مستند العمل دستور اشرفی سنکہیا ہرتال سم الفار وغیرہ دہی روح وغیرہ کی روح دہاتون کے کشتہ کرنیکی ترکیبیں باتصویر فوائد و دیگر امراض مخصوصہ

مرداں عورتان اور ... عضو ... امراض ... سے ... محمد ... کی ... سے ہدایت ... اور محرمات
اور اپنے ذاتی تجربے بکثرت ... ہیں ... الاطباء ...
الساطعین ... دیا ہے ... اسرار ... مختلف ... ہیں ... عرق ...
ماہیت فوائد و استعمال ... ان کے ... اسکی ... مرتب ...

تکمیل البحرین حصہ اول ... کتاب طلبہ کا ... کے ...

طب کے کار آمد قواعد و اصول ... حصے ... شرح ... ہیں ...
عمدہ مفید امور متعلق قارورہ و نبض میں تمام ... امراض کی کیفیت تشخیص ... حصہ ...
اسباب مرض علامات خاصہ عامہ فارقہ انجام ... اور ... علاج ... موافق ... تشریح ...
خواص ادویہ ... مختصر ... قابل ہیں گر ... اسکی ... اور بہت سی ایسی
بیماریاں ہیں جو کتب طب ... قیمت ... **اسرار تصوف** اس ... کتاب میں دقائق
تصوف ... دلایل عقلی ... اہل التصوف کی ... اہل عرفان کی ... ایک مقصد
مفصل بیان ... وحدانی کیفیت اور ... مشاہدات ... کی حقیقت ... ہوتی ہے

مسایل تصوف علوی قرآن و حدیث کا ... حصہ اول ۱۲ر حصہ دوم ...

روغن عنبر ... عطریات ... نکاح ... کی ...
اور ... کا مقتضا ... قائم رکھنا ... بازاروں ... میں ... واقع ...

شربت ... مالش کا تیل ... مقصد ...
... بلکہ مادر زاد ... قیمت ...

حبوب ... عشیرہ سب جانتے ہیں کہ قبض اور ... کی وجہ سے انسان ... بیمار
رہتا ہے قبض ... اور ... کو ... آتشک وغیرہ ... امراض ...
اختناق الرحم ... امراض مخصوصہ ... خفقان ...
... مفصل ... علاج ... مرض ...
... اسکے علاوہ ... بیماریاں
... خریدار ...

المشتہر ... کوتوالی

... حکیم محمد علی ...

مضمون ورم تھا رسالہ جو اامی ۱۹۹۹ء

[illegible] یکدم سوزش غائب ہو جاتی ہے اور یہ امر
[illegible] خود رفع ہو جاوے یا علاج سے زائل ہو اس
[illegible] اول درد گرمی رفع ہو جاتی ہے
[illegible] ورم اور مقدار کی زیادتی بھی بتدریج
[illegible] جاتی ہے تغیر رنگت کے دور ہونے سے
[illegible] رنگ آجاتا ہے یہ کیفیت مینڈک اور چمگادڑ
کے پاؤں پر بذریعہ خوردبین بخوبی نمایاں
ہوتی ہے چنانچہ جب عروق شعریہ کے منقبض
ہونے سے فاسد منجمد خون خارج ہوتا ہے تو
اس کے عوض خون صالح داخل ہو جاتا ہے
جس سے مواد فاسدہ کے متولدہ کیسے [illegible]
ہو کر خون میں داخل ہو جاتے ہیں نیز سرخ
و سفید دانے اور مادہ لزجہ متخرجہ رقیق ہو کر
عروق صغار میں داخل ہو جاتا ہے جس سے عروق
کی قوت جاذبہ قوی ہو جاتی ہے اور نیز ان
کی غدود جاذبہ اپنے فعل پر مستعد ہو جاتی
ہیں اور ایسے حالت کو انگریزی میں

رزولیوشن (ورم زائلہ) کہتے ہیں کبھی
ورم زائلہ کی ناتمام صورت میں قدرے ورم کم ہو کر
مابقا مادہ دوسرے عضو میں منتقل ہو جاتا ہے
اور اس قسم کی صورت اکثر نقرس اور وجع
مفاصل میں مشاہدہ کی گئی ہے اور نیز سوزاک
میں دیکھا گیا ہے کہ ورم غشائے بلغمیہ مجری بول
کے دور ہونے سے فوراً ورم خصیہ پیدا ہو
ہو جاتا ہے کبھی عضو متورم کی ورم پھیل کر
گرد نواح کے اعضا میں سرایت کر جاتی ہے۔
کبھی غشائے خانہ دار کے ورم سے غشائے
ریشہ دار اور دیگر اعضا متورم ہو جاتے
ہیں اور ازاں بعد اول ورم زائل ہو جاتا ہے
جیسا کہ جب ورم ریہ اور ورم غشائے بلغم
چشم کی غشائے ذات الجنب اور [illegible]
میں منتقل ہو جاتی ہے تو بعد ازاں سابقہ
اورام زائل ہو جاتی ہیں لیکن طبقہ ملتحمہ
کے متورم ہونے سے جملہ اجزائے عین
میں فساد پیدا ہو جاتا ہے جب ورم حار کی
صورت میں خلیطہ غشائے آبدار کے اندر

رطوبت جمع ہوجاتی ہے تو فوت جاذبہ کے کم ہونے سے مدت دراز تک وہ رطوبت بیکار رہتی ہے کیونکہ اس غشا میں مادہ لزجہ سرخ اور سفید لیسے کم ہوتی ہیں اس قسم کی صورت ورم خصیہ میں مشاہدہ کیا گیا ہے بعض اوقات عضو متورم باہم چمٹ جاتا ہے اور صورت اوس موقع پر وقوع میں آتی ہے کہ جب منجمد خون سے اب نکل کر عروق شعریہ میں منجذب ہوجاتی ہے تو اور اس کے بعد مادہ لزجہ لیسے بکثرت پیدا ہو کر غشائی خانہ دار کے ہمشکل ہوجاتی ہیں جس سے غشائے آبدار کی ہر دو تہہ باہم مل کر ایک ذات ہوجاتی ہیں جیسا کہ ذات الجنب میں مشاہدہ کیا جاتا ہے کبھی یہ صورت علاج سے از خود کیجاتی ہے جیسا کہ مرض قیلہ میں اخراج مائیت جرّاحی بضعہ کے بعد ٹنکچر ایوڈین اور برانڈی وغیرہ دوائی متورمہ کی پچکاری کیجاتی ہے جس سے ورم سخت پیدا ہوجاتا ہے متر شحہ رطوبت کے بعد سفیدی بیضہ سرخ اجزا عمدہ ... از عروق شعریہ میں منجذب ہوجاتی ہیں بعد ازاں مادہ لزجہ کے وسیلہ سے غشائی غلاف کی ہر دو تہہ باہم چسپیدہ ہوجاتی ہیں اور عضو متورم بتدریج اپنی اصل مقدار پر آجاتا ہے کبھی رطوبت منصبہ سے غشائی [illegible] کے عوض غضروف پیدا ہوتی ہے پھر اس ... حد سے زیادہ ... آور ... پیدا ... سے غشائی ریشہ دار پیدا ہوجاتا ہے ... ناسفٹ آف لائم کے انصباب سے غشا ... غضروف مذکور استخوان کی مانند سخت ہوجاتی اور صورت ساخت استخوان کے وقت ظہور میں آتی ہے

نتائج سوزش سے غشائے جسمی کے ... زیادہ پیدا ہو کر بگڑ جاتی ہیں اور بگڑنے کے بعد جمع رہتی ہیں یا خارج ہوجاتی ہیں دماغ اور جگر کی ساخت سوزش سے بگڑ جاتی ہے بعض اعضا کی ساخت بڑھجاتی ہے بعض کی ملائم ہو کر گھل جاتی ہے پس تبدیلی مذکورہ کے سبب

[illegible] کا وزن اور قدر بڑھ جاتا ہے کبھی
[illegible] کم ہو جاتا ہے پس
مختلف نتائج کی وجہ سے اس کو چار قسم میں
بیان کیا جاتا ہے **اول متعلق بافت**
(فائبرینو) سوزش مقام پر چار قسم کی
رطوبات کے خارج ہونے سے ایک قسم کی
ساخت بن جاتی ہے جو اصلی ساخت کی
نسبت کمزور ہوتی ہے مگر سوزش کے
کے بعد یہی ساخت الحاقی مادہ ریشہ دار
مادہ جلد چربی لچک دار وہ اور ہڈی بن سکتی
ہے عضلات اعصاب سوزش سے جدا
ہو جاتے ہیں تو پھر کبھی یہ نہیں بن سکتی ہیں کبھی مال
کی صورت میں کیفیت مذکورہ واقع [illegible]
[illegible] ہو جاتی ہے اور آب [illegible] کی
کی سوزش میں بھی اصل بے رقت ہی
کیفیت ظہور میں آتی ہے مگر بعض اوقات
[illegible] کے [illegible] جانے سے عضو
[illegible] سخت اور منجمد ہو جاتا ہے یا سکڑ
کر اطراف کے عضو سے جڑ جاتا ہے

اگر پردہ شفاف ہو تو غیر شفاف ہو جاتا ہے
اور رطوبات منفرجہ میں سے ایک رطوبت
مائیہ (الف) جو بوقت سوزش خون سے
خارج ہوتی ہے اور اس میں جو جو مادہ لزجہ
کی ہے وہ منجمد ہو کر ساخت کی بناوٹ
میں کام آتی ہے اور باقی رطوبت جذب ہو
کر پیپ میں تبدیل ہو جاتی ہے دوسری
مائیت الدم (سیرم) اور اس قسم کی
مائیت آبدار جھلی کی سوزش میں بہ نسبت
دیگر اعضا کی بکثرت خارج ہوتی ہے
اور عرصہ دراز تک اسی حالت میں
رہتی ہے اور رفع سوزش کے بعد جو ہیں
منجذب ہو جاتی ہے یا پیپ میں بدل جاتی
ہے تیسرا خون جو سوزش کے باعث
خارج ہوتا ہے وہ عروق شعریہ [illegible]
اتفاق یا خون کے سرخ دانوں کے خارج
ہونے سے ہوتا ہے چوتھے [illegible]
رطوبت (قیح و صدید) جو غشائے بلغمی
کی سوزش میں خارج ہوتی ہے ۔

دوئم متعلق مواد (ڈسٹرکٹیو) جو بمقام
متورم کے ہیں تشخیص رطوبات ہیں اور ادھر آ۔
سرخ و سفید دانے بکثرت پائے جاتے ہیں اور بینہ
اور کیسوں کے عدم پیدائش سے عروق سعیرہ
کی قوت جاذبہ کم ہو جاتی ہے اعضاء ان حصص کی
خرابی اور عضو متورم کی کمزوری سے پیپ کی
پیدائش شروع ہو جاتی ہے اور پیپ پڑنا مریض
کی طبیعت۔ ساخت عضو کی قسم اور سوزش
کی شدت پر موقوف ہے اور ہر ایک جگہ پر پیپ
پڑ سکتی ہے اگر پلٹ سکتا ہے تا جمیع وغیرہ آرلڈ
سطح کی پیپ بآسانی خارج ہو جاتی ہے اور گہرا
خلا میں جمع ہوتی ہے اور عضو کی ساخت میں
پھوڑے کے طور پر محدود رہتی ہے کبھی کل
ساخت میں سرایت کر جاتی ہے پیپ کے
سیال حصہ میں آب خون سفیدی بیضہ
مادہ لزج سکیلو سی کیسے اور نیز سفید کیسوں
کی مانند ابریشم کی گول کیسے پائے جاتے ہیں۔
ان میں تشکیل بہت سی واحد چیزیں ذرہ کے
مطابق پائی جاتی ہیں اور بعض چھوٹے چھوٹے

گول دانے ہوتے ہیں جو اسی ... ایسڈ کے
ڈالنے سے دکھائی دیتے ہیں
لگنے سے سڑ کر متعفن ہو جاتے ہیں اور
خارج نہ ہونے سے اونکا سیال حصہ
ہو جاتا ہے اور کیسے سکڑ جاتے ہیں
میں تبدیل ہو کر پنیر کی مانند اور
کے بعد مثل معدنی شے کی ہو جاتی ہیں
ریم طبعی جب سیال قدرے غلیظ۔
مستوی القوام کیفیت ناشفاف سپید یا سفید
زردی مائل بے بو ذائقہ میں شیریں ہوتی
اگر استخوان اور امعا میں سے ریم خارج ہوتا
اسمیں عفونت ہوتی ہے۔ اور نیز خالص
پانی سے ثقیل الوزن ہوتی ہے تو پانی میں
تہ نشین ہو جاتی ہے اگر پیپ کو کچھ زمانہ
معتد بہ شیشی کی ظرف میں رکھ دیں تو
اس میں تانیث آجاتی ہے جسمیں سفیدی
بیضہ قدرے نمک اور فاسفٹ وغیرہ
اجزائی ملحیہ موجود ہوتی ہیں اور اکثر اوقات
ریم میں فاسفٹ آف لائم بکثرت

ہوتا ہے کیونکہ بہ نسبت اس کے اونمیں اس جگہ کی زیادتی
ہوتی ہے- آور ریم کی ... ہیں
اور لزجہ ... ہے- نہایت ... سفید
... لیسہ آور ... متعفن گوشت
کے سفید نقاط پائے جاتے ہیں آور یہی لیمون
کی مقدار نہیں ہزار حصہ میں ایک حصہ ہوتی
آور نیز شکل میں مدور ہوتے ہیں جسکے اطراف
میں قدرے کدورت آور وسط میں ایک
بڑا نقطہ آور باقی چھوٹے چھوٹے نقاط ہوتے
ہیں آور یہ اوصاف مذکورۃ الصدر ریم
طبعی مخرجہ بدن کے ہیں اگر پیپ مذکورہ کو
مینڈک آور چمگادڑ کے جسم پر خوردبین کے
ذریعہ ملاحظہ کیا جاوے تو یہی کیسے مثل
حیوان کی حرکت کرتے ہوئے نظر آتے ہین
آور نیز اونمیں قوت جاذبہ موجود ہوتی
جس سے دیگر نقاط موجودہ مائیت
کو بخوبی جذب کر لیتے ہیں اسی سبب سے
نقاط متوسط زیادہ تر کبیر ہوجاتے ہین
آور نیز کیسوں کے جانبی نقاط بڑے نقاط

آور جو لیسون کی غذا میں صرف ہوتے ہیں
آور کچھ عرصہ کے بعد نقطہ متوسط
کیسہ کی شکل ہوجاتا ہے اسی [illegible]
روز بروز پیپ میں زیادتی ہوتی [illegible]

ریم غیر طبعی اگر ریم غیر طبعی کو ملاحظہ کیا
جاوے تو اسمیں کیسے مذکورہ [illegible] شکل
پر نہیں ہوتے بلکہ مختلف اشکال کے
[illegible] آور کمزوری کے وجہ نیز چھوٹے چھوٹے
ہوتے ہیں آور غیر طبعی ریم کی بہت
سے اقسام ہیں چنانچہ اگر ریم میں [illegible]
کی آمیزش پائی جاوے تو اس کو ریم
خون آگین کہتے ہیں رقیق القوام
آور گرم کو ریم مائی آور مختلف مثل
نوع آب آمیختہ کی ہو تو اسکو ریم
دوغی اگر پنیر تازہ کی مانند منجمد ہو تو
اسکو ریم پنیری اگر پنیر کی نسبت
زیادہ غلیظ آور خشک ہو تو ریم
شحمی اگر بلغم کی آمیزش پائی جاوے
تو اسکو مدہ مخلوط بلغم اگر ریم غشائے

آماس کی [illegible] یا [illegible] جاوے تو اس کو مدہ
دلی کہتے ہیں اور بعض اوقات مدہ غیر
طبعی میں سمیت مثل سم سوزاک کی پائی
جاتی ہے اگرچہ اس قسم کا مدہ مشابہ ہم
سبعی کی ہوتا ہے لیکن جب جلد کو چھیل کر
لگائی جاوے تو فوراً ورم پیدا ہو جاتا ہے
اور آبلہ بلکہ بصورت [illegible] کی ہو جاتی
ہے [illegible] ظاہرہ میں جلد کے قریب
مواد [illegible]
[illegible] ہو جاتا
ہے [illegible] غشا [illegible] قسم کی [illegible]
سے [illegible] کی [illegible] ہیں مدہ اکٹھا
خود بخود جاری ہوتا ہے اگر جلد کے
[illegible] غشا میں یا لحم جگر میں لحم کا
اجتماع ہو تو [illegible] پیدا ہو جاتا ہے
[illegible] غشا [illegible]
میں [illegible]
وسط اور [illegible] خون بند
ہونے سے [illegible] سبب ہیں

متبدل ہو جاتے ہیں جس [illegible]
زیادہ ہوتا جاتا ہے چونکہ اس صورت میں
احتمال ہے کہ بدن میں سم منتشر ہو کر
دیگر اعضا بھی خراب اور فاسد کرے
اسلئے طبیعت مدبر بدن بافزون خارج
اسکی حفظ کے درپے ہو جاتی ہے کہ عضو
متورم میں مدہ محدود رہے اور وہ
اس طرح پر ہے کہ مادہ لزجہ کے انصباب
سے مدہ کے چوگرد ایک قسم کا غشا پیدا ہو
جاتا ہے جسمیں پیپ محفوظ اور بند رہتی
ہے لیکن تمادی ایام میں مواد کی زیادتی
سے غشا سے حاوی اور عضو متورم
تنگ ہو جاتا ہے اور تنگی مقام کے سبب
مواد باہر کو انکا اجابتا ہے لیکن جسے
کی طرف اولی بیرونی مانع استخوان ہے
اور [illegible] کی زیادہ [illegible]
مواد [illegible] جلد کی طرف [illegible]
ہے جس [illegible]
پتلا ہو جاتا ہے اور خاص جلد کے

نیچے مواد کے آنے سے جلد کی رنگت
سفید ہو جاتی ہے آخر جلد کے پھٹ
جانے سے مواد جاری ہو جاتا ہے
اگر مقام بدن اور غشائے پردہ دبل پتلا
کی قسم کا ہو تو ریشہ دار سخت غشا کی
موجودگی سے مواد کا میلان جلد کی
طرف نہیں ہوتا جس سے عضو اور غشائے
مذکورہ میں مواد کا پھیلاؤ زیادہ ہو جاتا ہے
اور جب تک نشتر سے شگاف نہ دیا
جاوے مواد جاری نہیں ہوتا اور
اس قسم کے دملوں کو نیچے سے شگاف
دیتے ہیں جب مواد خارج ہو جاتا ہے غشا
خبیثہ دملی خالی ہو جاتا ہے تو اندمال
زخم میں رطوبت مشغول ہو جاتی ہے
اور فضائے خالی میں عروق شعریہ جگر کی
غشائے کے ذریعہ مواد صالح مترشح
ہوتے ہیں جس سے خریطہ دملی باہم
چسپیدہ ہو کر صورت اندمال زخم
کی نمایاں ہوتی ہے کبھی کمزوری اور

ضعف کی وجہ سے غشائے مذکورہ
میں اس قسم کی قابلیت پیدا نہیں ہوتی
جو آب مترشحہ عروق کو ریشہ کی صورت
میں تبدیل کرے تاکہ غشائی خریطہ دملی بہ
کیفیت چسپیدگی کی حاصل ہو جاوے ایسی
صورت میں آب مترشحہ عروق ضائع
دمل سے زخم کے راہ خارج ہوتا رہتا ہے
اور زخم کے عدم اندمال سے صورت ناسور
کی نمایاں ہوتی ہے اور اکثر ناسور کی پیدائش کا
خون کی رقت اور لحم کی کمزوری
میں ہوتی ہے کبھی دمل بڑا ہو کر نیچے
استخوان وغیرہ جسم غریب کے موجود
سے پائی جاتی ہے اور جب تک جسم غریب
کو دمل سے باہر نہ کیا جاوے زخم کا
اندمال غیر ممکن ہے اور زخم سے آب
رقیق ہمیشہ جاری رہتا ہے کبھی خریطہ
دملی کے نیچے ہڈی مردار ہو کر ریزہ ریزہ
ہو جاتی ہے جس کے اذیت سے زخم کی
اندمال مشکل ہو جاتا ہے اور صورت ناسور

کی کا بیان ہوتی ہے بہ کثرت ایسی صورت میں
دل کا پھوڑنا امعا کی طرف ہوتا ہے
اور اکثر پانی دینے کے وقت زخم کے راہ
کہنی کی خارج ہوتی ہے اور بغرض
غسل زخم ادویہ آب زردہ ہمیشہ
جاری رہتا ہے کبھی مجری بول کا
[illegible] خارج کی طرف پھٹ جاتا ہے
اور بول کے جاری رہنے سے اندمال
زخم کی صورت نمایاں نہیں ہوتی
اکثر ناسور کا ایک منہ ہوتا ہے کبھی
متعدد مگر نہایت باریک اور تنگ
ہوتے ہیں اسباب تولد ریم قوی
ورم میں جب زیادہ عرصہ گزر جاتا ہے
تو لحم کو غذا کے کم یا بالکل نہ پہنچنے
سے ضعف کمال ہو جاتا ہے جس سے ریم
کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے کبھی
متعفن الدم کی صورت میں جب خون
رقیق ہو جاتا ہے یا سرخی کے کمی سے
سفید اجزا خون میں بکثرت ہو جاتے

ہیں تو بھی پیپ کی پیدائش بکثرت
ہوتی ہے نیز زخم میں خارجی ہوا کے
داخل ہونے سے پیپ [illegible]
ہے کیونکہ خارجی ہوا سے [illegible]
کیا ایسی بکثرت پیدا ہوتے [illegible]
پیدائش ریم [illegible]
جو کاربالک ایسڈ کے استعمال کے
موجب ہیں فرماتے ہیں کہ خارجی ہوا
میں ایک قسم کے کرم نہایت
چھوٹے ہوتے ہیں جن کے مس سے
زخم میں ریم پیدا ہوتی ہے اس اصول
کے موجب اگر زخم کو ہوا سے محفوظ
رکھا جاوے تو پیپ کی پیدائش
نہیں ہوتی جس سے زخم بہت جلد
اچھا ہو جاتا ہے اور اس کام کے
لئے کاربالک ایسڈ زیادہ تر مستعمل
ہوتے ہیں جیسا کہ غشائے خاددار
میں بہ نسبت غشائے آبدار کی پیپ
بکثرت پیدا ہوتی ہے

غشائے خانہ دار آور غشائے بلغمیہ میں نسبت
غشائے ریشہ دار کی مادہ لزجہ بہت کم
آور سعید اجزا اکثرت پائے جاتے ہیں۔
جس سے اونمیں ریم زیادہ پیدا ہوتی ہے
آور مادہ لزجہ کی کمی سے غشائے مخاطی
بھی کم پیدا ہوتا ہے کبھی کبھی فساد خون
آور کمزوری کی وجہ سے غشائے بلغمیہ
کی ورم میں غشا پیدا ہوجاتا ہے جیساکہ
سوزش حنجرہ اطفال آور قلاع خبیثہ
میں مشاہدہ کیا گیا ہے آور غشائے جنب
وغیرہ غشائے آبدار کے ورم میں پیپ
کی پیدائش ہوسکتی ہے بعض اورام
میں ریم کی پیدائش کا خاصہ ہوتا ہے۔
جیساکہ ورم سوزاک آور رمد اطفال
میں تولد ریم کی استعداد زیادہ پائی جاتی ہے
آور سریع سعدی ہوتی

دمل میں پیدائش

ریم کی مدت اور اسکا اجرا بعد انفجار

ورم حار قوی میں تین روز کے بعد
ریم کی پیدائش شروع ہوجاتی ہے +

آور ورم بارد غیر قوی میں مدت تک ریم
کا نام و نشان بھی نہیں پایا جاتا اگر
دمل اندمال کے لائق ہوتا ہے تو انفجار
کے بعد موافق مقدار میں ریم کے خارج ہو
جانے سے اندمال کی صورت نمایاں ہوجاتی ہے
آور ناسور میں پیپ کا اجرا عرصہ دراز تک
رہتا ہے۔ بدہ۔ دمبل پستان آور غدد
عنق وغیرہ غدد کے اورام میں پیپ کا اجرا
عرصہ دراز تک رہتا ہے مجاری ہوا
کے ورم میں بھی پیپ عرصہ دراز تک
جاری رہتی ہے جیساکہ سرفہ مزمن میں
ریم آمیز بلغم عرصہ دراز تک جاری رہتا ہے

علامات تولد ریم۔ غشائے۔

بلغمیہ کی اورام میں صرف بلغم ریم آمیز خارج
ہوتا ہے اسکے سوا کوئی منذرہ علامت
ظہور میں نہیں آتی اگر ورم کا ظہور لحم
میں یا کسی غدود جسم میں ہو تو پیدائش
ریم کے وقت عضو ماؤف میں درد ٹیس کے
ساتھ زیادہ ہوتا ہے مقدار ورم کے زیادہ

ہو جانے سے عضو ماؤف کی جلد تن جاتی
ہے اگر انگلیوں تک سرخی سے ورم سر [illegible] کیا۔
[illegible] اس ورم میں سم کی حرکت بخوبی
محسوس ہوتی ہے جیسا کہ [illegible] آب
[illegible] سے [illegible]
سم [illegible] ورم کی سطح اسطرح معلوم
ہوتی ہے کہ گویا سرلیس مخمل آب کا طلا
کیا گیا ہے اور ریم کی موجودگی [illegible] ات میں
[illegible] یاں ہوتی ہے اگر ورم
قلیل [illegible] کم پیدا ہو تو علامات عامہ
[illegible] نہیں ہوتیں اگر دبیلہ
[illegible] مواد کا اجتماع یا
پایا جائے تو بار بار سردی اور گرمی کے
ظہور سے تمی [illegible] سی پیدا ہو جاتا ہے کبھی
[illegible] اور لرزہ ہوتا ہے اور
اگر دبیلہ کا مواد [illegible] کیطرف جاری
ہو یا خارج میں پیپ کثیر المقدار جاوے
تو اس صورت میں تپ دق ظاہر پیدا
ہو جاتا ہے کبھی اسہال مفرط ہو جاتا ہے

اس صورت میں اکثر عگر یا کسی [illegible] سو
میں ہیج کی مناسبہ رطوبات کا [illegible]
بکثرت ہوا ہے جس سے عضو ماؤف ضعیف
اور کمزور ہو سکتا ہے اور [illegible]
[illegible] صورت [illegible] مریض بہت جلد
راہی ملک عدم ہوتا ہے سو ہم [illegible] السمیہ
ورم حار میں مواد [illegible] ضعف [illegible]
خون میں [illegible] ہو جاتی ہیں جس سے عضو
کی [illegible] رفتہ رفتہ اصلی مقدار پر آجاتی ہے
لیکن یہ صورت اس موقع پر پیدا ہوتی
ہے کہ جب پیپ نہایت پتلی مثل پانی
کی ہو جاتی ہے کبھی مواد کی مقدار کے [illegible]
ہونے سے عضو کی ساخت بتدریج ملائم
ہو جاتی ہے مقام ورم پھٹ جاتا ہے
اور رفتہ رفتہ ذرہ کے طور پر پیپ کے
خارج ہونے سے زخم باقی رہ جاتا ہے۔
لحم غذا کی عدم وصولیت سے
لحم کے ریشے ...... مردار ہو کر
پیپ کے ہمراہ خارج ہوتی ہیں +

کبھی مقام ورم کے اطراف کی شریانوں میں
مواد کا انصباب ہوتا ہے اور عروق ورم کی
عروق صغار اسکو جذب کر لیتی ہیں
جس سے منجمد مقام کی غشائے ملتحمہ اور
جلد میں صورت تفرق اتصال کی پیدا ہو
جاتی ہے اس صورت میں غذا کی عدم
موصلت سے گوشت پوست وغیرہ
رہبرا جلد یہ مردار ہو کر سبب کے ہمراہ -
خارج ہوتی ہیں جب اسپر آب پاشی کیم
... پید جانے سے مواد باقی جو خارج
ہو جاتا ہے تو بھی صورت زخم کی نمایاں
ہو جاتی ہے جب جلد یا غشائے بلغمیہ
میں مادہ جو بیرکل کے کثرت انصباب سے
عروق صغار کا دوران خون بند
ہو جاتا ہے تو عضو مذکور کو غذا کے نہ پہنچنے
سے ورم پیدا ہو جاتا ہے اور مادہ
جو بیرکل سے رقیق کرنے کے لئے خون کی
مائیت کا انصباب زیادہ ہوتا ہے -
اور غشائے بلغمیہ کے بتدریج شق ہو

جانے سے جسم غریب خارج ہو جاتا ہے
بعد ازاں صورت زخم کی باقی رہجاتی ہے
اگر رفت خون یا قوت عصبیہ کے ضعف
سے جیسا کہ مرض فالج اور جذام میں ہوا
کرتا ہے کوئی عضو کمزور ہو جاوے تو پہلی
صورت میں مادہ لنزجہ کی کمی اور سفید اجزا
کی زیادتی سے اور دوسری صورت میں
قوت جاذبہ کی کمی سے عضو مذکور میں
خون کی آمد و رفت کم ہو جاتی ہے جس سے
انفجار و بیلہ کے بعد محل زخم پر جلد یا غشا
خانہ دار پیدا نہیں ہوتا اور نہ انکو پیدا
ہوتا ہے جس سے اکثر عرصہ دراز تک مواد
جاری رہتا ہے بعض اوقات مرض
اسکروی میں یا متعدد خنازیر اور صاحب
جذام کے اعضائے مخصوصہ نہایت
کمزور ہو جاتے ہیں جسمیں ادنی سبب سے
زخم ہو کر مدت دراز تک جلد بند نہیں ہوتا
اسکروی ایک قسم کا نقص دمویہ ہے
جسمیں مسوڑوں کا خون نہایت کمزور

ہو جاتا ہے اور ادنیٰ سبب سے مسوڑے درد
کرنے لگتے ہیں بن دندان سے خون جاری ہو جاتا ہے
کبھی زخم کے ہو جانے سے پیپ کبھی جاری
رہتی ہے۔ [illegible] طور سے مادہ دانہ دار کے اتصال
[illegible] اس طور پر پیدا ہوتی ہے
[illegible] کی پیدا ہوتی
[illegible] ان کی سطح [illegible] نرم ہوتا ہے
[illegible] جانے سے سطح پر ایک قسم
[illegible] مثل لعاب صمغ عربی ظاہر ہو
جاتا ہے اور رطوبت اصل میں خون صالح کا
[illegible] میں طول عرض اور گہرا
[illegible] پیدا [illegible]
چھوٹے چھوٹے خانوں کی شکل نمایاں ہو [illegible]
بعد ازاں مذکورہ خانوں میں مقدوق الصدر (?)
ریشے آ کر محل ورم کے سر میں آ کر [illegible]
عروق شعریہ کے شاخیں آ کر [illegible] ہو جاتی
ہیں اور مواد صالح کا انصباب عروق [illegible]
ذریعے سے جاری ہو جاتا ہے اور اس صالح
مواد میں مواد لثریہ کی کمی اور سفید کیلوس کی۔

نقاط و سفید کیلوس کی زیادتی ہوتی ہے بعد ازاں
مواد مذکورہ سے دو تہ پیدا ہو جاتی ہیں ایک تہ
یعنی خارجی جو ہوا سے ملاقی ہے اور دوسری
یعنی داخلی۔ اور بار بار عروق کی پیدائش اور
مواد صالح کے انصباب سے [illegible] پیدا ہو کر
[illegible] ساتھ متصل ہو جاتی ہیں
[illegible] پیدا ہوئے [illegible] مادہ
کر زخم کو پر کرتا ہے اور [illegible]
سختی اور تنگی آتی ہے جلد خشک [illegible]
قدرے اونچا ہو جاتا ہے اور جلد سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بعد ازاں خوشنما
ریشے پیدا ہو کر زخم کے کنارے [illegible] جا کے
[illegible] پیدا ہوتے ہیں اور تدریج [illegible]
کر زخم کو ڈھانک لیتی ہے اور ریشوں کے [illegible]
سکڑنے سے زخم کی مقدار چھوٹی ہوتی جاتی ہے
آخر کار زخم کی تمام سطح پر نئی جلد کا سا [illegible]
سے قدیمی کا خشک ریشہ ساقط ہو جاتا ہے۔

آور اس حالت کو انگریزی میں سکاٹ سی
ٹریشن ۔ لاند مال) کہتے ہیں غرض پہلی صورت
میں زخم کو آرام ہوتا ہے اور دوسری میں زخم
سکڑتا ہے لیکن بعض عضو میں سکڑنا ایک قسم
کا خراب نتیجہ ہوتا ہے **چہارم عفونت
و تاکل** ۔ اگر ورم حاد کے سبب مقام ماؤف
کے بیان ہونے سے خون منجمد ہو جاوے
تو وہاں کی ساخت گل سڑ کر عضو سے علیحدہ
ہو جاتی ہے اگر گلا ہوا ٹکڑا چھوٹا ہے تو اسکو
سلف آور بڑا ہے ۔ یا کوئی عضو سڑ جاوے
تو اسکو گنگرین یا مارٹی فیکیشن کہتے
ہیں ۔ گنگرین میں زنگ اور گردہ موچھ
ہے جیسا زنگ کے لگ جانے سے لوہا
خراب اور سوراخ دار ہو جاتا ہے ویسا
ہی اس سے لحم مردہ گوشت سالم سے
جدا ہو جاتا ہے اگر لحم کے باریک ریشے بھی
خوردبین کے ذریعہ سے دکھلائی دیتے
ہیں صورت تاکل کی پائی جاوے تو اسکو
ہائی سربیلق کہتے ہیں اگر استخوان کا ٹکڑا بوسیدہ
ہو کر استخوان زندہ سے جدا ہو جاوے مگر
قدرے اتصال کی صورت پائی جاوے تو اسکو
(سیکو لیسٹر) کہتے ہیں غرض عفونت اور
تاکل کی صورت ہر مقام پر ممکن الوقوع
ہے لیکن بہ نسبت دیگر اعضاء کے جلد کے
قانہ دار جھلی اور امعا کے لعابدار غشائے
میں زیادہ تر ہوتی ہے ۔ **اسباب**
جب ورم حار شدید القوت اور کثیر الحجم سے
انصباب مواد کی زیادتی ہوتی ہے ہو دوران
خون کے بند ہونے سے عضو متورم
کو غذا کم پہونچتی ہے یا بالکل مسدود ہو
جاتی ہے جس سے اوسمیں کیفیت سڑن کی
شروع ہو جاتی ہے ۔ جب عضو کمزور کو صدمہ
قویہ پہونچتا ہے تو عضو کے مردار ہو جانیکا
احتمال پایا جاتا ہے جیسا کہ عضو ماؤف ریل
گاڑی کے صدمہ سے کوٹا جاتا ہے اور نہایت
کمزور ہو جاتا ہے اگر عصبی کمزوری کی صورت
میں شیر یا سگ شکاری کے کاٹنے سے
زخم ہو جاوے تو بھی صورت تاکل کی

ہو جاتی ہے اگرچہ ورم کم ہی ہو مگر عفونت
کا اثر زیادہ ہو جاتا ہے کبھی مرض ذیابیطس
یا غیر معفون کی خرابی میں صورت تاکل کی
پیدا ہو جاتی ہے **علامات عفونت** کی
شروع میں عضو ماؤف کا گوشت سیاہ
ہو جاتا ہے اور جس لمس میں گوشت مردہ
بہ نسبت زندہ کے سرد معلوم ہوتا ہے اور
بدبودار ہو جاتا ہے ۔ اور تاکل میں ساعت
بساعت زیادتی ہوتی جاتی ہے مگر ورم کی
حد سے تجاوز نہیں کرتا بلکہ ورم کے گرد
دائرہ کے طور پر ایک سرخ خط پیدا ہو جاتا ہے
اور یہ سرخ دائرہ ایک قسم کا جدید ورم ہے جس میں
تازہ مواد کے انصباب سے ریم پیدا ہوتی ہے
اور مردہ گوشت کے ریشوں کو مبتلا کر کے خون
میں ملاتی ہے جس سے لحم میت کا اتصال گوشت
زندہ اور عضو متورم سے جدا ہو جاتا ہے اور
گوشت مردہ کے خارج ہونے سے صورت
قرح کی پیدا ہو جاتی ہے بعد ازاں رطوبت
سعید اور مادہ قرحہ کے اخراج سے غشائے
مانند دانے کے ریشے پیدا ہو جاتے ہیں جن [illegible]
کی اطراف اور اس کے نیچے سے عروقی [illegible]
صغار کی آمد شروع ہو جاتی ہے ۔ اور مواد
صالح کے انصباب سے نہ لحم اور نہ ریمی
کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے ۔ اور زخم کے
کناروں سے ہی جلد پیدا ہو کر تمام سطح
پر سارے ہو جاتی ہے اور زخم کے [illegible] سے
سے خشک ریشہ ساقط ہو جاتا ہے اور صورت
صحت کی نمایاں ہوتی ہے ۔ اور یہ جملہ مذکورہ
علامات مخصوصہ بعضو متعفن ہیں اور علامات
عامہ میں سے بدن میں حرارت کی زیادتی
ہو جاتی ہے اگر مریض قوی ہیکل اور تنومند
ہو حمی ورمی کی شکایت بھی عارض ہو جاتی
ہے ۔ اگر مریض ضعیف القویٰ ہے تو ٹائیفائیڈ
فیور پیدا ہو جاتا ہے **اقسام ورم حار**
مختلف کوائف کی وجہ سے تین قسم میں بیان
کیا گیا ہے ۔ اول **فلغمونی** (فلگمونی [illegible]

جب قوی الدم صحیح الجثہ شخص کا عضو متورم
ہو جاتا ہے تو اوسکا دوڑ مواد لزجہ وغیرہ
رطوبات کی اخراج سے سخت ہو جاتا ہے
جس سے ورم منتجا ضد نہیں ہو سکتا اور
اور اس قسم کا ورم اکثر غشائے خانہ داریں
خراج اور دمل کے طور پر پیدا ہوتا ہے اور
انہیں میں بکثرت ہوتی ہے - **دوئم ورم**
منبسط (ڈفیوز انفلامیشن) اگر کمزوری
اور خرابی خون کی وجہ سے ورم پیدا ہو
جاوے تو مواد صالحہ کے عدم انصباب سے
ورم کے گرد دائرہ محدودہ پیدا نہیں ہوتا
جس سے مواد کا انبساط اور تصاعد ساعت
بساعت زیادہ ہوتا جاتا ہے جیسا کہ مرض
باسنرہ میں مشاہدہ کیا جاتا ہے - **سوئم**
ورم سمیہ (سپٹک انفلامیشن) یہ
اکثر یہ ورم منبسط اور غیر محدود ہوتا ہے
مگر بلغمونی کی نسبت بہت کم کیونکہ -
اس کا اثر زیادہ تر تختائے ریشہ دار -
استخوان اور جلد پر ہوتا ہے طبقہ ملتحمہ
رباط اور استخوان وغیر غشائے ریشہ دار
کے مقام پر اسکی پیدائش بکثرت ہوتی
ہے اور غشائے خانہ دار میں بہت کم
اور اس قسم کے اورام میں مواد بھی کم
پیدا ہوتا ہے - مرض نقرس - مرض وجع
مفاصل - اور مرض آتشک - کی سمیت
کے سرایت سے اعضائے بدن متورم
ہو جاتے ہیں **علامات تشریح بعد وفات**
جب مختلف قسم کی چیزوں سے اعضائے
کی بناوٹ پائی جاتی ہے تو انمیں ہر ایک
قسم کی سوزش تبدیلی کا ہونا ممکن الوقوع
ہے - ورم حاد میں پہلی سرخی اور پھر مختلف
قسم کی رنگت ہوتی ہے خون کی زیادہ مقدار
کے پہونچنے سے عضو متورم سوجا ہوا
معلوم ہوتا ہے اور دبانے سے ماشیت الدم
ظاہر ہوتی ہے اگر عضو متورم کو تراشا
جاوے تو خون کی کثیر المقدار پائی جاتی ہے
جب سوزش مزمن ہو جاوے تو عضو متورم
میں سکڑنا یا سخت ہونا وغیرہ اس قسم کی

تبدیلی ہو جاتی ہے جو ہمیشہ کے لئے قائم رہتی
ہے شدت درد اور مختلف قسم کے سبب
ورم حار کی عام تشریح کا بیان کرنا بہت
مشکل ہے تاہم چندان اعضا کے کی تبدیلی
کا حال ذیل میں بیان کیا جاتا ہے **جلد**
جب جلد میں سوزش کے ظہور سے تبدیلی
ہوتی ہے تو وہ مقام حرارت کی زیادتی سے
سرخ ہو جاتا ہے۔ درد بدون کے ابھار
اور سوجن کے سبب سختی ظاہر ہو جاتی ہے
اور مائیت خون کے خارج ہونے سے
نمی بھی آجاتی ہے اگر مائیت کی تراوش
جلد کے نیچے پائی جاوے تو آبلہ پڑجاتا ہے
خانہ دار غشائے میں پانی کی تراوش
سے تہیج ہو جاتا ہے اگر جلد کے نیچے یا غشا
کی ساخت کا ظاہر ہونا جلد کا پھٹنا چھل جانا۔
زخم ہونا - پیپ پڑنا اور سڑنا وغیرہ
اسی قسم کے عوارض نمایاں ہوا کرتے ہیں
غشائے مائیہ (سیرس ممبرین)۔
بھی چمک سوزش سے جاتی رہتی ہے۔

کم درخشندگی صفائی اور دبیز ہو جاتا ہے
اور سطح پر مختلف قسم کی رطوبت جم جاتی ہے
اور جوف میں مائیت کے خارج ہونے سے
جب رطوبت جذب ہو جاتی ہے۔ غشا
باہم یا اطراف کے عضو سے جٹ جاتا ہے
اگر سوزش مزمن ہو یا شدید یا مریض کی
طبیعت کمزور پائی جاوے تو رطوبت مخرج
کی تبدیل پیپ میں ہو جاتی ہے مگر سامان تجیہ
اسکا بہرحال نیک ہوتا ہے۔
غشائے بلغمیہ۔ کی سوزش میں
اگر سبب پڑجاتی ہے خون کے اجتماع سے
سوجن اور خشکی ہو جاتی ہے اور کچھ عرصہ کے
بعد لعاب دار شئی کثیر المقدار بکثرت خارج
ہوتی ہے اور سوزش کی ترقی میں سبب
کی مانند ہو جاتی ہے اور غشائے مذکور
کی ساخت میں رطوبت کے اجتماع سے
سوجن زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور غشا کے
چھل جانے سے - زخم کے ہونے کا بھی
احتمال ہے **غشائے رباطی** (کبرڈیس)

جاوے تو جلد دبیز ناہموار اور سخت ہو جاتی ہے جس کے اندر مختلف قسم قامت میں پھنسیاں اور دانوں

ادویات و نسخجات منقول از قرابادین احمدیہ حصہ دوم

بروم ٹالیس - جس کو لاطین میں اسکاڈیپ رباٹی کی سوجی نا کہتے ہیں اسکا پیڑ تخمیناً چھ یا آٹھ فٹ تک لمبا ہوتا ہے اور ریگستان میں خودرو ہوا کرتا ہے جسکی ہری نازہ ٹہنیاں خشک کی ہوئی دوا میں مستعمل ہوتی ہیں **شناخت** طویل خمدار صاف و سخت چکنی اور کھردری سبز رنگ کی شاخیں ہوتی ہیں ذائقہ میں تلخ اور متلی ہے اور کاٹنے پر ایک قسم کی بو نکلتی ہے جو خشک ہونے سے جاتی رہتی ہے **فوائد** مدربول ہے اور مقدار زیادہ میں مسہل و مقئی ہے **استعمال** - مرض استسقاء میں مدربول کے طور پر دیگر مدر ادویہ کے ہمراہ دینے سے از بس فائدہ ہوتا ہے **نسخہ** ٹنکچر سلا دو ڈرام ٹنکچر کمفر کمپونڈ ایک ڈرام اسپرٹ ایمونیا اسی ٹس ۱۲ ڈرام جوشاندہ بروم ٹالیس ۱۰ اونس سب کو ملاکر بقدر ایک اونس دن میں تین دفعہ دیں **خوراک** دو سے تین گرین تک اسکے دو مرکب ہیں - **مرکب اول ڈیکاکشن بروم ٹالیس**

(جوشاندہ) جسکو لاطین میں ڈیکاکشم اسکوپیری یائی کہتے ہیں **ترکیب** - ایک اونس خشک کی ہوئی بروم ٹالیس کو ڈیڑھ پائی آب مقطر میں برابر ۱۰ منٹ تک بند برتن میں جوش دیکر صاف کریں بعد ازاں باقی پر اسقدر پانی ڈالیں کہ ڈیڑھ پائی پورا ہو جاوے **خوراک** - دو سے چار اونس تک **مرکب دوئم جوس آف بروم ٹالیس** - (یعنی رس) جسکو لاطین میں سکس اسکو پیری یائے کہتے ہیں - **ترکیب** تین سیر تازہ بروم ٹالیس کی شاخوں کو کچل کر سبز کی کھرل میں کچل کر اور نچوڑیں بعد ازاں چہارم حصہ شراب مقطر داخل کر کے برابر سات روز تک رکھیں بعد ازاں صاف کر کے سربند میں محفوظ رکھیں **خوراک** - ایک سے دو ڈرام تک - **بریجا دگال نم**

جسکو عربی میں بزرد کہتے ہیں یہ ایک قسم کی گوند ہے جسکا درخت ہندوستان اور ترکستان میں بکثرت ہوتا ہے **شناخت** اس گوند کے دانے

بڑی بڑی بند ڈول اور دانہ مٹر کے برابر
ہوتی ہیں اور بہت سی دانے آپس میں
مل کر ڈلیاں ہو جاتی ہیں رنگت
بیرونی سبزی مائل یا نارنجی ہوا
زردی مائل قدرے شفاف ہوتا ہے
موسم سرما میں سخت اور گرما میں
نرم نہایت بدبودار ناگوار ذائقہ میں
تلخ مانند لہسن کی ہوتا ہے فوائد
مفرح محرک الدم اور دافع تشنج ہے قاطع
بلغم اور مدر حیض بھی ہے اور منضج محلل
اورام ہے اور انگوزہ کی نسبت
فائدہ میں قدرے کم موثر ہے
استعمال مرض اختناق الرحم۔
اور دمہ میں دیا کرتے ہیں جس سے
از بس فائدہ ہوتا ہے احتباس
طمث وغیرہ امراض رحم میں انگوزہ
اور مولوے کے ہمراہ دینے سے
از بس فائدہ ہوتا ہے اور پلاسٹر کے
[illegible]
[illegible]

سوزش کی نہ پائی جاویں اور ہمدرد
مزمن میں نیز مفید ہے نسخہ گال
بانم پلاسٹر (ضماد بریکا) [illegible]
لاٹن میں (امپلاسٹرم گالبانی) [illegible]
کہتے ہیں **ترکیب**۔ بیجا اور امونیکم
ہر ایک ایک اونس کو ملا کر پگھلاویں
اور صاف کی ہوئی ایک اونس
موم زرد۔ اور آٹھ اونس لیڈ پلاسٹر
علیحدہ پگھلا کر دونوں کو اس میں ملا دیں
استعمال۔ چمڑی پر بچھا کر
رسولی وغیرہ ابھرے ہوئی مقام
کے اوپر لگا دیا جاتا ہے جس سے
پک کر رسولی غائب ہو جاتی ہے
اور سینہ کی امراض مزمن میں
چھاتی پر لگاتے ہیں جب کمزوری کچھ تکلی
ٹانگیں سست ہو جاتی ہیں تو مقام
کمر پر لگایا کرتے ہیں۔

پک تھارن جوس۔ (عصارہ)
جس کو لاٹن میں رم نائی سکس
کہتے ہیں اسکا درخت رم نس۔
کتھارٹی کس کے نام سے مشہور

جسکے پختہ پھلوں کا رس نچوڑ کر دوا کے
طور پر استعمال کیا جاتا ہے **فوائد**
تیز مسہل ہے جس سے جی متلانا
اور قے بھی ہوتی ہے اور اس سے
پیچش بھی ہو جاتی ہے - **استعمال**
مرض استسقا النقرس اور وجع مفاصل
میں شربت بنا کر دینا زیادہ تر فائدہ
مند ہے - **نسخہ شربت پچکاری**
جوس - جس کو لاتین میں سرپس
رہنائی کہتے ہیں - **ترکیب** -
۱۴ سیر تک نتھارا ہوا جوس کو اوٹا
کر ایک سیر ۹ چھٹانک کریں -
بعد ازاں سفوف سنبل ہائی -
منو نیم کو فتم ہر ایک ۳ ڈرام -
داخل کر کے دھیمی آنچ پر برابر چار
گھنٹہ تک بھگو رکھیں من بعد صاف
کر کے سرد کریں اور ۲ اونس
شراب مقطر شامل کر کے دو روز
کے بعد بالائی عرق کو علیحدہ
کر کے ۲ سیر نبات سفید داخل کر کے
قوام شربت پیدا کر لیں ..

خوراک ایک ڈرام - **بکم یا**
پتنگ لاگ او جسکو لاطینی میں
ہیماٹک زائی لائگ نم کہتے ہیں
بکم کے درخت کی لکڑی کا اندرونی
ٹکڑا کام میں آتا ہے جسکو ملک امریکہ
کے کمپی چیانم اور جمیکا سے لایا کرتے
ہیں **شناخت** لکڑی وزندار
اور سخت ہوتی ہے جسکی بیرونی رنگت
اودی سرخ سیاہی مائل اور اندر کی
بھوری سرخی مائل ہوا کرتی ہے
بو خفیف خوشبودار ذائقہ میں
شیریں قدرے کسیلا ہوتا ہے
چبانے سے تھوک کی رنگت
گہری اودی یا ونجانی رنگ پکڑ
جاتی ہے **فوائد** - نہایت عمدہ
قابض ہے جس کو اسہال مزمن
اور پیچش کہنہ اور بدہضمی -
میں جو شاندہ بکم یا اسکی رب کو
۱ سے ۳ گرین تک دینے سے
فائدہ کامل ہوتا ہے البتہ ہوش
کی موجودگی میں دینا مناسب ہے

نہیں ہے دیگر مجرب جس سے اور آخر میں ایک ڈرام سفوف

اسہال کہنہ کو از بس فائدہ ہوتا ہے
نسخہ - پلاک مکسچر ۱۲ اونس ریب بکم
دو ڈرام اپیکا کوانا ۲ ڈرام وائن آف
اوپیم ایک ڈرام سب کو ملا کر بقدر
۴ ڈرام دن میں تین دفعہ دیں اطفال
کے لئے نہایت عمدہ یہ مرکب
ہے نسخہ - ریب بکم دو ڈرام شکر
۲ ڈرام شربت سادہ - ۲ ڈرام عرق
دارچینی ۳ اونس سب کو ملا کر تین برس
کے بچہ کو بقدر دو ڈرام دیں اور
سیلان الرحم میں اسکے جوشاندہ
کو ملانا اور نیز اسکی پچکاری کرنا
از بس فائدہ مند ہے اسکے دو
مرکب ہیں **مرکب اول**
جوشاندہ بکم ریکاکشن آف
لاگ اوڈ) جسکو لاٹن میں ڈیکاکٹم
ہیماٹکسلائی کہتے ہیں -
ترکیب ایک اونس بورہ
بکم کو ۲ پائنٹ آب مقطر میں
برابر دس منٹ تک جوش دیں

دارچینی کو ملا کر ... دن کر بعد ازاں
ثقل پر اسقدر آب مقطر ڈالیں
کہ پورا ڈیڑھ پائنٹ ہو جاوے -
خوراک ایک سے دو اونس
تک **مرکب دوم ریب**
بکم اکسٹراکٹ آف
لاگ اوڈ) جسکو لاٹن میں
اکسٹراکٹم ہیماٹکسلائی کہتے ہیں
ترکیب ایک رطل بورہ بکم کو
پانچ سیر کہولتے ہوئے آب مقطر
میں برابر ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر جوش
دیویں اور نصف رہجانے پر
صاف کریں بعد ازاں پانی کی
بھاپ پر اوٹا دیں اور لکڑی سے
ہلاتے جاویں تاکہ غلیظ القوام
ہو جاوے مگر اس مرکب کو ظروف
آہنی میں تیار کرنا مناسب نہیں
ہے **خوراک** - ۵ سے ۲۰ گرین
تک - **بکو** - جسکو لاٹن میں -
... ہیں - یہ ایک جھوٹی سی

ریاڑی کے خشک بیجے ہیں جو کیپ
[illegible] گوڈ سے آتے ہیں اور یہ تین
قسم [illegible] سیاہ ہوتی ہیں -
اول - [illegible] بالی [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible] کنارہ
پیچھے کی طرف [illegible] ہوتا ہے [illegible]
[illegible] دندانہ دار آری کی طرح تیز
ہوتا ہے دوئم [illegible] بالکری
[illegible] جسکے پتے قریب ایک
انچ کے طویل [illegible] شکل - بے نوک
ہوتی ہیں اور کنارہ پر نہایت
باریک دندانے پائے جاتے ہیں
سوئم - [illegible]
نوکیلا ہے جسکے پتے ایک سے
ڈیڑھ انچ تک طویل ہوتے ہیں -
کاؤ - دم بہت کم چوڑی ہوتی
ہیں اور چھوٹے چھوٹے تیز دندانے
کنارہ پر پائے جاتے ہیں غرض [illegible]
قسم کے پتے صاف چکنے ہوتے ہیں
جنکی نوکیں اور کنارہ خصوصاً

ربریں طرف سر دندانے سبز رنگ
زردی مائل ہوتے ہیں والغہ میں
خوشگوار تلخی مائل پودنہ کی سا ہوتا ہے
اسمیں تو نہایت تیز پائی جاتی ہے -
فواید - مدر بول معرق اور مقوی معدہ ہے
استعمال اعضائے بول کے لئے
زیادہ تر موثر ہے خصوصاً مزمن -
امراض گردہ - مثانہ - اور نالیزہ
کی سوزش میں دیا جاتا ہے - جب فتور
ہاضمہ میں پیشاب بہت تھوڑا
آوے اور تھٹک الیسد کی آمیزش
بھی ہو تو نہایت ہی مفید ہے -
اور جلدی امراض میں بھی فائدہ مند ہے
خوراک ۲۰ سے ۴۰ گرین تک اسکے
دو مرکب ہیں - مرکب اول
انفیوزن آف بکو (خیساندہ
بکو) ترکیب - ۴ ڈرام بکو شگوفتہ
کو سوا پاؤ کھولتے ہوئے آب مقطر
میں برابر ایک گھنٹہ تک بند برتن
کے اندر بھگوکر صاف کرلیں -
اور استعمال [illegible]

سوزن آلس کہنہ میں استعمال کرنا
منظور خاطر ہو تو یہ مرکب بنا کر دیں
نسخہ - ٹنکچر اسٹیل ۲۰ بوند ٹنکچر
اجواین خراسانی ۳۰ بوند - لائکوار
پٹاسی ۳۰ بوند خیساندہ مکو ۳ اونس
سب کو ملا کر بقدر ۱ اونس دن میں ۲
دفعہ دیں **خوراک** - ایک سے
دو اونس تک **مرکب دوئم**
ٹنکچر آف مکو - ڈھائی اونس
مکو تخم کوفتہ کو ڈھائی پاؤ پروف -
اسپرٹ میں - برابر ۷ روز تک
بھگو دیں - اور مثل ٹنکچر ارگٹ کی -
تیار کریں - **خوراک** ایک سے
دو ڈرام تک - **بلاڈونا** - اٹروپا
بلاڈونا کے تازہ پتوں اور شاخوں
کو خشک کر کے دوا کے طور پر استعمال
کیا جاتا ہے جو پھل آنے کے شروع
میں توڑے جاتے ہیں **شناخت**
مقابل میں شاخ پر ایک دوسری
کے بعد پتے لگے ہوتے ہیں -
[illegible]

جوڑا غیر مساوی ہوتا ہے
اور ۳ سے ۱۰ انچ تک طویل
قدرے چوڑے بیضوی شکل -
نوکدار کنارے صاف ہوتے
ہیں - اسکی خشک کی ہوئی -
جڑ بھی دوا کے طور پر استعمال
کیجاتی ہے جو ملک جرمنی اور -
انگلستان سے آتی ہے اور طوالت
میں ایک سے ۱۰ انچ تک اور قطر
سے ۳ انچ تک موٹی شاخدار
پرشکن ہوتی ہے رنگت میں
سفید قدرے بھوری بن پر
ہوتی ہے **فوائد** نہایت -
عمدہ مسکن الالم و جاذب مخدر دافع
تشنج آور دافع سوزش ہے
مگر بعض اوقات اسکے زیادہ
استعمال سے جسم پر سرخ -
دانے اسکارلٹی نا کے قسم کے
بخارات نکل آتے ہیں -
استعمال - درد شقیقہ - درد عصابہ
اور وجع القلب وغیرہ اعضا

۱۲- آونس تیزاب گندھک بتدریج ملا دیں اور
ہلاتے جاویں بعد ازاں اسپرٹ ۶ آونس اور
تیزاب شورہ داخل کریں۔ نال لگی ہوئی ایک
آلہ میں بھر دیں کہ جس کی نالی کا تار [illegible]
اور سر مقابل [illegible] لگا ہو [illegible]
[illegible] لگا کر دھیمی آنچ دیں [illegible] کو
[illegible] درجہ کی گرمی سے شروع
کر کے ۱۷۵ درجہ تک بڑھا دیں اور نہایت
درجہ تک۔ لیکن اس سے زیادہ تیز نہ کریں۔ جب
سیال ۱۲ آونس کی مقدار میں سقط ہو جاوے
تو آنچ کو ہٹا دیں اور ماحصل عرق کو سرد کی
ہوئی بوتل میں بھر دیں اور جب آلہ میں کی
باقی اشیا سرد ہو جاویں تو ڈھائی آونس تیزاب
شورہ دوبارہ داخل کر کے پھر کشید کرنا شروع
کریں۔ جب ۱۵ آونس سیال سقط ہو جاوے
تو اس میں [illegible] تیزاب [illegible] ملا دیں اور [illegible]
بوتل میں رکھ دیں **شناخت** شفاف
قریب بے رنگ قدرے زردی مائل ہوتا ہے
اس میں خاص قسم کی تند بو مثل سیب کے پائی
جاتی ہے۔ اور آگ لگانے سے جل جاتا ہے
ذائقہ میں تیز اور قدرے شیریں ہوتا ہے۔
فوائد۔ مبرد مدر بول اور معرق ہے۔
استعمال۔ مرض استسقا میں اسی ٹیٹ
آف پوٹاس۔ اسکویل اور ڈیجی ٹیلس وغیرہ مدرات
کے ہمراہ دینے سے از بس فائدہ ہوتا ہے۔

مبرد اور معرق کے طور پر سولیوشن آف اسی ٹیٹ
آف امونیا اور دیگر ادویہ مدرہ کے ساتھ [illegible]
دیا جاتا ہے جس سے نہایت کمال ہوتا ہے **دیگر**
[illegible] بخار جس سے [illegible] سال بچہ کو ازبس فائدہ ہوا
ہے۔ **نسخہ** [illegible] ۲۰ اگرین۔ نائٹرک ایتھر ۲ ڈرام
شربت [illegible] ڈرام پانی ڈیڑھ آونس سب کو
ملا کر بقدر ۴ ڈرام [illegible] گھنٹے کے بعد پلا دیں
اس سے پیشاب بخوبی کھل کر آتا ہے **دیگر**
[illegible] بخار کی شروع علامات میں پلایا کرتے
ہیں۔ اور فائدہ کثیر ہوتا ہے۔ **نسخہ** لائیکوار
امونیا اسی ٹیٹس ایک ڈرام۔ نائٹرک ایتھر
۲ ڈرام شربت ورد ۴ ڈرام پانی ۳ آونس
سب کو ملا کر بقدر ۲ ڈرام دو دو گھنٹے کے بعد دیں
از بس فائدہ ہوتا ہے۔ **دیگر** [illegible] اسپرٹ
چوتھی [illegible] ۲۰ بوند اسپرٹ آف نائٹرک ایتھر
نصف ڈرام شربت نارنگی ایک ڈرام [illegible]
[illegible] آونس سب کو ملا کر بقدر ۴ ڈرام دن میں
تین دفعہ دیں۔ اگر زکام وبائی میں قبض اور بخار
کی شکایت پائی جاوے تو یہ مرکب بنا کر دیں ازبس
فائدہ ہوتا ہے۔ سلفیٹ آف سوڈا سلفیٹ آف
مگنیشیا۔ لائیکوار امونیا اسی ٹیٹس ہر ایک آونس
نائٹرک ایتھر ڈرام پانی ۴ آونس سب کو ملا کر
بقدر ایک آونس دو دو گھنٹے کے بعد دیں
خوراک ۳۰ بوند سے ۲ ڈرام تک اور مدر
بول کے طور پر ۲ سے ۳ ڈرام تک۔

مرکب پنجم اسپرٹ ایتھر

جسکو لاٹن میں ایتھر اسی ٹی کس کہتے ہیں۔
ترکیب ۔ ۳-۳ اونس شراب مقطر میں آہستگی
تمام ۳-۳ اونس تیزاب گندھک ملادیں اور سرد
ہونے کے بعد ۴ اونس اسی ٹیٹ اف سوڈیم
کو ملا کر ۵ آونس کشید کریں بعد ازاں اس مقطر
سیال میں ۲ آونس تازہ خشک کیا ہوا کاربونیٹ
آف پوٹاسیم کو ملا کر پھر تین روز تک رکھیں۔
اور پھر سیال کو اوپر سے نتھار کر پھر اسکو کشید
کریں کہ باقی صرف ۴ آونس رہجاویں۔ اور
ماحصل کو بند بوتلوں میں بھر کر سرد جگہ پر رکھیں

شناخت۔ خوشبودار خوشگوار بیرنگ
صاف اور شفاف عرق ہوتا ہے اور شراب میں
بخوبی حل ہو جاتا ہے۔ **فوائد**۔ مفرح محرک الدم
اور دافع تشنج ہے۔ **استعمال**۔ اختناق الرحم
وغیرہ اعصابی امراض میں اسکی استعمال سے
ازبس فائدہ ہوتا ہے اور بیرونی مالش سے عمدہ
محرک ہے۔ وجع مفاصل نقرس اور مقام ضرب پر لگانے
سے زیادہ تر فائدہ مند ہے **خوراک**
۳۰ بوند سے ایک ڈرام تک۔

الائیٹریم

اس کے پودے کو اکی لیم آئی سی نیرم
کہتے ہیں اور اسکے پھل کی رس کو الائیٹریم کہتے
ہیں اور بحالت خشکی کیا تھیں اسکا پھل خود بخود پھوٹ
جاتا ہے۔ بحالت پختگی اس کے پھل کو طول میں
کاٹ کر قدرت دباتے ہیں جس سے رس نکل آتا ہے
اور رومینہ بہنے کے کچھ عرصہ تک رکھ دیتے ہیں تاکہ
دردہ نشین ہو جاوے بعد ازاں شفاف اور صاف
بالائی سیال کو جدا کیا جاتا ہم نتھار کر یا قیام و ثقل
خفیف حرارت سے خشک کر لیتے ہیں اور شفاف
سیال کی دوبارہ تبخیر کر کے اسکو حسب دستور خشک
کر لیا کرتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

رجسٹرڈ نمبر ۱

تکمیل الحکمۃ
لاہور

نمبر ۵ | مطبوعہ بابت ماہ مئی ۱۸۹۹ء | جلد ۲

تکمیل الحکمۃ کی اغراض و فوائد

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اس کے اغراض یہ ہیں۔ حفظ ما تقدم۔ کمال تشریح و افعال الاعضاء حفظ صحت کی تدابیر سے عوام الناس کو آگاہ کرنا۔ مفرح صحت اسباب کا دفعیہ۔ حکمیہ حفظ صحت پنجاب کی کیفیات درباره صحت و صفائی۔ انگریزی حکمی منگر یوں کے تجربے۔ فن حکمت کے احیاء۔ قدیم و جدید طب [illegible]

قیمت رسالہ ہذا

عام خریداران

سالانہ	ششماہی	ماہوار	محصول
[illegible]	[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲	[illegible]

رؤساء و سرکار سے [illegible]

میعاد دینگی ڈیڑھ ماہ۔ اس کے بعد ڈیوڑھی۔

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جس کو لینا منظور نہ ہو ہفتہ کے اندر اطلاع دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے۔ جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہیں رقم واجب الادا بھی بھیج دیں۔ تمام خط و کتابت زبدۃ الحکماء حکیم احمد علیخاں ایڈیٹر و پروپرائٹر کے نام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کریں ورنہ بذریعہ ہی آنا بند ہوگا۔ اجرت اشتہارات فی سطر کالم ۲ زیادہ اشاعت کیلئے [illegible] ہوگی۔

حفظ صحت کی بے نظیر حکمی دوائیں

اور مفید قابل انعام کتب طبیہ

مصدقہ جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائٹنر صاحب سابق پرنسپل کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب آنریری سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر سید محمد شاہ صاحب اسسٹنٹ پروفیسر علم کیمیا لاہور و شیمینری کالج۔ جناب رائے بہادر ڈاکٹر [illegible] رام صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر اناٹمی میڈیکل کالج لاہور۔ جناب خان بہادر ڈاکٹر سید سردار شاہ صاحب لکچرر ایم ایس آر ان و شیمینری کالج لاہور۔ جناب ایم اوایل حکیم حاذق [illegible] ایچ ای حکیم غلام مصطفی صاحب پروفیسر اورینٹل کالج لاہور۔

معمول احمدیہ - یہ کل جراحی کی کتاب [illegible] اس میں انگریزی یونانی اور ویدک کا تطبیق کی گئی [illegible] طبیبوں کے مطابق تشخیص مرض مع العلاج [illegible] سلیس [illegible] تصاویر۔ اس سے عام لوگ [illegible] لائق طبیب بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول [illegible]

محمد حیات - اس کتاب کے [illegible] تندرستی و اعضاء [illegible] چالاک رہتا ہے [illegible] ہو کر عمر طبعی کو پہنچتا ہے [illegible] فائدہ [illegible] حفظ صحت میں اس سے [illegible]

قرابادین احمد - حصہ اول [illegible] مجربات [illegible] کتاب [illegible]

اور بہت اوڑ اسکا دستور العمل۔ روپیہ۔ اشرفی سیماب ہڑتال سیلم الفار وغیرہ دی گئی ہے نیز فری میسن وغیرہ کے کُشتہ کرنیکی ترکیب با تصویر۔ قوّت باہ و دیگر امراض مخصوصہ زنان و مردان اور ہر ایک عضو کی امراض کے متعلق مستند اور نامی گرامی ڈاکٹروں کے نہایت ہی سریع الاثر مجربات اور تجربہ کار حاذق حکیموں کے اسرار مخفیہ صدریہ اور اپنے ذاتی تجربے بکثرت تحریر کیئے ہیں شعبدات طلسمات بھی ہیں۔ انگریزی مصطلحات کو سریع الفہم الفاظ میں بدل دیا ہے اسرار مخفیہ کی مختلف خطوط بتائے ہیں۔ غرضکہ یونانی ڈاکٹری اور ویدک کی ادویات کی ماہیت فوائد و استعمال کو آسان مطلب نثر میں ادا کیا ہے اسکے ہوتے کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ قیمت عہ

تکمیل البحرین حصہ اوّل۔ یہ کتاب طب انگریزی یونانی و ویدک کا عمدہ انتخاب ہے۔ ابتدا میں طب کے کل ضروری قواعد و اصول درج ہیں جنسے تشخیص امراض علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی۔ اسکے بعد نہایت عمدہ مفید متعلق قارورہ و نبض ہیں تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص بالطب غیر تشریح۔ افعال الاعضاء اسباب امراض علامات کے موافق نسخے جو اسرار مخفیہ صدریہ ہیں یکی تحقیق مجربات کی سی ہیں۔ انگریزی و یونانی طب ہیں جابجا مجموعہ ... ایسی مفید ہمارا کہیں کتب طبیہ میں نہیں ہے قیمت عہ

اسرار الحروف۔ اس کتاب میں وہ دقائق عجیبہ و نکات لکھے ہیں جن کا تعلق حروف سے ہے ... ہر ایک مقصد کے ... گویا کہ ... ہدایت و تعلیمات

کی حقیقت بخوبی منکشف ہوتی ہے۔ جمیع مسائل تصوف حاوی قرآن و حدیث کا لُب لباب ہے حصہ اوّل ۱۱ حصہ دوم عہ

تکمیل الحکمت۔ یہ ماہوار رسالہ ہے حفظ ما تقدم کیمیا۔ افعال الاعضاء۔ تشریح۔ دیسی و انگریزی طریق علاج یہی تجربات ہمیشہ درج ہوا کرتے ہیں قیمت ... عام سے تین روپیہ۔ رؤسا و امرا سے پانچ روپیہ ہے۔

ادویات

روغن عنبر۔ خوشبو میں عطریات پر غالب ہے مقوی دماغ و دافع زکام بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور انکی سیاہی کو مقتضائے عمر تک قائم رکھتا ہے۔ مالوں کے بڑھانے میں بینظیر اور دافع قمل ہے۔ فی سیر للعہ

شربت پہٹی مالش کا تیل۔ یہ پٹھوں کی کمزوری پٹھوں کے نقصان اور رطوبت و سستی کی دور کرنیمیں بینظیر ہے بشرطیکہ مادرزاد نہو۔ قیمت ہر شیشہ ۱ روپیہ۔

حبوب ملین عشبہ۔ قبض اور خرابی خون کے موجب انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے قبض کشائی اور صفائی خون کے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں۔ آتشک وغیرہ جلدی امراض کے لئے اختناق الرحم احتباس حیض و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان مالیخولیا۔ لقوہ۔ فالج۔ رعشہ۔ خفقان۔ درد مفاصل نقرس و دیگر اوجاع مزمنہ عسر العلاج کو شرالست ہو جمیات استلائیہ یعنی ... امراض معدہ۔ طحال جگر و دماغ کے لئے سریع الاثر ہے قیمت ... حبوب عشبہ ... انکے علاوہ ہر ایک مرض کی دوائیں موجود ہیں۔

المشتہر حکیم احمد علی خوشنویس ... لاہور ... محلہ ...

بقیہ

حقیقت تولد الدم اور دوران خون اور اس کے فوائد اور اجزوں کا بیان

(دیکھو رسالہ بابت ماہ اپریل ۱۸۹۹ء نمبر ۴ صفحہ)

نکتہ دوم مجری الصدر (تھوریسک ڈکٹ) ایک پتلی سی نالی ہے جس میں معدہ کمر وغیرہ اعضائے
باطنیہ کے عروق جاذبہ رطوبت مائیہ اور نیز
تمام روودکی عروق ماساریقا آخر ہوتی ہیں۔
علاوہ اسکے اور بھی بار باریک عروق جاذبہ
کی شمولیت سے دوسرے فقرہ قطن کے سامنے
اورطہ لطنی اور ورید الاجوف زیرین کے مابین
اور دیا فرغما کے دائیں پاؤں کے قریب ایک
قسم کی تھیلی سی بناتی ہے بعد ازاں نالی
مذکور دیا فرغما کے منفذ اورطہ سے گذر کر
فقرات الستون کے مقابل اورطہ اور بڑی
ورید معرد کی بائیں جانب سے عبور کرتی ہوئی
چہارم فقرہ صلب کے قریب پہنچتی ہے من بعد
قدرے بائیں جانب مائل ہو کر محراب اورطہ
مرتی اور تحت الترقوہ شریان کے پیچھے ساتویں
فقرہ عنق کے قریب جاتی ہے ازاں بعد
سامنے کی طرف نیچے اتر کر تحت الترقوہ کے
مقام اتصال پر بائیں ورید الوداج الانسی
میں آخر ہوتی ہے اور نیز بہت سے مختلف
مقامات پر صدر قلب بائیں حقہ شش اور
گردن کے عروق جاذبہ کی رطوبت مائیہ اسمیں
داخل ہوتی ہیں اور دیگر عروق جاذبہ کی
طرح اسمیں بھی کواڑیاں بکثرت پائی جاتی
ہیں اور اسکے خاص دہانہ پر دو بالائی کواڑ
ہوتے ہیں اور اسکی طوالت ۱۸ سے ۲۰ انچ
تک ہے۔ **نکتہ سوم خون کے دانوں کی تولید۔** جب عادت
غذا کھائی جاتی ہے تو ترش رطوبت ہاضمہ
(گیاسٹرک جوس) غدود معدہ خمیر پیپسین
اور بلغم جو معدہ کی خلووں سے خارج ہوتی
ہے صفرا مرارہ جو اثنا عشری میں گرتی ہے
اور رطوبت پنکریاس (البلبہ) کے ملنے سے
معدی اور معوی ہضم مکمل ہو جاتا ہے۔
اور انہیں رطوبات مذکورہ کی اعانت سے
خلاصہ ماکولہ غذا کا کشک شعیر کی مانند سفید
اور رقیق ہو کر فضلہ سے علیحدہ ہو جاتا ہے
اور اسکو کیموس کہتے ہیں لیکن غلط عام کے

طور پر کیلوس کے نام پر مشہور ہے بعد ازاں کیلوس مذکور کا وہ حصہ جسمیں نشاستہ اور شکر کی آمیزش بکثرت پائی جاتی ہے معدہ اور امعا کی ماساریقا میں داخل ہو کر پورٹل ویین کے ذریعہ جگر میں جاتا ہے جس کا ذکر عنقریب آویگا۔ اور بقایا کیلوس اور رطوبت مائیہ (لمف) کو جسمیں سفید دانے (روہیٹ کارپسلس) بکثرت پائے جاتے ہیں اور کیسو کی آمیزش بالکل نہیں ہوتی ماساریقا جذب کر کے مجری الصدر میں پہنچاتی ہیں اور بتدریج صعود کرتا ہوا وَینِ لطن قلب میں خون کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اس اثناء حرکت میں نقاط مذکورہ سفید کیسونمیں بتدریج تبدیل ہو جاتے ہیں اور نیز کیلوس اور رطوبت مائیہ قدرے غلیظ اور سرخ گلابی مائل ہوتے جاتے ہیں اور کیسو نکے چھوٹے ہونے سے سرخ دانے تیار ہو جاتے ہیں جو خوردبین کے ذریعہ سے بخوبی نمایاں ہوتے ہیں آخر اصل خون میں شمولیت کیوقت کیلوس وغیرہ رطوبات سب کی سب کامل الحمرت خون کے ہمرنگ ہو جاتی ہیں بعد ازاں دورانِ خون کی صورت میں جملہ سرخ دانے اپنے معمولی کام سے مستعمل ہو کر زردی بیضا اور خون کی مائیت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ پھر دوبارہ حسب دستور سرخ دانے پیدا ہوتے ہیں جس سے خون تازہ پیدا ہو کر قابل تغذیہ جسم ہوتا ہے اور یہی سلسلہ ہمیشہ تا حین حیات قائم رہتا ہے اگر کہا جاوے کہ گندم از گندم بروید جو ز جو کے مطابق دوبارہ سرخ دانوں کی پیدائش پہلے سرخ دانوں سے کیوں نہیں ہوتی جسکے جواب میں صرف اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمت کیونکہ اگر قول معترض کے مطابق سرخ دانوں کی پیداوار دوبارہ پہلے سرخ دانوں سے ہوتی تو خون کے زیادہ نکل جانیکی صورت میں فوراً ہلاکت ظہور میں آجاتی یا بدن میں فساد عظیم برپا ہو جاتا کیونکہ تولد خون کا اصل مادہ کم یا فانی ہو گیا ہے۔ پس حکیم مطلق حقیقی نے حفظ بقائے بدن کے لئے اس قسم کا سلسلہ انتظام مقرر کیا کہ سرخ دانے سفید دانوں سے پیدا ہوں اور سفید دانے رطوبت مائیہ

وکیلوس سے اور یہ دونوں اشیا غذائی
ماکولہ سے یعنے غذا کے کھانے سے کیلوس
اور رطوبت مائیہ پیدا ہوتی ہیں اور ان سے
سفید دانے اور سفید دانوں سے سرخ دانوں
کی پیدائش ہوتی ہے جس سے بدن میں
ہمیشہ خون تازہ بتازہ تیار ہو کر اعضائے
بدن کی غذا ہوتا ہے۔ ہلاکت اور فساد سے
بدن محفوظ رہتا ہے۔ فتبارک اللہ
احسن الخالقین اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے
کہ جیسا رطوبت مائیہ اور کیلوس میں کیسوں
کی موجودگی نہیں پائی جاتی اسیطرح لزج مادہ
خون (فائبرن) بھی نہیں ہوتا۔ لیکن
جب رطوبت مائیہ اور کیلوس معدہ اور معا
سے علیحدہ ہو کر ماساریقا کے ذریعہ سے
مجری صدر میں آتا ہے تو صعود کی صورتیں
نقاط سفید بصورت کیسہ اور کیسہ کی تبدیلی
سرخ دانوں میں ہونی شروع ہوتی ہے اسیطرح
لزوجت خون (فائبرن) بھی بتدریج نمایاں ہوتی
ہے اور دائیں بطن قلب میں دخول کیلوس
کیوقت لزوجت خون مکمل ہو جاتی ہے۔ غرض کہ
تحقیقات سے رطوبت مائیہ اور کیلوس کے
وسیلہ سے صرف دانوں اور مواد لزجہ
(فائبرن) کی کیفیت پیدائش معلوم ہوتی ہے
لیکن خون کے دیگر اجزا کی کیفیت پیدائش
ابھی تک پایہ ثبوت کو نہیں پہنچی۔ اور یہ
بھی ثابت کیا گیا ہے کہ دیگر اعضا کی مانند
خون بھی ایک عضو جسمانی ہے جس سے
تمام اعضائے بدن کو غذا حاصل ہوتی ہے اور نیز
اسمیں قوت جاذبہ بھی ہے جسکے ذریعہ حالت
صحت کی ضروریات کو معدہ اور بدن سے حاصل
کرتا ہے چنانچہ زردی بیضہ (البیومن)
اور پٹاس کو عروق صغار غشائے بلغمیہ کے ذریعہ
معدہ سے جذب کرتا ہے اور رطوبت مائیہ
کو معدہ سے اور نیز جلد کے ذریعہ بدن سے
کھینچتا ہے اور جس طرح کہ خون اپنی غذا کو
معدہ وغیرہ سے جذب کرتا ہے اسیطرح پھیپھڑہ
جگر۔ گردہ اور جلد بدن کی امداد سے اپنی صحت کو
محفوظ رکھتا ہے کیونکہ انہیں اعضا کے ذریعہ
سے خون صاف ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی عضو
ماؤف ہو کر اپنے فعل سے معطل ہو جاوے تو خون
خراب ہو جاتا ہے اگر کوئی عضو ماؤف اپنے
غذا معمولہ کو خون سے حاصل نہ کرے تو بھی خون میں

فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً استخوان جب
ماؤف حالت میں اپنی غذائی فاسفیٹ آف
لائیم کو خون سے بخوبی جذب نہ کریں تو
خون میں حرارت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے۔ غرض
مذکورۃ الصدر امور سے بخوبی ثابت ہوتا ہے
کہ صحت اور بقائے خون کے لئے تین چیزیں
اشد ضروری ہیں اوّل معدہ وغیرہ سے خون
اپنی غذا کو بخوبی جذب کرے۔ دوم جن اعضا
کی امداد سے فضول دمویہ خون سے خارج ہوتے
ہیں وہ اپنے معمولہ فعل میں مستعد پائے جاویں۔
سوم جملہ اعضائے بدنی اپنی غذائے معمولہ
کو خون سے بخوبی حاصل کریں پس جب امور
ثلثہ میں سے ایک امر خلل پذیر ہو جاوے
تو خون میں فساد کے لاحق ہونے سے
نوماً ہلاکت ظہور میں آتی ہے۔ اور نیز صحیح
خون کے متعلق مندرجہ ذیل امور ضروری ہیں۔
اوّل جملہ اعضائے بدن کو غذا دے۔ دوم
جملہ اعضائے بدن کو بادنسیم (اوکسیجن)
کا پہنچنا اور یہ صورت سرخ دانوں
(ریڈ کارپسلز) کے ذریعہ سے سرانجام پاتی
ہے کیونکہ دانے مذکور بادنسیم کو عام

ہوا سے جذب کرتے ہیں [illegible] ہو کر پھول
جاتے ہیں بعد ازاں [illegible] مذکور کو اپنے
ساتھ لیتے ہوئے جملہ اعضاء تک پہنچاتے
ہیں اور بادنسیم کی زیادہ تر ضرورت اس
موقع پر ہوتی ہے کہ جب بافت اور [illegible]
بدنیہ کی صورت میں لحمی پٹھے وغیرہ اجزائے
جسمانی متغیر یا مردہ اور سیاہ ہو جاتے ہیں
اور اثناء احتراق میں گرمی کی زیادتی ہوتی
ہے تو بادنسیم کی وصولیت د اجزائے [illegible]
مذکورہ خون وریدی میں ملکر ریہ سے خارج
ہو جاتے ہیں اور انکی جگہ نئے پٹھے اور
جدید اجزا پیدا ہوتے ہیں غرض جب بعض
اور بدل کے موافق کیمیاوی حرکت میں زیادتی
ہوتی ہے تو احتراق اجزا کے سبب تغیر
بھی بکثرت پایا جاتا ہے جس سے حرارت کی
زیادتی پائی جاتی ہے جیسا کہ تپیات میں
ظاہر ہے اور نیز بادنسیم کی امداد سے
عمل قوت مصورہ کا مکمل ہوتا ہے کیونکہ جب
حرکات کے ذریعہ سے اعضائے بدن میں
فعل تحلیل کا ہمیشہ جاری ہے تو بدل ما یتحلل
کی ضرورت لازم ہے تاکہ اقطار ثلثہ میں نشو و نما

کا فعل حسب دستور قایم رہے ورنہ احتمال
ہلاکت کا ہے اور یہ فعل اس طرح پر انجام پاتا
ہے کہ جب جملہ اعضا میں خون کی حرارت
ہوتا ہے تو ہر ایک عضو کی قوت نامیہ
اُس کو بخوبی ہضم کرکے مشابہ عضو کے بناتی
ہے اور قبول صورت اعضا کے لئے بادنسیم کا
وجود اشد ضروری ہے تاکہ بدن میں حرکت
کیمیاوی پیدا ہو جس سے اعضا اور ریشے
مُحللہ جدید مترتب ہوتے ہیں اور حرکت
مذکورہ قوت علیہ بادنسیم پر ہی یعنے بادنسیم
کے بدون تغیر کیمیاوی غیر ممکن ہے بلکہ
بادنسیم کی عدم وصولیت سے بول براز
وسخ اور چربی وغیرہ فضلات بدن پیدا
ہوتے ہیں یعنے نمو کی پیدائش سوم
خون کا فعل یہ ہے کہ جملہ اعضائے بدن کے فاسد
اور محترق مواد کو جو قابل تغذیہ کے نہیں
ہیں اپنی ذات میں جذب کرلیتا ہے
بعد ازاں فضلات ردیہ اعضائے اربعہ
کے ذریعہ بدن سے خارج کرتا ہے تاکہ
صحت قایم رہے۔ پس افعال ثلثہ مذکورہ کے
لئے خون میں ہمیشہ دوران ہونا اشد ضروری
ہے تاکہ ضروریات سابقہ کیواسطے بادنسیم
کو پھیپھڑے کے ذریعہ سے خوب حاصل کرے
اور پھر جملہ اعضائے بدن میں پہنچادے۔

نکتہ چہارم دوران خون

اور یہ تین قسم پر ہے اول دوران خون
شریانی رسیستمیک سرکیولیشن یعنے
بمعنے انتظام کلی بدن۔ سرکیولیشن بمعنے
دوران۔ اور یہ دوران دل کے بائیں بطن
سے شروع ہوکر شریان عظیم اور اُسکی دیگر شاخوں
جسکی شاخیں تمام بدن میں پہنچتی ہیں جملہ
اعضائے بدن میں پہنچتا ہے بعد ازاں
عروق شعریہ میں داخل ہوکر لحمی ریشوں اور
دیگر اعضا کی نمو ہوتا ہے بعد ازاں اعضائے
فضلات کے جذب کرنے سے سیاہ رنگ کا
ہے۔ من بعد عروق شعریہ وریدی میں داخل
ہوجاتا ہے۔ بعد ازاں بتدریج بڑی بڑی
وریدوں میں صعود کرتا ہوا اور بعد ازاں [illegible]
(وینا کیوا) میں داخل ہوکر
اذن الطن قلب ایمن میں پہنچتا ہے۔
دوم دوران خون ریوی پلمونری سرکولیشن
پلمونری بمعنے ریہ اور سرکولیشن بمعنے دوران

یعنے دوران منسوب بہ ریہ۔ اور اس دوران
میں دائیں بطن قلب سے خون وریدی صعود
کرکے بذریعہ ورید شریانی ریہ میں داخل ہوتا
ہے۔ چونکہ ورید شریانی جب داخل ریہ کے
قریب پہنچتی ہے تو کئی باریک باریک
شاخوں میں جو مثل عروق شعریہ کے ہیں
منقسم ہوجاتی ہے اور عروق شعریہ مجاری الہوا
ریہ کے ساتھہ ملاقی ہوتی ہیں۔ اسلئے جب
خون وریدی گردش کرتا ہوا عروق شعریہ
میں داخل ہوتا ہے تو عام ہوائے مستنشقہ
سے فوراً بادنسیم (ہوائے آکسیجن) کو جذب
کرکے باد خانیہ (ہوائے کاربانک ایسڈ)
اور بخارات مائیہ کو مجاری الہوا میں
دفع کردیتا ہے جو تنفس کے ذریعہ سے بدن سے
خارج ہوجاتی ہیں اور یہہ ہوائے مخرجہ زہریلا
قسم کی ہوتی ہے اور تبادلہ مذکور کے
اثنا میں جو ایک قسم کی حرارت پیدا ہوتی
ہے جسکو حرارت غریزی کہنا مناسب ہے
اُس سے خون سرخ ہوجاتا اور نیز انجرات
مائیہ کے خارج ہونے سے خون کا قوام قدرے
غلیظ ہوجاتا ہے پس تغیر کیمیاوی کی بعد

حرارت غریزی اور سرخ خون عروق شعریہ
وریدی سے نکلکر عروق شعریہ شریانی میں
داخل ہوجاتا ہے چونکہ عروق شعریہ شریانی
کے باہم ملنے سے شریان وریدی کی چار
شاخیں بنتی ہیں جو ہر دو حصۂ ریہ میں دو دو
شاخیں ہوتی ہیں اور بائیں اذن قلب میں
ختم ہوتی ہیں اسلئے وہ خون مصفے اور محصلہ
بائیں اذن قلب میں پہنچکر بائیں بطن قلب میں
داخل ہوتا ہے بعد ازاں حسب دستور بالا دوران
خون شریانی شروع ہوتا ہے لیکن دوران خون
شریانی کی ابتدا میں خون سرخ ہوتا ہے۔
اور دوران کے ختم ہونے پر جب وریدوں
میں داخل ہوتا ہے تو سیاہ اور غلیظ ہوجاتا
ہے اور دوران خون ریہ کی ابتدا صورت میں
خون سیاہ ہوتا ہے اور دوران کی آخر حالت
میں تغیر کیمیاوی کے باعث سرخ رنگ ہوجاتا
ہے یعنے ہر دونوں دوران مذکورہ بالا میں
خون کی کیفیت بالضد ہوتی ہے۔

سوم دوران خون کبدی (پورٹل سرکیولیشن)
یہہ دوران خون وریدی بواب کبد کے ذریعہ سے
ہوتا ہے اور ورید بواب کی بناوٹ معدہ امعا

اور طحال کی وریدوں کی شمولیت سے ہوتی
ہے اور وریدیہ کو جگر کے آڑے شگاف میں
جاکر دو شاخیں ہو جاتی ہے ایک شاخ
جگر کے داہنے اور دوسری جگر کے بائیں
مفصہ میں جاکر بہت سی باریک شاخوں میں
منقسم ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں جگر کی عروق
شعریہ کے جمع ہونے سے ورید کبد
(ہیپاٹک وین) مترتب ہو کر ورید اجوف سفلی
میں آخر ہوتی ہے۔ پس وریدی سلسلہ کی مطابق
رطوبت مائیہ اور کیلوس معدی و معوی جیسے
شکر اور نشاستہ کی آمیزش پائی جاتی ہے
اور یہ شکر و نشاستہ غذا کے طور پر کھائے
جاویں یا لعاب دہن کی آمیزش سے معدہ میں
پیدا ہو اور نیز اعضائے نباتہ کا وریدی خون
وریدلواب کے ذریعہ جگر میں جاتا ہے تاکہ
سفیدی بیضہ شکر اور نشاستہ وغیرہ
اجزا جو معدہ اور امعا میں پوری طور سے
ہضم نہیں ہوتے جگر کے فعل سے ہضم کامل
حاصل کریں تاکہ شکر وغیرہ اجزا خون میں شامل
ہونے کے قابل پائے جاویں پس کو اس امر کے
لئے عمدہ ثبوت یہ ہے کہ اگر کسی

حیوان کی ورید لواب سے خون لیکر یا نبات سفید
خارجی کو ذراقہ زیر جلد کے ذریعہ ورید وداجین
میں داخل کریں جس سے خاص دماغی اور چہرہ کا
وریدی خون قلب میں آتا ہے اور جگر سے
کچھ بھی تعلق نہیں رکھتا تو سفیدی بیضہ اور
نبات سفید خارجی غیر منہضم کبدی فوراً بول
کی راہ خارج ہو جاتا ہے اور خون میں ہرگز
نہیں رہتا اگر نبات سفید خارجی کو ذراقہ زیر جلد
کے ذریعہ وریدلواب میں داخل کیا جاوے
تو منہضم کبدی کے سبب خون میں داخل
ہو جاتا ہے اور پیشاب کی راہ ہرگز خارج
نہیں ہوتا اور نیز اگر نبات سفید و نشاستہ
منہضمہ کبدی جسکو گلوکوس کہتے ہیں
ورید الوداجین میں داخل کیا جاوے تو
پیشاب کی راہ خارج نہیں ہوتا اور برابر
خون میں رہتا ہے پس اس امتحان سے
صاف پایا جاتا ہے کہ گلوکوس خون میں برابر
موجود ہوتا ہے اور نبات سفید خارجی غیر منہضمہ
کبدی قابل قبولیت خون کے نہیں ہوتی
جب گلوکوس کو پھیپھڑے میں جاتا ہے تو
باد نسیم کی ملاقات سے کیمیاوی تغیر کے

باعث فوراً آجل جاتا ہے جس سے بادوخانیہ
اور رطوبت مائیہ ریہ میں پیدا ہوتی ہے
اور نیز اس سے حرارت غریزیہ کی پیدائش
زیادہ ہوتی ہے اسی وجہ سے سرخ خون
میں گرمی بہ نسبت سیاہ خون کے زیادہ
پائی جاتی ہے۔ نکتہ پنجم۔ محرکات

دوران خون محرک حرکات

دوران خون کا مسئلہ کہ نہایت ضروری ہے اور
یہ چند وجہ پر ہے اول سب سے عمدہ
وجہ دل کی انقباضی حرکت ہے جس سے
خون قلب سے نکلکر شریان میں جاتا ہے
دوم۔ عضلات شرائین کی حرکت انقباضی
اور غشائے شرائین کی حرکت جو مثل بڑکی
ہے اور حرکت کے صدمہ سے انبساط کی
صورت میں خون آتا ہے اور اثر حرکت
انقباضی قلب کے زایل ہونے سے عضلات
مذکورہ منقبض ہوجاتی ہیں۔ پس انبساط
کیحالت میں خون آجاتا ہے اور انقباض
کے موقع پر خون روان ہوجاتا ہے
سوم۔ جب حرکات بدنیہ کیوقت جسم کے
عضلات حرکت کرتے ہیں تو انقباض عضلات
کی صورت میں عروق پر دباؤ پہنچتا ہے
جس سے خون کی رفتار تیز ہوجاتی ہے
لیکن اس قسم کی حرکت کا اثر وریدوں پر
زیادہ تر ہوتا ہے جس سے تمام بدن کا
خون وریدی قلب کیطرف بسرعت جاتا ہے
چہارم۔ پھیپھڑہ کی حرکت بسبب استنشاق
تنفس کی صورت میں پھیپھڑہ پھیلتا ہے
تو دوران خون پیدا ہوتا ہے کیونکہ جب
کوئی جسم وسیع خالی کیا جاتا ہے تو وہ تمام
خلا کی صورت پر وہ جسم ہوا یا پانی سے
بھر جاتا ہے اسیطرح انبساط ریہ کی صورت
میں پھیپھڑہ خارجی ہوا اور خون سے پر ہوجاتا
ہے۔ اور انقباض کیوقت ہوا اور خون
مدخولہ باہر نکل جاتا ہے پنجم۔ اعضائے بدن
کی قوت جاذبہ کیونکہ جملہ اعضائے بدن
اپنی غذا کو خون موجودہ عروق سے حاصل
کرتے ہیں اور جس قدر اعضا میں بغرض
تغذیہ خون منجمد ہوتا ہے اسیقدر کو دورا
خون آجاتا ہے تاکہ عروق میں صورت خلا
کی لازم نہ آوے۔ پس امور خمسہ مذکورۃ الصدر
دوران خون کے معاون ہیں جس سے

تا وصولیت... خون کا سلسلہ قائم رہنے

نکتہ شش شم

واحد میں خون کا جاری ہونا

یعنی ہر بطن قلب کے انقباض کی صورت میں شریانی خون شریان عظیم اور ورید میں جاتا ہے اور پھیپھڑہ میں واپس نہیں ہوتا یا جگر اور سر کا وریدی خون داہنے بطن قلب میں جاتا ہے نہ انقباض کی صورت میں سر اور جگر کیطرف واپس لوٹتا ہے پس اس انتظام کے لئے حکیم حقیقی نے دل کے منافذ اور دروازہ پر کیا ہاں جھلیاں اس طور پر پیدا کی ہیں کہ بائیں بطن قلب کے منفذ پر دو غشا مثل باب کے قائم کی ہیں تاکہ خون کی روانگی بائیں اذن قلب سے بطن مذکور میں پائی جائے اور داہنے بطن قلب کے منفذ پر تین غشا مثل باب کے قائم ہیں جسکی راہ سے سر اور کبد سے خون داہنے اذن قلب میں داخل ہوتا ہے اور شریان عظیم اور ورید پر تین غشا قائم ہیں جو بائیں بطن قلب سے پیدا ہوتی ہیں اور ورید شریانی پر تین غشا قائم ہیں جو دل سے نکلکر پھیپھڑہ میں جاتی ہے پس انہیں اغشیہ کے ذریعہ سے خون کی رفتار حسب عادت جاری ہے اور پھر خون واپس نہیں لوٹتا کیونکہ اغشیہ مذکورہ دروازہ کے طور پر منفذ پر لگی ہوئی ہیں۔ اور جب دل میں خون آتا ہے تو کواڑ مذکورہ کھل جاتے ہیں اور دل سے خون کے خارج ہو چکنے کے بعد بند ہو جاتے ہیں تاکہ خون واپس جاوے مثلاً جب بائیں اذن قلب سے بطن مذکور میں خون جاتا ہے تو دونوں غشائی کواڑ کھل جاتے ہیں اور بطن مذکور کی حرکت انقباضی میں بند ہو جاتے ہیں تاکہ خون کی رفتار شریان اورطہ میں پائی جاوے بعد ازاں شریان اورطہ کے تینوں غشائی کواڑ بند ہو جاتے ہیں تاکہ انبساط بطن کی صورت میں موجودہ خون اورطہ واپس نہ آجاوے پس باطن اور خارج کیطرف مختلف ترتیب میں کواڑوں کا کھلنا حسب منشائے حکیم علی الاطلاق کیا پایا جاتا ہے جس میں انسان ناقص البنیاد کی عقل نہیں پہنچ سکتی اور یہی طور پر وریدوں میں بھی کواڑ پائی جاتی ہیں

خصوصاً [illegible] ہوتے [illegible]
بکثرت ہوتے ہیں تاکہ خون [illegible]
کی حالت میں پہنچے [illegible] لوٹ [illegible]
خصوصاً جب حرکت [illegible]
عضلانی [illegible] اور دوران
کے اثناء میں خون [illegible]
کو اٹھ کھلے جاتے ہیں اور پچھلے کو اڑ [illegible]
ہوتے جاتے ہیں اسی وجہ سے دباؤ
کے وقت خون کی رفتار [illegible]
ہے نتیجہ یہ ہے کہ یہی سلسلہ تا حین حیات
قائم رہتا ہے **نکتہ ہفتم اجزائے**
خون - جب مینڈک وغیرہ لطیف الجلد
حیوان کے ایک پاؤں کو مستوی السطح شیشہ
پر رکھکر خوردبین سے دیکھا جاتا ہے تو اس میں
رطوبت خون (لائکر سان گونس) اور سرخ
و سفید نقاط بکثرت دیکھے جاتے ہیں -
جب بدن سے خون نکالکر کسی برتن میں
جمع کیا جاوے تو اس میں سرخ اور سفید
نقاط بخوبی نمایاں ہوتے ہیں اور نیز نقاط
کیلوس کے اجسام خورد (لمف اپسکل) پائے
جاتے ہیں اور کچھ دیر کے بعد اس میں [illegible]

علیحدہ [illegible] آب جوش [illegible]
[illegible] غلیظ مثل [illegible] کے اور
[illegible] کو مثل جلد منقوع کے پانی میں حرکت کرتی
ہوئی معلوم ہوتی ہے [illegible]
کی وجہ سے [illegible] کی مقدار میں
[illegible] اور انجماد کے بعد جو پانی
خود [illegible] ہوتا ہے اس کی صورت لزج
[illegible] کے خارج ہونے
مادہ لزج [illegible] صورت جال کے ریشہ
ریشہ ہو جاتا ہے - اور خون کے جملہ نقاط کو
اپنے میں جذب کر لیتا ہے اور نرم لوتھڑا
بنجاتا ہے - جب سرد ہو اسے ریشوں میں
تماسک لاحق ہوتا ہے تو نقاط مذکورہ پر
دباؤ کے زیادہ پہنچنے سے انکا موجود فی الجوف
خالص پانی مالمحتہ الکیفیت خارج ہوجاتا
ہے اور اس پانی میں مادہ لزج کی عدم
موجودگی کے باعث سیرم (خالص پانی)
اور عروقی خون کی مائیت کو جس میں مادہ
لزج موجود ہے لائکر سان گونس (رطوبت
مائیہ) کہتے ہیں اصل میں خون ایک صاف
زردی مائل سیال شے ہے مگر جسم سے

باہر نکلتے ہی پانچ منٹ میں منجمد ہو جاتا
ہے اور سرخ کیسوں کی کثرت سے شرائین
میں گہرا سرخ اور وریدوں میں سیاہی مائل
نظر آتا ہے اور محلل طور پر ایک قطرہ خون میں
سرخ سفید کیسے چربی اور چند باریک سیال
نقاط کی مانند دکھائی دیتی ہیں اور
سرخ کیسے مدور اور مجوف ہوتے ہیں جن میں
سرخ سیال فولادی چیز بھری رہتی ہے
اور بحالت صحت ۵۰۰ سرخ کیسوں میں صرف
ایک سفید کیسہ بتشکل بیضاوی ہوتا ہے
مگر غذا کھانے کے بعد کچھ دیر تک
ایام حمل اور شیر عمر اور عظم الطحال وغیرہ
میں سفید کیسوں کی کثرت پائی جاتی ہے
اگر حالت صحت میں کیمیاوی طور پر
خون کی تفریق کیجائے تو فی ہزار تولہ
خون میں ۷۸۰ تولہ پانی ہوتا ہے جسمیں
فیصد تولہ بادنسیم (آکسیجن) ۹ تولہ
۲ ماشہ ۳ سرخ ۱ چاول اور ۵ خشخاش یعنے
دو عشر یکتولہ۔ بادِ خانہ (کاربانک ایسڈ)
۱۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۶ سرخ ۳ چاول ۱/۲ خشخاش
یعنے ۹ عشر یک تولہ۔ باد ملوحیہ (نائیٹروجن)
۷ تولہ ۱ ماشہ ۱ سرخ ۴ چاول ۶ خشخاش
یعنے ایک عشر تولہ کا۔ بادشور جب
(نائیٹروجن) ۱۰ تولہ ۴ ماشہ ۱ سرخ ۳ چاول
۱ خشخاش۔ یعنے ۴ عشر یکتولہ پائی جاتی
ہیں۔ اور ہزار تولہ خون میں سرخ کیسے
خون کے ۱۳۰ تولہ اور مادہ لزجہ (فائبرین)
۲ تولہ ۳ ماشہ ۶ سرخ ۱ چاول ۵ خشخاش
یعنے خمس یکتولہ۔ اور سفیدی بیضۃ البیومین
۷۰ تولہ ۱ ماشہ ۱ سرخ ۴ چاول ۶ خشخاش
اور چربی ایک تولہ ۲ ماشہ یعنی قدرے کم
۱/۴ تولہ جس میں مارگرین۔ اولین سیرولین
کولیسٹرین اور فاسفورس کی آمیزش ہوتی
ہے اور معدنیات و نباتات سے جو اغذیہ
کے ذریعہ سے خون میں داخل ہوتی ہیں
ہزار تولہ خون میں نمک (کلورائیڈ اف سوڈا)
۳ تولہ ۷ ماشہ ۱ سرخ ۴ چاول ۶ خشخاش
یعنے ۶ عشر ایک تولہ کا پایا جاتا ہے۔ اور
کلورائیڈ اف پوٹاسیم ۴ ماشہ ۲ سرخ ۴ چاول
اور ۷ خشخاش یعنی ۳ حصہ از صد حصہ یکتولہ
اور سوڈا فاسفیٹ ۲ ماشہ ۳ سرخ ۱ چاول اور
۵ خشخاش یعنے ۲ عشر یکتولہ کا۔ اور سوڈا کاربونیٹ

۱۰ ماشہ ۵ چاول اور ایک خشخاش یعنے ۴۸ حصہ
از صد حصہ یکتولہ۔ اور سلفیٹ آف سوڈا ۱ ۲/۳ ماشہ
۲ سرخ ۲ چاول اور ۱/۲ خشخاش یعنے ۲ حصہ
از صد حصہ یکتولہ۔ اور فاسفیٹ اف لائم اور
مگنیشیا کی مقدار ۱۰۰ تولہ میں تین ماشہ یعنے
۲۵ حصہ از صد حصہ یکتولہ ہوتی ہے اگر
اس سے زیادہ ہو تو سنگ گردہ اور سنگ مثانہ
پیدا ہو جاتا ہے۔ اور آکسائیڈ اف آئرن
و فاسفیٹ اف آئرن کی مقدار ۲ سرخ ۱ چاول
۱/۲ خشخاش یعنے ۵ حصہ از صد حصہ
یکتولہ ہوتی ہے اور یہ جملہ مذکورۃ الصدر
اجزا خون کی اصل ترکیب میں پائے
جاتے ہیں اور علاوہ ازیں چربک
صفرا۔ یا دخانیہ یا ہواست امیو یا
وغیرہ اجزائے فضلیہ جو حس میں
نہیں آتے فضلہ کے طور پر خون میں
بقدر ۵ تولہ ۶ ماشہ پائے جاتے ہیں
زیادہ وضاحت کے لیے ایک نقشہ
ذیل میں دیا جاتا ہے تاکہ مذکورۃ الصدر
امور کی بخوبی سمجھ آجائے۔

نقشہ اجزائے الدم

نام اجزا	خشخاش	چاول	رتی	ماشہ	تولہ
پانی	۰	۰	۰	۰	۴۸۷
سفیدی بیضہ	۶	۴	۱	۲	۷۰
مادہ لزجہ	۵	۱	۳	۳	۲
دانہ خون	۰	۰	۰	۰	۱۳۱
چربی	۰	۰	۰	۳	۱
نمک	۶	۴	۱	۷	۳
کلورائیڈ اف پوٹاسیم	۱۲	۴	۲	۴	۰
سوڈا فاسفیٹ	۵	۱	۳	۲	۰

نام اجزا	خشخاش	چاول	رتی	ماشہ	تولہ
سوڈا کاربناس	۱	۵	۰	۱۰	۰
سلفیٹ آف سوڈا	۱/۲	۲	۰	۳	۰
مگنیشیا				۲	
فاسفیٹ آف لائیم		۰		۳	
اکسائیڈ آف آئرن	۳ ۱/۵	۶	۴	۰	۰
فاسفیٹ آف آئرن	۳ ۱/۵	۶	۴		
فضلات	۰	۰	۰	۶	۵
میزان کل	۱ ۳/۴	۲	۱	۱۱	۹۹۹

دیگر نقشہ اجزاء الدم

نام اجزا	خشخاش	چاول	رتی	ماشہ	تولہ
پاروخانیہ	۱ ۱/۲	۳	۶	۱۰	۵۱
ہائیڈروجن	۶ ۱/۲	۴	۱	۱	۷
نائیٹروجین	۱ ۱/۲	۳	۶	۴	۱۷
اوکسیجن	۵	۱	۳	۲	۱۹
راکھ	۱ ۱/۲	۳	۶	۴	۴
میزان کل		۰		۰	۱۰۰

اور اکثر یہ فضلات جگر گردہ پھیپھڑہ کے
ذریعہ بدن سے خارج ہوتے ہیں مگر خون
نکالکر کسی ظرف میں آگ کے ذریعہ پانی کو

خشک کیا جاوے تو اسکے اجزاء میں پاروخانیہ
۵۱ تولہ ۱ ماشہ ۶ سرخ ۳ چاول
اور ۱ ۱/۲ خشخاش پائی جاتی ہیں لیجئے

۱۵ تولہ اور ۹ عشر یکتولہ پائی جاتی ہیں
اور پانی [illegible] (تقریباً [illegible]) [illegible]
[illegible] چاول [illegible]
اور [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
اور [illegible]
سبب [illegible]

کلسیم اور نمکیات پائے گئے ہیں مثلاً کلورائیڈ
اف سوڈیم۔ کلورائیڈ اف پوٹاسیم۔ سلفیٹ
اف سوڈا۔ کاربونیٹ اف سوڈا۔ سلفیٹ
اف سوڈا۔ فاسفیٹ اف لائم اور میگنیشیا وغیرہ
[illegible] سبب [illegible] خون کے خشک ہو جانے
سے راکھ کی صورت میں پائے جاتے ہیں
اگر تازہ خون کو کسی برتن میں رکھ کر دو
منٹ کے بعد اور انجماد سے پہلے کسی
چوب خشک سے بزور جلد جلد ہلایا جاوے
تو خون سے مادہ لزجہ جدا ہو کر لکڑی پر جم جاتا
ہے۔ اگر تازہ خون کو کسی ترشی خشن السطح
باطن میں ڈالا جاوے تو مقامات خشنہ کے
ارتفاع جگہ پر نقاط کے طور پہ مادہ لزجہ

جما ہوا نظر آتا ہے اور [illegible] کے
بدن میں مختلف [illegible] کے جسم مقام پر
جم جاتا ہے مثلاً دل کا اندرونی حجاب
جو [illegible]
کی زیادتی [illegible] مادہ لزجہ
سے [illegible] انجماد کا احتمال زیادہ پایا جاتا ہے
اور قلیل برودت سے بھی خون میں سے
مادہ لزجہ منجمد ہو جاتا ہے جب مرض ہیضہ میں
قوت اور حرارت غریزیہ کے کم ہو جانے
سے حرارت کا درجہ ۹۵ یا ۹۶ درجہ پہ ہو جاتا
ہے تو اصل قلب پہ مادہ لزجہ کے جم جانے
سے مریض ہیضہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ اگر
کسی عضو مخصوصہ کا دوران خون رسی سے
بند کیا جاوے تو یا خود شریان متورم (انیورزم)
ہو جاوے تو بھی مادہ لزجہ جم جاتا ہے۔ خون
شریانی (آرٹیریل بلڈ) سرخ اور خون وریدی
(وینس بلڈ) سیاہی مائل ہوتا ہے اور
حکمائے قدیم کا خیال تھا کہ شریان میں ہوا
(روح) زیادہ اور خون کم ہوتا ہے اس بنا
کی وجہ سے اس کا نام شریان (جسم پر ہوا)
رکھنا موزون سمجھا گیا۔

نکتۂ ہشتم۔ بدن طیب خون کے نہ منجمد ہونے کی تدبیر

اگر تازہ خون میں زیادہ بورینہ ڈالی جاوے تو خون منجمد نہیں ہوتا۔ نیز نمک کی قسم کھار۔ امیونیا اور جملہ قسم کے پٹاس کے داخل کرنے سے خون منجمد نہیں ہوتا۔ پس اصول مذکورہ کے موافق جب بدن طیب خون کے جم جانے کا خوف پایا جاوے تو امیونیا۔ سوڈا کاربوناس اور جملہ قسم کی پوٹاس کے زیادہ استعمال سے فائدہ کمال ہوتا ہے۔ خصوصاً امیونیا کا استعمال سب سے افضل ہے کیونکہ خون میں جذب ہو کے ہی تمام جسم میں بہت جلد پھیل جاتا ہے اسی فائدہ کے لحاظ پر اس کا استعمال جملہ ادویہ پر مقدم ہے۔ بعد ازاں حسب ضرورت دیگر ادویہ بھی وقتاً فوقتاً استعمال کر سکتے ہیں۔

نکتہ نہم اجزائے دمویہ کے فوائد۔ اوّل مادہ لزجہ (فائبرن) کی پیدائش سے خون میں صورت جریان کی پیدا نہیں ہوتی کیونکہ جب زخم کھل جاتے ہیں بدن سے خون جاری ہو جاتا ہے تو زخم کی سطح پر مادہ مذکور کے جم جانے سے خون کا جریان بند ہو جاتا ہے **دوم** نائٹروجن دی بیضہ (البیومن) خون میں زردی بیضہ کی موجودگی ہی مادہ لزجہ غشائی خانہ دار عضلاتی ریشہ دار ناخن بدن کی جلد اور بدن کے جملہ بال پیدا ہوتے ہیں اور اسی کے سبب خون دار اجزاء کے بھی پیدا ہوتے ہیں اور اس سے جسم کی پرورش بخوبی ہوتی ہے اور مادہ مذکور کے کم ہونے سے دبلا پن اور نحیف الجثہ کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ **سوم فائدہ سرخ دانہ خون** (ریڈ کارپسل) خون میں باد نسیم کا منجذب ہو کر جملہ اعضا میں دورہ کرنا اسی کے باعث ہے۔ اور نیز دماغ اعصاب اور عضلات بدن کی غذا بذات خود ہوتے ہیں **چہارم فائدہ چربی** اس کے جل جانے سے جسم کی حرارت غریزی قائم رہتی ہے اور دسومت کی اعانت سے جملہ اعضا بدن میں خون کی سرایت بسہولت ہوا کرتی ہے اور خون میں دسومت کی عدم موجودگی سے غذا کا جذب ہونا غیر ممکن ہے اور دسومت کی امداد سے بدن میں خون کے کیسے پیدا ہوتے

ہیں کیونکہ خون کے دانوں کی پیدائش خاص چربی سے ہے پس دسومت و موادِ سے کیسہ دل کا پیدا ہونا بطریق اولیٰ قیاس کیا جاتا ہے جیسا کہ زردی بیضہ مرغ کی دسومت سے بچۂ مرغ میں خون کے کیسے پیدا ہو کر اعضائے حیوانی کے تکوین میں زیادہ معین ہوتی ہیں اسی طرح جب بعض سل اور حمی دقہ وغیرہ امراض منہکہ قوت اور یابسہ میں بدن ضعیف اور لاغر ہو جاتا ہے تو روغن جگر ماہی وغیرہ از قسم دسومات کی استعمال سے فائدہ کثیر ہوتا ہے کیونکہ ان سے خون کے کیسے ازسرِنو پیدا ہو کر عوض ما تحلل کا ہوتے ہیں اور نیز اشیاء دسمیہ چربی۔ نشاستہ۔ ارارو اور آب مطبوخ برنج وغیرہ شیرینی اور لعابدار چیزوں کے زیادہ استعمال سے بدن میں چربی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ ترب صفاق اور عضلات پر بھی چربی کی تہ زیادہ جمتی ہے۔ اس قسم کی چربی کو انگریزی زبان میں اڈیپوس ٹشو غشائے شحمیہ کہتے ہیں اور اس قسم کی چربی بہ زیادہ لزجہ (فائبرن) کے ریشے بکثرت پائے جاتے ہیں جس سے اعضاء بصورت غشا کی پیدا ہو جاتی ہے اور دسومت کی کثرت سے آدمی فربہ قوی ہیکل اور تنومند معلوم ہوتا ہے جب اغذیات موادات شحم کے کم کھانے سے بدن میں چربی کم پیدا ہوتی ہے یا امراض کی صورت میں بدن لاغر ہو جاتا ہے تو دسومت و موادِ جو حاجت بدنی سے خون میں زائد ہوتی ہے تین طریق پر خون سے خارج ہوتی ہے اول بدن کے عضلات اور پردہ ترب پر جمع رہتی ہے۔ دوم مواد شحم غدود کے ذریعہ بدن سے خارج ہوتی ہے سوم بچہ کو دودھ پلانے کی صورت میں شیر کے ہمراہ خارج ہوتی ہے

فائدہ نمبر ۵ خون میں کھٹمل اور نمکین اجزا

کا۔ اجزاء مذکورہ کی موجودگی سے خون متعفن نہیں ہوتا علاوہ ازیں بعض اعضا کی غذا میں داخل ہیں مثلاً ہڈیاں فاسفیٹ آف لائم کی محتاج الیہ ہیں اور عضلات پوٹاشیم کی قسم کی اور گردہ نمک کی خواہش رکھتے ہیں اور نیز اجزاء مذکورہ کی وجہ سے خون

ادویات و نسخجات

منقول از قرابادین احمدیہ حصہ دوم

(دیکھو رسالہ بابت ماہ اپریل ۱۸۹۹ء نمبر ۴ جلد ۲)

بقیہ الائیٹریم

شناخت۔ ہلکے خم کھائے ہوئے غیر شفاف ٹکڑے ہوتے ہیں۔ دبانے سے جلد ٹوٹ جاتے ہیں اور ایک لائین سمتی رنگت میں زرد یا سبزی اور ٹوٹی ہوئی سطح پر سیاہ رنگ کے دانے نظر آتے ہیں ذائقہ میں تیز تلخ اور خراشدار ہے۔

فوائد۔ نہایت عمدہ تیز اور سخت جلاب ہے جسکے کھانے سے جی متلاتا اور قے ہوتی ہے اور زیادہ مقدار میں تیز زہر ہے جسکے کھانے سے معدہ اور انتڑیوں میں ورم ہو جاتا ہے

استعمال۔ مرض استسقا اور دماغ کے امراض میں یہ دوا نہایت مفید ہے اگر شروع استسقا و مرض البیومنوریا میں اسکو دیا جاوے تو ازبس فائدہ ہوتا ہے **نسخہ** لائیکوار امونی اسی ٹیٹس ۹ ڈرام۔ اسپرٹ نائیٹرس آف ایتھر ۴ ڈرام۔ ایلائیٹریم ایک گرین شربت زنجبیل ۴ ڈرام سب کو ملا کر بقدر ۲ ڈرام ایک آونس پانی میں ملا کر دو دو گھنٹہ کے بعد دیتے جاویں تا کہ دست بخوبی کھل کر آجاویں **دیگر مجرب**۔ ایلائیٹریم ایک گرین ڈیجی ٹیلس پوڈر ۴ گرین آب حنظلیانہ ۱۲ گرین سب کو ملا کر ۴ حبوب بناویں اور بوقت شب ایک حب کھانیکو دیں اس سے پانی کیطرح کھل کر دست آتے ہیں اکثر مرض استسقا کو فائدہ ہوتا ہے **دیگر مجرب** الائیٹریم ۱ گرین سفوف مرچ سرخ ۹ گرین کیلومل ۱۲ گرین۔ آب بنج البنج ۱۸ گرین سب کو ملا کر ۱۲ حبوب بناویں اور بوقت صبح دو حب ہمراہ ۱ گرم کھلاویں اگر مسہل کی تاثیر کو تیز کرنا منظور ہو تو ایلائیٹریم ۳ یا ۲۰ گرین کریں۔ اور نزول الماء فی الصدر کے مرض میں بھی ازبس مفید ہے اور قبض شدید میں بھی اسکو استعمال کرتے ہیں۔ اکثر اس سے قے اور پیچش پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر کیلومل یا سفوف زنجبیل یا مرچ سرخ کے ہمراہ حبوب بنا کر استعمال کیا جاوے تو کوئی شکایت ظہور میں نہیں آتی۔ اکسٹراکٹ اف حنظل یا اکسٹراکٹ آف ہین بن (بنذ البنج) وغیرہ کے ساتھ گولی بنا کر کھلانے سے بھی فائدہ کمال ہوتا ہے

خوراک۔ اگر خالص ایلائیٹریم ہو تو ۱/۱۲ سے

۱/۲ حصہ گرین تک چونکہ آجکل عمدہ اور خالص دستیاب نہیں ہوتا اسلئے نصف سے ایک گرین تک بلکہ زیادہ بھی دیسکتے ہیں **علاج زھر** جو شارہ کتان بیضہ۔ سپیدہ گندم پانی میں گھولکر پلاویں پچکاری کریں۔ افیون کھلاویں اور مقام معدہ پر ٹکمید کریں نبض کی کمزوری میں امونیا اور برانڈی کا استعمال کریں اسکو دو مرکب ہیں **مرکب اول الائیٹرت** جسکو لاٹن میں الائیٹر سینم کہتے ہیں الائیٹریم کا جوہر اور موثر جزو ہی جو کلوروفارم میں حل کرکے ایتھر ڈالنے سے تلچھٹ پیدا ہو اسکو ایتھر سے دھوتے ہیں اور صاف کرنے کے لئے پھر کلوروفارم میں حل کرکے قلمیں بندھتی ہیں **شناخت** چھوٹی چھوٹی بیرنگ سوزن قلمیں ہوتی ہیں اور حرارت دینے سے پگھل جاتی ہیں اور پانی میں حل ہو جاتی ہیں اسپرٹ میں کم اور ذائقہ میں تلخ **فوائد** نہایت عمدہ مسہل ور یکم ہوتا ہے **خوراک** ۱/۴ حصہ گرین سے ۱/۲ حصہ گرین تک **مرکب دوم کمپونڈ پوڈر آف الائیٹرسیم** (مرکب سفوف الائیٹریم) جسکو لاٹن میں پلو الائیٹر اکمپا زیٹا کہتے ہیں

ترکیب۔ ۱۰ گرین الائیٹریم کو ۹۰ گرین شوگراف ملک کے ہمراہ خوب باریک کھرل کریں **خوراک**۔ نصف سے ۵ گرین تک اسکی ۱۰ گرین میں ایک گرین الائیٹریم ہے۔

بادام (آمنڈ)

بادام کے دو قسم ہیں۔ ایک بادام شیریں (سویٹ آمنڈ) جسکو لاٹن میں امیگڈیلا ڈلسس کہتے ہیں اور عام ہونے کیوجہ سے اسکے بیان کی چنداں ضرورت نہیں ہے اور کشمیر و افغانستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہی اور نیز ملک میگاسے آتا ہے۔ طول میں ایک انچ کے قریب اور چوڑائی میں پون انچ بشکل میں کدا رہوتا ہی چھلکا صاف تمخ دار چینی کی رنگت پر ہوتا ہی مغز سفید ذائقہ میں قدرے شیریں ہوتا ہے۔ **دوم بادام تلخ** (بٹر آمنڈ) جسکو لاٹن میں امیگڈیلا آمارا کہتے ہیں اور یہ شیریں بادام کی صورت پر ہوتا ہے۔ مگر قدرے چھوٹا اور دراز ہوتا ہے اور زیادہ چوڑا ذائقہ میں سخت تلخ ہوتا ہے اس میں ایک جزو ہائیڈروسیانک ایسڈ کی ہے۔ اور رگڑنے سے خاص قسم کی بو

آتی ہے۔ **اجزا**۔ روغن البیومن شکر
گوند۔ **فوائد**۔ بادام شیرین مغذی
(ڈیمل سنٹ) ملین (امیولنٹ) ہے
استعمال۔ اعضائے تناسل کی غشائے
بلغمیہ کے امراض میں مرطب کے طور پر استعمال
کرنے سے عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ **نسخہ**
معجون۔ جس سے گردہ اور مثانہ کو تقویت
ہوتی ہے۔ اور قوت باہ کو نیز مفید ہے
نسخہ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ حب قرطم
مغز خیارین۔ سبوس اسپغول۔ مغز خربزہ
ہر ایک ۳ تولہ مغز چلغوزہ۔ مغز حب السمنہ
خشخاش۔ کنجد سفید۔ مغز فندق۔ مغز
حب القلقل۔ مغز نارجیل۔ شقاقل مصری
بہمنین۔ تال مکھانہ۔ پوست نارنگی ہر ایک
۲ تولہ دار چینی۔ خولنجان۔ تودریں۔
سونٹھ منقے۔ پوست [illegible] عاقرقرحا۔
تخم زردک ہر ایک یکتولہ۔ دانہ الائچی
پودینہ۔ مصطگی۔ طباشیر کباب چینی۔
بسباسہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل چوب چینی۔
ہر ایک ۶ ماشہ سبکو باریک پیسکر چند شہد
سفید میں قوام معجون تیار کریں۔ خوراک

۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال
کریں۔ **دیگر سفوف مسمن**
مغز بادام۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ تخم مصری نارجیل
مغز پنبہ دانہ۔ نبات سفید سبکو مساوی الوزن
لیکر بقدر ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ
استعمال کریں۔ **لعوق بادام**
جس سے سرفہ خشونت حلق اور حنجرہ کو از
بس فائدہ ہوتا ہے۔ **نسخہ** صمغ عربی۔
کتیرا۔ نشاستہ۔ مغز بادام ہر ایک ۵ درم
مغز کدو۔ مغز تربوزہ مغز خیارین خشخاش
کاہو۔ [illegible] کاکڑا سنگی ہر ایک ۳ درم
سبکو باریک کرکے سہ چند شربت بنفشہ میں
آمیز کریں اور گاہی بگاہی استعمال میں لاویں
حریرہ۔ جس سے سدہ دماغ اور بیخوابی
کو فائدہ ہوتا ہے اور نیز مقوی دماغ ہے۔
نسخہ مغز بادام ۵ عدد مغز پنبہ دانہ۔
خشخاش۔ مغز خیارین۔ مغز کدو۔ کاہو تخم خشخاش
ہر ایک ۳ ماشہ نشاستہ۔ روغن زرد ہر ایک ۱ تولہ
اول نشاستہ کو روغن زرد میں بریان کریں
روز دیگر ادویہ آب سبوس گندم میں خوب
گھوٹکر شیرہ نکالیں اور بعدہ نشاستہ بریان

ڈالتے اور ہلاتے جائیں۔ جب قدرے غلیظ
ہو جاوے تو ۳ تولہ نبات سے شیریں کر کے
آگ سے نیچے اُتاریں اور دو بیضہ مُرغ
کی زردی معہ سفیدی داخل کر کے گرما گرم
پیویں۔ **۲ اطریفل مقوی دماغ**
جس سے زکام اور آلاتِ صدر کو از بس فائدہ
ہوتا ہے **نسخہ**۔ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی
پوست بلیلہ آملہ کشنیز خشخاش۔ کاہو ہر ایک
۱۱ تولہ مغز بادام ۴ تولہ دارچینی۔ بادیان ہر ایک
ایک تولہ۔ زردی بیضۂ مرغ ۱۲ عدد سب کو باریک
کریں بعد ازاں گلِ بنفشہ۔ بیخ بادیان۔ اصل السوس
گاؤزبان پرسیاوشان ہر ایک تولہ اسطوخودوس
سنبل الطیب ہر ایک ۴ ماشہ۔ زوفا خشک
عود ہندی ہر ایک ۶ ماشہ۔ عناب ولایتی ۲۰ عدد
سپستان ۳۰ عدد۔ انجیر ولایتی ۱۰ عدد۔
مویز منقّی ۱۰ تولہ سب کو سیر بھر پانی میں جوش دیں
جب نصف رہ جاوے تو آگ سے نیچے اُتار کر
دست مال کر کے صاف کریں اور کچھ عرصہ تک
رکھ دیں تاکہ کثافت تہ نشین ہو جاوے بعد ازاں
اس مصفّا پانی کو نتھار کر نصف سیر نبات
سفید میں قوام بطور معجون کریں اور ادویہ مسحوقہ کو
داخل کر کے بخوبی ملا دیں خوراک ایک ایک تولہ صبح
ایک تولہ شام دیں۔ اگر مقامِ کلف پر مغز بادام
تلخ اور سیماب مساوی الوزن لیکر چند روز
تک لگایا جاوے تو فائدہ کمال ہوتا ہے۔ سرفہ
میں بادام شیریں کا کھانا از بس فائدہ مند ہے
اور اکثر موقع استعمال پر بادام کا چھلکا اُتارا
جاتا ہے جس کا آسان طریق یہ ہے کہ پانی میں
کاربونیٹ آف پوٹاس حل کر کے بادام کو کچھ
عرصہ تک بھگو دیں بعد ازاں پوست اُتاریں
بے مشقت چھلکا اُتر آتا ہے۔ اور اس کے
چند مرکب ہیں۔ **مرکب اول روغن
بادام** (آئیل آف آمنڈ) جس کو لاطینی میں
اولیم امگڈلی کہتے ہیں **ترکیب** انگریزی
کارخانوں میں کلوں کے ذریعہ سے روغن نکالا
جاتا ہے مگر دیسی طریقہ کشید یہ ہے کہ مغز بادام
کا بالائی چھلکا حسب دستور اُتار کر بخوبی کوٹ کر
باریک کریں اور قدرے نبات داخل کر کے تانبہ
کی رکابی میں کوئلوں کی آگ پر ذرہ سیدھی کر کے
رکھیں اور قدرے پانی بھی چھڑکیں اور گرم ہونے
کی حالت میں بخوبی دست مال کریں تاکہ روغن
علیحدہ ہو کر تھال کی نچلی طرف جمع ہو جاوے۔

شناخت۔ قدرے زرد رنگ ہوتا ہے جس میں سے بادام کی سی بو آتی ہے۔ ذائقہ میں قدرے پھیکا ہوتا ہے۔ **فوائد** مرطب ہے اور غذائیت بخش ہے۔ اور اعضائے تناسل کی غشائے بلغمیہ کو ملائم کرنیوالا ہے۔ کھانسی، ورم حلق وغیرہ صدری امراض میں دیا کرتے ہیں کان میں اس کے ٹپکانے سے درد گوش کو فائدہ ہوتا ہے۔ مرض گردہ میں اسکے کھانے سے سنگریزہ بسہل کر مثانہ میں آجاتا ہے۔ اور جسم پر پالش کے طور پر بھی مستعمل ہے۔ اگر زن حاملہ شروع ماہ نہم سے ایام ولادت تک بقدر ۲ درم کھایا کرے تو نتیجہ بکمال سہولت پیدا ہوتا ہے۔ صابون مراہم کے بنانے میں بھی کام آتا ہے **خوراک** ۱ سے ۴ ڈرام تک۔

مرکب دوم کمپونڈ پوڈر آف آمنڈ (سفوف مرکب بادام) جسکو لاطینی میں پلویس امگ ڈلی کمپازیٹس کہتے ہیں

ترکیب آٹھ آونس بادام شیریں کو کچھ عرصہ تک گرم پانی میں بھگو دیں بعد ازاں کپڑے کے ذریعہ سے چھلکے کو اتاریں اور ہاون دستہ میں کوٹکر باریک کریں پھر ۴ آونس چینی اور ایک آونس صمغ عربی کو باریک کرکے داخل کریں اور دوبارہ کوٹیں تاکہ سب اجزا ملکر یکذات ہو جاویں **خوراک** ایک سے ۲ ڈرام تک

مرکب سوم آمنڈ مکسچر جسکو لاطینی میں مسچورا امگ ڈلی کہتے ہیں۔

ترکیب ڈھائی آونس سفوف مرکب بادام [illegible] میں قدرے آب مقطر ملا کر اچھی طرح رگڑیں بعد ازاں ڈھائی پاؤ یا ایک پائنٹ اور داخل کریں کپڑے سے صاف کریں **فوائد** مرطب اور ملین ہے **خوراک** ایک سے ۲ آونس تک **اقتباس**

تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ بادام تلخ میں ایک جیرول [illegible] لطیف ہوتا ہے۔ تقطیر کرنے سے [illegible] ہے اس میں فیصدی ۴ سے لیکر ۳۱/۲ تک ہائیڈروسیانک ایسڈ ہوتا ہے اور یہ ایسی سخت زہر ہے کہ جس کا ایک قطرہ بھی انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اور زود اثر ہونے کیوجہ سے علاج کی مہلت بھی نہیں ملتی۔ اور اثر زہر کی صورت میں پسینہ سرد آتا ہے۔ آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ پیشاب پاخانہ خطا ہو جاتا ہے۔ آخر کار مریض بہت جلد راہی ملک عدم ہوتا ہے۔ مگر ڈائلوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ (آب آمیز تیزاب ہائیڈروسیانک) کو ۲ سے ۵ قطرہ تک معدہ امعا کی عصبی درد تشنجی مرض (کھو کھو کھانسی) میں دینے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ قے بھی اس سے رک جاتی ہے اور بھی اسکے کئی ایک فوائد ہیں جو اسکی ذیل میں درج کیے جاوینگے۔ **ڈائلوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ** جسکو لاطینی میں اسیڈم ہائیڈروسیانکم ڈائی لیوٹم کہتے [illegible]

اور پروسک اسڈ کے نام سے بھی مشہور ہے

ترکیب۔ سوا دو آونس فروسائی نائیڈ آف پوٹاسیم کو دس آونس آب مقطر میں حل کریں۔ بعد ازاں ایک آونس تیزاب گندھک میں ۶ آونس آب مقطر ملا کر سرد کر کے داخل کریں اور شیشہ یا چینی کے موضوع قرع انبیق میں بھر دیں۔ اس کے بعد بھبکہ میں ۸ آونس آب مقطر داخل کر کے سرد کریں بعد مال کے ذریعہ جوڑ کر دھیمی آنچ پر ۱۴ آونس کشید کریں اور اسمیں ۳ آونس اور آب مقطر ملاویں یا اتنا پانی ملاویں کہ سو حصہ میں دو حصہ تیزاب آجاوے

شناخت۔ یہ عرق بے رنگ اور خاص قسم کا بودار ہوتا ہے۔ اگر اس میں نیلے رنگ کا کاغذ ڈبویا جاوے تو نہایت خفیف سرخ رنگ ہوجاتا ہے۔ اور تھوڑی عرصہ تک رہتا ہے اور اگر اسمیں ذرہ سا سلفٹ اور پر سلفٹ آف آیرن کا عرق ملا کر داخل کریں اور پھر ذرہ سا پوٹاس ڈالکر آخر کو ہائیڈرو کلورک اسڈ ملاویں تو وہ خوبصورت نیلا رنگ بنجاتا ہے۔ وزن ستہاسبہ ۹۹۷ء۔ کلورائیڈ اف بیریم کے ملانے سے کوئی منجمد نہیں بنتا لیکن کاسٹک نقرہ کے ملانے سے سفید منجمد تہ نشین ہوجاتا ہے اور کھولتا ہوا تیزاب شورہ کے ملانے سے حل ہوجاتا ہے

طاقت۔ ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک اسڈ کے سو حصہ میں صرف دو حصہ خالص تیزاب ہوتا ہے

فوائد۔ نہایت عمدہ سریع الاثر مخدر اور دافع تشنج ہے جسکو دفع قے کے لئے دیا کرتے ہیں۔ خصوصاً جس میں صفرا ترش خارج ہو

نسخہ۔ ۵ بوند ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ۳۰ گرین بائی کاربونٹ اف سوڈیم کو پانی میں حل کر کے پلاویں اگر قے اور اسہال دونوں جاری ہوں تو یہ مرکب بنا کر دیں (باقی دارد)

رجسٹری ایل نمبر ۱۰

تکمیل الحکمہ

ھو

جلد ۳ | بابت ماہ نومبر ۹۹ء | نمبر ۱۱

تکمیل الحکمہ کی اغراض و قواعد

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہی اسکے اغراض یہ ہیں حفظ ما تقدم کیمیا لسریع الاعمال الاکسیر حفظ صحت کی بدابیرسے عموماً اہل النجر کو آگاہ کرنا مستحضر بعض مجربات و نسخہ محکمہ حفظ صحت بنیاد کی تحقیقات در بارہ صحت صفائی و طبی الامراض کی علاج انکی بہی حکمی مسکرین سے تحقیق شکست کو مستحسنات قدیم و جدید طب مدکل بحث ...

قیمت رسالہ ہذا

	سالانہ	ششماہی	ماہوار
از عام خریداران بلا محصول	۳	۲	۱
مع محصول	۴	۲	۱
رؤسا و سرکار سے	۶	۳	...

ماہوار قیمت ڈیڑھ ماہ اسکے نقد بیوپار ...

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جنکو لینا منظور نہو ہفتہ کی اندر اطلاع دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے جو اصحاب اسے نام کا رسالہ دکھانا چاہیں واجب الادا بھی بھیجدیں حط کتابت زبدۃ الحکما حکیم محمد علیخان ایڈیٹر و سردپیراسٹر کو بنام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر بھیجیں بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اجرت اشتہارات فی سطر ۲ روپیہ ... کے لئے رعایت

حفظ صحت کی بینظیر و مستند

مفید قابل انعام کتب طبیہ

مقصد جناب ڈاکٹر جی ملیوا شہر صاحب انسپکٹر پرنسپل کالج رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب ... پروفیسر میڈیکل کالج لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن سپرنٹنڈنٹ و پروفیسر علم کیمیا میڈیکل کالج لاہور جناب رائے بہادر ڈاکٹر بیلی رام صاحب اسسٹنٹ سرجن ... میڈیکل کالج لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر سید سعادت شاہ صاحب ... و ... سرجن ... میڈیکل کالج ... حکیم حاذق زبدۃ الحکما ... مولوی فاضل منشی فاضل حکیم ...

علامہ مصطفے صاحب پروفیسر عربی اورینٹل کالج لیکچرار طب یونانی میڈیکل کالج لاہور و دیگر اطبا و حکما

معمول احمدیہ یہہ تکمیل جراحی کی کتاب حصص ہے اسمیں ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی تطبیق کی گئی ہی نسخوں کے مطابق تشخیص مرض معہ سریع التاثیر مجربات نسخہ جات مع نصائح ہیں اس سے تمام لوگ بہی اچھے ڈاکٹر اور حاذق طبیب بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ...

کل معہ **محمد حیات** ... **قوی الاعضا** ... جیسا لاکٹ پہنا ہوا ... زن و مرد بوڑھے جوان کو یکساں مفید ہی حفظ صحت میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں شایع ہوئی قیمت ...

قرابادین احمدیہ حصہ اول اسمیں کل معدنیات کے مفردات و مرکبات کا بیان ہے علم کیمیا کے ذریعہ جو ہی لااثر جوہر اور ست اوٹانے کا دستور العمل ... شنگرف سیماب ہڑتال سم الفار و عنبر روح ... کشتہ کرنے کی ترکیبیں بالتصویر قوت باہ و دیگر امراض مخصوص مردان و زنان اور ہر ایک عضو کے امراض کے متعلق مستند ...

اور ماحی گرمی ڈاکٹروں کے نہایت سریع الاثر مجربات اور تجربہ کار حاذق حکیموں کے اسرار مخفیہ صدر ہا ادویات
ذاتی تجربے بکر تحریر ہوئے ہیں شعبدات و طلسمات بھی ہیں - انگریزی مصطلحات کو سریع الفہم
الفاظ میں بدل دیا ہے اسرار مخفیہ کے مختلف خطوط بنائے ہیں عرض ڈاکٹری یونانی اور ویدک
کی ماہیت مواد و استعمال کو آسان نظم و نثر میں ادا کیا ہے ایسکے ہوتے کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی فی مجلد ۲ آنہ

تکمیل التحریر حصہ اول یہ کتاب طب انگریزی و یونانی و ویدک کا عمدہ انتخاب ہے چھپ گیا ہے ابتدا میں
طب کے کارآمد قواعد و اصول درج ہیں جنسے تشخیص امراض و علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی اسکے بعد
نہایت عمدہ مفید امور متعلق قارورہ و نبض ہیں تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص مطلب و خبر تشریح الاعضا
اسباب مرض علامات خاصہ و عامہ فارقہ انجام مرض اور تمنوں طبوں کے موافق علاج نہایت سریع الاثر نسخے
جو اسرار مخفیہ صدر یہ ہونے کی وجہ سے جواہرات سے قیمتی کے قابل ہیں ڈاکٹری یونانی طب پر حاوی ہے اور بہت سی ایسی شدید مہلک
بیماریاں ہیں جو کہ طبیہ عرصہ میں نہیں قیمت ۸ آنہ **اسرار التصوف** اس متبرک کتاب میں وہ حقایق عجیبہ
شکایت عرصہ بدلایل عقلی درج ہوئے ہیں جو اہل تصوف کی جان اہل عرفان کی روح رواں ہیں ہر ایک مقصد
مفصل بیان ہے وجدانی کیفیت اور گوناگوں مشاہدات و تجلیات کی حقیقت بخوبی منکشف ہوتی ہے جمیع مسائل
تصوف حاوی قرآن و حدیث کا لب لباب ہے قیمت حصہ اول ۱۲ آنہ حصہ دوم ۸ آنہ

روغن عنبر خوشبو میں عطریات سے غالب مقوی دماغ و بصر دافع کام بالوں کی جڑوں کی مضبوط کرتا ہے
اور انکی سیاہی کو مقتضائے عمر تک قائم رکھتا ہے بالوں کے گرنے میں بینظیر ادا دافع قمل ہے فی شیشہ للعہ
شربت مٹی مالش کا تیل بہت بہتر ہے رگوں اور پٹھوں کی سستی اور رطوبت وغیرہ نقصانات کے دور
کرنے میں بینظیر ہے بلکہ مادر زاد ہو قیمت ہر سہ ہے

حبوب ملین عشبہ سب لوگ جانتے ہیں کہ قبض اور خرابی خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار
رہتا ہے قبض کشائی اور صفائی خون کے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں آتشک و غیرہ جلدی امراض اختناق
الرحم احساس حیض و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان مالیخولیا خفقان رعشہ لقوہ فالج جمیع مفاصل
نقرس و دیگر اوجاع مزمنہ عسیر العلاج کو برق الساعۃ ہے حمیات امتلائیہ نفخ شکم امراض معدہ و جگر و طحال
و دماغ و چشم کے لئے سریع الاثر قیمت ۴ ۴ حبوب ۸ آنہ انکے علاوہ اور بیماریوں کے لئے بھی ادویات
موجود ہیں کیفیت معلوم ہونے پر علاج ہو سکتا ہے محصول بذمہ خریدار

المشتہر
زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان لاہور متصل کوتوالی

غشا باطنی کی سخونتی سطح سے مادہ لزجہ کے جم جانے سے
ایک قسم کی دبیز کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے
اور حادار ہونے کے سبب گل جانے اور بگڑنے
کی طرف مائل رہتی ہے ۔ **علاج** ورم حار کی
مختلف حالت میں مختلف علاج کی ضرورت
پڑتی آتی ہے اسلئے عام طور پر علاج
بتلانا سہل نہیں پس بطور قاعدہ
کلیہ سات قاعدہ میں بیان کیا جاتا ہے
تاکہ مبتدی کی سمجھ میں بخوبی آجاوے

قاعدہ اول حتی المقدور اصل سبب کو
دریافت کر کے اس کے رفع کرنے میں
کوشش کریں مثلاً اگر سوئی یا کانٹا وغیرہ
کے چبھنے سے ظہور ورم پایا جاتا ہے
اور وہ خود عضو متورم میں موجود ہو تو
اسکو فوراً نکال دیں اگر مثانہ کی غشا
مخاطیہ میں سنگ مثانہ کی موجودگی سے
ورم پایا جاوے تو اسکے خارج کرنے کی
تدبیر کریں تاکہ صحت قایم رہے ++

قاعدہ دویم ۔ مریض اور عضو متورم
کو ایسی وضع پر رکھیں کہ جس سے
ان دونوں کو آرام اور راحت حاصل ہو
اگر بدن اور عضلات کی حرکت سے دوران
خون سریع اور قوی ہو تو مریض کو ہوا
دار سرد اندھیرے کمرہ میں پلنگ پر آرام
تمام لٹا دیں اور آس پاس میں شور و غل
نہ ہونے دیں اور نیز عضو متورم کا کام
کم لیں یا بالکل بیکار رکھیں تاکہ اسکو تو
آرام حاصل ہو مثلاً اگر پاؤں متورم ہوں تو
ٹانگ متقدم کو بدن سے قدرے بلند کر
سیدھی رکھیں نشست و برخاست
کو قطعی ترک کریں اگر ہاتھ متورم
ہو تو اس سے کام لینا کسی چیز کا
اٹھانا لکھنا خیاطی کرنا وغیرہ ترک کریں
بعد ازاں متورم ہاتھ کو حمایل میں اس
وضع پر رکھیں کہ انگلیوں کی سری
ٹھوڑی کیطرف یا چھاتی پر رہیں تاکہ
ہاتھ کا خون بدن میں آسانی
سے جاوے اور بدن کا خون

ہاتھوں میں بدقت تصاعد کرے اگر جگر امعا
ریہ۔ گردہ وغیرہ اعضائے باطنیہ میں سے
کوئی عضو متورم ہو جاوے تو اس سے کام
مخصوصہ کم لیں مثلاً اگر جگر ورم حار میں
مبتلا ہو جاوے تو مریض کو فعل جگر کے تیز
کرنے والی اشیا سے باز رکھیں اور غذا کہانے
کو کم دیں چاولوں کی پیچ ارا روٹ وغیرہ
اس قسم کی اشیا کہانے کو دیں کہ جس سے
صفرا کم پیدا ہو ٹارٹار امیٹک پوٹاس
سندرہ جوکہار وغیرہ مدر بول پانی میں
حل کرکے پلادیں تاکہ جگر میں خون کے
اجتماع کو روکیں اور نیز مفتی اشیا کہلادیں
اس سے خون کا رجوع جگر کیطرف کم ہوتا
ہے کیا لومل۔ مدیو دل دوچینی جیلپ آدمیکا لشیم
وغیرہ مولد صفرا اغذیہ اور ادویہ سے
قطعی پرہیز کریں اگر ورم شکایت امعا میں
پائی جاوے تو افیون کی استعمال سے امعا
کی حرکت کو کم کریں غذا کم کہلادیں
شیر جو آش وغیرہ سریع الہضم اور +

اور جدید الکیموس نہایت لطیف غذا کہلا
کو دیں تاکہ فضول اور یا کمانہ کی پیدائش کم ہو
اگر پہپہرہ متورم ہو جاوے تو اس قسم کی
دوائیں استعمال میں لاویں کہ جیسے ورید کی
خون کم پیدا ہو یا بدن سے خون کو کم کریں
مگنیشیا سلفاس۔ سوڈا سلفاس وغیرہ
مخرج مائیت ادویہ مسہلہ کی استعمال کریں
تاکہ پہپھڑہ میں خون کے کم جانے سے
حرکت ریہ کم صادر ہو۔ اگر گردہ متورم
معلوم ہو تو ادویہ مذکور کی استعمال سے
قطعی پرہیز کریں بلکہ اسکے استعمال کو
حرام مطلق سمجھیں اس صورت میں مسہل
دیں اور معرقات پلادیں تاکہ اسہال اور
تعرق کے ذریعہ بولیہ کے خارج ہونے
سے خون صاف ہوجاوے اور گردہ
کو اپنے کام معمولہ سے آرام ہو پہنچے +
اگر مریض متورم کو غنودگی نہ آوے تو افیون
ٹنکچر کلورل اور برومائڈ آف پٹاس
ستک وغیرہ منوم دوا اکٹھی دیں تاکہ +

مدد کے آنے سے ... ت ورم دور
ہو جاتی ہے قاعدہ سوئم اگر ورم حار میں
دل کی حرکت سریع اور قوی ہو جاوے
تو اس قسم کی تدبیر عمل لاویں کہ جس سے
حرکات دل بطی اور ضعیف ہو جاوے
اور دل کی ضعیف حرکت میں مقوی قلب
ادویہ دیں مثلاً حرکت قلب کی سریع حالت
میں ٹارٹار ایمیٹک بمقدار مناسب
ہمراہ مگنیشیا سلفاس دیں اس سے
مقام ماؤف پر خون کے کم پہنچنے سے
حرکت قلب بطی ہو جاتی ہے اور دشوت
کے آنے سے بدن میں خون کم ہو جاتا ہے
لیکن ادویہ مسہلہ کبار کے استعمال
سے ہو کیونکہ اس سے مواد لزجہ
رقیقہ بہ جز مقام ورم کم ہو جاتے
ادویہ جملہ خون بدن سے مادہ لزجہ
کی کمی ہو جاتی ہے اور مادہ لزجہ کی کمی
سے بہت کم پیدا ہوتی ہے اور تیزی
ہوا لزجہ بہ جز عضو متورم سے عروق

صفار میں منجذب ہو جاتا ہے اور مادہ
لزجہ کی کثرت سے ریشے طویل پیدا
ہو جانے میں اور کمی کی صورت میں
مقام متورم پر مادہ لزجہ مثل نقاط
کے ہوتا ہے جو حسب موقع بآسانی
عروق میں جذب ہو جاتا ہے اور زہر
بیش کے استعمال سے بھی حرکت قلب
اور جوش خون کم ہو جاتا ہے
اور صرف بیش کی استعمال میں ٹنکچر
اکونائٹ ایک قطرہ کو ۲ تولہ سادہ پانی
میں ملا کر نصف نصف گھنٹہ کے بعد دو تین
دفعہ دیں اگر عرق لانا منظور خاطر ہو
تو ادویہ معرقہ کے ہمراہ دیں
پسینہ کے آنے سے خون کا جوش کم
ہو جاتا ہے نسخہ معرق لائیکوار ایمونیا
ایسیٹاس دو ڈرام ٹنکچر اکونائٹ
چار بوند پانی دو اونس سب کو ملا
کر بقدر چار ڈرام گھنٹہ گھنٹہ کے بعد
مریض کو پلاویں اور دل کی حرکت

ہلکی میں دس گرین کاربونٹ آف امونیا کو
سادہ پانی میں حل کر کے دیں نیز سیرپ [illegible]
سپرٹ وائینی اور ٹنکچر کی استعمال کریں چونکہ
صدمہ اور کمزوری میں ورم اور درد کی زیادتی
ہوا کرتی ہے اسلئے ایسے موقع پر ایسی دواؤں کے
استعمال سے جو تسکین درد اور عضو متورم کو تقویت
دیں + **قاعدہ چہارم** ورم حار میں اس قسم
کی تدبیر کریں کہ جس سے خون کا اجتماع عضو
متورم سے کم ہو جاوے اور اسکے چند طریق
ہیں + **اول** فصد لینا تنقیہ عام کے طور پر
یہ کہ خارج کرنا پرانا تھا ہندوستان میں
دیسی حکما کے ہاں زیادہ تر مروج ہے مگر
چند قباحتوں کی باعث ڈاکٹروں میں بالکل ممنوع
ہے کیونکہ جب تک اتنا کثیر المقدار خون نہ نکالا
جاوے کہ غشی طاری ہونے لگے سوزشی
مقام سے خون کم نہیں ہو سکتا اور خون
کی کثرت اخراج سے دل، دماغ، اور اعصاب
اور جسم کمزور ہو جاتا ہے حالانکہ آجکل
لوگوں کی جبلت طبعی طور پر پہلے
ہی سے نہایت کمزور ہے پس اس مقصد کو
رفع سمیت الدم کے علاوہ سوزش میں شریانی
ہے اول تو فصد کے ذریعہ خون کا نکالنا تجویز
جائز ہی نہیں اگر مقام متورم پر رطوبت سیروسی
کے نہ مجتمع ہونے سے کبھی انفلاق و فساد کا
ہو تو مریض کی حالت پر نہایت غور کر کے
نہایت ہوشیاری سے فصد لیں تاکہ نشتر
کے نوک سے عروق قطع نہ ہو جاوے اور
خاص سوزش کے مقام سے خون لینے کی
کئی ترکیبیں ہیں مثلا جونک لگانا پچھنے دینا
گودنا اور شگاف کرنا ایسے مقامی خون سے
درد اور دوران خون کی رکاوٹ رفع ہو جاتی
ہے اور جسمی طاقت میں کسی قسم کی خرابی
ظہور میں نہیں آتی **دوئم** اگر سوزش کا ظہور ہاتھ
میں پایا جاوے تو بازو اور ساعد کی جانب
ایسی شریان عظیم کو برابر جمیع سات منٹ
تک انگلیوں سے [illegible] کریں
اور اس عمل کو ہر روز میں پانچ مرتبہ
تجربہ کریں یا اس سے عضو متورم میں

خون کی آمد بہت کم ہو جاتی ہے اور اس عمل
سے ہم ایک عضو متورم پر جاری کر سکتے ہیں
... عضو متورم پر نسخہ ابتدا میں آب
سرد یا برف وغیرہ اشیاء باردہ بالفعل
رکہیں اگر اسمیں افیون یا بھنگ یا اسپغول
یا سرکہ بہی ملایا جاوے تو فائدہ میں سریع الاثر
ہو جاتا ہے اگر صرف پانی سرد کا استعمال کرنا
منظور ہو تو پارچہ بہگو کر رکہیں اور گرم ہونے
کی صورت میں دوبارہ سرد کرکے رکہیں
اگر ورم معدہ - ورم امعا اور مفاصل وغیرہ
اورام ظاہرہ پر سرد پانی کا ٹپکا کیا جاوے
تو سب سے بہتر ہے مگر اس عمل کو ورم
ریہ - ورم جگر اور ورم گردہ پر نا جائز ہے
اگر ساق اور قدم وغیرہ عضو ظاہر میں
ورم حار کی زیادتی ہو جاوے اور نیز ورم
کے پہیل جانیکا احتمال ہو تو ایک مشکیزہ
یا برتن میں سرد پانی بہر کر عضو متورم
پر معلق کریں تاکہ پانی کا قطرہ قطرہ ٹپک کر
عضو ماؤف کو سردی پہونچاوے اگر دماغ

اور نخاع وغیرہ اعضاے باطنہ میں ورم
حار کا ظہور پایا جاوے تو برف کے ٹکڑے
مثانہ میں بہر کر ورم دماغ میں سر پر اور ورم
نخاع میں فقار عنق اور پشت پر رکہیں
اس سے عضو ماؤف کو تبرید کثیر حاصل
ہوتی ہے اور اسقدر فائدہ سرد پانی میں
نہیں ہوتا کیونکہ اسکی سردی بہت جلد
زایل ہو جاتی ہے اگر انتہاء زمانہ میں
پیپ پڑ جاوے یا مواد کا اجتماع زیادہ
پایا جاوے تو سردی کے عوض گرم [illegible]
کی تکمید کریں تاکہ اجتماع خون کے کم ہونے
سے عضو کا تناؤ رفع ہو جاوے کیونکہ
تکمید میں عرقی مواد کا اخراج زیادہ ہوتا
جس سے خون کا اجتماع عروقی کم ہو جاتا
اور خون کے کم رجوع سے درد بہی گھٹ جاتا ہے
اور ادویہ حارہ رطبہ کا ضماد زیادہ مفید
ہے مثلا تخم کتان کا ضماد کریں گرم یا ...
یا گرم پانی میں پارچہ بہگو کر ... پر رکہیں
اور اوپر سے موم جامہ لپیٹ دیں تاکہ ...

اور سوج تک تر رہک قایم رہے یا فلالین کے پارچہ کو مطبوخ کو کہا یا جوشاندہ بابونہ میں بھگو کر نچوڑیں اور گرما گرم سے تکمید کریں یا پارچہ اسفنج کو گرم پانی میں تر کر کے مقام ورم پر لگاویں اگر اس موقع پر سفوف سلاڈو یا کو گلیسرین یا سادہ پانی میں حل کر کے مقام ورم پر طلا کیا جاوے تو عروق اور جلد کے منتشر ہونے سے درد اور اجتماع خون میں کمی ہوتی ہے خصوصاً اس سے اورام جلدیہ کو از بس فائدہ ہوتا ہے قاعدہ پنجم۔ اس قسم کی تدبیر کریں کہ جس سے مقام ورم پر مواد کا انصباب بند ہو جاوے اور مقام متورم کا موجودہ مواد عروق صغار میں کہ واپس ہو جاوے اگر ریم یا غلیظ القوام ہونے کے سبب رجوع کے قابل نہ ہو تو اسکو خارج کریں اگر علاج نہ کرنے سے عضو متورم کو کچھ عرصہ تک طرف طبیعت مدبرہ پر چھوڑا جاوے تو امور مذکورہ بالا کی

اصلاح میں طبیعت خود متوجہ ہو جاتی ہے انصباب سے مواد کو روکتی ہے اور موجودہ مواد کے رجوع کرنے میں مستعد ہو جاتی ہے اور نا قابل رجوع مواد کو ریم میں تبدیل کر کے عضو متورم سے خارج کر دیتی ہے اگر طبیعت با شدت اور قوت ورم کے سبب افعال مذکورہ بخوبی صدور میں نہ آویں تو طبیعت کی امداد کرنی از حد ضروری ہوا کرتی ہے پس امور ثلثہ میں سے پہلے امر کے لئے قاعدہ چہارم پر عمل کریں اور مسہلہ از قسم کہار یا ادویہ معرقہ یا ادویہ مدر بول کو استعمال میں لاویں اگر اس سے مقصود کلی حاصل نہ ہو تو ظاہر جلد پر بلسٹر ذراریح لگا کر یا جلد پر اور سینگیاں لگا کر تجدید خون باطنی باہر منتقل ہو جائے اور مواد کا انصباب بند ہو جائے اور اس قسم کا تجربہ ذات الجنب میں بخوبی ظاہر ہے۔

کہ جب دوائی آلہ انگمر [illegible] باطبا کیے لئے
جلد پر لگائی جاتی ہے [illegible] میں
درد کو تسکین اور [illegible] مرطوب
ہو جاتی ہے اور سیماب میں بھی سوزش
کے روکنے اور رطوبت محرجہ کی جذب
کرنے کی طاقت ہے کیونکہ اس سے مادہ لزجہ
خون سے کم ہو جاتا ہے اور رطوبت مخرجہ
کے ذریعہ مادہ لزجہ کو ملائم اور زردہ
فدہ کر دیتا ہے جس سے اوعیہ بلغیہ
نینے کی قابلیت دور ہو جاتی ہے لیکن اسمیں
ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ جسم کو کمزور کر دیتا
ہے اس سے بعض حالتوں میں اسکا استعمال
سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے۔ غشائے بلغمیہ
لعاب دار جھلی اور خانہ دار جھلی کی
سوزش میں خصوصاً پیپ پڑنے کی حالت
میں سیماب یا اسکے مرکبات کے دینے
سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ
اغشیہ مذکورہ کی آورام جبدان قوی نہیں
ہوتیں اور نیز نازک اور ضعیف ہونے

[illegible] سیماب کے استعمال ضرر رساں ہوتی ہے
[illegible] خون بیلا مرلہ [illegible] یا درم الحال یا درم
کرد تمام [illegible]
[illegible] جاری [illegible]
خون میں کسی زہر کی مادہ ہو تو ان
صورتوں میں سیماب کا استعمال کرنا مگر
جائز نہیں ہے غشائے باسہ اور آنکھ
کی آئیرس پردہ کی سوزش میں بعض طبیب
سیماب کی استعمال کرتے ہیں اور استعمال
سیماب کے بغیر صحت ہونا نا امیدی
ظاہر کرتے ہیں لیکن تجربہ سے ثابت
ہوا ہے کہ استعمال سیماب کے بدون یہ بیماریاں
اچھی ہو جاتی ہیں لیکن دماغ اور نخاع کی سوزش
میں پارہ کا استعمال تاثیر میں حکم اکسیر کا رکھتا ہے
جہاں پارہ کا استعمال کرنا ناجائز ہو
وہاں ایوڈائڈ آف پوٹاس امونیا
سیوڈائس کا لشیم [illegible] اس ہیوڈرا
وغیرہ حسب مناسب حال مریض [illegible]

اور نیز ٹنکچر آیوڈین کی استعمال شرباً و طلاءً
اورام اعضائے باطنہ اور ظاہرہ کے لئے
نہایت فائدہ مند ہے اورام مفاصل
غشائے آب دار اور ریشہ دار کی اورام
میں ضماد ذراریح کا استعمال کرنا ازبس فائدہ
مند ہے غشائے آبدار اور ریشہ دار کی
اورام میں نیز غدود لمفیہ کی ورم میں
ٹنکچر آیوڈین کا استعمال خارجاً فائدہ میں
کثیر النفع ہے مرہم سیماب کے استعمال
سے نیز فائدہ ہوتا ہے خصوصاً ورم
خصیہ کے لئے نہایت فائدہ مند ہے
جس سے ورم اور سختی بہت جلد رفع
ہو جاتی ہے اگر تدابیر مذکورۃ الصدر سے
آرام کی صورت ظاہر میں نہ آوے اور
مواد موجودہ کی تبدیل سبب میں
ہو جاوے تو حسب دستور مثل شگاف
دیکر سبب کو خارج کریں قاعدہ ششم
عضو متورم کی تقویت کریں تاکہ کمزوری
عروق کے وجہ سے جو مواد عضو

مادہ میں حاصل ہوتے ہیں دفع ہو
جاویں اور حالت اصلی عاید ہو
اگر ورم وغیرہ موجودہ علامات کے رفع
ہو جانے سے عضو ماؤف میں ضعف
کی شکایت باقی رہ جاوے جس سے جلد ظاہر
پر سیاہی اور استرخا موجود ہو تو
سرد پانی کا تڑا ڑا دیں یا سرد پانی
میں اسفنج تر کرکے عضو ماؤف پر
رکھیں اس سے عضو کے عروق اور
اعصاب کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور
آہستہ آہستہ دلک کریں تاکہ رطوبات
مخرجہ کے زائل ہونے سے خون جدید
داخل ہو اور غذائے جدید کے حاصل
ہونے سے عضو متورم میں طاقت
آوے اگر مقام ورم پر اس قسم کا پارچہ
لپیٹ دیا جاوے کہ اوسکی بخشش کا
اثر قدرے قلیل عضو ماؤف پر پہونچے
تو بھی رطوبت مخرجہ کے زائل ہونے سے
خون صالح داخل ہوتا ہے

بعد ازاں اغذیہ جیدہ اور ادویہ مقویہ کھلاویں
کاکونٹ آف امونیا۔ شراب برانڈی۔ پورٹ
وائن مرکبات فولاد مرکب۔ فاسفورس
وغیرہ مقویات ہاضم کی استعمال کریں صبح
و شام ہوا خوری کی گاڑی اور پہیائیہ گاڑی میں
بیٹھ کر بافراغت سیر کریں اس سے اعضائے
باطنیہ اور ظاہریہ کو از بس تقویت ہوتی ہے
قاعدہ ہفتم۔ اگر ورم حار مذکور سبب کے
سڑ جانے کے عفونت اور گھاؤ کے ہو جانے
کا احتمال ہو تو حسب مناسب علاج کریں
اجتماع مواد کی صورت میں آرد تخم کتان
اور برگ عنب الثعلب سبز دونوں کو ہم
مساوی الوزن لے کر ملاویں نیم گرم کر کے
مقام ورم پر باندھیں اس سے درد میں تسکین
- ورم جلد میں نرم مالش اور مواد کے پختہ ہونے
پر اعانت حاصل ہوتی ہے اور جب شگاف
دینے کے قابل نہ ہو برابر ادویہ منضجہ کا ضماد
کرتے جاویں اگر مفصل - رباط غشائے
ریشہ دار یا زیر غشائے استخوان میں

پیپ پڑ جاوے یا انگلیوں میں داحس کا ظہور
ہو تو خود بخود پھوٹنے کا منتظر نہ رہیں کیونکہ
غشائے ریشہ دار کی مزاحمت سے اس قسم
کا دمل خود بخود پھوٹ نہیں سکتا بس اگر
اورام مذکورہ میں پیپ کی موجودگی معلوم
ہو تو فوراً نشتر سے شگاف دیکر مواد کو خارج
کریں ورنہ تامل کی صورت میں علیل کی ہلاکت
کا خوف ہے۔ اگر قصبۃ الریہ کے قریب یا مقام
عجان پر دمل کے موجودگی سے قصبہ اور مثانہ
پر دباؤ پہونچے جس سے ضیق النفس اور
حبس البول ہو جاوے تو دمل کو فوراً
شگاف دیکر مواد کو خارج کریں ورنہ تنفس
اور پیشاب کے بند ہونے سے مریض
کی ہلاکت کا احتمال ہے اگر دماغ پر صدمہ
یا سقطہ کے پہونچنے سے سر کی ہڈی ٹوٹ
جاوے اور غشائے ام الغلیظ میں دمل
پیدا ہو جاوے تو ممکن نہیں کہ ادویہ منضجہ
کے استعمال سے پیپ خارج ہو اسلئے
لازم ہے کہ نشتر سے شگاف دیکر مواد کو

فوراً نکال دیں اگر گردہ کی غدودوں میں مواد
کے اجتماع سے حول جاویں یا سینہ میں
پھوڑا نکل آوے تو ادویہ منضجہ مولدہ پیپ کے
ضماد سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا بلکہ
پیپ کی موجودگی میں فوراً شگاف دیکر مواد کو
خارج کریں اگر اس قسم کا دمل خود بخود
پھوٹ جاوے تو گھاؤ کا اثر قبیح منظر
باقی رہجاتا ہے اور عورتوں میں یہ زیادہ
تر عیب ہے خصوصاً ولایت کی عورتیں
اس قسم کے نشان کو عیب سمجھتی ہیں
اور نشتر کا زخم خفیف ہونے کے سبب بہت
جلد زائل ہوجاتا ہے۔ دمل میں شگاف کرنے
کے بہت طریق ہیں چنانچہ اگر دمل اعضا کے
ظاہرہ میں ہو تو نشتر تیز یا کارد سے شگاف
دیا جاتا ہے اگر گردن کی غدود متورم
ہوجاویں یا سینہ میں دمل کا ظہور پایا جاوے
تو منفجہ انبوبی کے ذریعہ سے بطور بزل
مواد کو خارج کیا جاتا ہے تاکہ زخم کا اثر
عیب نما معلوم نہ ہو بعلیہ کمپہ اور +

غشائے ریشہ دار عمرہ جلدی دمل میں
کہ جہاں پیپ زیادہ اور گہری ہو تو بھی
منفجی انبوبہ سے مواد کو خارج کرنا نہایت
فائدہ مند ہے شکم میں زیادہ شگاف
کرنا خطرناک ہے۔ اگر سلعہ غدود متورم
معلوم ہو تو عمل فتیلہ کریں اور وہ اس طرح
پر ہے کہ رشتہ دار سوئی کو دمل کے ایک
طرف داخل کرکے دوسری جانب سے
نکالیں اور دھاگہ کے دونوں کناروں
کو سوئی سے نکال کر باہم گرہ دیں اور
کبھی کبھی ہلا دیا کریں تاکہ زخم کے نازک
رہنے سے مواد عرصہ دراز تک خارج ہوتا
رہیں اور نیز عمل سوزنی کے سبب ورم
جدید کے پیدا ہونے سے خریطہ سلعہ
باہم چپٹ جاتا ہے اور بہت جلد دمل
اچھا ہوجاتا ہے اگر دبیلہ جگر کی ورم
کا رخ بدن کی خارج طرف پر پایا جاوے
لیکن دوسرے اعضا کی مزاحمت کے
سبب جلد تک نہ پہنچ سکے تو

داخل میں اسکے پھٹ جانے کا احتمال
ہوسکتا ہے اور غشا ہے آب دار میں
پیپ کے خارج ہونے سے مریض ہلاک ہو سکتا ہے
پس ایسی نازک حالت میں کاسٹک
نقرہ کی باریک قلم سے زخم پیدا کریں
تاکہ جملہ اعضا متورم ہوکر ایک ذات ہو
جاویں اور جملہ دنیا میل مثل ایک دمل
کی ہوکر خارج کیطرف نہایت آسانی سے
پھٹ جاتا ہے اور کسی داخلی خریطہ میں
پیپ خارج نہ ہو اگر انفجار دمل کے بعد
پیپ کے زیادہ جاری ہونے سے صورت
اندمال کی نمایاں نہ ہو تو کمزوری
کے علاوہ دیگر امراض کے حدوث کا
احتمال ہوسکتا ہے پس اس صورت
میں مسٹر لسٹر صاحب تجربہ پر عمل کریں
تاکہ مواد کے کم ہونے سے اندمال زخم
پیدا ہو اور مسٹر موصوف کی تحقیقات
کے موجب ہوائے خارجیہ میں حیوانات
کوچک بکثرت پائے جاتے ہیں ۔

شکل مس سے زخم خراب ہو جاتا ہے
اور سبب بکثرت خارج ہوتی ہے اور [illegible]
مذکورہ کے لئے صاحب موصوف نے چار
سامان ایجاد کئے ہیں اول کاربالک ایسڈ
ایک حصہ سادہ پانی پچاس حصہ دونوں کو ملا
کر سلوشن تیار کریں دوئم ایک حصہ
کاربالک ایسڈ کو دس حصہ روغن
کنجد میں حل کر کے روغن بنا دیں ...
سوئم پارچہ قاطع عفونت آور تاثیر
کرم (انٹی سپٹک گوس) مہیا کریں
اور وہ یہ ہے کاربالک ایسڈ ۔ رال سفید
اور پارافین (قسم روغن) [illegible] سب
کو مساوی الوزن لیکر ملاویں بعد ازاں
اسمیں پارچہ تنک مسامدار کو تر کر کے خشک کر کے
اور بحفاظت تمام رکھدیں ۔ چہارم پارچہ نازک
اوست (پروٹکٹیاف) جسکے تیار کرنے کی ترکیب یہ
ہے اول باریک پارچہ ریشمی کو روغن کاربالک ایسڈ
میں تر کریں بعد ازاں صمغ کوپال والسٹر کو باہم
حل کر کے اس پر طلا کریں اور خشک ہو جانے کے

بعد جالو نکی غلیظ پیپ میں تر کر کے خشک
کر لیں اور بوقت ضرورت عمل میں لاویں
جب اشیائے اربعہ تیار شدہ موجود ہوں
تو دمل کو شگاف دیں اگر دمل چھوٹا سا ہے تو
اشیائے اربعہ میں سے کاربالک سلوشن اور بڑے
وسیع دمل میں روغن کاربالک کی استعمال
کریں کیونکہ کاربالک کی تاثیر روغن میں
بہ نسبت پانی کے دیر تک قایم رہتی ہے
پس استعمال کے وقت صاف پارچہ زخم دمل
کے مطابق لیکر روغن یا سلوشن مذکور
میں تر کریں اور مقام زخم پر رکھیں بعد ازاں
پارچہ قاطع عفونت کی چند تہ بطور رفادہ
بناکر رکھیں اور باندھیں مگر اس بات
کی احتیاط کریں کہ پارچہ مذکور کی تہ
کا دور زخم کے کناروں پر بخوبی
چسپاں رہے تاکہ زخم کی ریم مخرجہ
اوس میں منجذب ہو جاوے اور
وجہ پارچہ سے باہر نکل کر متعفن
نہ ہو جاوے اگر زخم دمل اندمال کے
قریب پہنچے تو پارچہ آلودہ روغن
یا سلوشن کی استعمال کو موقوف
کر دیں تاکہ مانع انگور نہ ہو۔ اور
اوسکے عوض پارچہ بازدارندہ
اذیت کو دیانہ زخم کے مطابق
لیکر کاربالک سلوشن میں تر کریں
اور زخم پر رکھکر اوسپر پارچہ قاطع
عفونت دیکر حسب دستور بالا باندھیں
اگر شگاف دمل کے وقت صاحب موصوف
کی ہدایت کے موافق عمل کیا جاوے
تو پیپ کے بہت کم پیدا ہونے سے
زخم بہت جلد خشک ہو کر مندمل
ہو جاتا ہے اور وجہ یہ ہے کہ مریض دمل
کے حاضر ہونے پر پہلے محل دمل اور
اوسکی گرد کی جلد بدن کو کاربالک
سلوشن سے خوب دہوویں تاکہ میل
والائش وغیرہ دہل جاوے اور
آس پاس کی ہوا بھی کاربالک کے
تاثیر سے موثر ہو جاوے بعد ازاں

کار بالک سلوشن سے ہاتھوں کو دہوئیں
اور پیز لنٹ کو کار بالک سلوشن سے
آلودہ کریں اور ردی گار کو ہدایت
کریں کہ کار بالک کے پانی کو زراقہ مخصوصہ
یا کسی ظرف میں بھر کر مثل قلیل القطرہ
بارش کی مقام دمل پر تھوڑا تھوڑا۔
چھڑکتا جاوے یہانتک کہ عامل عمل سے
بالکل فارغ ہو جاوے تاکہ ہوائے
مخلوطہ حیوانات زخم کے پاس نہ
آوے من بعد دمل کو شگاف دیکر
مواد کو خارج کریں اور صاف
پارچہ کو روغن یا آب کار بالک
میں تر کر کے حسب ہدایت بالا زخم
میں دیں اور اوپر سے پارچہ قاطع
عفونت رکھکر عصابہ سے باندہیں
اس تدبیر سے ہوائے خارجی زخم
میں نہیں جاتی اور پیپ کے کم
پیدا ہونے سے گہاؤ بہت جلد مندمل
ہو جاتا ہے اگر زخم کا دیکھنا منظور
ہو تو پٹی کہولنے سے پہلے تا آخر زخم
کے باندہنے تک عمل آب پاشی۔
مذکورۃ الصدر کو جاری رکہیں
اگر قطع عضو یا شگاف دمل مفصل
کے وقت عمل مذکور کو جاری کیا
جاوے تو کسی قسم کی خرابی جو
موجب ہلاکت مریض ہے پیش نہیں آتی

علاج ناسور۔ اگر دمل کی عدم اندمال
میں پیپ بکثرت جاری ہو جس سے
مریض کے زیادہ کمزور ہوجانے کا اندیشہ
پایا جاوے ہزال مفرط کی علامات
کے ظہور کا احتمال پیدا ہو جاوے اور
جگر وغیرہ اعضاء میں جسم مشابہ بسپنج
کے انصباب کا خوف لاحق ہو تو۔
مریض کو اغذیہ جیدیہ لطیف۔
حسن الکیموس اور مقوی کہلاویں
امونیا کاربوناس یا پورٹ وائین
یا مرکبات فولاد اور روغن ماہی
وغیرہ ادویہ مقویہ حسب مناسب

حال مریض دبین اور ناسور کے
اصل سبب کو دریافت کر کے اسکے
ازالہ میں کوشش کریں اگر گولہ تفنگ
یا آہن یا کانٹا کی موجودگی ناسور میں
معلوم ہو تو اوسکو فوراً نکال دیں
[illegible] کے رفع ہونے سے زخم
مندمل ہو جاوے اگر خریطہ دملی کے
نیچے استخوان مردہ کے ریزے مثل
ریت کے ہو جاویں تو انکی اذیت سے قوت
نامیہ کی ہو جاتی ہے پس اس صورت
میں سولیوشن نائیٹرک ایسڈ ڈائیلوٹ
کی پچکاری کریں تاکہ استخوان مردہ
کے ٹکڑے پتلے ہو کر ناسور سے
خارج ہو ویں اور اذیت کے زائل
ہونے سے گھاؤ مندمل ہو جاوے
اگر خریطہ [illegible] سے دملی کے کمزور
ہونے سے اندمال کی صورت
نمایاں نہ ہو تو صرف [illegible]
[illegible]

بر رکھکر عصابہ طویل سے اندر سے کھینچکر
باندھیں تاکہ اثر نفخ کے پہونچنے سے
خریطہ مذکور باہم چسپیدہ ہو کر
صحت حاصل ہو۔ بعض اوقات
کاسٹک نقرہ محلول در آب یا ٹنکچر آیوڈین
کی پچکاری کیجاتی ہے اور ورم جدید
کے پیدا ہونے سے خریطہ مذکور
باہم چسپیدہ ہو جاتا ہے کبھی جدید
ورم پیدا کرنے کے لئے گرم لوہے
کی تار سے ناسور کو جلایا جاتا ہے
لیکن چونکہ گرم تار آہن ناسور میں
داخل ہوتے ہی وقت فوراً سرد ہو
جاتی ہے اسلئے زنجیر برقی -
(گالوانی ٹنگ بیٹری) کے ذریعہ
داغ دینا زیادہ تر فائدہ مند ہے
اور ترکیب اسکی اسطرح پر
ہے کہ تار آہن سرد کو ناسور
میں داخل کریں بعد ازاں ہر دو
زنجیر برقی کے تار آہن [illegible]

بقوت حرکت دیں لیس اس تار کے
پہونچنے سے تار مذکور ناسور میں فوراً
گرم اور سرخ ہو جاتی ہے اندر زخم کے جل جانے
سے ورم جدید پیدا ہو کر صحت ہو جاتی ہے
بعض ناسور کی نالیاں متفرق مقام پر
لحم میں متعدد ہوتے ہیں جیسا کہ ناسور
بھگندر میں مشاہدہ کیا جاتا ہے اور اس
قسم کے ناسور کو تدابیر مذکورہ سے
بالکل فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ متعدد
سوراخ کے ہونے سے اثر دوا کا
اصل ناسور تک پہونچنا مشکل ہو جاتا ہے
پس ایسی صورت میں ناسور کے تمام
سوراخ کو چیر کر برابر مقعد تک ایک
زخم کر دیں تاکہ اندمال زخم میں آسانی
ہو بعض اوقات امعا اور مقعد میں
زخم کے کرنے سے خون کا جریان کثرت
سے ہوتا ہے۔ تو ایسی صورت میں
عمل رسن بائنڈری (ایلاسٹک لگیچر)
کریں اور یہ اس طرح پر ہے کہ ناسور کے
سوراخ بیرونی میں رسن بائنڈری داخل کر کے
مقعد کے راہ سے باہر نکالیں بعد ازاں
رسن مذکور کے سرے دو کنارہ پر گرہ دیں
اس عمل سے معاً ٹنگ ہو جاتی ہے
اور نشتر کاری کے وقت چنداں خون
جاری نہیں ہوتا اگر کمزوری اور نیز
خون کے باعث ناسور کی شکایت ظہور
میں آوے تو کثرت جریان دم کے
مانند ادویہ کریں جو دمل کے بیان
میں تحریر کیا گیا ہے ۔ **علاج قرح**
جب دمل سے ریم کے خارج ہونے
سے صورت قرح کی ہو جاوے تو صدمہ
ضرب سقوط اور خارجی صدمہ سے
محفوظ رکھیں اگر زخم کے کنارے
متورم ہونے کے باعث اندمال
میں نہ آویں تو اس صورت میں
کنارہ متورم سے قدرے خون خارج
کریں اور ادویہ محللہ اور مرہم مسکنہ
اوجاع کی ضماد سے نیز فائدہ ہوتا ہے

مرہم افیون کی استعمال نیز فائدہ مند ہے
اور مرہم مذکور کی عدم موجودگی میں برگ
عنب الثعلب اور افیون کی ٹکیری -
بنا کر باندھیں۔ اگر عضو زخمی سے مشقت
زیادہ لی جاوے تو خون کے اجتماع سے
اندمال کی صورت نمایاں نہیں ہوتی اس صورت
میں عضو ماؤف کو آرام دیں اور
زخم پر صاف پارچہ باندھیں اسکے دباؤ سے
عروق صغار کا اجتماع خون زائل ہو جاتا ہے
اگر عضو متورم کی کمزوری سے جید انگور
پیدا نہ ہو تو کثرت جریان ریم کی مانند
تدارک کریں اور زخم پر روغن بکائنو
لگا دیں تاکہ اذیت قلیل سے خون زیادہ
آوے اور انگور جلدی سے آوے
اگر انگور کی زیادتی سے زخم کی سطح پر
بلندی نمایاں ہو تو گہاؤ پر رفادہ رکھکر
سخت باندھیں تاکہ دباؤ کے اثر سے
انگور کی زیادتی نیچے کو بیٹھ جاوے
اگر اس سے درست فائدہ کی نمایاں نہ ہو تو

سفوف نیلا تھوتھہ جبر کین یا اصل -
کاسٹک نقرہ کی بتی سے پیچ کریں -
لیکن کاسٹک نقرہ کی نسبت نیلا تھوتھہ
کی استعمال بہتر ہے اس سے انگور کی
زیادتی زائل ہو جاتی ہے اگر جلد
کی رقت اور گہاؤ کی زیادہ وسعت
کے باعث انگور کے بخوبی نہ آنے
سے زخم اچھا نہ ہو یا اثنائے اندمال
میں انگور ٹھہر جاوے تو ٹرانس -
پلانٹیشن آف کیوٹی کا عمل کریں
اور وہ یہ ہے کہ تندرست جگہ کی
جلد کو تیز مقراض یا کارد نازک
سے کھرچیں تاکہ دانہ کرسنہ یا دانہ
گندم یا اس سے کم مقدار سپوس
کی طرح چھلکے اتریں اور انگور زخم
کی سطح پر جا بجا پھیلا دیں اور -
اوپر سے باریک کپڑے یا [illegible]
سے ڈھانک کر پٹی سے باندھیں
تاکہ جلد کے چھلکے زخم کی سطح سے پیوست ہو جاویں

بقیہ مضمون اکتوبر ۱۸۹۹ء
نسخہ جات مجربہ منقول از قرابادین احمدیہ حصہ سویم

جس سے فائدہ کامل ہوتا ہے درد کمر
سرطان رحم اور حیض کی درد میں۔
کبھی زیادہ تر مفید ہے اور جنکو ر[illegible]
امراض میں بیرونی اور اندرونی دونوں
قسم کی استعمال سے سریع الاثر فائدہ
ہوتا ہے مگر اندرونی درد کے لئے۔
افیون کا استعمال کرنا فائدہ ہیں۔
حکم اکثر کا یہ کہنا ہے جب عصبی ضعف
کی وجہ سے خفقان قلب سرفہ سیاہ
دمہ وغیرہ انکی [illegible] پائی جاویں
تو یہ حبوب بناکر دیں اس سے۔
اندسیں فائدہ ہوتا ہے نسخہ
حبوب۔ ایپکاکیوانا [illegible] رب کچلہ
ہر ایک دو گرین [illegible] ب بلاڈونا نصف
گرین سب کو ملاکر ۱۲ حبوب بنادیں
خوراک ایک حب دن میں ۲ دفعہ
دیں [illegible] بعد کہانسی کی شکایت میں

یہ سفوف بناکر دین نسخہ سفوف
بیخ بلاڈونا ایک گرین دو درس پوڈر
۲ گرین گندہک آملہ سار ۲۰ گرین شکر سفید ۶۰ گرین سب کو باریک
کر کے ۶ پوڑئے بنادیں اور ایک صبح
ایک شام کہانے کو دیں مرگی رعشہ
اختناق الرحم تشنج حبس البول سلسل البول
میں نیز فائدہ مند ہے۔ قبض مدامی
ورم انثیین وغیرہ اورام غددی میں
سریع الاثر ہے عضلہ مدورہ مقعد کی
درد میں نیز فائدہ مند ہے اور
خروج مقعد کی شکایت میں حبوب
بناکر دیں فائدہ میں سریع الاثر ہیں
نسخہ کونین ۱۶ گرین بیخ بلاڈونا
ایک گرین دونوں کو باریک کرکے
آٹھ حبوب بنادیں اور بوقت ضرورت
ایک حب کہلا دین اگر مریض بچہ
ہو تو ادویہ کے کم وبیش وزن
کرنے میں طبیب مختار ہے پیچش
کی احتمال سے ادویہ مسہلہ کے ہمراہ
دینے سے فائدہ ہوتا ہے جب
مرض قائم میں حرام مغز ہلا سکے

اعصاب کے اصول میں یا اسکے
عشا میں خون کا اجتماع اور سوزش
کی علامات پائی جاویں تو اسکے
دینے سے ایسا سریع الاثر فایدہ
ہوتا ہے۔ کہ دوسری کوئی دوا
ہو اسکے مقابلہ میں ہیچ معلوم ہوتی
ہے۔ آنکھہ کی پتلی پھیلانے کیلئے
لیئے بھی عمدہ دوا ہے اگر چھاتی پر
بلاڈونا پلاسٹر کا لیپ کیا جاوے
تو دودہ کے کم کرنے میں سریع الاثر
ہے اسکارلی ٹی نا وغیرہ وبائی
امراض بھی اسکے استعمال سے
رک جاتے ہیں اگر مرکبات
بلاڈونا کے ہمراہ آیوڈائڈ آف
پوٹاسیم کھلایا جاوے تو زکام
کی شکایت ظہور میں نہیں آتی
ہے اور فایدہ بھی عمدہ ظاہر
ہوتا ہے **خوراک** سفوف
[illegible] ایک گرین سے [illegible] تک
گرین تک + **علامات سمیہ**
[illegible] مقدار [illegible]

[illegible] آدہ [illegible] سے [illegible]
علامات [illegible] ہو [illegible]
اور حلق خشک [illegible] زبان [illegible]
میں کلبلی ہوتی ہے [illegible]
آواز بالکل بیٹھ جاتا ہے [illegible]
لگتی ہو آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں
نظر کم آتا ہے یا بالکل بصارت [illegible]
ہو جاتی ہے آنکھوں کی پتلیاں
پھیل جاتی ہیں جلد خشک ہو جاتی
ہے گلا ہے سرخ سرخ دانے
جلد پر نکل آتے ہیں نبض تیز اور سانس
جلد چلتا ہے پیشاب [illegible] نکلتا
رہتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے
بیمار بکواس کرتا ہے کبھی سینے
لگجاتا ہے چلنے پھرنے لڑ کھڑاتا ہے
ہاتھ پاؤں سکڑ جاتے ہیں اینٹھیاں
آتی ہیں سر گھومنے لگتا ہے کبھی
قے بھی ہوتی ہے اور تشنج کے بار بار
ہونے سے فالج کی کیفیت نمایاں
ہوتی ہے آخر زیادہ بیہوشی کے
طاری ہونے سے مریض ہلاک ہو

مہلک مقدار

ٹھیک طور پر معلوم نہیں مہلک عرصہ اکثر ۲۴ گھنٹہ ہے

علاج زہر

سلفیٹ آف زنک یا نیلا تھوتھہ سے مریض کو قے کرا دیں روغن بیدانجیر یا روغن جمالگوٹہ سے مسہل دیں۔ بعد ازاں افیون کھلا دیں اور آنکھہ کی پتلی کو بار بار دیکھیں کیونکہ جب پتلی سکڑنی شروع ہو جائے تو جانیں کہ بلاڈونا کی زہر کا اثر کم ہو گیا ہے یا بالکل زائل ہو گیا ہے اور پوٹاسی۔ حیوانی کوئلہ بھی اسکا فادزہر ہے اور سر پر سرد پانی کی دھار ڈالیں اور بیہوشی کی صورت میں مفرحات کا استعمال کرا دیں اسکے چند مرکب ہیں۔

مرکب اول جوشاندہ بلاڈونا

(عصارہ بلاڈونا) جسکو لاطینی میں سکس بلاڈونی کہتے ہیں۔ ترکیب ۳۰ سیر بلاڈونا اور سبز بھی نئی شاخیں کوٹ لیں اور عصارہ کو نچوڑ لیں کے چہارم حصہ شراب مقطر داخل کر کے برابر ۷ روز تک رکھہ دیں بعد ازاں صاف کر کے سرد جگہ میں بحفاظت تمام رکھیں +

خوراک ۵ سے ۱۵ بوند تک

مرکب دویم پلاڈونا

پلاسٹر (ضماد بلاڈونا) جسکو لاطین میں امپلاسٹر بلاڈونی کہتے ہیں + **ترکیب** ۳ اونس رب بلاڈونا اور ۶ اونس شراب مقطر کو ملا کر ایک کریں اور غیر محلل اجزا کے تحلیل ہونے پر بالائی عرق کو نتھار لیں اور شراب مقطر کو کشید کے طور پر حاصل کریں اور باقی ماندہ رب میں ریزن پلاسٹر اور سوپ پلاسٹر ہر ایک ۶ اونس ملا کر نرم آنچ دیں تاکہ جب مناسب گاڑھا لعاب ہو جاوے

مرکب سوم ٹنکچر بلاڈونا

جسکو لاتین میں ٹنکچورا بلاڈونی کہتے ہیں **ترکیب** + ایک اونس سفوف برگ بلاڈونا کوٹا ہوئی پاؤ شراب مقطر میں برابر ے روز تک بھگو کر حسب دستور ٹنکچر آرگٹ تیار کریں۔ **استعمال** سرفہ زمن کو اس سے از۔ بس فائدہ ہوتا ہے خصوصاً۔ یہ مرکب ازبس فائدہ مند ہے

نسخہ + ارد ٹنک اسپرٹ آف ایمونیا ۵ بوند اسپرٹ آف اینتھر ایک درم ٹنکچر آف بلاڈونا ۱۶ بوند ڈائیلوٹ ہائیڈ روسیانک ایسڈ ۸ بوند شربت سادہ ۱۲ اونس سب کو ملا کر دو برس کے بچہ کو بقدر ایک ڈرام قدرے پانی ملا کر چار چار گھنٹہ کے بعد دیں اور وجع مفاصل نقرس اور درد اعصابی میں مخدر کے طور پر یہ مرکب بنا کر لگاویں ازبس فائدہ مند ہے +

نسخہ ٹنکچر بلاڈونا ایک اونس اسپرٹ کلوروفارم ۲ اونس ٹنکچر + اکونایٹ ۲ ڈرام پانی ۸ اونس سب کو ملا کر لگاویں۔ اگر مقام مجروح ہے تو اس مرکب کی مالش کی جاوے تو ازبس فائدہ ہوتا ہے

نسخہ مالش + ٹنکچر آرنیکا ۲ ڈرام ۔ ٹنکچر بلاڈونا ایک اونس۔ لنی منٹ آف سوپ ۷ اونس۔ سب کو ملا کر استعمال کریں اور مرض خفقان میں اس مرکب سے فائدہ کمال ہوتا ہے

نسخہ ۔ ٹنکچر بلاڈونا ۱۰ بوند ارماٹک اسپرٹ آف ایمونیا ایک ڈرام۔ پانی ۳ اونس سب کو ملا کر بقدر ایک اونس کے دن میں ۳ دفعہ دیں۔ اگر ورم خصیہ ورم کنج ران وغیرہ مقام سوزش پر اس مرکب کو لگایا جاوے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہے اور درد بھی تسکین ہوتا ہے

نسخہ ٹنکچر بلاڈونا ۲ ڈرام آیوڈائن ۳ گرین ۔ بوٹاسیٹ پوٹاشیم

۳ گرین گلیسرین ایک اونس پہلے
ایوڈین اور پوٹاس کو ٹنکچر بلاڈونا
سے ہمراہ کہرل کریں پہر گلیسرین
ملاکر مقام ماؤف پر لگاویں اور سرخ
سیاہ وغیرہ امراض بلغمیہ کو اس
مرکب سے فائدہ ہوتا ہے **نسخہ**
پھٹکری ۱۰ گرین ٹنکچر بلاڈونا ۵ بوند
ٹنکچر سنکونا ۲۶ بوند شربت آرنشای
۵ ڈرام پانی ۶ ڈرام سبکو ملا کر بقدر
ثلث حصہ چار برس کے بچہ کو دن
میں تین بار دفعہ دیں وضع حمل کی
صورت میں رحم کے منہ نکلنے
سے عورت کو از حد تکلیف
ہوتی ہے بلکہ عورت کے مرجانے
کا احتمال ہے پس ایسی صورت
میں گھنٹہ گھنٹہ کے بعد ٹنکچر بلاڈونا
۲۰ سے ۳۰ بوند تک پلانا فائدہ میں
حکم اکسیر کا رکھتا ہے درد کو آرام
ہوتا ہے۔ اور ناف کا منہ کھل
جاتا ہے اور بچہ باآسانی پیدا ہوتا ہے
اگر قرحہ معدہ کا صورت میں

یہ مرکب بناکر دیا جاوے نواز
بس فائدہ ہوتا ہے **نسخہ**
ٹنکچر اوپیم ۵ م بوند ٹنکچر بلاڈونا
۵ بوند ہائی کار بونٹ آف
سوڈا ۲ گرین بوریک ایسڈ
۲۰ گرین گلیسرین ایک ڈرام
پیپرمنٹ واٹر تین اونس۔
اول سہاگہ اور سوڈا کو گلیسرین
میں ملاکر دیگر ادویہ آمیز کریں
اور بقدر ایک اونس دن میں
۳ دفعہ دیں **خوراک** ۵ سے
۲۰ بوند تک اسکا ایک ڈرام
فائدہ میں برابر ہے ایک گرین
اب بلاڈونا کے **مرکب**
اکسٹراکٹ آف بلاڈونا
(رب بلاڈونا) جسکو لاٹن میں
اکسٹراکٹم بلاڈونی کہتے ہیں۔
ترکیب ۱۲ بوند بلاڈونا کے
تازہ پتے اور شاخیں لیکر
تھوڑی تھوڑی کوٹیں اور نچوڑیں
بعد ازاں عصارہ بالحصہ

۱۳۰ درجہ کی گرمی پر آہستہ آہستہ لگاویں
ان بعد سبزی کو چھانکر علیحدہ کرکے
۲۰۰ درجہ کی گرمی تک جوش دیں
اور منجمد ہونے پر دوبارہ چھانیں۔
اور ماحصلہ سیال کو پانی کی بھاپ
پر سٹیرم کے طور پر غلیظ القوام کریں
بعد سبزی اوتاری ہوئی کو
داخل کرکے خوب گوٹیں اور ۱۲۰
درجہ تک پکاتے جاویں تاکہ حسب
ضرورت گاڑھا ہو جاوے خوراک
$\frac{1}{4}$ گرین سے ایک گرین تک۔

ترکیب دیگر جسکو الکوہالک
اکسٹراکٹ آف بلاڈونا کہتے ہیں۔
سفوف بیخ بلاڈونا ایک رطل آب
مقطر اور ریکٹی فائیڈ اسپرٹ حسب ضرورت
میں بھگو کر ٹنکچر بناویں بعدازاں پانی
کی بھاپ پر ٹنکچر مذکور کو اڑا کر رب
بنا دیں۔ **خوراک** $\frac{1}{16}$ حصہ
گرین سے $\frac{1}{4}$ حصہ گرین تک۔

استعمال۔ بچہ کی سرفہ سیاہ کو
اس سے ازبس فائدہ ہوتا ہے خصوصاً

یہ نسخہ زیادہ تر فائدہ مند ہے۔

نسخہ۔ سلفٹ آف زنک ۶ گرین
اکسٹراکٹ بلاڈونا ۲ گرین ۳ اونس
سکو ملاکر بقدر ۴ ڈرام دن میں چار دفعہ
۲ برس کے بچہ کو دیں اور دوسرے
تیسرے روز نسخہ مذکورہ کے اجزا
کی مقدار قدرے بڑھا دیں۔

دیگر برائے سرفہ سیاہ۔ جس سے ازبس فائدہ ہوتا ہے
نسخہ۔ رب بلاڈونا ۸ گرین رب
بنگ ۵ اگرین۔ خالص الکحال۔
۵ ڈرام گلیسرین۔ ۵ ڈرام سب
کو ملاکر ایک سال عمر کے بچہ کو ۳ سے
۵ بوند تک اور دو سال کے بچہ کو
۵ سے ۸ بوند تک اور چار سال کے
کے بچہ کو ۸ سے ۱۲ بوند تک اور
۸ سال کے بچہ کو ۱۰ سے ۱۵ بوند تک
دیں۔ مرض خسرہ میں اکثر بچہ کو
سرفہ کی شکایت ہوا کرتی ہے۔
جسکو اس نسخہ سے ازبس فائدہ
ہوتا ہے۔ **باقی آئندہ**

جو چیز انسان کو عزیز ہے ... تکمیل الحکمۃ ... لاہور

تکمیل الحکمہ کی اغراض و فوائد

رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض یہ ہیں حفظ ما تقدم کیمیا تشریح اعمال الاعضا حفظ صحت کی تدابیر عوام الناس کو آگاہ کرنا امور صحت انسان کا وظیفہ مجلکہ حفظ صحت جہاں کی تحقیقات دربارہ حفظ صحت انگریزی حکمی میگزینوں کے مضامین حکمت کے انتخاب عدیم حدید طب بر مدلل بحث۔

تکمیل الحکمۃ

لاہور

قیمت سالانہ

عام خریداران

	سالانہ	ششماہی	ماہوار
بلا محصول	۲؎	عہ	۳؎
معہ محصول	۳؎	۱؎	۲؎

رؤسا و سرکار سے

معاوضہ پیشگی ڈیڑھ ماہ اسکے بعد ڈیوڑھی

جلد ۲۰ — نمبر ۶ — بابت ماہ ... سنہ ۱۸۹۹ع

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جسکو بنا منظوری نہو ہفتہ کے اندر اطلاع دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ بند کرنا چاہیں ہم واجب الادا بھی بھیجدیں۔ تمام خط و کتابت زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخاں ایڈیٹر و پروپرائیٹر کے نام لاہور مفصل کو نوالی کے پتہ پر کریں روپیہ بذریعہ منی آڈر بھیجیں اجرت اشتہارات فی سطر کالم ۲؎ زیادہ اشاعت کے لئے رعایت ہوگی۔

حفظ صحت کی بنظر حکمی و سائنس

مفید قابل انعام کتب طبیہ

مصدقہ جناب ڈاکٹر ... ڈبلیو لائنر صاحب سابق پرنسپل کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ خان بہادر ڈاکٹر رحیم خاں صاحب آنریری سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔ جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر علم کیمیا لاہور و پرنسپل ویٹرنری کالج۔ جناب رائے بہادر ڈاکٹر ... رام صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر اناٹمی میڈیکل کالج لاہور۔ جناب خان بہادر ڈاکٹر سید سردار شاہ صاحب لیکچرار ... سرجن ویٹرنری کالج لاہور۔ جناب ایم ... اے ...

حکیم حاذق زبدۃ الحکما ایچ پی حکیم غلام مصطفیٰ صاحب پروفیسر عربی اورینٹل کالج ... لاہور۔

معمول احمدیہ ۔ عمل جراحی کی کتاب تین حصوں میں جسمیں ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی تطبیق کی گئی ہے تینوں طبوں کے مطابق تشخیص مرض سریع التاثیر مجرب نسخجات ہدایت سلیس اردو میں معہ تصاویر ... عام لوگ بھی اچھی ڈاکٹری ... طبیب بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول ۱؎ حصہ دوم ۱؎ حصہ سوم ۱؎ ...

تمتعیات اس کتاب کے مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا چست و چالاک رہتا ہے اور کثیر الاولاد ہو کر عمر طبعی کو پہونچتا ہے زن و بچہ جوان اور بوڑھا سب یکسان فائدہ اٹھا سکتے ہیں حفظ صحت میں ... کتاب ... قیمت ۸؎

قرابادین احمدیہ حصہ اول اس میں کل معدنیات کے مفردات و مرکبات کا بیان ہے علم کیمیا کے ... الاثر جواہر اور ست اڈ لے کا دستور العمل ... ہیاج ... سم الفار وغیرہ ذی روح و غیر ذی روح ... کے کشتہ ... تیار ... قوت باہ و دیگر امراض مخصوصہ زنان و مردان

اور مرکبات خصوصاً امراض کے متعلق اسناد اور نامی گرامی ڈاکٹروں کے بہاب سریع الاثر مجربات اور تجربہ کار حاذق حکیموں کے اسرار مخفیہ صدریہ اور ایسے دائی مجربہ بکثرت تحریر ہوئے ہیں تعددات وطلسمات بھی ہیں۔ انگریزی اصطلاحات کو سریع الفہم الفاظ میں بدل دیا ہے۔ اسرار مخفیہ کے مختلف مخلوط بنائے ہیں غرض یونانی ڈاکٹری اور ویدک کی ادویات کی ماہیت فوائد و استعمال کو آسان نظم و نثر میں ادا کیا ہی اسکے ہوتے کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی قیمت عہ

تکمیل التجربین حصہ اول ۔ کتاب طب انگریزی یونانی و ویدک کا عمدہ انتخاب لب لباب ہی ابتدا میں طب کے کار آمد قواعد و اصول درج ہیں جس سے تشخیص امراض علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی۔ اسکے بعد نہایت عمدہ مقبول و منقول قارورہ و نبض میں تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص مطلب بغیر تشریح افعال الاعضا بقدر ضرورت اور تمام طبوں کے موافق ایسے جو اسرار مخفیہ صدریہ ہونے کی وجہ سے جوہرات کے ہم پلہ ہیں۔ انگریزی و یونانی طب بیدک جا بجا لکھے اور بہت سی ایسی جدید بیماریاں ہیں جو کتب طب عربیہ میں نہیں قیمت عہ

اسرار التصوف ۔ اس مبارک کتاب میں وہ دقائق عمدہ نکات غریبہ ہیں جو بدلائل عقلی نقلی ہیں جو اہل تصوف کی جان اور اہل عرفان کی روح رواں ہیں ہر ایک مقصد کے مفصل بیان ہی وجدانی کیفیت اور گوناگوں مشاہدات و تجلیات کی حقیقت بخوبی منکشف ہوتی ہے جمیع مسائل تصوف حاوی قرآن و حدیث کا لب لباب ہے حصہ اول ۱۲ر حصہ دوئم ۱۲ر

تکمیل الحکمت ۔ ماہوار رسالہ جسمیں حفظ ماتقدم کیمیا افعال الاعضا تشریح دیسی و انگریزی طریق علاج نئی نئی تجربات ہمیشہ درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ عام سے تین روپیہ روسا و امرا سے صہ روپے

ادویات

روغن عنبر ۔ خوشبو میں عطریات پر غالب مقوی دماغ دافع زکام بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہی اور انکی سیاہی کو مدت تک قائم رکھتا ہے بالوں کے گرانے میں بے نظیر اور دافع قمل ہے فی شیشی ۱۲ر

شربت پچی بالشن کا تیل ۔ پنجیوں کے گوش کے نقصان اور رطوبت گوش کو دور کرنے میں بے نظیر ہے بہتر طریقہ ہے اور زیادہ نہیں قیمت فی شیشی ۸ر

چوب ملین عشبہ ۔ عشبہ و جوب چینی اور خرابی خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے خفگشائی اور صفائی خون کیلئے یہ گولیاں اکسیر ہیں آتشک وغیرہ جلدی امراض کے لیے اختناق الرحم احتباس حیض و دیگر امراض مخصوصہ دوام زنان مالیخولیا اختلاج خفقان وجع مفاصل نقرس وجع دندان مزمنہ سو الہضم کو بہت عمدہ ہیں حمیات اسہال تسلیم امراض مالیخولیا ... ہم و جو ب ... انکے علاوہ ہر ایک مرض کی دوائیں موجود ہیں۔

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم اسمٰعیل لاہور منصل کوتوالی

محی الدین پرنٹر مالک رسالہ مطبع لاہور

تکمیل الحکمۃ

لاہور

نمبر ۱۲ | بابت دسمبر ۱۸۹۸ء | جلد ۱۹

تکمیل الحکمۃ کی اغراض و فوائد

یہ رسالہ لاہور سے نکلتا ہے اسکے اغراض مقاصد یہ ہیں۔ حفظ الصحۃ کے مسائل تشریح اعمال الاعضا حفظ صحت کی ہدایتیں سے عوام الناس کو آگاہ کرنا مفید صحت اسباب کا وعدہ حکما حفظ صحت اصحاب کی تحقیقات درباره صحت۔ صفائی۔ انگریزی علمی ادویات کے تجربے۔ فن حکمت کیلئے ایسے ہم وجود طب پر مدلل بحث۔

قیمت سالانہ پیشگی

عام خریدار

للمحصول ماہوار ششماہی سالانہ

بے محصول ... عہ ... عہ

روسا و سرکار سے

... ...

میعاد پیشگی ڈیڑھ ماہ اسکے بعد ڈیوڑھی

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جنکو بسا معلوم ہو ہفتہ کے اندر اطلاع دیں ورنہ خریدار سمجھے ہونگے۔ جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہیں رقم واجب الادا بھیجدیں۔ تمام خط و کتابت زبدۃ الحکما حکیم احمد علی صاحب اڈیٹر و پروپرائٹر کے نام لاہور متصل کوتوالی کے بھیجا کریں روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں۔ اجرت اشتہارات فی سطر کالم ۲ ر زیادہ اشاعت کے لئے رعایت ہوگی۔

حفظ صحت کی بنیظیر حکمی دوائیں

مفید قابل انعام کتب طبیہ

قیمت مسلک جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائٹنر صاحب ایل ایل ڈی رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب آنریری سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔ جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر علم کیمیا لاہور ویٹرنری کالج۔ جناب رائے بہادر ڈاکٹر سیلی رام صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر اناٹمی میڈیکل کالج لاہور۔ جناب خان بہادر ڈاکٹر سید سردار شاہ صاحب لکچرار ہومیں سرجن ویٹرنری کالج لاہور۔ جناب ایم او ایل حکیم حاذق زبدۃ الحکما ایچ لی حکیم غلام مصطفیٰ صاحب پروفیسر عربی اورنٹیل کالج و میڈیکل کالج لاہور

معمول احمدیہ

یہ مکمل جراحی کی کتاب تین حصوں میں ہے اس میں ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی تطبیق کی گئی ہے۔ مقبول طبیبوں کے مواقع تشخیص مرض مع سریع التاثیر مجرب نسخجات نہایت سلیس اردو میں مع تصاویر اس سے عام لوگ بھی اچھے ڈاکٹر اور لائق طبیب بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول عہ حصہ دوم عہ حصہ سوم عہ۔

محمد حیات اس کتاب کے فقط مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا چست و چالاک رہتا ہے اور کثیر الاولاد ہو کر عمر طبعی کو پہنچتا ہے زن و مرد بچہ جوان اور بوڑھا سب اس سے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں حفظ صحت میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔ قیمت عہ

قرابادین احمدیہ حصہ اول اس میں کل معدنیات کے مفردات و مرکبات کا بیان ہے۔ علم کیمیا کے ذریعہ قوی الاثر جوہر اور ست اوڑانے کا دستور العمل روپیہ اشرفی سہاگہ تیل سم الفار وغیرہ ذی روح وغیر ذی روح دواؤں کے کشتہ کرنے

کی ترکیبیں باتصویر - حوت ماہ و دیگر امراض مخصوصہ زناں و مرداں اور ہر ایک عضو کے امراض کے متعلق مستند اور
نامی گرامی ڈاکٹروں کے نہایت سریع التاثیر مجربات اور تجربہ کار حاذق حکیموں کے اسرار مخفیہ صدریہ اور اپنے ذاتی تجربے بکثرت تحریر ہوئے
ہیں تعویذات و طلسمات بھی ہیں انگریزی مصطلحات کو سریع الفہم الفاظ میں بدل دیا ہے - اسرار مخفیہ کے محافظ حلقوں سے ہیں
غرض یونانی ڈاکٹری اور ویدک کی ادویات کی بابت فواید و استعمال کو آسان نظم و نثر میں ادا کیا ہے اسکے ہونے سے کسی دوسری
کتاب کی ضرورت نہیں رہتی قیمت عہ ۱۲

تکمیل البحرین حصہ اول یہ کتاب طب انگریزی یونانی و ویدک کا عمدہ انتخاب لب لباب ہے - ابتدا میں طب
کے کار آمد قواعد و اصول درج ہیں جس سے تشخیص امراض علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی - اسکے بعد نہایت عمدہ مفید امور متعلق
قارورہ و نبض ہیں تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص مطلب خیز تشریح افعال الاعضا اسباب مرض اور تینوں طبوں کے
موافق نسخے جو اسرار مخفیہ صدریہ ہونے کی وجہ سے جواہرات کے ہم پلہ ہیں - انگریزی و یونانی طب پر جا بجا محاکمے اور بہت سی
ایسی شدید بیماریاں ہیں جو کتب طبیہ عربیہ میں نہیں قیمت عہ

اسرار التصوف - اس متبرک کتاب میں وہ دقایق عجیبہ و نکات غریبہ ہیں جو اہل علم کی عقلی نقلی ہیں جو اہل تصوف
کی جان اور اہل عرفان کی روح رواں ہیں ہر ایک مقصد کے مفصل بیان و وحدانی کشف اور گونا گوں تنزلات و تجلیات کی
حقیقت بخوبی منکشف ہوتی ہے جمیع مسائل تصوف حاوی قرآن و حدیث کا لب لباب ہے حصہ اول ۱۲ حصہ دوم عہ

تکمیل الحکمت - یہ ماہوار رسالہ ہے جسمیں علاوہ علم کیمیا افعال الاعضا تشریح دیسی انگریزی طریق علاج نئی نئی تجربات
ہمیشہ درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ عام سے تین روپیہ روسا و امرا سے عہ ہے :

ادویات

روغن عنبر - خوشبو میں عطریات پر غالب مقوی دماغ و دافع زکام بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور انکی سیاہی کو
مقتضائے عمر تک قائم رکھتا ہے بالوں کو بڑھانے میں بے نظیر اور دافع خلل ہے فی سیر للعہ

شربت چٹی مالش کا تیل - یہ تینوں رگوں پٹھوں کے نقصان اور رطوبت و سستی کے دور کرنے میں بے نظیر ہے
بشرطیکہ اور زاد بہول قیمت ہر شیشہ عہ

حبوب طلین عشبہ - قبض اور خرابی خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے قبض کشائی اور صفائی خون کیلئے یہ
گولیاں اکسیر ہیں آتشک وغیرہ جلدی امراض کے لئے اختناق الرحم احتباس حیض و دیگر امراض مخصوصہ مرداں و زناں السحول بالقوہ
فالج رعشہ خفقان وجع مفاصل نقرس و دیگر اوجاع ذریعہ عجیب العلاج کو مرد الساعت سے حمیات استسقا نفخ شکم امراض سینہ و طحال
جگر و جاذ کے لئے سریع الاثر قیمت حبوب عہ - انکے علاوہ ہر ایک مرض کی دوائیں موجود ہیں -

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخاں لاہور متصل کوتوالی

آتا ہے البتہ ورم [illegible] دل
اور دوران دل کی کمزوری [illegible]
اگر ان مشغول ہو جاتا ہے [illegible] علاج کیا [illegible]
خون سے کم آتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
دل خون ہو جاتا ہے [illegible]
نہایت زور سے [illegible] جاتا ہے [illegible] خون اور حرارت
کی زیادتی سے دوران خون [illegible] ہوتا ہے
اور نیز جگر طحال میں خون کی زیادتی ہوتی ہے
جس سے اعضائے باطنہ کو نقصان عظیم پہنچتا ہے
اگرچہ درجہ [illegible] میں خون کے اجتماع سے
اعضائے باطنہ کی غذا کثیر اور وسیع ہو جاتی
ہے اور نیز کمزوری ہو جاتی ہے۔ لیکن وجہ
حرارت میں خون کے زیادہ حار اور جوشدار
ہونے سے اعضائے باطنہ میں ورم اور سختی
پیدا ہو جاتی ہے اگر ایک دورہ کے بعد بھی
مذکور رفع ہو جاوے تو خوب مدتی اور علاج
مواظبہ سے نقصان لاحقہ اعضا فوراً زائل ہو
جاتا ہے۔ اگر ادوار کی زیادتی سے تپ مزمن
ہو جاتی ہے تو نقصان کے باقی رہنے سے طحال
ہر ایک دورہ میں بڑھتی جاتی ہے جیسا کہ
شکم سے گزر کر جگر تک پہنچ جاتی ہے۔

اور اسی طرح جگر بھی سو ورم ہو کر بڑھ جاتا ہے
اور شکم سے گزر کر طحال تک پہنچ جاتا ہے
(۳) صورت میں بحران اسہال اور [illegible]
[illegible] ہوا کرتے ہیں۔ گردہ میں خون کے اجتماع
[illegible] مرض کبھی البومن لوریا۔
( ) سفیدہ [illegible] بول) پیدا ہو جاتا ہے
کبھی بول الدم کی شکایت پائی جاتی ہے اور ریہ
میں خون کے اجتماع سے سرفہ اور ورم ریہ
پیدا ہو جاتا ہے اور خاص شدت بھی ایں
دورہ کے وقت سرفہ زیادہ آتا ہے اگر
خاندانی وراثت سے مریض میں تپ دق کی
استعداد پائی جاوے تو اس موقع پر ضرور تپ
دق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور نیز اس بخار میں
خون کے اجزائے سفید بہ نسبت ذرات
سرخ کے زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور اس نقصان
عظیم سے خون زیادہ تر کمزور ہو جاتا ہے
اور اس حالت [illegible] کو انگریزی زبان میں
کاکٹ ایک سیما کہتے ہیں اس
صورت میں اصلی بدن کا رنگ خفیف
ہو جاتا ہے۔ یعنی سفید اشتہائے طعام کم
اور آنکھوں کے گرد حلقہ سیاہ پیدا ہو جاتا ہے
کبھی قبض کبھی اسہال کبھی دردسر اور بدن
میں حرارت معلوم ہوتی ہے اور فصل بارد میں

اکثر ہچکیوں کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ خون بدن کی کمزوری۔ ورم طحال اور ورم جگر کے سبب مرض استسقا پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے فخذین ساقین اور پاؤں بھی متورم ہو جاتے ہیں۔ ورم کبد ورم طحال اور ورم گردہ اور ضعف کلیہ سے بھی اعضائے مذکورہ متورم ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ جب اعضائے باطنیہ بدن مثل طحال جگر اور گردہ متورم ہو جاتے ہیں تو قلب کیطرف خون کا دوران بخوبی تصاعد نہیں ہوتا اور زیادہ تر عروق میں جمع رہتا ہے۔ پس آب خون عروق شکم سے جدا ہو کر شکم کے غشائے آبدار میں جمع ہوتا ہے۔ اور یہی استسقا ہے۔ جب آب خون عروق پاؤں سے جدا ہو کر فخذین ساقین اور قدمین کے غشائے خانہ دار میں جمع ہوتا جاتا ہے۔ تو ان اعضا میں موجب ورم کا ہوتا ہے۔ اور جیسا کہ مذکور کے بیان احکام میں ذکر ہو چکا ہے کہ سردی سے شروع اور پسینہ کے آنے سے اتر جاتا ہے۔ تو بعض اوقات یہی اوصاف تپ دق میں بھی پائی جاتی ہیں جس سے تشخیص میں دقت پیش آتی ہے۔ مگر اسکے لیے کافی فرق یہ ہے کہ تپ دق میں اکثر سردی نہیں ہوتی اور نیز تپ دق میں مثل حمی دایرہ کے حفظ ساعت نہیں پائی جاتی اور نیز تپ دق کی حرارت حمی دایرہ کی حرارت سے بہت کم ہوتی ہے مگر دبیلہ کبد وغیرہ اعضائے باطنیہ کے ورم حار سے تپ دق میں بھی حرارت زیادہ ہو جاتی ہے لیکن علامات دبیلہ کبد اور ورم اعضائے دیگر کی موجودگی سے ہر دو تپ میں تشخیص بخوبی ہو سکتی ہے۔

علاج

دورہ مرض سے مریض کو محفوظ رکھنا اسکا اصل علاج ہے اگر شروع دورہ کے وقت یا شروع دورہ کے بعد۔ اتفاق علاج کا پڑے اور دورہ مرض کا روکنا ناممکن معلوم ہو تو اس قسم کی تدابیر عمل میں لاویں کہ دورہ کے بہت جلد منقضی ہونے سے ہر ایک درجہ کا زمانہ کوتاہ ہو جاوے اور چنداں مریض کو اذیت معلوم نہ ہو اور درجات کے طول زمانہ سے جو جو بدن کو آفات اور نقصانات عاید ہوا کرتی ہیں۔ ان سے مریض محفوظ رہے یا بدن کو نقصان کم پہنچے۔ پس اصول مذکورہ کی بموجب شروع درجہ برودت میں مریض کو حسب فصل لباس پہنا دیں مطبوخ چاہ زعیق شہد وغیرہ اشیای رطبیہ حارہ بافعل پلاویں اگر شراب سے پرہیز نہ ہو تو شراب برانڈی یا تمباکو یا گرم پانی کے ہمراہ دیں

مدہن سافن فیحدین - ہر دو بغل اور شکم پر گرم بوتل
کے ٹکمید کریں اور گرم خشت یا اور سبوس گندم گرم کی
ٹکمید بھی فایدہ مند ہے - اعضا کی مالش بھی مستحسن بدن
ہے غرض درجہ برودت میں سبب داخلی سے حرارت
خارجی بدن کے لئے زیادہ مفید ہے - کیونکہ درجہ
حرارت کا عنقریب شروع ہونیوالہ ہے اور علاج سے
غرض درجہ برودت کی کوتاہی ہے تاکہ اذیت سے مریض
محفوظ رہے اور درجہ حرارت کے شروع ہی عمل
بالعکس کریں تاکہ بدن کی حرارت کم ہو جاوے پس اصول
مذکورہ کے موافق سر پر سرد پانی رکھیں اگر سفنج کے ذریعہ
بدن پر آب نیم گرم کی مالش کریں بار بار دوائی معرق
پلا دیں تاکہ دورہ کے جلد تر تمام ہونے سے حرارت
کی شدت ختم ہو جاوے اسیٹیٹ اف امونیا القدر ۲
ڈرام دو دو تین تین گھنٹہ کے بعد دیں یا سلوشن
انٹی مونی ایلس ۱۵ سے ۲۰ قطرات ہمراہ آب
سادہ گھنٹہ گھنٹہ کے بعد پلا دیں اور ایلس کے معنے
مثل ہیں یعنے سلوشن انٹی مونی کے مثل ہو یا
اپیکاکوانا ۵ سے ۱۰ گرین تک یا وائن اپیکاکوانا
نصف سے ایک ڈرام تک پانی کے ہمراہ گھنٹہ گھنٹہ
کے بعد دیں تاکہ پسینہ بخوبی کھل کر آجاوے یا
تہوع اور غثیان شروع ہوں پس اس صورت میں
دوائی کا معرق دینا موقوف کر دیں اگر مریض ادویہ بالا
کو ملا کر استعمال کیا جاوے تو فایدہ میں حکم اکسیر رکھتا ہے۔

نسخہ ۱ - لائکوار امونیا اسٹیٹس ۲ ڈرام سفوف
اپیکاکوانا ۵ گرین سلوشن انٹی مونی ایلس ۱۵ بوند
پانی ۱۲ اونس سب کو ملا کر بقدر ایک اونس گھنٹہ گھنٹہ کے
بعد دیں صبح شام بعدہ ۵ گرین شیر گرم میں ہر ایک
گھنٹہ کے بعد دینا معرق فایدہ کے لئے سریع الاثر ہے
اگر قبض کی شکایت پائی جاوے تو یہ مرکب تیار
کر کے دیں -

نسخہ ۱ - مگنیشیا سلفاس ۶ ڈرام لائکوار امونیا
اسٹیٹیس ۲ ڈرام سلوشن انٹی مونی ایلس ۱۵ سے
۲۰ بوند یا وائن اپیکاکوانا نصف سے ایک ڈرام تک
پانی ۱۲ اونس سب کو ملا کر بقدر ایک اونس دو دو گھنٹہ
کے بعد پلا دیں تاکہ بخار رفع ہو جاوے یا اسہال شروع
ہو جاویں اس وقت دوا مذکور کے استعمال کو موقوف
کریں اگر حرارت کا درجہ کم ہو تو یہ مرکب فائدہ میں
عظیم النفع ہے -

نسخہ ۱ - مگنیشیا سلفاس ۲ ڈرام سلفٹ آف کونین
۹ گرین ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ ۱۵ قطرات پانی
۱۲ اونس سب کو ملا کر بقدر ۱ اونس دیں اور قبض کی
زیادہ شکایت ہو دو دو گھنٹہ کے بعد دیں ورنہ
چار چار گھنٹہ کے بعد دیں جب اسہال کا سلسلہ
جاری ہو جاوے تو اسکو ترک کریں اور پسینہ کی
آمد میں بدن کا لباس کم کریں تاکہ پسینہ بکثرت نہ آوے
اور مریض زیادہ تر ضعیف نہ ہو جاوے اور نہ اسقدر

لباس کم کریں کہ درجہ برودت دوبارہ عود کرے یا دہ
سردی اور سرد ہوا سے بھی مریض کے بدن کو حفاظت
رکھیں تاکہ پسینہ فوراً بند نہ ہو جاوے بلکہ بدن کو ملائم
پسینہ سے پاک کریں تاکہ بدن آہستہ آہستہ سرد ہو
اگر سرد ملک یا موسم سرما میں گرم لباس پہنا کر معرق دوا
گرم کر کے پلائی جاوے تو پسینہ فوراً آجاتا ہے لیکن
اس قسم کی تدبیر موسم گرما اور ملک حار میں باعث سرسام
ہے ایسی حالت میں نہایت احتیاط ضروری ہے
اگر درجہ حار میں دماغ ریہ طحال اور جگر وغیرہ کسی عضو
باطنیہ میں خون کا اجتماع پایا جاوے تو اُس کو فوراً
جونکیں لگادیں راحت کے وقت اس قسم کی تدبیر
عمل میں لاویں کہ دوبارہ دورہ نہ کرے اور ادویہ
مانع عود دورہ مرض کی زیادہ ہیں لیکن سب سے عمدہ
سریع التاثیر اور عظیم النفع کونین کی استعمال ہے جس کا
طریقہ استعمال یہ ہے کہ قوی الجثہ شخص کو راحت
کے وقت ۵ سے ۱۰ گرین تک چار چار اور پانچ
پانچ گھنٹہ کے بعد دیں بلکہ ہر ۴ گھنٹہ میں ایک ڈرام
تک کونین کو پورا کریں ایک ہر ۴ گھنٹہ میں نصف
ڈرام تک کونین کی استعمال بہتر ہے اگرچہ قبل از
نوبت ایک گھنٹہ کونین بقدر ۵ گرین اکیلا دینا مانع
نوبت مرض ہے مگر متعدد اوقات میں قلیل المقدار
زیادہ تر فائدہ مند ہے اور استعمال کونین کے طریق
مختلف ہیں بعض اوقات سفوف کونین کو منہ میں

ڈال کر اوپر سے پانی پیا جاتا ہے یا لیموں کے رس
یا ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ میں حل کریں
پانی ملا کر پلا دیں یا ایک ڈرام اسپرٹ ایتھر کے ساتھ
۵ گرین کونین کو حل کریں اور چند رتی آب سادہ
ملا کر پلاویں یہ اخیر الذکر طریق سب سے عمدہ ہے اس
صورت میں کونین کی قلیل مقدار کثیر مقدار کا فائدہ دیتی
ہے کیونکہ خون میں ایتھر کے سبب جلد سرایت کر جاتی
ہے کونین محلول بھی فوراً داخل خون ہو جاتی ہے
اور مانع نوبت ہوتی ہے اگر معدہ یا امعا یا جگر میں
صفرا کا اجتماع معلوم ہو تو پہلے ادویہ مسہلہ مخرجہ صفرا
دیں تاکہ صفرا خارج ہو جاوے بعدازاں کونین حسب
ہدایت بالا استعمال میں لاویں ورنہ کونین کے استعمال
سے کوئی فائدہ مترتب نہیں ہوتا ہے اور مخرج صفرا
دوائیں یہ ہیں۔ کیلومل کو سفوف جلاپ کمپونڈ یا
روبرب کے ہمراہ دیں۔ ملتیا سلماس اور مطبوخ
برگ سنا بھی زیادہ تر مفید ہے اگر کثرت عمل اور قوی
الفالج کے باعث مریض اور تکلیف درد سے
زیادہ تر مبتلا ہو جاوے تو اس حالت کو انگریزی
میں پروکٹس ثیمیر منٹ (قوی الاعصاب)
کہتے ہیں اگر اس قسم مزاج کے مریض کو کونین دینی
منظور خاطر ہو تو پہلے دماغ اور مجموع کو برومائیڈ آف
پوٹاسیم کے استعمال سے آرام دیں بعدازاں کونین کا
استعمال کریں ورنہ کونین کا فائدہ مترتب نہیں بلکہ بعض اوقات سم کونین

[illegible]عال ہونے والوں میں طحال اور درد کی آوازیں
مسموع ہوتی ہیں لیکن اصل فائدہ [illegible] ہوتا ہے
مادہ بلکہ کوئی سبب مانع اثر کونین ظاہر نہیں [illegible]
پایا جاتا ہے اس صورت میں کونین کے استعمال کو
ترک کریں اور اسکے عوض مرکبات سم الفار دیں
خصوصاً فولر سلوشن سے فائدہ کمال ہوتا ہے اور
طریق استعمال یہ ہے کہ اول روز میں دس دس
قطرات پلاویں اور فائدہ کے عدم ظہور صورت
میں پھر اسمیں تو روزانہ ۳ بار دس دس قطرات
دیکر بتدریج کم کریں لیکن سم قاتل ہونے
کی وجہ سے پندرہ اور بیس سے زیادہ نہ دیں اگر اس
سے بھی فائدہ کی صورت نمایاں ہو تو اسکے بعد
دوبارہ کونین دیں۔ اس ترکیب سے یقیناً صورت
فائدہ کی نمایاں ہو جاتی ہے اگر کمزور اور ضعیف
مریض کو کونین یا مرکبات سنکھیا کا دینا مناسب
معلوم ہو تو اسکے ہمراہ سٹیل دیا یا لائیکوار دیا
[illegible] ہیں یا کھر دیں خصوصاً حمی غب خالص
[illegible] ربع کے لئے کثیر الفائدہ اور عظیم النفع ہے اگر
[illegible] کے استعمال سے شکم میں قراقر پیدا ہو کر
[illegible] ہو جاوے تو کونین کو پانی میں حل کر کے [illegible]
[illegible] شکم میں داخل کریں اس صورت میں
[illegible] ایک [illegible] تک بھی دے سکتے ہیں
[illegible] اس طرز استعمال کو کھانے کی

نسبت زیادہ ترلیبد کیا ہے کبھی ان ادویہ سے
فائدہ ظاہر نہیں ہوتا اور دیگر ادویہ مسہلہ کی حاجت
پیش آتی ہے اگر حمی کے ہمراہ درد مفاصل وغیرہ
درد اعضا پائی جاوے تو سلیسین یا سوڈا سالی
سلٹ یا الیڈ سالی سلٹ ۱۰ سے ۲۰ گرین تک
دیں اگر ادویہ مذکور کے ہمراہ نصف وزن کونین
شامل کر کے دیں تو فائدہ [illegible] سریع الاثر ہے اگر
بخار کے ہمراہ سرفہ یا اسہال پائے جاویں
۹. یوکالپٹس ایک سے ۴ ڈرام تک سادہ پانی کے
ہمراہ دیں اس سے زیادہ تر فائدہ ہوتا ہے اس
سے اعضائے باطنیہ کے غشائے بلغمیہ کو آرام بس
آرام ہوتا ہے بخلاف کونین کہ اس سے غشائے بلغمیہ
کو ضرر پہنچتا ہے یوکالپٹس درخت کی قسم سے ہے
جو ملک آسٹریلیا میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اگر بخار
کے ہونے سے ورم طحال ہو جاوے اور جس لمس
سے درد معلوم ہو اور غلاف طحال متورم ہونے
سے حرکت تنفس سے بھی محل طحال پر درد محسوس ہو تو طحال کے
مقام پر حسب حاجت جونکیں لگا دیں اور زخم جونکوں
کے خشک ہونے پر تخم کتاں کی پولٹس باندھیں
۱۰. میگنیشیا سلفاس مصفی جلیپ کمپونڈ دونوں
ملا کر بطور مسہل دیں تاکہ خون کی مائیت کے خارج
ہونے سے جوش خون کم ہو جاوے لیکن اس حالت میں
کیا لومل کا دینا مناسب نہیں کیونکہ اس سے طحال ملائم

اور ضعیف ہوجاتی ہے اگر طحال کے ورم حار کے رفع ہونے سے صلابت طحال باقی رہجاوے سو سرح خون کی سرایت سے ہوا کرتی ہے تو اس قسم کی صلابت بصد مشکل دور ہوتی ہے کبھی اسکی شکایت عمر بھر رہتی ہے اور بخار کے ابرار ہونے سے ورم طحال ہر بار دلی ہوتی ہے اس صورت میں قوی مریض کی صلابت پر کبھی کا پلسٹر لگاویں بعد ازاں مرہم ساوں کی استعمال سے زخم کو کچھ عرصہ تک جاری رکھیں یا پلسٹر کس کے عوض مرہم ایوڈائڈ آف مرکیوری کی استعمال کریں لیکن کبھی اس سے کمزور خون کے مریض کا منہ جوش کر آتا ہے مسوڑے سے درد کرتے ہیں اور ان کے دبانے سے خون بھی جاری ہوتا ہے اس قسم کے مرض میں مرہم سیماب کا استعمال کرنا مناسب نہیں اس موقع پر ٹنکچر آیوڈین یا مرہم آیوڈین کی استعمال زیادہ تر فائدہ مند ہے اگر شراب سے پرہیز ہو تو لائیکو آیوڈین کی استعمال کریں ان سے عموماً مریض قوی اور ضعیف دونوں کو فائدہ ہوتا ہے سکالیئم یو یار یوریا - آیوڈائڈ آف پوٹاسیم اور برومائڈ آف پوٹاسیم بھی ورم طحال وغیرہ اور اورام الحضلات باطنیہ کے لئے فائدہ مند ہیں لیکن ان میں سے کوئی ایک دوا عمر اور قوت مریض کے موافق برابر ایک ہفتہ تک دے کر ترک کریں بعد ازاں برابر ایک دو ہفتہ تک سفوف کلمبا جو مرکب ہو اسلئے دیں

کے نام سے مشہور ہے جسکا نسخہ خاص مرض ورم طحال کی ذیل میں لکھا گیا ہے دیں کیونکہ ادویہ مذکورہ محلل اورام کے استعمال سے خون میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے پس اس قسم کی دواؤں کو زیادہ دنوں تک استعمال کرنا سراسر مضر صحت ہے اگر بعد ازالہ طحال میں سختی پائی جاوے تو ادویہ مذکورہ دوبارہ دیں لیکن کبھی سفوف مذکورہ سے اسہال جاری ہو جاتے ہیں پس اس صورت میں سفوف کلمبا کے عوض یہ مرکب تیار کر کے دیں۔

نسخہ: - سلفیٹ آف کونین - سلفیٹ آف آئرن ہر ایک ۱۲ گرین - لائیکور اسٹرکنیا ۴۸ قطرات ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ ۲ ڈرام نفوع کولمبا ۱۲ اونس سب کو ملا کر بقدر ایک اونس دنیں ۳ دفعہ دیں اگر اس مرکب میں لائیکوار اسٹرکنیا کے عوض ٹنکچر نکس وامیکا ۸۰ قطرات سے ۲ ڈرام تک اور سلفیورک ایسڈ کے عوض ایسڈ اروماٹک ڈائلیوٹ شامل کیا جاوے تو نہیں فائدہ مند ہے کبھی فریم ریگڈ کٹم بقدر ۲ گرین یا کونین بقدر ۳ گرین ہمراہ آب اجوائن خراسانی یا اکسٹراکٹ ٹرا گزیکم جیوب تیار کر دنیں ۳ دفعہ دیں یا فریم ڈائی آکیز یعنی آہن محلول آب کو مثانہ کو سفید یا مثانہ کا دیں بھر کر سر بستہ کریں اور کچھ عرصہ تک پانی میں رکھ دیں تاکہ جو شئی مثانہ کے غشا سے تراوش کر کے آب خارج

آوے اس آب آہن کو ۱۰ سے ۲۰ قطرات تک
پانی یا تفوع ادویہ تلخ کے ہمراہ پلادیں ادرڈائی اوس
چیز کو کہتے ہیں جو غشا سے مترشح ہو کر باہر آوے
اور آلیہ دقیق جسم کو کہتے ہیں جب یہ آہن دقیق
پانی کے ہمراہ غشا سے مترشح ہو کر آتا ہے تو اس
نام سے موسوم کیا گیا ہے جس طرح یہ آہن کمال
باریکی کے سبب غشائے محیط سے خارج ہوتا ہے
اسی طرح معدہ میں داخل ہونے ہی جوں میں شامل
ہو کر بدن کو قوت دیتا ہے۔
اور یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ صلابت
طحال کی موجودگی سے حمی مذکور کے عود کرنے کا ہمیشہ
خوف رہتا ہے پس رفع احتمال کے لئے بعد زوال
حمے مریض کو برابر دو تین مہینہ تک کونین اور
فری سلفاس کا استعمال رکھیں لیکن ایک دو ہفتہ تک
دے کر ترک کر دیں۔ اور چند روز کے بعد پھر
کھلاویں چنداں کہ قوت اصلی بدن میں عود کرے
اگر ادویہ مذکورہ کے استعمال سے براز برنگ سیاہ
آوے تو اس سے خائف اور متحیر نہ ہو دیں اگر حمی
مذکور میں جگر متورم ہو کر مقدار میں بڑھ جاوے تو
امونیا میوریاس یا کالشیم میوریاس پیوریا آیوڈائیڈ
آف پوٹاسیم یا برومائیڈ آف پوٹاسیم وغیرہ ادویہ
دافعہ اورام باطنیہ کے استعمال کریں۔ اگر محض جگر
میں یا غدد زیر فک اسفل میں ورم کی شکایت پائی

جاوے تو امونیا میوریاس کی استعمال زیادہ تر
بہتر ہے اور کالشیم میوریاس پیور کی استعمال بھی
فائدہ مند ہے اگر ورم جگر کے باعث شبہ نزلہ آوے
تو آرام دماغ کے لئے برومائیڈ آف پوٹاسیم کا دینا
زیادہ تر بہتر ہے اگر آتشک کے مواد کا احتمال ہو
تو آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم کی استعمال بہتر اور افضل ہے
اگر ورم جگر کی حالت میں سرفہ کی شکایت بھی
پائی جاوے تو آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم۔ کالشیم میوریاس
دیں یا امونیا میوریاس اگر صرف زیادتی مقدار
جگر کی شکایت پائی جاوے تو ڈائلیوٹ نائیٹرو
میوریاٹک ایسڈ فائدہ مند ہے اگر امراض مذکورہ
اور یہ میں سے کوئی مرض وقوع میں آوے یا ورم
امعا اور مرض استسقا کی شکایت پیدا ہو تو ہر ایک
کا علاج برعایت حمے کریں اور زوال تپ کے بعد
غذائے مقوی خوش ذائقہ دیں روغن جگر ماہی یا
سیرپ ٹانک یا سیرپ فری آیوڈائیڈ وغیرہ حسب
مناسب حال مریض دیں اگر عدم فائدہ کی صورت
میں بخار کی شکایت ہمیشہ پائی جاوے تو آب وہوا
کی تبدیل کریں اور اس قسم کے بلاد میں جا دیں
کہ جہاں خشک ہوا ہو اگر کوئی شخص سال بھر مبتلا
حمے ہو کر صحت تامہ حاصل کر لے اور دوسرے
سال میں شیوع حمی کے وقت دوبارہ بخار میں مبتلا
ہو جاوے تو اس صورت میں حفظ ماتقدم کے

طور پر روزانہ قدرے [illegible] ... [illegible]
تاکہ خراب ہوا کے ضرر سے [illegible] بیمار کے
پہنچیں نہ ... اگر [illegible] کے عادی [illegible]
کی ضرورت پیش [illegible]
ہوا ہے تو اسکو قدرے کونین کی استعمال روزانہ
اشد ضروری ہے تاکہ [illegible] مقام کی حالت [illegible]
سے محفوظ رہے [illegible]
جسے نائبہ معین وقت پر روزانہ ادویہ [illegible]
روز آوے تو تنقیہ اور مسہلات مزاج کے استعمال
کے بعد شب یمانی بریاں بقدر ۸ گرین روزانہ
دنمیں سہ دفعہ دیں اس سے از بس فائدہ ہوتا
ہے لیکن کتب طبیہ عجیبہ میں تحریر ہے
کہ شب یمانی کی زیادہ مقدار سے مرض سل اور
قرحہ پیدا ہو جاتا ہے پس اصل حقیقت اس امر
کی یہ ہے کہ پھٹکری کے اجزا میں ایک جزو تیزاب
گندھک کی ہوتی ہے اور معدہ میں داخل ہوتے
ہی حرارت غریزیہ کی تصرف سے اسکی تیزابی جزو
جدا ہو کر خون میں شامل ہو جاتی ہے اور خون کے
ہمراہ استخوان میں پہنچتی ہے جس سے ہڈی کی اصل
جزو فاسفٹ آف لایم کو جو عظام کی استقامت
اور مضبوطی قائم ہے فانی کر دیتی ہے جس سے
عظام کی اصلیت نہایت نرم اور ملایم ہو جاتی
ہے اور سل کے عنوان نمایاں ہوتے ہیں اور

[illegible] جسم کی غدود [illegible]
[illegible] کی غدود میں [illegible] ہو جاتا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قطرات تک [illegible] پانی میں [illegible]
اور [illegible] اگر اس صورت میں وجع [illegible]
اوجاع عضلات کی شکایت بھی شامل حال
ہو تو سالی سالک ایسڈ ۲۰ سے ۳۰ گرین تک
پانی میں حل کر کے دیں کونین سے فائدہ میں
عظیم النفع ہے اگر بخار کی نوبت روزانہ ابتک
پائی جاوے جس سے مقیاس الحرارت کا
سیمابی درجہ ۱۰۳ یا ۱۰۴ تک پہنچ جاوے
اور کونین تنہا یا شمولیت لایکوار آرسنک سے
کچھ فائدہ ملحوظ میں نہ آوے تو ایسے نازک وقت
میں ۲۰ – ۳۰ گرین سلیسن (جوہر بید مجنوں)
روزانہ دیں۔ فائدہ میں نہایت سریع الاثر
ہے اور نیز ڈنگیو فیور میں مسہل کے بعد ادویہ
مذکور کی استعمال فائدہ میں حکم اکسیر کا رکھتی ہے
اگر چوتھیہ تپ کو مزمن ہونے کی وجہ سے کسی تدبیر
اور تنقیہ سے فائدہ نہ ہو تو پہلے یہ مرکب [illegible] مسہل
تیار کر کے دیں تاکہ دستوں سے خون کا اجتماع رفع ہو جاوے

کیونکہ اس قسم کے بخار کا دیر پا ہونا اجماع خون
کے بروں نہیں ہوتا اور اکثر جوں کا اجماع معدہ
کبد اطحال یا دماغ اور نخاع کے کسی غشائی میں
ضرور ہوتا ہے۔

نسخہ مسہل :- بلویل ۲ گرین رب حنظل ۵
گرین روغن جمالگوٹہ ایک لونذ سب کو ملا کر بوقت
خواب دیں تاکہ بوقت فجر بخوبی کھل کر دست آجاویں
بعدازاں یہ مرکب تیار کر کے دیں۔

نسخہ :- لائیکوار آرسینک ۵ لونذ سلفٹ
آف کونین ۱ گرین پانی ۲-۱ اونس سب کو ملا کر
نوبت کے روز ۳ دفعہ بعد غذا دیں اور نوبت
کے بغیر ایام میں نسبت وزن دوا دنمس ہا بار
دیں اگر کونین کے استعمال سے مریض کو اعتراض
ہو تو پہلے معلوم دیں اور مریض کے گمان پر
اعتماد کرکے کونین کے استعمال سے دست بردار
نہ ہوں مگر کونین کی مقدار ۲ سے ۳ گرین
تک لائیکوار آرسینک اور سفوف بارک
کے ہمراہ دیں تو فائدہ میں سریع الاثر ہے

حمّے لازمی - ریمیٹنٹ فیور یہ ایک قسم
کا بخار ہے جو مرطوب ہوا (ملیریا) کے اثر سے اکثر
گرم ممالک میں ہوا کرتا ہے جس میں بخار قطعی جدا
نہیں ہوتا البتہ ہر ۲۴ گھنٹہ میں حرارت کی کمی بیشی
ہوجایا کرتی ہے۔ یہ اسم لاطینی زبان کا ہے

اور لفظ ریمیٹنٹ سے ماخوذ ہے جسکے
معنی بار گر کے ہیں اور حمے دائرہ کی مانند ہندوستان
میں کثیر الوقوع ہے لیکن حمے دائرہ سے بہت
کم اس بخار میں درجات ثلثہ پائی جاتی ہیں بخار مذکور کی
شروع میں درجات ثلثہ کا وجود ہم بتا چکے ہیں حمی دائرہ
کے ہوتا ہے جسکی تشخیص ذرہ سے غور کرلیے پر
بحالی ہو سکتی ہے کیونکہ حمے دائرہ میں نوبت کے
بعد اثر حرارت کا بدن میں اور نبض کی دقت باقی
نہیں رہتی اور اس بخار میں زوال شدت کے بعد
بدن میں حرارت اور نبض کم شدہ باقی رہتی ہے۔

اسباب

اسباب مہیہ حمی لعینہ مثل حمے دائرہ کے ہوتے
ہیں اور زیادہ تر زہر نہانی کی وجہ سے اسکو تائیفائڈ
ریمیٹنٹ بھی کہتے ہیں اور اکثر زوال کے بعد
دوبارہ عود کرتا ہے۔

علامات

اکثر ظہور علامات مندرجہ کے بدوں ہی حمی پیدا
ہو جاتا ہے گاہے ظہور اصل حمے کے قبل علامات
مندرجہ وقوع میں آتی ہیں اس موقع پر حمی مطبقہ
متناقصہ کی مشابہ ہو جاتا ہے ہر کی نمبر استطاع پر کیجاتا ہی کہ حمی
لازمی کی مندرجہ علامات نصف روز نہایت یوم کامل سی زیادہ
نہیں اور نہیں کرتیں اور طویل زمانہ کے لئے بھی اصل

بخار کی آمد ہو جاتی ہے اور جیسے مطبقہ متناقصہ کی
درجہ حرارت برابر ایک ہفتہ تک پائی جاتی
ہے بعدہ اصل بخار ظاہر ہوتا ہے غرض درجہ
برودت کا احساس بہت ہی قصیر ہوتا ہے جس سے
بے ساختہ بدن کی کسلمندی درجہ حرارت شروع ہو
جاتا ہے یہ درجہ نہایت قوی اور طویل المدت
ہوتا ہے اور اس درجہ میں حمی دائرہ کی نسبت کل
اعراض زیادہ تر شدید ہوتے ہیں سر کی حرارت
اور زبان کی کدورت بول قلیل المقدار اور سرخ
زیادہ ہوتا ہے زیادہ کمزوری کی وجہ سے نبض
زیادہ تر سریع الحرکت اور نہایت لین
ہوتی ہے تہوع اور قے کی زیادتی سے چہرہ سرخ ہو
جاتا ہے تذکار درجہ حرارت کی شدت ۸ سے
۱۲ گھنٹہ تک رہتی ہے بعد ازاں اعراض مذکورہ
میں خفت نمایاں ہوتی ہے بدن کی جلد نرم
مرطوب ہو جاتی ہے نبض کمی اور نیز زبان کی کدورت
کم ہو جاتی ہے جس سے مریض کو قدرے غذا
کھانے کی رغبت ہوتی ہے اس حالت کو انگریزی
زبان میں ریمیشن (خفیت حمی) کہتے ہیں اور
اکثر یہ حالت صبح کے وقت پائی جاتی ہے اور
ایک سے چار گھنٹہ کے بعد پھر علامات بخار کی شدت
پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور اس حالت کو انگریزی زبان میں
ایگزیسربیشن (زیادتی حمی بعد خفت)
کہتے ہیں اور دورہ ثانیہ کبھی قدر قلیل برودت
سے شروع ہوتا ہے مگر اول نوبت کے درجہ
برودت سے بہت کم اور کبھی درجہ برودت کا
ظہور ہی نہیں آتا اور درجہ حرارت کا ابتدا ہی
سے شروع ہو جاتا ہے اور نوبت ثانیہ کا
درجہ حرارت اول درجہ سے کئی درجہ زیادہ ہوتا
ہے اور جسقدر زمانہ بخار کا زیادہ اور طویل ہوتا جاتا
ہے اسیقدر درجہ حرارت زائد اور بخار کے
خفت کا زمانہ ناقص ہوتا ہے ثانیہ نوبت کے
درجہ حرارت میں بدن کی جلد خشک اور گرم
زیادہ ہوتی ہے جسم کی رنگت زردی مائل ہو
جاتی ہے نبض اسقدر سریع الحرکت ہو جاتی ہے
کہ ایک منٹ میں ۱۲ سے ۱۳۰ تک ضربات
پائی جاتی ہیں غثیان اور قے کی موجودگی سے مقام
معدہ پر دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے کبھی
قبض کبھی اسہال جاری ہو جاتے ہیں یعنے
ایک روز قبض دوسرے روز اسہال
کی شکایت یا صبح کو قبض اور شام کو دست
آتے ہیں معدہ کی خرابی اور صفرا کی زیادتی
سے اسہال رقیق نہایت بدبودار ہوتے
ہیں کیونکہ بخار کی حالت میں صفرا کے زیادہ گرم
ہونے سے دستوں میں عفونت پائی جاتی ہے
اور دماغ میں خون کے اجتماع سے ملتحمہ چشم سرخ

زیادہ ہذیان کی شکایت اور کلام میں ارتعاش پایا جاتا ہے۔

انجام

علاج سے دفع ہو جاتا ہے کبھی خود بخود ایک دو نوبت شدت کے بعد دفعتہً اتر جاتا ہے۔ اشدت اعراض میں بتدریج خفت کے ظاہر ہونے سے زائل ہوتا ہے۔ تینوں صورتیں نیک انجام میں داخل ہیں اگر حرارت کا درجہ اور اعراض کی شدت روز بروز زیادہ ہوتی جاوے اور جسے لازمہ کی مانند خفت کا درجہ کم پایا جاوے بیہوشی اور غنودگی برابر رہے تو بدانجامی کی دلیل ہے جس سے جانبر نہیں ہو سکتا۔ اگر مریض اصل میں ضعیف الخلقت ہو یا فصد لینے میں خون کی کثرت اخراج سے مریض ضعیف القویٰ ہو جاوے یا خون میں ہولنے فاسد رطوبت کے زہریلہ کیفیت بکثرت موجود ہو تو اس صورت میں قبل از موت زبان کھردرا اور خشک ہو جاتی ہے سوڑہ اور لبیں سیاہ ہو جاتی ہیں نبض ضعیف اور سریع الحرکت اور بدن پر جابجا سیاہ رنگ کے داغ نمودار ہو جاتے ہیں۔ قے اور اسہال بھی آ جاتا ہے کبھی بکثرت آتی ہے اور بول بند ہو جاتا ہے کیونکہ [illegible] سبب اول [illegible] پیدا ہی نہیں ہوتا یا [illegible] ہو [illegible]

اخراج پر مثانہ قادر نہیں ہوتا پس اعراض مذکورہ کے مستحکم ہونے سے اختلاط عقل اور لفظ استبائے وغیرہ خرابی دماغ کے اعراض پیدا ہو جاتے ہیں اور عین بیہوشی کی حالت میں مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے کبھی خون میں زہر کی زیادتی سے مریض درجہ برودت میں ہلاک ہو جاتا ہے اگر دماغ نخاع اور اعصاب شعریہ کو زہریلے خون سے دباؤ پہنچتا ہے اور وہ اپنے فعل سے بیکار ہو جاتے ہیں تو ضعف بدن اور جملہ افعال بدن کے دفعتہً بند ہونے سے دور اول میں عین شدت اعراض کے وقت مریض فوراً مر جاتا ہے لیکن اس قسم کی موت نادر الوقوع ہے کبھی حمی دائرہ کی مانند دیگر امراض کے ساتھ مرکب ہوتا ہے خصوصاً اس میں خون کے اجتماع سے دماغ زیادہ تر مبتلا ہو جاتا ہے۔ کبھی دماغی غشا بھی متورم ہو جاتے ہیں اور اجتماع خون کی صورت زیادہ تر اول نوبت کے شروع میں ہی ہوتی ہے اور اکثر برودت اور حرارت کے درجہ کے مابین یہ حالت پائی جاتی ہے جس سے درد سر شدید ہذیان عین حرارت لمس آنکھوں میں سرخی اور غثیان کی شکایت متواتر کبھی قے بھی ہو جاتی ہے اور مریض قوی میں نبض سریع الحرکت صلب اور تاہن کی مانند دقیق ہو جاتی ہے اور ضعیف میں کمزوری اور ضعف

قلب کے باعث نبض لین اور سریع الحرکت ہوتی ہے
دماغ کے ورم حار میں ہذیان غنودگی اور بیہوشی
کی صورت ضرور ہو جاتی ہے۔ لیکن ان سے دماغ
اور مردہ غشائی یا میشر کے مابین آب جوں کی تراوش
کا قطعی ثبوت ہوتا ہے جملہ اعراض مذکورہ جو ضرر
رساں دماغ میں خون کے اجتماع حرارت اور خون
کے جوش پر دلالت کرتے ہیں کبھی خون کی
کمزوری اور ضعف بدن سے بھی دماغ کو
ضرر پہنچتا ہے کیونکہ ضعیف غذا کے قبول کرنے
سے دماغ خود ضعیف ہو جاتا ہے جس سے اعراض
اور علامات ضرر رساں پیدا ہو جاتے ہیں اور
دونوں اعراض میں فرق یہ ہے کہ جوش خون
سے روز اول میں ہی دماغ کو ضرر پہنچتا ہے
خون کی کمزوری میں آٹھویں یا دسویں روز —
ان دونوں میں جملہ اعراض میں سے ہذیان ہے
جو سرسام بخار میں پایا جاتا ہے۔ لثہ اور لبیں سیاہ
زبان مکدر اور خشک ہو جاتی ہے انگلیوں
کے سروں سے آس پاس کی چیزوں کو
پکڑتا اور نوچتا ہے جیسا کہ حالت سرسام میں
پایا جاتا ہے حواس باختہ ہو جاتے ہیں نبض
ضعیف اور سریع الحرکت چلتی ہے اور اعراض
محض کمزوری دماغ کے سبب ہیں نہ دماغ
میں خون کے جوش اور اجتماع سے مجا[illegible]

ہوا کے متورم ہونے سے کھانسی زیادہ ستاتی
ہے ریہ میں خون کے اجتماع سے پھیپھڑہ متورم
ہو جاتا ہے اور اکثر پیٹھ کی طرف خون کے اجتماع
سے سینہ کو بالکل اذیت نہیں ہوتی اسلئے علامات
نہایت خفی ہوتے ہیں اور فساد حواس کے باعث
بیہودہ مریض بیان کرسکتا ہے قدر قلیل کھانسی
ہوتی ہے سانس میں سرعت پائی جاتی ہے ایسے
نازک موقعہ پر طبیب کو چاہیئے کہ ہمیشہ آلہ
مقیاس الصوت کے ذریعہ اصل حقیقت پھیپھڑہ
کی معلوم کرتے رہیں اگر پھیپھڑہ کے دونوں اطراف
تمام ریہ میں ورم پھیل جاوے تو سرفہ اور
نفث الدم کی شکایت ضرور پائی جاتی ہے اگر
معدہ میں خون کا اجتماع پایا جاوے تو غثیان
اور قے کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے زبان
سرخ ہو جاتی ہے اگر مقام معدہ پر غمز کرے یا
صرف مس سے درد زیادہ معلوم ہو تو ورم معدہ
کا احتمال ہو جاتا ہے یا قریب الحدوث ہے۔
اگر کسی حیلہ سے قے بند نہ ہو اور معدہ میں درد
بھی بشدت پایا جاوے انحطاط وجہ بھی شامل ہو
تو معدہ میں ورم حار کی پیدائش کا خیال یقیناً
ہو جاتا ہے کبھی طحال میں خون کے اجتماع سے
بھی ورم طحال ہو جاتا ہے جس سے مقام طحال میں
گرانی پائی جاتی ہے غمز کرنے سے درد ہوتا ہے

اور انگلیوں کی تغمیز سے جسم میں سے ٹھس
کی آواز آتی ہے یہ جملہ علامات خون کے اجماع
کے ہیں اگر تنفس اور تغمیز کے وقت طحال میں
درد بشدت ہو تو اجتماع خون سے ورم طحال
کا یقین کرنا چاہیئے کبھی جگر میں بھی خون جمع ہو جاتا
ہے جس سے ورم کا احتمال اور مقدار جگر کی
زیادتی ہو جاتی ہے اگر عمل تغمیز سے جسم میں سے
مصمت کی آواز آوے اور درد چنداں نہ معلوم
ہو تو اجتماع خون کا احتمال ہے اور ورم کی
صورت میں عند الغمز درد ضرور ہوتا ہے جب
اجتماع خون کے باعث صفرا اپنے موجود
جگر سے کیطرف حسب عادت نہیں جاتا تو خون
میں صفرا کے مل جانے سے مرض یرقان
پیدا ہو جاتا ہے اور نیز جب ورم حار جگر
کے باعث قے بتواتر بافراط آتی ہے
تو ورم مذکور کی سرایت امعائے اثنائے
عشریہ تک پہنچ جاتی ہے اور شراکت
کی وجہ سے مجری صفرا آرندہ کا غشائے بلغمیہ
بھی متورم ہو جاتا ہے پس اس صورت میں
مجری کے مسدود ہونے سے صفرا آنتوں میں
نہیں جا سکتا آخر خون میں مل کر موجب یرقان
ہوتا ہے کبھی امعا کے غشائے بلغمیہ
میں خون جمع ہو جاتا ہے جس سے اسہال

رفع آتے ہیں لیکن اس موقع پر موسم سردی
کے شروع میں اور ہوا میں قدرے سردی
کی ملاوٹ سے زحیر اور پیچش کی شکایت
ضرور پائی جاتی ہے اگر اسہال کی صورت
میں مریض کے سینہ پر بثورات ظہور میں
آویں اور سر استخوان ورک کے قریب
شکم پر عمل تغمیز سے آب و ہوا کی آواز نمایاں
ہو تو حمٰی معطیفہ ناقصہ تصور کرنا چاہیئے اور
مذکورۃ الصدر دونوں علامت کی عدم موجودگی
میں بھی لازمی خیال کیا جاوے

علاج

چونکہ اس بخار میں دیگر تپکایات کی نسبت
درجہ حرارت کا زیادہ شدید اور طویل ہوتا
ہے اس لئے اس امر میں زیادہ تر کوشش
کرنا چاہیئے کہ حرارت کے درجہ میں شدت
اور طوالت کم پائی جاوے اگر مریض اور مرض
دونوں قوی ہیں تو زبان کا کم ہونا زیادہ
پایا جاویگا کیونکہ خون کے زیادہ جوش میں کدورت
اسہال زیادہ پائی جاتی ہے۔ نیز قوی مریض
کے اعصاب میں تغیر اور تبدل زیادہ و سریع ہوتا
ہے کیونکہ جسقدر زبان کا غشائے بلغمیہ جدید پیدا
ہوتا ہے اوسی کے مطابق غشائے بلغمیہ قدیم دور

ہو کر زنگدار ہو جاتا ہے اور یہ صورت ضعیف
مریض میں نہیں پائی جاتی کیونکہ غشائے
ملغمیہ کے نہ پیدا ہونے سے وہی قدیم
غشائے ملغمیہ اپنی حالت پر سرخ رنگ قدرے
کدورت مائل محسوس ہوتا ہے اسی طرح ضعف
مرض کی صورت میں جوش خون کے کم ہونے
سے زبان پر بھی کدورت کم آتی ہے اگر زبان
کے مشاہدہ سے مریض اور مرض دونوں قوی
ثابت ہوں تو بقدر مناسب سفوف اپیکاکوانا
پانی میں حل کر کے قے کرادیں بعد ازاں مسہل دیں
مثلاً مگنیشیا سلفاس تنہا یا جوشاندہ سنا اور
تبرخست کے ہمراہ استعمال کریں یا سلفٹ
آف سوڈا ۔ سڈلیٹز پوڈر سفوف
جلپ کمپونڈ اور گریس پوڈر بھی
مفید ہیں اگر قبض زیادہ ہو تو مسہلات مذکورہ
میں سے کوئی ایک دوا لے کر زیادہ مقدار دیں
ورنہ اوسط مقدار سے شکم کو صاف کریں
اگر مسہل کے بعد بخار میں شدت ہو جائے
تو حرارت کی تسکین میں کوشش کریں مریض
کو گرم پانی میں بٹھلا دیں اور جسم پر سرد پانی
کی مالش کریں نرش پانی کی استعمال رکھیں
اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بخار کی شدت پر
مفصل تعریف کریں۔

نسخہ معرق :- لیکوار امونیا اسٹیٹس
۳ ڈرام شورہ قلمی ۵ گرین - اسپرٹ
نائٹرک ایتھر ۳۰ بوند پانی ۲ - اونس
سب کو ملا کر ایک ایک گھنٹہ کے بعد برابر
دیتے جاویں کہ پسینہ شروع ہو جاوے
اور شدت حرارت کے زائل ہونے سے
سلفٹ آف کونین ۵ سے ۱۰ گرین تک
ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ میں حل کر کے
اور پانی ملا کر مریض کو پلا دیں۔ بعد ازاں آب
تمر ہندی سکنجبین لیمو - سائٹرک ایسڈ
بائی ٹارٹریٹ آف پوٹاس اور آب
مطبوخ چار وغیرہ بالفعل سرد اشیا کو برف
سے خوب سرد کر کے دیں اور نیز ادویہ حامضہ
سکنہ عطش مندرجہ حمی مطبقہ متزائدہ اور حمی مطبقہ
مشاقہ پلادیں۔ اور قے روکنے کے
لیے ایفروسنگ (جوش خورندہ
از آب و بروں آئندہ ازان) لیمن جوس اور سوڈا
کے پانی میں حل کرنے سے جوش پیدا ہوتا
ہے بکثرت پلاویں۔

نسخہ ایفروسنگ :- پوٹاسی
کاربوناس ۲۰ گرین - سائیٹرک ایسڈ
۱۴ گرین - دونوں کو علیحدہ علیحدہ پانی میں حل کر
کے باہم ملا دیں اور باثنائے جوش فوراً مریض کو پلا دیں۔

دیگر نسخہ الفیروی سنگ مائی کاربوٹ آف لوٹاس۔ کاربونٹ آف سوڈا ہر ایک ۱۰ گرین ال دونوں کو ملا کر پانی میں حل کریں بعد ران ۵ گرین ساٹرک السڈ کو علیحدہ پانی میں حل کر کے دونوں محلولہ آپ کو ملا دیں اور اندازے جوش میں مریض کو پلادیں ۔

واضح ہو کہ پہلے نسخہ میں صرف کاربونٹ آف پوٹاس کو وزن میں ساٹرک السڈ سے زیادہ کیا گیا ہے اسلئے کہ کاربونٹ آف پوٹاس بہ نسبت مائی کاربونٹ آف پوٹاس کے زیادہ مرتبل اور غلیظ ہے ۔ اور بائی کاربونٹ آف لوٹاسی کے خفیف ہونے سے اسکے ہمراہ ہموزن کاربونٹ آف سوڈا بھی شامل کیا گیا ہے اور ساٹرک ایسڈ کا وزن کم کر دیا ہے تاکہ دونوں محلول مرق کے ملانے سے جوش پیدا ہو۔ اور جوش خون کی صورت میں ایک حصہ سرکہ انگوری کو ... حصہ پانی میں ملا کر بذریعہ اسفنج جسم پر مالش کریں اس صورت میں سرد اور گرم پانی دونوں قسم کے جائز ہیں مگر سرکے جوش خون میں ترکیب بالا میں سرد پانی کو استعمال کرنا ضروری ہے اگر مریض ضعیف القوی ہو تو ریض کو بعوض مستی ۔ آب گرم میں بٹھلادیں مگر مقیاس الحرارت کے ذریعہ پانی کی گرمی کو معلوم کرلیں کہ پانی کی گرمی ۹۵ درجہ سے زائد نہو جب پانی کی گرمی کا درجہ ۹۵ تک سرد ہو جائے تو ریض کو نکال کر بدن کو خشک کریں اور لباس پہنادیں بعد زان مسکن حرارت ادویہ مثل اردوہ العمل جو صدر میں مذکور ہو چکی ہیں پلاویں جب بخار کی حرارت کم ہو جاوے تو کونین ۵ سے ۱۰ گرین تک تین آٹھ گھنٹہ کے بعد دیں اگر اس صورت میں بخار کی شدت اور حرارت کی زیادتی دوبارہ عود کرے تو کونین کے استعمال کو موقوف کر کے مسکن حرارت دوائیں دیں اگر شدت حرارت کم ... ہو ... کونین کو یا نسبا سلفاس یا دوسرے جوہر میں دیا جاوے تو جائز ہے اگر طبیعت کے باعث اسہال جاری ہوں تو کونین کو تنہا دینا مناسب نہیں بلکہ ٹینچر اوپیا یا سلوشن مارفیا یا افیون کے محلول پانی میں حسب مناسب دیں اگر دماغ میں اجتماع خون کے آثار نمایاں ہوں تو مقام صدغین پر چند جونکیں لگادیں۔ بعض صاحب اس موقع پر فصد کو بھی جائز کہتے ہیں لیکن بندہ کے نزدیک فصد کا لینا ہرگز مناسب نہیں کیونکہ کمزوری کی زیادتی سے مرض کے بڑھ جانے کا احتمال ہے۔ تعلیق علق کے بعد مسہل قوی دیں۔ مگنیشیا سلفاس بقدر ۲ ڈرام سرد پانی میں حل کر کے دو دو گھنٹہ کے بعد دیں یا کیالومل اور سفوف جلپ کمپونڈ ملاکر

(ب) اگر مریض کے بدن کی جلد گرم اور خشک معلوم ہو تو مریض کو سوڈا [illegible] سے نہلا دیں۔ بشرطیکہ مریض قوی ہو ورنہ گرم پانی میں چادر کو تر کر کے نچوڑیں اور مریض کے گرد لپیٹ دیں اگر مذکورہ الصدر تدابیر کے بعد بھی مریض پر غنودگی اور بیہوشی طاری ہو تو پس گردن پر مکھی کا پلستر لگاویں اگر اس سے فائدہ معلوم نہ ہو تو وسط سر سے بال تراش کر مکھی کا پلستر برابر ۲ آٹھ گھنٹہ تک لگائے رکھیں تاکہ آبلہ بخوبی پیدا ہو جاوے اگر کمزوری دماغ کے باعث دماغ کے منضر علامات نمایاں ہوں تو کاربونیٹ آف ایمونیا حسب مناسب مقدار میں سیرپ لوبیہ کے ہمراہ دیں۔ شراب برانڈی کو پانی میں ملا کر دینا بھی فائدہ مند ہے اور نیز آب گوشت دیں۔ اگر مریض شوربا گوشت کو نہ کھا سکے تو حقنہ کے ذریعہ شکم میں پہنچا دیں اگر یرقان کی صورت میں قے کی شکایت بھی پائی جاوے تو مقام معدہ پر رائی کا پلستر لگا دیں اگر جگر میں اجتماع خون اور ورم کے آثار پائے جاویں تو محل جگر پر بھی رائی کا پلستر لگانا فائدہ مند ہے یا مرہم آیوڈائین یا روغن تاربین کی مالش مقام معدہ اور جگر پر کریں اگر اس سے پورا پورا فائدہ نہ ہو تو معدہ پر مکھی کا پلستر لگا کر آبلہ اٹھا دیں اور اس موقع پر غذائے بارد بالفعل

(ج) اگر خون کا اجتماع دماغ کے سوا تمام بدن میں پایا جاوے تو مریض کو چادر کی تہ میں لپیٹ دینا زیادہ تر فائدہ مند ہے اور اس ترکیب کو انگریزی زبان میں ویٹ شیٹ پیکنگ کہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ دو چادریں لے کر انکی علیحدہ علیحدہ چند تہ بنا دیں اور سرد پانی میں تر کر کے ایک کو گردن کے پیچھے سے تا مقام کمر تک اور دوسری کو محل ترقوہ سے عظم عانہ تک لپیٹ دیں اور ان کے اوپر ایک دو خشک کمل لپیٹیں تاکہ پسینہ کی کثرت سے [illegible] معدہ۔ جگر۔ طحال گردہ اور مثانہ وغیرہ اعضائے اجتماع خون دفع ہو جاوے لیکن اس عمل کے لئے فصل کا معتدل ہونا ضروری ہے حار اور بارد موسم میں ناجائز ہے۔ اور جب کچھ عرصہ کے بعد انکو اتارنا چاہیں تو سر پر سرد پانی رکھیں تاکہ دماغ میں خون کا جوش پیدا نہ ہو۔ اور بخار کی تخفیف حالت میں پھر کونین کی استعمال کریں۔ اور یہ مرکب ذیل کی ہر ایک حالت میں زیادہ تر فائدہ مند اور کثیر النفع ہے۔ بخار شدید ہو خواہ خفیف اور خون کا اجتماع ایک عضو میں ہو یا جمیع بدن میں پایا جاوے۔

نسخہ: ٹنکچر اسٹیل ۳ بوند کونین ۵ اگرین ڈائیلیوٹ سیوریٹک ایسڈ ۲ بوند

ادویات و نسخہ جات

منقول از قرابادین احمد حصہ دوم

بقیہ رسالہ نمبر ۱۲ جلد ۱۹

مرکب اول خیسانده کتان:- (انفیوژن آف لنسڈ) جسکو لاطین میں انفیوزم لائنی نای کہتے ہیں۔

ترکیب:- تخم کتان ۱۶۰ گرین اصل السوس نیم کوفتہ ایک ڈرام دونوں کو سوا پاؤ کہولتے ہوئے پانی میں برابر ۴ گھنٹہ تک بند برتن کے اندر بھگو دیں بعد ازاں صاف کرکے مریض کو پلا دیں۔

خوراک:- ۲ سے ۴ اونس تک

مرکب دوئم روغن کتاں:- (السڈ آئیل) جسکو لاطین میں اولیم لائنی نائی کہتے ہیں۔

ترکیب:- اسکے روغن کو کہولو کے ذریعہ کشید کیا جاتا ہے۔

شناخت:- لیسدار روغن اور خفیف سی بو رکھتا ہے۔

فوائد:- دہنیت کے طور پر جلے ہوئے مقام پر تنہا یا آب آہک میں ملا کر لگایا جاتا ہے جس سے ازلس فائدہ ہوتا ہے۔

مرکب سوئم ضماد کتاں:- (لنسڈ پولٹس) جسکو لاطین میں کیٹا پلازما لائی نائی کہتے ہیں۔

ترکیب:- ۴ اونس آرد کتاں میں ۴ ڈرام روغن زیتون یا روغن کنجد ملا دیں ازاں بعد سوا پاؤ کہولتا ہوا پانی ڈال کر خوب حل کریں اور تیار ہونے کے بعد مقام ورم پر باندہیں۔

الم بارک جسکو لاطین میں المائی کارٹکس کہتے ہیں اس دوا کا درخت انگلستان میں کثرت پیدا ہوتا ہے جسکی چھال کی اندرونی لکڑی دوا میں استعمال کیجاتی ہے۔

شناخت:- پوست سخت زرد بہورے رنگ پر ہوتا ہے اور موٹائی میں نصف لائن بے بو ہوتا ہے ذائقہ میں تلخ کسیلی بن یہ لعابدار ہوتا ہے

فوائد:- مقوی مرطب اور مصفی خون ہے جسکو جلدی امراض میں عرق عشبہ کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے

نسخہ جوشاندہ:- ڈہائی اونس الم بارک کے ٹکڑوں کو ڈہائی پاؤ آب مقطر میں برابر ۱۰ منٹ تک جوش دیکر صاف کریں

اونس تک استعمال میں لاویں۔

Elemi

الی مائی یہ ایک قسم کی ضمغ ہے جو منیلا کے
ٹاپو سے آتی ہے

شناخت تازہ صورت میں چکنی ملایم دانہ دار
ہوتی ہے اور عرصہ تک رکھنے سے رال کے
طور پر سخت ہوتی ہے اور رنگت
میں سفید زردی مائل ہوتی ہے اور بادیان کی طرح
خوشبودار ہے شراب مقطر میں بالکل حل ہوجاتی
ہے۔

فوائد دیرینہ اور کمزور قروح پر مرہم کے طور پر
تحریک کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور بعض
دفعہ فتیلہ میں پیپ جاری رکھنے کے لئے بھی
اسکی مرہم کو استعمال کیا جاتا ہے۔

نسخہ مرہم (آئنٹمنٹ آف الیمائی)

ترکیب ۱ ڈرام الی مائی اور ایک اونس
سادہ مرہم کو پگھلا کر فلالین سے صاف کریں بعد
ازاں ہلاتے جاویں تاکہ جم جاویں۔

امائیل نائٹرس Amayl Nitris

نائٹریٹ آف امائیل (جب تیزاب شورہ
اور [illegible] میں [illegible] ملا کر حل

کشید کیا جاوے تو اس سے ایک قسم کا اسی
تک الکحال حاصل ہوتا ہے۔

شناخت اس کی طرح سیال رنگت زردی
مائل ہوتا ہے اس میں ایک خاص قسم کی بو پائی
جاتی ہے جو چنداں ناگوار معلوم نہیں ہوتی ہے
اور شراب مقطر میں حل ہوجاتا ہے۔ پانی میں (?)
یہ دوائی کمال درجہ کی ضعف اور دافع تشنج ہے
جس سے حرارت عزیزی کم ہوجاتی ہے اور شرائین
پر کم دباؤ پڑتا ہے

استعمال یہ عرق صرف سنگھانے کے کام
آتا ہے جس سے دل کی حرکت بہت تیز ہوجاتی
ہے چہرہ سرخ سرگرم اور گردن وغیرہ
جگہ پر پسینہ کے آثار نمایاں ہوجاتے ہیں
بعض اوقات جسم پسینہ سے تربتر ہوجاتا ہے
کبھی تمام جسم کے گرم ہونے سے ہاتھ پاؤں
سرد رہتے ہیں اور نبض سریع الحرکت ہوجاتی
ہے گردن اور دل کی شرائین کے پھیل جانے
سے زیادہ تڑپ پیدا ہوتی ہے سر نہایت
بھاری اور گھومتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور عقل
کے اختلاط سے بیمار بیخواب سا معلوم ہوتا
ہے اور غشی کی حالت میں سنگھانا خصوصاً
ڈوبتے ہوئے مریض کو نہایت فائدہ مند ہو
جب کلوروفارم کے سنگھانے سے حرکت

اور [illegible] جالی سے [illegible] نکلتا [illegible]
کا نتیجہ [illegible] ہوجاتا ہے [illegible]
ہو [illegible]
[illegible]
[illegible] کو فائدہ ہوتا ہے [illegible]
سے [illegible] کی بہر موجود ہو جاتی ہے [illegible]
الثلب [illegible] اور [illegible] کہتے ہیں [illegible]
سگھانے سے نیز فائدہ کلی ہوتا ہے اور اسکے
کھلانے سے فائدہ خداں مرتب نہیں ہوتا اور
بعض لیبوں پر اسکا اثر زیادہ ہوتا ہے اور بعض
پر کم اور سریع الاثر ہونے کی وجہ سے پر خطر بھی ہے
اسکو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا درکار
ہے اول صرف ایک دو قطرہ رومال پر ڈال
کر سنگھاویں اور اسکے اثر کو ملاحظہ کریں اور حسب
ظہور اثر قطرات کو بڑھا دیں اور کھلانے سے
چنداں فائدہ نہیں ہوتا اور ذراتہ زیر
جلد سے اگر پچکاری کر لی بھی منظور خاطر ہو تو یہ
ترکیب تیار کر کے استعمال کیا کریں ۔
نسخہ ۔ امائیل نائیٹریٹ ۔ ۲ حصہ شراب ۲
حصہ گلیسرین ۔ ۴ حصہ سب کو ملا کر ۸ سے ۱۵ بوند
تک پچکاری کریں اس سے درد کمر اور عرق النسا
کو فائدہ ہوتا ہے بعض حکیم مرض مرگی اور مرض
جہازی میں بھی مفید بتلاتے ہیں خوراک ۲ سے ۵ بوند تک

املتاس (کیسیافسچلب)
مخزن [illegible] میں [illegible] بسکولائش میں
نبیشا لیا اور عربی میں خیار شنبر کہتے ہیں ۔
اور اسکے درخت کو کیشا فیسچولا کہتے ہیں ۔
اور ہندوستان میں اسکا درخت بکثرت ہوتا
ہے جسکی پھلیاں کا گودا (فلوس خیار شنبر)
دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔

شناخت املتاس کی پھلی دو فیٹ لمبی
انچ چوڑی اور نوکدار ہوتی ہے رنگت بھورا یا
سیاہی مائل او بہت سخت ہوتی ہے اور جوڑ
کے دندانوں کے مابین بل ہیں دو سیدھی صاف
لکیریں ہوتی ہیں اور اندر آڑے بل میں بہت
سے خانے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانہ میں
صاف چپٹا بیضوی بھورا سرخی مائل رنگ کا
بیج ہوتا ہے اور بیجوں کے گرد کم و بیش گودا لپٹا
رہتا ہے جسکی وجہ سے پھلی کے ہلانے سے کھڑکھڑاہٹ
کی آواز نہیں آتی اور اسکی رنگت سیاہ سرخی مائل
ہوتی ہے ذائقہ میں شیریں لزوجیت دار اور متلی
پیدا کرنے والی بو ہوتی ہے ۔

فوائد مسہل محلل اورام اور نہ ضعیف بھی ہے
زیادہ مقدار کھانے سے بھی متلا اور قے ہوتی ہے

شکم میں نفخ اور پیچش پائی جاتی ہے اور اکثر دیگر
مرکبات کے ہمراہ دیا جاتا ہے تنہا کم استعمال ہوتا ہے
استعمال - لین کے طور پر شخص دماغی میں ایک
سے دو اونس تک دینے سے فائدہ عمدہ ہوتا ہے
نسخہ ملین جس سے صداع گرم سرسام اور
تپ محرقہ کو ازبس فائدہ ہوتا ہے۔ تمر ہندی
۵ تولہ۔ آلو بخارا ۷ عدد گل نیلوفر ۶ ماشہ کاسنی ۶ ماشہ
سب کو عرق کاسنی عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان
میں علیحدہ بھگو دیں اور فلوس خیارشنبر ۷ تولہ
بھگو دیں بعدازاں مقدم الذکر ادویہ کو صاف کر کے
ترنجبین اور شیر خشت بقدر ۲ تولہ بھگو کر صاف
کریں اور نیز خیارشنبر کو صاف کر کے پلا دیں اور
قدرے شکر تری سے شیریں کریں اور ایک تولہ
روغن بادام داخل کر کے مریض کو پلا دیں اگر فلوس
خیارشنبر ۱۰ تولہ کو عرق گلاب میں بھگو کر صاف کر کے
۲ تولہ روغن بید انجیر داخل کر کے مریض قولنج
اور حبس بول میں پلایا جاوے تو ازبس فائدہ
ہوتا ہے۔
دیگر مجرب فلوس خیارشنبر ۱۰ تولہ تمر ہندی
۱۰ تولہ شیر خشت ۲ تولہ سب کو حسب دستور
بھگو کر صاف کریں اور شربت ورد کے ہمراہ
بقدر ۲ تولہ دیں قبض کشائی میں نہایت عمدہ مجرب
الاثر ہے اگر [illegible] حیض کے نہ آنے سے

درد کمر و درد عانہ بشدت ہو تو ایام حیض یا اس سے کچھ
شروع میں یہ جوشاندہ دیں۔ فائدہ میں حکم
اکسیر کا رکھتا ہے۔
نسخہ جوشاندہ فلوس خیارشنبر ایکدام
جوتری۔ زنجبیل۔ پوست درخت نیم ہر
ایک ۳ ماشہ قند سیاہ ۲ دام حسب دستور
تیار کر کے بوقت صبح برابر تین روز
تک دیں۔
دیگر - فلوس خیارشنبر ایک تولہ۔ پوست
اخروٹ۔ بابڑنگ ڈوڈہ کپاس
ہر ایک ۶ ماشہ تخم گزر۔ خار خسک
تخم خربزہ تخم ترب تخم شونیز ہر ایک ۴ ماشہ گرہ
بانس ۵ عدد سب کو ملا کر جوش دیں اور ایک
تولہ قند سیاہ سے شیریں کر کے پلا دیں تین چار
دفعہ کے استعمال سے اور احتباس حیض میں از
بس فائدہ ہوتا ہے۔ بلکہ اسقاط جنین بھی ہوتا ہے
اگر معدہ رحم اور مثانہ کے اورام صلبہ پر
یہ ضماد لگایا جاوے تو ازبس [illegible] ہوتا ہے
نسخہ ضماد - مغز فلوس خیارشنبر ۲ تولہ آرد جو
عنب الثعلب ہر ایک ۹ ماشہ گل بابونہ اکلیل
الملک حلبہ بذرکتاں صبر جدوار ہر ایک
۶ ماشہ مرمکی اشق ہر ایک ۴ ماشہ سب کو آب
گھیکوار یا آب عنب الثعلب میں رگڑیں اور

سیم سفید ایک تولہ روغن زرد ۲ تولہ داخل کر کے گرم کریں اور استعمال میں لاویں اور مرض خناق میں اسکے غرغرہ سے فائدہ ہوتا ہے۔

خوراک ۲ تولہ

انار (پومی گرانٹ روٹ بارک) Pomegranate Root Bark

جس کو لاطین میں گرانی ٹائی ریڈکس کارٹکس کہتے ہیں اسکا پیڑ ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور اسکی چھال ملک جرمنی سے بھی آتی ہے اور پوست بیخ انار کو دوا کے طور پر زیادہ تر استعمال کیا جاتا ہے

شناخت - چھوٹے چھوٹے خمدار دو سے تین انچ تک طوالت میں ٹکڑے ہوتے ہیں باہر سے زرد خاکی یا ایل جھریاں یا داریں پڑے ہوئے اور بیچ ہے بل میں خفیف لکیریں پائی جاتی ہیں اندر کی جانب سے زرد رنگ صاف سطح بے بو ہوتی ہے ذائقہ میں کسیلا تلخی پر ہوتا ہے۔

فوائد - قابض حابس سیلان الدم رادع مجفف مقوی اعضا اور مستحکم دندان۔ و

لشہ ہے اور قاتل الدیدان خصوصاً کدو دانہ مارنے کے لئے سریع التاثیر ہے۔

استعمال اگر کرم کش کے طور پر دینا منظور ہو تو اسکے جوشاندہ میں سے بقدر ۲ - اونس نہار منہ دیں اور آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد پلاویں اور کچھ عرصہ کے بعد روغن بید انجیر دیں۔ اس سے جملہ کرم شکم خارج ہونگے۔

نسخہ جوشاندہ - ۲ - اونس سفوف پوست انار کو سوا سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف سیر باقی رہ جاوے تو صاف کریں اور ایک سے ۳ - اونس تک مریض کو پلاویں اور کرم کدو دانہ کے لئے یہ مرکب دیں از بس مفید ہے۔

نسخہ - ۱ اسپرٹ ایتھر ½ ڈرام جوشاندہ بیخ انار دو اونس سب کو ملا کر ایسی ایک خوراک ۲ - ۳ گھنٹہ کے بعد دیں اسہال کہنہ اور پیچش مزمن میں یہ سفوف بنا کر دیں از بس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ سفوف قشر الرمان: - پوست انار - ماز و ہر ایک درم - طباشیر کتیرا صمغ عربی - مصطگی - اقاقیا - نشاستہ - حب الآس ہر ایک دو دو درم گندر - افیون

بدر النبج ہر ایک ۱۲ ماشہ سب کو باریک کر کے
سفوف سا ویں اور بقدر ایک ماشہ کھانیکو
دیں اس سے بچہ کے سبز دستوں کو نہبر فائدہ
ہوتا ہے اور اسہال دموی وغیرہ نزف الدم
میں ان امراض سے از بس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ اقراض گلنار: مخرفہ بریاں
طباشیر۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ ضمغ عربی۔
نشاستہ بریاں۔ حب الآس بریاں۔
دم الاخوین۔ شادنج مدسے مغسول اقاقیا۔ رُب سوس
عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک درم کیمدر افیون
ہر ایک نصف درم سب کو باریک کر کے
حسب دستور اقراض بنا دیں اور بوقت
ضرورت ایک حب کھانیکو دیں۔

سفوف جس سے اقسام اسہال اور
خون بواسیر کو از بس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ۔ نشاستہ بریاں۔ گل ارمنی۔ ضمغ عربی
فوفل۔ شاخ گوزن سوختہ۔ پوست تخم مرغ
سوختہ۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ تخم ریحان بریاں۔ تاکہ زیرہ
بریاں۔ جفت بلوط۔ بباسہ۔ پوست بیرون پستہ
طباشیر۔ حب الآس۔ کشنیز بیل گری۔ بیخ انجبار۔ افیون ہر ایک
ماشہ۔ مستحاق بنائیں ہر ایک ۱۲ ماشہ سب کو باریک کر کے بقدر ۱۲ ماشہ
کھاویں۔

حمّی جدری

(اسمال پاکس فیور)

اور لاتین میں ویری اولا فیور ہندی میں بخار چیچک اور بخار سیتلا کہتے ہیں۔ یہ بخار اینرپٹ تیف فیوبر (اندر سے باہر آنے والا) کے اقسام میں سے ایک قسم ہے اور یہ اسم اینرپٹ سیبُو سے ماخوذ ہے جسکے معنے ہیں کسی چیز کا اندر سے باہر آنا۔ جب بدن کے عروق میں سے مواد رو بہ جلد کی طرف رجوع کرتے ہیں تو جسم پر پھنسیاں اور آبلے بکثرت نکل آتے ہیں اکثر ایسی متعدی اور لازمی بخار کے تیسرے روز بدن پر بثورات نکل آتے ہیں اور بثور مذکورہ کے لئے تین حالات پائی جاتی ہیں۔ اول ظہور کے وقت بثور کی صورت بہت چھوٹی ہوتی ہے اور چند روز کے بعد پانی کے بھر جانے سے آبلہ کی شکل جیسی ہو جاتی ہے جو چند ایام کے بعد پیپ میں بدل جاتا ہے جب آبلہ پھوٹ جاتا ہے تو خشک ریشہ کے اتر جانے سے جلد پر آبلے کا باریک نشان سرخی مائل باقی رہ جاتا ہے اور گہرائی کی عدم صورت میں وہ نشان بھی دور ہو جاتے ہیں اور زیادہ گہرائی کی صورت میں آبلہ کے نشان عمر بھر کے لئے پائے جاتے ہیں۔

اسباب

خون میں خاص قسم کی زہر کے داخل ہونے سے مرض جدری کا ظہور ہوتا ہے۔ مگر ابھی تک یہ امر پایۂ ثبوت کو نہیں پہونچا کہ زہر مذکورہ حیوانی ہے یا نباتی۔ اور نیز اسمیں بھی اختلاف ہے کہ خون میں زہر مذکور کسطرح داخل ہو جاتا ہے بعض حکیم کہتے ہیں کہ زہر آلودہ ہوا استنشاق کے ذریعہ پھیپھڑہ میں پہنچکر خون میں مل جاتی ہے اور یہ بھی احتمال ہو سکتا ہے کہ جب استنشاق ہوا کے وقت زہر مذکور ناک اور منہ کے غشائے بلغمیہ میں داخل ہوتا ہے تو فوراً لعاب دہن کے ذریعہ معدہ میں پہونچ جاتا ہے بعد ازاں خلاصہ غذا کے ہمراہ خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ اور بعض حکما کی رائے ہے کہ زہر آلودہ ہوا جلد کے ذریعہ خون میں داخل ہوتی ہے پھیپھڑہ اور معدہ کے [illegible] سے ہم انکار [illegible]

یعنی خون میں زہر کا داخل ہونا صحیح چہار ہے بھی ممکن ہے زہر مذکور کے زیادہ قوی ہونے سے یہ مرض جملہ امراض متعدیہ میں سے قوی تر ہے اور یہ بھی ثابت نہیں ہوا کہ بدن مریض اور مرض کے درجات میں سے کون سا درجہ ہے جو صحیح شخص میں زہر کا اثر زیادہ تر سرایت کرتا ہے۔ شروع بخار کے ابتدا میں یا ظہور بثور کے وقت یا بثور کے پختہ ہونے پر یا خشک ریشہ کے اتر جانے پر لیکن اکثر زہر کی تاثیر خشک ریشہ کے اتر جانے پر صحیح بدن میں زیادہ اثر کرتی ہے اور ان بثور کے خشک ریشہ میں متولد مرض کا زہر یقینی پایا جاتا ہے جو وافدہ امراض کے طور پر عام میں شائع ہوتا ہے کبھی زہر کی تاثیر لباس میں خصوصاً مریض کے لباس میں زیادہ پائی جاتی ہے جو ایک مہینہ سے برابر سال تک قائم رہتی ہے جب مدت مذکور میں لباس ستعمال کیا جاتا ہے تو مرض جدری کا زہر پیدا ہو کر عام طور پر پھیلنا شروع ہو جاتا ہے اور اسباب معینہ میں سے مکان تنگ میں زیادہ آدمیوں کی رہائش بھی موجب مرض ہے کیونکہ اس صورت میں سانس ہوا کے خراب ہونے سے زہر پیدا ہو جاتا ہے اور یہ قباحت وسیع مکانات میں معدودہ اشخاص کی رہائش سے کم پائی جاتی ہے اور اسباب معینہ میں سے بچپن کا زمانہ بھی ہے۔ جس میں اکثر بچے ہی مبتلا ہوتے ہیں۔

اقسام دانوں کے متفرق متصل اور مہلک وغیرہ اوصاف کے ہونے کے لحاظ سے اس مرض کی چار قسم ہیں۔

قسم اول جدری منفرقہ (ویریولا ڈسکریٹا) صحیح البدن کے خون میں زہر مذکور داخل ہوتا ہے تو ساتویں روز سے چودھویں دن تک ظہور زہر کے اثر سے علامات مندرجہ پیدا ہو جاتے ہیں جس سے بخار کی موجودگی میں سر اور کمر میں درد ہوتا ہے غثیان ہوتا ہے اور قے بکثرت آتی ہے ۴۸ گھنٹے کبھی ۶۰ گھنٹہ کے بعد بدن پر بثور ظاہر ہو جاتی ہیں سب سے پہلے بثورات کی ابتدا منہ۔ گردن اور ہاتھ کے زندین پر ہوتی ہے۔ من بعد پیٹھ شکم اور پاؤں پر نمودار ہو جاتی ہیں۔ ابتدا میں دانوں پر قدرے سختی معلوم ہوتی ہے اور چھوٹے چھوٹے دانے اسرب کے موافق ہوتے ہیں جنکو سب ہی زبان میں چیچک کہا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات ظہور بثور کے قبل اکثر اطفال کو مرگی کی مانند عام تشنج پیدا ہوتا ہے غرض بدن پر بثورات کا ظہور برابر

دو روز تک ہوتا ہے اور بعد زوال کے بعد
بخار خفیف ہو جاتا ہے اور تیسرے روز کے بعد
بثور میں پانی پیدا ہو جاتا ہے اور پر آب ہونے
کی صورت میں بثور کی شکل پیالہ نما ہو جاتی
ہے اور چھٹے دن بثور کے گرد خط سرخ پیدا
ہو جاتا ہے اور پانچویں روز ایئت کی رنگت
سفید مثل شیر کے ہو جاتی ہے زاں بعد بثور
کی شکل پیالہ نما کے زائل ہونے سے اور پانی
کی کثرت سے بثور مدور مرتفع ہو جاتی ہیں اور
آٹھویں روز آبلہ کی ایئت پیپ میں بدل جاتی
ہے اس موقع پر مریض کے بدن سے بدبو
بکثرت آتی ہے اور نویں روز آبلہ کے پھوٹ
جانے اور ریم کے خارج ہونے سے خشک
ریشہ پیدا ہو جاتا ہے اور چودھویں روز خشک
ریشہ کے اتر جانے سے نیچے کی جلد سرخ رنگ
نکل آتی ہے اور سوزش بکثرت ہوتی ہے
جس سے بخار کی شدت دوبارہ ہوتی ہے
اور منہ متورم ہو جاتا ہے اور حلق کے متورم
ہونے سے منہ میں سے پانی بکثرت خارج
ہوتا ہے کبھی اس قسم میں بثورات بکثرت
اور کبھی بہت کم ہوتے ہیں کبھی چند ہی بثور
تمام بدن پر نکل آتے ہیں مگر [illegible] بثور جدا
جدا ہوتے ہیں لیکن درجات ثلثہ برابر پائے جاتے
ہیں جب بثور بدن کی کثرت سے منہ کے غشائے
بلغمیہ اور پلکوں کے اندر بثور پیدا ہو جاتی ہیں تو
اس سے شعبہ ریہ پھیپھڑہ معدہ اور امعاء کے غشائے
بلغمیہ پر بھی بروز بثور کا احتمال ہو جاتا ہے لیکن
قصبہ ریہ کے غشائے بلغمیہ میں بثور کے ظہور
سے کھانسی شدید ہوتی ہے اور ریہ متورم ہو
جاتا ہے معدہ اور امعاء کے غشائے بلغمیہ پر
بثور کے پیدا ہونے سے اسہال اور زحیر کی
شکایت ہو جاتی ہے۔

قسم دوئم جدری متصلہ

(ویری اولا کانفلواینس)

یہ نہایت شدید قسم ہے اس میں دانے چیچک
کے پاس پاس اور آپس میں ملے ہوتے مدور
صورت پر یا صاحب انضلاع بکثرت ہوتے ہیں
اس قسم میں منذرہ علامات نسبتاً عرصے علامات میں زیادہ
ہوتی ہیں ابتدائی بخار اور تنا ہیں غنودگی کے
باعث ہذیان ہوتا ہے کمر کے مقام پر سخت
درد ہوتا ہے تیسرے روز کے پہلے دانوں کے
نکل آنے سے تمام جسم پر سرخی پھیل جاتی ہے
کبھی دانوں کا ظہور پہلے دونوں ہاتھوں کے ظہر
پر ہوتا ہے زہریلہ مواد کی زیادتی سے جلد جسم میں
خون زیادہ جمع ہو جاتا ہے جس سے آب کثیر
ترشح ہو کر غشائے خانہ دار میں بھر جاتا ہے اور

سوجن ہیج کا ہوتا ہے خصوصاً منہ اور بالائے
پلک یہ ورم کی زیادتی اسقدر ہو جاتی ہے کہ
مریض آنکھ اوٹھا کر کسی چیز کو دیکھ نہیں سکتا
اور دوران خون بھی سست ہو جاتا ہے ناک
منہ۔ قصبہ ریہ۔ مری۔ معدہ اور امعا کے غشائے
بلغمیہ کے متورم ہونے سے زکام ہو جاتا ہے
گلا درد کرنے لگتا ہے کھانسی اور دستوں
کی شکایت بدستور ہو جاتی ہے۔ غدود مولد
لعاب کے متورم ہونے سے منہ میں سے غلیظ لعاب
بکثرت خارج ہوتا ہے بول نہایت قلیل مقدار
میں آتا ہے البومیا اور یورک ایسڈ کی زیادتی بول
میں پائی جاتی ہے کبھی پیشاب میں خون کی آمیزش
بھی ہوتی ہے جسمیں خوردبین کے ذریعہ مجری البول
داخلی کے چھوٹے چھوٹے چھلکے نمایاں ہوتے ہیں
جس سے گردہ کا متورم ہونا ثابت ہوتا ہے اگرچہ
بثور کے ظاہر ہونے سے بخار میں قدرے تخفیف
ہو جاتی ہے مگر بالکل زائل نہیں ہوتا۔ اور پکے ہوئے
دانوں میں جب پانی بھر جاتا ہے تو سب کے سب
ملکر مثل ایک آبلہ کے ہو جاتے ہیں اور اس قسم
کی کیفیت خصوصاً منہ۔ پیٹھ اور ہاتھوں پر
زیادہ پائی جاتی ہے اور مقدار میں بھی بڑھ جاتی ہیں
مگر قسم اول سے قدرے کم اور نہ انپر حلقہ سرخ
ظاہر ہوتا ہے کیونکہ بثورات کے جمع ہونے سے

کوئی جگہ بثور سے خالی نہیں جہاں حلقہ سرخ نمایاں ہو
جیسا کہ قسم اول میں پیدا ہوتا ہے جب پانی کی
تبدیل پیپ میں ہوتی ہے تو پیپ کی رنگت
مکدر خاکستری مائل اور قدرے قلیل سرخی پر ہوتی
ہے اور خشک ریشہ زیادہ تر جوڑا ہو کر اوترتا ہے
جس سے بوئے عفن اور بدبو زیادہ آتی ہے
منہ۔ ناک اور پلک کے نیچے بھی مثل بثور
ظاہری کی آبلیں ملی ہوئی نکل آتی ہیں اور غذا کے
نگلنے وقت اذیت زیادہ تر ہوتی ہے اور
حلق کی غشائے بلغمیہ کے متورم ہونے سے وقت
تنفس بھی تکلیف شدید ہوتی ہے اور کھانسی بھی
آتی ہے اور ریہ میں ہوا کے بخوبی نہ جانے سے
کبھی مریض ہلاک ہو جاتا ہے کمزوری اور کمال ضعف
کے باعث آٹھویں روز میں بخار کی شدت بہ
اول پر ہوتی ہے اور ضعف مریض مثل ضعف
صاحب حمی مطبقہ سرایدہ کے ہوتا ہے اور
جو امراض لائق ہلاکت کے مطبقہ سرایدہ میں عارض
ہوتے ہیں اس میں بھی ویسی ہی پائی جاتی ہیں اگر بتقدیر
مریض موت کے پنجہ سے محفوظ رہے تو بعد میں
کئی امراض میں مبتلا ہونے کے سبب ہلاکت سے
محفوظ نہیں رہ سکتا چنانچہ تمام جلد بدن پر دنبل
نکل آتے ہیں فساد خون کے سبب کئی اعضا مردار
اور بیکار ہو جاتے ہیں اور خون میں پیپ کی آمیزش سے

دماغ - جگر - طحال - ریہ - اصل قلب اور طحال کی پیدائش کا مقام ہے وغیرہ اعضائے باطنیہ میں ناسور بکثرت پیدا ہو جاتے ہیں - ذات الجنب - ذات الریہ - اسہال پیچش کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے - وریدیں بھی متورم ہو جاتے ہیں غشائے مخاطی چشم کے متورم ہونے سے آنکھیں [illegible] سرخ ہو جاتے ہیں کبھی کان کا اندرونی پرت بھی متورم ہو جاتا ہے - خصوصاً مذکورۃ الصدر امراض کی شکایت ان اشخاص میں زیادہ پائی جاتی ہے جنکے خاندان میں مرض خنازیر کی استعداد زیادہ ہوتی ہے اگر باوجود امراض مذکورہ کے لاحق ہونے سے مریض موت کے پنجہ میں نہ آوے تو مریض اندھا - بہرا - اور لنگڑا وغیرہ ہو کر عیوب میں مبتلا ہو کر مدت عمر کو بمشکل پورا کرتا ہے -

قسم سوئم جدری مہلک
(ویری اولا مالگننٹ)

یہ خراب قسم کی چیچک شدید اور لا علاج ہے اسکی سمیت کا ایسا شدید اثر دل پر ہوتا ہے کہ بخار کی حالت میں نہایت کمزوری ہو کر بثور کے ظہور ہونے سے پیشتر ہی مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے جسمے جلد کے زیادہ ہونے سے

ہذیان کی کثرت اور مریض پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے - قسم دوئم کی مانند جسم پر دانے ملے ہوئے قدرے سیاہی مائل نکل آتے ہیں - مگر انہیں چنداں ابھار نہیں ہوتا آخر مریض کی ہلاکت دو صورتوں میں ہوتی ہے - اول ظہور بثور کی ابتدائی حالت میں بیہوشی اور غشی کی زیادتی سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے - دوئم ظہور بثور کے بعد جب دانوں میں پانی پڑ جاتا ہے اور یہ پانی نہایت رقیق کدورت مائل ہوتا ہے - اعضا اور عروق خون کی کمزوری سے باریک رگوں سے خون خارج ہو کر جلد کے نیچے جم جاتا ہے جس سے ناک کی عروق باطنیہ سے اور آنکھوں پر سیاہ رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں کبھی نکسیر کا خون بھی بکثرت آتا ہے اور نیز دستوں میں خون آتا ہے غشی اور بیہوشی غالب رہتی ہے آخر غفلت اور ضعف کے افراط سے مریض جان بحق ہوتا ہے -

قسم چہارم جدری خفیف
(ویری اولا ماڈی فائیڈ)

اس قسم کے دانوں میں پیپ نہیں پڑنے پاتی کہ پھنسیاں مرجھا کر خشک ہو جاتی ہیں اور نہ اسمیں دوبارہ بخار عود کرتا ہے اور اکثر یہ صورت عمل ٹیکا کے بعد ہوا کرتی ہے

اس میں جملہ علامات خفیف ہوتی ہیں بخار خفیف
یعنی کم ہو کر بعد میں منفرق معدود چھلے ہوئے
دانے بتدریج ظاہر ہوتے ہیں وہ بھی بثور کی شکل
پر نہ چیچک کے دانوں پر بعض میں پانی بھر جاتا ہے
اور بعض میں نہ۔ اور بعض پر آب دانوں میں پیپ
پڑتی ہے اور بعض میں نہیں بہر صورت پانچویں
روز میں سب کے سب خشک ہو جاتے ہیں۔
اور نہ خشک ریشہ کے جھڑ جانے سے مریض
کے بدن سے بدبو اور نہ مریض کی ہلاکت
کا اندیشہ ہوتا ہے لیکن اس قسم کی زہر کا اثر
نہایت سخت متعدی ہوتا ہے جس سے
صحیح البدن بہت جلد مبتلائے مرض ہو
جاتے ہیں اور اس قسم کی چیچک نہایت سخت
اور قوی الاعراض ہوتی ہے کبھی چیچک کے دانے دیگر
بثورات بدن کے ہم شابہ ہوتے ہیں جیسا کہ مرض سوزاک
میں روغن کوپیا کے زیادہ استعمال سے بثورات مشابہ
چیچک نکل آیا کرتی ہیں جن کی تشخیص میں اشتباہ پیدا ہو جاتا
ہے لیکن تھوڑے سے تامل میں معلوم ہو جاتا ہے
کہ یہ بثور اس قسم کے ہیں۔ کیونکہ غیر بثور جدری میں
بخار سردرد کمر کی درد وغیرہ مندرجہ علامات بالکل ظہور
میں نہیں آیا کرتیں نہ دانوں کو نکل آنے سے پانی بھرتا ہو اگر دانے
پر آب ہو بھی جاویں تو ضرور نہیں کہ ان میں پیپ اور ابھار اور
سوزش پایا جاوے۔

علامات نیک مرض جدری

چیچک کے دانوں کا کم نکلنا کمر اور سر درد ہونا تیسرے
روز میں ظہور کرنا شدید اعراض کا ہونا یہ جملہ علامات
سالم جدری کی ہیں۔ ظہور بثور کے قبل بخار کا ہونا
بہتر ہے نسبت اوس بخار کے کہ بروز بثور کے
بعد ہو۔ اور پیپ کے پیدا ہونے سے دانوں کا ابھار
پر ہونا بھی بہتر ہے اگر آٹھویں روز دوبارہ بخار
قدرے قلیل ہو جاوے تو چنداں مضائقہ
نہیں۔

علامات ردیہ مرض جدری

اگر زہر کی کثرت اور قوت مرض سے خون کی زہر
ہو جاوے تو ظہور بثور کے پہلے اور پیچھے بخار نہایت
شدید ہوتا ہے اور سبز دانے بکثرت پیدا ہوتے
ہیں نہ دانے بھرتے ہیں اور نہ اونچے ہوتے ہیں
اور آٹھویں روز دوبارہ بخار کی شدت۔ مریض
میں ضعف اور کمزوری کی زیادتی بدن کا ملیا
ناک اور منہ کی غشائے مخاطیہ میں سیاہ داغوں کا
ظاہر ہونا جسم سے خون کا بہنا۔ بول کا بند
ہو جانا یا قلیل المقدار ہونا یا پیشاب میں خون کا آنا یہ
سب علامات ردیہ اور مہلک مریض ہیں۔

مولف کتب جدیدہ طبیہ میں تحریر ہے
کہ چیچک کا ظہور تنہا جلد ہی پر نہیں ہوتا بلکہ حجاب
اور اعصاب وغیرہ مثانہ الصلوۃ میں بھی ایسی صورت

پیدا ہوجاتے ہیں یہ قول صحت سے بالکل عاری
ہے کیونکہ غشاء سے بلغمیہ اور جلد بدن کے
سوا اسکا عارض ہونا غیر ثابت ہے۔

علاج۔ مریض کو سب سے علیحدہ ہوادار روشن
مکان میں رکھیں تاکہ مریض کے بدن کی زہریلا
مواد ہوائے کثیر میں ملکر طاقت میں ضعیف
ہوجاویں اس بیماری میں خدمت گار و دیگر
صحیح الجسم اشخاص بہت کم موثر ہوتے ہیں اور
نیز مریض کو کم اذیت ہوتی ہے لہذا
تصفیہ ہوا اور مسکن مریض تدابیر عمل میں لاویں
چنانچہ مکان کی وسعت کی کمی اور زیادتی کے
لحاظ سے اصل ایوڈین کو سگرین سے ایک ڈرام
تک بادیہ میں ڈال کر مکان کے تختہ پر رکھدیں
تاکہ ہوا کی گرمی سے آیوڈین کے اجزا تبخیر کی
صورت میں مکان کی ہوا میں منتشر ہوکر
زہر کو ست و نابود کردیں۔ آیوڈین کی عدم
موجودگی میں گندھک کو ۲ ڈرام سے ایک
اونس تک لیکر کوئلہ کی آگ پر ڈالیں
تاکہ اسکا دھواں مکان کی ہوا میں پھیل جاوے
اگر مریض مرض سرخ میں مبتلا ہو تو مکان میں
آیوڈین اور گندھک کا رکھنا مناسب نہیں
اور بجائے ان کے کاربالک ایسڈ کو استعمال
کرنا مکان فلیل کے لئے زیادہ تر فائدہ مند ہے

اگر ایک دو ڈرام کاربالک ایسڈ کو پیالہ
چینی میں ڈالکر مکان کے تختہ پر رکھدیں تو
تصفیہ ہوا کے لئے سریع الاثر ہے اگر ایک
حصہ کاربالک ایسڈ کو پچاس حصہ پانی میں شامل
کرکے مریض کے مکان مسکن پلنگ چادر
وغیرہ لباس مستعملہ مریض پر چھڑکا جاوے
تو نہایت فائدہ مند ہے اگر بخار مندرجہ
جلد ہی بشدت [illegible] نیم گرم پانی کی
مالش مریض کے جسم پر بذریعہ اسفنج کیجاوے
تو جوش خون اور حرارت کے کم کرنے میں
عظیم النفع ہے اور مریض کے لباس کی تبدیل
روزانہ کریں اس سے مریض کو گونہ راحت
اور آرام ہوتا ہے اور معرف ادویہ کی استعمال
سے نیز فائدہ کثیر ہوتا ہے۔

نسخہ معرق لائیکوار ایمونیا اسٹیٹس
۲ ڈرام عرق کافور ایک اونس۔ اسپرٹ
ایتھر نائیٹر اس ایک ڈرام سب کو ملاکر
موافق عمر اور قوت حرارت حمی مریض کو
دیں اور نیز کہاروشکین ادویہ مسہلہ کے
استعمال سے حرارت اور خون کے جوش کو
کم کریں مثلاً مگنیشیا سلفاس۔ سلفٹ آف
سوڈا۔ اور سڈلیٹز پوڈر وغیرہ دیں بعض
تجربہ کار حکما کا قاعدہ ہے کہ سلفٹ آف سوڈا

ایک ڈرام۔ گندھک ۳۰ گرین پانی پاؤ دو میں حل کر کے ہر روز پلانے ہیں اسہال اور تصفیہ خون کے لئے زیادہ تر مجرب چلتے ہیں غرض قبض کی صورت میں ابتدا سے آخیر مرض تک ہر روز دوائی مذکور کو پلا دیں۔ اگر قبض ہو اور اسہال تو جب تک ثور بخوبی ظاہر نہ ہوں برابر روزانہ پلا کریں بعد زاں موقوف کر دیں اگر منہ اور حلق کے ثبورات سے کہانے میں تکلیف ہو تو ایک ڈرام تنگجر مر کی کو ۱۲ اونس عرق گلاب میں ملا کر غرغرہ کریں اگر شراب کے استعمال سے پرہیز ہو تو ایک ماسہ مر کی کو ایک اونس گلاب میں حل کر کے بطور مضمضہ استعمال میں لا دیں اور آنکھ کی ہاک کو روزانہ دو تین بار اوا سٹ کر ملاحظہ کریں اگر آنکھ میں شبرہ معلوم ہو تو روزانہ دو تین دفعہ آنکھ کو دھویا کریں۔

نسخہ پھٹکری ۲ گرین۔ سلفٹ آف زنک ایک گرین۔ آب نیم گرم کنار ۱۰۔ اونس سب کو ملا کر استعمال کریں اگر آنکھ کی پاک کے کنارے باہم چپاں ہوں تو پانی سے دھو کر کنارہ پاک پر موم روغن کا طلا کریں اسہال کی صورت میں مریض کی غذا دودھ ۔ چاول یا اراروٹ کریں اور

بہ مرکب تیار کر کے دیں

نسخہ۔ چاک نکھری۔ تنگچر کیٹی کیو ایک ڈرام۔ تنگچر ہیں کوکنار ۲ ڈرام پانی ۱۰ اونس سب کو ملا کر ریض کو پلائیں بدن کی خارش میں نیم گرم پانی کا طلا کریں اگر اس سے دور نہ ہو تو ان پر روغن قیروطی (کول کریم) کا طلا کریں خارش اور حکہ کے دور کرنے میں سریع الفائدہ ہے۔

دیگر مجرب:- روغن بادام ۲ اونس سیفٹ پلمبائی اسیٹیٹ میں ایک ڈرام حل کر کے منہ اور ہاتھوں پر طلا کریں۔

دیگر مجرب:- روغن بادام شیریں نیم سیر۔ موم سفید آدہ پاؤ۔ دونوں کو ملا کر قلعی ہانڈیہ میں کوئلہ کی نرم آنچ دیں اور ایک ذات ہونے پر آگ سے اتار کر سرد کریں اور قریب البرودت ہونے پر ڈیڑھ پاؤ عرق گلاب داخل کر کے بخوبی حل کریں اور حسب موقع مقام خارش پر طلا کریں اگر مقام سوزش پر اسکو لگایا جاوے تو بھی اس سے فائدہ کمال ہوتا ہے۔

دیگر مجرب:- موم سفید ۴ ڈرام اِفیمٹر مَاسیٹی (چربی سوسمار آبی) ۴ ڈرام روغن بادام شیریں آدہ پاؤ سب کو قلعی ہانڈیہ

ہیں ڈال کر کوئلہ کی نرم آنچ دیں جملہ ادویہ
کے یکذات ہونے پر آگ سے اتار کر
۵ تولہ عرق بہار یا عرق نارنگی داخل کریں اور
بخوبی ملا کر بمقام خارش اور بجگہ پر طلا کریں
خصوصاً ہاتھ اور منہ پر اس کا استعمال زیادہ
کریں تاکہ خارش کی وجہ سے گھاؤ نہ پڑ جاویں
کیونکہ اس صورت میں تا بقائے حیات آثار
چیچک قائم رہتے ہیں اور بد صورتی پیدا
کر دیتے ہیں اسلیئے ان اعضا کی حفاظت اشد
ضروری ہے۔

دیگر مرہم نورہ :- جس سے خارش
اور سوزش کو ازبس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ:- آب آہک اور روغن کنجد یا
روغن کتاں مساوی الوزن لے کر باہم ملاویں
اور منہ و جسم و ہاتھوں پر طلا کریں۔ اگر ریم
یا پانی کی موجودگی سے شورش ہو اور خارش کریں
اور نیز منہ پر دانے ستیلا کے زیادہ پائے
جاویں جس سے آثار جدری کے قیام کا
احتمال ہو اور نیز مرض کی طوالت کا اندیشہ
پایا جاوے اور خارش بھی حد سے زیادہ ہو
تو آکسائیڈ آف زنک۔ مارا روٹ [illegible]
کو بمقام خارش چھڑکیں اسمیں رفع خارش کی
علاوہ تخفیف شورش کا بھی فائدہ ہے اگر جلد پر
آثار جدری کے قائم رہنے کا احتمال ہو تو
یہ مرکب تیار کر کے لگاویں فائدہ میں سریع الاثر
اور سودمند ہے۔

نسخہ:- روغن تارپین ایک حصہ روغن
کنجد چار حصہ دونوں کو ملا کر پر کبوتر یا قلم
موئیں کے ذریعہ منہ کے دانوں پر لگاویں
تمام بدن پر استعمال کرنا مناسب نہیں تاکہ گرم
کیفیت کے باعث مضر گردہ نہو۔

دیگر مجرب :- جس سے ازبس فائدہ ہوتا ہے

نسخہ:- کاربالک ایسڈ ۱۰ گرین۔
گلیسرین ۱۰ ڈرام مرہم اوکسائیڈ آف زنک
۱۶ ڈرام سب کو ملا کر باہم لت کریں منہ اور ہاتھ کے
دانوں پر طلا کریں اگر سر سوزن کو کاربالک ایسڈ
میں آلودہ کر کے چیچک کے دانہ کو دہیں اس
پیپ کے خارج ہونے سے دانے بہت جلد
خشک ہو جاتے ہیں اگر مرض خفیف الاعراض
ہو تو چنداں علاج کی ضرورت نہیں ہے
اگر شورش کے بخوبی ظاہر نہ ہونے سے اعراض
ردیہ اور کمزوری کی علامات ظہور میں آویں
یا دانوں میں پانی کے نہ بھرنے سے اور قبل انقلاع
کی صورت بخوبی نہ پائی جاوے تو ادویہ مقویہ
کی استعمال کریں اس غرض کے لیئے ۵ گرین
ایمونیا کاربوناس کو بعرقات کے ہمراہ دینا

ازالہ [illegible] ہے اگر حرارت جسم کی کمی سے
علاج تحریک کی ضرورت ہو تو امونیا کاربوناس
کے ۶ گرین [illegible] یا اسپرٹ ایتھر نائیٹراس
یا شراب [illegible] وائن یا شراب برانڈی کے ہمراہ
میں [illegible] شوربائے لحم بھی دیں بالائے تب ہضم
کے موافق دیں زردی بیضہ نیمرشت کی
استعمال بھی فائدہ مند ہے لیکن مریض
ہمیشہ کو ارا روٹ ہمراہ شیر یا وائن شراب
دینا زیادہ تر فائدہ مند ہے اور شیر گاؤ کے استعمال
سب سے افضل ہے شوربائے لحم
و شوربائے مرغ ہمراہ چاول دینا بھی جائز ہے
دیگر۔ ایک ڈرام کلورائیڈ آف پوٹیشیم
کو ۲۰ پاؤ مطبوخ برنج میں حل کر کے بقدر ایک
اونس یا حسب مناسب تقاضائے عمر مریض وقتاً
فوقتاً ہر ایک مریض چیچک کو دیں تا کہ خون
صاف رہے اگر درجہ حرارت میں عرق
کے طور پر یہ مرکب دیا جاوے تو زیادہ تر
فائدہ مند ہے۔
نسخہ۔ شورہ قلمی ایک ڈرام کو ۲۰ پاؤ آبجو
میں حل کر کے دیا کریں خصوصاً آٹھویں روز
کے جو نائیہ میں عین شدت حرارت کے
وقت دینا فائدہ میں حکم اکسیر کا رکھتا ہے اگر
مریض بار بار اس دوائی کے پینے سے انکار

کرے یا اسہال جاری ہوں تو آب
انار شیریں یا انار میخوش دیں خیسانده نارنگی آب
انگور پختہ کو برف سے سرد کر کے دینا عظیم الفوائد
ہے اگر دمامل اور تعفن بثورات جلد کی
شکایت معلوم ہو تو مطبوخ بارک کے ہمراہ۔
امونیا کاربوناس یا ہیپو سلفیٹ یا ٹانک ایسڈ
ڈائیلیوٹ وغیرہ مینرل ایسڈ کے استعمال
کریں نیز وائن شراب یا برانڈی شراب
کو ٹنکچر سنکونا کے ہمراہ دیں ادویہ مقویہ
جب الکیموں کہا ہنگو دیں۔ ڈاکٹران ولایت نے
کچھ عرصہ سے وسیع تجربہ کیا ہے
کہ مریض چیچک کو حوض میں نیمگرم پر آب میں
بٹھانا فائدہ میں سریع الاثر ہے اور نیز بہت
سے تجربہ کار شہادت سے ثابت ہوتا ہے
کہ عمل مذکور کے استعمال سے کوئی بیمار ہلاک
نہیں ہوا مگر ایک مریض جسکے وارثوں نے
ابتدائے مرض میں علاج مذکور کو اختیار نہ کیا
قریب الموت کے وقت اور لاعلاج
ہونے کی صورت میں عمل مذکور کے استعمال
سے ہلاک ہوا علاج مذکور کے نفع کا کمال ظہور
اسوقت ہوا کہ ایک مریض جدری کو کثرت
بثور اور تمام جلد بدن کے متعفن ہونے سے ہذیان
زیادہ ہوگیا ناک منہ اسہال اور ادرار

کی راہ سے خون بکثرت جاری ہو گیا اور دوارنوں نے مریض کے خراب حال کو دیکھکر ڈاکٹر کی طرف رجوع کیا اور حکیم کامل نے بمشاہدہ حال مریض کے بعد نیمگرم پانی کے آبزن کرنیکا حکم دیا جسکی تعمیل فوراً کی گئی اور چند گھنٹہ کے بعد ہذیان کے برطرف ہونے سے مریض نے آواز دی کہ اب میں بہت بہتر ہوں اور کہنے لگا کہ اس علاج مفید کو پہلے کیوں نہ کیا اور بیفائدہ مدت دراز تک مجھے عذاب عظیم اور صعوبت الیم میں ڈالا آخر الامر اول روز میں برابر ۲ گھنٹہ تک مریض کو نیمگرم پانی میں رکھکر باہر نکالا اور لباس تبدیل کرکے پلنگ پر لٹایا گیا جس سے مریض پر صحت کے آثار قدرے نمایاں ہوگئے بعدازاں تین یا چار روز کے استعمال سے مریض بالکل صحیح و سالم ہو گیا۔ پس جب حمی جدری شروع ہو جائے تو عین درجہ حرارت کی شدت میں مریض کو حوض میں نیمگرم پر آب یا روزانہ دو تین بار داخل کریں اور حرارت و اعراض کی شدت و خفت کے موافق مدت زیادہ پانی میں رکھیں تاکہ دانوں کے بخوبی ظاہر ہونے سے خون کا جوش کم ہو جائے مریض کو گونہ راحت اور آرام حاصل ہو اور اس

عمل کو خشک ریشہ کے ساقط ہونے تک ہر روز دو سہ بار کیا کریں اس تدبیر کے کرنے سے کسی دوسری تدبیر کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ چونکہ مرض مذکور نہایت خبیث شدید الاعراض موذی اور مہلک ہے اسلئے حکمائے قدیم کچھ مدت تک اسی فکر میں تھے کہ کوئی ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ جس سے مریض مرض کے نتیجہ سے محفوظ رہے اطبائے تابعین یونانین نے مرض چیچک کے اصل سبب کو گرمی اور جوش خون قرار دے کر ظہور بثور کے قبل فصد لینے اور خون کے کم کرنے پر حکم دیا بعدازاں صحت کی حالت میں ادویہ مسکن دم پلایا کرتے ہیں تاکہ جوش خون کم ہو جاوے چین اور ہند کے اطبا تدبیر مذکور کے علاوہ صحیح سالم بدن میں چیچک کا مادہ داخل کرتے ہیں اور اس عمل کو نہایت مفید جانتے ہیں کیونکہ صحیح بدن کے قوی ہونے سے نئی چیچک کا ظہور نہایت خفیف ہوتا ہے اور اس قسم کی مصنوعی چیچک میں ہلاکت کا خوف بہت کم ہوتا ہے۔ طریقہ اسکا یہ ہے کہ بازو کی جلد یا منہ کے غشائے مخاطیہ میں ایک خفیف سا زخم کر کے مادہ چیچک انسانی کو اس میں داخل کرتے ہیں جس جگہ مقام زخم پر قدرے سرخی

اور صلابت پیدا ہوجاتی ہے تب ہوجاتی ہے بعد ازاں تمام بدن پر قدرے قلیل چیچک کے دانے نمایاں ہوتے ہیں مگر بہت کم۔ من بعد اصل مرض جدری کا ظہور ہرگز نہیں ہوتا۔ حکمائے ہند میں یہ عمل بہت قدیم مدت سے مروج ہے اور ولایت انگلستان میں قریباً سو برس سے جاری ہے جسکے نفع اکمل اور فایدہ عظیم سے ادنے اور اعلے بخوبی واقف ہیں جو آبلہ بدن میں مادہ زہر جدری انسانی کے داخل کرنے سے پیدا ہوتا ہے اسکو ڈاکٹری اصطلاح میں اِن اکیولیشن (مادہ زہر جدری انسانی کا بدن میں داخل کرنا) کہتے ہیں اور جو آبلہ [illegible] انسانی میں مادہ زہر گاؤ کے داخل کرنے سے پیدا کیا جاتا ہے اوسکو ویکسینیشن (مادہ زہر گاؤ کا بدن میں داخل کرنا) کہتے ہیں۔ حکما کو اس عمل کی اطلاع اس طور سے ہوئی ہے کہ جب دودھ گاؤ کے دوہنے سے مادہ زہر آبلہ کا ہاتھ پر لگ جاتا ہے تو دوہنے والے کے ہاتھوں چیچک کے دانے نکل آتے ہیں اور صحت ہونے کے بعد وہ شخص عام مروج چیچک میں مبتلا نہیں ہوتا۔ اخیر ڈاکٹر [illegible] نے گائے کی چیچک کی رطوبت کو آدمی کے بازو میں پیوست کرنے کی تجویز نکالی کہ جب آبلہ نمودار ہوا تو اس سے رطوبت لو لے کر دوسرے آدمی کے بازو میں پیوست کرنا شروع کیا جس سے ہزارہا آدمی چیچک کے صدمے سے محفوظ رہے اور بہت عرصہ تک دونوں عمل کو کیا گیا یعنے مادہ جدری انسانی اور مادہ جدری گاؤ کی استعمال سے خلق خدا کو ازبس فایدہ پہونچایا گیا۔ آخر کار وسیع تجربہ سے ثابت ہوا کہ اگرچہ مادہ زہر جدری انسانی کے [illegible] داخل بدن کرنے سے چیچک کے دانے بہت کم ظہور میں آتے ہیں مگر مادہ زہر کے زیادہ تر قوی ہونے کے سبب . . . . صحیح و سالم اجسام میں بہت جلد چیچک پھیل جاتی ہے شدید اور ردی علامات کے وقوع سے آدمی ہلاک ہوجاتے ہیں اور مادہ زہر گاؤ کے داخل کرنے سے صرف محل زخم پر ایک آبلہ پیدا ہوتا ہے اور صحت آبلہ کے بعد دوبارہ مرض جدری کا پیدا نہیں ہوتا۔ اور نہ آبلہ مذکور کی زہر صحیح و سالم اشخاص میں سرایت کرتی ہے پس مذکورۃ الصدر خوبی کے لحاظ سے گورنمنٹ انگلشیہ نے حکم جاری کردیا کہ بدن انسان میں فقط مادہ زہر گاؤ کا داخل کیا جاوے اور مادہ زہر انسانی کو مطلقاً استعمال نکیا جاوے تاکہ چیچک

کی زہر عام عالم میں نہ پھیلے چونکہ یہ امر تجارب
کثیرہ سے بخوبی ثابت ہو گیا ہے کہ عمل ناکردہ
سے چیچک کی حفاظت نہیں آتی اگر اتفاقاً پیدا
ہو بھی تو نہایت خفیف اور خفیف ہوتی ہے
اسلئے اس عمل کو اطفال وغیرہ صحیح الابدان پر کیا
جاتا ہے چونکہ [illegible] مبتلا ہو چکے ہوں تاکہ خبیث مرض
کے حملے سے بچے محفوظ رہیں۔

ٹیکا لگانے کے طریق

بہت ہیں اور سب سے عمدہ یہ ہے کہ مادہ
چیچک [illegible] جلد کی جاذب سطح تک پہنچ
جاوے۔

اول بائیں ہاتھ سے معمول کے بازو کو پیچھے
نیچے کی طرف سے کھینچیں تاکہ اوپر کی سطح
کیطرف جلد تن جاوے بعد ازاں نشتر
کی نوک پر مادہ زہر گاؤ کو لے کر ڈلٹائیڈ
عضلہ کے اختتام پر نشتر کی نوک ترچھی
کر کے اوپر سے نیچے کیطرف آہستہ آہستہ
اسقدر داخل کریں کہ برائے نام تھوڑا سا
خون نکل جاوے زیادہ زخم نکریں ورنہ خون
کی کثرت جریان سے زہر مذکور بدن سے
خارج ہو جاویگی اور اصل مقصود مفقود ہو جاویگا
داخل کرنے نشتر کے بعد برابر ایک
منٹ تک نشتر کی نوک زخم میں رہنے
دیں تاکہ رطوبت بخوبی جذب ہو جاوے
پھر نشتر کو نکال کر جگہ مذکور کو انگلی سے مل دیں
ہوتا ہے کہ خون کے نکلنے سے رطوبت
نکل نہیں جاتی اور نہ آبلہ میں کچھ حرج ہوتا
ہے اگر رطوبت کے نکل جانیکا احتمال ہو
تو تین جگہ دونوں ہاتھ میں نصف انچ کے
فاصلہ پر حسب طریق بالا ٹیکا لگا دیں
اس سے دانہ گول شکل پر بخوبی برآمد ہوتا ہے
اور کھرنڈ بھی اچھا بنتا ہے مگر معمول کو اس میں
تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ بازو کے مفصل پر
ڈلٹائیڈ عضلہ کی مثلث شکل پر ہوتا ہے جسکا
چوڑا اپن مفصل بازو کی طرف اور باریک
سرا استخوان بازو پر پایا جاتا ہے اور جہاں اس
عضلہ کا تمام ہوا ہے وہ جگہ مفصل بازو
سے قدرے نیچی قریباً ۳ انگشت معلوم
ہے اور دوسرا طریق ٹیکا کے مقرر کرنیکا
خاص محل اسطرح پر بیان کرتے ہیں کہ بازو کی
ہڈی کو تین حصہ میں تقسیم کریں مفصل مرفق
کیطرف سے دو حصے چھوڑ کر مقام شروع
حصہ ثالث کی جلد کو بائیں ہاتھ سے بازو کو
اختیار کریں اور ٹیکا کے لئے بازو بائیں ہاتھ کی

اختیار کرنے میں تین فائدے ہیں اول بازو
کے وحشی جانب میں کم حس ہونے کے باعث
درد کی اذیت کم ہوتی ہے دوئم موقع کت
پر تحریک کا اثر کم پہنچتا ہے سوئم کاروبار
میں بائیں ہاتھ کو بہ نسبت دائیں کے کم استعمال
کیا جاتا ہے

دوئم۔ عمل ٹیکا سوزن مخصوصہ (دیکھو مثل ۱)
اس میں بھی حسب دستور بالا بازو کو کھینچ کر
بعد سوئی سے مقام مذکور کو بدیں طریق ⁄⁄
یا اس طرح ▦ کھرچ دیں بعد ازاں سوئی بردہ
زہر جدری لے کر مل دیں۔ اور یہ بھی یاد رکھیں
کہ مقام عمل کو اتنا زیادہ نہ کھرچیں کہ وہاں خون
نکلنے لگ جاوے اس صورت میں مادہ زہر
کے دب جانے سے آبلہ بخوبی نہیں نکلتا اگر
نکلے بھی تو نہایت کمزور بدہیئت اور جلد
ٹوٹ جاتا ہے۔

سوئم۔ مقام مذکور کو عام سوئی سے گود کر
مادہ زہر جدری کو لگادیں۔ مگر اس ترکیب سے معمولی
تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

چہارم۔ چونی کے برابر مقام مطلوبہ میں مادہ
زہر جدری لگا کر کند چھرے سے چند اوپری شگاف
اس طرح ⁄⁄ کریں اور دوبارہ مادہ زہر لگادیں اور
اس طور سے ایک اور مقام پر بھی یہی عمل کریں۔

پنجم۔ پچھنی لگا کر مادہ زہر کو مل دیں۔

ششم۔ لائیکر امونیا سے آبلہ اٹھا کر جلد کے سطح پر مادہ زہر لگادیں۔

ہفتم۔ اس عمل کے لئے ایک خاص آلہ
ہے جس کے سر پر تین نشتر اکٹھے پائے
ہوتے ہیں پس آلہ مذکور کو بجبارگی محل مطلوبہ
پر لگا کر خراش کریں اور جلد باطن کے نمایاں
ہونے پر مادہ زہر کو لگا کر کچھ دیر تک
انتظار کریں اور لباس بھی نہ پہناویں تاکہ مادہ
خشک ہو جاوے۔

تغیرات مقام عمل

جب ٹیکہ کئے ہوئے تمام مادہ زہر کا
اثر بخوبی ہو جاتا ہے تو کچھ دیر کے بعد خفیف [illegible]
ظاہر ہو کر رفع ہو جاتی ہے جس سے
ناواقف شخص کو عمل کی کارروائی بیکار
معلوم ہوتی ہے لیکن تیسرے چوتھے روز
خطوط ثلاثہ میں سے ہر ایک خط پر نہایت
باریک ابھار معلوم ہوتے ہیں اگر خوردبین
کے ذریعہ سے دیکھا جاوے تو ہر ایک
ابھار پر کوچک آبلہ معلوم ہوتا ہے پانی کے
بھر جانے سے سرخی مائل ہو جاتی ہیں اور بتدریج
بڑھتی جاتی ہیں۔ پانچویں اور چھٹے دن ابھار
گول یا بیضاوی سفید قد سے نیلگوں کنارہ

اونچا درمیان سے دبا ہوا نہایت شفاف
دانہ بنجاتا ہے۔ ساتویں دن کے آخر میں
اطراف سے سرخ حلقہ نمودار ہوجاتا ہے
اور برابر دو روز تک بڑھتا جاتا ہے آٹھویں
دن گول چمکدار مکمل ہوجاتا ہے اور اس میں
رطوبت نہایت شفاف مثل موتی کے
سفید معلوم ہوتی ہے اور کنارہ [illegible]
صفائی کی وجہ سے [illegible]
سیاہی معلوم ہوتی ہے اور گرد میں بقدر
انچ سرخی پھیل جاتی ہے کبھی
ڈیڑھ انچ کے فاصلہ تک سرخی پائی جاتی ہے
اور دو روز کے بعد سے یہ سرخی کم ہو کر
کے دو ہونے سے دسویں دن آبلہ میں
پیپ پڑ جاتی ہے۔ بعد ازاں پیپ کے نکل جانے
سے کھرنڈ بنجاتا ہے [illegible] روز کے
بعد خشک ہو کر جھڑ جاتا ہے جس کے نیچے
چھوٹے چھوٹے نقاط نمایاں ہوتے ہیں اور یہ آثار
عمل مذکور کی عمدگی پر دال ہیں۔

یاد رہے کہ مذکورۃ الصدر میں جو کچھ ٹیکا
کے بارے میں لکھا گیا ہے باعتبار اکثر
کے ہے۔ لیکن بعض اوقات نشتر کے
زخم پر پھنسیاں جلدی سے نکل آتے ہیں
اور کبھی دیر سے مثلاً زخم سے دوسرے

تیسرے روز پھوڑے نکل آتے ہیں کبھی چوتھے
پانچویں روز کبھی نویں روز پھنسیوں کا ظہور ہوتا
ہے۔ ان باتوں سے ٹیکا کی عمدگی ثابت
نہیں ہوتی اگر پھولے ہوئے دانوں میں پانی کی آمد
کے وقت آبلہ کے کنارے اونچے وسط
سے دبے ہوئے قدرے سیاہی مائل
معلوم ہوں یہ خاصہ چیچک کے دانوں کا
ہے تو عمل ٹیکا کو عمدہ اور جید خیال کرنا چاہیے
اگر عمل ٹیکا کے بعد پانی سے دانے جلدی
سے پر ہو جاویں لیکن درمیان سے دبے
ہوئے نہوں گرد میں سرخی پھیل جاوے
بدرنگ اور ملکیت پیپ کے جلدی پیدا ہوتی
ہے زرد رنگ کا کھرنڈ بنجاوے تو عمل
ٹیکا کی عدم جودت پر دلالت کرتا ہے
غرض عمل ٹیکا کی شرائط میں اگر کسی قسم کا نقصان
وقوع میں آوے تو اس میں عمدگی نہیں پائی
جاتی اور اصل شرائط یہ ہیں کہ مادہ زہر چیچک
گاؤ کا اس وقت حاصل کیا جاوے کہ
جب دانے ماہیت سے بخوبی بھر جاویں
اور پانی پیپ میں تبدیل نہ ہوا ہو اور
آبلہ کی اونچائی کے وسط میں دباؤ بھی پایا
جاوے محض اونچائی قابل حاصل کرنے
مادہ کے نہیں ہے اور نیز آبلہ کا پانی نہایت

صاف اور شفاف ہو اس میں سرخی یا
زردی یا سفیدی مثل شیر اور پیپ کے نہو
اور مواد کے حاصل کرنے کے وقت اس کو
ناخن بھی نہ لگے اور جس سے وہ علیہ سے
یہ مواد لیا جاوے وہ صحیح البدن ہو اور
امراض جلد میں مبتلا ہو پس اس قسم کا
مواد قابل عمل ہوتا ہے اور جس آلہ سے عمل
ٹیکا کیا جاوے وہ خوب صاف و ستھرا
کیا جاوے جب آٹھویں روز آبلہ پانی سے
خوب پر ہو جاوے تو اس سے [illegible] اطفال
وغیرہ اشخاص کو عمل ٹیکا کریں لیکن تازہ
پانی کی عدم موجودگی میں حاصل کئے ہوئے
زہر کو استعمال میں لادیں اور بہترین طریق
سے حاصل ہوتا ہے (وہ) یہ کہ چند پائیٹ
ہاتھی دانت کے دو ڈھائی انچ لمبی اور تہائی
انچ چوڑی ایک سی تختی ہوتی ہے جس کے دونوں
سرے گول اور پتلی ہوتی ہے جب اس سے
آبلہ عمل دیکھیں تو مواد زہر لگا دیں تو اسکو
خشک ہو جانے پر دوبارہ رطوبت مذکورہ
لگا دیں تاکہ مواد رطوبت (لمف) بخوبی حسب خاطر
خواہ جم جاوے اور خشک کریں اور استعمال
کے وقت مذکورۃ الصدر تختی علاج کے ایک
سرے کو بھاپ دے کر نرم کریں یا
قدرے پانی سے نم دے کر گودے
ہوئے مقام پر گھس دیں اس ترکیب سے
رطوبت مذکورہ کا اثر دور و نزدیک [illegible]
رہتا ہے

(۲) خشک لمف (کرسٹ)

جب آبلہ پر آپ سے آپ کھرنڈ ہو جاویں
تو انکو لے کر [illegible] کریں اور حفاظت
تمام بند شیشی میں رکھ دیں اور بوقت
ضرورت ایک چھوٹے سے پیتل کے
کھرل میں قدرے پانی ڈال کر کھرل کریں
تاکہ دودھ کی طرح [illegible] ہو جاوے بعدہ
[illegible] مقام پر لگا دیں۔ لیکن
اس بات کا خیال رہے کہ عرق مذکور نہ
بہت رقیق ہو اور نہ غلیظ القوام کیونکہ پتلے
ہونے کی صورت میں اثر حسب خاطر ظہور
میں نہیں ہوتا اور گاڑھے ہونے کی صورت
میں موسم گرما میں تیز اور سریع الاثر
ہو جاتا ہے اور ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال
میں لادیں۔ اور کھرنڈ میں کئی ہفتہ تک
اثر موجود رہتا ہے ایک عمدہ کھرنڈ دو تین
آدمیوں کے لئے کافی ہوتا ہے خراب آبلہ کا کھرنڈ
استعمال کے قابل نہیں ہے اور نہ اس آبلہ کا
کھرنڈ جس سے پیپ نکل گئی ہو۔

ادویات نسخجات

منقول از قرابادین احمدی حصہ دوم

بقیہ رسالہ نمبر ۱۲ جلد ۱۹

حبوب جس سے اسہال دموی اور سبز رنگ کے اسہال کو ازبس فائدہ ہوتا ہے

نسخہ :- خرفہ بریاں - انار دانہ - سماق زرشک - بادرنگ - پوست بیرون پستہ ہر ایک ۲ ماشہ سب کو بریاں کریں صمغ عربی کتیرا - طباشیر - کاہو - گلنار - کتھہ سفید ہر ایک ۴ ماشہ نشاستہ ۱۰ ماشہ - افیون ۲ ماشہ - جوز بوا ۳ عدد - زہر مہرہ سائیدہ ۳ ماشہ - سب کو باریک کرکے لعاب اسبغول میں حبوب بقدر نخود بناویں اور بوقت ضرورت صبح شام کہاویں - اگر ۵ تولہ ناسپال کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر بقدر ۲ تولہ دن میں ۳ دفعہ پلایا جاوے تو پیچش اور اسہال مزمن کو ازبس فائدہ ہوتا ہے مگر جوش اس قدر دیں کہ پانی نصف سیر رہ جاوے سفوف انار دانہ جس سے درد معدہ کو فائدہ ہوتا ہے قبض دور ہو جاتی ہے -

نسخہ :- انار دانہ - برگ سنا ہر ایک ۶ درم زنجبیل نمک سیاہ نمک ہندی زیرہ سفید آملہ پودینہ بادیان ترید ہر ایک ۲ درم اجوائن ۱۰ درم سب کو باریک کر کے بوقت صبح بقدر ۹ ماشہ کہاویں اگر ضعف ہاضمہ اور قے کی ضرورت میں انار دانہ دہ درم مصطگی پودینہ ہر ایک ۲ درم ایک رطل پانی میں جوش دے کر شربت انار شیرین کرکے پلایا جاوے تو ازبس فائدہ دیتا ہے -

جوارش انارین

آب انار ترش آب انار شیرین قند سفید ہر ایک ایک سیر آب پودینہ سبز گلاب ایک ۷ درم سنبل مصطگی ہر ایک دو درم الائچی دانہ پوست ترنج پوست بیرون پستہ طباشیر کشنیز ہر ایک ۴ ماشہ سب کو باریک کرکے حسب دستور تیار کرکے بقدر ایک تولہ کہاویں -

حبوب ہاضمہ - انار دانہ ۲ تولہ - سماق - پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ - آملہ کچری - زنجبیل ہر ایک تولہ - دارچینی - قرنفل - پودینہ - عود عربی - سنبل ہر ایک ۳ ماشہ - سنٹھ ہندی - قاقلہ - اجوائن - زرشک - بادیان - نمک سیاہ - نمک لاہوری

سماق سائیدہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ جو کہ بارہ ماشہ
سب کو باریک کرکے آب ادرک میں
کھرل کریں۔ اور حبوب بمقدار نخود بنا کر استعمال
میں لاویں۔ اگر بواسیر کے سبب سے رطوبت بکثرت
خارج ہو تو پوست انار کندر۔ جفت بلوط
جوز السرو سب کو مساوی الوزن لیکر باریک
کریں اور مسہ پر لگا دیں۔ مقل ازرق کندر
اور راتینج حرمل اور بیخ کبر کو بطور تبخیر استعمال
کریں۔ سرطان رحم سیلان الرحم کی وجہ سے بدبودار
مواد بکثرت خارج ہوں تو اسکی پچکاری سے
فائدہ ہوتا ہے۔

پچکاری۔ پوست بیخ انار ۲۔ تولہ
پھٹکری ۴ درام دونوں کو سیر بھر پانی میں جوش
دیں اور تین پاؤ کے رہ جانے پر پچکاری
کریں ازبس فائدہ مند ہے سوزش حلق
اور عظم اللہات میں اسکے غرغرہ سے
فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ:۔ پوست بیخ انار ۵ تولہ کو سوا سیر پانی
میں جوش دیں جب نصف رہ جائے
تو پھٹکری بھی داخل کرکے غرغرہ کرادیں
اگر قے کی زیادتی کی صورت سے
[illegible] بنا کر دیں۔
[illegible]

فلفل دراز مغز خستہ تمر ہندی سعد کوفی کشنیز
سفید کنول گل انار دانہ زرشک زہرہ
سائیدہ سماق گلنار زیرہ سفید ہر ایک
۴ ماشہ بہیزالنج رفیدون قرنفل ہر ایک
۲ ماشہ سب کو باریک کرکے بقدر ایک
ماشہ دیں۔ اگر مریض کو بہت پیاس کی
شدت ہو تو یہ شربت بنا کر پلادیں

نسخہ شربت انار:۔ آب انار ترش
آب انار شیریں آب لیموں ہر ایک ایک
رطل آب پودینہ پاؤ بھر نبات سفید
ایک رطل سب کو ملا کر حسب دستور
تیار کریں اور پلادیں اس سے قے اسہال
غثیان کو نیز فائدہ ہوتا ہے۔ اگر حکم
کرنا پستان کا منظور ہو تو برگ بارکل اور
پوست انار کو نیم کوفتہ کرکے شبانہ روز
پانی میں بھگو کر جوش دیں اور صاف کریں
بعد ازاں چہارم حصہ روغن کنجد داخل کرکے
دوبارہ جوش دیں اگر روغن رہ جائے
اس سے پستان کو مالش کیا کریں [illegible]
پستان [illegible]
ضعف قلب اور خفقان کی [illegible]
میں یہ عرق بنا کر استعمال کیا جاوے تو
فائدہ میں حکم اکسیر کا رکھتا ہے اور تسکین

حرارت [illegible] بھی ہے

نسخہ عرق [illegible] آب [illegible]

آب [illegible] آب [illegible] آب [illegible]

آب [illegible] سیر آب [illegible]

آب [illegible] آب [illegible]

آب [illegible] آب [illegible]

سیر ایک سیر گل نیلوفر ... ان

اور ... مقشر ... صندل سفید

ہر ایک ... طباشیر ... تولہ

... مقشر ... سیر کو

ملا کر ... دستور عرق ... کریں اگر

... دوا میں ... تر ... ہاتھ ...

صندل ... کشنیز ... ہر ایک ... درم ...

... درم ... درم ...

... ملا کر پلایا جاوے تو فایدہ

ہوتا ہے اگر تشنگی ... اور ...

... ہے اگر ... بخار ... اور رفع بخار

کے لئے ... جاوے تو فائدہ

ہے ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بن سیر پانی میں جوش دیں جب سیر رہ جاوے

تو ... کریں اور سیر نبات میں قوام ...

کریں

اٹی فیبرین

ازمسٹر ... لاہور

(اسٹنیلا) اور ... کے نام سے بھی

مشہور ہے ... عرق ... اسٹک ایسڈ اور

انیلائن کے ملانے سے تیار ہوتا ہے

شناخت: چھوٹی اور سفید چمکدار

... ہے ... اور ... بھی

... ہے ... حل ہو جاتا

ہے ...

فوائد: ... دافع

... عفونت ...

... اور

... بھی ... استعمال

... ہے ...

... کم ہو جاتا ہے نبض کی سرعت

... کم ہو جاتی ہے لیکن ...

... ہو جاتا ہے

اسہال کم آتے ہیں۔ گردی بھی اپنا کام بخوبی
کرتے ہیں جس سبب سے جسم بستر ہو جاتا ہے
فرانس کے ڈاکٹر ہمس صاحب تحریر کرتے
ہیں کہ ہم نے قریباً پچاس بیمار کا علاج کیا جو
بخار محرقہ وغیرہ خراب قسم کے بخار میں مبتلا
تھے اور تمام صحت یاب ہوگئے علاوہ
ازیں دائمی بخاریں جن میں سخت قسم کی قی ہوتی
ہے اور کسی دوا سے رک نہیں سکتی
وہ بھی اسکی ۵ گرین کے کھلانے سے فوراً
بند ہو جاتی ہے اور ایام حمل کی قی کو نیز فائدہ
کمال ہوتا ہے اور نیز ڈاکٹر موصوف تحریر
کرتے ہیں کہ ایک لڑکے کو صرع کی نوبت
دن میں کئی بار عاید ہوا کرتی تھی اور تھوڑے سے
عرصہ تک ۵ گرین کی مقدار دینے سے
فائدہ کلی ہو گیا۔ اگر مرض خسرہ میں ۵ گرین کی
مقدار گھنٹہ گھنٹہ کے بعد چند دفعہ دیجاوے
تو بہت جلد فائدہ ظہور میں آتا ہے خواہ
کیسی حالات ردیہ موجود ہوں۔ غرض بخار
کے لئے نہایت عمدہ سریع الاثر معرق
اور حرارت کو کم کرنے والی دوا ہے اور
سل کے بخار میں بھی فائدہ بخش دوا ہے۔
جس سے بخار دور ہو جاتا ہے اور بے چینی
کم ہو جاتی ہے خسرہ چیچک میں اس سے بہت
فائدہ ہوتا ہے وجع مفاصل اور عصبی درد میں
اسکے استعمال سے فائدہ کثیر ہوتا ہے اگر
زخم میں خارش، درد اور سوزش کی زیادتی
ہو تو یہ مرہم بنا کر لگاویں فوراً فائدہ کی صورت
نمایاں ہوتی ہے۔

نسخہ مرہم:- ۲۰ گرین انٹی فبرین
کو ایک اونس سادہ مرہم میں ملا کر لگاویں اور
جنبل کی صورت میں مرکیوریل اشٹمنٹ
میں ملا کر لگا دیں بہت جلد فائدہ ہوتا ہے
اور رفع تکلیف سرفہ کے لئے یہ مرکب
بنا کر دیں اس سے بڑھکر کوئی عمدہ زود
اثر دوا نہیں ہے۔

نسخہ:- اینٹی فبرین ایک ڈرام
وائینم اپیکاک ایک ڈرام ٹنکچر لک ٹولس
ایک اونس سب کو ملا کر بقدر ۲۰ بوند
۳-۳ گھنٹہ کے بعد دیں اور دوسری شکایات
میں یہ مرکب بہت مفید ہے۔

نسخہ:- انٹی فبرین ۳ گرین کافین
½ گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈا
۳ گرین سب کو ملا کر بیمار کو دیں۔

دیگر مجرب:- انٹی فبرین ۳ گرین
سلی سلیٹ آف سوڈا ۳ گرین کافین ½ گرین
سب کو ملا کر بیمار کو کھلا دیں۔

دیگر تجربہ:۔ برومایڈ آف پوٹاسیم ۰۰ ۲ گرین کافین ۲۰ گرین انٹی فیبرن ڈرام ۔ سوڈا بائی کاربونٹس ۶۰ گرین ۔ ٹارٹارک ایسڈ ۵۰۰ گرین ۔ شکر سفید ۲۴۰ گرین سب کو ملاکر شراب میں کہرل کریں جب قلموں کی شکل تیار ہوجاوے تو بقدر ۲ ڈرام پانی میں حل کریں جب جوش کہانے لگے تو مریض کو پلادیں ۔ از بس فایدہ ہوتا ہے جب بچہ کو بخار اور نمونیا کی وجہ سے بیخوابی پائی جاوے تو انٹی فیبرن بقدر ۳ گرین قدرے چینی میں ملاکر بچہ کو کہلاویں تاکہ بچہ کو نیند آجاوے اور بیداری کے بعد حرارت غریبہ کم ہوجاتی ہے پسینہ کہلکر آجاتا ہے اور اعضائے تنفس کی تیزی بھی کم ہوجاتی ہے اور نیز نبض کمزور چلتی ہے اگر کسی لعاب میں حل کرکے ہمراہ شربت پلایا جاوے تو نیز مفید ہے اور مرض ذات الریہ کو اس مرکب کے استعمال سے فایدہ کمال ہوتا ہے ۔

نسخہ:۔ انٹی فیبرن ۳۰ گرین ۔ ٹنکچر ملٹی کمپونڈ ۳ ڈرام ۔ اسپرٹ ایتھیم سل ۱ ایک ڈرام ۔ وائینم اپیکاک ایک ڈرام ۔ ٹنکچر امونیا اسلی ٹی لٹس ۲ ڈرام پانی ۶ اونس سب کو ملاکر بقدر ایک اونس دو دو گھنٹہ کے بعد دیں اور مقام درد پر ٹکمید کریں اور دافع عفونت کے طور پر زخم آتشک وغیرہ بدبودار زخموں پر چھڑکنا فایدہ میں سریع التاثیر ہے اور ایوڈ[illegible] فام سے زیادہ تر مفید ہے ۔

احتیاط:۔ جب طاقتور مریض کے جسم میں حرارت غریبہ زیادہ پائی جاوے تو انٹی فیبرن کا استعمال کرائیں کمزور آدمی کو اس سے زیادہ تکلیف [illegible] ۔ اگر ضرورت دینے کی پڑے تو تہوڑی تہوڑی مقدار کرکے دیں ۔ [illegible] پوری خوراک میں نتیجہ خراب ظاہر ہوتا ہے ۔

(۲) نصف گھنٹہ کے بعد بقدر دو تین گرین دیں اس سے [illegible] ۱۰۵ درجہ سے ۱۰۰ درجہ تک آجاتی ہے اور چند گھنٹہ تک اسی درجہ پر [illegible]

خوراک ۳ گرین سے ۵ گرین تک لعاب کتیرہ کے ہمراہ [illegible] ۴ سے ۸ گرین [illegible]

اشتہار

معلم نسوان

یہ نامی رسالہ جسکے ۴۸ صفحہ ہوتے ہیں ماہ قمری میں ایک بار شائع ہوتا ہے اسکی ایڈیٹر مولوی محب حسین صاحب مترجم کتب امیر علی ٹھگ "میرا اچھلا جرم" وغیرہ ہیں اور جناب مولوی عبدالحلیم صاحب شرر مالک رسالہ "دلگداز" کے پرزور مضامین بھی اسمیں درج ہوتے ہیں اسمیں عورتوں کی ہر ایک اخلاقی اور تمدنی حالت سے بحث کیجاتی ہے اور عورتوں اور مردوں دونوں کو اس کا مطالعہ فائدہ بخش ہے قیمت سالانہ مع محصول چار روپیہ للعہ ہیں نمونہ کا رسالہ ۲ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ اور گذشتہ سالوں کی جلدیں دو روپیہ فی جلد کے حساب سے مل سکتی ہیں۔

میرا اچھلا جرم - یہ کتاب ایک عجیب و غریب ناول کے پیرایہ میں لکھی گئی ہے جرمی ناولوں میں یہ آپ اپنی نظیر ہے قیمت مع محصول ڈاک دو روپیہ عہ ہیں۔

المشتہر

مہتمم مطبع معلم نسوان گوشہ محل حیدرآباد دکن

... سل وغیرہ عصبی دردوں میں ... اگرین تک دس بعض اوقات ... ایک ڈرام تک بے ... نقصان عاید نہیں ہوتا اور ... کے لئے نصف سے ۲ گرین تک

انٹی پائرین افسد الحرا

Antipyrin

... کو انگلش میں فی نازوتم کہتے ہیں ایک مدینتم کا جوہر ہے جسکو ... میں ڈاکٹر گاربن صاحب ... ایجاد کیا اور ڈاکٹر چارڈ وغیرہ ... ڈاکٹروں کے تجربہ میں نہایت ... اور ... الاثر ثابت ہوا۔

شناخت: سفید رنگ کا ... بے بو ذائقہ میں قدری تلخ ہوتا ہے اور پانی میں بخوبی حل ہو جاتا ہے اسکے عرق میں ... شوربہ کی دو تین ... ملائے جاویں تو سبز رنگ ہو جاتا ہے اور جوش دیکر ایک دو قطرے ڈالی جاویں تو سرخ رنگ ہو جاتا ہے۔

رسالہ حافظ صحت لاہور

نمبر ۱۲ | بابت ماہ دسمبر ۱۸۹۶ء | جلد ۲۴

طب نسواں

علاج اسقاط حمل

ایام حمل میں جہالت کی وجہ سے عورتوں
کو سخت نقصان پہونچتے ہیں۔ اول تو سخت
پردہ کی وجہ سے یہاں پردہ نشین عورتیں بہت
کمزور ہوتی ہیں اور زچگی کی تکلیفیں برداشت
کرنے کی نہایت ہی کم قابلیت رکھتی ہیں۔ دوم
طبی معلومات کی عدم واقفیت کے باعث سے
زچگی میں اور بھی جلد تر اسقاط حمل ہو جاتی۔ مشاہدہ سے
ثابت ہے کہ پردہ نشین عورتیں ایام وضع حمل میں
بہت مرتی ہیں۔ اسکے سبب دو ہی ذہن میں آتے
ہیں۔ ایک تو جہالت اور دوسرے موجودہ
پردہ! اس سخت پردہ کی وجہ سے عورتیں ان اسباب
سے محروم ہیں جو حفظ صحت کے قائم رکھنے کے لئے
ضروری ہیں اور جہالت کے سبب سے وہ ایام حمل
میں ایسی بے احتیاطیاں کرتی ہیں جنکا لازمی نتیجہ
اسقاط حمل ہوتا ہے۔ اس لئے ہم مستند انگریزی
کتابوں سے چند ایسی مفید تدبیریں یہاں درج
کرنا مناسب سمجھتے ہیں جو ہماری ملکی بہنوں کو
اسقاط حمل کے خوفناک نتائج سے محفوظ رکھنے
میں بکار آمد ہوں گی۔

جس عورت کا حمل ابتدائی ہفتوں میں گر جاتا
ہو اوسکے لئے ایام حرکت حیض تک احتیاطیں
بہت ضروری ہیں۔

(۱) ایک ہی مکان اور ایک ہی کمرے میں
سکونت رکھنا چاہئے۔

(۲) چت لیٹی رہیں اور حرکت نہ کریں۔

(۳) رنج و غم سے طبیعت پریشان نہ ہونے دیجئے

(۴) جلدی چلنے کوٹھے پر چڑھنے
اور ٹھوکر کھانے سے بچیں۔
(۵) اگر قبض ہے تو اسکو ملین چیزوں
سے رفع کریں کڑے جلاب ہرگز نہ لیں۔
اور ایلوے کے استعمال سے قطعی پرہیز کریں
(۶) شربت آلو بخارا میٹھے کھٹے ہیوے
کھاویں اور صبح کو قدرے شیرخشت نوش
جان فرمائیں۔
(۷) شوہر کے پاس جانے سے
اجتناب ضرور ہے اسقاط حمل کے بعد بھی
کئی ماہ تک ایسی باتوں سے پرہیز لازم
ہے۔ تاکہ اعصاب کو حرکت نہو۔
(۸) جب مزاج دموی جسم میں طاقت
اور سر اور سرعت نبض ہو۔ رحم میں درد اور
بوجھ معلوم ہو اور طبیعت بے چین رہے
تو ایسی صورت میں فوراً طبیب سے رجوع کریں
جو فصد اور ملینات اور تسکین دواؤں کے
استعمال سے علاج کرے گا۔
اگر رحم میں تشنج اور درد شروع ہو اور اسکے
ساتھ خون بھی آنے لگے تو جلد اسقاط
حمل ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔ اسوقت
عورت کی جان بچانے کی تدبیر مقدم ہے
جب درد اور خون کے ساتھ رحم کا منہ کھل
پھیل جاتا ہے تو پھر طبیب کو علاج سے مایوسی
ہو جاتی ہے۔ قیام حمل کی تدبیریں صرف
اسی صورت میں کیجا سکتی ہیں کہ درد کے
ساتھ خون جاری نہو۔ اس حالت میں جبکہ
طبیب حاذق موجود نہو حسب ذیل علاج کیا
جا سکتا ہے۔

(۱) مریضہ کو فوراً بچھونے پر لٹا دیں اُسکے
کمرے میں کسی قسم کا شور نہ ہونے پائے تاکہ
اوسکو اس سے کوئی صدمہ نہ پہونچے اور وہ
چونک نہ پڑے۔
(۲) کھٹے میووں۔ عرق اور ٹھنڈے پانی
کے سوا اور کوئی چیز کھانے پینے نہ دیں۔
(۳) کمرے میں ٹھنڈی ہوا کی آمد و رفت
کو نہ روکیں۔
(۴) مریضہ کو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ ٹنکچر لاڈنم
ڈائیلیوٹ (یعنے پانی ملا ہوا عرق افیون)
دس قطرہ۔ سلفیورک ایسڈ (یعنے گندھک کا
تیزاب) بیس قطرہ۔ آب سرد ایک اونس۔
(۵) اگر مریضہ بے چین ہو نبض میں

پیکر ہیولانی اور عنصر جسمانی کو اوس نے اپنے
ہاتھ سے بنایا ہوا اور جسکا خمیر خود گوندا ہو
اوسے اوسے بلا وجہ خود ہی بگاڑ دے
قدرت کا یہ منشا ہرگز نہیں کہ انسان
خودکشی کرے جسکی سزا دینے میں بھی حاکم
مجازی نے مقرر کی ہے یعنے خودکشی کا اقدام
کرنے والوں کو برابر سزائیں ملتی رہتی ہیں۔
پس حکیم حقیقی ایسے سنگین جرم کی کیوں سزا
نہ دے ؟

انسان جب کوئی بے اعتدالی کرتا ہے
تو اوس کا مضر اثر ضرور محسوس ہوتا ہے گویا
قدرت الٰہی اس خطائے ارادی کے پاداش
میں ایک تھپڑ اسکے منہ پر مارتی ہے۔ وہ
تھپڑ کیا ہے۔ وہی تکلیف ہے جو بے اعتدالی
کی وجہ سے انسان کو ہو گئی پڑتی ہے۔ مگر
انسان تو ایک عادی مجرم ہے ایسے تھپڑوں
کو کب خیال میں لاتا ہے۔ باربار مرتکب
ہوتا ہے۔ اور سزا پہ سزا بھگتتا ہے۔ بالآخر
سزائے حبس دوام پاتا ہے جو عادی مجرموں
کے لئے دنیا میں بھی مقرر ہے ؟

جفاکشی پر جو انسان کی پیٹھ ٹھونکنی چاہئے
کہ وہ بڑا متحمل اور بہادر ہے۔ اوگا کسی عارضہ
کی تھوڑی سی شکایت ہوئی اوس کو جھیلگیا
چند روز میں تکلیف بڑھ گئی اوس کو بھی
جھیلگیا۔ پھر تو عادی ہوگیا۔ یعنی جسقدر
تکلیفیں بڑھتی گئیں یہ اونکا عادی ہوتا گیا

مشکلیں اتنی پڑیں مجھپر کہ آساں ہوگئیں

ہمنے سل اور دق اور سوء القنیہ۔ استسقا
کے مریضوں کو سالہا سال تک سسکتے دیکھا
ہے وہ اپنا علاج نہیں کراتے اور کہتے ہیں کہ
اوہ میاں اگر قسمت میں زندگی لکھی ہے تو
آپ ہی لوٹ پوٹ کر اچھے ہو جائیں گے
ورنہ ہزار علاج معالجہ کریں کچھ بھی نہ ہوگا ؟

گلے میں خراش ہے۔ پھیپھڑے میں
تحریک ہے۔ ناک اور منہ اور آنکھوں سے
پانی بہ رہا ہے۔ ابھی بدبخت نزلہ نے ستا
رکھا ہے۔ یہ تو ہمیشہ سے میری چھاتی اور
ناک پہ گرتا ہے۔ یہ تو موروثی اور دوامی
ہوگیا ہے۔ یہ جا چکا۔ بھلا معالجہ سے کیا
ہوتا ہے۔ گویا خود ہی مایوسی ہوگئی۔ کہ نزلہ
علاج پذیر نہیں اور ظاہر ہے کہ مرض کی
مایوسی موجب ہلاکت ہے جب علاج نہ ہوگا

تو مریض ضرور مرے گا ؎

بعض تو معالجے سے مایوس ہو گئے ہیں

اور بعض اپنے مرض کو نہایت آسان اور

سرسری سمجھتے ہیں - اجی مجھے تو قبض کا دائمی

مرض ہے - یہ تو ہمیشہ رہتا ہے - کہانتک

علاج کریں - کیا کریں - کیا مرتے ہیں - دودھ

دہی - کھٹائی - مٹھائی - توری - ترکاری -

اروی - بھنڈی - بیگن کو ترس گئے طبیعت

خود بخود اور خود مرض کی دافع ہے - آپ

ہی چاق چوبند ہو جائے گی - بھلا اگر قبض

کا مرض کی اول ہی سے روک تھام کیجاتی

تو کیا مشکل بات تھی - مگر چونکہ سہل انگاری

برابر ہوتی چلی گئی - پس اسلئے رفتہ رفتہ

سل اور دق کے درجہ تک پہونچا دیا -

کوئی مرض دنیا میں خود بخود پیدا نہیں

ہوتا - بلکہ ہر مرض کے لئے اسباب ہیں

انسان کو قدرت نے دنیا میں مریض بنا کر

نہیں بھیجا اوس نے تو صحیح اور توانا ہٹا

کٹا بنا کر اپنے کاموں کے پورا کرنے کو بھیجا

ہے - یعنی ہر شخص اپنا فرض ادا کرنے کو کسی

نہ کسی کام کے لئے پیدا ہوا ہے - انسان

کے جسم سے کوئی مرض نہیں اوگتا - یہہ تو

باہر سے آکر اوس کے بدن میں گھستے ہیں

ہر مرض کی بنا قانون قدرت کے توڑنے

سے ہوتی ہے جس کے صاف معنے بے اعتدالی

ہیں - یہ بے اعتدالی سہواً نہیں ہوتی - بلکہ

عمداً ہوتی ہے - اسیوجہ سے سزا ملتی ہے -

سنگین جرم ہوتا ہے تو سنگین سزا اور خفیف

ہوتا ہے تو خفیف سزا ؎

ہم دیکھتے ہیں کہ انسانی فطرت روز بروز ضعیف

ہوتی چلی جاتی ہے - قومیں اور ملک برابر

ضعیف ہو رہے ہیں نسلیں کمزور بزدل مور

ہو رہی ہیں - انیسویں صدی میں ساری خدائی

کے انسانوں کی وسط عمر ۲۸ سال ہے یہہ

کسقدر خوفناک امر ہے - مگر کیکو اس جانب

توجہ نہیں - فی ہزار ہی ایک شخص ایسا نہ

پاؤگے جسکو تندرستی کی کیفیت کچھ نہ کچھ شکایت نہ

ہو - لوگ کام کرتے ہیں - چلتے پھرتے ہیں

مگر اون کی طبیعتیں مضمحل ہ ان کے چہرے

بے رونق نظر آتے ہیں - وہ خوب جانتے

ہیں کہ ہم مریض ہیں - وہ اپنے تندرست یا

مریض ہونے کے سوال کا کافی اور شافی جواب

دیتے ہیں۔ تاہم معالجہ سے غافل ہیں اچھی
یوں ہی گذری چلی جاتی ہے اور پرے دمے
اور کھانسی کو دس سال ہو گئے یہ کمبخت
تو گور ہی میں ساتھ جائے گا۔ ذرا خیال
کرنا چاہئے کہ ایسی گفتگوؤں سے کس قسم
کے خیالات کا اندازہ ہوتا ہے۔ یا تو یہ
کہ وہ خود مرنے کو گور میں پاؤں لٹکائے
بیٹھے ہیں۔ اور زندگی سے ہر طرح مایوس
ہو گئے ہیں۔ خودکشی کر چکے ہیں۔ مگر کچھ
سانس باقی ہے یا یہ کہ وہ درحقیقت طبیعت
کیمیا لت ناواقف ہیں یعنی اپنی صحت و مرض
کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ اس صورت میں
فاتر العقل و مختل الحواس ہونے کے باعث زیادہ
رحم کے مستحق ہیں ؛

بہت سے لوگ جو بظاہر عقلمند ہوشیار
اور دانا بینا معلوم ہوتے ہیں ان کو بھی حفظ
صحت کا خیال نہیں ہوتا۔ وہ جانتے ہیں
کہ فلاں شے کا کھانا یا استعمال کرنا ہم کو ضرر
دے گا لیکن اس سے رہا نہیں جاتا حفظ
نفس اور زبان کا چٹخارا عادت کو نہیں چھوڑتا
وہ کسی کے کہنے سننے یا مرض کے غلبہ پانے
پر اپنا علاج شروع کراتے ہیں مگر حکیم یا ڈاکٹر
کی نافرمانی کرتے ہیں۔ بدپرہیزی سے نہیں
چوکتے۔ یہ اپنے ساتھ آپ دشمنی بلکہ خودکشی
نہیں تو کیا ہے ؛

یہ کیفیت ان مریضوں کی ہے جو جانتے ہیں کہ
کہ ہمارے پیچھے ایک سخت مرض لگا ہوا ہے۔
اور وہ ضرور ایک نہ ایک دن جان لیکر چھوڑیگا
پھر صحیح اور تندرست لوگوں کی بے احتیاطیوں
کا تو کیا پوچھنا ہے جو اچھے بھلے ہو کر امراض
کو دعوت دیتے ہیں اور گویا یہ کہہ کر بلاتے ہیں
کہ ع کرم نما و فرود آ کہ خانہ خانۂ تست

اب خیال کرنا چاہئے کہ جو لوگ اپنے نفس پر
قابو نہیں رکھتے ہیں اور محض تھوڑی دیر کی
لذت کے لئے گوہر جان اور تندرستی کو عزیز
نہیں سمجھتے وہ انسانی سوسائٹی میں ہرگز قابل
اعتماد نہیں ان کے یار و آشنا خویش و اقارب
کہہ سکتے ہیں سہ

تو بخویشتن چہ کردی کہ بما کنی نظیری
بخدا کہ واجب آمد ز تو احتراز کردن

ہم نے اس آرٹیکل کا یہ عنوان رکھا ہے کہ انسان
آپ اپنا معالج ہو سکتا ہے یعنی حفظ صحت کے

متعلق اگر اوس سے کوئی غلطی اتفاقاً ہو جاتی ہے تو اوسکو رفع کرتا ہے اون لوگوں کا ذکر نہیں جو عمداً غلطی اور پھر غلطی کرتے ہیں وہ تو دایم المریض ہیں وہ آپ اپنا کیا علاج کریں گے اونکا علاج تو لقمان بلکہ مسیحا کے پاس بھی نہیں *

جلد جلد سانس لینے سے درد کا کم ہونا

ڈاکٹر بانول جراح دندان ساکن فلاڈلفیا نے ۱۸۷۵ء میں دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص چند منٹ تک جلد جلد سانس لیوے تو درد معلوم کرنیوالی حس اسقدر کم ہو جاتی ہے کہ دانت اوکھاڑنے میں اوسکو تکلیف نہیں ہوئی۔ بعد ازاں ایک اور حکیم نے بھی اس عمل کے مفید ہونے کی نسبت لکھا لیکن لوگوں کا دھیان اس طرف چنداں متوجہ نہ ہوا۔ اب فلاڈلفیا کی طبی مجلس کے روبرو دو حکیموں نے اپنے مضامین اسبارہ میں پیش کئے ہیں اور اراکین مجلس نے ان پر بحث کی ہے مضامین اور بحث مذکور کا نتیجہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ غالباً یہ عمل جلد جلد سانس لینے کا مفید ہے اور بہرحال اوسکی آزمایش میں کسی کو نقصان متصور نہیں *

گو بعض مرتبہ مریض کو کرسی پر بٹھانے کی ضرورت پڑتی ہے عموماً اس عمل کے واسطے ایک بغل پر لیٹ جانا عمدہ طریقہ ہے لیٹ کر مریض اپنے موہنہ پر کپڑا ڈال لیوے۔ تاکہ دھیان اوس کا منتشر نہ ہو پھر جلد جلد سانس لیوے۔ گویا موہنہ سے اس طرح جلد ہوا نکالے جیسا سنار یا لوہار نالی کے راستہ آگ پھونکنے کے واسطے ہوا نکالتا ہے۔ قریب فی منٹ ۱۰۰ بار سانس لیا جاے اس عمل کے کرتے ہوے ۵ منٹ بعد اگر دانت نکال لیا جاوے یا چیرا لگایا جائے تو درد بالکل نہیں رہتا یا نہایت ہی کم معلوم ہوتا ہے نصف منٹ تک یہ حالت رہتی ہے کہ درد کم ہوتا ہے بعد ازاں مریض اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ گو درد کم یا نہیں معلوم ہوتا معمولی [illegible] اور ہوش برابر رہتی ہے حالت کی عورتوں میں بہ نسبت مردوں کے جلد تر پیدا ہو سکتی ہے۔ اور جوانوں میں بہ نسبت بچوں اور پیروں کے

ہے۔ پھٹکری کے عرق کی پچکاری بھی مفید ہے ٭

ہمارا تجربہ جہانتک ہے سلفیورک ایسڈ اور ارگٹ کی نسبت ویسا ہی ہے جیسا کہ ڈاکٹر ڈنکن صاحب کا۔

ہماری ایک مریضہ کو ہر شب بطور نوبت کثرت طمث کا دورہ ہوا کرتا تھا۔ جب تک کونین کو شامل عرق حموضت گوگرد نہ کیا فایدہ نہ ہوا۔ کونین کے شامل کرنے سے نوبتیں رک گئیں ٭

پارہ بعض مرتبہ نہایت خطرناک ہے

اس میں کچھ شک نہیں کہ آتشک کے واسطے پارہ کے برابر اَور کوئی دوا نہیں لیکن احتیاط کے بغیر اس سے نقصان بھی بہت ہوتا ہے انڈین میڈیکل گزٹ میں ڈاکٹر اے گاڈون صاحب نے ایک مریض کا احوال نہایت وسعت کے ساتھ درج کیا ہے۔ جس سے پایا جاتا ہے کہ بعض اوقات نہایت خفیف مقدار سیماب سے بھی ہلاکت ہوجاتی ہے۔ ڈاکٹر گاڈن صاحب کا مریض ایک قیدی تھا۔ جو عظم الطحال اور آتشک کا مرض محبس میں اپنے ساتھ لایا تھا رنگ اوسکا پھیکا اور خون پتلا تھا۔ اچھی غذا اور صاف ہوا میں رہنے سے اوسکی حالت رو بصحت لانے لگی تھی کہ آتشک مزاجی کے علامات ظاہر ہونے لگے لیکے دفعیہ کے واسطے صاحب موصوف نے مریض کی کمزور حالت کے لحاظ سے صرف ۱ اگرین یومیہ تک مرہم سیماب کا مالش کرنا ارشاد فرمایا۔ اس تھوڑی مقدار کے دو ہی روز کے استعمال کے بعد مریض کا منہ آگیا یعنے مسوڑے پھول گئے اور منہ سے پانی بہنے لگا۔ علاوہ بریں منہ پر سرخ باد ہوگیا۔ اور مقعد کی راہ خون آنے لگا۔ بلکہ جو تترول پر بھی سرخ باد ہوگیا۔ انتڑیوں کے زخموں کے راہ دل کے اندر ہوا پہونچ جانے سے مریض کی جان ہوا ہوگئی ٭

گو عموماً ہدایت ہے کہ کمزوری اور قلت الدم کی حالت میں خصوصاً جب تلی بڑہی ہوئی ہو۔ پارہ کا استعمال مناسب نہیں تاہم

اس سے خفیف مقدار سے صرف دو ہی روز
کے اندر مفید نقصانات شروع ہوا کرتے گو
مریض کا عدم کو راہی ہو جانا معمولی بات
نہیں یہ واقعہ خصوصیت مزاج سے
متعلق ہے۔ یہ امر مشہور ہے کہ بعض
مریض نہایت تھوڑی مقدار سیماب کی
بھی بعض لوگ بسبب خصوصیت مزاج
کے برداشت نہیں کر سکتے۔ اور اس
خصوصیت مزاج کے پہچاننے کا کوئی ذریعہ
معلوم نہیں۔ کوشش ہو رہی ہے۔ کہ
پارہ کے عدم موافقت والا مزاج پہلے سے
پہچانا جاوے لیکن ہنوز کچھ پتہ نہیں ملا۔

ہر جگہ کے مقامی ادویات عالم کی ضرورت کی نسبت دو فرضی حکیم صاحبوں الف و ب کی گفتگو

(الف) سنئے صاحب پوشیدہ نہیں
کہ ہر طرح کی دیولی میں کچھ نہ کچھ تاثیر ہے۔
اور بہت سی ناچیز سے اشیا جو عام لوگوں
کے نزدیک بالکل ہیچ و نابود ہیں حکیموں کی
آزمائش سے گنوں بھری ہوئی نکل آتی
ہیں۔ بہوں ادنے سے ادنے بوٹے
جنکو زمیندار محض گھاس سمجھ کر جڑھ سے
اکھاڑ باہر پھینک ڈالتے ہیں حکیموں اور
ان کے مریضوں کے ہزاروں کام سنوارتے
ہیں۔ سچ ہے واقفیت کے بغیر کسی شئے
کی قدر نہیں ہوتی اور نہ اس سے لوگ
مستفید ہوتے ہیں۔

(ب) ہر ایک گھاس پات جڑی
بوٹی کے خواص و تاثیر سے واقف ہونا
آسان کام تو نہیں۔ کہ ہم ناحق لوگوں کو
جہالت کا الزام لگا دیں۔ یہ تو حکیموں کا
کام ہے ہر ایک فرد انسان اپنے فوائد و
حاجت روائی کے واسطے سب کام آپ تو
نہیں کر سکتا۔ اگر دو چار اپنے کام آپ ہی
کر لے تو ان دو چار کاموں میں بھی کامل
ماہر تو نہیں ہو سکتا۔ اور انسان کی حاجات
کے واسطے کام تو ہزاروں ہیں بیشک جینے

اس موذی مرض پر فقط اسٹرانگ کاربالک
ایسڈ کا لگانا صرف ایک دفعہ کافی ہوتا
ہے اسکے لگانے سے داد کی پھر کبھی
شکایت نہیں ہوتی۔ مفصلہ ذیل نسخہ
انگریزی عام علاجوں مثلاً (گوآ۔ پاوڈر
بادکیرو۔ سوفائی۔ ناک۔ انٹمنٹ)
بہت مفید اور ارزاں ہے خصوصاً جناب
ڈاکٹر یوسی دت صاحب اس کی بہت
تعریف کرتے ہیں۔ سوہاگہ۔ گندھک۔
سیاہ مرچ۔ اور رال بوزن مساوی اور پھٹکڑی
سہو تھا کل ادویہ کے وزن کا ۱/۴ حصہ ان
ادویہ کو پیسکر پانی کے ذریعہ گولیاں بنالیں
اور وقت ضرورت ایک گولی کو عرق
لیموں میں گھسکر داد کو کھجلا کر لگا دو ۲۰ منٹ کے
اندر شرطیہ آرام ہوجائے گا ❊

مفصلہ ذیل نسخے دفلے۔ ٹیو۔ لینٹ
ڈس سپیپشیا۔ یعنی نفخ اور بدہضمی میں بہت
مفید ہیں۔

سلفیورس ایسڈ ڈائیلیوٹ۔ ایک ڈرام۔
ٹنکچر نکس وامیکا۔ ایک ڈرام۔
ٹنکچر۔ کارڈے۔ میم کو ۱/۲ ڈرام۔
پانی۔ ۴۔ اونس۔

بعد طعام ایک ڈیزرٹ سپون (قل)
پینا چاہئے۔ علاوہ ازیں نسخہ مندرجہ ذیل
قبل از طعام پلانا چاہئے۔

کری۔ او۔ ذوٹ۔ ۱۰ بوند۔
کاربونیٹ آف بسمتھ۔ ۲ ڈرام۔
سیوسیلج اے کے شیا۔ ۵ اونس۔

انکو خوب ملاکر اور بوتل کو ہلا کر ۲ ڈیزرٹ
سپون (قل) قدرے پانی میں ملاکر کھانا
کھانے کے ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرنا
چاہئے ❊

حمل کی قے کا علاج

جناب ڈاکٹر گوڈیل صاحب مفصلہ
ذیل نسخہ کو مرض مذکورہ بالا میں ازحد
مفید تصور کرتے ہیں۔

سیری۔ آکزے لیٹ۔ ایک گرین۔
پیپ سے کوانا۔ ایک گرین۔
کریو۔ زوٹ۔ ۳ بوند۔

اس نسخہ کو ہر گھنٹہ کے بعد استعمال
کرنا چاہئے ❊

گوشت خوری

حضرات گوشت خور تو ضرور دانت
پیستے ہوں گے ۔ مگر ہم بڑے زور سے
کہتے ہیں کہ اگر بہ نظر غور و تعمق خیال کیا جاوے
تو یہ فطرتی تمیز ہمیں کبھی گوشت کی طرف
تحریص و ترغیب نہ دیگی اور حضرات معترض
کا یہ خیال کہ دنیا میں گوشت جیسی کوئی
لذیذ شے نہیں بالکل فضول ہے ۔ مگر ہم
کہتے ہیں کہ اگر گھی اور مصالحہ ڈالنے کے
بغیر تم کو یہ خوش ذائقہ معلوم ہو تو ہم بھی
بلا تکرار اس خوراک کو لذیذ تسلیم کریں گے
دوم یہ بات کہ گوشت جسمانی طاقت بڑھانے
کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔ یہ بھی صریحاً
غلط ہے ۔ کیونکہ اگر جسمانی طاقت محض
گوشت خوری پر موقوف ہوتی تو سکاٹ لینڈ
کے باشندے صرف جو کے آٹے سے
پرورش پانے سے جفاکش اور مضبوط نہ ہوتے
اور اہل ہنود میں چند خاص قومیں مثلاً پانڈے
بہا بڑے اور خاصکر گوڑ برہمن جو کہ گوشت
کے نام سے سیکڑوں کوس بھاگتے ہیں ۔
کبھی صاحب اولاد نہ ہوتے ۔ غرضکہ ہمارے
کلام کا نتیجہ اور ما حصر یہ نہیں کہ گوشت مقوی
چیز نہیں ۔ صرف مدعا یہ ہے کہ ہم گوشت
کے بغیر ہی صاحب اولاد اور صاحب طاقت
ہو سکتے ہیں اور ہمارے تجربہ میں یہ بھی آیا
ہے کہ گوشت خور عموماً کُند ذہن ہیں چنانچہ
زمانہ سلف میں ہمارے ملک میں بڑے
بڑے حکیم گزرے کہ جنکی فلاسفی کی تعریف
احاطہ تحریر سے باہر ہے بلکہ اُن کے مسایل
سمجھنے کو ہماری عقل بالکل عاجز ہے ۔ مصر اور
یونان والوں نے اُن سے علم اخذ کیا وہ
لوگ گوشت سے قطعاً اجتناب کرتے تھے
چنانچہ زمانہ حال کے ڈاکٹروں نے بھی
متفق الرائے ہو کر قطعی فیصلہ کر دیا ہے کہ
علم الٰہی کے طالب علم کو گوشت خور نہ ہونا
چاہئے ۔ اور علاوہ ازیں گوشت اکثر امراض کا
بھی حادث ہے ۔ چنانچہ ہم کو طبی تجربہ سے
ثابت ہو چکا ہے کہ ماسواء دیگر امراض کے
گوشت خور حضرات عموماً مرض دھکری
میں زیادہ مبتلا پائے جاتے ہیں اور علاوہ
ازیں معدہ میں مختلف اقسام کے کرموں کا

شکے میں دھریں اور خوب غور سے فرق کو
ملاحظہ کریں ۔

جو گھی خراب ہوگا وہ گرم پانی کے برتن
میں دھرنے سے تین طبقوں میں منقسم نظر
آوے گا یعنی سب سے نیچے مٹی وریت و دیگر
اشیاء بیٹھ بیٹھ جاوے گی اوس کے اوپر زیادہ
کیفیت والے اشیاء اور باقی جو گھی بناتے وقت
پورا نہیں جلایا گیا دکھلائی دیوے گا۔ اور
سب سے اوپر پگھلا ہوا گھی ۔

قلعی میں سیسے یعنی سکہ کی ملاوٹ دریافت کرنیکا طریقہ

تانبے کے ساتھ ترش چیز شے کے ملنے
سے تانبہ زہریلہ ہوجاتا ہے اسلئے لوگ تانبے
کے برتنوں کو قلعی کروالیا کرتے ہیں لیکن کبھی
کبھی قلعی میں سُرب سیاہ یعنی سیسہ ملا ہوا ہوتا
ہے جس سے کھوٹی قلعی والے برتنوں سے
کھانے کی زہر خوراک میں تاثیر کرجاتی ہے پس
واضح ہو کہ خالص قلعی کو توڑنے سے قلعیں
[illegible]

کے ٹوٹنے سے کرکر کی آواز آتی ہے سیسے
کی ملاوٹ والی قلعی توڑنے سے آواز نہیں
دیتی ہے ۔

سیسے کے کاغذ پر حروف اور لکیریں آسانی
سے پڑتی ہیں قلعی سے حروف آسانی سے
نہیں لکھے جاتے ۔ نیز قلعی کے حروف زردی
مایل ہوتے ہیں ۔ پس خالص قلعی کے ٹکڑے
سے حروف لکھے ہوئے قلعی زیر ملاحظہ کے
حروف لکھے ہوؤں سے مقابل کئے جاویں اگر
یہ حروف زیادہ واضح اور رنگ زرد ہوں تو سیسے
کی ملاوٹ کا شُبہ ہونا چاہئے ۔

جس قلعی کا امتحان کر رہے ہوں اوس سے
کچھ حروف ٹھیکری پر لکھیں یا لکیریں کھینچیں
پھر ان نشانات پر ایک دو بوند تیز تیزاب
کی سرکہ میں ڈالکر ہوا لگواویں اور ذرہ گرم کریں
اور اسکے ساتھ صرف ایک بوند آیوڈائیڈ آف
پوٹاسیم کے ہلکے عرق کے ملانے سے اگر رنگ
زرد ہو جاوے تو جان لیں کہ اس قلعی زیر امتحان
میں ضرور کچھ سیسہ یعنی سرب سیاہ ملا ہوا ہے
وزن متناسبہ قلعی کا ۲۳ء۷ سے ۲۸ء۷
سے زیادہ ہوتو [illegible] ملاوٹ کا شُبہ ہوجاتا ہے

مرض سرطان کے واسطے چائنا ٹرپن ٹائن مفید ہے

آج تک کوئی عمدہ دوا جسکے کھلانے سے
سرطان کو فایدہ ہو نہیں نکلا تھا ڈاکٹر [illegible] صاحب
نے کسیقدر جوہر سرکے سے فایدہ اوٹھایا
تھا لیکن [illegible] سے جراحوں نے چنداں
بہت مفید نہیں پایا اب ڈاکٹر جان کلی
صاحب نے چند مریضوں کو چائنا ٹرپن ٹائن
کھلایا ہے اور اوس سے سرطان کے
پھوڑے بالکل مفقود ہو گئے ہیں صاحب
موصوف نے ایک بیمار کا احوال مفصل
تحریر کیا ہے - ایک حد روپیہ کے بہر کسیقدر
سے بڑا سرطان بارہ ہفتہ کے علاج کے
بعد دفع ہو گیا - صاحب موصوف تاکید کرتے
ہیں کہ ٹرپن ٹائن اصل اور صاف ہونا چاہیے
اور چند ولایتی حکیم صاحبوں نے بھی
اس دوا کو آزمایا اور مفید پایا ہے لیکن
بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ دوا سرطان کے
واسطے مفید نہیں - اسکے جواب میں
دوسروں نے لکھا ہے کہ دوا اکثر
اصلی نہیں ملتی ہوگی ناظرین سے [illegible]
کہ حسب موقعہ عمدہ چایو کا ٹرپن ٹائن منگوا کر
سرطان میں اوس کی آزمایش کریں - اگر
درحقیقت یہ دوا مفید نکلے تو ہزاروں بیمار
اس آفت سے بچا ہو ٭

مرض سل کیلئے تسکین دہ نسخہ

جب مریض سل کو نگلنے میں تکلیف ہو تو
مندرجہ ذیل نسخہ کو منہ میں ڈالنا چاہیے -

مارفیا - ہائیڈرو کلوریٹ ۔ ۱۰ گرین
سیکرامی - لیکٹس ۔ ۲۰ گرین
گم - ایرے - بک ۔ ۱۵ گرین

اس سفوف کو ملا کر ایک شیشی میں رکھو اور وقت
ضرورت پر ½ گرین استعمال کرو ٭

نسخہ مفصلہ ذیل مرض ڈسکلوروسس میں
دا [illegible] تاگ [illegible] کے طور پر استعمال
کیا جاتا ہے -

فیرای سپ - ٹرٹریٹ [illegible] - میگنیشیا [illegible]
ٹو [illegible] ۲ گرین - آرسے [illegible] ۳ گرین
الکحال ۳ اونس - پانی ۲ اونس - [illegible]

لاہور [illegible] مطبع [illegible] حکیم غلام نبی مالک و ایڈیٹر کے اہتمام سے شائع ہوا

[illegible] محصول [illegible]

خود [illegible] اسکی [illegible] سحری [illegible] لاثانی

[illegible] کی تاریخ [illegible] مختصر فہرست [illegible] کیفیت اور [illegible]

تعطیل [illegible] کا [illegible] ہیں جسکی مختصر فہرست یہ ہے

[illegible] کا بیان	[illegible]	نقشہ خواص [illegible]
مریض کے [illegible]	[illegible]	[illegible] گھوڑوں [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یکتائی کی [illegible]	[illegible]	سایہ [illegible] کا پہچاننا [illegible]
اخلاط ثلاثہ [illegible] کا حال	تیر حیوانات کی [illegible]	کے فوائد
[illegible] علاج [illegible]	[illegible] کے عسل کی ترکیب اور فوائد	[illegible] اخلاقی [illegible]
معمولی [illegible] کا حال [illegible]	حضرت علی رضی اللہ [illegible]	دوا [illegible]
مذکورہ [illegible]	[illegible] حفظ صحت [illegible]	سحری [illegible] طبی ہدایات
مرکب [illegible]	زمین کے عناصر کا حال	نقشہ اوقات سحری و افطاری
[illegible] کی [illegible] سال تک	جانوروں کے لئے [illegible]	[illegible] اوقات کا اختلاف
[illegible] علاج	تفصیل [illegible] ڈاکٹری	[illegible] کا بیان و علاج

علاوہ طبی [illegible] دیگر طبی [illegible] کے نام [illegible] محصول ڈاک کے

[illegible] ۲ ر | [illegible] ارسطو کی سوانح عمری [illegible] | ۹ [illegible] ۲ ر

۲ نقشہ حفظ [illegible] ۲ ر | ۶ رسالہ [illegible] ۳ ر | ۱ رسالہ غذا ۲ ر

۳ نقشہ [illegible] ۲ ر | ۷ رسالہ [illegible] آواز ۳ ر | ۱۱ رسالہ [illegible] ۲ ر

۴ [illegible] ۴ ر | ۸ رسالہ [illegible] ۴ ر | [illegible] ۹ ر

[illegible] ان طبیبوں بیدوں ڈاکٹروں کی مجبوری [illegible]

[illegible]

[illegible] غرض سے کہ

[illegible] الفاظ [illegible]

[illegible]

جریان حیض

اسکو انگریزی میں منسٹرویشن کہتے ہیں
اسکے آنے کی ابتدا ہونا اور حیض جاری ہونا

جب لڑکی حد بلوغ کے قریب پہونچتی ہے
تو ایک گرافین ڈبہ کل (بیضہ سویہ) کشادہ
وسیع ہوکر اوپری (خصیۃ الرحم) میں آکر اسکے
غشاء کے قریب آجاتا ہے۔ اسوقت فلوپین
ٹیوب (مجری خصیۃ الرحم) بیضہ سویہ کے غشا
خصیۃ الرحم کے نیچے آجانے سے آگاہ ہوکر اوپر
آجاتا ہے اور اوسکے گرد محیط ہوکر اوسکو
اپنے منہ کے پنجہ مین پکڑ لیتا ہے۔ خصیہ سویہ
کے غشا کے پھٹ جانے اور مجری خصیۃ الرحم
کے محل بیضہ سویہ کو پکڑ لینے سے خصیۃ الرحم
کو اذیت پہونچتی ہے اور وہ شق ہونے کے
قریب ہوجاتا ہے اور خصیۃ الرحم کے متاذی
ہونے سے خصیۃ الرحم مجرے خصیۃ الرحم
رحم اور فرج مین خون زیادہ آجاتا ہے اس
حالت مین دختر باکرہ کو کئی عوارض لاحق ہوجاتے
ہین مثلاً اعضاے مذکورہ مین اجتماع خون
کثیر سے حمی لاحق ہوجاتا ہے اور اذیت و
ماندگی او سیر طاری ہوجاتی ہے اور عانہ پر
رحم کے مقابل قدرے تنو ضخامت اور

سختی معلوم ہوجاتی ہے اور رفتار طمث
محل لمبر ریجن و ظہر و سرین مین بیس یا نہ
نہایت درد ہوتا ہے اور فرج مین قدرے
حرارت محسوس ہوتی ہے اور فرج مین
قدرے ضخامت آجاتی ہے اور اوسکی جلد
پر سرخی ظاہر ہوجاتی ہے اور پستانوں
مین قدرے ضخامت آجاتی ہے ایک دو
روز تک برابر یہی حالت رہتی ہے۔
اسکے بعد قدرے رطوبت سفید فرج سے
جاری ہوجاتی ہے پھر اوسمین قدرے
سرخی پیدا ہوتی ہے اور یہہ سرخی ترقی
کرکے مثل خون خالص کے ہوجاتی ہے
اور دو روز سے چار روز تک اکثر بطور خون
خالص کے آتا ہے اسکے بعد یہہ کمی کم
ہوکر پھر ویسی ہی رطوبت سفید آنے لگتی
ہے اخیر مین یہہ سفید رطوبت بھی موقوف
ہوجاتی ہے اور سب عوارض جو لاحق ہوئے
تھے برطرف ہوجاتے ہین اور مریضہ تندرست
ہوجاتی ہے۔ پھر جب دوسرے مہینے حیض
جاری ہوتا ہے تو پہلے کی طرح عوارض کی
شدت نہین ہوتی کسیکو بالکل ہی کچھہ
تکلیف نہین ہوتی کسیکو حیض آنے کے وقت
ہمیشہ کچھہ نہ کچھہ تکلیف رہتی ہے لیکن رحم او

حصیۃ الرحم اور اندام نہانی کی مقدار میں
جریان حیض کے وقت ہر ایک عورت میں
شدت زیادتی ہو جاتی ہے اور یہ ایک طبیعی
امر ہے - جریان حیض ہر ایک عورت کو
ہر مہینے وقت مقرر پر ہوتا رہتا ہے
اور اس وقت تک رہتا ہے کہ عورت ۴۵
یا ۵۰ برس کی عمر کو پہنچ جائے لیکن
کسی جوانی میں بھی اسباب طبیعی کے سبب
مثلاً حمل یا ارضاع کی حالت میں حیض
بند ہو جاتا ہے اور یہ حالت داخل مرض
نہیں بلکہ امور طبیعیہ میں سے ہے -
اگر ان حالات کے سوا کسی سبب سے ایام
جوانی میں حیض بند یا بے وقت جاری ہو جاوے
تو وہ مرض ہے دوران حیض کی اوسط
مدت اٹھائیس روز ہے یعنی اگر ایک روز
حیض جاری رہے تو [illegible] روز نہیں آئیگا
چوبیسویں روز آویگا - لیکن اس مدت سے کم و
بیش بھی آتا ہے مثلاً چودہ پندرہ روز کے
بعد یا پھر ہفتہ کے بعد آتا ہے بعض کو ایام
حمل و رضاعت میں بھی حسب معمول حیض
جاری رہتا ہے - ضعیفہ یا مریضہ عورت
کو اکثر بجائے خون کے فقط سفید رطوبت
آتی ہے سرخ یا مائل بسرخی نہیں ہوتی -

کبھی حیض کا خون بجائے رحم کے کسی اور عضو
مثلاً معدہ سے آتا ہے اسکی یہ صورت
ہے کہ ایام مقررہ میں بطور قئ الدم کے آتا ہے
اسکو دیگر اعضاء سے حیض کا آنا یعنی قائم
مقام حیض کہتے ہین بعض عورتون کو
ایسی عادت ہو جاتی ہے کہ ایام معتادہ
مقررہ پر حیض آتا ہے لیکن ایک مہینے کم
اور ایک مہینے زیادہ آتا ہے اور جب عورت
سن یاس کے قریب ہو جاتی ہے تو اوسکو
پہلے اپنی عادت کے برخلاف حیض آتا ہے
یعنی ایام معتاد کے برخلاف آتا ہے اور پھر کم
آتا ہے اور کبھی بہت زیادہ آتا ہے پھر بند
ہو جاتا ہے اور جب مطلقاً بند ہو جاتا ہے
تو اعضائے نہانی - رحم - خصیۃ الرحم وغیرہ
سست ہو جاتے ہین

مقدار طبیعی حیض

مقدار طبیعی خون حیض بقراط کے قول کے موافق
آٹھ اونس ہے لیکن حکمائے متاخرین انگلستان
کے تجربہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اسکی مقدار
طبیعی چار سے چھ اونس تک بہیئت مجموعی
ہے یعنی ایک دورہ کے خون حیض کو جمع کیا جاوے
تو چار سے چھ اونس تک ہوتا ہے - باقی رطوبت

بمقدار کثیر اوسمین شامل ہوتی ہے۔ اگر بمقدار حو
اس سے بڑھ جائے تو وہ مرض ہوگا۔ باقی رہا یہ
امر کہ جو خون ایام معتادہ میں بطور حیض کے آتا ہے
خون ہے یا نہیں پس اقرب بحق یہ ہے کہ ا
خون ہے لیکن رطوبات رحم و اندام نہانی بہ
مختلط ہے۔ بعض [illegible] کا قول ہے کہ یہ خون
نہیں اور وہ اپنے دعوی کی یہ دلیل پیش کرتے
ہیں کہ یہ منجمد نہیں ہوتا اور خون ہمیشہ ہوا سے
منجمد ہوجایا کرتا ہے۔ یہ دعوی صحیح نہیں
کیونکہ خردبین کے ساتھ دیکھنے سے اوسکا خون
ہونا ثابت ہے۔ دوسرے اگر کسی تدبیر سے
اوسکو رحم میں سے لیا جاوے اور کوئی رطوبت
اوسمین شامل ہونے نہ پاوے تو ضرور منجمد
ہوجائیگا اسکے عدم انجماد کی صرف یہی وجہ
ہے کہ رطوبات قریب اندام نہانی اسمین
مختلط ہوجاتے ہیں۔ اسکے خون ہونے کی
دوسری دلیل یہ ہے کہ جب یہ خون زیادہ آوے
یا جلد جلد آوے اور اسی طرح خارج ہو کہ تیز آب
جو غشائے بلغمیہ اندام نہانی میں ہے اُسکے
کل حصص پر موثر ہو تو ضرور منجمد ہوجاویگا

خون حیض کہاں سے اور کس طرح آتا ہے

یہ خون غشائے بلغمیہ رحم سے آتا ہے اور کبھی غشائے
بلغمیہ اندام نہانی سے بھی آتا ہے چنانچہ
کبھی ڈاکٹروں نے اسکا مشاہدہ کیا ہے
اور کبھی نفخ منتشیم جو واس کیفیت کو [illegible] ہو یا
ہے اور اسکے [illegible] یہ ہے کہ [illegible]
خصیۃ الرحم [illegible] اور اندام نہانی وغیرہ میں
[illegible] کے خون کثیر مجتمع ہوجاتے
تو غشائے بلغمیہ [illegible] ہو جاتا ہے
اور غدہ ہائے کہ جو غشائے بلغمیہ رحم میں
ہیں کبیر و ضخیم ہوجاتے ہیں اور بعد ہی کو ان
کے سرے [illegible] بلغمیہ کو بھی جگہ سے
شق ہو جاتے ہیں اور عروق صغار بھی جو غشائے
بلغمیہ کو [illegible] ہیں شق ہوجاتے ہیں اسوجہ
سے رحم سے خون جاری ہوجاتا ہے اور
اسیوجہ سے اندام نہانی سے بھی خون آتا ہے
اور جسوقت جریان خون کے سبب امتلائے رحم
کم ہوجاتا ہے تو غشائے بلغمیہ کہ رحم خون
خالی ہوکر اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے
اور جب ان اعضا کا ورم اور انکی [illegible]
رفع ہوجاتی ہے اور [illegible] ہوجاتا ہے
تو بیضہ منویہ خصیۃ الرحم سے بذریعہ مجریٰ خصیۃ
الرحم رحم میں آجاتا ہے اور منی مرد کے ساتھ
ملکر حمل قرار پا جاتا ہے۔ فتبارک اللہ احسن
الخالقین۔

حکہ و خارش فرج

اس کو انگریزی زبان میں پروریٹس ولویٰ [illegible]
اسے خارش فرج کہتے ہیں اور یہ کبھی بطور
مرض مستقل کے ہوتا ہے اور کبھی بطور عرض
دیگر امراض کی [illegible] امراض [illegible] پایا جاتا
اور معلوم ہے کہ یہ مرض ابتدائی عمر سے آخر
عمر تک ہر وقت حادث ہوتا ہے لیکن اکثر عورت
[illegible] بائیر کو عارض ہوتا ہے [illegible]
الثیبات کو ابکار کی نسبت زیادہ عارض
ہوتا ہے

اسباب

سبب یہ مرض تنہا پیدا ہو [illegible] کبھی دوسرے
مرض کی تبعیت سے ہو اور کوئی سبب ظاہری
ظاہر نہ ہو تو جان لینا چاہیے کہ اسکا سبب
[illegible] کوئی نہیں کہ سکتے اور [illegible]
قوت حسیہ ضعیف ہوتے ہیں اور کبھی امراض
کے سبب بھی عارض ہو جایا کرتی ہے [illegible]
ٹل جاتی ہے یا اوسکے منہ پر زخم پڑ جاتا ہے
یا سرطان الرحم پیدا ہو جاتا ہے یا سفید پانی
جاری ہو جاتا ہے یا رحم کے رستہ میں جسکو
اندام نہانی کہتے ہیں ورم [illegible] پیدا ہو جاتا
ہے اس حالت میں مرض خارش فرج کے ساتھ
سوزش و حرقت بھی شامل ہوتی ہے کبھی مرض
[illegible] میں اور کبھی قرب ایام حیض میں اور کبھی ایام
حمل میں خارش ہوتی ہے کسی عورت کو ایام
حمل میں ہمیشہ خارش فرج رہتی ہے [illegible]
حیض اور نفاس و سیلان رطوبت [illegible] کے
بعد جو خون نفاس کے بعد آیا کرتی ہے یہ
شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ کبھی قرب احتباس
طمث کے وقت جو زیادتی عمر کے سبب بند
ہو جاتا ہے یہ مرض لاحق ہوتا ہے کبھی
معاء مستقیم میں کرم صغیر پیدا ہو کر اس مرض کا
سبب ہوتے ہیں کبھی [illegible] سے اور کبھی
بدن میں جوش پڑ جانے سے اور کبھی حرارت عام
بدن کے سبب [illegible] ہو جاتا ہے

علامات

بڑی علامت یہ ہے کہ مقام ماؤف پر خارش
حکہ و حدت ہوتی ہے اور کبھی اوسکے اندر قدرے
سوزش و گرمی بھی محسوس ہوتی ہے اور خارش کے
خارش کے کھجانے سے یہ اذیت زیادہ ہو جاتی
ہے گرم لباس پہننے اور آگ کے قریب بیٹھنے
سے بھی اذیت زیادہ ہو جاتی ہے۔ خصوصاً
یہ علامتیں اوس وقت پائی جاتی ہیں جبکہ
مرض مستقل ہو اور اذیت عصبانی اسکا سبب
ہو۔ اس مرض میں عورت کو خارش دائمی کے

کے سبب انہیں بہت زیادہ رہتی ہے یہاں تک کہ
سبب درد رہین کسیوقت سونا نصیب نہین ہوتا
رات دن بیداری مین کٹتے ہین اور جب اسکا
سبب افراط عصبانی ہو تو عورت پر ضعف
کمزوری کی علامات غالب ہو جاتی ہین اور
مریضہ لاغر ہو جاتی ہے اور کھانا ہضم نہین ہوتا
اور معدہ مین ترشی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور
شکم مین ریح زیادہ حرکت کرتی ہے اور قبض
رہتی ہے اور جب یہ مرض دیگر امراض کے تحت
پایا جاتا ہے تو جس مرض کے ساتھ ہوگا اسی
کی علامتین موجود ہونگی

علاج

پہلے سبب کو دریافت کرکے اوسکے ازالہ کی
کوشش کرین اگر سبب عصبانی ہو تو ادویہ و
اغذیہ مقوی دین لیکن توابل حارہ سے پرہیز کرین
اور مطبوخ جات و کافی پلائین شیر گاؤ دینا
سب سے افضل ہے اگر گوشت کھانے کو جی چاہے
تو سادہ گوشت کے کباب بناکر دین توابل
حارہ اوسمین شامل نکرین اگر مسہل دینے کی
حاجت پڑے تو سلفاٹ آف سوڈا
نصف نصف ڈرام دین اور روزانہ تین بار پلائیں
اس مرض مین یہ مسہل سب سے بہتر ہے اور یہ
ادویہ مسہلہ باردہ مثلاً مگنیشیا سلفاس

بھی کھلانا دین اور خارجی دواؤن کے استعمال
مین تفحص ضروری ہے کیونکہ ایک ہی دوا سے
سب کو نفع ہونا ناممکن ہے لہذا ادویات
مکررہ لکھی جاتی ہین جو موافق آوے اوسکو
استعمال مین لاوین - پلمبائی ایسیٹیٹس
نیم اونس ۲۰ اونس پانی مین حل کرکے اوسمین
کپڑا ترکرین اور رکھین ایضاً پلمبائی
ایسیٹیٹس ایک اونس ٹنکچر اوپیم ایک اونس
۲۰ اونس سادہ پانی مین حل کرکے اوسمین
کپڑا ترکرین اور محل خارش پر رکھین ایضاً
پلمبائی ایسیٹیٹس نیم اونس سلوشن اٹروپا
ایک ڈرام ۲۰ اونس پانی مین حل کرکے
اوسمین پارچہ ترکرین اور محل خارش پر رکھین
لوشن دیگر پلمبائی ایسیٹیٹس ایک ڈرام ۲
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائلیوٹ ۳ ڈرام - رکٹی
فائڈ اسپرٹ ایک اونس آٹھ اونس سادہ
پانی مین حل کرکے اوسمین پارچہ ترکرین
اور محل خارش پر رکھین اس نسخہ پر اعتماد
زیادہ ہے ایضاً مرہم بلاڈونا - مرہم
ایکونائٹا مساوی الوزن لیکر باہم آمیز
کرین اور بالون کی ہتیلی سے محل خارش
پر طلا کرین تاکہ حس کم ہوجاوے - ایضاً
پینے کے تمباکو مین پانی ملاکر اوسمین پارچہ بھگوکر

محل خارش پر طلا کریں اس سے مقام ماؤف
کو دھونا بھی مفید ہے ایضاً محل خارش پر
روغن بادام تلخ طلا کریں ایضاً گلیسرین
ایک حصہ گلاب آٹھ حصہ باہم ملا کر اسمیں
پارچہ تر کرکے محل خارش پر رکھیں۔ لوعابکر
مرہم کیلومل روزانہ دو مرتبہ طلا کرنا بھی مفید
ہے اگر جوئیں خارش کا سبب ہوں تو پارہ
مرہم نہایت ہی مفید ہے رحم کو دو تین بار
ہمیشہ پانی سے دھونا بھی فایدہ مند ہے
ایضاً دو تین اونس آب سادہ سرد زراقہ
کے ذریعہ اندام نہانی میں پہونچانا بھی خارش
کے لئے نافع ہے دن میں دو تین بار ٹھنڈے
پانی میں ٹہلانا بھی فایدہ بخش ہے بشرطیکہ
پانی فرج کے اوپر آجاوے یہہ علاج جو بتلائے
گئے ہیں عام خارش کے واسطے ہیں خواہ مستقل
مرض ہو یا دوسرے امراض کی تبعیت سے ہو
یا اسکا کوئی اور سبب ہو۔ بعض اقسام خارش
علاج کے قابل نہیں ہوتے مثلاً خارش جو
حالت حمل میں عارض ہوتی ہے جبتک بچہ
پیدا نہو برطرف نہیں ہوتی۔ سرطان الرحم
کے سبب سے جو خارش پیدا ہوتی ہے وہ بھی
علاج پذیر نہیں ہوتی البتہ اسمیں اصل مرض
یعنی سرطان الرحم کا علاج کرنا چاہئے تاکہ اذیت

کم ہو جاوے اور اسکا عمدہ علاج یہہ ہے کہ مرہم
ملا ڈونا میں کپڑا تر کرکے غلولہ بنائیں اور رحم
کے منہ میں رکھیں اس سے بہتر علاج یہہ ہے کہ
مرہم لولو کا غلولہ بنا کر قعر رحم میں رکھیں۔
چونکہ ڈاکٹر لوگ اکثر امراض رحم میں اس مرہم
کا استعمال کرتے ہیں اسلئے اوسکا نسخہ لکھدینا
یہان مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ عام لوگ اسکے
فوایدسے جو تجربہ میں آچکے ہیں محروم نہ رہیں

مرہم پلمبائی آیوڈائیڈ

پلمبائی آیوڈائیڈ ۸۰ گرین۔ اکسٹراکٹ ہملک یعنی
شوکران ۱۰۰ گرین اولیم تھیوبروما یعنے
روغن کوکوا ایک اونس یا ڈیڑہ اونس روغن
کنجد دو ڈرام سب کو ایک برتن میں ڈالکر
آمیز کریں اور نرم آنچ پر رکھکر حل کریں تاکہ
یکذات ہو جاوے پھر ایک سادہ کاغذ کا
انبوبہ ایسا بنا دیں جو آٹھ انچ طول میں ہو
اور اوسکا جوف اسقدر عریض ہو کہ انگشت
خنصر اوسمیں جا سکے۔ جب دوا سرد ہونے کی
قریب آوے تو اوس انبوبہ میں بھر دیں اور
جب سرد ہو کر منجمد ہو جاوے تو چھری سے
ایک ایک انچ کے ٹکڑے کاٹ لیں اور بوقت
ضرورت ایک ٹکڑا لیکر کاغذ علیحدہ کرکے قعر رحم
میں رکھیں۔ یہہ رحم کی بہت سی بیماریوں کو

ورم حار فرج

اسکو انگریزی میں ولوویجائٹس کہتے ہیں اور یہ مرض اگرچہ ہر عمر سے زمان شیخوخت تک ممکن العروض ہے لیکن دختران وصغار کو اکثر عارض ہوتا ہے اسکا سبب یہہ ہوتا ہے کہ فرج کو اندر باہر سے خوب دہویا اور صاف نہین کیا جاتا خصوصاً حالت نشوونما مین اکثر دختران کو یہہ عارض ہوتا ہے کیونکہ اس حالت مین عروق بظر اور فرج کے غدہ ہائے کوچک کی رطوبات مین کو حاد زیادہ ہوتی ہے۔ باقی سب عورتون کو کثافت کے سبب یہہ مرض لاحق ہوتا ہے کہ وہ فرج کو اندر باہر سے خوب صاف نہین کرتین خصوصاً مفلسون کی اولاد کو یہہ مرض زیادہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی اولاد کو ٹب مین جسمین پانی بہر لیا جاتا ہے بٹہلا کر غسل نہین دیتین جوان عورتون کو کثرت مجامعت اور کبہی سوزاک کے سبب یہہ مرض حادث ہوتا ہے

علامات

پہلے مقام فرج پر ورم و سوزش و سرخی اور ورم غشائے بلغمیہ محسوس ہوتا ہے۔ اگر سرخی ہو تو غشائی بلغمیہ پر رطوبات زیادہ پائی جاتی ہین کسی مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا غشائی بلغمیہ پر خراش پیدا ہوگیا ہے اور محل ورم مین درد بہی ایسا شدید ہوتا ہے کہ لمس کی تاب نہین رہتی اور جب بول آتا ہے اور اوسکے چند قطرے اوسپر گرتے ہین تو حرقت و سوزش پیدا ہوتی ہے اور کبہی خود بول مین بہی سوزش ہوتی ہے اور یہہ حالت اوسوقت ہوتی ہے کہ مرض مثانہ یا مجرے بول مین بہی پہنچ گیا ہو اور کمر و ساقین مین درد زیادہ ہوتا ہے

علاج

جب ورم مین حرارت اور سوزش زیادہ پائی جاوے تو ادویہ باردہ مثلاً میگنیشیا سلفاس یا سلفیٹ آف سوڈا کا مسہل دین اس سے بہت فایدہ حاصل ہوتا ہے بعد آب گرم سے بخوبی آبدست کرین اور آب مطبوخ پوست خشخاش کی تکمید کرین۔ نصف گہنٹہ سے ایک گہنٹہ تک گرم پانی مین بٹہلائین اور گرم پانی سے نکالکر پلمبائی ایسیٹیٹس نیم اونس بیس اونس پانی مین حل کرکے اسمین پارچہ تر کرین اور محل ورم پر رکھین۔ ایضاً زاج سفید خام ایک درم آٹہہ اونس پانی مین حل کرکے اسمین پارچہ تر کرین اور مقام ورم پر رکھین جب ورم کم ہوجاوے اور غشائی بلغمیہ پر خراش باقی ہو

تو ایک دو روز تک کاشک اقرہ ایک لوشن
ہاتھی میں حل کر کے مقام فراش پر ٹپکا کر
اور بعدازاں تو ایل بہار کے داخل کرنے سے
بہہ پیدا کریں ملایم تیر کا و دو حقنات پر اکتفا
کریں کبھی یہ ورم بہت عظیم و قوی ہو جاتا
ہے یہاں تک کہ لحم سکے فاسد و عفن ہو جانے
تک نوبت پہونچ جاتی ہے خصوصاً جسکہ کسی وجہ
سے مریضہ کا خون وہاں منجمد ہو گیا ہو
کبھی وضع حمل کے بعد بچہ بلکہ کبھی دوسرے
پیدا ہوتے زیادہ پہونچنے سے یہ مرض ہو جاتا ہے
اس حالت میں یہ ورم بہت عظیم ہو جاتا ہے
اور گوشت فاسد و متعفن ہو جاتا ہے
کبھی یہ ورم ان اسباب سے [illegible] ہو جاتا ہے
جو جملہ خواتین میں بیان کیے گئے ہیں
اور اس درجہ کو پہونچ جاتا ہے کہ گوشت فاسد
و عفن ہو جاتا ہے اسوقت علامات جو پہلے
لکھی جا چکی ہیں شدید ہوتی ہیں اور حمی سخت
بھی ہمراہ ہوتا ہے اور ورم نہایت فاسد اور
گوشت فرج کا سرخ یا سیاہ یا بالکل مردہ
دکھائی دیتا ہے۔ بس اگر یہ مرض اس حد
تک پہونچ جائے تو پہلے فرج کو آب گرم
سے صاف کریں بعدہ مریضہ کو کلورا فارم
سنگھا کر کاشک سے ورم کے مردہ گوشت کو
[illegible] یا بالکل مردہ گوشت کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
میں [illegible] ایسے گوشت [illegible]
رسال کے پولس [illegible]
[illegible] وغیرہ جیسے ندادین سے
جسم کو تقویت ہو اور پورٹ وین شراب
پلا دیں اور کبھی سفوف مارک یا [illegible]
[illegible] دیں اور مریضہ کو ہوادار
مکان میں رکھیں

مرض اندام نہانی

یہ بیماری تین قسم کا ہوتی ہے اول یہ کہ پردہ بکارت
جو حصہ داخل اندام نہانی کے [illegible] ہوتا ہے بقدر
سخت ہوتا ہے کہ قضیب اوس میں داخل نہیں
ہوسکتا اسکو انگریزی میں انپرفریٹ ہائمن
کہتے ہیں اسکے معنی ہیں "صلابت پردہ بکارت
کے سبب ثقبہ فرج کا معدوم یا سنگیں ہونا"
باوجود صلابت کے پردہ مذکور میں چھوٹا سا سوراخ
ہوتا ہے جس سے خون حیض خارج ہوتا رہتا ہے
اور عورت کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ لیکن
جب کتخدا ہوتی ہے اور مقاربت شوہر کا
اتفاق ہوتا ہے تو دلگیر ہو کر خواہان علاج ہوتی ہے

اور یہہ مرض عقر کا بہی ایک سبب ہے لیکن
جب مرد فرج کے ثقبہ کو چاک بر سہل ہو جاوے
اور منی رحم میں داخل ہو جائے تو ممکن ہے
کہ حمل رہجائے لیکن ولادت دشوار ہو جاتی
ہے

(تکمیل الحکمۃ- بندہ مولف کے پاس بہی
ایک ایسی ہی مریضہ آئی تہی اوسکی عمر ۲۴
برس کے قریب تہی اور وہ ہمیشہ زرد رنگ
لاغر اندام رہتی تہی دستکاری کرنے سے
اوسکا مرض رفع ہو گیا- لڑی ہڈی کی طرح
اوسکا پردہ سخت تہا علاج کے بعد وہ صاحب
اولاد ہوئی-)

علاج

اول کارد یا انگلی سے پردہ کو شق کردیں اور
منضج فتیل میں پارچہ ترکرکے زخم میں رکہیں
دوم منفذ بالکل بند ہوتا ہے اور غشا جو تقبہ
بول سے نکلکر فرشیت تک جو غشاء بلغمیہ
اور مل اتصال رہتا ہے کلان فرج کے نیچے
جہت اسفل میں تن جاتا ہے اسکا علاج
یہہ ہے کہ پردے سے اوسکو شق کردیں
اور بدستور سالق روغن سے ترکرکے پارچہ
زخم میں رکہیں کبہی ایسا ہی اتفاق ہو
جاتا ہے کہ مریضہ کو خبر ہی نہیں ہوتی

کہ اوسکے رحم پر پردہ ہے البتہ اوسوقت خبر
ہوتی ہے جبکہ لڑکی کا حیض کی سبب علامات ظاہر
موجود ہوتی ہیں اور جاری نہیں ہوتا
لڑکی اپنا حال خود بیان نہیں کر سکتی کیونکہ
وہ حیض کی عادی نہیں ہوتی البتہ کہہ
درد بیان کرتی ہے اسکا نتیجہ یہہ ہوتا ہے
کہ ماہواری خون رحم میں جمع ہوتا رہتا ہے
اس سے اندام نہانی اور رحم مقدار میں بڑہ
جاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
گویا حاملہ ہے اور لوگ اوسکو تعجب کی نگاہ
سے دیکہتے ہیں اور مریضہ کمزور ہوتی جاتی
ہے اور مزاج میں حرارت زیادہ ہو جاتی
رنگ زرد ہو جاتا ہے کہانا ہضم نہیں ہوتا
جب اس پردہ کو شق کیا جائے تو سیاہ
خون فاسد بدبو دار تین چار سیر کے قریب
خارج ہوتا ہے کبہی یہہ خون ریم و بلغم کی
مانند خارج ہوتا ہے۔

علاج

پردے کے ساتہہ پردہ شق کرکے خون فاسد
نکال دیں اور منہہ کہولدیں کبہی ایسا بہی
ہوتا ہے کہ پردہ کو شق کرنے ہی مریضہ
ہلاک ہو جاتی ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ خون
بدن کے اندر فاسد و متعفن ہو گیا تہا

الگے سے اسکی عفونت زیادہ ہوجاتی
ہے [illegible] سے اعفونت
[illegible]
[illegible] خون مین سرایت کرے
[illegible] ہلاک کر دیتی ہے [illegible]
[illegible]
ایسا ایک [illegible] روغن گنجد
[illegible] ڈال دین پہر
[illegible]
[illegible] روغن یا پانی [illegible]
[illegible]
بعد اس [illegible] تقویہ سے تدریجی
قایم کرین اور صاف ہوا مین رکھین
ورم غشاے ملغمیہ اندام نہانی باہم چسپان
ہوکر رستہ بند کردیتا ہے اور یہ دیکھنے سے
بھی محسوس ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہے
کہ [illegible] سرے سے تھوڑا
تھوڑا اسکو [illegible] تاکہ چسپیدگی
ہر طرف ہوکر رستہ کھل جائے پھر پارچہ
روغن شیرین مین تر کرکے اندام نہانی
مین رکھین تاکہ بار دیگر چسپیدگی پیدا نہو۔

ورم غشاے ملغمیہ فرج

[illegible]
[illegible]
وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اکثر [illegible]
[illegible] ایضاً اکثر [illegible]
سے بہی ہو جاتا ہے [illegible] وقت بہی ہو جاتا
[illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] اور بڑے زور سے [illegible] داخل
کیا جاوے سوا اسکے [illegible] باہر
[illegible] کو سردی لگنے سے [illegible]
یہ حالت اکثر مفلس عورتون کو لاحق
ہوتی ہے جو ردی غذا کھانے کے سبب
کمزور ہوجاتی ہین اور کثرت مشقت کرتی
اسقدر فرصت نہین پاتین کہ فرج کو اندر
باہر سے خوب صاف کرین اور ہر فصل کے
موافق لباس پہنین اکثر ایک ہی جوڑا کپڑے
کا میسر ہوتا ہے خواہ وہ بہیگ جائے یا
میلا ہو جائے وہی پہنے رہتی ہین تر
کپڑے سے خون مین سردی سرایت کر جاتی

ہے اور یہ مرض پیدا ہوتا ہے

علامات

پہلے ورم پیدا ہوتا ہے اور غشاء بلغمیہ سرخ وسرخ ہو جاتا ہے اور پھر سوزش بطن اندام نہانی میں پیدا ہو جاتی ہے اور کھڑی ہونے کے وقت یا پیشاب کے وقت جو احساس بوجھ و ضغطہ کی مانند ہے معلوم ہوتی ہے اور بیٹھنے یا پیشاب کرنے کی حالت میں سوزش زیادہ ہوتا ہے اور ضغطوں کی مانند بہت رہتی ہے اور اس کا بدلہ آتا ہے اور یہ کیفیت قدرے حرارت پائی جاتی ہے اور کمر و سرین و ساقین میں درد محسوس ہوتا ہے بعد غشاء بلغمیہ کا ایام درد ہو جاتا ہے اور اس سے رطوبت سفید مخلوط جاری ہوتی ہے جو کہ [illegible] آلائی شیر یا جوالہ کے ہوتی ہے اور جب بہت زیادہ آتی ہے تو حرارت درد کم ہو جاتا ہے۔

واضح ہو کہ جب رطوبت سفید مخلوط قلیل جو ا کرے تو سمجھ لینا چاہئے کہ یہ اندام نہانی سے آتی ہے کیونکہ اندام نہانی میں تیزاب ہے جس کے سبب رطوبت منجمد ہو جاتی ہے اور جو رطوبت رحم سے آتی ہے وہ پانی کی طرح رقیق ہوتی ہے کیونکہ رحم میں الکلی یعنی کھاری اجزاء ملے ہوئے ہیں جن کی تاثیر سے رطوبت رقیق ہو جاتی ہے یہی اوصاف ہیں جن سے رطوبات اندام نہانی اور رحم میں تمیز کر سکتے ہیں۔

اب اس مقام پر یہ اعتراض وارد ہو سکتا ہے کہ عدم ایام درد حیض کی وجہ میں لکھا جا چکا ہے کہ جو خون اندام نہانی کے تیزاب یعنی ترشی کی آمیزش کی وجہ سے منجمد نہیں ہوتا اگر کسی طرح جسم سے خون کو لائیں تو منجمد ہو جائیگا اور یہاں کہا جاتا ہے کہ تیزاب اندام نہانی رطوبات کو منجمد کر دیتا ہے پس دونوں میں بڑا فرق ہے۔

اسکا جواب یہ ہے کہ اندام نہانی کی ترشی سے خون میں آمیزش ہوتی ہے تو اوس خون کی الکلی سے کیمیائی اثر سے کچھ اور شے بن جاتی ہے اس سبب سے منجمد نہیں ہوتی چونکہ رطوبت غشاء بلغمیہ میں الکلی نہیں ہے لہذا اندام نہانی کے تیزاب کی آمیزش سے منجمد ہو جاتی ہے

بالجملہ اس مرض میں ممکن ہے کہ علاج کرنے سے صحت کاملہ حاصل ہو جاوے اور مرض بالتمام زائل ہو جاتا ہے لیکن اکثر یہ ہے کہ مرض حاد درجہ سے گزر کر مزمن بن جاتا ہے

دفعۃً جبکہ حصول خفت کے بعد یکدن
اسکے کہ مرض کلیتہً زائل ہو جائے حیض
جاری ہو جائے کیونکہ اس صورت مین عوارض
باقیہ قوت حاصل کرکے پہر شدت کرتے
ہین اور مرض طویل المدت ہو جاتا ہے

علاج

سب سے پہلے مسہل دین اور اس حالت مین
مسہلات باردہ مثلاً میگنیشیا سلفاس
یا سفوف جیلپ کمپونڈ تنہا یا کیلومل ملاکر
دینا مفید ہے مسہل بعد روزانہ تین چار بار
گرم پانی مین بٹھلا دین اس سے بہت فائدہ
ہوتا ہے گرم پانی کا زراقہ دینا بہی مفید ہے
اگر درد زیادہ ہو تو آب پوست خشخاش کا
زراقہ کرنا زیادہ تر مفید ہے لیکن ہر صورت
مین ایک مرتبہ مین پانی کی مقدار بیس اونس
سے کم نہونی چاہیئے اور آب مطبوخ تخم کتان
جسقدر ممکن ہو رات دن پلاوین تاکہ غشاء
بلغمیہ ملایم ہو جائے اور اوسکی رطوبات خارج
ہوتی رہین کہ یہہ موجب صحت ہے - ہیکاکوانا
زاید مقدار مین مثلاً ۵ سے ۲۰ گرین تک
پلانا جیسا کہ زحیر مین پلایا کرتے ہین بہت
مفید ہے اور جب مرض حاد کے عوارض
خفیف و کم ہو جائین اور مزمن کے درجہ کو
پہونچ جائین تو مقویات غشاء بلغمیہ استعمال
مین لائین جیسا کہ قسم ثانی مین عنقریب
لکہا جائیگا -

قسم دوم مزمن - اور یہہ اکثر ابتدا
ہی سے خفیف العوارض ہوتا ہے اور کبہی
حاد سے متجاوز ہو کر مزمن ہو جاتا ہے

اسباب

اسکے اسباب بہت ہین اور شمار مین نہین آسکتے
حاصل یہہ ہے کہ جو اسباب مضعف عورت کو
ضعیف کرنے والے ہین اس ورم خفیف کے
بہی وہی اسباب ہیں مثلاً زیادہ مشقت یا
سردی لگنا یا وضع حمل وغیرہ اور یہہ ورم
مثل نزلہ کے ہوتا ہے جو غشاء مخاطیہ انف
وحلق کا ورم ہے لہذا اسکو انگریزی مین کٹار
وجینیہ کہتے ہین یعنی نزلہ اندام نہانی - اور یہہ
اکثر سردی لگنے سے پیدا ہوتا ہے -
واضح ہو کہ غشاء بلغمیہ اندام نہانی بہی مثل
غشاء مخاطیہ انف وحلق ہمیشہ کچھ رطوبت
پیدا کرتا رہتا ہے لیکن جب زیادہ پیدا کرتا
ہے تو وہ مرض شمار کیا جاتا ہے - اگر اس
مرض مین غشاء اندام نہانی کو دیکہا جائے
تو اوسکی ہیئت مثل ہیئت صحت کے ہوتی
ہے لیکن کبہی فرق ہی پایا جاتا ہے اور

وہ یہہ ہے کہ اوس مقام پر جہان اندام نہانی دہن رحم کے ساتھہ متصل ہوتا ہے اوس کے قریب غشاے بلغمیہ اندام نہانی پر سرخی اور غلظ اور لثینت پائی جاتی ہے اوسی جگہہ غشاے بلغمیہ یہہ سفید رطوبت پیدا کرتا ہے اور یہہ رطوبت رقیق بےرنگ محیص یقبر ہوتی ہے۔

علامات

سب سے پہلی علامت یہہ ہے کہ رطوبت سفید مثل مخص یقبر جاری ہوتی ہے جسکو گریک زبان مین لوکوریا بمعنی آب سفید کہتے ہیں ابتداے مرض مین مریضہ علاج کی طرف توجہ نہین کرتی لیکن جب زیادہ مدت گزر جاتی ہے اور ضعف غالب ہو جاتا ہے تو علاج کی جانب رجوع کرتی ہے لیکن اوسوقت بدن پر ضعف و کمزوری کے آثار غالب ہو جاتے ہین اور مریضہ ہمیشہ شکایت کرتی ہے کہ کمر مین ہر وقت خفیف درد رہتا ہے ضعف حد سے زیادہ ہے اونے مشقت کا کام بھی نہین ہو سکتا اشتہا بہت قلیل ہوتی ہے اور غذا ہضم نہین ہوتی۔ معدہ مین ترشی اور ہوا زیادہ پیدا ہوتی ہے قبض شکم اکثر رہتی ہے طبیعت مین انضجار ہے کسی کام کو جی نہین چاہتا۔ ہر وقت دل ملول رہتا ہے۔ چونکہ اس مرض مین حیض ہمیشہ آتا رہتا ہے اسلئے علاج دشوار ہو جاتا ہے کیونکہ جریان حیض سے ورم کو ہمیشہ مدد ملتی رہتی ہے اور عوارض قوی ہوتے رہتے ہیں لہذا صحت مین تاخیر واقع ہوتی ہے اور بمدت دراز تک مرض قایم رہتا ہے۔

علاج

جسقدر کہ سبب ضعیف معلوم ہوا وسکے ازالہ مین کوشش کرین اسلئے معدہ و امعاء کی اصلاح کرین اور اغذیہ جیدہ مقویہ خون مثلاً شیر گاؤ و گوشت ضان و زردہ بیضہ مرغ کہلا دین اور کشتہ و مرکبات آہن سے جو مناسب ہو پلا دین اور صاف و خوش ہوا مین پہیر اور جماع سے اجتناب کرنے کی ہدایت کرین ورنہ ورم زیادہ ہو جاویگا۔ ہر روز آدہ گہنٹہ سے ایک گہنٹہ تک تین چار مرتبہ سرد پانی مین بٹہلانا مفید ہے۔ سرد پانی کی پچکاری بھی فایدہ مند ہے۔ بعدہ مقویات غشاے بلغمیہ مثلاً پھٹکری ایک دو درام مین اونس سادہ پانی مین حل کرکے پچکاری کرین اور ہر دفعہ مین پانی کی مقدار بیس اونس سے کم نہو ایضاً زنک سلفاس ہم ہے۔ اگرین تک

(ورم الرحم البلغمی)

بیس اونس سادہ پانی مین حل کرکے زراقہ کرین۔ ایضاً بیس اونس مطبوخ بارک کا زراقہ کرین۔ ایضاً مطبوخ کوارکس یعنی اوک بارک (مازو کی سبز) کا زراقہ کرین۔ ایضاً انفیوزن اوک بارک (نقوع مازوے سبز) کا زراقہ کرین۔ ایضاً زنک سلفاس گلیسرین روغن کوکو ایک ڈرام باہم ملاکر فلولہ بنا دین جیسا کہ حکلہ فرج مین لکھا گیا ہے اور دہن رحم کے قریب رکھین تاکہ وہین گھل کر رطوبات اندام نہانی ورحم کے ہمراہ تمام غشاے ملغمیہ اندام نہانی پر اثر کرے اگر روغن کوکو موجود نہو تو چربی نیز دو حصہ موم زرد ایک حصہ۔ روغن کنجد ملاکر موم روغن سا ملین اور اسمین دوئیات ملاکر شافہ بناکر رکھین ایضاً زنک سلفاس شش ماشہ پانی جو توے پر برپاین کی گئی ہو پھر ایک اونس ٹانک ایسڈ ہو اونس تینوں کو باریک کرین ور اسمین سے ایک ڈرام لیکر بیس اونس سادہ پانی مین جو نیمگرم یا سرد ہو حل کرکے بذریعہ زراقہ اندام نہانی مین پہونچائین یاد رکھنا چاہیے کہ زراقہ کے واسطے آب سرد بہتر ہے لیکن جسکو سرد پانی نہ سکھائے اوسکو نیمگرم دین۔

ورم غشای ملغمیہ رحم

[illegible] اگر [illegible] بہت [illegible] اور [illegible] رحم کے [illegible] شدت [illegible] ہوا [illegible] علاج بھی [illegible] موافق عمل مین آتا ہے۔ یہ مرض [illegible] ہی لمنزاحق ہوتا ہے اور [illegible] السعل [illegible] عورتین [illegible] شوہر [illegible] زیادہ [illegible] ہوتی [illegible] اسباب ہیں سے جو سبب زیادہ [illegible] کہ عورت بار بار [illegible] ہوتی ہے اور حمل گر جاتا ہے اور پھر [illegible] باشرت اور سردی لگنا اور بدن کا بھیگنا اسکا سبب ہے کبھی [illegible] سرد مکان کی سکونت اور سرد فرش کی مثلاً پتھر کے سرد فرش پر بیٹھنا بھی اسکا [illegible] ہوتا ہے۔ جب اندام نہانی کا ورم رحم تک منتہی ہوتا ہے۔ یا مادہ آتشک [illegible] اوسکا زہر خون میں سرایت کرجاتا ہے یا جب کسی مرض کے زوال کے بعد نقاہت باقی رہتی ہے تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے کمزوری بدن و خون کی

جس سے خون میں سفیدی عالب ہو جاتی جیسا کہ مرض طحال میں ہوتا ہے اکثا ہوتا ہے جب عورت ایسی ضیعف ہو جاتی ہے کہ خون حیض کے عوض اوسکو سفید طوبت آنے لگتی ہے تو یہی اسمرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ ایسی ہی ہر بہ جوان میں فساد و سرایت مادہ بدستے نوبہی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات

قسم اول میں مقدار رحم بڑہجاتی ہے اور عانہ میں ثقل وسوزش اور مکی مقدار میں زیادتی محسوس ہوتی ہے اور اسکے نیچے دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ کمر میں و ساقین میں بہی درد ہوتا ہے اور سیلان ہے اور یہی تھرہی ہوتی ہے۔ بول بار بار آتا ہے کبہی ایک روز اسہال ہیں اور ایک روز قبض الطبیعت رہتی ہے اور رحم کا منہ دکہیا جاتا ہے تو اوسمیں مقدار کی زیادتی پائی جاتی ہے اور اوسکا غشا ے بلغمیہ سرخ محسوس ہوتا ہے اول مرض میں غشاے ملغمیہ رحم خشک ہوتا ہے اور دو تین روز کے بعد رطوبت تملیط لزج جاری ہوجاتی ہے اسکے بعد ریم و خون ورطوبت ملے جلے آتے ہیں اور جب یہ تینوں بکثرت آتے ہیں تو عوارض میں خفت ظاہر ہوجاتی ہے اور یہہ مرض دس ست سدرہ اور تک بار دفع ہوجاتا ہے یا مزمن ہوجاتا ہے

علاج

مریضہ کو آرام تمام پلنگ پر لٹا دین اور نشست و رفتار و حرکت سے باز رکہیں اگر قبض طبیعت ہو تو کیلومل و سفوف حلیب کے پوڈر کا مسہل دین اگر خون نہ آیا ہو تو گرم پانی میں بٹہلا دین اسکے بعد بیس اونس آب گرم بذریعہ ناقہ فم رحم پر پہونچا دین اگر ریناف درد زیادہ ہو تو تخم کتان یا سوس اندم یا برگ عنب الثعلب سبز کی پولٹس بنا کر لگا دین اگر پہر بہی درد و حرارت باقی ہو تو کلمبتین سے پکڑ کر فم رحم پر ایک دو جونکین لگا دین اور ملینات غشاے بلغمیہ مثلاً لعیبہ و اشیاے لزجہ پلا دین اور آب مطبوخ تخم کتان و ماء الشعیر جسقدر پی سکے پلا دین۔ اور مرہم سیماب ۸ گرین اکسٹراکٹ بلاڈ دنا ۳ گرین ایکڈ رام روغن کو کو ملا کر حسب ہدایت مذکورہ بالا اشیاف بنا کر فم رحم میں رکہین اور بخارات سے بار رکہین اور غذا ہی سبک مثل شیر گاو یا گوشت ماہی نان اور برنج کہلا دین اور جو جیر کہلا دین بارد بالفعل ہو۔ پانی بہی سرد

پلا دیں

قسم دوم مرض یہہ بھی اسباب مذکورہ
سے عارض ہوتا ہے۔ اسکی علامت یہہ ہے
کہ قریب ایام حیض اور ایام حیض میں عوارض
جو قسم اول میں مذکور ہوئے قدرے شدت
و قوت ہو جاتی ہے لیکن بعد فراغ حیض طہر
کو دو تین دن گذر جانے تو عوارض مذکورہ
کا کوئی اثر نہیں پایا جاتا سوائے اسکے کہ رحم
سے سفید رطوبت مثل رطوبت منخرین (رینٹھ)
کے خارج ہوتی ہے اور رحم کو دیکھیں تو قدرے
متورم معلوم ہوتا ہے اور سوائے سفید رطوبت
مذکورہ کے اور کچھ نہیں ہوتا اور جب یہہ
رطوبت مدت تک جاری رہتی ہے تو
مریضہ کمزور ہو جاتی ہے اور کمزوری کے آثار
اوپر غالب ہو جاتے ہیں اور درد کمر و قلت
ہضم و قبض طبع و دل تنگی و انضجار و عدم
قوت شفقت کی شکایت کرتی ہے اور کسی
کام پر دل نہیں لگتا۔ اس حالت کو لوٹ
راپس اور لوکوریا یعنی سیلان رحم کہتے
ہیں

علاج

تندرستی کا علاج کریں اور گوشت زردہ بیضہ
مرغ [illegible] اور وہ دوائیں دیں جو ہاضمہ
کو تقویت دیں مثلاً منرال ایسڈ اس سے وہ
تیزاب مراد ہے جو اشیائے معدنی مثلاً شورہ و نمک
و سلفر وغیرہ سے حاصل کیا جاتا ہے اور اشیاء
شجریہ سے نہیں بنایا جاتا مثلاً ہائیڈروکلورک
ایسڈ۔ نائیٹرک ایسڈ۔ میوریٹک ایسڈ ہیں
غرض جہاں ضعف اشتہا ضعف کبد کے سبب
سے ہو تو تیزابہائے نباتی فایدہ دیتے ہیں
اور جب ضعف اشتہا ضعف معدہ کی وجہ
سے ہو تو سلفیورک ایسڈ و فاسفورک ایسڈ
دے سکتے ہیں کہ یہہ قوت ہضم غذا کے معین
ہیں) کنین یا بارک دیں لیکن ٹنکچر
اسٹیل یا مرکبات آہن نہ دیں کہ یہہ مضر
غذائے بلغمیہ ہیں۔ اس مرض میں دو
دوائیں بہت مفید ہیں اول سکیورا کا
سولہواں حصہ گرین ہمراہ مطبوخ عشبہ یا
یا نقوع عشبہ یا سارساپریلا پلا دیں
دوسری دوا روغن جگر ماہی ہے کہ یہہ سب
سے زیادہ تر مفید ہے اگر اس سے بھی بد ہضمی
پیدا ہو تو اسکے ہمراہ ایک دو گرین پیپسین
ملا کر پلا دیں

واضح ہو کہ اس مرض میں کوئی رقیق پانی دوا
بذریعہ زراقہ رحم میں نہیں پہنچائی جاوے
ورنہ سوزش ہو کر لفیضہ ہوگی کیونکہ

تکمیل الحکمہ کے اغراض و قواعد

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض یہ ہیں (۱) حفظ ما تقدم کیمیا تشریح اعمال الاعضا (۲) حفظ صحت کی تدابیر سے عوام الناس کو آگاہ کرنا (۳) مفرق صحت اسباب کا رفعیہ (۴) حکمائے حفظ صحت یورپ کی تحقیقات در بارہ صحت عالی (۵) دیسی و انگریزی طریق علاج (۶) انگریزی حکمی سے بہتر ہیں تجربے فن حکمت کے انتخاب (۷) قدیم و جدید طب پر مدلل بحث

تکمیل الحکمہ

لاہور

قیمت رسالہ ھذا

عام خریدار

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
بلا محصول	۳	۱۲	۲
مع محصول	۴	۱۳	۲

رؤسا و سرکار سے ۱۲

سپاہیوں کی رعایت ۔ ہے اسکے بعد ڈاک لی جاتی

جلد ۱۹ | **مطبوعہ ۲۸ فروری ۱۸۹۸ء** | **نمبر ۲**

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھیجا جاتا ہے جنکا لینا منظور نہو ہفتہ کے اندر اطلاع دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے۔ جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہیں قیمت واجب الادا بھیجدیں۔ تمام خطوط و ارسال زر بنام حکیم احمد علی خان اڈیٹر و پروپرائٹر رسالہ لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کریں جو بیرنگ یا بغیر ٹکٹ ہونگے نہیں لیے جائینگے۔ اجرت اشتہارات فی سطر کالم ۳ اس سے زیادہ اشاعت کے لئے رعایت

حفظ صحت کی بے نظیر حکمی دوائیں اور مفید قابل انعام کتب طبیہ

مصدقہ جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائیٹنر صاحب سابق پرنسپل کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ جناب خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب آنریری سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔ جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر علم کیمیا ویٹرنری کالج لاہور۔ جناب رائے بہادر ڈاکٹر سبل رام صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر اناٹمی میڈیکل کالج لاہور۔ جناب ڈاکٹر خان بہادر سید رضا صاحب کیمیا و سپرنٹنڈنٹ میو ہسپتال کالج لاہور۔ جناب ایم وائل حکیم حاذق

وزیر الحکما ایچ بی بی مولوی فاضل منشی فاضل حکیم غلام مصطفے صاحب پروفیسر عربی اورینٹل کالج و لیکچرار طب یونانی میڈیکل کالج لاہور وغیرہ

معمول احمدیہ یہ مکمل جراحی کی کتاب تین حصوں میں ہے اس میں ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی تطبیق کی گئی ہے تینوں اصول کے مطابق تشخیص امراض معہ سریع الاثر مجرب نسخہ جات نہایت سلیس اردو میں معہ نقشہ درج ہیں اس سے عام لوگ بھی اچھے ڈاکٹر اور لائق طبیب بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ۱۲ حصہ سوم ۸

ممد حیات اس کتاب کے نقد مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا چست و چالاک رہتا ہے اور کثیر الاولاد ہو کر طبعی عمر کو پہنچتا ہے نوجوان مرد بچے جوان اور بوڑھے سب کو یکساں مفید ہے حفظ صحت میں اس سے بہتر کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی ۲۲۴ صفحہ قیمت ۱۲

قرابادین احمدیہ حصہ اول اس میں جملہ معدنیات کے مفردات و مرکبات کا بیان ہے جن کے ذریعہ عمل لاثانی ہے اور ترکیب اور استعمال کا دستور العمل درج ہے اشرفی سیماب ہڑتال سم الفار شنجرف وغیرہ درج

داتوں کے کشتہ کرنے کی ترکیبیں بالتصویر - قوت باہ و دیگر امراض مخصوصہ زنان و مردان اور ہر ایک [illegible]
امراض کے متعلق مستند اور نامی گرامی ڈاکٹروں کے نہایت مجرب اور زود اثر مجربات و مجربہ کار حاذق حکیموں کے اسرار مخفیہ
صدری اور بیشمار ذاتی تجربے بکثرت تحریر ہوئے ہیں نیز اصطلاحات طبی عربی انگریزی [illegible] کے
الفاظ میں بدل دیا ہے اسرار مخفیہ کے مختلف خطوط بتائے ہیں غرض ڈاکٹری یونانی آیورویدک کی ادویات کی
فواید و استعمال کو آسان نظم و نثر میں ادا کیا ہے ایسے ہو کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی قیمت [illegible]

تکمیل الطب حصہ اول یہ کتاب طب انگریزی یونانی و ویدک کا عمدہ انتخاب ہے [illegible]
ہیں طب کے کل قواعد و اصول درج ہیں نیز تشخیص امراض و علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی اسکے بعد
نہایت عمدہ مفید امور متعلق قارورہ و نبض ہیں تمام جسمانی امراض کی تشخیص مطابق تشریح و افعال الاعضا
اسباب مرض علامات خاصہ [illegible] انجام مرض اور تشخیص الحیوان کے مطابق علاج نہایت سہل الاستعمال اسرار
مخفیہ صدری ہونے کی وجہ جواہرات میں لکھنے کے لائق ہیں انگریزی یونانی طبابت پر حاوی ہے [illegible]
ایسی مفید ہدایات بتلائی ہیں جو کتب طبیہ میں نہیں قیمت **اسرار التصوف** اس بہترین کتاب
میں حقایق عجیبہ و نکات غریبہ بدلایل عقلی و نقلی درج ہیں جو اہل تصوف کی جان اور اہل عرفان کی روح [illegible]
میں ہر ایک مقدمہ کے مفصل بیان سے وحدانی کیفیت اور گوناگوں مشاہدات و تجلیات کی حقیقت بخوبی
منکشف ہو جاتی ہے جمیع مسائل تصوف کا ثبوت قرآن و حدیث کا لیا ہے قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible]

تکمیل الحکمت [illegible] جس میں حفظ ما تقدم کیمیا افعال الاعضا تشریح ویسی انگریزی طریق
علاج [illegible] سالانہ عام سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے [illegible]
[illegible] خون کے جلنے [illegible] اختناق الرحم [illegible] و دیگر امراض مخصوصہ
[illegible]
[illegible] علاوہ اور بیماریوں کے لئے
[illegible] خریدار

المشتہر [illegible] حکیم [illegible] لاہور [illegible]

تکمیل المجربین حصہ اول

یہہ اسم بامسمے کتاب (المجربین) معمولی نہین ہے اور ایسی وسیع ہے کہ باوجودیکہ چار سو صفحہ تک پہنچ گئی ہے پھر بھی صرف دماغی بیماریان ختم ہوئی ہین اس سے قیاس کیا جا سکتا ہے کہ کتاب کہان تک وسیع ہوگی۔ اسکے مصنف ہمارے عنایت فرما جناب حکیم احمد علیخان صاحب زبدۃ الحکما ایڈیٹر رسالہ تکمیل الحکمۃ لاہور ہین جنہون نے بہت تھوڑے عرصہ مین اپنی عالی حوصلگی سے فن طب مین کئی بڑی بڑی ضخیم و مفید کتابین لکھکر ارباب کو اپنا گرویدہ احسان بنالیا ہے۔ یہہ کتاب ایک عرصہ دراز سے میرے زیر مطالعہ تھی۔ اس عرصہ مین مینے اسکے ہر ایک پہلو کو نظر غور و تعمق سے دیکھا یہہ صفت موصوف پایا بیشک

آپکا مبارک وجود اہل پنجاب خصوصاً لاہور والون کے لئے موجب ہزار افتخار و مباہات ہے۔ آپنے جودت طبیعت و حدت ذہانت و ذکاوت سے سقراط و بقراط کی شہرت کی شیخی کرکری کردی ہے دیسی طبیبون اور انگریزی ڈاکٹرون کے

واسطے یہہ کتاب عمدہ دستور العمل ہے۔ ہم بخوبی [illegible] کہہ سکتے ہین کہ فی زماننا ہمارے ملک [illegible] طبیبون کی خواہش [illegible] انگریزی ڈاکٹر [illegible] یونانی طب سے نا آشنا ہے یہہ لوگ [illegible] محروم ہے۔ اگر یونانی طبیب اور ڈاکٹر [illegible] سے محروم ہو تو اوسکو زمرہ الاطبا مین ہرگز شمار نکرنا چاہیئے بلکہ یہہ سمجھ لینا چاہیئے کہ کوئی قصائی ہے جو تھوڑی سی اجرت پر [illegible] جاکر ہر روز [illegible] کرتا ہے اصل طبیب وہی ہے جو دونون طبون مین [illegible] مہارت رکھتا ہو اور ہردلعزیزی اور قبولیت عامہ بھی اسی کو حاصل ہو سکتی ہے۔ حکیم صاحب نے ایک [illegible] شاہراہ قایم کردیا ہے جسپر دونون قسم کے طبیب آنکھین بند کرکے چل سکتے ہین کیونکہ حکیم صاحب نے اسکی تصنیف مین یہہ التزام کیا ہے کہ انگریزی اصطلاحون کو عربی فارسی ہندی مین بدل دیا ہے جو دیسی طبیبون کی نفرت کو انگریزی طب سے دور کرتا ہے اور وہ انگریزی طب سے خاطرخواہ فایدہ اوٹھانے کے قابل و مستعد ہو جاتے ہین۔ ہر ایک مرض کے ایسے مستند انگریزی نسخے دئے ہین جو

مروجہ انگریزی طبی کتابوں میں بالکل نہیں
ملتے۔ ڈاکٹروں کی ضروریات رفع کرنے کے
لیے متعدد یونانی نسخے دیے ہیں جو تیر بہدف
ہیں۔ غرض دونوں گروہوں کے لیے یہ
شاہراہ قائم کر دی ہے
میری آرزو تھی کہ اس بے بہا کتاب پر
بہت کچھ ریویو کروں مگر مجبور ہوں
کیا کروں اسکے مطالب کے واسطے کافی لفظ
نہیں ملتے خواہ اسکو میری [illegible]
پر محمول کرو یا یوں کہو کہ کتاب ہی کمال
اسی [illegible] رفیع و اعلیٰ ہے کہ [illegible]
رسد و عظمت کو پہنچ نہیں سکتی [illegible]
ہم پبلک سے بڑے زور سے سفارش کرتے
ہیں کہ اس کتاب کو [illegible]
[illegible] صحت و قدر و منزلت کی نگاہ سے
دیکھیں اور خود فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی
[illegible] پہنچائیں
اسکی قیمت عہ ہے جو محنت کے مقابلہ
میں بالکل ہیچ ہے۔
راقم [illegible] پنڈت گنشدام [illegible] اسسٹنٹ
[illegible] شفاخانہ کلانور ضلع گورداسپور

گوشت خوری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حال کیا جا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پہنچتی ہے۔ مگر [illegible]
ہیں انکی بہ نسبت قابل ہضم [illegible] کیونکہ
بہ مقابلہ گھی روغن زرد میں [illegible]
اور [illegible] موجود ہے۔ اگر گوشت بغیر گھی اور
مصالحہ کے عمدہ و مقوی غذا ہو تو اونکے [illegible]
اتفاق کرنے نہیں ہیں کوئی عذر نہیں لیکن
یہ نا ممکن ہے۔
علاوہ اسکے گوشت خوروں کی نسبت سبزی
خور قوموں کو زیادہ طاقتور و جسیم دیکھتے ہیں
زمانہ سلف کی مشرقی و مغربی ملکوں کی تاریخ
دیکھنے سے بخوبی روشن ہو سکتا ہے کہ سبزی
خور قومیں گوشت خور قوموں کی نسبت زیادہ
دلیر و شجاع تھیں۔ تاریخ دانوں کو وہ وقت
بخوبی یاد ہے جبکہ سبزی خوروں کا دنیا
پر ایک عالم [illegible] رہا تھا۔ آریہ قوم

یا سبزی خور ہے ۔ ان کا لوہا تمام عالم مانتا ہے
یا شیر ہے ۔ [illegible] ۔ زمانہ حال کے سبزی خور
جو مزدور ہیں ان میں طاقت نظر آتی ہے ۔ اسکا
سبب سوائے اس کے کیا ہے [illegible]
نباتات میں ہوتی ہیں [illegible] جسم کی
بنا ہے اور [illegible] تمام قوت روحانی
وجسمانی وجود حاصل کرکے پرورش پاتے
ہیں ۔ الحق ان الجسم والقوت
اور کیا ہی لطف کرتے ہیں ۔ آج بھی
یہ لوگ دھرم شاستر کے موافق ہیں تو
چہروں پر وہی رونق ۔ دلوں میں وہی
دلیری اور جسم میں وہی قوت آجائے
اب ہم قانون قدرت کی طرف توجہ
کرتے ہیں ۔ انسان حیوانات کے زمرہ میں
ہے ۔ اگر اسکی غذا قدرتی طور پر گوشت ہوتی
تو یہ بھی شیر ۔ چیتا ۔ بھیڑیا اور دیگر حیوانات
درندہ کی مانند دانت اور معدہ رکھتا ۔ مگر
ایسا نہیں ہے اسکے دانت اور معدہ سبزی
خوروں کی مانند ہے ۔ البتہ انسان بندر
سے بہت مشابہت رکھتا ہے ۔ ان دونوں کے
اعضا میں کچھ فرق نہیں ۔ باوجود اسکے
بندر کی غذا گوشت نہیں بلکہ جنگلی میوے
وغیرہ اشیا اسکی غذا ہیں ۔ اس دلیل سے

ثابت ہوتا ہے کہ انسان گوشت خوار نہیں
اگر تم کسی انسان کو قصاب کی دکان پر یا
ایسی جگہ لے جاؤ جہاں گوشت کے ڈھیر
ہوں تو اوسکا دل کبھی خوش نہوگا ۔ برخلاف
اسکے ایک باغ میں لیجاؤ جہاں طرح طرح
کے گل شگفتہ ہوں میوے سے درخت
لدے ہوئے ہوں تو اوسکا غنچہ خاطر
بے اختیار شگفتہ ہوجائیگا اور وہ بیساختہ
بول اوٹھے گا واہ سبحان اللہ کیسے کیسے
پھول کھلے ہوئے ہیں کس بہار کے میوے
لہلہاتے ہیں کیا سبزہ زار ہے کیا اشجار
ہے آنکھوں کو نور اور دل کو سرور حاصل
ہوتا ہے ۔ صرف اسی بشاشت پر قناعت
نہیں کریگا بلکہ ممکن ہوگا تو ایک آدھ پھل
توڑ کر کھا ہی لے گا ورنہ حسرت حرمان نصیبی
ساتھ لے جائیگا ۔ اگر یہ گوشت خوار ہوتا
اور سبزی خوری اسکی جبلت میں ہوتی
تو یہ دو متضاد حالتیں وقوع میں آتیں
جب ہم علم طب کی طرف رجوع کرتے
ہیں تو وہ بھی ہمیں صاف طور پر بتاتا ہے
کہ کثیف غذا کا کھانا مضر صحت ہے اور
لطیف غذا کا استعمال حافظ صحت ہے
چونکہ گوشت غذائے کثیف ہے اور اسکے

کھانے والے ہمیشہ ہاضمہ کی [illegible]
میں مبتلا پائے جاتے ہیں [illegible] اسلئے از رو
طب بھی اسکا [illegible] جایز نہیں - بلکہ صحت
کے لئے [illegible] کی [illegible] غذا - یونانی
طب [illegible] اکثر امراض [illegible] حیوانی غذا کو مانتے
ہیں لیکن ہم [illegible] کرتے ہیں بوجہ
گوشت کا [illegible] اب [illegible] موجود ہے

اب ہم [illegible] کی [illegible]
کرتے ہیں [illegible] حیوان ہے اگر
جوہر [illegible] اور [illegible]
[illegible] تو انسان ہے ورنہ
[illegible] حیوان ایک
ساتھ [illegible] عقل کے
سبب انسان کو کل حیوانات پر [illegible] ہے
اور عقل [illegible] سے صاف ہوتی ہے چنانچہ
اسپر شاستر بھی دیتا ہے کہ ستوگن
شدھ [illegible] یعنی [illegible] دل ست صداقت
سے [illegible] و پاک ہوتا ہے - اور تمام فضائل
کی [illegible] معرفت حق ہے -

اب ہم کہتے ہیں کہ غذاے کثیف از روے
طب حواسوں کو مکدر اور طبیعت کو کاہل
کرتی ہے - چونکہ گوشت غذاے کثیف ہے
اسلئے گوشت خور کند ذہن اور غبی ہوتا ہے

چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کا عام
[illegible] ہندوؤں [illegible]
[illegible] ثابت کر رہا ہے
[illegible]
جاہل اور متعصب [illegible] ہیں - [illegible]
[illegible] کی [illegible]
ہوتی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] لیکن [illegible]
سمجھتے ہیں [illegible] لوگ علم [illegible]
[illegible] تو [illegible] شریف [illegible]
[illegible] گوشت
کی مخالفت کرتے خدا کی نافرمانی نکرتے -

پس مقام غور ہے کہ انسان عقل کے سبب سے
انسان ہے ورنہ حیوان مطلق ہے اور عقل
اکل حلال و صدق مقال سے ترقی پاتی ہے
گوشت وغیرہ غلیظ اشیا سے مکدر ہو جاتی
ہے پس جب عقل نہوئی تو علم کہاں - اور
جب علم نہوا تو خدا شناسی کہاں - پس اے عزیزو
گوشت خوری سے بچو -

اب ہم مسلمان - عیسائی اور ہندوؤں کے
مذہب کے روسے گوشت خوری کا عدم جواز
ثابت کرتے ہیں

اہل اسلام کہتے ہین کہ مذبوح جانور قیامت
کے دن بہشت کی خاک ہونگے۔ یہہ کیسا
عجیب بات ہے کیونکہ ان جانورون
کا جسم اس عالم مین مسلمانون کی خوراک
بنکر نجاست بن گیا۔ پس یہہ کہنا پڑیگا
کہ بہشت کی خاک بغیر نجاست کے اور کوئی
چیز نہین ہے۔ واہ کیا بہشت ہے کہ جسکی خاک
براز ہے جو ہوا کے جھونکون سے اہل جنت
کے منہ پر اوڑ اوڑ کر پڑتی ہے۔ اگر یہہ
فرض کیا جاوے کہ مذبوح جانور کی روح
بہشت کی خاک ہوتی ہے تو یہہ بھی بعید از
قیاس ہے کیونکہ روح ایک لطیف لازوال
اور باقی جوہر ہے جو متغیر نہین ہوسکتا۔
چہ جاے کہ خاک ہوجاوے۔ اور اگر
بہشت کی خاک کو ذی روح مانا جاوے
تو یہہ بھی بعید از قیاس ہے کیونکہ اگر
بہشت کی خاک ذی روح ہوتی تو دنیا
کی خاک بھی ذی روح ہوتی۔ اور اگر بہشت
کی خاک کو ذی روح مانا جاوے تو بڑا
بھاری اعتراض یہہ ہوسکتا ہے کہ کس
جانور کو اس بات کا علم ہوسکتا ہے
کہ کسی مسلمان کے ہاتھ سے ذبح ہونے کی وجہ
سے مین بہشت کی خاک ہوا ہون۔

پس ثابت ہوا کہ مسلمان شکم پروری کی خاطر
پرندون اور چوپایون پر ظلم کرتے ہین
اگر یہہ کہا جاوے کہ جانورون کے ذبح کرنے
کا خدا نے حکم دیا ہے تاکہ مذبوح کی نجات ہو
تو ہم کہتے ہین کہ یہہ حکم عام ہونا چاہیے
کیونکہ اوسکا لطف و کرم سب پر یکسان ہے
اوسکو کسیکی طرفداری کی ضرورت نہین
اور نہ کسی خاص قوم کا پاس ہے۔ پس ممکن نہین
کہ گاے اور بکری کی نجات کے واسطے ذبح
کرنے کا حکم دے اور خنزیر اور کتے کو نجات
سے محروم رکھے۔ اس سے بھی ثابت ہوا کہ
یہہ نفس پروری ہے نہ حکم الہی۔
پھر مسلمانون کا اعتقاد ہے کہ ہر ایک
ذی روح کی جان عزرائیل فرشتہ قبض کرتا
ہے خواہ وہ کسی موت مرے۔ پھر کیا وجہ
کہ مسلمان دوسرے جانور کا گوشت کہاتے ہین
جسپر چھری پھیری جاوے مردار کا گوشت
کیون نہین کہاتے کیا اوسکی جان عزرائیل
نے قبض نہین کی۔ پس ایسے گوشت خوار
مسلمانون خدا الٰہی کہو کیسے زبان جانورون
کو ایذا دینا انسانیت مین داخل ہے
نہین۔ [illegible]
[illegible]

کیا تمکو اشرف المخلوقات اسی واسطے کہا جاتا ہے کہ اپنے سے کمزوروں پر ظلم کرو۔ بزرگی اور شرافت کے تو یہہ معنی ہین کہ عاجزوں پر رحم کیا جاے

ہماے بر ہمہ مرغان ازان شرف دارد
کہ استخوان خورد و طایرے نیازارد

جیسا پاک غذا کہاتے تہین کراہت نہین اتی۔ یہہ تو شیروں بہیڑیوں اور چیلوں کا کہانا تمنے اختیار کر رکہا ہے۔ سوچو تو سہی تم کون ہو اور تمہاری اصل کیا ہے آیت ونفخت فیہ من روحی کس کے حق مین وارد ہوئی ہے

ہمانے چو تو عالی قدر و حرص استخوان حیف است
دریغ آن سایہ ہمت کہ بر نا اہل افگندی

حیوانات کے مارنے سے جانوں ہی سے مراد کیا ہے اور سمجہو کہ چار مرغ خلیل جنکے ذبح کرنے کا حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو حکم ہوا تہا کیا تہے ہین دیکہو غیاث اللغات ردیف جیم فارسی۔ طاوس کو مارنے سے یہہ مراد ہے کہ ظاہری آرائش ترک کرو۔ مرغ یا خروس کے ذبح کرنے سے یہہ غرض ہے کہ شہوت پرستی چہوڑ دو الخ

کب تک صورت پرستی کروگے معنی پرست ہو

حیوانات کا مارنا بہی ... انکی صفات ذمیمہ بالکل چہوڑ ... یہہ نہین کہ انکی گردن پر چہری پہیر کر ... کہ تم ... دل آزاری نکرو کیونکہ القلب بیت اللہ دل کا دکہانا گویا خدا کا گہر ڈہانا ہے ... کعبہ ... اینٹ پتہر خشت سے بنا ہوا اگر ... ہے تو ... سکتا ہے مگر کعبہ دل نہین بن ...

کعبہ اگر گرا تو نہین غم ہے شیخ
یہہ قصر دل نہین کہ بنایا نہ جائیگا

اس باطنی کعبہ کا ہمیشہ خیال رکہو اور اسکی تعظیم کرو

دل بدست آور کہ حج اکبر است
از ہزاران کعبہ یکدل بہتر است

جس طرح تم اپنی جان کو عزیز سمجہتے ہو اوسی طرح دوسروں کی جان پیاری سمجہو اگر کوئی تمہاری گردن پر چہری پہیرے تو کیا تمہین تکلیف نہوگی۔ ایسا ہی حال دوسروں کا سمجہنا چاہیے۔ روح سب مین یکسان ہے۔

انچہ بر خود نہ پسندی بر دیگرے مپسند

حلال طیب یہہ ہے کہ اپنے دست و بازو کی زحمت سے پیدا ہوں کا خون اپنی گردن پر لو یا در رکہو ایک روز اسکا حساب تمکو دینا پڑیگا۔

شنیدہ ام کہ قصابے بگوسفند گفت
دران زمان کہ گلویش بہ تیغ تیز برید
سزای ہر خس و خارے کہ خوردہ ام دیدم
کسیکہ پہلوے چربم خورد چہ خواہد دید

مولانا روم فرماتے ہین

کم خود باید نہ خون دیگران

پیارے بہائیو اپنے مرنے کے واسطے ایسی غذا نہ کہاو جسنے تم نفس امارہ سے مغلوب ہوجاو اقتلوا انفسکم بسیوف المجاہدات والمخالفات یعنی اپنے نفسون کو مجاہدات و مخالفات کی تلوارون سے قتل کرو اور کہلے بندون بہشت مین چلے جاو کما قال اللہ تعالی ونہی النفس عن الہوی فان الجنۃ ہی الماوی جسنے اپنے نفس کو شہوت سے باز رکہا اوسکی بازگشت کی جگہ بہشت ہے گوشت شہوت انگیز غذا ہے جو انسان کو جاہل و متکبر بنا دیتی ہے اور متکبر کے لیے حکم ہے لا یدخل الجنۃ من کان فی قلبہ مثقال ذرۃ من کبر

جب ہم انجیل کو دیکھتے ہین تو اوس سے بہی یہی ثابت ہوتا ہے کہ گوشت خوری جائز نہین - چنانچہ متی کی انجیل باب ۵ آیت ۷ مین ہے مبارک وے جو رحمدل ہین کیونکہ اونپر رحم کیا جاویگا - جانورون کو مار کر کہانا رحمدلی مین ہرگز داخل نہین

پولوس رسول رومیونکی طرف لکہتا ہے "بہلا یہہ ہے کہ تو گوشت نہ کہاوے - اور ایسا کام نہ کرے جس سے تیرا بہائی ٹہوکا یا ٹہوکر کہاوے - یا سست ہوجاوے" (باب ۱۴ - ۲۱) یہی رسول رومیونکی طرف لکہتا ہے "جسمانی مزاج موت ہے پر روحانی مزاج زندگی اور سلامتی ہے" (باب ۸ - آیت ۶) "اسلئے کہ جسمانی مزاج خدا کا دشمن ہے کیونکہ خدا کی شریعت کے تابع نہین اور نہ ہو سکتا ہے" (باب ۸ آیت ۷) اب ہم یسوع مسیح کے تابعین سے پوچہتے ہین کہ گوشت خوری جسمانی مزاج ہے یا روحانی صاف ظاہر ہے کہ روحانی نہین کیونکہ روح کو وہ چیز ہرگز خوشگوار نہین جو روحانی صحت کو مضر ہو

ہندون کے بید شاستر مین بہی گوشت کہانا کہین جائز نظر نہین آتا بلکہ ممانعت پائی جاتی ہے چنانچہ لکہا ہے آہنت برہم دہل ہو سینگ یعنی جیون کو نہ مارنا پرم دہرم ہے - بعض لوگ کہا کرتے ہین کہ اشومید جگ مین گہوڑے کی قربانی کا

ذکر شاستر مین آیا ہے اس سے پایا جاتا ہے
کہ گوشت کہانا جائز ہے۔ یہہ غلط فہمی ہے
اسکا مطلب مفصل یجر وید کے برہدارنک
اپنشد کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے
جسکا خلاصہ یہہ ہے کہ بہیمی خصایل کو ترک
کرکے انسانی صفات حاصل کرو
ہندؤن کے شاستر مین چیونٹی تک
مارنے کا حکم نہین ہے چنانچہ منوسمرتی
مین لکہا ہے کہ جب چلو نیچے کی طرف
نظر رکہو کہ کوئی ننہی سی جان تمہارے
پاؤن تلے نہ آجائے کسی رحم دل ایرانی
نے اس مطلب کو یون ادا کیا ہے

آہستہ خرام بلکہ مخرام
زیر قدمت ہزار جانست

آجکل کے ہندو لوگ جو گوشت کہاتے ہین
یہہ انگریزی تعلیم اور انگریزون کی
صحبت کا اثر ہے ورنہ مذہب اجازت
نہین دیتا۔ غرض کوئی مذہب ہی گوشت خوری
کی اجازت نہیں دیتا۔

راقم
پنڈت گنڈو رام ہاسپٹل اسسٹنٹ
و مہتمم شفاخانہ کلانور ضلع گورداسپور

وضع وولادت

(بقیہ رسالہ نمبر ۱ جلد ۱۹)

حاملہ کو ہدایت کرین کہ اپنے شکم کو تن کر
اور دم بند کرکے بچے کو نیچے کی طرف دہکیلنے
کے واسطے زور لگائے۔

بعض اطبا کہتے ہین کہ جب تک اندام نہانی
کا منہ قدرے کہل نہ جائے تب تک مریضہ زور
خروج بچہ کے روکے رکہین انکا قول قابل
التفات نہین کیونکہ اس سے رحم مین
تشنج زیادہ ہوگا۔ مناسب یہی ہے کہ بچہ
کو اپنی حالت پر چہوڑ دین۔ بعض ناتجربہ کار
طبیبون کا خیال ہے کہ جب جنین کا سر
دہن فرج کے قریب پہونچ جائے تو بہت
جلد فرج کو ہاتہ سے وسیع کر دین یہہ خیال
بہی فضول ہے کیونکہ ممکن ہے کہ سر کے
نکلنے مین یہہ فعل مدد دے لیکن جب شانے
جو سر کی نسبت بہت بڑے ہین نکلنے پر
آوینگے تو کیا کیا جاویگا اور ہاتہ سے کشادہ
کرنا کہان تک فایدہ دیگا۔

جب سر طفل فرج سے خارج ہوجاوے تو
فوراً معاینہ کرین کہ جنین کے گلے مین نال
ہے یا نہین کیونکہ اکثر نال بچے کے گلے مین

آجایا کرتی ہے اس سے بچہ کی حالت ایسی
ہوجاتی ہے کہ گویا کوئی اوسکے گلے میں
رسی ڈالکر گھسیٹے ہاسے حتیٰ کہ بچہ کا منہ
سیاہ ہوجاتا ہے اگر نال پائی جاوے
تو اوسکو شکم مادر کے اندر سے آہستہ کھینچ لیں
یا جنین کے شانہ سے نیچے اتار دیں تاکہ
سترخی ہوجاوے - اور جسوقت بچہ
کا سر فرج سے باہر نکل آوے تو دایہ عانہ کو
دباوے اور رحم کو اخراج جنین میں مدد
اور یہ دیکھے کہ بچے کے خارج کرنے کی غرض
سے رحم میں تشنج پیدا ہوگیا ہے تو اوسی
کے ساتھ اپنا ہاتھ رحم پر رکھکر دباوے
اور بالش کرکے نیچے کی جانب کو لاوے
لیکن بچہ کو فرج کے اندر سے خود نہ کھینچے
اور نہ اوسکو ہاتھ لگاوے تاکہ وہ خودبخود
پیدا ہو - البتہ جب دیکھے کہ جنین کے خارج
ہونے میں زیادہ دیر ہوگئی ہے اور اوسکے
ہلاک ہوجانے کا اندیشہ ہے تو ہاتھ ڈالکر
کھینچ لے - اگر بچہ شکم سے تمام تر نکل آوے
اور رونے لگے تو یہ علامت نیک ہے او
جان لینا چاہیئے کہ بچہ قوی ہے - بچہ جسقدر
روے بہتر ہے کیونکہ اس سے اوسکے ریہ
میں ہوا داخل ہوتی ہے اور خون صاف
ہوتا ہے - پھر بچہ کو آب و خون وغیرہ
آلایش سے صاف کریں اگر اوسکے
ناک منہ میں بلغم ہو تو اوسکو پاک کریں
پھر نال کو ناف سے ڈہائی تین انچ
چھوڑکر ریشمی یا مضبوط تاگے سے کسکر
باندہدیں اور دوہری گرہ دیدیں اسی
طرح نال کے دوسرے سرے کو جو زادہ
کے شکم میں ہے تین انچ چھوڑکر گرہ
دیدیں - پھر ان دونوں بندشوں کے
درمیان سے کند چھری یا مقراض کے
ساتھ کاٹدیں - کند چھری کی قید
اسواسطے لگائی گئی ہے کہ دفعۃً قطع
نہ ہوجاوے بلکہ زور سے بار بار چھری
پھیرنے کے بعد منقطع ہو اور کٹنے میں
اذیت پیدا ہو اور اس اذیت سے شرائین
کے عضلات کو جلد تشنج ہوجاوے
اور تشنج کے سبب شرائین کا منہ بند
ہوجاوے اور جریان خون رک جاوے
اگر بچہ پیدا ہوکر تنفس کے ذریعہ ہوا
اندر کو نہ کھینچے اور نہ روے تو نال
کاٹنے میں تاخیر ضروری ہے کیونکہ
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ زندگی
ابھی تک نال کا کام اپنے اختیار میں

ہیں نہیں لیا اور ہنوز ناف کے رستہ
خون کی آمد و رفت بھی جاری ہے
پس اس حالت میں جبتک اپنا کام نہ سنبھال
لے یا نال کی حرکت ضربانی موقوف نہو
نال کو قطع نکریں بلکہ قطع کے عوض میں بھی
تدابیر عمل میں لاویں جو حرکات تنفس کی
معین ہوں مثلاً بچہ کے منہ میں آگے
سینہ سے تر ... پھونک ماریں۔ یا اوسکے
چوتڑوں پر تھپکیاں دیں یا اوسکے منہ پر
پیسہ پر دیا پانی ڈالیں تاکہ تشنج پیدا ہو اور
ہوا اندر کو کھینچے۔ اگر اس سے بھی
فایدہ نہ ہو تو بچہ کو ایک منٹ گرم پانی
میں رکھیں اور پھر نکالکر فوراً اوسکے
سینہ پر سرد پانی چھڑکیں تاکہ ہوا اندر کو کھینچے
اگر اس تدبیر سے بھی ہوا نہ کھینچے تو بچہ
کے منہ میں انگلی ڈالکر دیکھیں کہ کہیں
حلق میں بلغم تو نہیں اگر ہو تو صاف
کردیں اسی طرح ناک کو بھی دیکھکر صاف
کریں۔ اگر بلغم مانع تنفس نہو تو بچہ کی
زبان پکڑکر باہر کو کھینچیں غرض یہی
تدابیر عمل میں لاویں جو غریق کے واسطے اختیار
کی جاتی ہیں اور جبتک بچہ کی حرکت
قلب کی آواز موقوف نہو تدابیر غریق

بار بار عمل میں لاتے رہیں بعض اوقات ایک
کبھی نصف گھنٹہ تک بھی ان تدابیر
کے عمل میں لانے کی ضرورت پڑتی ہے
تب کہیں بچہ سانس لینے لگتا ہے۔

الغرض اگر بچہ سانس نہ لے اور اوسکی زندگی
سے مایوسی ہوجاوے تو بھی تدابیر غریق
کے عمل میں لانے کی کوشش سے باز نہ
رہیں شاید کوئی تدبیر کارگر ہوجاوے
اور جان بچ جائے۔ اگر بچہ سانس
نہ لے اور ناف میں حرکت ضربانی
بھی موجود نہو تو نال کاٹ دیں اور بچہ
کی زبان باہر نکالکر تدابیر غریق عمل میں
لاتے رہیں اس تدبیر سے بھی کبھی کامیابی
حاصل ہوجاتی ہے۔ اس موقع پر نال
کاٹنے کی ہدایت ہمنے اسلیئے کی ہے کہ
اوسکے کاٹنے کی ممانعت تو صرف
اسلیئے تھی کہ اوسکے ذریعہ سے بچہ کے
بدن میں ہوا اور خون آتا تھا مگر جب
اوسکی حرکت ہی ساکن ہوگئی تو پھر
اوسکے سالم رکھنے کی ضرورت بھی باقی
نہ رہی ہیں بیفایدہ تعلق قایم رکھنے سے
کیا حاصل بلکہ یہ تعلق کہیں تدبیروں
کے عمل میں لانے میں حارج ہوتا ہے۔

بعض اطبا کا قول ہے کہ اس حالت مین
بچہ کی زبان باہر نکالکر اپنے مُنہ سے
ہوا پہونچائین اور نہ چہوٹی دہونکنی
کے ذریعہ سے - یہہ تدبیر بہی اچہی ہے
لیکن دہونکنی کی نسبت انسان کے
مُنہ کی ہوا بہتر ہے -

کبہی ایسی صورت بہی پیش آجاتی ہے
کہ بچہ غشا سے پر آب سمیت جو اوسکے
گرد محیط ہوتا ہے پیدا ہوتا ہے - چونکہ
بچہ گرم جگہ سے نکلکر سرد ہوا مین آتا
ہے اور فورًا منہ کہولکر دم لیتا ہے
اور پانی جو غشا کے اندر مجتمع ہوتا ہے
بچہ کے شکم مین داخل ہوکر خلل و ضرر
پیدا کرتا ہے - اگر ایسا اتفاق ہو تو
غشا کو فورًا شق کرکے اوسکا پانی
نکال ڈالین -

یہان تک جو کچہہ بیان کیا گیا ہے
اوس ولادت کی متعلق ہے جو حالت
طبیعی پر ہو اور رحم خود اپنی قوت سے
بچہ کو خارج کرے اور کسی خارجی مدد کا
محتاج نہو لیکن جب رحم کا منہ کہل جاے
اور غشا جو جنین پر محیط ہے شق
ہو جاے اور اوس سے پانی بہی نکل

ہو کر رحم ضعف کے سبب سے جو تشنج ہاے دردیہ
اوسے اوسکو حاصل ہوا ہے اپنے
فعل سے قاصر ہو جاے یعنی تشنج پیدا نکرے
یا ایسا ضعیف تشنج پیدا کرے جس سے بچہ
کا خارج ہونا ممکن نہو تو ایسی صورت مین
ادویہ مسہلہ ولادت دین - ایسی دواؤن مین
سب سے عمدہ ارگٹ ہے یہہ پانچ گرین سے
دس گرین تک آب نقوع پودینہ سبز یا آب
سادہ کے ہمراہ پلا دین - یا تخم ارگٹ نصف
سے ایک ڈرام تک لیکر بارہ اونس گرم پانی
مین ۲۰ منٹ سے لیکر نصف گہنٹہ تک
بہگو رکہین اور سرد ہو جانے پر صاف کرکے
آدہ آدہ گہنٹہ کے ایک ایک اونس پلا دین
تاکہ رحم تقویت پاکر درد و تشنج قوی پیدا
کرے اور جب پیڑین زور کی شروع ہو جائین
تو ارگٹ پلانا موقوف کر دین - جب بچہ کا
سر مقام سیون پر آجاتا ہے اور سیون کی بالید
نہین ہوتی تو زچہ کو نہایت تکلیف ہوتی
ہے - ہر چند اس حالت مین دائیان روغن
کی مالش کرتی ہین اور روغن کی مالش کا
مضایقہ بہی نہین لیکن عمدہ تدبیر یہہ ہے
کہ کلوروفارم کپڑے پر چہڑک کر زچہ کی ناک
کے قریب لے جائین اور اسی طرح سنگہائین

کہ پہوٹ نہ ہو جاوے بلکہ فوراً سے درد کم ہو جاوے اس سے دو فایدے حاصل ہوتے ہین ایک تو درد مین تسکین ہو جاتی ہے دوسرے سیون نرم پڑ جاتی ہے اور پہیلنے لگ جاتی ہے

واضح رہے کہ ولادت کے وقت کلوروفارم کا استعمال ضروری ہے اس سے کئی فایدے حاصل ہوتے ہین جب سے درد صادق شروع ہوا اوسوقت تک کہ ولادت سے فراغت ہو اور آنول باہر نکل آوے جسوقت کہ درد و اذیت زیادہ ہو یا کوئی عضو کشادہ ہو اوسی وقت کلوروفارم سنگہا دین اس سے تسکین درد و کشادگی اعضا دونون فایدے حاصل ہونگے - یہہ تدبیر نہایت ہی مفید ہے واضح ہو کہ جب ولادت سے فراغت ہو جاتی ہے تو زچہ کو ایسا آرام حاصل ہوتا ہے کہ گویا بہشت مین ہے لیکن تہوڑی ہی دیر کے بعد جسکی مدت بیس منٹ سے زیادہ نہین ہوتی پہر درد و تشنج جو ولادت کے سبب سے کم ہو گیا تہا شروع ہو جاتا ہے - اگر یہہ درد خود پیدا ہو تو مقام رحم کو ہاتہ سے دبا دین یا اوسپر مالش کرین تا کہ تشنج پیدا ہو جاوے اگر اس تدبیر سے تشنج پیدا ہوا اور آنول

باہر نہ آوے تو دونون ہاتہ [illegible] کے پہولوں کو عانہ کے نیچے [illegible] دونون انگوٹہے رحم کے اوپر [illegible] سے دبا دین تا کہ آنول باہر آ جاوے اور جب آنول رحم سے خارج ہو [illegible] مین آ جاوے تو اوسکو اندام نہانی کی وضع کے موافق باہر کہینچ لین وضع کے موافق سے یہہ مراد ہے کہ ہم اندام نہانی کی تشریح مین بیان کر چکے ہین کہ یہہ اپنی تحتانی جانب مین خمدار ہے پس پہلے آنول کو اوپر سے نیچے کو لا دین تا کہ خم کے اندر آ جاوے پہر خم کے اندر سے اوپر اوٹہا کر باہر کو کہینچین تا کہ فرج کی راہ سے باہر نکل آوے - کبہی بعد ولادت کے تشنج عضلہ عریض کے سبب سے رحم کا وسط مین سے رحم ریگی گہڑی کے دو شیشون کی طرح ہو جاتا ہے یعنی درمیان سے تنگ ہو جاتا ہے اور اوسکے جانبین وسیع و کشادہ ہوتے ہین - اس حالت مین آنول اوس مقام مین اگر بند ہو جاتی ہے او خارج نہین ہوتی اور خون کثیر جاری ہو جاتا ہے اور جبتک آنول خارج ہو بند نہین ہوتا پس اس صورت مین

سوائے اس تدبیر کے چارہ نہیں کہ
قابلہ آہستگی سے اپنا ہاتھ اندام نہانی
میں ڈالے پھر ایک ایک انگلی کر کے پورا ہاتھ
رحم میں داخل کرے اور آنول کو رحم
سے جدا کر کے آہستہ آہستہ بقدر اجماع
مدافعت رحم باہر نکالے یعنی اس طرح
نکالے کہ رحم آنول کو اور خود ہاتھ کو
دفع کرے اسکی قوت مدافعت کی موافق
کشش کرے زیادہ زور نہ لگاوے
کیونکہ رحم مدافعت کی حالت میں خود
سکڑتا ہے اور سکڑنے کے سبب خون بند
ہوجاتا ہے اگر ایسے ارادہ سے یکبارگی
ہاتھ نکال لیا جاویگا تو رحم سست رہ جاویگا
اور مدافعت کے واسطے سکڑیگا نہیں اور
خون زیادہ خارج ہوگا جس سے زچہ کی
ہلاکت کا خوف ہے اور جب آنول خارج
ہوجاویگی تو خون بھی بند ہوجاویگا اور تشنج
بھی باقی نہ رہے گا اور جب آنول رحم سے
خارج ہوکر اندام نہانی میں آجاوے
تو اوسکو لپیٹ کر اور یکجا کر کے باہر
کھینچ لیں تاکہ تمام و کمال باہر نکل آوے
اور اوسکا کوئی حصہ اندر نہ رہجاوے
اگر کوئی ٹکڑا رحم یا اندام نہانی کے اندر
باقی رہجائیگا تو وہ تعفن پیدا کریگا
اور اس سے خون کثیر جاری ہوسکیگا
جب آنول باہر آجاوے تو دامن فرج
کو رومال سے پاک و صاف کرو پس اگر
دوسرا رومال [illegible] پر رکھیں اگر
پھر بھی زیادہ خون آوے تو [illegible]
کرلینا چاہیے کہ غشا کا کوئی ٹکڑا رحم کے
اندر باقی رہ گیا یا اوسکے اندر خون
کثیر منجمد ہوگیا ہے [illegible]
ناقابلیت سے کبھی [illegible] ایسی آفت پیدا
ہوجاتی ہے کہ غشا نہ رحم کے اندر
ہوتا ہے اور وہ نال [illegible] کھینچی جاتی
جس سے غشا سے محیط بزور کھینچنے
سے اولٹ پلٹ کر باہر نکلتا ہے
الغرض جب ثابت ہوجاوے کہ غشا
کا کوئی ٹکڑا یا خون منجمد رحم کے اندر موجود
ہے تو قابلہ کو لازم ہے کہ رحم کے اندر
ہاتھ ڈالکر تلاش کرے اگر کچھ ہو تو
ہدایت سابقہ کے موافق اوسکو آہستہ
آہستہ نکالے اور اسی اثنا میں رحم کو
باہر سے بھی دبایا جاوے تاکہ غشا
یا خون منجمد جو کچھ ہو خارج ہوجاوے
پھر ایک صاف رومال لیکر محل رحم پر

اور [illegible] سرا روئی کی تر کرکے دہانہ فرج
پر رکھ دین اور انکے اوپر ایک چادر طویل
لمبی تہ کرکے زچہ کے شکم پر باندہ دین
اگر [illegible] کا موسم ہو تو دہانہ فرج کا رومال
قدرے گرم کرکے باندہ دیا [illegible] اس سے راحت
حاصل ہوتی ہے - پھر زچہ کا آلایش دار
[illegible] لگا کر صاف بستر پر لٹا دین اگر
اس حالت کے بعد کمزوری غلبہ کرے
اور نیند نہ آوے اور کرب و اضطراب زیادہ
ہو خصوصاً جبکہ تسہیل ولادت کی
غرض سے زچہ کو ارگٹ پلا چکے ہون
[illegible] یا لا ایکرا و بیابانی سے
[illegible] میں بیس قطرہ پلا دین یا دوا [illegible]
افیون [illegible] پانی مین حل کرکے [illegible]
[illegible] کبھی ولادت کے سبب فرجیت
شق ہو جاتا ہے چونکہ اس حالت مین
[illegible] کے اندر اور اوسکے دہانہ پر ورم
زیادہ ہوتا ہے اور زخم قلیل بھی زیادہ
معلوم ہوتا ہے اور جب ورم کم ہو جاتا
ہے تو زخم کی مقدار بھی کم محسوس ہوتی
ہے - الغرض اگر زخم چھوٹا ہو تو اوسکا
علاج یہی کافی ہے کہ ہر روز دو تین مرتبہ
گرم پانی سے دہو کر صاف کر دیا کرین

اگر یہہ تدبیر کافی نہ ہو تو روغن [illegible] ملا ملا
کرین نسخہ [illegible]
روغن [illegible] چالیس [illegible]
رکھ چھوڑین [illegible]
کرین [illegible]
کو فایدہ دیتا ہے اور [illegible] کو [illegible] کرین
کہ تھوڑی دیر [illegible]
رحم سے خارج ہون زخم پر نہ آئین [illegible]
بلکہ بالا یا لا کپڑے پر [illegible]
گرین - اگر زخم پر لگینگی تو اذیت زیادہ ہوگی
اور رحم [illegible] بہت ہی دیر ہو جائیگی -
کبھی زخم اسقدر بڑا ہوتا ہے کہ [illegible]
کی حاجت پڑتی ہے اگر ایسی صورت ہو
تو پہلے روز ہی سی دین تاکہ جلد صحت
حاصل ہو جاوے - زخم خواہ چھوٹا ہو یا
بڑا گرم پانی سے دہوتا اور صاف رکھنا
ضروری ہے -

ولادت کے بعد جنین کو آب نیم گرم سے
غسل دین پہلے صابون کو گرم پانی میں
حل کرکے اوسمین فلالین یا اسفنج کا
ٹکڑا بھگو کر بدن پر نرم نرم مالش کرین
پھر صاف پانی سے غسل کرا دین پھر
ملایم پارچہ کے ساتھ بدن خشک کرین

پھر ایک تہہ ادرکھدر کپڑا لیکر اوسمین
سوراخ کریں اور ناف کے اوپر رکھکر نال
کو سوراخ کی راہ سے نکال دین اور کپڑا
اوسپر لپیٹ دین اور اوسکے اوپر ایک
لمبی پٹی اس طرح باندہین کہ اوس سے
ناف پر دباؤ ہووے تاکہ بچہ کے رونے
کے وقت معاے صغیر ناف مین نہ
آجاوے - چند روز کے بعد نال خود بخود
گرجاتی ہے اگر اوسکے گرنے مین تاخیر ہو
تو روغن کاربالک جسکا نسخہ اوپر لکھا
گیا ہے اوسپر لگا دین یا مرہم اوکسائڈ آف
زنک طلا کرین - یا فلالین یا ناٹ جلا کر
اوسکی راکھ محل سُرّہ پر لگا دین تاکہ خشک
ہوکر گر پڑے اسکے بعد موافق فصل کے
لباس پہنا دین اور زچہ کی آغوش مین لٹا دین
تاکہ اوسکی گرمی اوسکو آسایش پہونچاوے
اور پستان مادر اوسکے منہ مین دیدین
وہ اوسیوقت حلمہ کو چوسنے لگ جائیگا
اس چوسنے سے تین فایدے ہوتے ہین
اول یہ کہ حلمہ اگر چھوٹا ہوگا تو چوسنے سے
بڑہ جائیگا - دوسرا دودہ جو اسوقت پستانون
مین پیدا ہوتا ہے اوسمین قوت مسہلہ ہوتی
ہے اوسکے پینے سے بچہ کے شکم مین سیاہ
یا سبز براز ہوتا ہے وہ خارج ہوجاتا ہے
اور بچہ کا پیٹ صاف ہوجاتا ہے -
تیسرے بچہ کے چوسنے سے پستان کو اذیت
ہوتی ہے اور اس اذیت سے زچہ کے
رحم کا تشنج اور جھلیان خون کی تہ ریز
ہوجاتا ہے اگر مان کا دودہ پینے سے
بچہ کا شکم صاف نہو اور کسی مسہل کی
ضرورت پڑے تو براز سیاہ کے خارج کرنے
کے لئے ۱۰ سے ۱۲ قطرہ تک روغن بیدانجیر
نقوع تخم انیسون ملا کر پلا دین -
اگر پستان مادر مین شیر نہو کیونکہ دو تین روز
دودہ کم ہی پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس دودہ
مین قوت مسہلہ ہوتی ہے اسواسطے
حکمت الٰہی کا اقتضا یہی ہے کہ ایسا دودہ
کم پیدا ہوتا ہے اگر ایسا نہوتا تو بچہ مسہلا
پی پی کر ضعیف یا ہلاک ہوجاتا - پس کمی
شیر کی حالت مین شیر مادہ گاو تازہ ایک
حصہ تین حصے صاف پانی ملا کر پلا دین
اور جبتک مان کے تہنو مین کافی دودہ
پیدا نہو یا کوئی مرضعہ تجویز کی جاوے
یہی عمل جاری رہے لیکن گاے کا دودہ
ہر وقت جب ضرورت ہو تازہ لین اور
اوسیوقت پانی ملا کر پلا دین - ایسا دودہ

[illegible] پانی ملاتے ہوئے [illegible]
ملا دو [illegible] کر کیا ہوا ایسا دودھ [illegible]
[illegible] اگر زیادہ دودھ میں پانی ملاتے [illegible]
پلا دیں۔ اگر گائے کا دودھ [illegible] تو
بکری کا [illegible] اگر اس میں [illegible]
چار حصے پانی ملا دیں [illegible] نہایت
بھی ملا دیں اگر شیر زیادہ [illegible] تو پانی
ملا [illegible] صرف تازہ دودھ
پلانا چاہیے اور دودھ پلانے کی ترکیب یہ ہے
کہ دودھ تین چار منٹ کے بعد [illegible]
[illegible] دودھ پانی میں ملا ہوا پلا دیں۔
اور بچہ کو ولادت کے پہلے [illegible]
[illegible] ساگو دانہ یا ارا روٹ دودھ [illegible]
[illegible] پانی [illegible] نبات سفید ملا کر
پلا دیں [illegible] چاولوں کی پیچ بھی پلائی
جاتی ہے۔ [illegible] ڈبل روٹی [illegible] کر کے سادہ
پانی میں حل کریں اور نبات سفید ملا کر
پلا دیتے اگر پیاس زیادہ ہو تو ڈبل روٹی
[illegible] پانی میں بھگو دیں اور
صاف [illegible] وقتاً فوقتاً پلا دیں اگر کمزوری
زیادہ ہو تو شوربا ہے گوشت جس میں [illegible]
[illegible] ملا کر پکایا جاوے صاف کر کے
[illegible] دوسرے [illegible] شوربے کم

پانی یا [illegible] میں بھگو کر
[illegible] اگر [illegible]
تو [illegible] اگر شیر زیادہ [illegible]
[illegible] اگر یہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا دودھ میں [illegible]
یا چاول یا دال [illegible]
کوئی [illegible] کو ہضم [illegible]
ایضاً کسی قسم کا ساگ نہ کھاوے
کیونکہ اس سے بدہضمی پیدا ہوتی ہے
اور زچہ کی بدہضمی سے بچہ کو بھی بدہضمی
ہو جاتی ہے
ایضاً واضح ہو کہ زن نوزائیدہ کو
بعد ولادت کے دو تین روز قبض
رہتی ہے کیونکہ دبا دے سے معاے
اسقدر ضعیف ہو جاتی ہے کہ براز کے
دفع کرنے پر قادر نہیں ہو سکتی
ایسی حالت میں آدھ اونس روغن

پیدا ہو کر ٹنکچر اوپیای ۵ سے ۱۰ قطرہ تک
ہمراہ آب نقوع پودینہ سبز پلاویں اسکے
پینے سے خواہ زہر ہو کے یا مرضعہ بچہ کو بھی
اسہال کا فایدہ ہوتا ہے کیونکہ روغن بید انجیر
کی قوت مسہلہ مرضعہ کے دودھ میں سرایت
کرجاتی ہے اور بچہ کو ایک ہلکا سا مسہل
ہوجاتا ہے۔

ولادت طبیعی و غیر طبیعی

حکما رسالہ فن کہتے [illegible] لکھتے
ہیں کہ ولادت کی دو شکلیں یا دو قسم ہیں ایک
طبیعی دوسری غیر طبیعی [illegible] طبیعی یہ ہے
کہ بچہ سر کی طرف سے پیدا ہو اسکے سوا
[illegible] غیر طبیعی ہیں خواہ پہلے ہاتھ
باہر نکلے یا پہلو یا پاؤں یا سرین یا
شانہ [illegible] انگلستان [illegible] کہ
[illegible] پیدا ہو تو وہ
ولادت طبیعی ہے خواہ سر کی جانب سے
نکلے یا سرین یا پاؤں یا پاؤں کی طرف
کیونکہ ان سب صورتوں میں بچہ کو کوئی
خطرہ نہیں [illegible] صورتیں [illegible] سر یا
[illegible] علاج [illegible] ہوا کرتی ہیں بلکہ
ان صورتوں میں انتظار کرنا پڑتا ہے

کہ بچہ خود بخود باہر آوے اور یہہ بھی ہے
کہ جو بچہ ان صورتوں میں پیدا ہوتا ہے زندہ
و سالم رہتا ہے پس اسکو ولادت
غیر طبیعی نہ کہنا چاہیے۔ البتہ اگر ولادت
عرض میں واقع ہو مثلاً ایک ہاتھ
پہلے نکلے یا پہلو کی جانب سے متولد ہو
یا شانہ پہلے نمودار ہو تو یہہ غیر طبیعی
ہوگی۔ الحاصل اگر طول میں پیدا ہو مگر
پہلے بدن کا اسفل نمودار ہو تو اسکی تین
صورتیں ہیں ایک یہہ کہ سرین پہلے
باہر آوے۔ دوسرے ایک یا دونوں
پاؤں باہر آویں تیسرے سب کے پہلے
زانو نکلے۔ لیکن ان تینوں صورتوں میں سے
سرین کا پہلے باہر نکلنا بہتر صورت ہے
کیونکہ سرین کے نکلنے سے سر کے نکلنے کی
واسطے رستہ مہیا ہو جاتا ہے کیونکہ سرین
اور سر کی مقدار قریباً برابر ہے زانو
یا پاؤں کے پہلے باہر آنے سے یہہ توقع
نہیں ہو سکتی کہ سر کے نکلنے کے لیے رستہ
مہیا ہو جائیگا کیونکہ ان دونوں کی
مقدار سر کی نسبت بہت چھوٹی ہے
انکی بڑائی سر کے نکلنے میں کوئی سہولت
پیدا نہیں کر سکتی

علامات

جب ولادت سرین کی جانب سے ہو تو اسکی
علامات یہہ ہین کہ بوقت درد صادق
شروع ہو اور رحم کا منہ کہل جاوے تو
انگلی ڈالکر دیکھین اس صورت مین انگلی کے
نیچے بجاے سر مستوی المقدار مدور صلابت
جسم لینت کثیر الالم محسوس ہوگا جسکے اندر
قدرے صلابت و [illegible] ہوگا اور جب
رفتہ رفتہ انگلی کو گرد و پیش لیجائینگے
تو نشان مقعد اور سرین اگر مذکر ہوگا تو
خصیتین اور مونث ہوگا تو فرج محسوس
ہونگے اور جب انگلی کو مقعد کے پیچہے لے
جاوینگے تو استخوان تہیگاہ قطن محسوس
ہوگی مگر یہہ امور تجربہ کار قابلہ دریافت
کر سکتی ہے اگر حاملہ نحیفہ و سمینہ ہو اور اوسکے
جانہ پر ہاتہہ رکہکر انگلیون سے ٹٹولین تو
بچہ کا سر خارج کی نسبت جانب فوق کو محسوس
ہوگا - اگر آلہ مقیاس الصوت لگاکر دیکہیں
تو حرکت قلب جنین کی آواز جانب یسار یا
اوپر کی جانب ناف حاملہ کے قریب مسموع
ہوگی - جب رحم کا منہ کہل جاوے اور بچہ کے
سرین جو پہلے انگلی ڈالنے سے محسوس ہوا
تہا خارج ہوکر سیون کے مقام پر آجاوے تو

تو استخوان عانہ کی مزاحمت کے سبب سے
اوسکا خروج ممنوع ہو جاتا ہے -
لیکن اس قسم میں [illegible] دوسری
جانب کا سرین سیون سے خارج ہوتا ہے
[illegible] بعد سرین جو پہلے رحم سے نمودار تہا
خارج ہوتا ہے اسکے بعد جو سرین پہلے رحم
سے خارج ہوا تہا اوسی جانب کا شانہ پہلے
نمودار ہوتا ہے اور دوسری جانب کا
شانہ اوس جانب کے سرین کی طرح استخوان
عانہ کی مزاحمت کی وجہ سے استخوان عانہ
کے پیچہے خارج ہونے سے قدرے رک جاتا
ہے اور دوسری جانب کے شانہ کے نکلنے
پر باہر نکل آتا ہے -

یہہ بہی واضح رہے کہ یہہ ولادت جسمین
پہلے سرین نکلے بچہ کے پہلو کے بل ہوتی
ہے لیکن جب جنین سنکہین تک [illegible]
باہر نکل آتا ہے تو خود بخود شکم یا پیٹہہ پر
لیٹ جاتا ہے اسکے بعد فرج سے سر خارج
ہوتا ہے مگر اس شکل کی ولادت مین بچہ
کا سر بدشواری خارج ہوتا ہے کیونکہ
سنکہین کے باہر آتے تک رحم نہایت ضعیف
ہو جاتا ہے اور اوسکا تشنج بہی کم
ہو جاتا ہے بلکہ کبہی مطلقاً تشنج

پانی ہی میں رہتا اسیلئے ولادت کی یہ
شکل بچہ کے لئے خوفناک ہے لیکن اکثر یہ
ہے کہ سر کے خارج ہونے تک رحم بھی اپنے فعل میں
مصروف رہتا ہے اور جنین سالم متولد ہوکر
زندہ رہتا ہے۔ مگر جب تشنج رحم بند ہو جاوے
جسکی مدت ایک سے ۸ منٹ تک ہے تو جنین
کا بدن جو خارج ہو چکا ہے محتاج ترویح ہوتا
ہے اور اسوجہ سے کہ سر درون فرج کے اندر
ہے سانس لینا ممکن نہیں ہوتا اور اکثر اس
حالت میں نال جو سر سے ناف سے بچہ کے سر کے
دباؤ کی وجہ سے بند ہو جاتی ہے اور اوسکے
ذریعہ بچہ کے بدن میں خون نہیں پہونچ
سکتا اور بچہ کی حالت مخنوق کیسی ہو جاتی
ہے پس اسحالت میں پہلے تفحص کریں کہ
سرے ناف میں حرکت ضربانی موجود ہے
یا نہیں اگر ہو تو بچہ اندیشہ کا مقام نہیں
اور کسی تدبیر کی بھی ضرورت نہیں رہتی
لیکن کبھی سر سے ناف کھنچا ہوا ہوتا ہے
جسکے سبب سے اوسکی حرکت ضعیف یا
معدوم ہو جاتی ہے اس حالت میں مجری
مذکور کو رحم کی جانب سے کھینچکر سست کریں
اور اوسکو کھینچکر اندام نہانی کے پہلو میں
ایک طرف کردیں خواہ وہ طرف کوئی ہو

اگر حرکت مجری مذکور مطلقاً معدوم ہوگئی
ہو تو بچہ کو فوراً اس ترکیب سے باہر نکالیں
کہ ایک ہاتھ اوسکی گردن کے پیچھے کھینچیں
اور دوسرا ٹھوڑی - منہ اور پیشانی پر
رکھکر کھینچ لیں مگر سیدھا نہ کھینچیں ورنہ
ہرگز نہ نکلے گا کیونکہ ہم تشریح میں بیان
کر چکے ہیں کہ اندام نہانی خمدار وجہ اندار
ہے۔ اسلئے پہلے اوپر سے نیچے کو کھینچیں
تاکہ جنین اندام نہانی کے محراب کے اندر
آجاوے پھر نیچے سے اوپر کو کھینچیں تاکہ
فرج سے باہر آجاوے۔
بعض تجربہ کاروں کا قول ہے کہ جنین
کے سر کو مقام قفا سے قدرے دبا کر استخوان
عانہ سے جدا کردیں پھر اوسکا جو حصہ
سیون میں ہو اوسکو خم اندام نہانی
کے موافق اوپر سے نیچے کو کھینچیں تو
ولادت سہل ہو جاتی ہے۔
اور جب ولادت کا نوکبل ہوا اور سر
کمتر ہوتی ہے اور اس طرح پہچانی جاتی
ہے کہ داخل ڈالنے سے معلوم ہوجاتا ہے
کہ کوئی ایسی چیز ہے جو سر کی نسبت چھوٹی
ہے اور زانو کا جوڑا اور دونوں منضم
پنڈلیاں بھی محسوس ہوجاتی ہیں

اور جب ولادت [illegible] کی طرف سے ہو
تو بھی انگلی سے یہ بات معلوم ہوسکتی ہے
کہ کوئی بہت چھوٹی سی چیز نکلی ہوئی ہے
اور جب زیادہ تفحص کریں تو ایڑی بھی نظر
آجاتی ہے جس سے یقین ہوجاتا ہے کہ
ہاتھ نہیں بلکہ پاؤں ہے۔ ان دونوں
صورتوں میں تامل کریں کہ ولادت خود
بخود ہو اور یہ بھی جان لیں کہ ماں کے
واسطے سوائے اسکے [illegible] کا
مقام نہیں کہ ولادت دیر میں ہوئی
البتہ بچہ کے لیے اندیشہ کا مقام ہے
کیونکہ اسکا سر سب سے آخر میں نکلے گا
اور اس تاخیر میں اسکے لئے ضرر عظیم
ہے جیسا کہ پہلے بیان ہوچکا ہے مگر
یاد رکھنا چاہیے کہ ولادت کی اس شکل
میں جہاں تک بچہ تاخیر کرے بہتر ہے
سرعت سے نکالنا بہتر نہیں کیونکہ تاخیر
میں سر کے نکلنے کے واسطے رستہ کھلا
ہوجاتا ہے۔ اس شکل میں بھی ولادت
کی وہی صورت ہوتی ہے جو سرین کے
بل ولادت میں ہوا کرتی ہے
واضح ہو کہ ان شکلوں کی ولادت
میں اگر دہن رحم کشادہ ہوجانے کے

بعد بھی ضعف رحم کے سبب تاخیر واقع
ہو تو ارگٹ وغیرہ ادویہ مسہل ولادت
سے امداد کریں۔ اگر اس سے [illegible] تشنج
پیدا ہو اور سرین رحم سے خارج [illegible]
ہو تو ہاتھ داخل کرکے دست [illegible] کی
انگشت سبابہ کو مفصل ران پر استخوان [illegible]
فخذ پر رکھکر اور استخوان کو انگلی سے پکڑ
لیں اور [illegible] یا ہدایت کے موافق
[illegible] اندام نہانی [illegible]
[illegible] اور سر کو کھینچیں [illegible]
کی ساق سے کپڑا اٹکا کر آہستہ آہستہ
ہدایت کے موافق کھینچیں [illegible]
سے ازار سے بھی کھینچا جاتا ہے [illegible]
[illegible] بچے کا اندیشہ ہے دونوں
پہلی تدبیریں بہتر ہیں مگر [illegible]
اختیار کرنی [illegible] میں جبکہ بچہ [illegible]
ہو اور اگر [illegible]
اور [illegible]
موقوف ہوگیا ہو تو رحم میں ہاتھ ڈالکر
انگلیوں سے بچہ کا پیر پکڑیں اور آہستہ آہستہ
کمال احتیاط سے کھینچیں [illegible]
[illegible] اور [illegible] اس کوشش سے [illegible]
اجابت مقصود ہے نہ یہ کہ رحم کا [illegible]

ادویات و نسخہ جات

(منقول از قرابادین احمدیہ حصہ دوم)

اجوائن خراسانی

بقیہ رسالہ نمبر ۲ جلد ۱۹

دیگر حبوب جس سے نزلہ زکام اور مرض اسہال کو فائدہ ہوتا ہے۔ حافظ صحت و تقویت اعضا ہے۔ **نسخہ** جدوار خطائی۔ انیسون۔ [illegible]۔ مصطگی۔ ہلیلہ زرد۔ دار فلفل۔ طباشیر ہر یک ۴ مثقال۔ اجوائن خراسانی۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ صمغ عربی۔ سوسیالی [illegible]۔ قرنفل۔ سعد کوفی۔ کشنیز۔ بادیان ہر یک ۳ مثقال۔ سنبل الطیب۔ قاقلہ صغار۔ ریوند چینی۔ [illegible]۔ مرمکی۔ زیرہ سفید ہر یک دو مثقال۔ حب بیدستر۔ افیون ہر یک ۳ مثقال سب کو باریک کر کے بمقدار نخود حبوب بنا دیں ایک حب صبح اور ایک شام کھانے کو دیں۔

دیگر قرص جس سے سیلان نزلہ کو فائدہ ہوتا ہے **نسخہ** کوکنار۔ کشنیز۔ بذر البنج۔ [illegible]۔ مرمکی۔ سلیخہ۔ پوست انار۔ [illegible]۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ گلرو صبر ہر یک ۳ ماشہ افیون ۴ ماشہ سب کو باریک کر لیں اور آب کوکنار سے قرص تیار کر لیں بوقت ضرورت گھس کر [illegible] بمقام صدغین پر لگا دیں۔

دیگر لعوق بذر البنج جس سے زکام اور نزلہ بلغمی کو بہت فائدہ ہوتا ہے اور مسکن وجع بھی ہے۔ **نسخہ** بذر البنج۔ [illegible]۔ زعفران۔ فلفل گرد۔ کاہو۔ صمغ عربی۔ [illegible]۔ فوفل۔ [illegible]۔ زنجبیل ہر یک [illegible] کتیرا۔ عاقرقرحا۔ افیون۔ مصطگی ہر یک [illegible] دار فلفل۔ قرنفل ہر یک ۳ ماشہ [illegible] شہد خالص نیم سیر سب [illegible] تیار کریں اور بقدر ۶ ماشہ کھلایا کریں۔

دیگر طلا سے مجرب جس سے درد شقیقہ کو از بس فائدہ ہوتا ہے **نسخہ** کاہو۔ فوفل۔ انزروت۔ کشنیز۔ ایلوہ۔ صمغ عربی ہر یک ۳ ماشہ افیون۔ زعفران ہر یک ۱ ماشہ سب کو پیس کر مقام درد پر لیپ کریں۔

دیگر حبوب مجرب جس سے نزلہ اور شدت سرفہ کو فائدہ ہوتا ہے **نسخہ** بذر البنج۔ زعفران۔ افیون۔ تخم کاہو۔ صمغ عربی۔ رب السوس۔ کندر۔ کتیرا۔ مرمکی سب کے

سادہ ہی الذرات لیکر باریک کرین اور لعاب
بہدانہ میں حبوب بناویں اور بوقت ضرورت
دہن میں رکہا کرین دیگر **حبوب** مانع اورام
اول ... حلق سو ... ازیا سطس
... تیار ہے **نسخہ** لسان ثور
سعد ... شورہ قلمی رب السوس ہر یک
یکتولہ صمغ عربی بذرالبنج افیون ہر یک
۶ ماشہ سب کو باریک کرکے نخود کے برابر
حبوب بناوین اور ایک حب صبح اور
ایک شام ... کو دہن ... سفید ہین
دیگر ... مانع عظم پستان **نسخہ**
کہریا ... بازو سفیدہ ارزیر ... سوختہ
بذر البنج ہر یک ۶ ماشہ افیون ۴ ماشہ
سب کو باریک کرکے ہمراہ سرکہ استعمال
کرین چند کرت کے استعمال سے فایدہ
عظیم وقوع مین آتا ہے **دیگر غرغرہ**
... بحت الصوت وغیرہ امراض
حلق کو فایدہ ہوتا ہے **نسخہ** گشنیز
... الآس برگ حنا گلنار ... کوکنار
... گلسرخ ہر یک دو مثقال
بذرالبنج ... درم سب کو پانی مین ہلکر
بطور غرغرہ استعمال کرین **دیگر ضماد**
... درد ورم رحم **نسخہ** زعفران
افیون بذرالبنج ... ہر یک ۲ درم
... ۵ درم زرد ... مرغ
... کہان ... ماشہ
سب ... تیار کرکے ...
... مقابل ... کرین ... **بیان**
الاسنان ... اور
اسبغول ... ہے **نسخہ** ...
انگورہ ... فلفل سیاہ ... زنجبیل ... زرنباد
ہر یک ۶ ماشہ ... افیون
بذرالبنج ہر یک ۴ ماشہ سب کو باریک
کرکے شہد مین تیار کرین اور بوقت
ضرورت روئی کو تر کرکے کرم خوردہ دانت
مین رکہین

ارا روٹ

اسکا درخت ہندوستان مین بکثرت
ہوتا ہے جسکی جڑکی گانٹہوں سے اس
قسم کا نشاستہ نکالا جاتا ہے
ترکیب اسکی جڑ کو چہلکر خوب کوٹین
بعد از ان لکڑی کے بڑے ناند مین
پانی بہر کر کوٹے ہوئے کو داخل کرین اور
دست مال کرکے ریشون کو علیحدہ کرتے
ہین بعد دودہیا رنگ کے سیال کو

صاف کرکے کچھ عرصہ تک کہہ چھوڑیں تاکہ نشاستہ تہ نشین ہوجاوے پھر آب زلال کو علیحدہ کرکے مینچہ تہ نشین کو دوبارہ پانی میں گھولکر نتھار لیں اور نشاستہ کو دہوپ میں خشک کریں

شناخت - یہہ بہت سفید چکنا اور ملایم سا سفوف ہوتا ہے - بعض دکاندار وزن زیادہ کرنیکے واسطے اسمین آلو یا چاولون کا آٹا بھی ملادیتے ہیں مگر یہہ ناقص ہوتا ہے

فوائد یہہ ایک قسم کی سریع الہضم جید الکیموس غذا ہوتی ہے - جس مریض کو اسکے کھانے سے آروغ ترش آویں اوسکو آب آہک ملا کر دیں - اسکے

پکانے کی ترکیب یہہ ہے کہ ایک ڈرام اراروٹ کو چینی کے پیالہ میں ڈالکر تین ڈرام آب سرد داخل کرکے بخوبی حل کریں پھر چہہ اونس کھولتا ہوا دودھ یا گرم پانی ملاکر بخوبی الٹ کریں تاکہ سفیدی انڈے کے موافق لسدار ہوجاوے اور کوئی دانہ باقی نرہے ورنہ خام رہیگا اور کھانے کے قابل نہوگا - اگر مریض زیادہ کمزور ہو تو رم یا جایفل یا دارچینی

وغیرہ گرم مصالحہ ڈالکر دیا کرتے ہیں -

اسبغول

اسکو انگریزی میں ملاٹی کو اسا ... عربی میں بذر قطونا کہتے ہیں یہہ ایک قسم کے چھوٹے چھوٹے تخم سرخی رنگ کے ہوتے ہیں جنکے لعاب کو عرب لوگ ... کے طور پر پیچش زحیر اور مرض اسہال میں استعمال کرتے ہیں - اسکو بریان کرکے شربت حب الآس یا شربت انجبار کے ہمراہ کہلاتے ہیں - اسہال کہنہ کے لئے یہہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتا ہے **نسخہ سفوف** تخم ریحان تخم اسبغول - تخم مرو - بارتنگ زیرہ سفید - تخم حماض ہر ایک ۹ ماشہ سب کو بریان کریں - صمغ عربی - گل ارمنی - طباشیر ہر یک تولہ - بذر البنج - افیون ہر ایک ۲ ماشہ سب کو باریک کرکے بقدر ۳ ماشہ صبح و شام کھانے کو دیں **ایضاً** اگر صرف چار تخم مذکورہ بالا کو ساوی الوزن بقدر ایک تولہ لیکر کچھ عرصہ تک تھوڑے پانی میں بھگو رکھیں اور استعمال ہوتے پر چند قطرات گل روغن اور بقدر ضرورت اور آب گرم ملاکر پلایا ہیں تو بخوبی ...

ورنہ خیر کو بہت فایدہ ہوتا ہے سکین
الوجع بہی ہے۔ ایضاً اگر تخم کاسنی
بریان خرفہ بریان۔ خشخاش بریان
کشنیز ہر یک ۹ ماشہ کے شیرہ کو نبات سے
شیرین کرین اور تخم مرو۔ اسبغول ہر یک
۶ ماشہ کے ہمراہ پلاوین تو سحج اور قرحہ امعا
کے لیے از بس فایدہ مند ہے ایضاً
اگر روز کوری کی شکایت ہین لعاب بہیدانہ
و اسبغول و شیرہ خشخاش مین شربت نیلوفر
ڈالکر پیوین اور روغن بنفشہ و روغن کدو
تیز ناک مین ٹپکاوین ہر لیسہ۔ کلہ پاچہ
کہلاوین اور سر دریا پانی مین غوطہ لگا دین تو
چند روز مین کمال فایدہ ہوتا ہے ایضاً
رفع شدت تشنگی کے لیے خرفہ مغز کدو کے
شیرہ مین لعاب اسبغول آمیز کرکے سکنجبین
سے شیرین کرین اور پلاوین۔ ایضاً
اگر قے صفراوی کے لیے یہ مرکب پلایا جاوے
تو بہت فایدہ ہوتا ہے نسخہ لعاب
اسبغول ۹ ماشہ تمر ہندی ۳ تولہ کو بہگو کر
تیار لعاب بعدازان تخم خیارین انار دانہ
تخم خربزہ ہر یک ۹ ماشہ کا فوراً ایک ماشہ
کا شیرہ نکالیں اور سبکو ملا کر پلا دین
ایضاً اگر بخار کی حالت مین کشنیز تخم خیارین

کاسنی۔ کاہو۔ مغز تر لوز ہر یک ۹ ماشہ
کے شیرہ مین ۹ ماشہ اسبغول لت
کرکے پلایا جاوے تو عمدہ تسکین
ہو جاتی ہے **دیگر ضماد برائے تحلیل**
اورام و تسکین اوجاع **نسخہ** اسبغول
کو کنار گل خطمی گل تخم کتان ہر یک
یکتولہ۔ افیون ۶ ماشہ موم زرد روغن
۲ تولہ حسب دستور ضماد بنا کر مقام ماؤف
پر لگاوین اگر اسمین مرزنجوش اور زردی
بیضہ اضافہ کی جاوے تو اثر مین
قوی ہو جاتا ہے **دیگر غرغرہ**
برائے اورام حلق **نسخہ** لعاب اسبغول [illegible]
تولہ آب کشنیز سبز ۲ تولہ آب کوکنار
۳ عدد۔ رب سوس ۶ ماشہ مین ۲ تولہ
فلوس خیار شنبر حل کرین اور [illegible]
لاوین ایضاً اسبغول کا لعاب
سوزاک اور سوزش پیشاب مین [illegible]
فایدہ ہوتا ہے۔ پیاس [illegible]
ہو جاتی ہے۔ رفع غلیان خون و
حمیات حارہ مین بہی اسکے استعمال
سے نہایت فایدہ ہوتا ہے

(باقی دارد)

طبی جنتری ١٨٩٥ء مجلد قیمت ۸ محصول وغیرہ ۴؍

خدایا سب کو ہوگی خوب ہی اسکی قدردانی کہینگے سب کہ طبی جنتری بیشک ہے لاثانی

علاوہ ١٢ ماہ کی تاریخ انگریزی و ہجری و فصلی و بنگالہ و بیر و شہد و بکرمی اور جنتر ادرجوگ اور رحید یان و خان مع ہیدا کیفیت و فہرست تعطیلات عدالتہای شمالی مغربی و پنجاب مقامی تعطیلات پنجاب کے طبی مضامین اس جنتری کے قابل دید ہیں جنکی فہرست یہ ہے

سنبل و فاروق کی بیان از بیدک تفصیل اجسام کے پھیلنے کی مقدار نقشہ خواص و فوائد و مقدار خوراک انگریزی کتنے

مریض کے خواب کی تعبیر از بیدک کتابینی کے آداب قول ارسطو و افلاطون بہتری گھوڑوں و مویشی کے لئے

بیدکو بلانے دیکھنے چلنے وغیرہ کے شگون از بیدک جن اشیا کا ایک وقت میں کھانا مضر ہے نابینہ دسمبری کا نسخہ بلکہ خود مرکب بنا کر

بچنگی کی علامات از بیدک بیمارداری کی ضروری ہدایتین غذا یا ہر وقت کا پہچاننا باقاعدہ اوقات کے فوائد

اخلاط ثلاثہ و دست ے الوں کا حال اور اونکی کمی یا بیشی کی علامات و اسباب علاج از بیدک شیر حیوانات کی ماہیت

شیرہ و قسم کے عسل کی ترکیب مع اصل و فوائد روزہ و ورزش کے طبی و اخلاقی و پولیٹیکل فوائد مسمولی طوطیوں کا حال از بیدک

حضرت علی کا قول کھانے پینے کے باب میں مذکورہ بالا المضامین پر ہیں مثلاً متعلقہ حفظ صحت در نظم

مرکب دیکے قابل استعمال ہوئے و بگڑنے کا عرصہ زمین کے عناصر کا حال سحری افطاری کے باب میں طبی ہدایات

نقشہ اوقات سحری و افطاری بچوں کے وزن کی تعداد ماہوار یکسال تک جانوروں کے اپنی کملہ کی مہلکات مقدار

ہند کے بڑے شہروں کے اوقات کا اختلاف بچانے کے عوارضات کے نام و علاج تفصیل اوزان مروجہ طبابت ڈاکٹری

مرض طاعون کا بیان مع علاج۔

علاوہ طبی جنتری مذکور کے دیگر طبی کتابیں جو فروخت کے لئے موجود ہیں اونکے نام و قیمت سوائے محصول ڈاک کے

١۔ نقشہ تمام امراض و علامات	۲؍	۵۔ ارسطو کی سوانح عمری	ا؍	۹۔ مرد کو ایک سے زیادہ شادی کرنا	۲؍
۲۔ نقشہ حفظ صحت طفلن	۲؍	۶۔ رسالہ جبر تالیف	۳؍	١٠۔ رسالہ غذا	۲؍
۳۔ نقشہ ہومیوپیتھی ادویہ	لعہ	۷۔ رسالہ علاج آواز	عہ	١١۔ رسالہ امراض و تدابیر	۲؍
۴۔ تصویر تشریح الانسان	عہ	۸۔ رسالہ انفلوانزا	عہ	١٢۔ ہیئت الموسم	۹؍

اردو پڑھنے والوں طبیبوں ہیدوں و ڈاکٹروں کی مجبوری و اوسکی تدبیر

ہرکوئی جانتا ہے کہ اردو میں بہت سی طبی کتابیں نہیں ہیں اور طبی کی خوشی ہے کہ اونکی بڑی ضرورت ہے چنانچہ اسی غرض سے کہ

اردو خوان طبی کتابیں لکھ کر مطالعہ کریں میں نے ایک انگریزی کتاب جس میں جو طبی و ڈاکٹری الفاظ اور اصطلاحات

اور علاج الغربا بہیدک طبابت کی کل کتابوں کا نچوڑ ہے مزاج ادویہ امراض کے خواص کا بھی بیان ہے اور تعجب ہے

آجکل ہماری ملک کے سید وطبیب ڈاکٹری کتابوں کے پڑھنے کے شایق ہین لیکن غیرمانوس ڈاکٹری اصطلاحات کو دیکھکر گھبراتے ہین اکثر ڈاکٹر اسوقت مجبور ہوتے ہین کہ انگریزی دواؤن کی نادولت کے سبب دیسی دوا یاد نہ آنے اور ایسی جگہ علاج کرنے کا موقع پڑے جہان انگریزی دوائین موجود نہون یا مریض مذہبی تعصب یا خیال باطل کے سبب انگریزی ادویہ کو پسند نکرے یا بوجہ مفلسی کے میڈیکل ہال ہین نسخون کی گران قیمت دیسی کا مستعمل ہو پس ان دقتون کے رفع کرنے کے خیال سے **فقیر سید غلام حسین** ڈاکٹر مستعفی نے وقتاً فوقتاً اٹھا رہ برس محنت کرکے ڈاکٹری کی میسیون کتابین و رسالے پڑھکے ایک کتاب عام فہم اردو زبان مین لکھی ہے جسکا نام **طبیب الغربا** ہے اسمین مختصر قواعد حفظ صحت تشریح اعمال اعضا علم ادویہ اور کلیات طب لکھکر تین سو تیرہ بیماریون کا بہلے مفصل بیان ہے علاج اون تدابیر و دیسی ادویہ سے لکھا ہے جو آسانی سے قصبات مین بھی مل جائین امراض کا بیان و اصول سب ... اصول پر ہے مگر انگریزی الفاظ بالکل نہین امید ہے کہ ڈاکٹر وطبیب سید حاصل و عام اس سے ضرور فایدہ ... اٹھاینگے اور ایسے وقت مین کہ ہمارے ملک کے تعلیم یافتہ صاحبون کا خیال اپنے ملک کی دواؤنکی طرف مایل ہے اس کتاب کی طرف ضرور توجہ کرینگے قیمت اسکی ایکروپیہ محصول چار آنہ۔ کتاب کے ملنے کا پتہ یہہ ہے۔

سید محفوظ حسین و برادران مطبع گلزار صحت ریوارٹی ضلع گوڑگانوہ

مبارکباد

ہم نہایت خوشی سے اپنے معزز ناظرین کو مژدہ سناتے ہین کہ جناب معالی و مفاخر مآب فضایل و کمالات انتساب عالیجناب **مرزا جندوڈے خان** صاحب مشیر مال ریاست بہاولپور کے برایم منسٹر یعنی وزیر اعظم مقرر ہوگئے۔ بہت ہی عرصہ کے بعد ہمین یہہ دیکھنا نصیب ہوا ہے کہ خود ریاست کے ایک معزز و قدیم اہلکار اس عظیم الشان عہدہ پر ممتاز ہوئے۔ یہہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ رعایا اس تقرر کو مسرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور گورنمنٹ بہی اسکو پسند کرتی ہے ہم حضور نواب صاحب کے اس انتخاب کی نہایت تعریف کرتے ہین جونکہ

محمد اسعد مرزا جندوڈے خان
وزارت کی مسند پہ ہین جلوہ گر
ہوئی یہہ ترقی جو اونکو نصیب
نہ تھی اونکی خواہش کہ ہون وزیر
دعا دل مین ہے کیا تعجب اگر
فروغ وزارت لکھا مینے سال

ہے اوصاف سے جنکے قاصر زبان
دعاگو ہے ہر ایک پیر و جوان
خوشی سے ہے مشعون سارا جہان
وزارت تھی خود اونکی مشتاق یان
ہو عدل آباد سارا جہان
ہوئی جنکی جب شکستہ بیان

تکمیل الحکمۃ

لاہور

جلد ۱۹ | مطبوعہ ۲۸ مارچ ۱۸۹۸ء | نمبر ۳

تکمیل الحکمۃ کے اغراض و قواعد

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض یہ ہیں (۱) حفظ ما تقدم کیمیا افعال الاعضا تشریح (۲) حفظ صحت کی تدابیر سے عوام الناس کو آگاہ کرنا (۳) سرجری کا ذریعہ (۴) علم حفظ صحت پنجاب کی تحقیقات بارہ صحت وصفائی وغیرہ (۵) دیسی و انگریزی طریق علاج (۶) اردو میں علمی لیکچروں کے ترجمے جو کئے گئے ہوں (۷) قدیم و جدید طب پر قابل بحث۔

قیمت رسالہ مع محصول

عام خریدار

للاعلیٰ ماہوار سہ ماہی ششماہی سالانہ

۳ ۸ ۱۲

محصول ۱۲ ۸ ۱

روساء و امرا سے

۶ ۸ ۱۲

سال ختم ہونے کے بعد ڈیوڑھی

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض اصحاب کے پاس نمونہ کے طور پر بھیجا جاتا ہے جو کہ لینا منظور ہو تو ہمیں اطلاع کریں ورنہ خریدار متصور ہونگے جو صاحب ہی نام کا رسالہ پھیر دیں گے ان سے قیمت وصول نہ کی جاوے گی تمام خطوط و کتابت بنام حکیم محمد علیجان ایڈیٹر و پروپرائیٹر کے نام لاہور کوتوالی کے پتہ پر کریں روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں۔ اشتہارات فی سطر فی کالم ۳ اور اس سے زیادہ اشاعت کے لیے رعایت۔

حفظ صحت کی بے نظیر حکیمی دوائیں

مفید قابل انعام کتب طبیہ

مقصد جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائٹنر صاحب سابق پرنسپل کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب آنریری سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر علم کیمیا و ڈسپنسری کالج لاہور جناب رائے بہادر ڈاکٹر بیلی رام صاحب اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور جناب ڈاکٹر خان بہادر سید امیر شاہ صاحب لیکچرار و ہاؤس سرجن و ڈسپنسری کالج لاہور جناب ایم اول حکیم حاذق

رد تحفہ ایچ پی مولوی فاضل منشی فاضل حکیم غلام مصطفیٰ صاحب ڈسپنسری اسپیشل کالج و لکچرار طب یونانی میڈیکل کالج لاہور

معمول احمدیہ یہ مکمل جراحی کی کتاب تین حصوں پر ہے اسمیں ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی تطبیق کی گئی ہے تیسرے حصہ میں مطالعہ تشخیص امراض مع سریع التاثیر مجربات نہایت سلیس اردو میں نقشہ و شرح ہیں اس سے عام لوگ بھی جو ڈاکٹر اور لائق طبیب نہیں فائدہ اٹھا سکتے ہیں قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ۸ حصہ سوم ۱۲ کل

ممد حیات اس کتاب کے فقط مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا قوی الاعضا حسنا جالاک رہتا ہے اور کثیر الاولاد ہو کر عمر طبعی کو پہونچتا ہے مرد عورت جوان اور بوڑھے کو یکساں مفید ہے حفظ صحت میں اس سے بڑھکر کوئی کتاب شایع نہیں ہوئی ۱۴۴ صفحہ قیمت ۸

قرابادین احمدیہ حصہ اول اسمیں کل مفردات کے مفردات و مرکبات کا بیان ہے علم کیمیا کے ذریعہ تو ہی بالاتر جو ہر اور ست اڑانے کا دستور العمل و نیز اشرفی بسم ہڑتال سم الفار وغیرہ کی مع و غیر دی مع ذہانت کشتہ

کرنے کی ترکیبین با تصویر قوت باہ و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان اور ہر ایک مرض کے متعلق مستند اور نامی امی
ڈاکٹرون کے نہایت سریع الاثر مجربات اور تجربہ کار حاذق حکیمون کے اسرار مخفیہ صدریہ اور اپنے ذاتی تجربے بکثرت ہین
شعبدات و طلسمات بھی ہین انگریزی مصطلحات کو سریع الفہم الفاظ مین بدل دیا ہے - اسرار مخفیہ کے مختلف خطوط
ظاہر کردیئے ہین غرض ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی ادویات کی ماہیت فواید و استعمال کو آسان نظم و نثر مین ادا کیا ہے
اسکے بعد کسی دوسری کتاب کی حاجت نہین رہتی قیمت ۲ **تکمیل الحکمت حصہ اول**
یہہ کتاب طب انگریزی یونانی و ویدک کا عمدہ انتخاب لب لباب ہے ابتدا مین [illegible] کا [illegible] اصول ہین
جنسے تشخیص امراض و علاج مین کبھی غلطی نہین ہوسکتی اسکے بعد نہایت عمدہ [illegible] وضع [illegible]
تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص مفید مطلب تشریح - افعال الاعضا - اسباب [illegible] علامات [illegible]
انجام مرض اور تینون طبون کے مطابق علاج سریع الاثر نسخے جو اسرار مخفیہ صدریہ ہونے کی وجہ سے جو ابتک [illegible]
ہین انگریزی اور یونانی طب جاننے والے کیلئے ادویات سہل ایسی شاید مہلک بیماریان ہین جو کتب طب عربیہ مین [illegible] قیمت ۲
اسرار التصوف اس متبرک کتاب مین وہ دقایق عجیبہ و نکات غریبہ اہل عقلی و نقلی درج ہوئے ہین جو اہل
تصوف کی جان و اہل عرفان کے روح و روان ہین ہر ایک مقصد کے مفصل بیان ہے وجدانی کیفیت اور لوگون مشاہدات و
تجلیات کی حقیقت بخوبی منکشف ہوتی ہے جمیع مسایل تصوف حاوی قرآن و حدیث کا لب لباب ہے قیمت جلد اول ۱۲
حصہ دوم ۱۲ **تکمیل الحکمت لاہور** ماہوار رسالہ ہے جسمین حفظ ماتقدم کیمیا افعال الاعضا تشریح انگریزی دیسی
طریق علاج نئے نئے تجربات ہمیشہ درج ہوا کرتے ہین قیمت سالانہ عام سے تین روپیہ سرکار روساسے للعہ
روغن عنبر خوشبو مین عطریات پر غالب مقوی دماغ دافع زکام و بصر بالون کی جڑ کو [illegible] مضبوط کرتا اور انکی سیاہی
کو دیر تک قایم رکھتا ہی بالون کے بڑھانے مین بے نظیر ہے اور دافع قبل قیمت فی ۱۲ **شربت پٹی بالشن کا تیل**
یہہ تینون رگون اور پٹھون کے نقصان اور رطوبت و سستی کیلئے دور کرنے مین بے نظیر ہے شیشہ طبلیکہ یا دروازہ [illegible] قیمت ہر شیشہ
حبوب بلین عنبہ سب لوگ جانتے ہین کہ قبض اور خرابی خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے قبض کشائی
اور صفائی خون کے لئے یہہ گولیان اکسیر ہین آتشک وغیرہ جلدی امراض اختناق الرحم حبس حیض و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان
مالیخولیا خفقان رعشہ لقوہ فالج وجع مفاصل نقرس و دیگر اوجاع مزمنہ عسیر العلاج کو سریع الساعة ہین [illegible] حمیات [illegible]
درد شکم نفخ و امراض معدہ و جگر دکھان امراض چشم و دماغ کے لئے سریع الاثر ہے قیمت ۱۲ حبوب **انکے علاوہ**
ضعف [illegible] ذیابیطس بواسیر آتشک سوزاک وغیرہ امراض مایوس العلاج کے لئے دوائین موجود ہین کیفیت معلوم ہونے پر
علاج ہوسکتا ہے پوری فہرست مع سرٹیفکیٹ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر ارسال ہوتی ہے ہر ایک شے کا محصول ذمہ خریدار
المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان لاہور متصل کوتوالی

اور سکے پھیلاؤ کی وجہ سے داخل باہم
متصل ہیں ہیں اس بات کو
انگریزی میں [illegible]
... مفاصل ... کہتے ہیں
اور یہہ اتساع و انفصال کبھی بعض وقت
... ہوتا ہے اور کبھی عام طور پر سب
... اسکی تشخیص دشوار ہے
لیکن ممکن ہے کہ ایک تجربہ کار انگلی سے
تلاش کرکے معلوم کرلے کہ فقار ظہر کے
گرد خریطہ پر آب ہے اسکی تدبیر یہی ہے
کہ مذکورہ بالا قاعدہ کے موافق پانی
نکال دیں - چھٹا سبب یہہ ہے کہ کبھی
بچہ کا شکم بہت بڑا ہوتا ہے - اسکی وجہ
یہہ ہوتی ہے کہ غشاء ایک پانی پیدا
کرتا ہے اور وہ شکم میں مجتمع رہتا ہے
اور سبب دشواری ولادت ہوتا ہے -
شکم کی زیادتی رحم میں انگلی داخل کرنے
سے معلوم ہوسکتی ہے - ایسا بچہ زندہ
نہیں رہ سکتا - ساتواں سبب یہہ ہے کہ
اجتماع بول کے سبب جنین کا مثانہ بہت
بڑھ جاتا ہے ... ولادت دشوار ہو جاتی
ہے - یہہ حالت بھی رحم میں انگلی داخل
کرنے سے دریافت ہوسکتی ہے کہ مثانہ

کی جگہ پر خریطہ پر آب ہے - اور چھٹے اور
ساتویں سبب کی تدبیر ... یہہ ہے کہ
سر نشتر سے شق کرکے پانی نکال دیں -
لیکن جس جنین کا مثانہ بول سے پر ہوگا
بعد ولادت کے معلوم ہوگا کہ اوسکا
بول کا رستہ مسدود ہے - اس سے معلوم
ہوتا ہے کہ اگر یہہ رستہ کشادہ ہوتا تو دوسرے
اطفال کی طرح اس کا بول بھی خارج ہوکر
غشائے محیط میں مجتمع ہوجاتا اور مثانہ
خالی رہتا - اس سے ثابت ہوتا ہے کہ
غشائے محیط جنین میں جو پانی پایا جاتا ہے
اوسمین کچھہ تو غشائے مذکور کا پیدا کیا ہوا
ہے اور کچھہ جنین کا بول ہے کیونکہ اگر سب کا
سب بول جنین ہوتا تو غشائے مذکور
پانی سے خالی ہوتا اسلیئے کہ یہاں
بول کا رستہ مسدود ہے - اور اگر کل پانی
غشائے مذکور کا پیدا کیا ہوا ہوتا تو پھر کیا
وجہ ہے کہ اون اطفال کا مثانہ کبیر و پر آب
نہیں ہوتا جنکے بول کا رستہ کشادہ ہوتا ہے
پس ثابت ہوگیا کہ معاملہ ... ہے -
آٹھواں سبب یہہ ہے کہ کبھی جنین کی سر
کی ہڈیاں اپنے مفاصل کے ساتھہ منضم
ہوتی ہیں اور ولادت کے وقت منضبط

اپنے عرض کی جانب میں طویل ہو جاتا ہے
اور اوسکا پیٹ ویسا ہی قصیر ہو جاتا ہے۔
اور قصر عمق رحم جنین بھی عرض جسم
مین کبیر ہوتا ہے اور اوسکے سر و سرین
رحم کے جانب یمین و یسار میں ہوتے ہیں
جیسے بلوس غیر طبیعی المقدار میں ہوا
کرتے ہیں جب عورت کا رحم اس صورت
پر ہوتا ہے اوسکی ولادت ہمیشہ غیر طبیعی
[illegible]
... بلوس تو اپنی وضع طبیعی پر ہے
شاید اس وضع پر اوسکو ولادت کی
عادت ہو گئی لیکن اگر غور کرکے دیکھیں
تو معلوم ہو سکتا ہے کہ بلوس اپنی
طبیعی وضع پر نہیں ہے۔

چہارم۔ کبھی سقوط حمل کے وقت جبکہ
حمل امراض حمیہ کی وجہ سے ساقط ہو
اور رحم کمزور ہو گیا ہو اور تشنج متواتر ہو
تو بھی جنین اپنے بدن کے عرض کے بل
فم رحم میں آتا ہے

علامات

اول شکم کی شکل حمل طبیعی کی شکل کے
برخلاف ہوتی ہے مثلاً شکم عرض
مین زیادہ ہوتا ہے اور اگر انگلی سے
امتحان کریں تو جنین فم رحم سے بہت
اونچا پر اور دور معلوم ہوتا ہے۔ اور
جب غشا پر آہستہ آہستہ دباؤ ڈالا لمس
کریں تو عرض جانب سے ایک جانب میں
خواہ جانب یمین ہو یا یسار بچہ کا سر
... ہوتا ہے اور غشا کی جانب مقابل
میں جنین کے سرین پائے جاتے ہیں اور
جب تشنج قوی ہوتا ہے تو جنین کا کوئی
عضو مثلاً منکب یا بازو فم رحم میں
آتا ہے اس حالت میں یہ فیصلہ کرنا
دشوار ہوتا ہے کہ منکب باہر آیا ہے
یا بازو۔ اور بالفرقہ دونوں میں ضرور ہے
لہذا التشخیص کا قاعدہ یہ مقرر کیا گیا ہے
کہ آلہ مقیاس الصوت کو غشا پر رکھکر حرکت
قلب جنین کی آواز کو سنیں اگر منکب پہلے
آیا ہو گا تو دل کی آواز بچہ کے مثانہ کے عظم
عانہ کے اوپر سنائی دیگی۔ اس حالت میں بھی
ولادت غیر طبیعی ہوگی جو عرض بدن کی
جانب سے ہوتی ہے اگر بازو پہلے نکلا ہو
تو دل کی آواز ماں کی ناف کے نزدیک
سنائی دیگی اس سے ثابت ہو گا کہ سر تو پہلے
نکلا ہے اور ولادت طبیعی ہے اور طول جسد
مین واقع ہوئی ہے۔ اگر جنین مردہ ہو

اور پانی کی تھیلی کے پھٹنے سے بچہ اپنے سر کے
ساتھ [illegible]
شروع ہوتا [illegible] شق [illegible] ہوتا [illegible]
[illegible]
پانی [illegible] سہولت [illegible] رحم
میں آجاتا ہے دوسرا یہ کہ [illegible]
طویل ہوتا ہے [illegible] رحم کھل جاتا
ہے اور غشائے محیط کے شق ہو جانے سے
زور کے ساتھ پانی جاری ہو جاتا ہے
تو یہ اپنے طول کی زیادتی کی وجہ سے پانی
کے ہمراہ جنین سے پیشتر نکل آتا ہے تیسرا
جب وہ مقام جہاں مشیمہ رحم کے ساتھ
متصل ہوتا ہے اور جسکو انگریزی میں پلاسنٹا
اور ہندی میں آنول کہتے ہیں فم رحم سے قریب
ہو تو بھی پانی کے ہمراہ جنین سے پیشتر
نکل آتا ہے اور جب جنین سے پیشتر نکل آتا ہے
تو جنین کے عضو کو خواہ وہ کوئی ہو خارج ہونے سے
روکتا ہے۔ چہارم جب آنول کا پیڑو طبیعی
شکل پر نہ ہو تو بھی مشیمہ جنین سے پیشتر نکل
آتا ہے کیونکہ اس صورت میں غیر طبیعی
پیڑو سے جو قصیر العمق ہوتا ہے جنین کا
نکلنا دشوار ہو جاتا ہے اور جنین کی نسبت
پانی کے ہمراہ اسکا نکلنا سہل ہوتا ہے۔

پانچواں جب جنین کا کوئی عضو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کے [illegible] آ جاتا ہے

علامات

[illegible] اگر غشائے محیط [illegible]
اسکی [illegible] دشوار ہوتی ہے لیکن اگر [illegible]
کے راستے [illegible] کی حرکت [illegible]
معلوم کریں تو دریافت ہو جائیگا کہ
[illegible] مذکور کی حرکت [illegible]
حرکت قلب جنین کی نہایت سریع ہوتی ہے
اگر غشائے محیط شق ہو جائے تو اسکی شناخت
سہل ہو جاتی ہے اور معلوم ہو جاتا ہے
کہ رسی کے مشابہ کوئی چیز جنین سے پیشتر
خارج ہو رہی ہے جسمیں حرکت و ضربان
بھی موجود ہے۔

علاج

ایسی ولادت میں مادر جنین کے واسطے کوئی
تکلیف نہیں لیکن جنین کے واسطے ہلاکت
کا خوف زیادہ ہے کیونکہ اسوقت جنین

کی حالت ایسے شخص کی سی ہوتی ہے
جسکا منہ بند کردین اور اوسکے خون کو
تازہ ہوا سے محروم رکھین ایسی حالت مین
خوف ہلاکت زیادہ ہوتا ہے خصوصاً جبکہ
تشنج جلد جلد اور دیرپا ہو اسلئے کہ انقباض
طویل کے سبب سے خون صاف ہوا نہین ہو سکتی
اگر تشنج بتاخیر ہو اور جلد فرو ہو جائے
تو خون کو تبدیل ہوا ملتی رہتی ہے اور خوف کم
ہوتا ہے - الغرض جبتک اس ولادت مین
جنین کا سر دہن اندام نہانی تک پہونچ
جائے غشا کو انشقاق سے محفوظ رکھین
کیونکہ جنین کی حفاظت اسی پر منحصر ہے
کہ غشاے محیط سلامت رہے - اگر غشا
خود بخود شق ہو جاوے اور پانی خارج ہو
اور بچہ بھی دہن اندام نہانی یا دہن
فرج سے بھی باہر آجاوے تو جنین کی
موت وحیات مین غور وتامل کرین اگر
بچہ مردہ ہو اور یہ اس طرح معلوم ہو سکتا
ہے کہ بچے کی حرکت وضربان موقوف
ہو جاتے ہین لیکن اسکو دو تین بیر دلت (ورز)
مین امتحان کرنا چاہئے تب قابل
اعتماد ہوگا ورنہ کبھی شدت درد کے
سبب بھی حرکت باطل ہو جاتی ہے اور

پھر عود کر آتی ہے - اگر ثابت ہو جاوے کہ
بچہ مردہ ہے تو کسی اعانت کی حاجت نہین
خود بخود پیدا ہونے کا انتظار کرین اگر زندہ
ہو تو مادر جنین کو ہیت ساجد بہ سہ کیل
لٹائین اور قابلہ کو حکم کرین کہ اپنی انگلیان
رحم مین ڈالکر بچے مذکور کو سر سے جدا
کر دے اور رحم کے اندر سر کے داہنین
یا بائین کر دے - پھر اوسپر انگلی رکھے رہے
تاکہ رحم مین بار دیگر تشنج پیدا ہو اور اوسکے
سبب سے جنین کا سر تحت کی جانب آجاوے
اور بچے مذکور انگلی کی مزاحمت کی وجہ سے
پیچھے نہ چلا جاوے ایضاً قلم چرم سوسی
دربہا جسکے وسط مین سوراخ کو چاک ہو
اوسکے سرے کو ملایم تاگے سے دو تو کرکے
اسطرح باندہین کہ بہت جلد قلم کہل سکے پھر
اس خیط مشدود مین بچے مذکور کو باندہ
دین اور تاگے سوراخ قلم سے نکال کر قلم کے
اوپر باندہ دین اور رحم مین داخل کرین اگر
جب رحم کے اندر داخل ہو جاوے اور جنین
کا سر رحم سے خارج ہو کر پیڑو مین آجاوے
تو قلم کو تاگے سے خالی کرکے باہر نکال لین
تاکہ بچے مذکور ولادت طبیعی کے طور پر
شکم جنین کے ہمراہ نکلے - اگر بچے مذکور سر کے ہمراہ

اس سے پیشتر پیڑو مین آگیا ہو اور اوسکا
رد کرنا ممکن نہو تو اوسکو سر جنین کے بیچ
ہیاو مین کر دین اور جب دوسرے اعضا
مثلاً سُرین وغیرہ سے پیشتر آگیا ہو تو
جنین کے جسم کو آلہ موسوم بہ فارسیس سے
جو حکیم بقراط نے اسی کام کے لئیے ایجاد
کیا ہے پکڑ کر کھینچ لین تا کہ ولادت سہل
ہو جاے اگر زانو سے پیشتر آگیا ہو تو
اسوقت جنین کا جو عضو ہاتھ آدے اوسی
کو پکڑ کر کھینچ لین تا کہ جلد بچہ باہر آجاوے
مگر کوئی ایسی تدبیر ہرگز عمل مین نہ لاوین
جو مادر جنین کو ضرر پہونچاوے مادر جنین
کی حفاظت ہر طرح مقدم ہے ایسی ولادت
مین جنین کمتر زندہ رہتا ہے
ایضاً ولادت غیر طبیعی کے اقسام مین سے
ایک یہہ بھی ہے کہ آنول جنین سے پیشتر
باہر آجاوے۔ اسکو انگریزی مین پلاسنٹا
پریویا یعنی آنول جو جنین سے پیشتر
خارج ہو اور یہہ دو نوع پر ہے ایک
یہہ کہ انعقاد حمل یعنی زردی و سفیدی
بیضہ زن کی ملاقات کرم منی مرد کے
ساتھہ فم رحم کے قریب ہو اور حمل فم
رحم کے قریب ہی متعلق ہو جاے۔ دوسرا
انعقاد حمل خاص فم رحم پر ہو۔ اس صورت
مین جب مدت حمل کامل ہو جاے اور
کمال حمل کے سبب رحم وسیع ہو جائے
تو اوسکے تمدد کی وجہ سے جسم مذکور
رحم سے بتدریج جدا ہوتا ہے جسکی
وجہ سے خون کبھی کم کم آتا ہے اور کبھی
اسقدر زیادہ آتا ہے کہ حاملہ ہلاک
ہو جاتی ہے

اسباب

تا حال بخوبی منکشف نہین ہوا کہ کس
وجہ سے یہہ جسم ولادت سے پیشتر باہر
آجاتا ہے۔

علامات

جبتک شکم صغیر ہو اس امر کی تشخیص
دشوار ہو جاتی ہے کہ حمل کا تعلق رحم
کے ساتھہ قاعدہ رحم مین ہے یا فم رحم کے
قریب ہے لیکن جب ساتوان مہینا
شروع ہوتا ہے اور حمل کی مقدار کامل
ہو جاتی ہے اور جنین قابل ولادت ہو جاتا
ہے تو قدرے خون آکر بند ہو جاتا ہے
اور تھوڑے عرصے کے بعد پھر آنکلتا ہے اس سے
معلوم ہو جاتا ہے کہ حمل کا تعلق فم رحم
کے ساتھہ یا اوسکے قریب ہے اور

اور جب رحم وسیع ہو جاتا ہے اور آنول
آہستہ آہستہ یعنی تھوڑا تھوڑا کرکے رحم سے
جدا ہوتی ہے تو عروق جو رحم اور غشاء
ملفوفہ رحم کے درمیان متوصل ہوتی ہیں
انکے ٹوٹ جانے سے خون جاری ہوتا ہے
ایسی حالت میں کہ فم رحم بند ہو فم رحم میں
انگلی ڈالکر دیکھیں اگر حمل کا تعلق فم رحم
کے ساتھ ہو گا تو غشا کے نیچے اور جنین
سر کے درمیان کوئی اسفنجی غلیظ شئے محسوس
ہوگی اور اگر فم رحم کے کنارہ کے ساتھ
حمل کا تعلق ہوگا تو انگلی داخل کرنے سے
یہ اسفنجی غلیظ شئے رحم کے کنارہ پر پائی
جائیگی۔ لیکن جب ولادت قریب ہو اور رحم
کا منہ کھل جائے تو اسکی دو صورتیں ہیں اگر
جنین کا سر پیشتر آوے تو جسم مذکور کی شناخت
سہل ہو جاتی ہے اور اگر زانو یا سرین یا
سرین پیشتر آوے تو شناخت دشوار ہوتی
ہے کیونکہ جملہ اعضاے جنین سر کی نسبت
چھوٹے اور ملائم ہوتے ہیں پس دوسرے
اعضا کے پیشتر آنے سے آنول منغمز نہیں
ہو سکتی بلکہ انگلی سے محسوس کرنا چاہیں
تو اوپر کو چل جاتی ہے۔ ایسی ولادت
جنین اور مادر جنین دونوں کے واسطے

قاتل ہے

ادویات و نسخجات

(منقول از قرابادین حمید حصہ سوم)

اسٹارو ڈی سی کرسٹیڈس

اسکولاٹن نہایت اشانی سا گرائی آلی ...
ہیں اسکے خشک کیئے ہوئے بیج تخم
دوا کے طور پر استعمال کیئے جاتے ہیں۔ انکی
شکل مثلث قدرے چوگوشہ اور خمیدہ
بقاعدہ ہوتی ہے تازہ تخم کا رنگ بھورا
سیاہی مائل ہوتا ہے اور تخم کہنہ کا رنگ
بھورا خفیف سا سرمئی ہوتا ہے ذائقہ
نہایت تلخ اور تیز لیے ہوا۔

فوائد اسکا اشانی ساگرین جوہر زہر قاتل
ہے اور دل فاین جوہر کا فایدہ مثل بیش کے
ہے جسکے لگانے سے جلد سن ہو جاتی ہے
درد کی شدت میں فوراً تخفیف ہو کر آرام
ہو جاتا ہے۔ اسکے تخم کا مرہم قابل القمل ہے

نسخہ مرہم (آئینٹ منٹ آف اسٹاروڈی
سیکر) **ترکیب** چار اونس تخم اسٹاروڈی
سیکر کو خوب باریک کرکے آٹھ اونس پگھلی
ہوئی چربی میں آمیز کریں اور برابر دو گھنٹہ

ایضاً ۔ اگر صبح ہو کہ کبھی ولادت اس صورت
میں ہوتی ہے کہ بچہ کے دونوں ہاتھ اور سر کے
ہمراہ سر کے دونوں جانب ہوتے ہیں اس حالت میں
اسکے ہاتھ سر سے جدا کر کے سینہ کے ہمراہ
رکھ دینے چاہئیں

ایضاً اگر ان اشکال پر بچہ پیدا ہو اور سانس
نہ لے اور مردہ ہو تو وہی تدابیر اختیار کریں
جو دم گھٹنے اور دور کرنے کے واسطے پیشتر بیان
کی گئی ہیں

عسر ولادت

اسکو انگریزی میں ڈفیکلٹ لیبر کہتے ہیں
ولادت با مشقت زاید کہتے ہیں ۔ اور یہ
دو قسم کی ہے ایک آلات و امراض حاملہ کی
وجہ سے دوسری جنین کی باعث سے ۔

عسر ولادت از جہت حاملہ

اول یہ ہے کہ رحم کا منہ جلدی
نہیں کھلتا ۔ یہ تو ایک طبعی امر ہے کہ بدون
درد و تشنج کے رحم کا منہ جلدی نہیں کھلتا
لیکن تجربہ سے ثابت ہے کہ کبھی درد و تشنج
قوی ہونے پر بھی آٹھ سے دس گھنٹہ تک
نہیں کھلتا مگر یہ حالت عام نہیں بلکہ
یا صغیرۃ العمر عورتوں میں ہوتی ہے جنکی
عمر تیرہ سے پندرہ سال تک ہو یا کبیرۃ
السن میں جنکی عمر پینتیس سال سے متجاوز
ہو اور پہلی دفعہ ہی کا حمل ہو۔ ان دونوں صورتوں
میں فم رحم بدشواری کشادہ ہوتا ہے۔

اسکا علاج کسی زمانہ میں یہ کیا جاتا تھا
کہ نشتر سے فم رحم پر جا بجا پچھنے لگا دیکر
اور جونک سے خون نکال دیتے تھے یا ٹارٹر
ایمیٹک گرین کا سولھواں حصہ بار بار کر کے غشیان
پیدا کر دیتے تھے یا گرم پانی میں بٹھا دیتے
تھے مگر آجکل سہل ترین علاج یہ ہے کہ
کلوروفارم سنگھا دیں اور کلورل ہائیڈریٹ
پلا دیں۔ اس سے بخوبی مقصد حاصل ہو جاتا ہے
کبھی اسکی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ فم رحم
کا گوشت کسی زخم کے اچھے ہو جانے کے بعد
سخت ہو جاتا ہے خواہ یہ زخم حمل سابقہ
میں ہوا ہو یا کسی اور وجہ سے ۔ رحم کے
زخموں پر کاسٹک خالص کا استعمال بھی
فم رحم کے گوشت کو سخت کر دیتا ہے
اور اس سختی کے باعث ولادت کے وقت
جلدی نہیں کھل سکتا ۔ کبھی سرطان کی
وجہ سے بھی فم رحم جلد نہیں کھلتا ۔

اس بیان سے یہ مراد نہیں کہ فم رحم
مطلقاً کھلتا ہی نہیں۔ بلکہ مطلب یہ ہے

کہ ان امراض مین فم رحم کے کہلنے مین
اسقدر تاخیر ہو جاتی ہے کہ حاملہ ضعیف
ہو جاتی ہے - لہذا اسوقت رحم کی اعانت
ضروری ہے اور یہہ اسطرح ہو سکتی ہے کہ
فم رحم مین قلم اسفنجی رکھین تاکہ اوسکے
پہولنے کے ساتہہ فم رحم کہلتا جائے -
اگر رحم کے گوشت مین کسی جگہ صلابت
ہو تو اوسکو نشتر سے قطع کر دین سختی
برطرف ہو جائیگی - سرطان رحم مین اکثر
حمل قرار پذیر نہین ہوتا اگر ہو بہی جاوے
تو بعض اوقات سرطان اسقدر بڑہ جاتا ہے
کہ فم رحم کسی صورت کہل نہین سکتا
پس اسوقت سوائے اسکے چارہ نہین کہ
پیڑو پر محل رحم کے مقابل شکم مین شگاف
دین اور وسط رحم مین بہی شگاف دین
پہر ہاتہہ ڈالکر بچہ کو باہر نکالین - کبہی فم رحم
پر زخم ہوتا ہے اور بہت قرار حمل کے بعد غشاء کی
ملتہبہ رحم پہیل جاتا ہے اور اوسکا لحم عضلی
باہم ملصق و چسپان ہو جاتا ہے اور اس
زخم کے اچہا ہو جانے کے بعد فم رحم
ایسا مسدود ہو جاتا ہے کہ اوسمین کوئی
رستہ باقی رہتا ہی نہین جس سے ولادت
مین عسر پیدا ہو جاتا ہے اس حالت مین

اسپکیولم (آلہ رحم بین) لگا کر دیکہین کہ
فم رحم کا اصلی مقام کہان ہے اور یہہ
اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ تشنج دردو
قوی کی حالت مین محل اصلی فم رحم پر انقباض
وانقباض کا اثر زیادہ محسوس ہوتا ہے اور جو
مقام انقباض کے اثر سے کسیقدر ابہر آتا ہے
اسی مقام پر نشتر کے سرے سے کسیقدر زخم
پیدا کر دین تاکہ فم رحم کہل جاوے اگر کسی سبب
سے بہی فم رحم معلوم نہو سکے تو رحم کے
اوس مقام پر جو اندام نہانی سے قریب ہو
اور اونگلی ڈالنے سے سب سے پہلے وہی محسوس
ہو نصف انچ سے لیکر ایک انچ تک شگاف
دیدین اور پہر اوسمین اسفنج کا ٹکڑا رکہہ دین
بعض عورتین ایسی بہی ہوتی ہین جنکا کہ
کثرت ولادت سے تمام محل وسترخی ہو جاتا ہے
جسکی سبب سے رحم بہی کم طاقت ہو جاتا ہے اور
ضعف کے سبب سے کبہی فم رحم فقار قطن کی
جانب مایل ہو جاتا ہے اور قاعدہ رحم ہڈی عانہ
کے اوپر آجاتا ہے اور جب حالت تشنج مین
بچہ کا سر فقار قطن کی طرف جاتا ہے تو
باہر نکلنے کے واسطے اندام نہانی کا رستہ
ڈہونڈتا ہے اور وہ ملتا نہین تو جاوے ولادت
دشوار ہو جاتی ہے اسکی تدبیر یہہ ہے کہ

[illegible] اور [illegible] ہین اور [illegible] رحم کو
[illegible] لاکر شکم پر [illegible]
[illegible] قاعدہ رحم
[illegible] اور استرخاء شکم
رفع ہو جاوے اور جو رحم اندام نہانی میں
آجاوے [illegible] اندام نہانی قطر [illegible]
صغیرہ ہوتا ہے اور [illegible] عزل کی وجہ سے اوسکا
وسیع ہونا دشوار ہوجاتا ہے یہہ بھی
[illegible] ایک سبب ہے جبتک کہ یہہ
[illegible] ہو جا لہ ضعیف ہوجاتی ہے
[illegible] اسکی اعانت ضرور ہے اور اسکی
[illegible] روغن سیاہ یا روغن کتان
[illegible] کے اندام نہانی کے اندر رکھو بچاپت
اس سے عشائے بلغمیہ مسترخی ہو کر وسیع
ہو جائیگا۔ اگر اس سے کام نہ نکلے تو کلورا
فارم سونگھاوین اور کلورل ہائیڈریٹ پلاوین
تاکہ حاملہ شدت ایذا سے ضعیف ہو جاوے
اگر اس سے بھی سطایت جاری ہو اور بچہ کا سر
اندام نہانی مین ہو تو سر طفل کے اخیر مقام
سے لیکر آخر دہن اندام نہانی تک۔
صرف غشائے بلغمیہ اندام نہانی مین شگاف
دیدین اس سے اندام نہانی وسیع ہو کر بچہ
پیدا ہو جائیگا چونکہ اسوقت سر طفل کے ثقل

اور اذیت جروح کی وجہ سے اندام نہانی
[illegible] کبھیر [illegible] ہوجاتا ہے اور رحم
سے بھی [illegible] خارج ہوتا ہے انکو
دیکھکر گھبرانا نہیں کیونکہ خون کثیر
خارج ہونے سے عضو حاملہ ہو کر وسیع ہوجاتا ہے
اور نیز سر طفل جب جسم کے اوپر سے ہوتا ہوا
گزریگا تو اوسکے لوصہ سے زخم خود بخود اچھا
ہوجائیگا اسلیے بھی اندیشہ کا مقام نہین
کبھی فم فرج کسی سابقہ زخم کے اچھے ہو جانے
سے مسدود ہوجاتا ہے اور عسر ولادت
کا موجب ہوجاتا ہے اسکی تدبیر یہہ ہے کہ
جب بچہ کا سر دہن فرج تک پہونچ جاوے تو
نشتر سے دہن فرج کو بقدر ضرورت کھول دیں
بعض عورتوں کا پردہ بکارت بہت سخت
ہوتا ہے اور اوسمین صرف اسی قدر سوراخ
ہوتا ہے کہ مرد کی منی داخل ہو کر حمل ہوجاوے
ولادت کے وقت ہی یہہ پردہ شق نہین
ہوتا اور عسر ولادت کا موجب ہوجاتا ہے
اسکو بھی نشتر سے شق کر دینا چاہیے
کبھی بچہ کا سر دہن اندام نہانی مین آجاتا ہے
لیکن سیون نہین کھلتی یہہ حالت بھی اکثر
صغیرۃ العمر یا کبیرۃ السن عورات مین پلوٹھی
کے حمل مین مشاہدہ کی جاتی ہے اس حالت

مین بھی کلورافارم سونگھانا اور کلورل
یا بلڈ ریٹ پلانا مفید ہے لیکن کبھی بچہ کے
سرین کے اندام نہانی مین ختم ہوتا ہو
اور زیادتی عبالیت کے سبب کسی حیلہ کے
بھی سیون کھل نہین سکتی اور جب بچہ کا سر
اندام نہانی مین آکر محتبس ہو جاتا ہے اور
سیون پر غمز و انضغاط کا اثر زیادہ پہنچا
ہے جسکے سبب سے سیون باریک نظر آتی
ہے مگر کھل نہین سکتی اس حالت مین مجرا
عبالیت پر جو ختم فرج کے اندر ہے سیون
کے پہلو مین شگاف دین اس سے سیون
کھل جائیگی اور بچہ پیدا ہو جائیگا۔ پہلو کی
قید اسواسطے لگائی گئی ہے کہ اگر خط
مستقیم کے موافق سیون کے وسط مین
شگاف دیا جائیگا تو سیون کے کھلنے پر
فرج و مقعد دونون ایک ہو جائینگے
کبھی رحم مین ایسا ہوتا ہے
او جس وقت بچہ کا سر خارج ہوتا ہے تو اسکے
ہمراہ وہ بھی رحم سے باہر نکل آتا ہے اور سر
کے دباؤ سے پیشتر اسکے کہ بچہ کا سر باہر نکلے
خود [illegible] کر اندام نہانی مین آجاتا ہے [illegible]
[illegible] کو [illegible] فرج کے باہر ہوتا ہے اسکی
[illegible] ہے [illegible] اگر [illegible] نرم اور

بلکہ کھینچنے والا آلہ [illegible] اگر بچے کا [illegible] کی
وقت بچہ کی [illegible] کر [illegible]
سکے باہر [illegible] اگر بچہ [illegible]
اور اسکو [illegible] کا [illegible] سر [illegible]
مین [illegible] لگا کر [illegible]
کے واسطے ولادت مین ایک زنجیر [illegible]
اچھا معلوم ہوتا ہے [illegible] ایک طرف [illegible] زنجیر
بہت تیز ہوتا ہے اور اسکو [illegible]
کہتے ہین اس زنجیر کو [illegible] اسکو [illegible]
درمیان [illegible] دونون
سرون کو [illegible] جس [illegible]
کے [illegible] شگاف ہو جاتے ہین مگر
قطع نہین ہوتے اور [illegible]
زخم کا [illegible] خود بند ہو جاتا ہے اور خون زیادہ
خارج نہین ہوتا [illegible] الرحم کی [illegible]
سے ولادت مین دشواری پیدا ہو جاتی ہے
کیونکہ یہ کبھی [illegible] ہوتی ہے اور اندام
نہانی کی مزاحمت [illegible] کو [illegible]
نہین ہونے دیتی [illegible] اور [illegible] کبھی [illegible]
رحم کے سخت ہوتی ہے اور کبھی [illegible]
اگر سخت ہو تو [illegible] تشنج ساکن ہو جاتا ہے
اوسکو اندام نہانی [illegible] مستقیم کے
درمیان سے نکالکر اوپر کی جانب کر دین

اور جبتک بچہ کا سر اندام نہانی میں نہ آجاوے
پیچھے نہ آسکنے دیں۔ اگر فم رحم اور سر آپس میں ہوں تو
اندام نہانی میں ایک پچکاری ڈالکر اوسکا پانی
نکال دیں تاکہ اوسکی مقدار صغیر ہو جاوے
کبھی حالت مستقیم میں غدود و مفصل براز یہ
کے اجتماع سے ولادت دشوار ہو جاتی ہے
اس صورت میں حقنہ دیکر امعا کو خالی کر دینا
کبھی مثانہ سختی ہو کر آگے ہو کے پیچھے
اتر آتا ہے اور رحم کا مزاحم ہوتا ہے اس
نوع ولادت میں دشواری ہوتی ہے۔ یہ
حالت بہی اکثر اونہی عورتوں میں ہوتی
ہے جنکا شکم بار بار کی ولادت سے ڈہیلا
ہو جاتا ہے کیونکہ جب وہ اخراج جنین کے
واسطے اعضا سے مستقل اپنی قوت
صرف کرتی ہے تو مثانہ بہی پیچھے اتر جاتا
ہے یعنی جگہ سے پیچھے اتر آتا ہے۔ اسکی
تدبیر یہ ہے کہ جب وقت فتح رحم ساکن ہو تو
قاثاطیر ہی سے مثانہ کو اول سے خالی کر دیں
تا اوسکی مقدار صغیر ہو جاوے اور وہ حسب منشا
کے قابل نہ ہے۔ اسکے بعد قابلہ اپنی انگلی
سے اوسکو اندام نہانی کے اندر سے عانہ کی
طرف کر دے تاکہ بچہ کا سر اوسکے پیچھے
ہو جاوے۔ کبھی عسر ولادت کا سبب

سنگ مثانہ ہوتا ہے کیونکہ یہ سنگ انداز
مثانہ کی وجہ سے ولادت کے وقت مثانہ کی
گردن پر آجاتا ہے اور جب بچہ کا سر
فم رحم پر آتا ہے تو سنگ مذکور اوسکے
خارج ہونے کا مانع ہوتا ہے اگر اسوقت
دایہ انگلی ڈالکر ٹٹولے تو جانکے پیچھے سختی
یا ورم محسوس ہوتا ہے جسکے سبب سے
بچہ کا سر پیچھے نہیں اتر سکتا۔ اسکی تدبیر
یہ ہے کہ قاثاطیر نقرہ یا آہنی ڈال کر
دیکھیں اگر فی الواقع سنگ ہو تو اوسکو
قاثاطیر کے ذریعہ فم مثانہ سے ہٹا کر
قعر مثانہ میں ڈال دیں تاکہ بچہ کا سر باہر
نکل آوے۔

عسر ولادت از جانب جنین

اسکے بہی کئی صورتیں ہیں ایک یہ ہے
کہ غشائے محیط غلیظ و سخت ہو اور پانی جو
نہ پہٹتا ہے قوی و کثیف فم رحم کہلجکی
ہو اور جنین کے سر کے سامنے آکر اوسکے
خروج کا مانع ہو۔ اور کبھی اسقدر غلیظ ہوتا
ہے کہ بچہ کے ہمراہ ہی باہر نکل آتا ہے۔ اور
یہ عسر دوسرے درجہ میں فم رحم کے
کہلنے کے بعد جبکہ بچہ کا سر رحم سے باہر آنے

لئے ظاہر ہوتا ہے کیونکہ اس حالت مین
ضروری ہے کہ مثانہ سے خارج ہو اور اسکی
مقدار صغیر ہو جائے تاکہ سہولت کے
ساتھ باہر آ جائے اور [illegible]
ہو تو مقدار کبیر باقی رہے [illegible]
یہی ہے کہ غشائے [illegible] شق
کردین [illegible]
مذکور پہلی صورت کے برخلاف [illegible]
ہو اور فم رحم کے پہلے سے پیشتر شق ہو کر
اوس سے پانی جاری ہو جائے اور ولادت
مین دشواری پیدا کرے کیونکہ فم رحم
کی کشایش کا [illegible] پر آب ہے
بچہ کا سر اور [illegible] مین ظاہر
ہوتی ہے جس سے فم رحم بدشواری کہلتا
ہے اسکی مشہور تدبیرین ہین سے ایک یہہ
ہے کہ قابلہ سکوت تشنج کے وقت اپنی انگلی
سے آہستہ آہستہ فم رحم کو کہولے اور جب
تشنج عود کرے تو انگلی نکال لے۔ دوسری
تدبیر یہہ ہے کہ سکوت تشنج کے وقت اسفنج
کی گولی بنا کر فم رحم مین رکہین اور یہہ
عمل بار بار کرین اس سے بہی فایدہ حاصل
ہوتا ہے لیکن سب سے زیادہ تر فایدہ مند
وہ علاج ہے جو ڈاکٹر بارنس صاحب نے

استعمال کیا ہے [illegible] بچہ کے [illegible]
[illegible] اس نلکی تیار
[illegible] ہوا [illegible]
اس نلکی کا [illegible]
کا سر اسید ہو اور یہہ اس نلکی کا قاعدہ
ہوگا۔ [illegible] فاعمدہ [illegible]
دار [illegible] ہے۔ اس نلکی
کو [illegible] داخل
اور سر کی جانب سے بذریعہ زراقہ [illegible]
اوسمین پانی بہر دین تاکہ وہ پہولکر فم رحم
کو [illegible] اور غشائے پر آب محیط جنین
کے عوض کام دے [illegible] کی وجہ سے
بچہ کے سر کو بہی ایذا نہ پہونچائے۔ ایضاً
کلوروفارم سونگہانا اور کلورل ہائیڈریٹ
پلانا بہی مفید ہے اس سے اذیت بہی کم
ہو جاتی ہے اور فم رحم بہی کہلتا ہے
تیسرا سبب یہہ ہے کہ غشائے محیط جنین
مین پانی زیادہ پیدا ہو جیسا کہ دوسرے
اغشیہ آبدار مین بہی کبہی کبہی پانی زیادہ پیدا
ہو جاتا ہے۔ اسکی علامت یہہ ہے کہ
حالت حمل مین مقدار شکم بہت بڑی دکہائی
دیتی ہے اور شکم ملایم بہی ہوتا ہے اور رحم
کی دیوارین زیادہ رقیق و پر آب ہوتی ہین

جسکے سبب سے ولادت کے وقت [illegible] کا
تشنج و درد سخت ہوتا ہے اور فم رحم پر
آکر رک جاتے ہے ... درد اور رحم رقیق ...
و تشنج ... سے ... ہوئی ہے اور معلوم
ہوتا ہے ... اور سر کہیں ...
... ہے کیونکہ ... کی زیادتی کی وجہ
سے ... نہیں آسکتا ہے۔ اسکا
علاج یہ ہے کہ جب تشنج کی شدت ہو
اور غشا محیط ... آجاوے تو
کمال احتیاط سے انگشت سبابہ کے نیچے
... تک پہونچائیں
اور ... کو ... سے شق کردیں
تاکہ تشنج کی ہر ایک نوبت میں تھوڑا تھوڑا
پانی خارج ہو کر کم ہو جاوے اور بچہ کا سر
نیچے آجاوے۔ چوتھا سبب یہ ہے کہ
کبھی بچہ کا سر ... دماغ میں پانی پید
ہو جانے کے سبب بہت بڑا ہو جاتا ہے
اس حالت کو انگریزی میں ہائیڈرو
کیفلس ... دماغ میں پانی آ...
کہتے ہیں۔ اس حالت میں استخوان ہائے کاسہ
سر اپنے جوڑوں سے الگ ہو کر ملائم
ہو جاتی ہیں کیونکہ عروق پانی کے نیچے
منضغط ہوتی ہیں اور عظام دماغ کو

... جسکے سبب ... نہیں ہوتی اس وجہ سے
... ہو جاتے ہیں ...
پانی ... بہت ... ہیں اور ...
... کی سخت ... دیر ...
کم ... ہوتی ہے یہاں تک کہ کبھی ...
... لمبا ... سر ... کو
آتا ہے۔ اس حالت میں ... سر کی
طرف سے اور کبھی سرین کی جانب سے ...
ہوتا ہے جب سر کی طرف سے آتا ہے تو
انگلی ڈالنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ سر
بڑا ہے لیکن اگر سرین کی جانب سے ہو
تو سر کا چھوٹا بڑا معلوم کرنا دشوار ہو جاتا
ہے بھی اسکی تشخیص کا قاعدہ یہ ہے کہ
جب سرین اور پاؤں برآمد ہوں تو دیکھیں
کہ یہ دونوں مقدار طبیعی پر ہیں یا اس سے
چھوٹے۔ اگر چھوٹے ہوں تو جان لیں کہ
سر بہت بڑا ہے ... سرین اور پاؤں
کے برآمد ہونے کے بعد ... سر
... اور انگلی لگا کر بھی دیکھیں اس
... معلوم ہو جائیگا کہ سر بڑا ہے۔
... جیسا ... سر کی ... پیدا
ہو ... بہت بڑا ہو تو ... کی
حاجت نہیں پڑتی کیونکہ اس حالت میں

استخوان خود ہی الگ ہوتی ہیں اور
اعضا بدن بیمار اس سبب ملائم ہوتے
ہیں ولادت کے وقت فم رحم و فرج
کے منفذ سے سر طویل ہو کر خود بخود
باہر آجائیگا اور جب کہ جنین مُردہ
ہو بجز انتظار ولادت کے کہ خود بخود ہو
کوئی اور تدبیر نکریں مگر جب یقین
ہو جائے کہ جنین مرگیا ہے اور پیدا
ہونے والا نہیں تو نشتر سے جنین کے
سر کو درمیان سے قدرے شق کردیں
تاکہ پانی خارج ہوجائے اور یہ پانی
کبھی مقدار میں دو سیر ہوتا ہے اگر
سر کی مقدار بہت ہی بڑی ہو اور رحم
کی جانب سے اندیشہ ہو کہ رحم شق ہوجائیگا
اور وہ ہلاک ہوجائیگی تو اس حالت میں
ہر چند جنین زندہ ہو تو سمجھ لیں کہ اول
تو اسکی زندگی کی امید کمتر ہے اور اگر زندہ
بچا تو مجنون ولا یعقل ہوگا پس ماں
کی حفاظت کو مقدم سمجھکر جنین کی زندگی
سے درگذریں اور نشتر سے سر کے وسط
میں شگاف دیں تاکہ پانی خارج ہوجائے
اور بسہولت خارج ہو اگر یہہ جنین الٹا
سرین کی جانب سے پیدا ہو تو اسکے

پہنچنے سے رحم کو آرام ہو جاتا [illegible]
کھینچنے سے سر [illegible] ہو کر طویل [illegible]
[illegible] اور رحم کی اذیت کم ہوجاتی
ہے [illegible] اگر [illegible]
مرجائے [illegible]
[illegible]
ہیں [illegible]
ہوجانے سے سر چھوٹا ہوجاتا اور خارج
ہونے میں سہولت ہو لیکن اس حالت
میں [illegible] نشتر سے [illegible]
[illegible]
یا ہتھیار [illegible] کرنا چاہئے
کہ ولادت کی اس شکل میں جنین کا حصہ
اسفل بہت چھوٹا ہوتا ہے اور اسکے باہر
آجانے پر [illegible] ہوتی ہے کہ [illegible]
[illegible] جائے اگر [illegible]
وقت [illegible] اگر جنین [illegible] اور
[illegible] نشتر [illegible] لیکن
بہتر یہ ہے کہ [illegible] ڈالکر [illegible]
[illegible] جائیں یا پنچواں [illegible]
کبھی فقار ظہر کے مفاصل کے ساتھ [illegible]
نہیں ہوتے بلکہ کشادہ ہوتے ہیں اور فقار
مذکورہ کے ہر جانب پانی بھرا ہوتا ہے

یا اسکو پیر رکھنے دین بعد ازان ...
... اور ... برا لگا دین۔

... اکس

اسکو ... ہین ... ہوتے ہین
یہ ایک قسم کا لیسان ... اسکا رنگ
زرا ہوتا ہے۔ ... ایشیا سے کوچک ... نام ...
بنانا ہین بکثرت ہوتا ہے اسکی چھال کے
اندرونی حصہ کو باقی بین چوس ... دیتے
ہین جس سے ایک قسم کی رطوبت ... ہوتی ہے اسکے خالص کرنیکی ... سے
شراب ... مین حل کرکے صاف کرنے
کے بعد خشک کیا جاتا ہے
شناخت شہد کے طور پر غلیظ القوام
ہوتا ہے۔ قدرے شفاف زردی مایل اور
سورنگین پر ہوتا ہے۔ خوشبودار ذائقہ
پھیکا ہوتا ہے۔
فوائد مفرح محرک اور دافع بلغم ہے۔
استعمال سرفہ مزمن ... مرض ...
مین اسکے دینے سے اکسیر فایدہ ہوتا ہے
سوزاک مزمن سیلان رطوبت رحم اور آلات
تناسل اور آلات بول کے امراض مین مفید
ہے۔ فی زمانا متروک الاستعمال ہے

مگر کمپونڈ ٹنکچر آف بن زاین کے بنانے مین
زیادہ تر مستعمل ہے **خوراک** ۱۰ سے ۲۰
گرین تک۔

اشق

امونیا کم یہ ایک قسم کا رال ملا ہوا ہوتا
ہے جو درخت دوریما امونیا کم سے نکلکر جم
جاتا ہے۔ اسکا درخت ایران اور صوبہ پنجاب
مین بکثرت ہوتا ہے
شناخت اسکے دانے مدور کشمش سے
لیکر جنگلی بیر کے برابر موٹے ہوتے ہین کبھی
کبھی یہ دانے ملکر مختلف قامت کی ڈلیان
ہوجاتی ہین رنگت مین زرد جسکے ہمراہ
توڑنے سے چکنے صاف سفید اور غیر شفاف
سطح کے معلوم ہوتے ہین اور سخت ہوتے
ہین مگر بہت سہولت سے ٹوٹ جاتے ہین
اور خفیف حرارت سے نرم ہوجاتے ہین
قدرے بودار ذائقہ مین تلخ خراشندار اور
متلی ... پانی مین حل ہوجاتے ہین
فوائد مفرح محرک قاطع بلغم محلل اورام
معتدل ... جالی جاذب ... ہے
استعمال سرفہ مزمن ... تشنجی و دیگر
امراض ریہ مین اکسیر مفید ہے جب

کمزوری کی وجہ سے بلغم سینہ کو مریض
آسانی سے نکال سکے تو سلیخ سلا اور سکنجبین
بذرالبنج کے ہمراہ دینے سے فایدہ کامل
ہوتا ہے۔ اس مرکب سے سرد مزاجوں اور کام
ہر پیشہ کو زیادہ تر فایدہ ہوتا ہے **نسخہ**
اشق ۲ ڈرام۔ تیزاب شورہ آب ۲ درام
گلم سکنجبین آٹھ اونس سب کو ملا کر تیار کر
ایک اونس تین تین گھنٹے کے بعد دیں
اس سے سینہ کی بلغم بخوبی خارج ہوتی ہے
اور بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ وجع مفاصل
نقرس درد سینہ وغیرہ دردوں کے مقام پر
اسکے ضماد سے فایدہ اثیر ہوتا ہے جسکا
نسخہ حصہ اول مرکبات کے باب میں درج
کیا گیا ہے عظم الطحال و صلابت
طحال کو اس مرکب سے از بس فایدہ
ہوتا ہے **نسخہ** آردجو۔ عنب الثعلب
مقل ازرق۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ اشق
ہر ایک ۹ ماشہ صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۶ ماشہ
سب کو باریک پیس کر سرکہ انگوری میں
[illegible] کریں اور بطور ضماد کے استعمال میں
لاویں۔ تین چار دن کے استعمال سے
فایدہ کلی ہوتا ہے۔ اگر ورم مقعد کی
وجہ سے [illegible] ہو تو یہ مرکب

بطور ضماد استعمال میں لاویں۔ **نسخہ**
ضماد بابونہ۔ اکلیل الملک۔ تخم خطمی
گل بنفشہ حلبہ۔ تخم کتان ہر ایک ۶ ماشہ
مقل ازرق اشق ہر ایک ۹ ماشہ روغن
گل ۱ تولہ۔ موم سفید ۲ تولہ زردی بیضہ
ایک عدد۔ مقل اشق اور افیون تینوں
کو پانی میں حل کریں اور موم و روغن کو
آگ پر پگھلا کر جملہ ادویات کو آمیز کریں
اور نیچے اوتار کر قدرے سرد ہونے پر
انڈے کی زردی داخل کرکے بمقام
ماؤف پر باندھیں **مرہم اشق**
جس سے صلابت اورام خنازیر و اقسام
رسولی تحلیل ہوتے ہیں **نسخہ**
خردل۔ سپند۔ [illegible]۔ تخم [illegible]۔ گندھک
مقل ازرق اشق تخم کتان ہر ایک ۱ تولہ
روغن زیتون ۱۲ تولہ۔ موم سفید ۳ تولہ
جملہ ادویات کو خوب باریک کریں اور
مقل و اشق کو روغن میں حل کریں
بعد ازاں موم کو پگھلا کر جملہ ادویہ کو آمیز
کریں اور استعمال کے وقت مرہم مذکور میں
روغن گل اور روغن زیتون ہر ایک مساوی
الوزن لیکر ملا دیں اور بمقام ماؤف پر
لگا دیں **شیاف مدر حیض** جس سے

حصول کی نہل کرا جاتا ہے بلکہ ادرار
حیض کے لیے بہتر ہے **نسخہ** اشق انگور
جند بیدستر - جوز بوا - صبر ہر ایک یکتولہ
قرنفل زعفران - تخم حنظل - مرمکی ہر ایک
۳ ماشہ سب کو باریک کرکے شہد مین تیار
کرین اور بقدر ایک درم یا رحیم صوف مین
آلودہ کرکے اوپہا دین **خوراک** ۱ سے
۳۰ گرین تک - اسکا ایک مرکب ہے -

مرکب امونیاٹک مکسچر (عرق
اشق) جسکو لاٹن مین مسچورا امونیاکی
تسائی کہتے ہین **ترکیب** ۴ ڈرام اشق
نیکوفتہ کو پانی کے ہمراہ کہرل کرین اور
حل ہو جانے پر بتدریج پاؤ بہر آب مقطر
داخل کرین جب دودہ کے ہمرنگ ہو جاے
تو کپڑے سے صاف کرین **فواید** قاطع
بلغم کے طور پر ٹنکچر سلا کے ہمراہ دیا جاتا ہے
خوراک ۴ ڈرام سے ایک اونس تک
اسکے ایک اونس مین ۱۳ گرین اشق ہے

افیون (اوپیم)

بیہ دوا ہندوستان مین بکثرت پیدا
ہوتی ہے اور درخت کوکنار کے خام پہل
کا گاڑہا رس ہے - اسکے پیڑ کو لاٹن مین
پاپاور سومنی فرم کہتے ہین

ترکیب ساخت افیون

پنکہڑیون کے جہڑ جانے کے چند روز بعد
شام کے وقت دو دو پوست کے چارون
طرف چاقو سے طول مین کہینچ لگاتے
ہین اور ایسے ہلکے شگاف دیتے ہین کہ
پوست کی فقط بیرونی جلد پر رہتے ہین
پوست کے اندر سوراخ نہین ہوتے
ان شگافون سے دودہ کی مانند قطرات
نکلکر پوست پر جم جاتے ہین - علی الصباح
اسکو چہری سے کہرچ کر ہوا دار مکانمین
خشک کرتے ہین - رات کے وقت بیہ
رس شبنم پڑنے سے بیہ رس شگافون
سے زیادہ خارج ہوتا ہے اور اسکا رنگ
بہی گہرا ہوتا ہے - اگر اوس نہ پڑے
تو رس کم نکلتا ہے اور رنگ بہی ہلکا
ہوتا ہے **شناخت** رس مذکور کو جمع
کرکے جس شکل و مقدار کے چاہین ٹکڑے
بنا سکتے ہین - تازہ نہایت ملایم ہوتی
ہے اور عرصہ تک رکہنے سے سخت ہو جاتی
ہے - رنگت مین بہوری سرخ سیاہی مایل
ہوتی ہے اور انگلیون پر رگڑنے سے
چکنی سی معلوم ہوتی ہے - ذائقہ مین

تلخ جس سے بھی پتلا ہے لو دیتا ہے
سرکہ اور تیل اور پانی میں حل ہو جاتی ہے
افیون کی کئی قسمیں ہیں بہت مشہور ترکستانی
افیون جسکی فیصدی دس حصہ [illegible]
افیون (مارفیا) پایا جاتا ہے۔ اس قسم
کی افیون نہایت عمدہ ہوتی ہے۔
ہندوستان میں بھی افیون عمدہ پیدا
ہوتی ہے خصوصاً باغات اور پٹنہ میں
اجزا اسے افیون نارکوٹین جسکو
لونبجی امراض میں بطور دافع نوبت بقدر
دو گرین دیتے ہیں یا [illegible] جسکی سفید
باریک سوئی کی طرح قلمیں ہوتی ہیں
تخمیناً ایک جسکی سفید باریک قلمیں
ہوتی ہیں اور ایک گرین کے استعمال
سے کزاز کی طرح تشنج پیدا ہوتا ہے۔
نارسین جسکی قلمیں سفید ریشم کے طور پر
باریک ہوتی ہیں اور بے اثر ہوتی
ہیں۔ میکونین جسکی قلمیں سفید اور
باریک ہوتی ہیں۔ میکانک اسیڈ اسکا
اثر کچھ ظاہر نہیں ہوتا۔ [illegible]
اسکی قلمیں لمبی سی ہوتی ہیں ایک
قسم کا عطر اور روغنی اجزا ہوتے ہیں
مارفیا جسکی سفید شش پہلو قلمیں ہوتی

ذائقہ بہت تلخ اور [illegible]
کر کے [illegible]
[illegible] مارفیا [illegible]
یہی افیون کے جوہر لطیف [illegible]
جوہر ہے۔ مارفیا [illegible]
الکوحل آمیز عرق رہتا ہے اسکو قرع انبیق
کے ذریعہ اوڑا لیتے ہیں۔ بعد ازاں پانی
ملا کر کاسٹک پوٹاس داخل کرتے ہیں
اس سے جو تہہ نشین ہوتا ہے اسمیں کاسٹک
پوٹاس ملا کر ایتھر سے پاک کرتے ہیں
بعد ازاں کوڈیا کی مادہ لیتے ہیں۔
افعال و خواص۔ مخدر منوم معرق دافع تشنج
مسکن الوجع مضعف قابض اور محلل
اورام ہے قلیل مقدار میں مفرح اور
محرک ہے جس سے نبض بھری چہرہ سرخ
اور آنکھیں چمکیلی نظر آتی ہیں طبیعت
بشاش معلوم ہوتی ہے خوشی امنگیں
اور خیال اور عقل میں تیزی ہوتی ہے
مگر کچھ عرصے بعد طبیعت سست
ہو جاتی ہے غفلت اور نیند آتی ہے
معدہ اور انتڑیوں پر اسکی زیادہ تاثیر
ہے اشتہائے طعام جاتی رہتی ہے
اور پسینہ کے سوا بدن کی تمام رطوبتوں کی

[illegible] سالہ [illegible] اس

اگر [illegible] تو [illegible] کی اتفاق

[illegible] اور [illegible] کہل گیا ہو تو

[illegible] دیکہا ہو تو [illegible] انگلیان داخل

کرکے [illegible] تو [illegible] لے آیا

[illegible] انگلی [illegible]

حالت [illegible] دریافت کرین کہ

[illegible] پاؤن اگر ہاتہہ ہوگا تو لٹکے

[illegible] ہتیلیوں اور انگوٹہے سے معلوم ہوجا

اس سے یہہ بہی خود بخود معلوم ہوجائیگا

کہ [illegible] ہاتہہ ہے یا بایان اور یہہ بہی ثابت

ہوجائیگا کہ [illegible] طرف ہے اور جب سر کی

جگہ معین ہوجائیگی تو خود معلوم ہوجائیگا

کہ پاؤن کس طرف ہین اسکے دریافت

کرنیکے واسطے ہاتہہ کو [illegible] اندام نہانی

مین [illegible] اور کچہہ مضایقہ نہین کیونکہ

[illegible] جنین کا بایان ہاتہہ نکالا

جاوے تو یہہ ہاتہہ [illegible] منقلب ہوکر رحم مین

[illegible]

علاج

بچہ اور [illegible] کی حفاظت کے واسطے قابلہ

[illegible] کا رکو [illegible] خارج ہونے سے پیشتر

یہہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ ولادت طبعی

ہے یا غیر طبعی اسلیئے اگر طبعی ہو

تو مناسب کہ غشا کے [illegible] ورنہ

تدبیر سہل ہے اگر [illegible] ابہی

اور [illegible] رحم مین آیا ہے تو تدبیر

[illegible] عمل مین لاوین

تدبیر تقلیب

یہہ تدبیر بہت [illegible] ایک

ڈاکٹر نے ایجاد کی ہے اور [illegible] طرح [illegible]

اول [illegible] کو انگلیون سے [illegible]

رحم کی حالت [illegible] اور [illegible]

کے [illegible] کہ سر [illegible] ہو

ہاتہہ رکہکر پیچہے کی طرف [illegible] اس [illegible]

منقلب ہوکر ہیئت طبعی [illegible]

دوم - رحم [illegible]

کو جنین کے گرد [illegible]

[illegible] آہستہ آہستہ [illegible]

یہان تک کہ [illegible] جنین کے

[illegible] کے قریب پہنچ جائے [illegible]

ہو تو فوراً انگلی سے غشا کو پہاڑ دین اور سر

کو پکڑ کر نیچے کی طرف کہینچتے ہوئے [illegible] رحم

مین لے آوین اور یہان سے اندام نہانی

مین لاوین - اس تدبیر مین یہہ فایدہ ہیکہ

کہ غشا کے چھید مین جو اوسی انگلی سے کیا گیا ہو
انگلیان موجود ہین اوس سے پانی کم جاری
ہوگا اور جبتک غشا مین پانی موجود ہے
تقلیب جنین سہل ہوتی ہے اگر غشا کا
پانی خارج ہوچکا ہو تو پہلی تدبیر ناممکن ہے
اور اس تدبیر کو انگریزی مین ٹرننگ یعنی
تدبیر تقلیب یا تدبیر متقلب کہتے ہین البتہ تدبیر
ثانی ممکن ہے بشرطیکہ جنین رحم کے محل وسیع
مین ہو جہان تحریک ہو تقلیب ممکن ہو
نہ اسفل مین یا تنگ منتقم ہو گیا ہو مثلاً
اندام نہانی کے محراب مین ہو تو یہہ تدبیر
بھی مفید نہین ہے۔ اسوقت تو یہی بہتر
تدبیر ہے کہ جنین کو قطع کرکے نکال دین
واضح ہو کہ جب تقلیب جنین مطلوب ہو
او پہلے مادر جنین کو کلوروفارم سنگھا دین
اس سے قلت اذیت و توسیع فم رحم دو
فایدے حاصل ہوتے ہین۔

یہہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ولادت غیر طبیعی
مین تشنج رحم بہت ضعیف ہوتا ہے اور
دہن رحم بقلت کشادہ ہوتا ہے جب یہہ
حالت مشاہدہ مین آوے تو توسیع فم رحم
کی اعانت کے واسطے وہی تین تدبیرین
عمل مین لاوین جو عسر ولادت مین بتائی
گئی ہین اور یہہ بھی ضروری ہے کہ تقلیب
سے پہلے مثانہ و معاء مستقیم کا امتحان
کر لین اگر یہہ مملو ہون تو قاثاطیر [illegible]
اور حقنہ سے دونون کو خالی کر [illegible]
ہے تو پہلے [illegible]
محیط کا پانی جاری ہے [illegible]
غیر طبیعی کا امتحان کرکے اسکو تدبیر
[illegible] ہے کہ اگر [illegible]
تدبیر عجلت کی جاوے اور جنین کا
ہاتھ خارج ہوکر اندام نہانی مین آجاوے تو
رحم و اندام نہانی کے عضو منقبض سے پہلے
جنین ہلاک ہوجاتا ہے اور پھر اوسکی ہلاکت
سے مادر جنین کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے
کیونکہ ممکن ہے کہ شدت درد سے ہلاک
ہوجاوے یا شدت تشنج سے رحم پھٹ
جاوے اور موجب ہلاکت ہو یا جنین مردہ
رحم مین متعفن ہوجاوے اور اوسکا زہر
خون مادر مین سرایت کرکے اوسکو ہلاک کرے
ایضاً یاد رکھنا چاہیے کہ جب جنین
اس ہیئت مین قدرے رحم سے باہر آکر
مرجاتا ہے تو اگر عورت کے پیڑو کی ہڈیون مین
کوئی نقصان خلاف وضع طبیعی ہو تو
جنین مردہ ملایم ہوکر حرکات تشنجیہ رحم

کی اعانت سے خود بخود باہر آجاتا ہے
کسی تدبیر کی حاجت نہیں پڑتی اور ہاتھ
جو رحم سے خارج ہو چکا ہوتا ہے کھنچکر
پھر رحم مین داخل ہو جاتا ہے اور سر
یا سُرین یا کسی اور عضو کے بل جس سے
ولادت سہل ہو طبیعی ولادت کے طور پر
پیدا ہوتا ہے کیونکہ مرنے کے بعد ملایم
ہو جانے کی وجہ سے رحم اوسپر بخوبی حاوی
ہو جاتا ہے اور تقلیبات متعددہ اوسکو
ہیئت طبیعی پر لے آتی ہین - اور کبھی
یہی ہاتھ جو پہلے نکلا تھا مرنے کے بعد کسی
اور عضو مثلاً سرین یا سر کے ہمراہ پہلے
نکلتا ہے پھر دوسرے اعضا خارج ہوتے
ہین -

ایضاً یہہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جب
مان کے پیڑو کی ہڈیان غیر طبیعی ہون تو
ممکن ہوتا ہے کہ رحم کے اندر ہاتھ ڈالکر
بچہ کو پاؤن پکڑ کر کھینچ لیں لیکن اس حالت
مین کبھی بچہ کا سر اسوجہ سے باہر نہین
آسکتا کہ پیڑو کے غیر طبیعی وضع پر ہونے
سے اوسکی ہڈیان سر کو دبا لیتی ہین اور
اوسکو باہر نہین نکلنے دیتین جب ایسی
صعوبت کبھی ہو جاوے تو جان لینا چاہیے
کہ جنین ہرگز زندہ نہ رہیگا پس زچہ کی
جان کی حفاظت کے واسطے وہی تدبیر
اختیار کرنی چاہیے جو عسر ولادت بوجہ
کبر راس مین بیان کی گئی ہے یعنی مائیت
سر کے خارج کرنے کی تدبیر کرین مگر چونکہ
یہان مائیت نہین ہوتی اسلیے دماغ
کو نکال دین تاکہ سر کی مقدار کم ہو جائے
غرض ایسی تدبیر اختیار کرین جس سے جنین
کی مقدار کم ہو جائے خواہ یہہ شکم چاک
کرنے سے حاصل ہو یا سر کو شگاف دینے
سے - کبھی ولادت غیر طبیعی مین جنین ہاتھ
اور پاؤن دونون کے بل یکبارگی باہر
آتا ہے اسکی یہہ صورت ہے کہ جب تمام
رحم یا اندام نہانی بہج آتا ہے تو اوسکے
ہاتھ پاؤن سب اوپر ہوتے ہین لیکن
یہہ ولادت بہت ہی نادر ہوتی ہے - مگر اس
صورت مین جب تشنج قوی ہوتا ہے تو تقلیبات
رحمیہ سے ہاتھ پاؤن جو رحم سے نکل آئے ہوتے ہین
مین چلے جاتے ہین اور اسکے بعد منکب
خارج ہوتا ہے کبھی دست و پا اندام نہانی
مین اگر اسقدر منضم ہوتے ہین کہ باوجود
تشنج قوی کے پھر رحم مین واپس نہین
جا سکتے - اور نیز اکثر اس ولادت مین

ہاتھ یا نوں کے ہمراہ مجرے سے سر بھی خارج ہو جاتا ہے اور بعد چند لمحہ کے جنین ہلاک ہو جاتا ہے

اسباب

جو اسباب ولادت منکب میں بیان کئے گئے ہیں یہاں بھی موجود ہوتے ہیں اور جو تدابیر وہاں بیان کی گئی ہیں وہی یہاں بھی عمل میں لاویں۔

کبھی جنین اس شکل پر پیدا ہوتا ہے کہ ایک ہاتھ اور کبھی دونوں ہاتھ اوسکے سر سے چھوٹے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا کوئی شخص کسی دہشت ناک آواز سننے سے کانوں پر ہاتھ رکھ لیتا ہے تاکہ آواز سخت کو سن نہ سکے اور یہ شکل بھی طبیعی اور غیر طبیعی بھی ہوتی ہے مگر اس شکل میں جنین خود بخود پیدا ہوتا ہے مگر ولادت میں کسیقدر تاخیر ہو جاتی ہے جسکے سبب سے زچہ کو اذیت ہوتی ہے لیکن جنین و مادر جنین دونوں سالم رہتے ہیں چونکہ اذیت زیادہ ہوتی ہے اسلئے بہتر ہے جنین کے آنے سے پیشتر سکون تشنج کی حالت میں انگلی سے بچہ کا ہاتھ آہستہ آہستہ پیچھے سر کے کر دیں لیکن اس عمل میں کمال احتیاط مرعی رکھیں کہ بچہ کا سر بھی ہاتھوں کے ساتھ پیچھے نہ چلا جائے ورنہ خود اسکا سر باہر آجائیگا اور ولادت غیر طبیعی ہو جائیگی پس ایک ہاتھ کی انگلیوں سے ہاتھ کو پیچھے ہٹا دیں اور دوسرا ہاتھ مادر جنین کے عانہ پر رکھکر دبا دیں تاکہ جنین کا سر اپنی جگہ سے حرکت کر کے پیچھے کو نہ چلا جاوے اور کبھی رسن ناف جو شکم جنین میں خون پہونچانے کا مجرے ہے جنین کے خارج ہونے سے پیشتر رحم سے باہر آجاتا ہے اور اس حالت کو انگریزی زبان میں فیولس پریزنٹیشن کہتے ہیں یعنی نال کا پیشتر خارج ہونا اور یہ کبھی جنین کے سر سے پہلے غشا سے محیط میں تشنج و کشایش رحم کے وقت محسوس ہوتی ہے اور کبھی سر یا سرین یا اسکے پاؤں سے پہلے خارج ہوتی ہے

اسباب

اسکے اسباب میں سے ایک یہ ہے کہ غشا میں پانی زیادہ ہوتا ہے جسکے سبب سے رحم اپنی طبیعی شکل پر نہیں رہتا بلکہ وسیع ہو جاتا ہے۔

طبی جنتری سنہ ۱۸۹۸ع

قیمت ۴ر محصول ۲ ۳ر

[illegible] کی جو سہی اسکی قدردانی کہیں نسے سکے طبی جنتری ستک [illegible]

[illegible] تواریخ انگریزی وہجری وفصلی و [illegible] طبی جنتری [illegible] ہیں اور [illegible]

[illegible] کے طبی مضامین اس حصہ کے قابل [illegible] فہرست یہ ہے

[illegible] ریل [illegible] کے پیلنے کی تعداد [illegible] دواکا [illegible]

[illegible] کہاں سے آدات [illegible] ایام [illegible] کہتے ہیں [illegible]

[illegible] حل تیار ایک وقت میں [illegible] [illegible]

[illegible] تیمارداری کی ضروری ہدایتیں [illegible] وقت [illegible]

[illegible] کا حال [illegible] تیر حیوانات کی ماہیت [illegible] کے فواید

[illegible] قسم کے غسل کی ترکیب و خواص و فواید [illegible] طبی و خلاقی [illegible]

[illegible] کا حال [illegible] کا قول کہانے سے کہ باب میں [illegible] فواید

[illegible] مضامین [illegible] متعلقہ حفظ صحت [illegible] سحری و افطاری کے باب میں طبی [illegible]

[illegible] کا عرصہ زمین کے عناصر کا حال نقشہ اوقات سحری و افطاری

[illegible] کی تعداد ماہوار ایکسال [illegible] [illegible] کی مقدار [illegible] اوقات کا [illegible]

[illegible] امراض کے نام و علاج تفصیل اوزان [illegible] مرض طاعون کا بیان و علاج

[illegible] طبی جنتری کو کے دیگر طبی کتابیں فروخت کے لئے موجود ہیں جنکے نام و قیمت مع محصول ڈاک کے یہ ہیں

۱۔ نقشہ نام امراض و علامات ۲ر ۵۔ رسالہ کی سول عمری ار ۹۔ مردوں کو ایک سے زیادہ شادی کرنا ۲ر

۲۔ نقشہ [illegible] ۲ر ۶۔ رسالہ حریات ۳ر ۱۰۔ رسالہ [illegible] ۲ر

۳۔ نقشہ سولہ مجرب ادویہ ار ۷۔ رسالہ علاج آوار ۳ر ۱۱۔ رسالہ امراض [illegible] ۲ر

۴۔ تصویر تشریحی انسان ۴ر ۸۔ رسالہ [illegible] ۴ر ۱۲۔ [illegible] ۹ر

اردو پڑھنے والوں طبیبوں بیدوں ڈاکٹروں کی مجبوری اور اسکی تدبیر

ہر کوئی چاہتا ہو کہ ادسے بیماری میں تو ڈاکٹری ہیں [illegible] ہو اور طب کی جو شامد [illegible] چنانچہ اسی غرض سے اکثر اردو [illegible] کتابیں لیکر مطالعہ کرتے ہیں لیکن ڈاکٹری کتابوں میں جب لمبے چوڑے لاطینی و انگریزی الفاظ اور امرت سار [illegible] بیدک و طبابت کی کتابوں میں ادویہ کے مزاج اور امراض کے اخلاط کا جھگڑا دیکھتے ہیں تو متعجب ہوتے ہیں

آجکل ہمارے ملک کے بدقسمتی سے ڈاکٹری دواؤں سے اٹھ رہے شایق ہیں لیکن جب لوگ انگریزی اصطلاحات کو دیکھکر گھبراتے
ہیں ساکتر ڈاکٹر اوس وقت محروم رہتے ہیں کہ ان بیچاروں اور کم مایہ لوگوں کے سمجھنے والا دیہات میں ایسی جگہ
علاج کرنے کا موقع بڑے بھاری نقصان دیتا ہے دوا کا تو ذکر نہیں یا مریض ملتے ہی نہیں تو دیسی خیال باطل کے سبب ہر ایک
ادویہ کو بیکار سمجھکر یا بوجہ مفلسی کے انگریزی نسخوں کی گراں قیمت دیکھکر ایسی ادویات کا استعمال ترک کردیتے ہیں
رد کرنے کے خیال سے **فقیر سید غلام حسین** ڈاکٹر مستعفی نے جو قریب اٹھارہ برس تک ایک ڈاکٹر
کی بیسوں کتابوں و رسالوں کی ایک کتاب نام بہ اردو زبان میں لکھی ہے جس کا نام **طبیب الغربا** ہے
اس میں مختصر قواعد حفظ صحت تشریح افعال اعضا علم ادویہ کامات طب لکھکر تین سو تیرہ بیماریوں کا بہت مفصل بیان
اور ہر علاج اون تدابیر و دیسی ادویات کا لکھا ہے جو آسانی سے قصبات میں بھی مل جائیں امراض کا بیان و علاج
ڈاکٹری اصول پر ہے مگر انگریزی الفاظ بالکل نہیں امید ہے کہ ڈاکٹر و طبیب سید و خاص و عام اس سے ضرور فائدہ
اوٹھا سکیں گے اور ایسے وقت میں کہ ہمارے ملک کے تعلیم یافتہ صاحبوں کا خیال اپنے ملک کی دواؤں کی طرف
مایل ہے اس کتاب کی طرف ضرور توجہ کرینگے قیمت اسکی ایک روپیہ محصول ۸ کتاب کے ملنے کا پتہ

سید محمد حسین و برادران مطبع گلزار صحت بواڑی - ضلع گوڑگانوہ -

دیوان آتشکدہ وحدت

یہ ملفوظات حضرت سلطان العارفین برہان العاشقین معارف آگاہ حضرت خواجہ مستان شاہ کابلی ادام اللہ فیوضہم
اسکے ابتدا میں مولوی محرم علی صاحب چشتی سابق اڈیٹر رفیق ہند لاہور کا ایک دیباچہ اردو میں ۳۶ صفحہ کا ہے
دیباچہ کیا ہے ایک ریویو یا بعض ضروری مقامات دیوان کی شرح سمجھئے فی الواقع نہایت ہی موزون و برجستہ دیباچہ ہے
اسکے بعد خود خواجہ صاحب کا ۴ صفحہ کا دیباچہ ہے جسمیں مصطلحات صوفیائے کرام کا مفہوم بیان کیا گیا ہے کہ وہ کن
معنوں میں استعمال کرتے ہیں اسکے بعد ۲۰۴ صفحہ میں اصل دیوان فارسی ہے کاغذ سفید دبیز فلس کیپ ہے چھاپہ کی خوبی تہا
کو پہونچی ہوئی ہے کچہہ فاصلہ جدول کہ تین جدولیں ہیں صوفیانہ کلام میں ظاہری خوبیوں کی چندان پابندی ضروری نہیں
ہوا کرتی جیسا کہ حضرات احمد جام سعدی شمس تبریزی مولانا جلال الدین رومی فخرالدین عراقی و دیگر صوفیہ کرام کے کلام
سے ظاہر ہے لیکن حضرت خواجہ صاحب کی عالی دماغی نے حسن ظاہری کو بھی ہاتھ سے نہیں دیا تشبیہات کی خوبی استعارات
خوش اسلوبی محاورات کی چستی الفاظ کی درستی نظم کی پختگی ترکیب کی شستگی شعر کی بندش نظم کی آرایش خیالات کی سلاست
طرز جدید کے ساتھ طرز قدیم کی پابندی موزونی تلازمات پابندی لوازمات و دیگر محاسن کو ایسا نباہا ہے کہ بڑے بڑے
ماہران فن عش عش کر اوٹھے ہیں باطنی خوبیوں کی نسبت اس سے زیادہ کیا کہا جاوے کہ اشعار کا مجموعہ نہیں بلکہ دل و جگر
کے بیشمار ٹکڑے یکجا کر کے آتشکدہ اوسکا نام رکھدیا ہے جو لوگ درد رسیدہ ہیں ضرور اسکے خواہشمند ہونگے قیمت عاشقی

تکمیل الحکمہ کے اغراض و قواعد

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اسکے اغراض (۱) حفظ ما تقدم کیمیا تشریح افعال الاعضا (۲) حفظ صحت کی تدابیر سے عوام الناس کو آگاہ کرنا (۳) تقرر صحت کا اسباب کا دفعیہ (۴) محکمہ حفظان صحت پنجاب کی تحقیقات درباره صحت و صفائی (۵) دیسی و انگریزی طریق علاج (۶) انگریزی حکمی ہسپتالوں کے تجربے من حکمت کا انتخاب (۷) قدیم و جدید طب پر مدلل بحث

تکمیل الحکمۃ

لاہور

قیمت رسالہ ہٰذا

عام خریدار

	ماہوار	سہ ماہی	سالانہ
بلا محصول	۳	عہ	۱۲
مع محصول	۴	۸	للعہ

روسا و سرکار سے

میعاد دیگی ڈیڑھ ماہ اسکے بعد ڈیوڑھی

جلد ۱۹ — مطبوعہ ۲۸ اپریل ۱۸۹۸ء — نمبر ۴

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جنکو لینا منظور نہو ہفتہ اندر اطلاع دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے جو صاحب اپنے نام کا رسالہ بند کرانا چاہیں قیمت ادا کر دیں اور بھی بنام خط و کتابت بتہ الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر پروپرائٹر کیسے نام لاہور متصل کوتوالی کے پتہ پر کریں قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اجرت اشتہارات فی سطر کالم ۳ اس سے زیادہ اشاعت کیلئے علیحدہ

حفظ صحت کی بینظیر حکمی دو ایں اور مفید قابل انعام کتب طبیہ

• مصدقہ جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائیٹنر صاحب سابق پرنسپل کالج و رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور جناب خانبہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب آنریری سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور جناب خانبہادر ڈاکٹر اسیشٹ سرجن پروفیسر علم کیمیا لاہور میڈیکل کالج جناب رائے بہادر ڈاکٹر بیلی رام صاحب اسسٹنٹ سرجن پروفیسر اناٹمی میڈیکل کالج لاہور جناب خانبہادر ڈاکٹر محمد سردار صاحب لکچرار ہوس سرجن و میٹیریا میڈیکا کالج لاہور جناب شمس العلما مولوی حکیم حاذق در مدرسۃ الحکما ایچ بی مولوی فاضل منشی فاضل حکیم غلام مصطفے صاحب پروفیسر عربی اورینٹل کالج و لکچرار طب یونانی میڈیکل کالج لاہور

معمول احمدیہ یہ تکمیل جراحی کی کتاب تین حصوں میں ہے اسمیں ڈاکٹری یونانی اور دید کی تطبیق کی گئی ہے تشریح طبیب کے مطابق تشخیص مرض معہ سریع التاثیر مجرب مجربات نہایت سلیس زبان میں معہ تصاویر ہیں اس سے عام لوگ بھی اچھی طرح اور عمدہ طبیب بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ۱۲ حصہ سوم ۱۲ کل ۲ **مہمد حیات** اس کتاب کے فقط مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا چست و چالاک رہتا ہے پیرانہ کبیر ا لا ولاد ہو کر عمر طبعی کو پہنچتا ہے زن و مرد پیر و جوان مشہور ہے کہ یکساں مفید ہے حفظ صحت میں اس سے بڑھکر کوئی کتاب شایع نہیں ہوئی قیمت ۸ **قرابادین احمدیہ** حصہ اول اسمیں کل مفردات کے مفردات و مرکبات کا بیان علم کیمیا کے ذریعہ قوی الاثر جواہرات و کشتہ جات کا دستور العمل و دیگر نسخہ جات مثل سم الفار وغیرہ

(مطبع [illegible] الہند پریس لاہور)

دواؤں کے کشتہ کرنے کی ترکیبیں با تصویر۔ قوت باہ و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان اور ہر ایک عضو کے
امراض کے متعلق مستند اور نامی گرامی ڈاکٹروں کے نہایت سریع الاثر مجربات اور تجربہ کار حاذق حکیموں کے اسرار مخفیہ
صدریہ اور اپنے ذاتی تجربہ بکثرت درج ہیں تعویذات و طلسمات بھی ہیں انگریزی اصطلاحات کو سریع الفہم الفاظ
میں بدل دیا ہے اسرار مخفیہ کے مختلف خطوط بتائے ہیں غرض انگریزی یونانی اور ویدک کی ادویات کی بابت
فوائد و استعمال کو آسان نظم و نثر میں ادا کیا ہے اسکے ہوتے کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی قیمت ۱۲ آنہ

تکمیل البحرین حصہ اول یہ کتاب طب انگریزی یونانی و ویدک کا انتخاب و عمدہ لب لباب ہے
ابتدا میں طب کی کارآمد قواعد و اصول درج ہیں جیسے تشخیص امراض و علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی
اسکے بعد نہایت عمدہ معمولات متعلق قارورہ و نبض ہیں تمام جسمانی امراض کی بابت تشخیص تشریح
افعال الاعضا اسباب مرض علامات عام مرض قارورہ انجام و علاج ہر تینوں طبوں کے مطابق علاج نہایت
سریع الاثر نسخہ جو اسرار مخفیہ صدریہ ہونے کی وجہ سے جواہرات کے ہم پلہ ہیں انگریزی یونانی طب کا سچا معاون
اور بہت سی ایسی شدید بیماریاں ہیں جو کتب طبیہ عربیہ میں ہیں قیمت ۶ **اسرار التصوف** اس بہترین کتاب
میں وہ دقائق عجیبہ نکات غریبہ دلائل عقلی و نقلی درج ہوئے ہیں جو اہل تصوف کی جان اہل عرفان کی روح رواں
ہیں ہر ایک مقصد کے مفصل بیان سے وصالی کیفیت و رنگارنگ مشاہدات و تجلیات کی حقیقت بخوبی منکشف
ہوتی ہے جمیع مسائل تصوف حاوی قرآن و حدیث کا لب لباب ہے قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ۱۲ رسالہ

تکمیل الحکمۃ لاہور یہ ماہوار رسالہ ہے جس میں حفظ ماتقدم کیمیا افعال الاعضا تشریح دیسی و انگریزی طبابت
علاج کے مجربات ہمیشہ درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ عام سے تین روپیہ و نصف سرکار سے للعہ ہے

روغن عنبر خوشبو میں عطریات پر غالب مقوی دماغ دافع صداع زکام بالوں کی جڑ کو مضبوط کرکے اونکی سیاہی
کو مقتضائے عمر تک قائم رکھتا ہے بالوں کے بڑھانے میں بے نظیر اور دافع قمل ہے فی شیشی للعہ **شربت**
دہی مالش کا تیل یہ تینوں گون پٹھوں کے نقصانات اور رطوبت و سستی کے دور کرنے میں
بے نظیر ہے بلکہ مادر زاد ہو قیمت ہر سہ **حبوب ملین غشبہ** سب جانتے ہیں کہ قبض اور
خرابی خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے قبض کشائی و صفائی خون کے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں
آتشک و غیرہ جلدی امراض اختناق الرحم احتباس حیض و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان مالیخولیا رعشہ
خفقان لقوہ فالج وجع مفاصل نقرس و دیگر اوجاع مزمنہ عسیر العلاج کو سریع الساعۃ ہے حمیات مثلاً ربع بلغم
عام امراض معدہ و جگر و طحال و دماغ و چشم کے لئے سریع الاثر قیمت ۲۴ حبوب ۶ ان کے علاوہ ادویہ سب امراض کی عمدہ ادویہ
موجود ہیں محصول ہر یک ذمہ خریدار المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان لاہور مفصل کو توالی۔

کیونکہ جب آنول رحم سے [illegible] ہوتی ہے تو جنین
کے [illegible] اس خون کا جانا موقوف ہو جاتا ہے
جو کہ آنول کے رحم سے جدا ہونے میں تشنج [illegible]
ہونے سے خون کثیر جاری ہوتا ہے اسلئے
حاملہ بھی ہلاک ہو جاتی ہے

علاج

جب حمل کا تعلق فم رحم کے قریب ہو اور رحم
کا منہ کھلتا ہو تو کوئی چیز کپڑے یا اسفنج کی قسم
سے فم رحم میں رکھکر جریان خون کو بند کریں
اور جب رحم کا منہ اسقدر کھل جائے کہ اس میں
انگلی کا جانا ممکن ہو تو انگلی کے سرے سے غشاء
محیط کو شق کر دیں کیونکہ پانی کے جاری ہونے
سے وہ عضو سامنے آجاتا ہے جسکا سامنے آنا
ولادت میں ممکن ہوتا ہے اور اس سے رحم
کا منہ منغمز ہو کر جریان خون بند ہو جاتا ہے
اور اس سے رحم کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے
جس سے تشنج زیادہ اور جلد جلد پیدا ہوتا ہے
اور تشنج کے پے در پے اور زیادہ ہونے سے
جنین کا سر جلد ہی فم رحم میں آجاتا ہے اور نیز
آنول کے فم رحم سے قریب آجانے اور خون کے تیز
خارج ہونے سے رحم کا منہ جلد ہی کھل جاتا ہے
اور فم رحم کے کھل جانے سے جنین کا سر جلدی
نیچے آجاتا ہے اور فم رحم میں سر کے آجانے

سے آنول محل زخم غشائے ملعمیہ رحم جو
آنول کے جدا ہونے سے پیدا ہوتا ہے
رحم ہی منضم ہو جاتے ہیں۔ اگر آنول
[illegible] کل سب فم کے اوپر ہو تو رحم میں
[illegible] انگلی آنول کو آہستہ آہستہ غشاء ملعمیہ
رحم سے جدا کر دیں اور غشائے محیط فم
رحم کے قریب آجاوے اور جنین کے سر کے
خارج ہونے کے واسطے رستہ کھل جاوے
پھر اسکو شق کر دیں تاکہ پانی کے جاری ہونے
سے جنین کا سر نیچے آجاوے اس حالت میں
اگر پانی خارج ہونے کے بعد تشنج رحم قوی
و متواتر نہ ہو تو رحم کی اعانت کے واسطے
ارگٹ دیں تاکہ تشنج قوی پیدا ہو جاوے
اور ولادت جلد ہو

ایضاً اس حالت میں ایک اور تدبیر بھی ہے
اور وہ یہ ہے کہ جب فم کھل جاوے اور غشاء
پر آب رحم کے اندر ہو اور فم رحم میں نو آیا ہو
تو قابلہ اپنا ہاتھ فم رحم میں داخل کرکے
ہاتھ کی انگلیاں جنین کے پاؤں تک پہونچاوے
اور جب پاؤں محسوس ہونے لگیں تو غشاء کو دور
شق کرے اور جنین کا پیر پکڑ کر کھینچے اور اسے
رحم یا اندام نہانی میں لے آوے۔ اسوقت بھی
بھی ارگٹ پلانا چاہئے تاکہ تشنج قوی پیدا ہو

اور اسی کے ساتھ جنین کا پاؤن بھی
آہستہ آہستہ کھینچتے رہا وین اور جب
اس حالت مین تشنج پیدا ہوجاوے تو
آنول کے خود بخود باہر آجانے کا انتظار
نکرین جیسا کہ ولادت طبیعی مین کیا کرتے
ہین بلکہ فی الفور ہاتھ ڈالکر باہر نکال لین
تاکہ رحم کا تشنج ساکن ہوجاوے ورنہ رحم
مین بار بار تشنج پیدا ہوجانے سے خون
کثیر خارج ہوگا اور زچہ ہلاک ہوجائیگی

اعراض جو ولادت کے بعد نفسا کو عارض ہوتے ہین

اسکو انگریزی مین ڈزیزس ڈیس
اٹینڈنگ اپون دی پیورپرل اسٹیٹ کہتے
ہین یعنی وہ امراض جو ولادت کے بعد
پیدا ہوتے ہین

ولادت سے دوسرے روز زچہ کے
شکم کا ملاحظہ کرین اور دیکھین کہ جو
بندش پہلے روز لگائی گئی تھی بدستور
مضبوط ہے یا ڈھیلی ہوگئی ہے اور
بھی معلوم کرین کہ رحم مجتمع و منقبض ہوا
ہے یا نہین۔ اگر بخوبی نہ سکڑا ہو تو
عانہ پر رحم کے گرداگرد دباؤ ڈالین تاکہ

کا تمام خون خارج ہوجاوے اور رحم سکڑ کر
[illegible] عانہ پر گدی
کی [illegible] کی طرح مضبوط
[illegible]

ایضاً یہ بھی دریافت کرین کہ ولادت کے
بعد بول خارج ہوا ہے یا نہین اگر نہوا ہو تو
آب [illegible] اور فرج پر ڈالین اسکی گرمی
سے بول جاری ہوجاتا ہے کیونکہ اکثر ایسا بھی
ہوجاتا ہے کہ ولادت کے [illegible] دباؤ پہونچا ہے
اوسکی اذیت سے عنق [illegible] ہوجاتا ہے
اور پیشاب [illegible] نہین کرسکتا گرم پانی سے
یہ تشنج رفع ہوجاتا ہے اگر اس تدبیر سے بول
جاری نہو اور ثابت ہوجاوے کہ شدت غم
واذیت سے عنق مثانہ مین تشنج و استرخا کی
طرح کمزوری پیدا ہوگئی ہے تو [illegible]
یا قاثاطیر نقرئی سے پیشاب نکال دین [illegible]
خود بخود [illegible] جاری نہو [illegible] مرتبہ [illegible]
عمل کیا کرین

ایضاً یہ بھی دریافت کرین کہ ولادت کے بعد
پاخانہ خارج ہوا ہے یا نہین اگر نہوا ہو اور ولادت
سے پیشتر مسہل دیا گیا ہو اور اسکے عمل سے اسہال
ہوچکے ہون تو اڑتالیس گھنٹہ تک کوئی مسہل
تدبیر عمل نہ لاوین اگر مسہل نہ دیا گیا ہو تو

آب گرم و روغن بید انجیر کا حقنہ کریں اگر اس عمل سے شدت درد سخت حاجت ہو تو ولادت سے پہلے دو سے تین ڈرام روغن بید انجیر آب لیموں یہ سب آب سادہ یا آورنج واٹر (پانی میں پوست ترنج بھگو کر اوسکو نتھار لیتے ہیں تا وسمیں ترنج کی خوشبو آجاتی ہے اوسکو انگریزی میں آورینج واٹر کہتے ہیں) ملاکر پلادیں اس قسم کا پانی ملانے سے یہہ فائدہ ہے کہ غثیان نہیں ہوتا اور بخوبی اجابت ہوکر امعا صاف ہوجاتے ہیں

یہہ بھی دریافت کریں کہ شکم میں درد ہے یا نہیں کیونکہ ولادت کے بعد اکثر چوبیس گھنٹہ تک یہ قدر درد اسوجہ سے رہاکرتا ہے کہ خون جو رحم میں مجتمع رہتا ہے وہ تشنج کے ساتھہ خارج ہوتا ہے اور اس اخراج سے نفع حاصل ہوتا ہے اور یہہ درد ان عورتوں میں کم ہوتا ہے جو پہلی دفعہ حاملہ ہوتی ہیں اور جو عورتیں کئی دفعہ جن چکی ہوں اونکو یہہ درد زیادہ ہوتا ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ اونکے رحم سست رخو و ضعیف ہوتے ہیں اور اونکے رحم میں تہوات زیادہ رہتا ہے جو درد کی زیادتی کا موجب ہے اور یہہ درد کبھی تین روز تک رہتا ہے جسکا سبب کبھی تو خاص رحم میں ہوتا ہے اور کبھی کسی اور عضو میں۔ اگر خاص رحم میں ہو تو اسکی دو وجوہات ہیں اول یہہ کہ خون رحم میں زیادہ ہو اور بخوبی دفع نہو سکے۔ دوسرا یہہ کہ مشیمہ کا کوئی حصہ رحم میں باقی رہگیا ہو۔ اور جو سبب عضو غیر میں ہوتا ہے وہ یہہ ہے کہ مثانہ میں بول اور امعا میں براز جمع رہتا ہے۔ اگر رحم میں اجتماع خون درد کا سبب ہو تو عانہ اور محل رحم پر دباؤ ڈالیں اور مضبوط بندش لگا دیں تاکہ رحم منقبض ہوکر اپنے تئیں خون سے خالی کردے۔ اگر سبب بقیہ غشائے مشیمی ہو تو انگلی کو روغن کاربالک ڈایلوٹ میں چرب کرکے رحم میں ڈالکر بقیہ مشیمہ کو نکال لیں اور جو خون منجمد رحم یا اندام نہانی میں جمع ہو اوسکو بھی نکال دیں۔

ایضاً آب نیم گرم بارہ اونس روغن کاربالک ڈایلوٹ ایک سے ڈیڑہ ڈرام باہم ملاکر اندام نہانی میں زرقہ کریں تاکہ اندام نہانی صاف ہوجاوے۔

اسکے بعد ٹنکچر کیمفر کمپونڈ دو تین ڈرام

سادہ پانی ملا کر پلا دیں اس سے درد میں
تسکین ہو جاتی ہے اور تشنج بھی کم ہو جاتا
ہے۔ اگر پستانہ کے سبب سے درد ہو تو اول
جاری کریں۔ اگر اذیت معا ے مستقیم درد
کا سبب ہو تو حقنہ دیکر صاف کریں
اب یہ بھی دریافت کریں کہ خون نفاس کس
طرح آتا ہے۔ واضح ہو کہ جب جنین متولد
ہوتا ہے اور رحم کے غشا ے بلغمیہ سے
آنول جدا ہوتی ہے تو غشا ے بلغمیہ رحم
رحم میں زخم پیدا ہو جاتا ہے اور اس
سے خون جاری ہو جاتا ہے اس خون
کو خون نفاس کہتے ہیں

محاکمہ

کتب طبیہ عربیہ میں لکھا ہے کہ خون حیض
ایام حمل میں تین حصہ ہو کر صرف ہوتا
ہے ایک حصہ جنین کی غذا میں صرف
ہوتا ہے۔ ایک حصہ پستانوں میں
چلا جاتا ہے اور وہ دودھ بننے کے لئے
بطور ذخیرہ کے کام دیتا ہے اور ایک حصہ
جمع رہتا ہے اور جب جنین متولد ہوتا
ہے تو اوسوقت خارج ہوتا ہے یہی تیسرا
حصہ جمع رہتا ہے اور ولادت کے وقت
خارج ہوتا ہے خون نفاس ہے یہ قول
طبیہ صحت سے مطلقاً عاری ہے اور
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسکے قائل
دوران خون کی ماہیت سے نابلد ہیں
کیونکہ ثابت ہو چکا ہے کہ خون ہمیشہ دورہ
میں رہتا ہے پھر وہ نو مہینے کہاں ٹھہرا
رہتا ہے۔

خون نفاس ولادت کے پہلے روز زیادہ
اور خالص سرخ رنگ آتا ہے۔ دوسرے
روز اور تیسرے قدرے سیاہی غالب ہو جاتی
ہے اس بعد روز بروز سرخی کم ہوتی
جاتی ہے یہاں تک کہ چھٹے روز اور
ساتویں روز زرد و سبز رنگ کا آتا ہے
اور دسویں روز صاف پانی کی طرح
آتا ہے۔ اسکی حقیقت یہ ہے کہ جب
آنول رحم سے جدا ہوتی ہے تو اوسکے
ہمراہ غشا ے بلغمیہ رحم بھی جدا ہو جاتا
ہے اور ان دونوں کے جدا ہونے سے
دیوار رحم میں زخم ہو جاتا ہے اور دیوار
رحم میں چھوٹے چھوٹے مدور خانے
خانہ ہا ے مگس کی طرح پیدا ہو جاتے
ہیں جو خوردبین سے محسوس ہوتے
ہیں اور ہر ایک خانہ کے سرے پر خون
منجمد ہوتا ہے جو خون کے خارج ہونے

سے بالغ ہوجاتا ہے - لیکن پہلی تین دن سے
زچہ پر ہمیشہ خون آتا رہتا ہے
رحم کے ورم ... بہت آتا ہے بلکہ
زیادہ اور ... لیکن پانچویں روز
ایام کی نسبت زیادہ آتا ہے دوسرے
روز سے جب زخم بند ہوجاتے ہین تو
اون سے قدرے خون کی سرخی خارج
ہوتی ہے اور باقی خون سخت سیاہ جو
رحم مین ہوتا ہے اوسکے ہمراہ آتا ہے
اسوجہ سے دوسرے روز خون سیاہی
مایل آتا ہے اور تیسرے روز خون خالص
نہین آتا اسلئے کہ زخمہاے مذکورہ مندمل
ہوجاتے ہین فقط خون کے رنگ کا پانی
آتا ہے پس جسقدر خون کی مقدار پانی مین
کمتر ہوتی ہے اوسیقدر رنگت بھی کمتر
ہوتی ہے یہانتک کہ تمام زخم اچھے
ہوجاتے ہین اور غشاے ملغمیہ رحم
اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے اسوقت
خالص پانی آنے لگتا ہے اور اوسمین
کوئی رنگ نہین ہوتا - اور چونکہ یہ زخم
غشاے ملغمیہ رحم کے خارج ہونے سے
پیدا ہوتے ہین اسلئے اسمین ریم نہ کبھی
پیدا ہوتی ہے اور نہ خارج ہوتی ہے

الحاصل دسوین روز کے بعد خون
نہین آتا - اگر آویگا بھی تو وہ خون
نفاس نہین ہوگا لیکن دائیونکی
غلطی سے جو اپنا ہاتھ ڈالکر رحم کو صاف
کرتی ہین یا شکم پر زور سے مالش
کرتی ہین یا ادویہ حالیہ تو یہ رحم مین
ہوجاتی ہین جنکو ہندی مین جھاڑ
یا جھاڑ سمیٹ کہتے ہین زخم تازہ
ہوجاتا ہے اور بار بار مدت دراز تک
خون جاری رہتا ہے - کبھی ولادت
سے دوسرے تیسرے ہفتہ کے بعد
زچہ کو حیض آنے لگتا ہے یہ بھی خون
نفاس نہین ہوتا کیونکہ خون نفاس
فقط دس روز تک آتا ہے - نیز خون
نفاس مین ایک قسم کا رائحہ جسکی
کیفیت کو وہی شخص جانتا ہے جسکو
بار بار سونگنے کا اتفاق ہوا ہو اور یہ
رائحہ کسی عفونت کی قسم سے نہین ہوتا
البتہ کبھی اسمین عفونت پائی
جاتی ہے سو اسکی وجہ کبھی یہ ہوتی
ہے کہ غشاے مشیمی کا بقیہ متعفن
ہوجاتا ہے یا فم رحم مین زخم ہوتا
ہے جو ولادت کے وقت پیدا ہوجاتا ہے

یا ورم رحم ہوتا ہے خوش ب اوسبب
ولادت کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے
ان حالات مین یقیناً ریم بھی خون
کے ہمراہ کسیقدر خارج ہوتی ہے

علاج

اسکا علاج یہہ ہے کہ آب نیمگرم و روغن
کاربولک باہم ملاکر رحم مین زراقہ
کرین تاکہ رحم کی عفونت دور ہو جاے
اگر ورم رحم یا حرارت رحم اسکا سبب ہو
تو ہر ایک کا جداگانہ علاج کرین
جیساکہ امراض رحمیہ مین لکھا جا چکا
ہے

ایضاً اعراض نفسا مین سے یہہ بھی
کہ کبھی ولادت جنین اور مشیمہ کے خارج
ہونے کے بعد اسقدر خون آتا ہے کہ
زچہ کے کپڑے تربتر ہو جاتے ہین اور
بستر پر خون کا تلاؤ لگ جاتا ہے اس
حالت مین پہلے غشی طاری ہو جاتی
ہے بعد مریضہ ہلاک ہو جاتی ہے
اکثر اسکا سبب سرعت ولادت جنین
ہوتا ہے کیونکہ اس حالت مین سکڑنے
سے پیشتر رحم جنین سے خالی ہو کر
مسترخی و ضعیف ہو جاتا ہے اور
اوسکی بقدار رہبری رہتی ہے جس سے
خون زیادہ خارج ہوتا ہے قاعدہ
قدرت یہہ ہے کہ تشنجات کثیرہ کے
بعد رحم سکڑکر جنین کو خارج کرتا ہے
یا اوسکے خارج ہونے کے ساتھہ ہی
سکڑ جاتا ہے اور اوسکے سکڑنے سے
عروق بھی سکڑ جاتی ہین اور سکڑنے
سے رحم یا سے عروق کے منہ بند ہو جاتے
ہین اور جبکہ منہ اسے عروق کے دہانے
کھلے رہتے ہیں تو خون کثیر خارج ہوتا ہے
کبھی کثرت خون کا سبب یہہ ہوتا ہے
کہ عنق رحم یا وسط رحم مین عضلہ عرضیہ
کا تشنج ہوتا ہے اور وہ تشنج ہوکر اپنی
حالت پر قایم رہتا ہے اور اس سے رحم
و بطن تشنج ہو کر کھلے رہجاتے ہین اور
خون کثیر خارج ہوتا ہے اور کبھی رحم مین
خون کے منجمد ہو جانے سے تشنج زیادہ
ہوتا ہے اور رحم اپنے تہیئن خون منجمد
سے خالی کرنے کی کوشش کرتا ہے اسوجہ
خون زیادہ آتا ہے ۔ کبھی آنول فم رحم پر
یا فم رحم کے قریب ہوتی ہے پس اوسکے
جدا ہونے کے بعد چونکہ جسم رحم سکڑ جاتا
ہے اور فم رحم کھلا رہتا ہے لہذا خون کثیر

جاری ہو جاتا ہے کبھی زیادہ [illegible]
خون کا یہہ سبب ہوتا ہے [illegible]
ردی اور کمزور ہوتا ہے جیسے
صاحب کے مرض اور انیمیا [illegible]
سفیدی خون میں دیکھا جاتا ہے
اسکی وجہ یہہ ہے کہ رقت کے سبب
خون منجمد نہیں ہو سکتا

علاج

ان اسباب کا عام علاج یہہ ہے [illegible] ہاتھ
کو روغن کاربالک ڈائلیوٹ [illegible]
کرکے فوراً رحم میں داخل کریں اور
دوسرے ہاتھ سے جانہ پر محل [illegible]
دباؤ ڈالیں تاکہ ہاتھ کے دفع کرنے کے
واسطے رحم کے اندر تشنج پیدا ہو اور
اس حالت میں اپنے ہاتھ کو اوسی
جگہ قایم رکھیں جہان رحم کے اندر رحم
ہو یہان تک کہ رحم تشنج پیدا کرکے خود
ہاتھ کو دفع کر دے۔ پس اسوقت بقیہ
غشاے مشیمہ یا خون منجمد کو جو رحم کے
اندر ہو نکال دیں۔ اور اسکے بعد قدری
ارگٹ پلا دیں تاکہ تشنج قدرے باقی رہے
اگر اس تدبیر سے بھی فایدہ ظاہر نہو تو
جان لینا چاہیئے کہ کسی حالبس [illegible] دوا

الئے یا رحم اور ادام نہانی میں گرا
ہونے سے کچھہ فایدہ نہو گا بلکہ سنگھیہ
[illegible] و آب سادہ یا المنا منقعہ دس دس
[illegible] لیکر بذریعہ رحم کے اندر پہونچایا
اگر [illegible] ہو تو اوسکا ٹکڑا لیکر
کپڑے میں لپیٹیں اور رحم کے اوپر
خوب مضبوط کرکے باندہ دیں
تیسری ایک تدبیر جدید یہہ ہے کہ ایک
سو درجہ کا گرم پانی لیکر بذریعہ زراقہ
رحم کے اندر پہونچاویں تاکہ سفیدہ بیضہ
تو خون [illegible] سے منجمد ہو کر جریان خون
بند ہو جاوے اور زچہ کو اس ہیئت
سے بستر پر لٹاویں کہ اوسکے سرین اونچے
ہون اور سر نیچا ہو تاکہ خون سر کی
جانب بسہولت چلا جاوے اور غشی
پیدا نہو۔ اور اس ہیئت سے شریان
عظیم جو شکم میں ہے منغمز ہو کر خون
کو اسفل کی طرف کمتر پہونچاتی ہے
اس ہیئت سے بھی خون بند ہو جاتا
ہے۔
کبھی خون نفاس بہت کم آتا ہے اور
اس قلت کا سبب اکثر ورم رحم ہوتا ہے
یہہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ نفاس کا

نہ آنا یا کمتر آنا ایک عرض و علامت
ہے جو دوسرے امراض میں پائی
جاتی ہے اور امراض جنمیں یہ علامت
پائی جاتی ہے اکثر ورم رحم و جسے
ہیں نفاس کا نہ آنا یا کمتر آنا خود کوئی
مستقل مرض نہیں کہ اوس سے دوسرے
اعراض پیدا ہوں جیسا کہ کتب میں
میں لکھا ہے کما قال الشیخ فی
القانون فی احوال النفساء و
یؤدی احتباس الطمث الی حمیات
صعبۃ والی اورام صعبۃ۔
وایضاً قال فی قلۃ دمها فالصواب
ان یجتهد فی ادرار دمها و
ترقیقہ فانہ ان احتبس احدث
اوراما۔
پس جب قلت دم پائی جاوے تو
غور و تامل کرنا چاہیے کہ کونسا مرض
پیدا ہوگیا ہے یا ہونے والا ہے
اور منجملہ امراض کے جو اس حالت میں
ظاہر ہوتے ہیں ایک فلگ
مینسر یا ڈولنس ہے دوسرا پیوآر
پرل نیٹرائٹس ہے یعنی جسے جو ورم
رحم سے (جو بعد ولادت کے پیدا

ہوتا ہے) پیدا ہوتا ہے ... [illegible]
پیوآر پرل فیور ہی کہتے ہیں [illegible]
رت تو زائیدہ وضع حمل ... عارض
ہوتا ہے اور اسکے بعد ... دو دن بعد
ظاہر ہوتا ہے اور اس تپ کے اقسام بہت
ہیں اور وہ جسے اور ہے جو وضع حمل کے
بعد دودھ اترنے کے وقت لاحق ہوتا ہے
کیونکہ اس تپ میں جو جریان شیر کے وقت
آتی ہے اوس میں جریان خون نفاس
بند نہیں ہوتا اور تپ پیوآر پرل فیور میں
میں جریان دم بند ہو جاتا ہے
اب جاننا چاہیے کہ فلگ مینسر یا ڈولینس
ایک ورم کا نام ہے جو تمام دہنے یا بائیں
پانوں میں پایا جاتا ہے اور ساق کبیر و
صغیر دونوں میں ہوتا ہے اور اکثر بائیں
پانوں میں عارض ہوتا ہے اور یہ مرض
ایسی عورتوں میں کمتر پایا جاتا ہے جو
اول مرتبہ باردار ہوئی ہوں اور بار بار
جننے والیوں میں زیادہ ہوتا ہے اور وہ عورت
بھی اس مرض میں زیادہ مبتلا ہو جاتی ہے جسکی
آنول بزور کھینچکر نکالیں۔ کمزور ضعیف
لاغر عورت ہی اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے
اس مرض کا سبب یہ ہے کہ سوء قوام دم ...

اور شاید اس کا سبب کہ جاس
زہر ہو و تعفن کی وجہ سے خون میں
پیدا ہو جاتا ہے یہی رحم کا ورم اسفل کی
طرف نازل ہو کر مریضہ کے پانون تک
پہونچ جاتا ہے

علامات

یہ ورم کبھی دفعۃً پیدا ہو جاتا ہے لیکن
اسکے آغاز میں دفعۃً مریضہ کو سردی اور
لرزہ عارض ہوتا ہے اور کبھی آہستہ آہستہ
اور بتدریج عارض ہوتا ہے ابتدا میں رحم
کے اندر ثقل و اذیت محسوس ہوتی ہے
اسکے بعد حمی حاد لاحق ہوتی ہے اور رحم کے
اندر ایک خاص جگہ میں درد محسوس ہوتا
ہے خواہ یمین میں ہو یا یسار میں خصوصاً
محل اربیہ (کنج ران) میں درد زیادہ
معلوم ہوتا ہے کبھی یہ درد محل مذکور میں شدید اور
زیادہ ہوتا ہے سن بعد ران میں آماس
پیدا ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ پیر تک
پہونچ جاتا ہے اور تمام پانون میں درد
ہوتا ہے اور شدت ورم سے تمام پیر
کی جلد زیادہ ممتد اور چمکدار اور سخت
ہوتی ہے اگر انگلی سے دبا دیں تو دباؤ
کا اثر باقی نہیں رہتا ورید کبیر جو پانون
سے دل کی طرف خون لیجاتی ہے
مثل رسی کے سخت اور ممتلی معلوم ہوتی
ہے کیونکہ اوسمیں خون منجمد ہو جاتا ہے
اور محل اربیہ کی غدودین متورم ہو جاتی
ہیں کبھی یہ ورم ساق صغرے کے
اسفل سے جہاں مفصل کعب کے قریب عضلات
کبیرہ سے شروع ہوتا ہے اور وہاں سے
اوپر کو کس عضلات تک اور پیچھے کی طرف قدم
تک پہونچتا ہے۔ اس حالت میں خون بعض
بند ہو جاتا ہے یا بہت قلیل یا متعفن آتا
ہے اور شیر جو پستانون میں پیدا
ہوتا تھا خشک ہو جاتا ہے اشتہائے
طعام ساقط ہو جاتی ہے اور شکم بہت
قبض ہو جاتی ہے اور حمی کی شدت
سے مریضہ قلق و اضطراب میں ہوتی
ہے اور تشنگی غالب ہوتی ہے

انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ کبھی خود بخود
اس طرح زایل ہو جاتا ہے کہ پہلے تپ میں
کمی ہوتی ہے اور حرکت نبض معتدل ہو
جاتی ہے پھر درد میں کمی آجاتی ہے اور
اسکے بعد جلد کا تمدد کم ہوتا ہے اور غمز
کا اثر باقی رہتا ہے کیونکہ ورم سے باعث

جدا ہو کر غشا سے خانہ دار میں جمع ہو جاتی ہے - اور بتدریج اس مرض کے بعد پیپ کی مقدار کبیر اور اوسکی قوت ضعیف رہتی ہے اور بعض شکایت دیر تک حتیٰ کہ ایک سال یا اس سے بھی زیادہ یا نون مین باقی رہتی ہے اور کبھی اس ورم مین کسی جگہ دبل پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی یہ ورم کسی جگہ فاسد و متعفن ہو جاتا ہے لیکن ایسا برا انجام بہت کم ہوتا ہے

علاج

جب ورم وقت ظاہر ہوں تو پہلے ایسا مسہل دیں جو تپ کو کم کرنے والا ہو لیکن خفیف الوزن ہو اور بہترین مسہل اس مرض میں مگنیشیا سلفاس یا سفوف جیلپ کمپونڈ ہے اور سڈلیٹز پوڈر بھی مناسب حال ہے اسمین سے جو چیز دا و مناسب حال ہو پلائیں - اگر اسکے استعمال سے دو تین گھنٹہ کے اندر نجوبی اسہال نہ ہو تو سادہ گرم پانی کا حقنہ کریں اگر اس سے کاربرآری نہ ہو تو گرم پانی میں روغن بید انجیر ملا کر حقنہ کریں اور مسہل سے فارغ ہو کر لائکر امونیا اسیٹیٹس

اور اسپرٹ ایتھر نائٹرک ایتھر اور آب کافور ملا کر پلائیں اگر جوش خون زیادہ ہو تو اسی دوا کے ہمراہ ٹنکچر ایکونایٹ ملا کر پلائیں درد رحم کے دور کرنے کے لیئے عاقب اور گرم پانی کی ٹکور کریں یا السی کا ہونا اور بگاٹر ہو انکو محل رحم پر لگائیں یا فلانل کی تہہ کر کے گرم پانی میں بھگو کر نچوڑیں اور اوسپر تارپین کے چند قطرے چھڑک کر مقام مرض پر باندہیں اور اسی طرح فلانل موصوف تمام پانوں پر قدم سے کشن ران ہ تک باندہیں یا تین چار گرین افیون خالص پانی میں حل کر کے اوسمین فلانل تر کر کے تمام قدم پر باندہیں اور خون نفاس جو بند ہو گیا ہے یا قلیل یا متعفن آتا ہے اوسکے اجرا کے واسطے رات دن میں دو تین مرتبہ رحم میں گرم پانی کا زراقہ کریں اور جب رحم قدم کی سختی و صلابت دور ہو جاوے اور اوسمین مائیت پیدا ہو جائے تو خشک فلانل اسفل قدم سے لیکر اوسکے اوپر تک مضبوط باندہ دیں تاکہ دباؤ کا اثر ورم تک پہنچ جائے - اور جب فلانل کو کھولیں تو کوئی تیل مثلاً روغن سیاہ یا روغن بابونہ یا روغن گل

زیتون خالص

[illegible] قسم ہیالس [illegible]
[illegible] یا سٹک فالنل کو تھوڑا
[illegible] کہاری نمک پانی مین
ملکر [illegible] اور [illegible] رہو سکے
کے اس مرض کے [illegible] ستوتی و صابح تلا
زردہ [illegible] و گوشت جید و کمی و
شوربا و شیر بادہ گاو ہمراہ نان [illegible]
پختہ کہلاتے ہین اور دیاتے ہین [illegible]
کار بہا س وکلنیں و مرکبات آہین مسلاً
فیری سلفاس و [illegible] اسٹیل و فیری [illegible]
کلنیت یا ٹیر اس کہلاتے ہین اور سیوریشک
اسیڈ ڈایلوٹ [illegible] اوس سولہ اونس آب
سادہ مین حل کرکے شربت لیموسے
کاغذی ملاکر مناسب مقدار مین دیت
لیکن سیوریشک معمول سے کسیقدر زیادہ
زیادہ دیت جیسا کہ اس نسخہ مین لکھا
گیا ہے

پیوآپرل فیور

یہ تپ عفونت و فساد خون سے پیدا
ہوتا ہے اور بعد ولادت کے عارض
ہوتا ہے اور کبھی بطور تعدیہ ایک سے
دوسری عورت کو ہوجاتا ہے بشرطیکہ
دونون نوزائیدہ ہوتی ہون اور
یہی دونون کی ایک ہی ہون۔ اور
بیز ایسی عورت سے جو مرض سنکار
لیٹنا یعنی تپ سرخ یا ڈپ سیریا یا
جدری یا تعفن لحم یا ایری سیلس
مین مبتلا ہو اور وہ خود یا اوسکی
خدمتگار [illegible] زنان نوزائیدہ کے پاس
ولادت سے ابتدائی دنون مین
آئین [illegible]
امراض مذکورہ سے تپ لاحق ہوجاتی
ہے اور یہ تپ ولادت کی دس دن
بعد تک ہوتا ہے اور اکثر تیسرے یا
چوتھے روز ہوجاتا ہے

اسباب

اسکا سبب بعید ولادت ہے اور
سبب قریب زہر خاص ہے جو خون
مین ہوتا ہے اور یہ تپ پیدا
کردیتا ہے۔

علامات

کبھی جاڑے اور لرزہ سے شروع ہوتا
ہے اور اکثر اسکے طور سے پیشتر [illegible]
منغص الطبع ہوتی ہے اور قلب کے
سامنے اذیت [illegible] ہوتی ہے

اپنی زندگی سے مایوس ہو جاتی ہے
اور یاس کے کلمات زبان پر لاتی ہو
اور بار بار کہتی ہے کہ مین نہین بچونگی
میری زندگی تمام ہو چکی ہے۔ اسکے
بعد تپ شروع ہو جاتی ہے اور نبض
سریع ہو جاتی ہے اور جلد بدن خشک
اور خون نفاس جو جاری تھا بند
ہو جاتا ہے یا قلیل یا متعفن آتا ہے
اور پستانون مین شیر کم ہو جاتا ہے اور
پستان ملایم ہو جاتے ہین۔ اس بخار
کے چند روز بعد اسہال متعفن جاری
ہو جاتے ہین اور قے بھی ہوتی ہے اور
قے مین مواد مایل بسرخی یا سیاہی اور
متعفن خارج ہوتا ہے اور فی الواقع
یہہ خون ہوتا ہے جو غشاے بلغمیہ
معدہ سے جدا ہو کر اور ترشی معدہ سے
اپنا رنگ تبدیل کر آتا ہے اور جب مرض
قایم ہو جاتا ہے تو زبان پر سفیدی
و نرمی محسوس ہوتی ہے اور کبھی زبان
پر سیاہی نظر آتی ہے مگر یہہ علامت
ردی ہے اور مریضہ سلامتی حواس
کے ساتھہ زیادہ باتین کرتی ہے اور
کبھی اثناے گفتگو مین ہذیان بھی ہو جا

ہے اور کبھی نبض اسقدر سریع ہو جاتی
ہے کہ ایک منٹ مین ۱۲۰ مرتبہ اور
کبھی ایک سو پچاس مرتبہ چلتی ہے اور
بدن کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۴ درجہ تک
پہونچ جاتی ہے جب نبض کی سرعت اور
بدن کی حرارت اس درجہ تک پہونچ جاتی
ہے تو یہہ علامت ردی ہوتی ہے اور
یہہ تپ اگرچہ لازم ہے مگر اسمین شدت
و خفت بھی ہوتی ہے کبھی لرزہ کے بعد
تپ کی حرارت زیادہ ہو جاتی ہے پھر
سیلان عرق شروع ہو جاتا ہے اور
پسینہ بکثرت آتا ہے اور اس سے حرارت
مین بظاہر خفت ہو جاتی ہے اور پسینہ
سے حرارت و جوش خون بھی کم ہو جاتی ہے
اور آلہ مقیاس الحرارت درجہ مین کم
ہو جاتا ہے لیکن سرعت نبض مین خفت
نہین ہوتی اور دوسری علامات مین
بدستور شدت رہتی ہے اور پسینہ بکثرت
جاری رہتا ہے حتی کہ مریضہ کثرت عرق و
اسہال سے ضعیف و کمزور ہو جاتی ہے
اور یہہ پسینہ زندگی کے اخیر وقت تک رہتا
ہے اور انجام کار مریضہ ہلاک ہو جاتی ہے
اور موت کے قریب مقیاس الحرارت کا پارہ چڑھتا

ادویات وسمیات

منقول از زاد الدین احمدیہ حصہ سوم

افیون

اور قبض سے دونشہ ہوتا ہے منہ کے
خشک ہونے سے پیاس زیادہ لگتی
ہے جی متلاتا ہے ذرا زیادہ مقدار
مین استعمال کرنے سے سر مین چکر آتے
ہین جہپکی اور نیند زیادہ آتی ہے۔
زبان ہسلی رہتی ہے اور بیہوشی
بتدریج طاری ہوتی جاتی ہے۔ اگر زہر
کی مقدار کہائی جائے تو سر گہومتا ہے
اور ہوش وحواس مفقود ہوجاتے ہین
تنفس نہایت سست ہوجاتا ہے آواز
دینے سے ابتدا مین مریض چونک اوٹہتا
ہے اور پہر سوجاتا ہے مگر رفتہ رفتہ
بیہوشی اسقدر ہوجاتی ہے کہ ہلانے
یا ہلانے اور نوچنے سے بہی اوسکو
کچہ خبر نہین ہوتی آخرکار زیادہ بیہوشی
کے عالم مین خراٹے کی سی آواز پیدا
ہوتی ہے جسم گرم نبض کی رفتار پہلے
بہری ہوتی بعد مین کمزور ضیق اور پتلی
ڈورکی مانند ہوجاتی ہے۔ عضلات
ڈہیلے۔ آنکھین بند اور پتلیان سکڑ
جاتی ہین - سرد پسینہ سے جسم تر بتر
ہوجاتا ہے جسم کی تمام رطوبتین کم
ہوجاتی ہین چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔
ناخن اور چہرہ نیلگون ہوجاتے ہین
منہ سے افیون کی بو آتی ہے۔ آخر
زیادہ بیہوشی سے مریض راہی ملک
عدم ہوجاتا ہے گہلی ہوئی افیون
کے پینے سے چند ہی ساعت مین
علامات شروع ہوکر ۵ امنٹ مین
بالکل بیہوشی ہوجاتی ہے۔ بڑی مقدار
مین خشک افیون کے کہانے سے [illegible]
دیر مین شروع ہوتی ہے کم از کم ۲
گرین مہلک ہے مگر عادی [illegible]
اسکی مقدار زیادہ کہانے سے بہی [illegible]
نہین مرتے بچوں کو افیون کی [illegible]
حد اور زیادہ ہوتی ہے - [illegible]
مہلک کم از کم ۱۵ [illegible]
اوسط سے ۱۳ گہنٹہ اگر [illegible]
تک مریض نہ مرے تو جانبر ہونے کی
امید ہوجاتی ہے

تشریح بعد وفات

دماغ کی وریدون مین اجتماع خون [illegible]
دماغ اور اوسکے بطون مین مائیت [illegible]

پائی جاتی ہے۔ اور افیون کی تاثیر
سے خون منجمد نہیں ہوتا افیون خوردگی
اور سکتہ اور صرع کی علامات ایک دوسرے
کے قریب قریب ہوتی ہیں جنکی تشخیص
و تمیز طبیب کو ضروری ہے

انتباہ افیون کی تاثیر مختلف صورتوں
میں علیحدہ علیحدہ ہوا کرتی ہے۔
افیون کے عادی کو مرض کی حالت
میں افیون زیادہ مقدار میں دینی پڑتی
ہے۔ بعض غیر عادی اشخاص کو
زیادہ مقدار میں بھی افیون کا اثر کم
ہوتا ہے اور بعض امراض میں افیون
کی برداشت زیادہ ہوتی ہے۔ انسان
جسقدر زیادہ عقیل اور عصبی مزاج ہوتا
ہے اسیقدر اسکے مزاج پر افیون
کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ مرضعہ کو افیون
نہایت احتیاط سے دینی چاہیے کیونکہ
دودھ کے ذریعہ سے اسکا اثر بچہ پر
پڑتا ہے۔ بچوں پر افیون کا اثر شدت
سے ہوتا ہے۔ اگر بچہ کو افیون دینے
کی ضرورت پیش آوے تو نہایت ہوشیاری
سے دیں۔ اگر کسی بیماری میں بچہ کو
افیون کی پچکاری دینے کی ضرورت
مثل [illegible] تو [illegible] بچہ کو [illegible]
بڑا ہو [illegible]
سے بچہ کو تین یا تا ایک [illegible]
ملا کر ذراقہ کے طور پر استعمال کریں۔
مردوں کی نسبت عورتوں پر بھی افیون
کا اثر تیز ہوتا ہے لہذا انکو کم مقدار میں
دینی چاہیے۔ دماغی امراض اور قبض
کی صورت میں افیون کا کھلانا جائز
نہیں ہے۔ جب بدہضمی کے سبب سے
معدہ میں درد ہو تو افیون کا استعمال
منع ہے۔ حقنہ کے ذریعہ بھی افیون کی
تاثیر کھانے کی طرح ہوتی ہے مگر کھانے
کی نسبت پچکاری میں افیون کی مقدار
ڈیوڑھی ہونی چاہیے۔ مرکبات سہ
اور اپیکاک کے ہمراہ افیون کا کھانا
تعریق کا فائدہ زیادہ دیتا ہے۔ کافور
وغیرہ جو مشبودار چیزوں کے ہمراہ کھانے
سے تفریح اور تحریک کی تاثیر زیادہ
ہوتی ہے۔ سکھتہ اور کہریا مٹی کے ہمراہ
کھانے سے تاثیر قبض زیادہ ہوتی ہے
مقام درد پر اسکے ضماد سے تحریک
اور خدر کی تاثیر اکثر ہوتی ہے جب کہ
درد کو تسکین ہوتی ہے

استعمال جب سنگہرنی کی صورت مین
زیادتی کی وجہ سے معدہ آنتون و سوم
ناموافق [illegible] کہلائی جاتی ہے۔ مگر
ان علامات کی حالت مین خواہ وہ کسی
[illegible] ہمراہ دیتے
سے [illegible] ہوتا ہے درد دل کے
اقسام [illegible] بالغرض تسکین الوجع اور
سوم کے لئے کہلاتے ہین۔ پیچش
شدید [illegible] سوزش معدہ سوزش
مستقاق [illegible] دیگر سوزشی
امراض مین کیلومل کے ہمراہ دینے سے
زیادہ فائدہ ہوتا ہے نسخہ افیون
۱ گرین۔ کیلومل ۶ گرین دونون کو
تین پوڑیہ بنا دین اور دن مین ۳ دفعہ
دین پیچش کے لئے یہہ حبوب بھی
از بس مفید ہین نسخہ حبوب
ایپکاک ۲ گرین۔ کونین ۸ گرین۔ افیون
ایک گرین۔ سب کو ملا کر حبوب بنا دین
اور دن مین تین مرتبہ دین دیگر حبوب
پیچش مزمن کے دور کرنے مین حکم
اکسیر کا رکھتی ہین درد نفخ وغیرہ تکالیف
کو دور کرتی ہین نسخہ افیون ۳۰ گرین
شوگر آف لڈ ۳ گرین۔ کافور ۳۰ گرین

اکسٹرکٹ کپ سیکم فلوئیڈ ۱۰ گرین۔
کربارونٹ ۵ گرین سب کو ملا کر ۳ حبوب
بنا دین۔ خوراک ایک سے تین حبوب
تک دیگر سفوف مشہور بنام
نمبر ۱ جس سے [illegible] کو از بس فائدہ
ہوتا ہے۔ یہہ دوا ہر وقت شفاخانون
مین تیار رہا کرتی ہے نسخہ افیون
۱ گرین۔ ایپکاک ۱۰ گرین۔ دونون
کو ملا کر دس یا بارہ پوڑیہ بنا دین اور
بوقت ضرورت کہانے کو دین
دیگر مجرب نسخے حبوب نمبر ۱۲۔
افیون ۴ گرین۔ نیلا تھوتہا ۱۶ گرین
دونون کو ملا کر صمغ عربی مین ۸ حبوب
بناوین اور بوقت ضرورت استعمال
مین لاوین دیگر حبوب
حبوب نمبر ۱۳۔ افیون ۸ گرین شوگر
آف لڈ ۴ گرین۔ سب کو ملا کر لعاب
صمغ عربی مین ۱۶ حبوب بنا دین اور
حسب ضرورت کہانے کو دین دیگر
مجرب نسخے سفوف نمبر ۱۴
جس سے مرض اسہال کو از بس فائدہ
ہوتا ہے۔ افیون ۵ گرین۔ کمرکس
۱۰۰ گرین دونون کو دس پوڑیہ بنا دین

اور وجع المفاصل میں ایک ایک گرین دو دو گھنٹہ کے بعد برابر چھ روز تک دیں کمال فایدہ ہوتا ہے اس سے منہ خشک نہیں ہوتا دوسر اور قبض بھی نہیں ہوتی ہذیان مجہوری میں ٹری جوراک میں تنہا یا ٹارٹار ایمٹک کے ہمراہ دینے سے زیادہ تر فایدہ ہوا ہے۔ سگ دیوانہ کے کاٹے کر از دیگر تشنجی امراض میں ازلیس مفید ہے۔ تشنجی انطباق المعدہ قولنج۔ اور مجری البول میں حصاۃ کے رک جانے سے جو درد ہوتا ہے اسکے دینے سے آرام کی صورت نمایاں ہوتی ہے

نسخہ شیاف افیون ۲ گرین سخت صابون ۱ گرین حسب دستور تیار کر کے اوٹھا دیں مریض فوراً بیہوش کے لئے بہی مفید ہے اس سے بھوک لگتی ہے اور پیاس کی شدت رفع ہوتی ہے اور شکر کی مقدار کم ہو جاتی ہے خصوصاً جو آدمی مبتلا ہار لی صاحب اسمرض کے لیے تا ہیر سٹ اکسیر کا حکم رکھتے ہیں

نسخہ حبوب کروشن کردل ۶ گرین افیون ۱۲ گرین صبر سقوطری ایک گرین۔ اکسٹرا کٹ الو ربا ربی ۲ گرین اکسٹرا کٹ یون فیشن ۶ گرین سب کو ملا کر ۱۲ حصے بنا دیں اور دن میں تین دفعہ دیں اس سے بیتاب کا وزن بہت کم ہو جاتا ہے۔ مرض آتشک میں کیلومل یا پاؤڈر کے ہمراہ دینے سے بہت فایدہ ہوتا ہے کیونکہ اسکے ہمراہ سیماب جسم سے خارج نہیں ہوتا۔ سرفہ اور امراض صدر میں بھی مفید ہے خصوصاً ان حبوب کے کھانسی کو ارحد فایدہ ہوتا ہے

نسخہ حبوب صمغ عربی۔ رب السوس چینی سفید ہر ایک ڈھائی اونس افیون ایک ڈرام روغن بادیان ۱ اونس آب ۴ بوند سب کو ملا کر ۲۴۴ حبوب بنا کر صبح شام کھانے کو دیں۔ جریان خون وریدی میں مفید ہے اور حرکت قلب کے کم ہونے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ مفرح اور مخدر کے طور پر رد حار میں زخموں پر لگانے سے فایدہ ہوتا ہے کرم خوردہ دانتوں میں رکھنے سے اکثر درد میں تسکین ہوتی ہے خصوصاً اس مرکب کے لگانے سے جلد فایدہ

اگر درد رحم و فرج کی وجہ سے عورت بیقرار ہو تو شیاف کے طور پر استعمال کریں

ہوتا ہے **نسخہ** افیون ۸ تولہ مصطگی رومی
ڈھائی تولہ - بالسم آف ٹولو بکا دو ہر ایک ڈرام
شراب مقطر ۸ چھٹانک - سر دعن ۱۰ درام تاج
۸ بوند سب کو ملا کر لگا دیں **دیگر برائے**
درد دندان شراب مقطر ڈھائی تولہ کافور
ڈھائی تولہ - افیون ۲ ماشہ - روغن قرنفل ۸ بوند
سب کو ملا کر لگا دیں **دیگر مجرب برائے**
درد دندان مائی کیہہ - گیرو - زنجبیل
ہر ایک مساوی الوزن - افیون سب کا آٹھواں
حصہ سب کو باریک کریں اور بوقت ضرورت
پانی میں حل کر کے مقام درد پر لگا دیں - اس سے
درد سر کو بھی فایدہ ہوتا ہے - اگر سلانے ستقیم
سیرز عورت کے اندام نہانی اور رحم میں رحم
ہو جائیں تو اسکے شیاف اور پچکاری سے فائدہ
ہوتا ہے اور بواسیر کو اس شیاف سے نہایت
فایدہ ہوتا ہے **نسخہ شیاف برائے**
بواسیر افیون ۳ گرین - بیلاڈونا ایک گرین
کیسن پیرٹ ۲ گرین - ارشال ایک ڈرام - [illegible]
فیبوبروما اور مرہم سفید حسب ضرورت لیکر چھ
شیاف بنا دیں اور ایک صبح اور ایک شام مقعد
میں رکھیں - دیگر اوقات میں یہہ طلا بھی انگلی کے
ذریعہ مقعد میں لگا دیں **نسخہ طلا** ان ڈنٹ
آف ٹنک آئنٹ منٹ ایک ڈرام - بالسم آف
پیرو ایک ڈرام - ارشال ۳ گرین - حسب دستور
تیار کر کے لگا دیں - پیچش اسہال اور سوزاک

میں یہہ پچکاری کی جاتی ہے **نسخہ پچکاری**
سوزاک افیون ۵ گرین کتھہ سفید
۱۰ گرین - زعفران ایک گرین سب کو چار
اونس کھولتے ہوئے پانی میں بھگو کر چھ یا دس
گرین بعد ازاں صاف کر کے ایک گرین شوگر
آف لڈ اور ۳ گرین سلفٹ آف زنک ڈال
کر کے استعمال کریں - اور نیز مرض مذکورہ میں
ان حبوب سے فایدہ ہوتا ہے **نسخہ** افیون
پانچ سرخ ہر ایک ۱۰ گرین - انگوزہ ۳۲ گرین
سب کو باریک کر کے لعاب صمغ عربی میں
۱۶ حبوب بنا دیں اور دو دو گھنٹہ کے بعد
دیں - دفع تشنج کے واسطے جو ہچکی کے ساتھ
ہو یہہ مرکب دیں اس سے از بس فایدہ ہوتا
ہے **نسخہ** سبتہ سب نائٹریٹ ۲ گرین زنک
اوکسائڈ [illegible] ہر ایک ڈرام
[illegible] ڈرام - افیون ڈیڑھ گرین - اسپرٹ
[illegible] حسب ضرورت - سب کو ملا کر بقدر
نصف ڈرام سکنجبین لیموں کے ہمراہ دیں - سیرو فلپس
فلچ [illegible] صاحب فرماتے ہیں کہ مرض صرع
میں برومائڈ آف پوٹاشیم کے کھلانے سے پہلے
کچھ عرصہ تک افیون کھلائی جاوے تو مریض
کو برومائڈ کے کھانے کی برداشت بخوبی ہو جاتی
ہے چنانچہ پہلے ایک گرین سے شروع کر کے
بتدریج افزایش ۵ گرین تک بڑھائیں بعد ازاں
افیون کو یک لخت بند کر کے برومائڈ آف پوٹاشیم

اصلاح

اس نام کا ایک ماہوار رسالہ پٹنہ مطبع صبح صادق سے شایع ہوا ہے - اسکے ایڈیٹر مولوی سید
علی حیدر صاحب ہین - تحریر کی طرز سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ عربی و فارسی و انگریزی کے علوم قدیمہ
اعلیٰ درجہ کا تبحر رکہتے ہین خصوصاً دینیات اور اوسکے دقایق و غوامض و نکات کے حل کرنے
مین بےنظیر مہارت رکہتے ہین - منشا و مقصد اس عجیب رسالہ کا یہہ ہے کہ اہل اسلام کی حالت کی
اصلاح کی جاے جیسے اونکا معاش - معاد - زبان - اخلاق - طرز معاشرت وغیرہ وغیرہ کی
درستی ہو اور وہ بہی ویسی ہی عزت و شہرت حاصل کرین جیسی کہ اونکے دوسرے ہموطنون
کو حاصل ہے - اس رسالہ کے معاون و نامہ نگار بہی نہایت ہی لایق و فایق ہین - مگر زمانہ
کی بے قدری اور اہل اسلام کی پست ہمتی پر ہمین افسوس کرنا پڑتا ہے کہ ایسے رسالے کئی نکلے
اور بہت ہی تہوڑی عمر پاکر بغیر کسی کامیابی کے پردہ خمول مین چہپ گئے - لیکن ہم دعا کرتے ہین
کہ خلاق عالم اسکو خاطرخواہ کامیابی نصیب کرے اور مسلمان اس سے بخوبی فایدہ اوٹہا دین
اسکی قیمت دو روپیہ سالانہ ہے -

تکمیل الحکمۃ

جلد ۱۹ | مطبوعہ [illegible] مئی [illegible]ء | نمبر ۵

تحقیق لفظ طاعون

لفظ طاعون میں اختلاف ہی۔ بعض کہتے ہیں کہ یہہ لفظ یونانی ہے جسکی اصل تیمیون ہے۔ میں یونانی لغات سے ماہر نہیں ہوں۔ لیکن جہاں تک مرض کے اپنے تمدن [illegible] سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ عربی الاصل ہے یا یونانی سے معرب کرلیا گیا ہے اور مشتق ہے طعن سے جسکے معنی ہیں چبھوتا چونکہ اس مرض میں مقام ماؤف میں خلش اور چبھک زیادہ ہوا کرتی ہے اسلیے اسکا یہہ نام رکھا گیا۔ پلیگ انگریزی زبان کا لغت ہے اور عموماً اون امراض پر استعمال کیا جاتا ہے جو وبا کی طرح پھیلتے ہیں۔ ہندی میں [illegible] [illegible] کہتے ہیں [illegible] طاعون [illegible] [illegible] ہیں۔

ماہیت طاعون

[illegible] علامات [illegible]

[illegible]

برباد ہوگئین اور کوئی سنبھالنے والا نہ رہا **عرب** مین بھی اسکے حملے کئی بار ہوے لیکن اُنکا
آغاز ہمیشہ سواحل سمندر خصوصاً بلاد شام سے ہی ہوتا رہا **امام محی الدین** تحریر کرتے ہین کہ ۱۸ھ
ہجری مین امیر المومنین حضرت عمر رض کے ایام خلافت مین لشکر اسلام مین مرض طاعون اسقدر
پہیل گیا کہ قریب پچیس ہزار کے مسلمان فوت ہوئے جسکی وضاحت **مرآۃ الجنان** مین بخوبی
ملتی ہے **ابن کثیر** کا بیان ہے کہ **ابن زبیر** کے زمانہ مین مرض مذکور کا آغاز بصرہ سے ہوا اور
اسقدر پہیل گیا کہ روزانہ ستر ستر ہزار آدمی مرے مردون کو دفن کرنا مشکل ہوگیا یہان تک کہ امیر
بصرہ کی والدہ کے جنازہ اوٹھانے کو کوئی آدمی نہ ملتا تہا۔ پہر [illegible] سے لیکر ۱۳۱ھ ہجری تک مختلف
سنوات مین بصرہ۔ کوفہ اور شام کے اندر اسنے ظہور کرکے بہت سی جانین ضایع کین اور ۱۳۴ھ ہجری
مین ہندوستان عجم وغیرہ بلاد سے ہوتا ہوا بغداد تک پہیل گیا اور عالم کو تہ و بالا کردیا جسکے سبب
سے حیوانات بہی بچا نہ پا سکے **چودہوین صدی** عیسوی مین چین کے اندر اسمرض نے
ایسا زور پکڑا کہ خلق اللہ گہبرا گئی اور اموات کی تعداد ایک کروڑ ۳۰ لاکہہ تک پہونچ گئی پہر رفتہ رفتہ
مصر مشرقی افریقہ تک پہونچا اور یہان سے یورپ مین گیا اور ایک ہلچل مچادی اور تقریباً
ڈہائی کروڑ آدمیون پر ہاتہہ صاف کیا۔ اس صدی کے مختلف سالوںمیں سسلی۔ قسطنطنیہ۔ پولینڈ
اٹلی انگلستان و دیگر اطراف مین پہیل گیا **پندرہوین صدی** عیسوی مین اٹلی سپین
فرانس جرمنی اور انگلستان پر دست درازی کرکے ہزارہا آدمیون کو خاک مین ملادیا۔ فقط سپین
مین تخمیناً چالیس ہزار آدمی ضایع ہوئے **سولہوین صدی** عیسوی کے آغاز مین مرض طاعون
چین سے ظاہر ہوا اور بتدریج نصف صدی تک جرمنی اور سپین مین دورہ کرتا رہا ۱۶۶۴ء مین
[illegible] مین ہر ہفتے ہزارون آدمی اس سے ضایع ہوتے رہے۔ ماسکو مین دو لاکہہ کے قریب آدمی
اسکی نذر ہوئے اور اسی صدی مین پنجاب سے شروع ہوکر دوآبہ سرہند اور دہلی وغیرہ ہندوستان
کے مختلف بلاد مین پہیل گیا اور بیشمار مخلوقات کی جانین خاک مین ملائین **سترہوین صدی**
عیسوی مین اس مہلک وبا کا زہریلا اثر پہر ہندوستان مین نمایان ہوا **توزک جہانگیری**
سے ثابت ہوتا ہے کہ شہر آگرہ مین ہر روز قریب ایک سو کے جنازے اوٹہتے تہے پہر رفتہ رفتہ
یہان سے دوسرے شہرون مین پہیل گیا۔ لندن مین ۶۸ ہزار اور مصر مین دس لاکہہ اموات سنہ [illegible]
مین ہوئین نیپلز مین برابر پانچ مہینے تک رہا جسمین اموات کی تعداد تین لاکہہ تہی اور روم مین
چودہ ہزار جنازے نکلے **اٹھارہوین صدی** عیسوی کے آغاز مین قسطنطنیہ وغیرہ
مقامات مین اسکا زور شور رہا۔ بمبئی اور دکن مین بہی پہیلا۔ پرشیا اور لتہونیا مین دو لاکہہ
تراسی ہزار آدمی مرے اور [illegible] مین چالیس ہزار موتین ہوئین روس کو جکڑا اور ماسکو
کی چہارم حصہ آبادی برباد ہوگئی **انیسوین صدی** عیسوی مین اس وبا کے پہلے حملہ کا ظہور
کوہ قاف سے ہوا۔ قسطنطنیہ بخارا۔ آرمینیا اور روس کے مختلف شہرون کو برباد کیا اسی
صدی کے مختلف سالون مین مصر اور یورپ کے بعض اضلاع بہی پامال ہوئے ۱۸۷۸ء
مین بعض حدود فارس و افغانستان بہی اسی موذی کے پنجہ مین گرفتار ہوگئے
مذکورہ **الصدر بیان** سے بخوبی معلوم ہوگیا ہوگا کہ ہندوستان کے مختلف صوبون مین

مرض طاعون کا دورہ کئی دفعہ ہو چکا ہے اور نیز کتب طب یونانی و ویدک میں اسکا ذکر پایا جاتا ہے
لیکن چونکہ عرصہ دراز سے وبا کے طور پر اسکا ظہور ہندوستان میں نہیں ہوا اور ہندوستان
کی موجودہ نسلون نے اسکے ظہور کا معاینہ نہیں کیا اسلیئے حکیمون اور عام لوگوں کو اسکے زہریلے
اثر کی کیفیت فراموش ہوگئی۔ اب ہماری شامت اعمال اور بدقسمتی خلایق سے ڈیڑہ دو سال کے عرصہ
سے بمبئی کراچی وغیرہ مقامات میں یہہ قہر الہی نازل ہے۔ ایام گرما میں اسکا زور کم ہو گیا
تہا مگر آجکل پہر بدستور ترقی پکڑ گیا اور اضلاع مذکورہ سے تجاوز کرکے جالندہر۔ پہلور۔ اور
ہوشیارپور اور [illegible] وغیرہ میں پہیل گیا ہے۔ جالندہر۔ پہلور۔ ہوشیارپور اور [illegible] کے نواح
میں اموات کی تعداد آجتک حسب تحریر کوہ نور مورخہ ۵۔ اپریل ۱۸۹۸ع تک پہنچ چکی ہے۔
اسوقت صوبہ پنجاب کا ہر ایک فرد بشر اسکے مہلک اثر سے ترسان و ہراسان ہو رہا ہے اور ادہر
ہر ایک صوبہ کی گورنمنٹ اور اوسکے عہدہ دار تکلیف و تشویش میں پڑے ہوئے ہیں۔ رعایا کا شور
و شر علیحدہ ہے۔ کوئی بات بتلانے میں نہیں آتی۔

اسباب طاعون

طاعون کے اسباب دو قسم کے ہیں۔ اول اسباب سابقہ (پریڈ سپوزنگ کاز) دوم اسباب متصلہ
(اکسایٹنگ کاز) **اسباب سابقہ** اسمین مرض کی طرف طبیعت کا میلان زیادہ تر ہو جاتا
ہے۔ شیخ بوعلی سینا قانون میں لکہتے ہیں کہ سب سماک زمین۔ دلدل اور عفونت کے زہریلے
انجرات ہوا میں ملکر سمیت اور عفونت پیدا کرتے ہیں یا کسی اور سبب سے خود ہوا کی اصلی کیفیت
بدل جاتی ہے تو مرض طاعون پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جس طرح معدہ کے واسطے عمدہ غذا
کا ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح پہیپہڑون کے لئے صاف اور پاک اور لطیف ہوا کی اشد ضرورت
ہے۔ اگر ہوا میں کسی قسم کی کثافت شامل ہو جاوے تو پہیپہڑا غذا کے کم حاصل ہونے
سے اپنا معمولی کام بخوبی نہیں کر سکتا جو لوگ کسی تنگ و تاریک اور نمدار مکان میں مل کر
سکونت رکہتے ہیں اور کثیف و متعفن ہوا کا زیادہ تر استعمال کرتے ہیں یا مویشی باندہنے کے مکان
میں رہتے ہیں اونکا خون پورے طور پر صاف نہیں ہو سکتا اسلیئے تمام جسم ضعیف و کمزور
ہو جاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دنیا کی تمام چیزون کی نسبت انسان کے جسم پر ہوا کا
اثر زیادہ تر ہوتا ہے۔ پس شیخ کی پہلی صورت میں مرض طاعون نکلا اور اسی جگہ محدود رہتا ہے
اور ہوا کے اصلی اجزا کے بدل جانے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ فوراً سرایت کر جاتا ہے

دوم قحط سالی

مرض طاعون کے لئے کمزوری افلاس اور قحط سالی مقناطیسی کشش کا اثر رکہتے ہیں کیونکہ ضعف کی
وجہ سے انسان ہوا کے زہریلے اثر کو دور نہیں کر سکتا۔ اور افلاس کے سبب آدمی اپنے بدن
کی صفائی۔ مکان کی درستی۔ غذا اور پانی کا پورا پورا انتظام نہیں کر سکتا تاکہ مہلک مرض کے
پنجہ سے رہائی پا سکے۔ اور قحط سالی کے باعث اکثر غریب لوگ جوار۔ باجرا۔ مکی وغیرہ چہوٹے
قسم کے اناج اور وہ بہی پرانے اور سڑے ہوئے کہاتے ہیں۔ فاقہ کشی کی صورت میں قوائے
نفسانی سلب ہو جاتے ہیں جس سے بخار۔ ملیریا۔ ہیضہ۔ اسہال۔ استسقا۔ دمامیل وغیرہ

[illegible]
[illegible] مدراس مین قحط کی وجہ سے ہیضہ چیچک کا نہایت زور ہوا جس سے ہزارہا
جانین تلف ہوگئین - سال گذشتہ اور سال حال کی قحط سالی ہندوستانیوں کو مدت دراز تک
یاد رہیگی اور ساتھہ ہی اسکے وہ طاعون کے مہلک حملوں کو فراموش نکرینگے - الحاصل
[illegible] قحط سالی سے وباے طاعون کو خاص تعلق ہے صاحب برٹش میڈیکل جرنل [illegible]
لگاتے ہین کہ ایسے لوگوں کی تعداد جو ان [illegible] کے محتاج ہین کروڑ ستر لاکھہ ہے اور جو لوگ کہ تو
[illegible] کے ہین اور پیٹ بھر کر نہین کہاتے اونکی تعداد چار کروڑ چالیس لاکھہ ہے - لیکن کراچی
اور بمبی کے طاعون مین ڈاکٹر ویگاس صاحب کی راے اسکے برخلاف ہے - وہ کہتے ہین کہ بمبی
مین پہلے پہل بنئے اور بیوپاری وغیرہ وہ لوگ مبتلاے طاعون ہوئے ہین جنپر قحط سالی کا کچھہ
بہی اثر نہین پڑا تہا

سوم خشک سالی

کچھہ عرصہ کی خشک سالی کے بعد کثرت سے بارش کا ہونا یا اسکے برعکس ظہور وبا کا موجب ہے
بمبی کراچی - سکھر پونا وغیرہ اضلاع ہندوستان مین ایکدفعہ وبا کا زیادہ زور انہی مقامات
مین پایا گیا ہے جہان کی زمین زیادہ نمناک اور مرطوب تہی - لیکن ڈاکٹر ڈیوڈس صاحب
کی راے اسکے برخلاف ہے اونکے نزدیک وباے طاعون کا ظہور خشک اور مرطوب [illegible]
پر یکسان ہے اور نہ زمین کی پستی و بلندی کو طاعون مین کچھہ دخل ہے جیسا کہ یمن [illegible] معرلی
چین وغیرہ کوہستانی مقامات - مصر شام - عراق عرب - بغداد - بمبی - سندہ [illegible] بمبی مقامات
کی ہزارہا نظیرین موجود ہین جنکے مشاہدہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک صورت مین
اسکا زہریلا اثر پیدا ہوتا ہے -

چہارم غلاظت

نالیون کی گندگی اور دلدلون کا تعفن مرض طاعون کا بہاری باعث ہے کیونکہ منتشر [illegible]
ہے کہ مرطوب زمین اور مرطوب ہوا زیادہ تر متعفن ہوتی ہے اور [illegible] ہین مرض طاعون کے
کرم زیادہ تر ہوتے ہین جس سے بخارات ردیہ نکل کر ہوا مین شامل ہوجاتے ہین [illegible]
مین ہی کرمون کی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے اور جو لوگ مرطوب [illegible] بہرتے ہین اونکے [illegible]
مین کرم مذکورہ زخمون کے ذریعہ سے اصل ہوجاتے ہین کیونکہ اکثر [illegible] غریب لوگ
کام کرنیمین ننگے پانون [illegible] چلتے پہرتے ہین جنکے سبب سے اونکے پانون اور ٹانگون پر زخم [illegible]
[illegible] پڑجاتے ہین یہی وجہ ہے کہ پہلے پہل یہی لوگ مبتلاے مرض ہوتے ہین - جب یہہ
بات پائی گئی ہے کہ مرطوب زمین کی تبخیر سے کرم طاعون ہوا مین بکثرت ہوجاتے ہین تو یہہ
امر بہی ضروری ماننا پڑتا ہے کہ جب حیوانی اور نباتی کثافت اور کدورت سے ہوا پاک صاف
ہوجاتی ہے تو پرورش کرنیوالی غذا کے نپانے سے کرم مذکور [illegible] کمزور اور کم طاقت ہوجاتے
ہین اور یا مرجاتے ہین - مگر بدبختی کی حالت مین اونکی ایذارسانی کی طاقت بہی کمزور ہوجاتی ہے
اور مردہ کرمون کی تعداد خون کے اندر خواہ کتنی ہی زیادہ ہو اوس سے کوئی مہلک اثر [illegible]

نہیں ہوتا۔ بمبئی وغیرہ طاعون زدہ مقامات میں وبا کے طور کی وجہ سب سے زیادہ اور قوی تر
غلاظت اور رطوبت ہی معلوم ہوتی ہے غلاظت کے لحاظ سے شہر بمبئی کے بدرروں کی
حالت ناگفتہ بہ ہے۔ بیان کیے بدررو ایسے ناکارہ ہوگئے ہیں کہ تمام شہر کی غلاظت اندر ہی
اندر ٹپک ٹپک کر اور تراوش کرکے چاروں طرف پھیل جاتی ہے جس سے موذی ہوائیں آب
زمین میں سرایت کرکے تمام شہر کی آب و ہوا کو خراب کر دیا ہے۔ بڑے بڑے گڑھوں میں
غلاظت کے انبار جمع رہتے ہیں جنکی سڑاند سے یہ خوفناک حالت پیش آ رہی ہے۔ ان بدررؤں
کی یہ ابتر حالت کئی سال سے برابر چلی آتی ہے اور بارش کی کثرت نے ان بدررؤں کو اور بھی
خراب و ناکارہ کر دیا ہے اسکے علاوہ بمبئی کی تمام زمین نمناک اور مرطوب پائی جاتی ہے۔
میرے اس بیان کی تصدیق مسٹر پیلڈون لیتھم کی رپورٹ سے ہوسکتی ہے اسی غلاظت
کے باعث کرم طاعون خواہ وہ باہر سے آئے ہوں یا اسی جگہ پیدا ہوئے ہوں اپنی پرورش
کا سامان خاطر خواہ میسر آ جاتا ہے اور مرض طاعون نشو و نما پاکر بڑے زور شور سے پھیلتا اور
ترقی کرتا جاتا ہے۔ ڈاکٹر اسمعیل جان محمد صاحب کی تحریر بھی انتشار وبا کے بارہ
میں قابل وقعت سمجھی جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کلابہ روڈ کے بدررؤں میں برابر ۲۵ سال سے
اسقدر غلاظت و نجاست و حیوانی متعفن مواد روز افزوں ترقی کرتے چلے آتے ہیں کہ اس وقت
ان سے چار ہزار دو سو چھکڑے لادے جا سکتے ہیں۔ یہ غلاظت وسعت میں قریب نصف میل
کے ہے اور اسقدر طویل مسافت میں ہوا کے لئے کوئی خروج کا ہی نہیں برٹش میڈیکل جرنل
کے نامہ نگار کی تحریر سے مذکورہ بالا بیان کو اور بھی تقویت ہوتی ہے۔ نامہ نگار کا بیان ہے کہ بمبئی
میں غلاظت، مانیوہ اور ازدحام وغیرہ وبا کے محرک اسباب کئی سالوں سے موجود ہیں اور شہر کے
جس حصہ میں بیشتر لوگ رہتے ہیں وہ قطعہ نشیبی زمین کا بنا ہوا ہے اور وہ بھی ردی اور غلیظ
ملبہ سے بنایا گیا ہے اور اوپر بڑے بڑے محل کئی کئی منزلوں کے بنائے گئے ہیں اور تنگ مکانوں
میں لوگ بکثرت رہتے ہیں ان میں کوئی ایسی نالی نہیں ہے جس سے مکان کی غلاظت کسی بڑے
بدررو میں شامل ہوکر باہر نکل جائے۔ پاخانہ و دیگر فضلات بدنی کو بھنگی لوگ سر پر اٹھا کر لیجاتے
ہیں اور چھکڑوں میں جمع کرتے رہتے ہیں اور یہ چھکڑے شام کے وقت خالی کئے جاتے ہیں۔
مستعملہ پانی زمین پر گر کر زمین میں جذب ہو جاتا ہے بدبو بکثرت آتی ہے۔ غرض بمبئی جیسے عالیشان
اور ناپاک شہر میں جہاں غلاظت کے انبار موجود ہوں بدررو ایسے ناکارہ ہوں۔ قواعد حفظان
صحت کی پابندی نہ ہو خواہ مخواہ وبائے طاعون کا پیدا ہونا اور روز افزوں ترقی کرنا کوئی تعجب
کی بات نہیں ہے اور نہ کوئی خلاف توقع امر ہے یہی وجہ ہے کہ کراچی وغیرہ مقامات کے امراض
وبائیہ کا بمبئی کو مرکز و منبع ٹھیرایا گیا ہے۔

کراچی میں وبائے طاعون

وضع قیام کے لحاظ سے بمبئی اور کراچی دونوں یکساں ہیں۔ دونوں کے مکانات تنگ و تاریک
ہیں تازہ ہوا کی آمد و رفت کی چنداں پروا نہ کی جاتی اور نہ روشنی کی ضرورت کو مقدم سمجھا جاتا
ہے۔ کاروبار کی ترقی سے لوگوں کی گھما گھمی رہتی ہے ہجوم کثرت سے رہتا ہے۔ غلاظت [illegible]

کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔ کراچی کے متصل ایک قصبہ موسوم بہ **کلاں کوٹ** جو سمندر
کے قریب ہونے کی وجہ سے زیادہ مرطوب و نمناک رہتا ہے۔ اسمیں بگرانی لوگ بکثرت آباد ہیں
انکی جھونپڑیاں نہایت مختصر چٹائیوں اور بانس کی معدودے چند لکڑیوں سے بنی ہوئی
نہایت تنگ و تاریک اور دروازے بہت پست ہوتے ہیں۔ آبادی کی گنجانی کی وجہ سے روشنی
اور تازہ ہوا کی آمد و رفت کا کوئی انتظام نہیں۔ مذکورہ بالا قباحتوں کے علاوہ افلاس و تنگدستی
کی وجہ سے ان لوگوں کی طرز معاشرت نہایت ہی خراب حالت میں ہے۔ ردی اور خراب غذا
سے کوئی نفرت نہیں ملبا پوش ہیں جو آدمے چیٹ کر جاتے ہیں اس سے زیادہ اور کیا ہوگا کہ
مچھلی جیسی بدبودار شے بغیر صاف کئے کھا جاتے ہیں۔ بعض اوقات خام مچھلی کھانے سے بھی
درگذر نہیں کرتے۔ انکے مکانوں سے ہر وقت مچھلی کی بو آتی ہے۔ بدن کی صفائی تو کبھی انکے نزدیک
نہیں آئی۔ غرض کراچی اور قصبہ کلاں کوٹ کے حالات پر نظر ڈالنے سے صاف معلوم ہوتا ہے
کہ یہ دونوں مقام خوب رہا۔ ترقی سوداء اور کرم طاعون کے نشو و نما کے لئے نہایت عمدہ اور موزوں
ہوتے ہیں۔ ذرا سی تحریک درکار ہے پھر دیکھئے آندھی کے آموں کی طرح بیمار کس طرح گرتے ہیں
یہ مقامات وبا کے واسطے مستعد تو پہلے ہی سے تھے کرم طاعون آتے ہی بھس میں چنگاری کا
کام کر گئے گویا بارود کے ڈھیر میں پھول جا پڑا اور دم سمندر کی طرح وبا کی لہریں اچھلنے لگیں۔
پہلے جس کا آغاز شہر کے مغربی حصہ سے ہوا اور رفتہ رفتہ کل شہر پر تسلط کر لیا جس سے باشندے
گھبرا اٹھے اور دکانیں بند کر کے اور گھروں کو تالے لگا کر اور خویش و اقارب کی نعشوں کو بے گور و
کفن چھوڑ کر جدھر کسی کے سینگ سمائے بھاگ نکلا۔ شہر ویران ہو گیا۔ آبادیاں میں مردوں کے
اٹھانے کے کسیکو ہوش نہ رہے۔ اس عرصہ میں محکمہ حفظان صحت کی کارروائی بڑی سرگرمی سے
ہوتی رہی اور سرکاری طور پر اعلان دیا گیا کہ جسکے گھر میں کوئی واردات ہو جاوے فوراً اطلاع
دے مگر لوگوں نے اس اعلان کی پرواہ نہ کی ناچار سرکاری ملازموں و مخبروں کو پتہ
لگانے کی خدمت سپرد کرنی پڑی اور بیماروں کے ساتھ تندرستوں کو بھی باہر نکالنا پڑا گھر کا
اسباب بھی باہر نکالا گیا اور صفائی و دفع عفونت کا پورا پورا انتظام کیا گیا باوجود ان کوششوں
کے سیتے ماڑ پھیلتی گئی اور شہر میدان قیامت کا نمونہ بن گیا۔ بھائی بندوں کی الفت برادری
و قوم کی ہمدردی ختم ہو گئی۔ چاروں طرف سے نفسی نفسی کے نعرے بلند ہونے لگے عین اس
حالت میں جبکہ کراچی میں یہ ہنگامہ محشر گرم تھا **قصبہ پروہی لین** جو کراچی کے نزدیک
ایک چھوٹا سا گاؤں ہے دیکھے مذکور کی دستبرد سے بالکل محفوظ تھا۔ اگرچہ بظاہر یہ ایک عجیب
بات معلوم ہوتی ہے لیکن اگر غور کرکے دیکھا جاوے تو کوئی بھی تعجب کا مقام نہیں بلکہ عین قانون
قدرت کے موافق ہے۔ اسلئے کہ یہاں کے باشندے اچھے شائستہ اور سمجھدار ہیں۔ انکے مکانات
بہت کشادہ اور ہوادار ہیں جنمیں تازہ ہوا اور روشنی خاطر خواہ جاتی ہے انکی طرز معاشرت بہت اچھی
صفائی کا ہر وقت خیال رکھتے ہیں صرف یہی باتیں ہیں جو انکے وبا کی دستبرد سے محفوظ رہنے
کی بہترین وجوہات ہیں۔ **اشتباہ** قصبہ پروہی لین کے حالات پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ
قحط سالی، خشک سالی، غلاظت، نشیبی مکانات اور زمین کا مرطوب ہونا وغیرہ وغیرہ طاعون

ہے انتشار کے قوی اسباب ہیں پس ڈاکٹر ڈ... صاحب کا ... کی ...
دیا یا ڈاکٹر ڈیوڈسن صاحب کا لکھنا اور مرطوب زمین کو اسکا سبب قرار دینے سے انکار کر دیا
جمہور اطبا کی رائے اور تجربہ و مشاہدہ کے برخلاف ہے مکرر لیونا وغیرہ میں ہی انتشار وباء
طاعون کے وہی اسباب ہیں جو بمبئی اور کراچی کی ذیل میں بیان کئے گئے ہیں۔

پنجم موسم

سردی اور گرمی کا اعتدال بڑا موجب انتشار طاعون ہے یعنی سردی اور گرمی اس مرض کے
موافق ہے اور سردی اور گرمی کی شدت اس مرض کے مخالف ہے کیونکہ گرمی کی شدت اور آفتاب
کی شعاعوں کی حدت و تیزی سے ہوا کی غلاظت اور اسم کی کثافت لطیف و رقیق ہوکر منتشر
ہو جاتی ہے اور ایسی کم ہو جاتی ہے کہ اسکا صحت پر اثر کم ہو جاتا ہے اسی لئے مرض
میں بھی تنزل آجاتا ہے اور سردی کی شدت سے ہوا کے سمیت اور ثقیل ہو جانے سے زہریلے
مواد سطح زمین پر ٹھہر جاتے ہیں اور ایسے اثر ... ہیں اور ہوا میں شامل ہونے
کی وجہ سے مضر صحت نہیں رہتے لیکن ڈاکٹری اصول سے موجب کمال گرمی اور کمال سردی میں
کرم طاعون زندہ ہی نہیں رہتے اسی اصول سے ... ... دیگر مقامات میں مرض کا
آغاز ماہ ستمبر میں ہوا اور ترقی کرتا ہوا ماہ اپریل میں ختم ہوگیا ڈاکٹر ڈیوڈسن کا قول ہے کہ
بعض اوقات اصول مذکورہ بالا کے برخلاف کیفیت بھی ظہور میں آیا کی ہے جیسا کہ ماہ دسمبر تا
مئی میں شدت گرمی کے وقت دو شہر ماسکو میں ہوا ... ایام شباب سرما میں اس مرض کا
کامل ظہور ہوا۔

ششم حفظ صحت

حفظان صحت (ستہ ضروریہ) کی عدم پابندی مرض طاعون کا اصل سبب ہے کیونکہ تجربہ سے ثابت
ہو چکا ہے کہ جس قوم نے ستہ ضروریہ کی تعمیل پورے طور پر کی ہے وہ ہر ایک مرض کے بیچ سے
محفوظ رہا ہے۔ ستہ ضروریہ کا پابند طویل العمر طاقتور ... حالانکہ ذکی اور تیز ذہن ہوتا ہے
ہمیشہ کی چھوٹی چھوٹی بیماریاں اسکو مغلوب نہیں کر سکتیں وبائی بیماریوں کا بخوبی مقابلہ
کر سکتا ہے۔ اسکا ثبوت کتاب مفرح حیات مولفہ بندہ سے جو حفظان صحت میں ہے
بخوبی مل سکتا ہے

ہفتم جنسیت

عورتوں کی نسبت مرد اور بوڑھوں کی نسبت جوان اس مرض میں زیادہ تر مبتلا ہوتے ہیں جیسا کہ
بمبئی پونا وغیرہ مقامات کی رپورٹ سے ثابت ہوتا ہے کہ بیس اور تیس سال کے درمیان کی
عمر والے آدمی بہت زیادہ مرض کے شکار ہوئے ہیں کیونکہ یہی کاروبار کے سر انجام دینے
بعض قوائے جسمانی و روحانی کو زیادہ تر دخل ہے اور چلنا پھرنا اور سخت کام کرنا خاصہ مردوں کا ہے
جس سے وہ اکثر تکان کے باعث کمزور ہو جاتے ہیں اور یہی کمزوری مبتلائے مرض ہونے کا
موجب ہے اگرچہ سن رسیدہ آدمی جوان کی نسبت کم طاقت ہوتا ہے مگر وہ بڑھاپے میں اسلا

حفظ صحت کا اسیقدر زیادہ پایا جاتا ہے اور عوام آدمی بے احتیاطی کے سبب ہر ایک امر مین مستعدی کرتا ہے

ہشتم امور نفسانیہ

خوف رنج غم فکر اور وہم وغیرہ امور نفسانی بھی مرض طاعون کا باعث ہین کیونکہ تجربہ سے ثابت ہے کہ بعض نازک طبع یعنی ضعیف مزاج وہمی ایسے مبتلا ہو جاتے ہین کہ دوسروں کو بیمار دیکھکر یقین کر لیتے ہین کہ ہماری نوبت بھی عنقریب ہے۔ آخر کار فی الواقع اور ضرور ہی مبتلائے مرض ہو جاتے ہین۔

نہم اناج کے ذخیرے بھی باعث طاعون ہین

بعض حکما اس بات پر متفق ہین کہ وبائے طاعون کے محل اناج کے ذخایر ہین ڈاکٹر وائیر ہلتھ افسر بمبئی اناج کے دانہ میں جو سرے علے کو باعث قرار دیتے ہین مگر غلوں کا امتحان کرنے سے مذکورہ بالا رائے کی تائید نہین ہوتی۔

اسباب واصلہ (اکسائی ٹنگ کاز)

اکسائی ٹنگ کاز سب سے مقدم اور ضروری ہے کیونکہ انکی تحریک سے مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ زمانہ حال کی تحقیقات نے بہت بات بثبوت کو پہونچائی ہے کہ مرض طاعون کا اصل سبب کرم طاعون (بیسلس) ہے یہہ ایک حیوانات مقدر ہین ذوات الارواح بھی کہتے ہین اور یہہ اس قدر ہوائی خوردبینی ہین کہ ایک عرصہ مین ہزاروں پیدا ہو جاتے ہین۔ یہہ بدن کے اندر داخل ہوکر نشو و نما پاتے ہین۔ زمانہ حال کے محققین علم الامراض نے دریافت کیا ہے کہ اکثر امراض کا اصل سبب خاص قسم کے اجسام صغار ذی حیات ہوتے ہین جب یہہ اجرام خون مین داخل ہو جاتے ہین اور نشو و نما پاتے ہین تو خارش ... وغیرہ خاص خاص امراض پیدا ہوتے ہین۔ اور یہہ معمولی خوردبین سے دیکھے جا سکتے ہین۔ البتہ ... اور وبائی طاعون اور دوسرے امراض وبائیہ کے کرم مشکل سے دکھائی دیتے ہین۔ یہہ کرم دو قسم کے ہین **اول اجرام غیر دائی** (سپیرو فائٹ) یہہ اکثر بیجان چیزوں مین رہنا پسند کرتے ہیں اور بدن کے بیجان حصہ مین ... پاتے ہین ... ان کے داخل ہونے سے سواد بکثرت پیدا ہوتے ہین اور انکے ... سے نہایت تکلیف ہوتی ہے **دوم اجرام دائی** انکو کرم طاعون بھی کہتے ہین۔ یہہ کرم تنفس کے ذریعہ پھیپھڑوں مین ... زخم کے ذریعہ جسم مین اور غذا کے ذریعہ معدہ اور امعا مین پہونچکر خون مین داخل ہو جاتے ہین اور طرح طرح کے تغیرات پیدا کرتے ہین۔ غدد ... مین بھی یہہ کرم سرایت کر جاتے ہین۔ وبائے طاعون ہند کے بارہ مین جرمن کمیشن نے رپورٹ دی ہے کہ زیادہ تر مریض ... اس طرح مبتلا ہوتا ہے کہ جلد کے زخم جلد کے خراش اور جلد کے ننگا ... سے طاعون کا زہریلا مادہ داخل ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب ایک تندرست آدمی جسکے ہاتھ پاؤں پر زخم یا خراش ہو کسی مریض کے گھر مین داخل ہو تو مرض کی

سمیت تندرست آدمی کے بدن میں زخم کی راہ سے سرایت کر جاتی ہے جس سے علامات مرض فوراً شروع ہو جاتی ہیں۔ اس قسم کے مشاہدات ملکی اخبارات میں بیشمار شایع ہوتے رہتے ہیں۔
بذریعہ تنفس مرض کی سرایت ۔ ممبران جرمن کمیشن لکھتے ہیں کہ ہوا کے ذریعہ ہی طاعون کی سمیت ایک مریض سے دوسرے تندرست آدمی میں سرایت کر جاتی ہے خصوصاً ذات الریہ کے طاعون کا زہریلا اور مہلک اثر ہمسایوں پر زیادہ تر خطرناک ہوتا ہے۔ کیونکہ تھوک اور بلغم میں جو کہ اسکے سینہ سے خارج ہوتے ہیں خصوصاً جبکہ یہہ دونوں (تھوک اور بلغم) خون آمیز ہوں کرم طاعون بکثرت خارج ہوتے ہیں۔ لکھتے ہیں ڈاکٹر کارڈوال صاحب نے ایک مریض کا کھنکار خوردبین کے ذریعہ دیکھا جسمیں ہزارہا کرم طاعون پائے گئے۔ چونکہ مریض اضطراب بیقراری کی حالت میں بے تحاشا ادہر ادہر تھوکتا ہے اسلئے اوسکے آس پاس کے آدمیوں کو بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ اسکی بہت سی تمثیلیں تجربہ و مشاہدہ میں آچکی ہیں ڈاکٹر لورینس صاحب جو تحقیقات مرض طاعون کے لئے بمبئی روانہ کئے گئے ہیں تحریر کرتے ہیں کہ جو طاعون زدہ کسی دوسرے مقام پر جاتا ہے تو کرم طاعون اوسکے ہمراہ جاکر موجب فساد ہوتے ہیں مگر غلاظت کی زیادتی اور زمین کے نمناک ہونے کی صورت میں یہہ فساد جلد تر اور خشکی کی صورت میں دیر کے ظاہر ہوتا ہے کیونکہ زمین کے مرطوب ہونے کی صورت میں اوسکے باشندے پہلے ہی سے فساد کے قبول کرنے پر مستعد ہوتے ہیں۔

دیگر فضلات

مریض کے قے۔ بول و براز اور پسینہ وغیرہ فضلات میں کرم طاعون بکثرت خارج ہوتے ہیں اور دوسرے تندرست آدمیوں پر مناسب حالات میں حملہ آور ہوتے ہیں۔

لباس وغیرہ

مریض کے لباس اور بستر وغیرہ میں بھی ہزارہا کرم موجود ہوتے ہیں اس قسم کی اشیاء مستعملہ سے زیادہ تر احتیاط کرنی لازم ہے۔

زمین پر سونے سے طاعون

میں بیان کر چکا ہوں کہ مزدوری پیشہ اور کاروباری آدمی جو ننگے پاؤں زمین پر چل پھر کر کام کرتے ہیں زیادہ تر اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر لورینس صاحب نے ثابت کیا ہے کہ اس بلا میں وہ لوگ بھی زیادہ تر مبتلا ہوتے ہیں جو زمین پر سونے کے عادی ہیں خصوصاً عورات کو زمین پر بستر بچھاتی ہیں۔ اونکا قول ہے کہ بمبئی میں اکثر پارسی عورتیں اس مرض سے زیادہ تر شکار ہوئی ہیں۔ اسکی وجہ وہ یہہ بیان کرتے ہیں کہ پارسیوں میں دستور ہے کہ ایام حیض میں مکان کے زیرین طبقہ میں شب و روز زمین پر بستر بچھائے رہتی ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرض طاعون کا زہریلا مادہ زیادہ تر زمین پر رہ کر بڑھتا اور ترقی کرتا ہے اور سب سے پہلے چوہوں اور دیگر حشرات الارض پر جو زمین کے اندر رہتے ہیں حملہ آور ہوتا ہے۔ بعد ازاں انسان کی نوبت آتی ہے۔ جو لوگ جہازوں میں بود و باش رکھتے ہیں اور دریائی میں زندگی بسر کرتے ہیں

اور ہین سے کوئی ہی بھی گرفتار ہوا ... کہا گیا ہے کہ ... کی کارکردگی
ہے تو وہ خشکی سے بیماری لیکر آیا ہے نہ خاص جہاز سے

چوہوں سے طاعون

دوسرے حیوانات کی نسبت اس مرض مین چوہے زیادہ تر مبتلا ہوتے ہین کیونکہ وہ ابھی تک تہ خانوں کو زمین پر لگائے ہوئے چلتے ہیں جس سے زمین کے زہریلے مواد سے متاثر ہوکر مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں اور انکے بدن مین لاکھا طاعونی کرم نشو و نما پاتے ہیں پھر چوہوں سے انسانوں مین سرایت کرتے ہین۔ جس وقت بمبئی اور کراچی میں طاعون شروع ہوا تھا تو پہلے چوہوں ہی مین مرض اور موت کی زیادہ کثرت تھی مرے ہوئے چوہون کی نسبت ہدایت کی گئی تھی کہ انہیں کوئی ہاتھ نہ لگائے بلکہ جہان پاوے مٹی کا تیل ڈالکر وہین جلا دے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا مین زمین کے اثرات مرض پھیلانے والے ہین من بعد ہوا

طاقت کرم

کرم طاعون کی نسبت کی طاقت مدت دراز تک قائم رہتی ہے ڈاکٹر زنکاولی کا بیان ہے کہ ایک مریضوں کی مستعملہ رسّی کہین پڑی رہی۔ اور وبا کو گزرے ہوئے بیس برس ہو گئے اتفاقاً کسی ملازم نے اوسی رسّی سے کام لیا اور مبتلائے طاعون ہو کر مر گیا۔ انکا قول ہے کہ اور بھی اس قسم کی بہت سی نظیرین موجود ہین۔

کرم طاعون خود بخود پیدا ہوتے ہین

تجربہ اور تحقیقات جدیدہ سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ کرم طاعون خود بخود پیدا ہوتے ہین مگر جبتک اسباب مویدہ پیدا نہوں کرم مذکور اپنا عمل شروع نہین کرتے۔ بعض حکما کا قول ہے کہ دنیا مین مرض کا مادہ کم و بیش موجود رہتا ہے جیسا کہ عفونت و تبخیر کی اصلیت تمام دنیا مین سرایت پائی جاتی ہے مگر جبتک اسمین حیوانی و نباتی کثافت نہین ملتی وہ اپنا عمل نہین کر سکتے اسی طرح کرم طاعون بھی دنیا مین پھیلے ہوئے ہین مگر بغیر توسل لاگ کے اپنا عمل نہین کر سکتے جیسا کہ دیوانے کتے کا زہر انسان کے جسم مین آٹھ نو مہینے اور کبھی اس سے بھی زیادہ عرصہ تک بیکار پڑا رہتا ہے اور جب اوسکے موید اسباب موجود ہو جاتے ہیں تو اپنا عمل کرتا ہے۔ ان کرموں کی طاقت شدت و خفت مین ہمیشہ یکسان نہین رہتی بلکہ حالات و اسباب موئید موجود ہونے پر حسب نشو و نما پاکر ترقی کرتے اور انسانوں اور چوپایوں پر حملہ آور ہوتے ہین

تحقیقات کرم طاعون

۱۸۹۵ء مین فرانس کی شاہی مجلس طبی مین پروفیسر لی ہیوور نے مرض طاعون کے بارہ مین بڑے زور و شور سے کہا کہ وبا زدہ ملک مین مجھے جانے کی اجازت دیجائے تاکہ مین مریض کے جسم کے خون سے چند قطرے لیکر کرم طاعون کی بابت تحقیقات کرون اور اونکے بذر قرون مین

داخل ارذن اور پھر تیو امات سے بدل میں داخل کرے صحیح نتیجہ نکالوں۔ لہذا جب ناب لہ
ڈاکٹر موصوف کو اجازت ملے وبائی مرض کا خاتمہ ہو چکا تھا لہذا یہ تجویز ملتوی کر لی گئی
سنہ ۱۸۹۴ء میں پھر مرض وبائی پھوٹ نکلا اور چند ہفتوں کے اندر ساٹھ ہزار جانیں تلف ہو گئیں
اور اہل فرانس کو بار دیگر اس مرض کی اصلیت دریافت کرنے کا خیال پیدا ہوا چنانچہ ڈاکٹر
یارسین گورنمنٹ فرانس کی طرف سے مقرر ہو کر چین میں آیا اور ڈاکٹر کیٹا سیٹو
گورنمنٹ جاپان کی جانب سے متعین ہو کر آیا اور دونوں ڈاکٹر تحقیقات میں مصروف ہوئے
آخر کار کرم طاعون (بی سلس) کا وجود دریافت کیا اور شکل صورت کے لحاظ سے اوسکے اقسام
مختلف پائے لیکن اجسام دانی کی شکل عموماً گردی پائی گئی چھوٹے موٹے اور بعض لمبے ہوتے ہیں
دونوں سرے گول اور انکے ارد گرد ایک غلاف سا ہوتا ہے اور انمیں کسی طرح کی حرکت نہیں پائی
جاتی اور انپر اینی لین کا رنگ بخوبی چڑھ جاتا ہے خصوصاً درمیانی حصوں کی نسبت سروں پر جلدی
اور زیادہ تر رنگ چڑھتا ہے۔ یہ کرم مرطوب جگہ میں بہ زیادہ تر پرورش پاتے ہیں خشک ہوا اور
خشک موسم میں کمزور ہو کر مردہ سے پڑے رہتے ہیں۔ اگر اس کمزوری کی حالت میں مرطوب میں
یا مرطوب ہوا میں انکو لائیں تو پھر وحیات و چالاک ہو کر مردم آزاری شروع کر دیتے ہیں۔ اگر ان
کرموں کو کسی صحیح و سالم حیوان کے خون میں داخل کیا جاوے تو وبائی طاعون کی علامات پیدا
ہو جاتی ہیں۔ اگر ان کرموں کو مریض کے خون سے علیحدہ کر کے یخنی میں پرورش کریں تو بڑھتے
اور پھولتے ہیں اور تھوڑے عرصہ میں تر و تازہ اور حیات و توانا ہو جاتے ہیں اور بہت ہی جلد تعداد میں ہزارہا
تک بڑھ جاتے ہیں اگر یخنی مذکور کے دو تین قطرے لیکر تازہ یخنی میں ڈال دئے جائیں تو تھوڑے ہی
عرصہ میں انمیں بھی ہزارہا کرم موجود ہو جاتے ہیں اسی طرح بار بار یخنی کے بدلنے سے کرموں کی
تعداد میں برابر ترقی ہوتی جاتی ہے جب یخنی مذکور کے چند قطرے زراقہ زیر جلد کے ذریعہ کسی جانور کے
بدن میں داخل کیے جائیں تو مرض طاعون کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں پس اگر مذکورہ الصدر تحقیقات
کو ذرا غور سے دیکھا جاوے تو صاف پایا جاتا ہے کہ مرض طاعون کا اصل سبب کرم ہیں۔

طاقت کرم اور دوران سرایت

کرم طاعون کی طاقت مدت دراز تک رہتی ہے جب وبا کا مواد باہر سے اگر کسی دوسرے شہر پر
حملہ آور ہوتا ہے تو دو تین ہفتہ تک وہ کسی محدود مکان پر کرم و مشی ہاتھ صاف کرتا ہے جہاں مقر
اگر ٹھیرتا ہے۔ بعد ازاں بتدریج شہر کے دوسرے حصہ میں پھیلتا ہے اور اسباب مساعدہ کی موجودگی
سے وبا کی رفتار تیز ہو جاتی ہے ورنہ ایک دو ہفتہ کے بعد اسکا زور کم ہو کر آہستہ آہستہ مفقود ہو جاتی
ہے مگر مواد موجود رہتا تو پھر موقع پاکر پھر حملہ آور ہوتی ہے ڈاکٹر سمتھ نکا دلی کا بیان ہے کہ ایک
گودام میں ایسی بوریاں پڑی تھیں جو کسی زمانہ میں طاعونی مریضوں کے استعمال میں آ چکی تھیں۔
وبا کے دور سے گزرے ہوئے بیس برس گزر گئے اور وہ بوریاں یونہی پڑی رہیں ایک روز اتفاقاً
ایک ملازم نے اون بوریوں سے کام لیا اور طاعون میں مبتلا ہو کر راہی ملک بقا ہوا۔ اسی طرح کی
قسم کی بہت سی نظیریں موجود ہیں جو ثابت کرتی ہیں کہ کرم طاعون بہت دراز تک بیکار پڑے رہتے

رہتے ہیں اور موقع مناسب دہ موسم موافق پاکر تر و تازہ ہو جاتے ہیں اور اپنی پوری طاقت
کے جوہر دکھلاتے ہیں **دوران سرایت** کی کوئی مدت معین نہیں کی جا سکتی کیونکہ جب ایک
بیج بویا جاتا ہے تو کچھ عرصہ تک زمین کے اندر اوسپر کئی تغیرات واقع ہوتے ہیں جنکا اثر زمین
کے باہر کچھ بھی محسوس نہیں ہو سکتا بلکہ یہہ بھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ زمین کے اندر کوئی تخم
ہے یا نہیں ہے۔ جب مدت معینہ کے بعد تخم پھوٹتا ہے اور پودا زمین سے باہر نکلتا ہے تو ہر ایک
شخص معلوم کر لیتا ہے۔ اسی طرح طاعون کے جرم جسم میں داخل ہو کر طرح طرح کے تغیرات پیدا کرتے
اور اندر ہی اندر نشو و نما پاتے رہتے ہیں اور آخر کار موقع مناسب موید پاکر علامات مرض ظاہر ہو جاتی
ہیں لیکن یہہ تغیرات ہر ایک شخص میں جداگانہ ہوتے ہیں اور ظہور علامات کے اوقات بھی مختلف
ہوتے ہیں۔ عموماً مرض کا نتیجہ دو سے سات روز تک ظہور میں آتا ہے۔ کبھی فقط تین روز میں اور
کبھی پندرہ روز میں۔ بلکہ شدت مرض کی حالت میں چند گھنٹے کے اندر علامات نمایاں ہو جاتی ہیں

بمبئی میں طاعون

بعض کہتے ہیں کہ مرض طاعون کا مواد خاص بمبئی میں ہی پیدا ہوا ہے اور بعض اسکے دوسری
جگہ سے آنے کے قایل ہیں۔ اور عام خیال یہہ ہے کہ وبائے طاعون کی آمد ہانگ کانگ وغیرہ
مضافات چین سے ہوئی ہے مگر اسپر کئی **اعتراض** وارد ہوتے ہیں ایک انمیں سے یہہ ہے کہ
بمبئی اور چین کے درمیان ہزاروں کوس کا فاصلہ ہے اور پھر درمیان میں کئی اور تجارتی بندرگاہ نزدیک
نزدیک ہیں جنمیں چین سے لوگوں کی آمد و رفت بمبئی کی نسبت کئی حصے زیادہ ہے۔ پھر قریبی بندرگاہوں
کو چھوڑ کر دور و دراز بندرگاہ کو پکڑ لینا بعید از قیاس ہے۔ اسکے **جواب** میں کہا جا سکتا ہے
کہ اس قسم کی بہت سی نظیریں موجود ہیں جسمیں مرض ایک ملک سے انتقال کر کے کئی درمیانی
علاقوں کو بچاتا ہوا ایک دور و دراز ملک پر حملہ آور ہوا ہے۔ ممکن ہے کہ ہانگ کانگ سے مریض
طاعون کے مستعملہ کپڑے و دیگر اسباب صندوقوں میں بند ہو کر بمبئی میں آیا ہو اور یہاں
انکو کسی کے استعمال میں آیا ہو۔ میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ جہازی آدمی جو ہمیشہ پانی میں
زندگی بسر کرتے ہیں ہمیشہ طاعون سے محفوظ رہتے ہیں۔ اگر کوئی جہازی آدمی بیمار ہو بھی تو بالضرور وہ
خشکی سے بیماری ساتھ لایا ہوگا۔ اسی طرح ممکن ہے کہ ایک شخص مریض کا مستعملہ اسباب چین سے بمبئی
میں لے آیا ہو اور بمبئی میں آکر بتبدیل سے مرض ہوا ہو۔ **بعض حکما** کا اسپر اتفاق رائے ہے کہ
ہانگ کانگ سے مریض چوہے جہاز میں سوار ہو کر بمبئی میں پہونچے اور انکے اترنے سے شہر کے چوہے مبتلا
ہو گئے۔ یہہ بیمار چوہے شہر کے غلہ کے انبار میں گھس گئے اور اوسکو مسموم کر دیا۔ سب سے پہلے غلہ
کے بیوپاری طاعون میں مبتلا ہوئے۔ بظاہر یہہ وجہ کسیقدر معقول ہوئی ہے کیونکہ بمبئی اور کراچی
میں آدمیوں پر حملہ آور ہونے سے بیشتر مرض مذکور کا ظہور چوہوں میں ہوا تھا

مرض طاعون کے متعدی یا غیر ساری ہونے پر مختلف رائیں

مرض طاعون کے متعدی ہونے کے متعلق اسوقت اختلاف ہے **ڈاکٹر بلینی** صاحب اور دوسرے ڈاکٹر

کے متعدی ہونے کے قایل ہیں ڈاکٹر ۵ مارن اور ڈاکٹر ہیفکن جو اس بارے میں
بڑی تحقیقات کی کمیٹی کے ممبر ہیں وہ [illegible] کے قایل نہیں ہیں یہہ لوگ اسکے
متعدی ہونے کے ثبوت میں دلیل پیش کرتے ہیں [illegible] کی حالت دیکھ [illegible] ہو جاتی ہے
بیان نکس کر دیں جاتے ہیں مثلاً شفاخانہ شفاخانہ [illegible] اور پولیس اور خدمتگار
ہروقت انکے پاس موجود رہتے ہیں انمیں سے کوئی بیمار نہیں ہوتا حالانکہ اونکو سرے دن
ایسے ہی بیماروں سے سابقہ رہتا ہے اگر یہہ مرض متعدی ہوتا تو ضرور اسیر سرایت کرتا۔ مہرا
کہ پیش تحقیقات [illegible] علاوہ حکماے یورپ کے ایک بڑے گروہ کا خیال ہے کہ وباے طاعون
متعدی نہیں ہے۔ اسکے ثبوت میں وہ چند تاریخی واقعات پیش کرتے ہیں اور وہ یہہ ہیں
سنہ ۱۸[illegible]ء میں شہر اسکندریہ کے اندر وباے طاعون برابر آٹھ مہینے تک رہی لیکن تجارت کو اس
عرصہ میں کوئی نقصان نہ ہوا۔ سنہ ۱۸۳۵ء میں قاہرہ کے شفاخانہ میں ایک ہزار مریض طاعون
زیر علاج تھے جنکے بستر دوسرے مریضوں کے استعمال میں آتے لیکن وہ سب کے سب اس موذی مرض
کے پنجہ سے محفوظ رہے۔ سنہ ۱۸۷۸ء میں رشیا (روس) کے بعض دیہات میں دو مہینے تک
یہہ مرض گشت کرتا رہا اور اس عرصہ میں طاعون زدہ دیہات اور صحیح و سالم آبادی کے لوگ ایک
دوسرے کے ساتھ آمد و رفت کرتے رہے لیکن تندرست آبادی کے کسی شخص پر اس موذی مرض
کا اثر ہوا۔ اسی قسم کے اور بھی کئی واقعات تاریخ میں موجود ہیں۔ اور یہہ بھی تجربہ سے ثابت
ہوچکا ہے کہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں مرض طاعون نہیں پھیلتا بشرطیکہ وہ مکان اسی
اونچی دیواروں کے سبب طاعون زدہ مکان سے ممتاز ہو۔ جو حکما مرض طاعون کے متعدی ہونے
کے قایل ہیں وہ کہتے ہیں کہ جملہ امراض وبائیہ خاص خاص کرموں کی موجودگی سے ظہور پذیر ہوتے ہیں
اور جبتک کرم ہوا یا کسی جگہ سے نقل مکان کرکے نہ آدیں امراض وبائیہ پیدا نہیں ہوسکتے۔
اس سے یہہ مطلب ہے کہ کرم خود بخود پیدا ہوتے ہیں اور نہ امراض از خود ظاہر ہوتے ہیں۔
بعض حکما کہتے ہیں کہ غلاظت اور آب و ہوا کی خرابی میں سب سے اول اثر کی قاصیت موجود ہوتی ہے
اور اس اثر کے تیار اور قوی ہونے کے بعد یہہ مہلک اثر ابخرات کی صورت میں آب و ہوا کے ذریعہ
دور دور تک پھیل جاتے ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جاے تو یہہ اختلاف محض لفظی ہے عملی صورت میں
دونوں میں کوئی بڑا فرق نہیں کیونکہ جو حکما اس بات کے قایل ہیں کہ کرم طاعون پیدا کرتے
کرتے ہیں وہ اس بات کو بھی ضرور تسلیم کرتے ہیں کہ کرموں کے نشو و نما کے لئے غلاظت۔ تعفن
از دحام خلایق و دیگر امور خلاف حفظان صحت کا موجود ہونا بھی اشد ضروری ہے ان حالات کے بغیر
کرم مرض کبھی قایم نہیں رہ سکتے اور نہ مرض میں ترقی ہوسکتی ہے کیونکہ زمین خواہ کتنی ہی کھیائی
اور جوتی جاے جبتک اوسمیں تخم نہ بویا جاے کچھہ پیدا نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح کرم مرض کی عدم
موجودگی میں مرض پیدا نہیں ہوسکتا۔ جو لوگ کرم مرض کے قایل نہیں ہیں انکے نزدیک بھی مواد
ردیہ کا وجود لازمی ہے ورنہ مرض پیدا نہیں ہوسکتا کیونکہ جبتک تیار کی ہوئی زمین میں تخم
بویا یا دبایا نہ جاے کچھہ پیدا نہیں ہوسکتا۔ خواہ کتنا ہی عرصہ گزر جاوے۔ مگر نشو و نما کی صلاحیت تخم میں
مدت [illegible] قایم رہتی ہے۔ چنانچہ جب اہرام مصر کے ذخیرہ گندم کو تین ہزار برس کے بعد بویا گیا تو ٹھیک

ویسا ہی اگتا جیسا کہ تازہ تخم اگتا ہے یعنی جبتک اوس دانہ کو کاشت کرکے پانی کھاد اور حرارت نہیں پہونچائی گئی دانہ پیدا نہیں ہوا۔ غرض مرض کی پیدائیش اور اوسکی ترقی کے لئے دونوں شرطوں کا وجود مقدم ہے یعنی ظہور وبا کے لئے ملک کے حالات کا مخالف صحت یا موافق مرض ہونا اور کرموں کی موجودگی ضروری ہے۔ ہمکو روزمرہ کا مشاہدہ ہو رہا ہے کہ ایک ملک میں علالت و دیگر امور مخالف صحت عرصہ دراز سے موجود ہیں لیکن جبتک کرم دوسری جگہ سے منتقل ہوکر نہیں آئے مرض طاعون کا ظہور نہیں ہوا۔ چنانچہ جزیرہ مالٹا برابر ۱۳۷ برس مرض کے حملہ سے محفوظ رہا مگر اسکندریہ سے ایک جہاز کے آنے پر طاعون میں مبتلا ہوگیا کیونکہ اس جہاز میں ایک شخص مریض طاعون تھا۔ اسی قسم کی اور بھی کئی نظیریں ہیں۔ جو لوگ وجود کرم کے قائل نہیں ہیں وہ اس بات کا جواب مشکل سے دے سکتے ہیں کہ جب ایک ملک برابر ڈیڑہ سو سال تک مرض سے محفوظ رہا تو اوسکے دفعتہً مبتلائے مرض ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔ اگر کرم طاعون کے وجود کو تسلیم کرلیا جاوے تو سوال مذکورہ کا [illegible] آسانی دیا جا سکتا ہے کہ زمین تیار تھی لیکن تخم کی عدم موجودگی سے کچھ پیدا ہوا [illegible] ذریعہ مریض کا [illegible] اگیا تو تیار زمین [illegible] ہو جانے سے فوراً اگ پڑا جسکی پیدائیش سے قدرتی [illegible] نتیجہ مرض کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اگر زمین تیار نہوتی تو باہر سے آیا ہوا دانہ سکا [illegible] [illegible] طاعون کے متعدی ہونیکے خلاف میں اونکا یہہ قول قابل تسلیم نہیں کہ ڈاکٹروں اور [illegible] نرسوں اور خدمتگاروں پر مرض [illegible] سرایت کیوں نہیں ہوتی کیونکہ ڈاکٹروں [illegible] [illegible] تعلقات [illegible] لوگوں کو ہر وقت واسطہ پڑتا رہتا ہے اور اونکو جسقدر [illegible] احتیاط [illegible] کرلی [illegible] ہیں جیسے عام لوگ [illegible] تفصیل اہی احتیاطوں کے باعث [illegible] نہایت [illegible] کبھی کبھی بھرات پیدا ہوتے رہتے [illegible] سے ایک حد تک اونکی طبیعت میں مرض سے محفوظ رہنے کی قابلیت پیدا ہوجاتی ہے اور [illegible] معمولی احتیاط پر عمل کرنے سے مرض کے حملے سے بچے رہتے ہیں۔ اگر اونکی طبیعت میں مرض کے مقابلہ کی طاقت موجود ہوتی تو سمیت مرض کے حملے سے ہرگز محفوظ نرہ سکتے کیونکہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب کرم مذکور انسان کے خون میں آہستہ آہستہ پیدا ہوکر مواد سمیہ پیدا کرتے ہیں تو آخرکار خون میں ایک قسم کی قابلیت مقاومت پیدا ہوجاتی ہے جس سے وہ پھر ایک اوسی تحریک سے مبتلائے مرض نہیں ہوسکتا بلکہ اس قسم کا آدمی زہر کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوجاتا ہے اوسکی حالت ویسی ہی ہوجاتی ہے جسکو چیچک کا ٹیکا لگایا جاوے کہ اوسمیں تمام سمیت چیچک کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے

مریضوں کے کوارنٹائن سے ہمیں کچھ فایدہ نہیں

کوارنٹائین سے مراد ہے اون لوگوں کو ایک مدت معین تک علیحدہ رکھنا جو مرض کی حالت میں مریض کے ساتھ رہے ہوں یا دبازدہ مقام سے صحیح و سالم مقام میں جانا چاہیں۔ اگرچہ طاعون میں یہہ طریقہ نہایت عمدہ ہو اور اوسکا کارآمد معلوم ہوتا ہے جس سے انسداد مرض و دفع مرض دونوں میں پوری پوری مدد ملنے کی توقع ہوسکتی ہے مگر جبتک ملک کی اندرونی حالت

حفظان صحت (سینٹیشن ضروریہ) کے مطابق نہ پائی جائے کوارنٹائن سے امداد کی ہرگز
توقع نہیں ہوسکتی۔ بلکہ اس سے کئی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں جو سراسر مرض مذکور کی موید
ہوتی ہیں ملک کو زیادہ تر صفائی کا خیال رکھنا اور اصول حفظان صحت کا پابند رہنا اشد
ضروری ہے۔ جو ملک خوب صاف ستھرا اور نہایت پاکیزہ ہوگا اور قواعد حفظان صحت کا پورا
پورا پابند ہوگا وہاں غیر ملکوں سے آئی ہوئی سمت وبا دیر تک رہی ضرر رساں نہیں ہوسکتی
اس بیان سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ انسداد وبا اور اوسکے دفعیہ کیلئے جو چیز ضروری ہے وہ صرف
اصول حفظان صحت کی پابندی ہے۔ آمد و رفت کو روکنا۔ اسلئے کہ قواعد حفظان صحت کی عدم
پابندی خود موجد و موید مرض ہے عدم پابندی حفظ صحت کی صورت میں مرض خود وہیں سے
پیدا ہوجاتا ہے اگر حفظ صحت کی رعایت کافی طور پر موجود ہے تو باہر سے آیا ہوا مرض بیکار
پڑا رہتا ہے۔ اندرونی صفائی اور اصول حفظان صحت کی طرف مطلق توجہ نہ کرنا اور بے فائدہ انتظام
میں تشدد سے کام لینا بجز تضیع اوقات کے کوئی نتیجہ پیدا نہیں کرتا بلکہ رعایا اور گورنمنٹ کے
درمیان بیہودہ خیالات و توہمات کا باعث ہوتا ہے۔ بیمار کو خویش اقارب اور ہمدرد دل اور تیمار
داروں سے علیحدہ کرنا گویا مریض کو زندہ درگور کرنے کا مصداق ہے کیونکہ صحت اور مرض کا کلی مدار
امور نفسانیہ اور دماغ پر ہے جو جملہ حواس اور قوائے عقلیہ کا عین منبع ہے اور جسم کے ہر ایک حصہ
پر اسکا پورا پورا دخل و تصرف ہے جسم اور خون کے تغیرات میں بلکہ دماغ اور اوسکے قوے
کو دخل ہے کسی دوسرے عضو کو نہیں خواہ وہ عضو رئیس ہو یا مرؤس جب حواس خمسہ کے ذریعہ
کوئی خوشخبری دماغ کو پہونچتی ہے تو گو بیمار کیسا ہی ضعیف و ناتواں ہو ایک دفعہ تو ضرور اوٹھ
بیٹھتا ہے اور اوسکے چہرے پر بشاشت و مسرت کے عنوان ظاہر ہوجاتے ہیں اور جب اوسکو
نقصان یا کسی عزیز کے مرنے کی خبر پہونچتی ہے تو وہ بے اختیار مغموم و مضمحل ہوجاتا ہے اور رنج
عظیم پیدا ہونے کی وجہ سے آنکھوں سے آنسوؤں کے فوارے جاری ہوجاتے ہیں مغموم ہونے
کی صورت میں قلب کی حرکت میں تغیر عظیم واقع ہوجاتا ہے اور دوران خون میں بے ترتیبی
پیدا ہوجاتی ہے اور زیادتی تفکرات سے دماغ میں خون کم جاتا ہے۔ غرض شادی و غمی مرض
و صحت کے بڑے بھاری معین و مددگار ہیں اور شادی و غمی کی افراط و تفریط ہلاکت کا باعث
ہے۔ جب یاس و امید پر زندگی و موت کا حصر ہے تو ایک تجربہ کار حکیم مریض کی تسلی و تشفی
کو اپنا فرض سمجھتا ہے۔ اگر ایک مشہور تجربہ کار حکیم کسی مریض کو جواب دیدے تو مریض
کو اپنی موت کا یقین واثق ہوجاتا ہے اور ایسی مایوسی چھا جاتی ہے کہ مریض جانبر نہیں ہوسکتا
اگرچہ مرض چنداں خوفناک نہو۔ برخلاف اسکے اگر مرض خوفناک اور مریض مایوس ہو اور حکیم
تسلی دیدے تو وہ یقیناً شفایاب ہوجاتا ہے۔ حکما کا قول ہے اور سب کا اتفاق ہے
کہ ادویات طبیعت کی معاون ہیں جو مریض کو یقین دلا دیتی ہیں کہ تو سردست تندرست ہوجائیگا
اور اسی یقین کی وجہ سے طبیعت مدبرہ بدن مرض پر غالب آجاتی ہے اور مریض شفایاب
ہوجاتا ہے۔ ہیضہ حصبہ خسرہ دیابیطس چیچک وغیرہ امراض میں مریضوں کی ایک معقول
تعداد جانبر ہوجاتی ہے۔ مگر کمبخت مرض طاعون مشکل سے جانبر ہونے دیتا ہے۔ اسکی

وجہ صرف یہی ہے کہ انسداد طاعون کا انتظام اصل طاعون کی نسبت زیادہ تر خوفناک
اور مہلک ہے کیونکہ جسوقت مریض کو خویش و اقارب سے الگ کرنے کے واسطے منتظمان طاعون
مریض کے سامنے آجاتے ہین تو مریض کو یقین ہوجاتا ہے کہ یہی اجل کے فرشتے ہین جو اس
تو اوسکے اوسیوقت باختہ ہوجاتے ہین پھر گھر سے باہر قدم رکھتے ہی غیر جنسون کے بس
مین جا پڑتا ہے کوئی تسلی و تشفی دینے والا موجود نہین ہوتا۔ اس حالت مین جسقدر گھبراہٹ
اور پریشانی اور دماغی افعال مین تغیر و تبدل واقع ہوتا ہے اوسکی کیفیت اوسی شخص کے دل
سے پوچھنی چاہئے جسپر یہہ صدمہ گزرتا ہے آخر اسی تشویش و حیرت مین اوسکی جان تلف ہوجاتی
ہے۔ اسپر غضب یہہ ہے کہ جاہل و بیوقوف لوگون نے مشہور کر رکھا ہے کہ ڈاکٹر لوگ محنت سے
بچنے کے واسطے مریضون کو زہریلی دوائین دیکر قصداً مار ڈالتے ہین اور گورنمنٹ کا بھی یہی
منشا ہے کہ جو شخص بیمار ہو فوراً مار ڈالا جاوے تاکہ دوسرے اوسکے اثر سے بچے رہین۔
جب مریض کی طبیعت پر یہہ وہم غالب ہوجاتا ہے اور علاوہ اسکے وہ اپنی آنکھون سے برابر
دیکھتا ہے کہ کوارنٹاین یا ہسپتال سے برابر جنازے اوٹھ رہے ہین تو اوسکو اپنی موت مین
شک ہی تو بدل بیقین ہوجاتا ہے۔ مذکورۃ الصدر خیال کی تصدیق مین ڈاکٹر حافظ
فضل احمد صاحب افسر شفاخانہ کیماڑی واقع بندر کراچی کا چشمدید بیان قلمبند کیا
جاتا ہے۔ ڈاکٹر موصوف تحریر فرماتے ہین کہ ایک جوان نہایت طاقتور اور شہزور کراچی
مرض طاعون مین مبتلا ہوگیا اور عام مشہورہ افواہ کی وجہ سے اوسکے عزیزون نے اخفاء مرض
مین حد سے زیادہ کوشش کی مگر مخبر کے ذریعہ اطلاع پاکے ہم مین اور ڈاکٹر کارول صاحب
مع افسر پولیس موقع پر گئے۔ مریض کا تمام کنبہ ہمکو ملک الموت سمجھکر بلبلا کر رونے اور
چلانے لگا۔ اور بال بچے مریض کو چمٹ گئے اور روتے چلاتے تھے۔ عورت مریض کی چھاتی
سے لپٹ کر واویلا کرنے لگی کہ میری جان لے لو اور اسے چھوڑ دو اور اس قسم کی نوحہ گری شروع
کی کہ سامعین کے سینے پاش پاش ہوے جاتے تھے مگر الٹی زبان مین گالیان اور بددعائین
بھی دیتی جاتی تھی اور کسیکو پاس نہ آنے دیتی تھی۔ آخر ہم لوگ جبریہ کارروائی کرنے پر مجبور
ہوئے۔ گھر مین تو مریض کی حالت کسیقدر اچھی تھی مگر گھر سے قدم باہر رکھتے ہی اوسکی حالت
لحظہ بلحظہ متغیر ہونے لگی۔ آخرکار مریض اوسی رات مرگیا۔ غرض اس قسم کی اغواہون اور عام
منتظمان طاعون کے تشدد نے بمبئی۔ پونا۔ اور ہردوار کے قصبہ جوالاپور و دیگر مقامات مین
[illegible] بلوے برپا ہوئے جنکے فرو کرنے مین گورنمنٹ اور اوسکے اعلے افسرون کو طرح طرح
کی تکلیفیں برداشت کرنی پڑین۔ معلوم نہین اس قسم کا تشدد کیون کیا جاتا ہے جس سے لوگ
تنگ آکر سرکاری حکام کے مقابلہ کو تیار ہوجاتے ہین اور اپنی جان عزیز کی کچھ بھی پروا نکرکے
سرکار کے رعب و داب پر حملہ کرتے ہین۔ اگرچہ گورنمنٹ عالیہ کو ایسے بلوون اور فسادون سے
کچھ اندیشہ نہین پہاڑ پر کنکر یا سمندر مین پتھر کسی نے پھینک دیا تو پہاڑ یا سمندر کا کچھ بگڑ نہین
جاتا لیکن آئین ملکداری و قوانین سلطنت انگریزی ہرگز اجازت نہین دیتے کہ رعایا اور حکام مین
اس قسم کے مکروہ تعلقات بار بار ظاہر ہون۔ ڈاکٹر ویلیتھ افسر بمبئی کی راے ہے [illegible]

طاعون کے بارے میں نہایت غوروں اور تحقیقات عمدہ معلوم ہوتی ہے سر ولیم ودربرن
صاحب اور ڈاکٹر بلیمنی صاحب و دیگر حکماے انگلستان متفق ہیں اور وہ یہہ ہے کہ قواعد طاعون
اور عملی انتظام سے کچھہ بھی فایدہ متصور ہو تو گورنمنٹ اور رعایا دونوں کو ہر ایک قسم کے نقصان
برداشت کرنے کے لیئے آمادہ و مستعد رہنا چاہیئے لیکن جب کچھہ فایدہ ظہور میں آتا ہی نہیں اور
رعایا الگ ناراض ہے تو قواعد مجوزہ تجربہ کے عملدرآمد میں تشدد کرنا محض حماقت ہے۔ ڈاکٹر
صاحب ممدوح یہہ بھی فرماتے ہیں کہ "ایک دو سال کا تجربہ ہمیں پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ مرض طاعون
کے روکنے میں نہ کوارنٹائن کام آتا ہے اور نہ کیمپ کی علیحدگی فایدہ مند ہے اور کچھہ عرصے کے بعد
مرض قدرتی طور پر خود کم ہو جاتا ہے اور خود ہی عود کر آتا ہے۔ پس جبتک قدرتی وسایل سے
یہہ زہریلے مواد زایل ہوں تو انسانی کوشش و تدارک کچھہ کارگر نہیں ہو سکتی۔ اب ہر ایک انتظام
کو چھوڑ کر چیچک کی طرح طاعون کا ٹیکا لگانے پر زور دیا جاتا ہے۔"

جبکہ گورنمنٹ نے ڈاکٹروں کی اس قسم کی رایوں پر ہمدردانہ غور کر کے قواعد انتظام طاعون کچھہ
نرم کر دیئے اور تشدد میں بہت کچھہ تخفیف کر دی۔ اسپر ہمارا اعلا درجہ کا سفاک مزاج ہمعصر **سول
اینڈ ملٹری گزٹ لاہور** جھلا اوٹھا ہے اور گورنمنٹ پر بزدلی کا الزام لگاتا ہے کہ اوسنے
رعایا کے بلوے اور فساد کی دھمکی میں آ کر ایسے قوانین نرم کر دیئے ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ
"سرکار کو انتظام طاعون میں سخت قواعد برتنے چاہئیں اور رعایا کے مذہبی و سوشل خیالات
کی کچھہ بھی پروا نکرنی چاہیئے" کیا اس تحریر کا منشا یہہ ہے کہ رعایا سرکار سے بدظن ہو جاوے اور
سرکار رعایا سے ناراض ہو کر جا بجا انسان گارڈ سے بانٹے عیسائیوں سے آباد کرے۔ اسی قسم
کی تحریروں کا نتیجہ ہے کہ باوجود گورنمنٹ کی خاص ہدایات کے منتظمان طاعون سخت گیری و تشدد سے
باز نہیں آتے اور ہمیشہ اپنی قوت و طاقت کے زعم میں رہتے ہیں۔ اگر مصالح ملکداری اور رموز سلطنت
کو پیش نظر رکھا جاوے تو طاقت دکھلانے اور جبر و تشدد کرنے کا یہہ موقع نہیں بلکہ فاقہ کش اور
وبازدہ لوگوں کے ساتھہ رحم اور ہمدردی کرنے کا موقع ہے اگر نرمی و محبت سے کام لیا جاوے
تو رفع بیماری کے علاوہ رعایا کے دلوں میں حکام کی محبت و ہمدردی کا جوش زیادہ پیدا ہو۔
ایام قحط میں گورنمنٹ نے رعایا کی دستگیری کی اور اوسکو فاقہ سے بچایا رعایا ابتک اوسکی ممنون
احسان و رہین منت ہے اور ہمیشہ رہیگی۔ اگر گورنمنٹ وبائے طاعون میں بغیر کسی تشدد کے
خالص رحم کے ساتھہ دستگیری کرتی تو کیونکر ممکن تھا کہ رعایا قحط کی دستگیری کی نسبت زیادہ تر ممنون
احسان نہوتی۔

اب میں اپنے پچھلے بیان پر ریویو کرتا ہوں۔ جو کچھہ بیان کیا گیا ہے اوسمیں مختلف ڈاکٹروں
کے مختلف قول ہیں کوئی کہتا ہے کہ مرض طاعون متعدی ہے اور چھوت سے پھیلتا ہے۔
دوسرا کہتا ہے کہ یہہ متعدی نہیں ہے۔ کوئی قحط سالی کو اسکا سبب قرار دیتا ہے کوئی مرطوب
زمین اور غلاظت کو۔ کوئی ان سب کے برخلاف ہے کسی کا قول ہے کہ جہازی آدمی طاعون سے محفوظ
رہتے ہیں کسی کا قول ہے کہ سمندر کے کنارے کے لوگ مبتلاے مرض ہوتے ہیں۔ غرض ایک
قول پر کسیکو قرار نہیں لیکن غور کر کے دیکھا جاوے تو یہہ اختلاف محض لفظی ہے عملی صورت

مین کوئی بڑا فرق نہیں کیونکہ جو لکھا اس بات کے قائل ہیں کہ کرم طاعون ایک جگہ سے دوسری
جگہ منتقل ہوتے ہیں وہ اس بات کو بھی ضرور تسلیم کرتے ہیں کہ کرموں کے نشو و نما کے لئے بہاط
تعفن - ازدحام خلایق و دیگر امور خلاف حفظان صحت کا موجود ہونا اشد ضروری ہے اسلیئے اگر
کرم مرض کبھی ایسا اثر نہیں کر سکتے جیسا کہ رہیں بعید دانے کے اور دانہ نیز زمین کے بکار ہیں
عرض آخری اور لازمی نتیجہ یہ ہے کہ امور حفظان صحت کی عدم پابندی ہی طاعون کا اصلی
سبب ہے - جو لوگ کرم طاعون کے وجود کے قائل نہیں ہیں انکے نزدیک بھی شرائط مذکورہ وجود
لازمی ہے ورنہ مرض پیدا نہیں ہو سکتا - اس سے ثابت ہوگیا کہ انسداد و دفع طاعون کا علاج
صرف قواعد حفظان صحت کی پابندی ہے نہ علیحدگی اور کوارنٹائن - حفظان صحت کے بعد
طاعون کا عمدہ علاج ٹیکا ہے جس سے مرض کا زور نہایت خفیف و ہلکا ہو جاتا ہے اور ٹیکا کیا
ہوا شخص دوبارہ مرض میں مبتلا نہیں ہوتا - ڈاکٹر ہافکن اور لیکی اور ڈاکٹر ٹیکے کے مفید ہونے
کے قایل ہیں - اگر گورنمنٹ ٹیکے کے امتحان پر زور دے تو بہت سی بیماریاں کا ٹیکا تین اور بیماریاں
دور ہو سکتی ہیں - گورنمنٹ کو یہہ تو بخوبی معلوم ہو چکا ہے کہ موجودہ انتظام سے سوائے ناراضی
کے کوئی معتدبہ فایدہ حاصل نہیں ہوا -

علامات طاعون

علامات طاعون کے بیان کرنے سے پہلے مجھے یہہ بیان کرنے کی اجازت دیجئے کہ ہر ایک مہلک
مرض کی علامات ہر ایک شخص میں مختلف طور پر ظاہر ہوتی ہیں - اس اختلاف کی وجہ سے کوئی کلیہ قاعدہ
مقرر نہیں کیا جا سکتا - تاہم یہہ اختلاف ایسا نہیں ہے کہ اوس سے اصل مرض کی تشخیص میں دقت
واقع ہو - پھر بھی میں جملہ علامات کو مجموعی طور پر بیان کرونگا

اقسام طاعون

علامات کی شدت و خفت کے لحاظ سے طاعون کی تین قسمیں ہیں -

قسم اول طاعون خفیف

اسمیں علامات بہت خفیف ہوا کرتی ہیں اور سوائے ایک دو علامات کے کوئی شدید علامت ظاہر
نہیں ہوتی - اسی وجہ سے مریض اور اوسکے لواحقون کو زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی
بلکہ مریض اس خفیف شکایت کو خیال میں بھی نہیں لاتا - اگر بغل یا کنج ران کی غدد دو دن میں متورم
ہو جاویں تو خفیف ہونے کی وجہ سے مریض اوسکو ایک آبلہ یا گانٹھ تصور کرتا ہے کیونکہ
چلنے پھرنے اور حرکت کرنے میں چندان درد محسوس نہیں ہوتا - البتہ بعض اوقات خفیف بخار
ہو جاتا ہے

قیافہ طاعونی

مریضان طاعون کا قیافہ ایک خاص قسم کا ہوتا ہے جس سے تجربہ کار طبیب فورًا معلوم کر لیتا ہے

کہ یہ شخص عنقریب طاعون میں مبتلا ہونے والا ہے کیونکہ مریض کی آنکھیں نیم وا اور خمار آلکیں
دخواب آلودہ معلوم ہوتی ہیں مگر انمیں سرخی مطلق نہیں ہوتی بلکہ زردی لئے ہوئے ہوتی ہیں
چہرہ زرد اور مرجھایا ہوا ہوتا ہے۔ چہرہ سے یاس حرمان اور رنج و غم کے آثار نمایاں ہوتے ہیں سر
میں درد۔ بھوک کم اور تمام بدن میں سستی پائی جاتی ہے۔ دماغ کی کمزوری سے ایک گونہ ... ہوتی
ہے اور مریض ایک طرف کو بلا مطلب ٹکٹکی باندھے دیکھا کرتا ہے

علامات مشتبہ

ابتدائے مرض میں علامات کے نامحدود ہونے سے کبھی امراض کا اشتباہ پایا جاتا ہے ... بخار
دیگر شدید علامات کو دیکھکر عموماً بخار محرقہ کا خیال پیدا ہوتا ہے ... ظاہر ہونے سے امراض ...
کا گمان ہوتا ہے۔ لیکن وبا کے عام پھیل جانے سے یہ تمام اشتباہ رفع ہو جاتے ہیں

قسم دوم طاعون شدید

(گربولیاب) عموماً ابتدا میں ضعف سی سردی معلوم ہوتی ہے بعض اوقات سردی کی حالت میں
سخت لرزہ اور قشعریرہ پایا جاتا ہے مگر شدت مرض میں عام بدل کانپتا ہے اور کھڑا ہونے کی حالت میں
پاؤں لڑکھڑا لیتے ہیں جیسے کہ شرابی کے اور معلوم ہوتا ہے کہ مریض ابھی گر پڑیگا۔ بخار درد سر اور لرزہ کی
حالت میں طاعون کی دوسری علامات بھی نمایاں ہو جاتی ہیں اور آنکھوں کی بصارت بھی کم ہو جاتی ہے

رفتار مرض

پہلے بخار لازمی یا نوبتی صورت میں نمایاں ہوتا ہے جسمیں درد سر چہرہ تمتمایا ہوا اور متورم معلوم
ہوتا ہے آنکھیں خواب آلود قدرے سرخ مگر بعد میں اکثر زردی مائل ہو جاتی ہیں۔ بیخوابی کمال کی ہے
اگر نیند آ بھی جاوے تو متوحش خوابوں کی وجہ سے فوراً آنکھ کھل جاتی ہے۔ پیاس کی شدت سے گلا
خشک ہوتا جاتا ہے اشتہائے طعام مفقود ہو جاتی ہے استلاء ... بعد ... قدرے درد ہوتا ہے
جی متلاتا اور قے صفراوی آتی ہے کبھی بیہوشی کے غالب ہونے سے چہرہ زرد آنکھیں اندر کو
دبی ہوئیں دکھائی دیتی ہیں ان علامات کے ظہور سے دوسرے تیسرے روز کش ران کی غدد بڑی
پھول جاتی ہیں جنمیں درد سخت اور شدید ہوتا ہے۔ دو تین روز کے بعد غدد متورمہ میں ...
پڑ جانے سے درد کم ہو جاتا ہے بخار اتر جاتا ہے اکثر مریض میں ضعف زیادہ ترقی کرتا ہے
اگر مواد کے موجود ہونے کی حالت میں مقام متورم پر شگاف دیا جاوے تو ... اور ...
آثار بہت جلد شروع ہو جاتے ہیں اور آٹھ دس روز میں مریض چلنے پھرنے لگ جاتا ہے اور ...
روز تک مریض بالکل صحیح و سالم ہو جاتا ہے۔ کبھی ابتدائے مرض میں ...
کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

حرارت

تندرست جوان آدمی کی جسمی حرارت کا اوسط درجہ ۹۷ تک ہوتا ہے جسکا ... میزان الحرارہ
کے ذریعہ بخوبی ہو سکتا ہے مگر طاعون کے آغاز میں بخار بہت سخت ہو جاتا ہے اور برابر ...
تک رہتا ہے یعنی حرارت کا درجہ ۱۰۲ سے ۱۰۶ تک ہو جاتا ہے ...
مگر شاذ و نادر۔ خاتمہ مرض کے قریب بخار صرف ایک دو دن تک ہوتا ہے ...

شی اور نہیں کرتا۔ اسکے بعد علامات خفیف ہو جاتی ہیں اور حرارت کم ہو کر اندازہ طبیعی پر آجاتی ہے حواس [illegible] اپنی اصلی حالت پر اور طبیعت درستی پر آجاتی ہے مگر بعض مریضوں میں اسکے [illegible] صورت [illegible] ہوتی ہے۔

نبض

تندرست [illegible] کی نبض کی اوسط رفتار فی منٹ ۷۲ ضربات تک ہوا کرتی ہے مگر مرض طاعون کی حالت میں [illegible] فی منٹ ۱۲۰ سے ۱۴۰ ضربات تک بڑھ جاتی ہے۔ بعض اوقات شدت کی صورت میں [illegible] ہو جاتی ہیں خصوصاً اوس صورت میں جبکہ زہر کا اثر قلب پر زیادہ ہو اور [illegible] کمزور اور سریع ہوا کرتی ہے۔ اور رو بصحت لانے کی صورت میں [illegible] حالت پر آجاتی ہے

تنفس

[illegible] آدمی سانس لیتا ہے مگر اس مرض میں ۲۰-۳۰-بلکہ ۴۰-۵۰ [illegible] سانس لینے لگتا ہے۔ اور سینہ سے زور تنفس کی تیزی زیادہ نمایاں ہوتی ہے [illegible] فی منٹ ۸۰ بلکہ ۱۰۰ دفعہ سانس لیا جا سکتا ہے کبھی کھانسی بھی تک [illegible] ہو لی ہے

نظام عصبی

[illegible] کی شکایت اکثر کو ہوا کرتی ہے۔ انہیں نہایت سخت درد [illegible] معلوم ہوتی ہیں بعض اشخاص کو درد کے ساتھ سخت بے چینی بیقراری اور بیہوشی بھی شامل ہو جاتی ہے [illegible] بیہوشی تین چار دن بلکہ بعض اوقات برابر ہفتہ تک رہا کرتی ہے کبھی مریض کی حالت [illegible] مریض بکواس کرتا ہے بستر سے اوٹھکر دوڑتا ہے اور حرکات [illegible] بولنے جاتا ہے اگر بحالت ہوش گفتگو کرے تو الفاظ کو توڑ توڑ کر [illegible] رک جاتا ہے اگر ہوش و حواس کسیقدر قائم ہوں تو اپنے بیگانہ کو پہچانی [illegible] خوف زدہ [illegible] پریشان رہتا ہے۔

آلات انہضام

[illegible] زبان [illegible] سے میلی سرخی مائل اکثر نوک اور کنارے صاف ہوتے ہیں اور [illegible] وقت زبان پر تھرائی اور کانپتی ہے۔ کبھی زبان کے کناروں اور نوک پر چھوٹے چھوٹے [illegible] نمایاں ہوا کرتے ہیں بالعموم قبض کی شکایت رہتی ہے کبھی تین چار روز کے بعد دستان شروع ہو جاتے ہیں جو علامات محمودہ میں سے شمار کئے جاتے ہیں۔ جگر میں ورم کے سبب سے درد ہوتا ہے۔ پیٹ اور حیاتی میں جلن ہوتی ہے کسی مریض کو منہ اور مقعد کی راہ سے خون آنے لگتا ہے

سواوقے

متلی بکثرت ہوتی ہے اور قے بار بار آتی ہے جسمیں مادہ صفراوی بکثرت خارج ہوتا ہے اور پانی تک اندر نہیں ٹھیر سکتا ہے بعض اشخاص کو قے مطلق نہیں آتی۔

بول

گردہ کے ضعف اور بیمار کے معالج ہونے سے پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے بعض اوقات
بیس البول کی صورت میں عمل قاثاطیر کی ضرورت پیش آتی ہے اور خوردبین کے ذریعہ ملاحظہ کرنے سے
رطوبت بیضوی (البیومن) خون کے ذرے۔ کرم طاعون و دیگر رسوب بھی بکثرت دکھائی دیتے ہیں
اگر درد و دیگر علامات ضعیف ہوں تو پیشاب کی مقدار بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

غدد متورمہ

بالعموم کنج ران کی غدود پہلے دوسرے پانچ روز کے اندر نمودار ہو جاتی ہیں کبھی بغل اور گردن کی غدود بھی متورم ہو جاتی ہیں۔ باقی حصص مثلاً ... سینہ و دیگر مقامات کی غدود میں بھی سرعت جاتی ہیں
مگر اکثر ... کی غدود متورم ہوتی ہیں اور گاہ گاہ دونوں ... کی غدود
میں بھی ورم ... اور یہ پہلے تحریر میں آچکا ہے کہ سوجن زیادہ تر ران کی غدود یا ...
حوالوں میں ... ران کی غدود میں متورم ہوتی ہیں سکاربات اکثر ہوتا ہے۔ مگر ...
مواد کی کثرت ... سیاہ ... اور زرد بھی ہو جاتی ہیں ڈاکٹر ڈلوڈ ... صاحب لکھتے ہیں کہ
... کی غدود ... کی نسبت زیادہ تر متورم ہوتی ہیں ... و دیگر
... کوئی غدود متورم ہوتی ہے تو جلد جلد بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ کبھی ... کے
برابر ہو جاتی ہے۔ ... اور سوزش شدید ہوا کرتی ہے اور سوزش التہاب کی شدت بھی ...
... ہوتا ہے کہ گویا آگ کا کوئلہ رکھا ہوا ہے۔ ضمادات مسکن الاوجاع سے ... بھی تسکین
... ہوتی اور ... کے استعمال سے افاقہ ہوتا ہے البتہ گرم گرم تکمید سے کسی قدر آرام
معلوم ہوتا ہے بعض اوقات اس سے بھی فائدہ نہیں ہوتا آخر ... درد ... علامات کی شدت
سے مریض تڑپ تڑپ کر مر جاتا ہے۔ ... تین چار روز ... اور ... معلوم
ہوتا ہے خصوصاً جہاں غدد ... بکثرت ہوں۔ اگر غدد متورمہ میں پیپ پڑ جانے سے خود بخود
پھٹ جاویں یا شگاف دیکر مواد کالا جاوے تو علامات ... جاتی ہے۔ عموماً مواد
سات روز کے بعد پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ ورم خود بخود تحلیل ہو جاتا ہے

جلد

جلد کے ... وگرم ہونے سے پسینہ ہرگز نہیں آتا کبھی کبھی خون کی خرابی سے جلد پر سیاہ آبلے
پڑ جاتے ہیں جو آخر کار پھٹ کر زخم بنجاتے ہیں اور پیپ پڑ جاتی ہے اور زیادہ زہریلے مواد کی سرایت
سے موت سے چند گھنٹے بیشتر بدن پر سیاہ رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں اور دبانے سے مٹ
جاتے ہیں مگر دباؤ کے ہٹانے سے پھر نمودار ہو جاتے ہیں اور سر چہرہ اور بدن پر چھوٹے چھوٹے
سرخ رنگ کے بثورات نکل آتے ہیں جنمیں زیادہ ٹیس کے ساتھ درد ہوتا ہے آخر میں یہ دانے
سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات پیٹ اور انتڑیوں پر بھی چھوٹے چھوٹے دانے نکل
آتے ہیں۔

مستثنیات

مرض طاعون میں کئی خصوصیات علیحدہ علیحدہ واقع ہوتی ہیں بعض اس قسم کے مریض ہی

دیر معالجہ آتے ہیں کہ نہ اونکو بخار ہوتا ہے اور نہ کش ران کی غدودیں ہوتی ہیں اور نہ درد
ہوتا ہے اور نہ کوئی دوسری علامات شدیدہ ظہور میں آتی ہیں۔ صرف ضعف۔ بیحوالی اور بیچینی
پائی جاتی ہے جو طاعون کی مخصوصہ علامات ہیں۔ یا قدرے بیہوشی طاری ہوتی ہے۔ کسی میں
صرف درد سر ہوتا ہے اور کش ران کی غدودیں متورم پائی جاتی ہیں۔ انکے سوا کوئی دوسری
مقامی علامات ظہور میں نہیں آتی۔ لیکن مریض چند ہی گھنٹہ میں راہی ملک عدم ہوجاتا ہے
اسکی وجہ ظاہر یہی معلوم ہوتی ہے کہ دوا کا دورہ شدید ہوتا ہے اور زہریلا مادہ بقدر سرعت کے ساتھ
سرایت کرتا ہے کہ مریض فوراً مرجاتا ہے اور علامات مخصوصہ طاعون کے ظہور کی نوبت ہی نہیں
ہوتی

قسم سوم طاعونی ذات الریہ (پلیگ نیمونیا)

طاعون کے زہریلے مواد کی وجہ سے ذات الریہ پیدا ہوجاتا ہے تو ہر ایک علامت بڑے زور اور
شدت کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے اور تعدیہ (چھوت) کی خاصیت بہت زیادہ پائی جاتی ہے
سخت بخار ہونے کی وجہ سے ضعف اور بیچینی بے انتہا ہوتی ہے۔ خشک کھانسی شاقی ہے
اور شدت درد پہلو سے مریض ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے اور خفقان کی علامتیں پائی جاتی ہیں
کچھ عرصہ کے بعد بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے اسکے بعد بلغم خون آمیز۔ پھر اسکے بعد خون خالص آتا ہے
اور کمزوری روز بروز غالب ہوتی جاتی ہے اور ضیق النفس کی شدت سے مریض سخت تکلیف
اوٹھاتا ہے اور منہ کھول کر بڑی دقت سے سانس لیتا ہے آخر سانس کی سخت تکلیف سے
مریض ہلاک ہوجاتا ہے

انجام مرض طاعون

اس عسیر العلاج مہلک موذی مرض کا انجام اکثر خراب ہوتا ہے مگر مرض کی شدت ہمیشہ یکساں
نہیں رہتی۔ ایام وبا میں ۳۰ سے ۹۰ تک فیصدی ہلاکت ہوتی ہے۔ آغاز مرض میں موت
کا بازار گرم ہوتا ہے اخیر میں سرد پڑجاتا ہے۔ نقیہ۔ دواہی طبیعت۔ دیر دیر میں پھیلے پھیلے۔ قواعد
حفظان صحت کے غیر پابند۔ مرض گردہ کے شاکی اکثر جانبر نہیں ہوتے۔ جب بخار بہت شدید ہو
اور پھر ضعف حد سے زیادہ پایا جاوے۔ ہچکی اور قے کسی تدبیر سے بند نہو۔ بدن میں بار بار
تشنج کی تکلیف ہو۔ اثنای مرض میں حاملہ عورت کا حمل ساقط ہوجاوے۔ سیلان الدم کثرت سے
ہو۔ غدد متورمہ تیسرے چوتھے روز خود بخود غایب ہوجائیں خصوصاً بغل اور پس گوش کی
غددیں۔ اور رنگت میں سبز یا سیاہ ہوجاویں تو ایسے مریض کے ضایع ہوجانے کا زیادہ تر اندیشہ
ہوتا ہے۔ ذات الریہ۔ دماغی علامات زیادہ ہوں۔ خون آمیز اسہال جاری ہوں۔ پیشاب بند
ہوجاوے تو بھی مریض بہت جلد ضایع ہوجاتا ہے۔ اگر نبض کی رفتار بہت کم ہوجاوے اور نہ
بخار و خفقان کی شکایت زیادہ ہو۔ کش ران وغیرہ کی غددیں جلد متورم ہوکر مواد ریم سے بھر
جاویں۔ سات روز یا اس سے زیادہ مرض کو گزر جاویں تو انجام نیک ہے اور غالباً مریض جانبر
ہوجاتا ہے۔ بچوں اور عورتوں کی نسبت مضبوط تنومند جوان آدمی کے مرض کی علامات اکثر
شدید ہوتی ہیں۔ پسینا کھل کر آنا بھی علامت نیک ہے۔

دیگر عوارض متعلق طاعون

مریض طاعون اکثر درست صحتیاب ہوتا ہے اور صحت کے بعد بہت عرصہ تک نحیف و کمزور رہتا ہے
اس حالت میں دیگر عوارض کا لاحق ہونا کوئی تعجب کا مقام نہیں مثلاً [illegible]
آتے ہیں پنجہ، شحمہ، ران اور دوسرے جوڑوں کے مقام پر سوزش ہو جاتی ہے بعض اوقات
ان میں مواد بھی بھر جاتا ہے۔ ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ فالج۔ دیوانگی بھی ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ
آنکھوں میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ جوڑوں میں بھرے مواد کی [illegible] بڑے بڑے پھنسیاں
نکل آتی ہیں دست لگ جاتے ہیں [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
موقوف ہو جاتی ہے۔

تدبیر حفظ ما تقدم

دنیا میں چند ایسی باتیں ہیں جن پر عمل کرنے سے مرض [illegible] والا [illegible] کم ہو جاتی
ہے اور انسان مرض سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر ان پر عمل کرنے کی عادت ہو جائے تو انسان ہمیشہ
ہر ایک مرض سے محفوظ رہتا ہے۔

اول عام ہدایت

ایام وبا میں بدن اور مکان کی صفائی کا زیادہ خیال رکھیں۔ کسی تنگ تاریک مکان میں
آدمی جمع ہونے دیں بلکہ ہر ایک فرد بشر کو لازم ہے کہ معمول سے زیادہ [illegible] اور اجتماع خلائق کی
ممانعت کی جاوے کیونکہ [illegible] کا [illegible] تمام
نہیں ہو سکتا [illegible] ہوا [illegible] اکثر [illegible]
ملتی [illegible]
کے مجمعوں میں شریک ہونے سے رکیں کیونکہ [illegible]
ہے کہ تمام [illegible] رہتی ہیں اور مکان [illegible]
بیٹھے اور دوسری [illegible]
[illegible] آبادی سے دور کسی وسیع میدان میں [illegible]
عطر حنا۔ عطر گلاب و دیگر عطریات سے لباس خوشبودار رکھیں [illegible]
اپنے پاس کہیں بیمار کے پاس جانے سے [illegible]
[illegible] لوگوں سے بیماری کے پھیلنے کا اندیشہ ہو ان کو شریک [illegible]
تاکہ [illegible] مرض [illegible]
ہو تو پہلے اس کی صفائی کا انتظام کریں [illegible] آدمی [illegible]
قرابت [illegible] کی وجہ سے جانا ضروری ہو تو کپڑوں یا فقط رومال سرکہ [illegible]
اور اسی [illegible] سے ناک اور منہ ڈھانپ لیں [illegible] ناشتہ کر کے گھر سے نکلیں مگر غذا ثقیل ہو
جلدی کافی [illegible] گھر سے نکلنا بہت بہتر ہے۔ مریض کے کمرے میں بستر کے پاس یا دروازہ میں بیٹھنا یا
کھڑے ہونا مناسب نہیں ہے بلکہ جہاں مریض کی ہوا کا گزر ہو وہاں نہ ٹھہریں مریض کے سانس [illegible]

فضلات جسمانی کی ہوا سے پرہیز کریں مریض کے کمرے میں آیا ہوا تھوک نگلنا مناسب نہیں
کھانے پینے کی کوئی چیز استعمال کرنی ہی نہیں خصوصاً مریض کی جھوٹی یا چھوئی ہوئی
چیز یا اسکے کمرے میں رکھی ہوئی شے کے استعمال سے قطعی پرہیز کریں کمرے سے باہر نکلکر ہاتھ
منہ اور ناک کو عرق کافور یا کاربالک اسیڈ یا کاربالک سوپ اور گرم پانی سے خوب صاف کریں اگر ممکن
ہو تو لباس کا بیشتر حصہ بدل [illegible] کے کپڑے بھی بدل جائے کافی کا استعمال کریں
فاقہ کشی اور ہمیشہ خوف زدہ رہنا بھی [illegible] موجب مرض ہے۔ زیادہ مقدار اور قبض و فصد
لینا بھی منع ہے۔ بدن کو صاف و ستھرا رکھیں۔ رات کو شبنم میں خصوصاً زمین پر سونے سے
پرہیز کریں۔ صحت بدنی کا پورا انتظام رکھیں کم سونا اور زیادہ جاگنا بھی مرض میں مبتلا کرتا
ہے سرد پانی سے ہر روز [illegible] دفعہ خوب غسل کر لینا [illegible] قابضات کا استعمال نہ کریں اور قبض
کی صورت میں ملینات کے استعمال سے قبض کشائی کریں۔ حفظان صحت کی پابندی پورے طور پر
کریں۔ مرض کے مضرات و حفظ صحت کی ہدایات قلمبند کر کے اشتہارات کے طور پر تقسیم کریں تاکہ
لوگ اسکے زہریلے اثر سے متنبہ ہو کر اسکے دفعیہ کی خود بھی کوشش کریں غرض یہ جملہ امور سلامتی
سوئید و حافظ صحت ہیں انپر عمل کرنا ہر ایک شخص کے لئے اشد ضروری ہے

دوم ہدایت متعلق لباس

موٹے کپڑے زیب تن کریں تاکہ تنفیس مسامات کی وجہ سے زہریلے مواد بدن سے خارج ہوتے
رہیں۔ لباس وغیرہ کو صاف اور ستھرا رکھیں اور عطریات و خوشبویات لگائیں تاکہ
زہریلے مواد کا اثر ہونے پاوے۔ مچھر۔ کھٹمل۔ پسو وغیرہ کے کاٹنے سے نشان محفوظ
رہنا۔ ہاتھ پاؤں کو بھی جرابوں و دستانوں سے پوشیدہ رکھیں۔

ہدایت سوم متعلق غذا

وبائی ایام میں باورچی خانہ اور مستعملہ ظروف کی صفائی پر زیادہ تر توجہ کریں۔ کھیرا ککڑی
خربوزہ۔ کدو۔ تربوز۔ امرود۔ آڑو۔ باسی گوشت۔ کچے پھل۔ ریشہ دار ترکاریاں۔ باسی مچھلی
زیادہ چرب غذا۔ تیل کی بازاری چیزیں۔ بازاری دودھ جو ہر وقت کھلا رہتا ہے اور جس پر مکھیاں
بیٹھ سکتی ہیں اور ایسی چیزوں سے پرہیز کریں شیرینی اور مٹھائیوں کی جانب بھی زیادہ
توجہ نہ کریں۔ اگر سبز ترکاری کے استعمال کا اتفاق پڑے تو پانی سے خوب دھو کر اور اچھی طرح
گلا کر کھائیں۔ پرانا کوٹنے میں دبا ہوا اناج نہ کھا دیں۔ اگر ضرورتاً کھانا پڑے تو برابر ایک ہفتہ تک
دھوپ میں سکھا دیں ڈاکٹر جارج وائیس سرجن لفٹنٹ کرنل صاحب کی رائے ہے
کہ اس امر کے بارہ میں وثوق بھی ہے کہ ہستی میں موجودہ طاعون زیادہ تر سڑے ہوئے جوار
باجرہ کے استعمال سے پھیلا ہے۔ یہ بھی لکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے استعمال میں زیادہ گیہوں اور
چاول آئے ہیں وہ اس مرض سے محفوظ رہے ہیں۔ مقوی سریع الہضم۔ جید الکیموس۔ ہلکی غذا کا
استعمال ضروری سمجھیں۔ لیموں۔ کی چٹنی۔ دار چینی۔ انار دانہ۔ انگور۔ تمر ہندی۔ پودینہ۔ اچار۔
[illegible] پیاز۔ ادرک۔ سماق۔ [illegible] شکنجبین۔ املی کی چٹنی وغیرہ توابل کا سرکہ حاضم غذا کا استعمال
رکھیں تاکہ معدہ میں کسی نوع کی خرابی وقوع میں نہ آوے۔ اگر الکحل کا استعمال نہ کہیں تو

بہت فایدہ ہوگا **نسخہ حبوب ہاضم** سہاگہ ۲ درم مر درم زعفران ۶ ماشہ سب کو ملا کر
باریک کریں اور حسب دستور حبوب بقدر نخود بنالیا کریں ایک صبح و شام کھا دیں **دیگر مجرب**
صندل - درونج عقربی ہر ایک ۱ ماشہ - مرکی ۱۶ ماشہ - صبر سقوطری ۳ تولہ - زعفران ۷ ماشہ - گل مختوم
جدوار ہر ایک ۱۱ ماشہ کافور ۲ ماشہ سب کو ملا کر باریک کریں اور حبوب بنا کر بقدر مناسب استعمال
میں لاویں - شراب نوشی کی کثرت آب ... کی افراط و دیگر بد اعتدالیوں سے پرہیز کریں - چونکہ
وبا کا مرض عموماً غربا سے شروع ہوتا ہے اسلئے اہل استطاعت کو مناسب ہے کہ عوام الناس خصوصاً
تنگ دست لوگوں اور مسکینوں ہمسایوں کے کھانے پینے اور دیگر ضروریات زندگی کی خبر گیری
کریں - اس غربا کی دستگیری ہمدردی کے علاوہ اپنی جان کی حفاظت متصور ہے ورنہ جب غربا
میں وبا پھیل گئی تو پھر امرا و غربا یکساں گرفتار بلا ہو جاتے ہیں مثل مشہور ہے ع تو آتش نہ
درزن چو درگیرد کہ خشک و تر بسوزد اگر ہاضمہ کی خرابی سے دست آویں تو سرکہ لیمونڈ
سکنجبین عرق بادیان - عرق الائچی و دیگر مفرحات سے تدارک کریں - اگر اس سے فایدہ
نہو تو بلا توقف کسی تجربہ کار طبیب سے مشورہ کرکے طبیعت کی اصلاح کریں ہر ایک موسم
میں باسی اور سڑی ہوئی ترکاریوں سے اجتناب کریں - لیکن ناموافق موسم میں ایسی چیزوں
کا استعمال اور اونکی فروخت حکماً بند کردینی مناسب ہے

ہدایت چہارم متعلق آب

صاف ستھرا جوش کیا ہوا پانی برف میں سرد کرکے پیویں اگر اسمیں تھوڑا سا سرکہ ملا کر استعمال
کریں تو زیادہ تر مفید ہے - ایک ماشہ جدوار لیکر ۵ تولہ دودہ میں ملا دیں اور گلاب و بید مشک
سے معطر کرکے پیویں تو زیادہ تر مفید ہے - شربت انار ترش شربت لیموں شربت حماض -
شربت ترنج - شربت نارنج وغیرہ میں عرق گاؤزبان - گلاب - بید مشک ڈالکر صبح و شام
پیا کریں اس سے اکثر فایدہ ہوتا ہے - ایام وبا میں دن میں ایک دفعہ ضرور غسل کیا کریں
اور منہ اور ہاتھ پاؤں دن میں کئی دفعہ دھویا کریں تاکہ زہریلے مواد ہاتھ پاؤں کے ذریعے
خون میں سرایت نہ کر سکیں - جن کنوئیں کے نزدیک کھاد کوڑا وغیرہ جمع ہو اوسکا پانی نہ
پیویں - دودہ کو جوش دیکر اور چھان کر پیویں - تالاب اور غلیظ کنوئیں کا پانی بغیر اصلاح کے
استعمال میں نہ لاویں - جس پانی میں سڑنے والے نباتی یا حیوانی مادہ کا ذرہ بھی احتمال ہو یا
جس پانی سے ذرہ بھی عفونت آتی ہو یا جس کنوئیں کے گرد چبوترہ وغیرہ نہو اور گندہ پانی وغیرہ
ملاوٹ اوسمیں گرتی ہو اوسکے پانی کا ہرگز استعمال نکریں - کنوؤں چشموں اور تالابوں کی
حفاظت سب سے زیادہ مقدم سمجھیں انکے آس پاس پرنالے - نالی گندگی کے ڈھیر اور متعدی
بیماری کے مریض کا فضلہ جمع نہونے دیں - بدررون کے صاف و ستھرا رکھنے میں کوشش
بلیغ کریں اور انکو ہر روز وافر پانی سے دھوئیں - مشکوک مجمع آب اور مشکوک کنوؤں کی بند کرنے میں
کوشش کریں اور کسی مکان میں گندہ پانی جمع نہونے دیں - اگر میلا اور گندہ پانی بند ہو تو اوسکے
نکال دینے کی تدبیر کریں -

ہدایت پنجم متعلق مکان

اہم بات ہے کہ گھروں کی صفائی ہر روز کریں اور ہفتہ میں ایک دفعہ سفیدی ضرور کرا دیں اس سے
مکان کے اندر سیلن نہیں رہتی اور طاعون کے ایام ہی مر جاتے ہیں- اسکی تائید میں **ڈاکٹر سرجن**
لفٹننٹ کرنل میڈیکل افسر بھی بڑے زور سے اپنا تجربہ بیان کرتے ہیں کہ جہاں جہاں یہ
تدابیر اختیار کی گئی ہے وہاں مرض طاعون بالکل نہیں پھیلا اور موجودہ مرض بھی دور ہو گیا عام جگہ
میں کوڑا کرکٹ نہ پھیلنے دیں اور نہ کوڑے کے انبار لگا دیں- اگر مکان کے اندر یا اسکے احاطہ میں
انسان یا حیوانات کے فضلات یا اور سڑنے والی چیزیں پائی جا دیں تو انکو فوراً اٹھوا دیں حتی الامکان
عفونت سے پرہیز کریں کیونکہ عفونت ہی وبائی امراض کی جڑ ہے اور کسی مکان پر گندگی جمع ہونے
دن اگر کسی جگہ کوڑے کے انبار مدت سے جمع ہوں تو ایام وبا میں ان سے نہ اٹھوا دیں کیونکہ
ان سے عفونت منتشر ہو کر ہوا میں فساد پیدا کرے گی بلکہ انکو آگ سے جلا دیں یا انپر بقدر
دو انچ لکڑی کے کوئلہ کا سفوف یا تازہ چونے کی تہہ جما کر اوپر سے خشک مٹی ڈال دیں مگر کوئلہ کا
سفوف زیادہ تر فائدہ مند ہے- اگر یہ دونوں چیزیں میسر نہوں تو صرف مٹی کی کئی انچ تہہ
جما دیں- اور مکان کے ارد گرد لکڑی پتے وغیرہ جلا کر دھواں کریں- اگر کوڑے کرکٹ کو جلانا منظور
ہو تو اسمیں گندھک ملا کر جلانا مفید ہے اس تدبیر سے نہ صرف دیگر موذی جانور ہی جنکے کاٹنے
سے سمیت مذکورہ کے پھیلنے کا احتمال ہوتا ہے دور ہو جاتے ہیں- علاوہ اسکے آگ اور دھوئیں
سے ہوا بھی صاف ہو جاتی ہے- مکان کے اندر روشنی اور ہوا کا گزر زیادہ رکھیں- جن مکانوں
میں یہ خرابیاں دور نہ ہو سکیں انکو بند کر دیا اور انکی سکونت ترک کر دینی چاہیے- گورنمنٹ
کے مکانات- قصابخانوں اور غربا کے گھروں کی صفائی میں زیادہ تر کوشش کرنی چاہیے
عام پاخانوں- گھروں کی موریوں- گلی کوچہ اور بازاروں کی نالیوں اور بدرروں- خندقوں
شفاخانوں- خصوصاً گھاس کوچوں اور ایسے مقامات کو جہاں غلاظت کے جمع ہونے کا احتمال ہو
نہایت احتیاط کے ساتھ صاف کرنا چاہیے- بعد ازاں کلورائڈ آف لائم یا کانڈیز فلوئڈ
چھڑکیں اور دوسری دافع عفونت ادویات کا استعمال بکثرت کریں تاکہ زہریلی ہوا کا اثر کم
ہو اور موجودہ مواد دور ہو جائے- اگر ممکن ہو تو عفونت گاہوں میں فنائل کاربالک سلوشن
کلورائڈ آف لائم- کانڈیز فلوئڈ وغیرہ دافع عفونت ادویات چھڑکیں- گلی کوچوں میں ہر ایک ساٹھ
ستر گز کے فاصلہ پر کافور- گوگل- گندھک- ہرمل- دیودار وغیرہ خوشبودار چیزیں جلا دیں- اگر مکان
کا صحن خراب ہو اور احتمال ہو کہ وہاں مواد عفونت جمع ہو جائیں گے تو اسکو صاف کر کے ہوا
کے دافع عفونت دوائیں چھڑکیں عود ہندی- صندل- کہربا- قسط شیریں- سعد- دیس- انگوزہ-
مصطگی- زعفران- علک البطم- سعد- اذخر- دھا- ابادون وغیرہ خوشبودار اشیا کی تبخیر سے
مکان کی ہوا کو صاف کریں- دافع عفونت ادویات کی تبخیر سے مکان ایسا پاک و صاف ہو جاتا
ہے کہ اسمیں مرض کے دوبارہ پھوٹ نکلنے کا اندیشہ کم ہوتا ہے- حال کی تحقیقات نے اسکو
دفع عفونت کے بارہ میں نہایت مفید پایا ہے **نسخہ سلوشن دافع عفونت**

بہ کلورائڈ آف مرکیوری ۴ درام - ہائیڈرو کلورک ایسڈ ایک اونس پانی ۱۵ سیر سب کو ملا کر بقدر
۵ گرین ریتی لین ملا دیں تاکہ اوسکا رنگ نیلگون ہوجاوے بعد ازاں لکڑی کی بالٹی یا ڈول میں ڈالکر
چھڑکیں یہاں تک کہ دیواریں تر ہوجاویں اور فرش پر سلوٹیں نہ سکیں - چوہوں اور دوسرے حشرات
الارض کے سوراخوں میں بھی بہردیں اور پاخانوں اور موریوں میں بھی چھڑکیں - اگر پرکلورائڈ آف
مرکیوری کو ساتھ کے ہمراہ اگر پانی میں حل کرکے استعمال کیا جاوے تو بھی فایدہ مند ہے **دیگر** تیزاب
گندھک اور پرمینگنیٹ آف پوٹاش کو پانی میں حل کرکے استعمال کرنا فایدہ میں سریع الاثر ہے **دیگر**
نیلا تھوتھا فیصدی ۵ حصہ پانی میں حل کرکے استعمال کریں - کاربالک ایسڈ فنائل ازال اور لائیال
بھی اثر میں فایدہ مند ہیں - دیہات اور قصبات کی صفائی کا بھی معمول سے زیادہ خیال رکھیں اور
حسب ضرورت چند روز کے لیے عملہ صفائی بڑھا دیں -

ہدایت ششم متعلق ریاضت

زیادہ ماندگی اور تکان بخش کام سے پرہیز کریں اور دماغی محنت بھی زیادہ نہ کریں کیونکہ قواے دماغی کے
تھک جانے سے کل جسم کو صدمہ پہنچ سکتا ہے - زیادہ گرمی و سردی میں نہ پھریں - کشادہ میدان کی
صاف ہوا سے اپنی طبیعت کو ترو تازہ رکھیں کیونکہ اس سے خون اپنی طبعی حالت پر گردش کرتا ہے
آلات الہضم درست رہتے ہیں اور غذا عمدہ طور پر ہضم ہوتی ہے اور نظام عصبی کے قائم رہنے سے اعصاب
رئیسہ قوی اور صحیح و سالم رہتے ہیں جسم میں پھرتی اور چستی آتی ہے - مگر کھانا کھانے کے بعد کسیقدر
آرام کرنا بھی ضروری ہے -

ہدایت ہفتم متعلق موش

جیسا ثابت ہوچکا ہے کہ طاعون کا زہریلا مادہ چوہوں کے ذریعہ زیادہ پھیلتا ہے تو چوہوں کو مروا
ڈالنا نہایت مناسب ہے تاکہ ایک گھر سے دوسرے گھر میں انکی آمد و رفت بند ہو جاوے - مردہ چوہے
کو ہاتھ لگانا مناسب نہیں بلکہ جہاں اوسکو پاؤ گھاس اور مٹی کا تیل ڈالکر جلا دو اور انکے زہریلے اثر سے
عام لوگوں کو خبردار کردو تاکہ وہ انکے تباہ کرنے کے درپے ہوں -

ہدایت ہشتم متعلق مریض

مریض کو صاف ہوادار اور وسیع کمرے میں کہ شہری جگہ میں تندرستوں سے علیحدہ رکھیں اور بستر سے
اوٹھنے کی ہرگز اجازت نہ دیں کیونکہ دل قلب کے نہایت کمزور ہونے سے خفیف حرکت بھی نہایت مضر
ہے روشنی کا انتظام بھی کافی ہو ضرورت سے زیادہ خدمتگار پاس نہ رہنے دیں زیادہ آدمی جمع ہونے
دیں کیونکہ مریض انبوہ سے گھبرا جاتا ہے نیز انبوہ سے متعدی امراض کے پھیلنے کا احتمال بڑھتا ہے -
مریض کو دوسروں کی موت کی اطلاع نہ دیں تاکہ وہ ہراسان نہ ہوجاوے - مریض کو ہروقت تسلی دیتے
رہیں مکان کا فرش اور دیواریں پختہ ہوں تو بہتر ہے تاکہ دافع عفونت عرقیات سے بخوبی دہل سکیں
دریچے اور روشندان ہمیشہ کھلے رکھیں تاکہ روشنی اور ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہوتی رہے مگر ہوا کی سامنے
سے مریض کو بچا دیں اگر موسم مانع نہ ہو تو مکان میں آگ جلا دیں تاکہ ہوا صاف ہوتی رہے - اگر
چھینکیں کی تھام ہو تو اوپر بیمار زدہ جولے با خشک مٹی کی تہ قریب دو انچ کے بچھا دیں اگر طاعون

مریض بہت ہوں تو ہر ایک کو علیحدہ کرے ہیں اور ایک دوسرے سے فاصلہ پر رکھیں تاکہ ایک
دوسرے کی تکلیف دیکھکر ہراسان نہ ہو اور مرض کے بڑھنے اور پھیلنے کا احتمال نہ رہے۔ رفع تشنگی کے لیے
مریض جسقدر مانگے برفاب ترش اشیا ملا کر یا سکنجبین لیموں۔ شربت انار۔ تمر ہندی پانی ملا کر اور برف
سے سرد کر کے دیں برانڈی یا وسکی میں چار حصے پانی ملا کر دیں تاکہ فعل قلب قایم رہے اس سے پیاس
بھی دور ہو جاتی ہے اور طبیعت کو تسکین ہوتی ہے خصوصاً ضعف و غشی کی حالت میں از بس
مفید ہے **اسہال** ہوں تو کتھہ بارہ۔ الائچی دانہ۔ افیون جستہ جاس ہیکرین کا استعمال کرائیں **قے**
ہو تو فم معدہ پر رائی کی پٹی لگائیں سیل گرمی زہر مہرہ نارجیل دریائی یا پینا وغیرہ رگڑ کر شربت [illegible] کے
ہمراہ دیں **رفع تشنج** کے لیئے ہاتھ پاؤں کو خوب دبا دیں اطراف پر روغن کی مالش کریں **مریض**
کے کمرے میں فالتو کپڑے صندوق وغیرہ کوئی چیز نہ رکھیں چارپائی اور بستر کو خوب صاف ستھرا رکھیں اور
جسم پر کاربالک آئل کی مالش کریں یا کاربالک سلوشن میں کپڑا تر کر کے جسم کو پونچھیں اور کاربالک
سلوشن میں کپڑا تر کر کے دروازے پر لٹکا دیں اور یہی سلوشن کمرے میں چھڑک کر کمرے کی ہوا صاف
کریں [illegible] دو حصے پانی ملا کر مریض کے بستر اور آس پاس کے کپڑوں وغیرہ پر چھڑکیں مریض کے پاس
کافور زیادہ مقدار میں رکھیں ترنج کے چھلکوں اور پیاز کا بالخاصیت فایدہ مند ہے۔ کافور حرمل
گوگل صندل وغیرہ خوشبودار چیزیں جلائیں مریض کے پاس پھولوں کے گلدستے رکھیں تاکہ اسکو
تفریح ہو۔ مریض کی تھوک کو الگ برتن میں لیں جسمیں مرکیوری سلوشن پڑا ہوا ہو اور اوپر سے
ڈھکا ہوا ہو مریض کے کل فضلات کی اصلاح کرم کش دافع عفونت ادویہ سے کریں اور فضلات کو
ایسے برتن میں لیں جسمیں پرمنگنیٹ آف پوٹاس۔ چونہ۔ کلورائیڈ آف لایم وغیرہ دافع عفونت دوائیں
پڑی ہوئی ہوں اور احتیاط رکھیں کہ فضلہ کا کوئی ذرہ زمین پر گرنے نہ پاوے اگر کہیں گر جاوے
تو زمین کھرچ کر مٹی سمیت اٹھا لیں اور پھر زمین پر چونہ یا مٹی ڈال دیں مریض کے مکان سے فضلات
علیحدہ کرتے وقت مٹی یا ادویات مذکورہ بالا زیادہ ملائیں تاکہ زہر کے پھیلنے کا اندیشہ نہ رہے
اور آبادی سے کم سے کم پانسو گز کے فاصلہ پر لیجا کر زمین میں گاڑ دیں تاکہ جانور نہ کھائیں کنوئیں
تالاب گلی کوچہ اور عام گذرگاہوں کے نزدیک نہ پھینکیں اور جو کپڑے بول و براز سے آلودہ ہوں
انکو گندھک کے پانی میں ابال کر دھوئیں اور دھوپ میں سکھلا دیں اور دافع عفونت ادویات
کی دھونی دیں اور لحاف تکیہ مستعمل کو ۲۱۲ درجہ کی گرمی میں برابر دو گھنٹہ تک رکھکر کھلی ہوا دیں
اور کم قیمت چیزوں مثلاً چارپائی بستر وغیرہ کو جو مستعمل ہوں جلا دیں تاکہ مرض کا زہر زیادہ نہ پھیلے۔
چونکہ اس مرض میں مریض کی اشتہا برابر قایم رہتی ہے اسلیئے دودھ شوربا یخنی چاول وغیرہ زود ہضم غذا
تھوڑی تھوڑی مقدار میں بار بار دیں اور علامات میں تخفیف ہونے پر غذا میں بھی مناسب تبدیلی
کرتے جائیں

ہدایت نہم متعلق سواری مریض

اگر لاوارث مریض طاعون کو شفاخانہ میں لیجانا ہو تو اسٹریچر یا چارپائی یا ڈولی میں سوار کر کے لیجائیں اور
مستعملہ سواری کو کاربالک سلوشن اور گرم پانی سے دھو کر دھوپ میں خشک کر کے استعمال میں لاویں اور
یا ایسی سواریوں کو اسی قسم کے بیماروں کے لیئے مخصوص کر رکھیں اور دوسروں کو استعمال کرنے دیں

اور ایسی سواری استعمال میں نہ لاویں جو دوسروں کے کام آتی ہو اگر ایسی سواری مجبوراً استعمال کرنی پڑے تو ہدایات مذکورہ بالا کے موافق اوسکی صفائی کی تدابیر عمل میں لاویں۔

ہدایت دہم متعلق خدمتگار مریض

مددگار کو چاہیے کہ جتنی دفعہ مریض کو ہاتھ لگاوے اتنی ہی دفعہ اپنے ہاتھ صابون اور گرم پانی سے صاف کرے اگر خدمتگار کے کپڑوں میں مریض کی کوئی آلائش لگ جاوے تو اونکو فوراً اتار کر صاف کرے۔ ایسے بیمار دار کے ہاتھ سے تندرستوں کا کھانا نہ پکوائیں اور نہ اوسکو کھانے پینے کی چیزیں چھونے دیں۔ اگر مجبوری ہو تو اوسکا بدن خوب صاف کرا دیں

ہدایت یازدہم متعلق میت

مریض طاعون کی لاش مرض پھیلانے کے لئے موثر ذریعہ قرار دی گئی ہے پس جہانتک ممکن ہو اوسکی تکفین و تدفین جلد تر عمل میں لاویں۔ اور کفن کو کاربالک ایک حصہ پانی ۳۹ حصے کے سلوشن سے یا کسی اور دافع عفونت عرق سے تر کریں۔ کافور کا استعمال زیادہ کریں ضرورت سے زیادہ آدمی جنازے کے ساتھ جاویں۔ قبر کی گہرائی سات فیٹ سے کم نکریں اگر قبر کی تہ میں چونہ بچھا دیا جاسکے تو زیادہ تر مفید ہے۔ تدفین یا جلانے کے بعد ہمراہی غسل کریں اور کپڑے دہوئیں مگر کنوئیں یا چشمے سے پانی نکال کر دور لیجا کر بہیئت وشو کریں تاکہ مستعمل پانی کے قطرے کنوئیں یا چشمے کو خراب نکریں میت کے بستر چارپائی چٹائی اور کپڑوں کو جلا دینا بہتر ہے اگر بیش قیمت ہونے کی وجہ سے جلانا منظور نہ ہو تو کاربالک ایسڈ ۵ حصہ پانی سو حصے کے سلوشن میں تر کریں پھر سچی کے کھولتے ہوئے پانی میں دیر تک جوش دیں بعد ازاں دہوبی سے دہلوائیں اگر لحاف تکیہ وغیرہ رنگدار ہوں اور اونکے دہونے میں نقصان کا احتمال ہو تو کئی گھنٹے ایسے کمرے میں پھیلائے رکھیں جسمیں ۲۲ سے ۲۵ درجہ کی گرمی ہو اور کمرے کے دروازے اور کھڑکیاں اور تا مداں بند رکھیں کمرے کے اندر کسی جگہ کوئلہ کی آگ پر گندھک ڈال سلگائیں تاکہ مکان میں دہواں بخوبی پھیل جائے گندھک سلگانے کے وقت کسی آدمی کو اندر نہ جانے دیں کیونکہ اسکے دہوئیں سے ضیق النفس کے ہو جانے کا احتمال ہے۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد مکان کے دروازے کھڑکیاں کھول دیں تاکہ تازہ ہوا مکان کے اندر داخل ہو ایسے مکان میں سر ایک ہفتہ تک سکونت نکریں خیمہ ہو تو گندھک کی دہونی کے علاوہ سر اپردہ دس روز تک دہوپ میں سینے دیں مکان کے سابقہ پلستر کو چھیل کر از سر نو استرکاری اور سفیدی کرائیں لکڑی کے کواڑ اور شہتیر وغیرہ چوبی اسباب کو پہلے صابون یا کلورائڈ آف لائم دو اونس اور پانی ۵ سیر کے سلوشن سے دہوئیں اور مکان میں آگ جلائیں تاکہ کثیف ہوا نکل جائے

علاج

اگرچہ حکماے مرض طاعون کی تحقیق میں بہت کچھ کوشش کی ہے مگر نا مکمل ہونے کی وجہ سے ابھی تک کوئی معقول اور کارگر علاج ثابت نہیں ہوا جس سے مرض مذکور کی تسکین پورے طور پر ہو سکے اسلئے ہر ایک حکیم اور ڈاکٹر اپنے تجربہ و عندیہ کے موافق جداگانہ علاج کرتا ہے کوئی جونکوں کی تاکید کرتا ہے کوئی حجامت کے درپے ہے کسی نے تبرید اور مسہل کو مقدم رکھا ہے کوئی فصد لیے [illegible]

کوئی چیچک کی طرح طاعون کا ٹیکا لگانے پر زور دیا ہے۔ چونکہ کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا اسلئے علاجات
موجودہ کی اصلاح میں کوشش کرنی ضروری ہے۔ اسوقت عموماً دو قسم کا علاج مروج ہے یعنی
(۱) عام۔ (۲) خاص

اول علاج عام

یعنی مکان کی صفائی ہوا کی درستی پانی اور غذا کی احتیاط [illegible] بدل لباس اور ہدایات مندرجہ
حفظ ما تقدم کو حالت طاعون میں عمل میں لانا واجب ہے۔ اگر قواعد حفظان صحت کی خاطر خواہ
پابندی کی جاوے تو دوا کے استعمال تک نوبت ہی نہیں پہنچتی ورنہ دوا پر دوا دیجاوے اور نسخہ پر نسخہ
بدلا جاوے کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔

دوم علاج خاص

ابتداء مرض میں بیمار کو ایک خفیف مسہل دیکر رفع قبض کریں۔ کیلومل ۵ سے ۱۰ گرین دینا بہتر ہے
اگر اس سے فائدہ نہو تو سلفیشیا سلفاس یا سوڈا سلفاس کم مقدار میں استعمال کرائیں روغن
بید انجیر اور فلوس خیار شنبر کا استعمال بھی فائدہ مند ہے اگرچہ کمزوری کی وجہ سے بظاہر مسہل کا
استعمال مضر صحت خیال کیا جاتا ہے مگر اسلئے مسہل کے دور ہونے سے صفرا اور طاعونی کرم بکثرت
خارج ہوتے ہیں اور بھوک لگ آتی ہے قبض کے رفع ہونے سے قے کی شکایت بھی دور ہو جاتی ہے
چونکہ اس مرض میں ہاضمہ کی شکایت نہیں ہوتی اور اشتہائے طعام اچھی رہتی ہے اسلئے مریض کو
شوربا یخنی دودھ۔ جو آش ساگودانہ وغیرہ زود ہضم جید الکیموس اور سریع لطیف غذا تھوڑی تھوڑی
مقدار میں بار بار دیں اور پیٹ بھر کر کھانے کو نہ دیں ورنہ امتلا کی صورت میں ضعف زیادہ ہو جائیگا
اور دل ڈوب جانے سے نبض بند ہو جائیگی اگر علامات سے صحت معلوم ہو تو غذا میں بھی ساتھ ساتھ
طور پر تبدیلی کرتے جائیں پہلے شوربا چاول دیں پھر بتدریج دودھ روٹی گوشت اور چاول دیں
اگر اس میں تمر ہندی۔ آلو بخارا۔ زرشک کی ترشی ملا دی جاوے تو زیادہ تر مفید ہے۔ پیاس کی شدت
میں برف چوسنے کو دیں سکنجبین لیموں سرکہ شربت انار شربت تمر ہندی شربت فالسہ وغیرہ میں
سرد پانی ملا کر دیں کمزوری کی صورت میں برانڈی یا وسکی شراب چار حصہ پانی ملا کر تھوڑی
تھوڑی مقدار میں دیں۔ ماء اللحم کا استعمال بھی فائدہ مند ہے اس سے فعل قلب کو قوت حاصل
ہوتی ہے تشنگی اور بیقراری دور ہو جاتی ہے خصوصاً غلبہ ضعف میں جب احتمال غشی کا ہو تو مرکبات
شراب کا استعمال بمنزلہ اکسیر ہے **دیگر مجرب** برانڈی ایک اونس شربت نارنگی ۴ ڈرام۔ پانی
چار اونس سب کو ملا کر دو گھنٹہ کے بعد بقدر ایک اونس دیں۔ اگر اس مکسچر میں ۶ بوند لائکر اسٹرکنیا
داخل کر کے پلایا جاوے تو قلب کا فعل قوی ہو جاتا ہے۔ بیہوشی کی حالت میں مکسچر مذکور کی
پچکاری زیر جلد کریں اور جب مریض بتدریج رو بصحت ہوتا جاوے تو برانڈی کی مقدار بھی
کم کرتے جاویں۔ اور یہ مرکب تیار کر کے دیں فائدہ میں سریع الاثر ہے **نسخہ** اروماٹک اسپرٹ
آف امونیا۔ ٹنکچر لیونڈر۔ ٹنکچر زعفران۔ اسپرٹ کلوروفارم ہر ایک ۲ ڈرام۔ برانڈی ۱۸ ڈرام
عرق کافور چہار اونس سب کو ملا کر بقدر ایک اونس دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ دیں اگر فعل قلب کم ہو جاوے
تو حسب ضرورت اس مرکب میں لائکر اسٹرکنیا۔ یا ٹنکچر ڈیجیٹلس [illegible]

وغیرہ مفرح مقوی قلب دوائین شامل کرین اس سے زیادہ فائدہ ہوتے ہین اور زمانہ حال مین تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جب طاعون کے کرم خون مین داخل ہوتے ہین تو خون کے سفید ذرات انکا مقابلہ کرنے کو تیار ہو جاتے ہین۔ اور یہ ذرات جو خون کے سفید ذرات (لیوکو سائیٹ) کہلاتے ہین سیدھے ہوتے ہین اور اپنی ذاتی حرکت سے ملتے ہین اور اجسام کو ذرہ ذرہ کر کے ہضم کر لیتے ہین جس سے وہ کرم مرجاتے ہین اور یہ ہی ثابت ہوا ہے کہ کرم جو خون مین داخل ہوتے ہی لاکھون اور کروڑون ہو جاتے ہین پس ایسے مرض مین خون کی زیادتی ہی اشد ضروری ہے تاکہ مقابلہ مرض مین کامیابی کی صورت نمایان ہو۔ یہ ذرات خون (لیوکو سائیٹ) مرکبات تیزاب اور جید الکیموس غذا کے استعمال سے بکثرت پیدا ہوتے ہین

قے- بعض اوقات آغاز مرض مین قے کی کثرت اس قدر ہوتی ہے کہ مریض کے پیٹ مین نہ غذا ٹھیرتی ہے نہ دوا۔ اور قے کے جاری رہنے سے مریض از بس نڈھال ہو جاتا ہے۔ اس حالت مین فم معدہ پر رائی کی پٹی لگا دین یا سرکہ انگوری۔ گلاب اور عرق گلاب مین کپڑا تر کر کے برف سے ٹھنڈا کرین اور کچھ عرصہ تک فم معدہ پر رکھین جب گرم ہو جائے تو بار بار بدلتے رہین۔ یا برف کا ٹکڑا فم معدہ پر رکھین **دیگر ضماد** گل سرخ۔ صندل۔ گل ارمنی۔ اناردانہ۔ سماق۔ زہر مہرہ۔ طباشیر۔ کافور ہر یک ۳ ماشہ سب کو باریک کر کے گلاب قدرے سرکہ ڈال کر کے بطور ضماد بنا دین اور فم معدہ پر لگا دیں اور برف چوسنے کو دین اور سوڈا واٹر پینے کو دین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ یا مارفیا کے استعمال سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ مگر ضعف قلب کی صورت مین ہائیڈروسیانک کے استعمال مین ذرہ احتیاط درکار ہے **دیگر مجرب** زرشک۔ سویہ مقشر۔ سماق ہر یک ۳ درم۔ اناردانہ ۱ درم۔ گل سرخ۔ طباشیر ہر یک ۵ درم۔ پوست بیرون پستہ۔ پودینہ ہر یک ۲ درم عود ہندی یکدرم سب کو باریک کر کے بقدر ۴ ماشہ ہمراہ آب انار کھلا دین **دیگر مجرب** تمر ہندی ۳ تولہ۔ آلو بخارا ۵ تولہ دونون کو پانی مین بھگو کر شربت انار۔ عرق کیوڑا۔ عرق کاسنی ملا کر پلا دین

اسہال- اگر دو چار دست آجا دین تو چندان دوا کی ضرورت نہین عموماً معمولی علاج سے بند ہو جاتے ہین۔ بعض اوقات زہریلے مواد کے دفعیہ کے لئے خود طبیعت کو دستون کی جانب میلان طبعی ہو جاتا ہے اس صورت مین دستون کا بند کرنا مناسب نہین۔ اور شناخت اس امر کی کہ طبیعت زہریلے مواد دفع کرنے کی جانب مائل ہے یہ ہے کہ اسہال سے ایک گونہ طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے اور کمزوری غالب نہین ہوتی۔ اگر کثرت اسہال سے کمزوری زیادہ ہو جائے یا ۱۲ گھنٹہ سے زیادہ دست آتے رہین تو اگرچہ سیلان دیگر دست بند کرین اور ریہ افیون اور لعاب نشاستہ کے حقنہ۔ اور مارفیا و کوکین کے شیاف سے از بس فائدہ ہوتا ہے **دیگر** کرس ۴ تولہ دارچینی۔ کتھہ سفید ہر یک یکتولہ۔ افیون ۳ ماشہ سب کو باریک کر کے بقدر ۴ گرین قرص۔

بخار- معمولی اور متوسط درجہ کے بخار مین علاج کی چندان ضرورت نہین اگر شدت بخار مین قوت کمزور حواس پریشان۔ اور طبیعت خوف زدہ ہو جائے تو پاشویہ کراوین برف ملا دیں اور اسفنج کو آب سرد مین تر کر کے بدن پر ملین۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو گرم پانی مین کپڑا بھگو کر

بیمار کے بدن پر لپیٹ دیں۔ برانڈی یا مکسچر مفرح اسمد رجہ علاج خاص ضرور دیں تاکہ بدن
کی طاقت قایم رہے۔ اور حتے الامکان اینٹی فبرن وغیرہ مانع حرارت ضعف قلب ادویات کا استعمال
نہ کریں۔ اگر اینٹی پایرین کی پچکاری زیر جلد باحتیاط تمام کیجاوے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

شربت مرکب جس سے گرمی بخار اور شدت تشنگی کو ازبس فایدہ ہوتا ہے **نسخہ**
عناب ولایتی سپستاں ہر یک ۳ عدد آلو بخارا ۱۵ عدد۔ تمر ہندی ۶ تولہ بیج کاسنی برادہ صندل
سفید مغز کدو۔ مغز تربوزہ۔ گل گاؤزبان ہر یک ۲ تولہ۔ کاسنی تخم خیارین۔ گل خطمی۔ گل نیلوفر
ہر یک ۴ تولہ نبات [?] چند ادویہ سب کو بھگو کر حسب دستور شربت تیار کریں اور بقدر ۲ تولہ ہمراہ
بید مشک عرق کافور۔ برف سے سرد کرکے دیں اگر زہر مہرہ سائیدہ شامل کیا جاوے تو بھی بہتر
ہے

بیہوشی۔ اگر مریض طاعون بیہوش ہو جاوے یا ہذیان کرنے لگے تو سرد پانی میں کپڑا بھگو کر
یا پانی میں برف ہو کے سر پر رکھیں تاکہ دماغ میں دوران خون کم ہو اور درد سر و بیہوشی دور
ہو جاوے۔ گلاب اور سرد پانی ملا کر منہ پر زور سے چھینٹے دیں اور ہاتھ پاؤں کسکر باندھیں
اگر غلبہ حرارت سے بخار بھی پایا جاوے تو سر کو سرد کرنے کے وقت اسفنج یا کپڑا سرد پانی میں بھگو کر
تمام بدن کو تر کریں اس سے حرارت کم ہو کر بخار اتر جاتا ہے اور طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے
افاقہ کی صورت میں سکنجبین۔ گلاب۔ بید مشک۔ شربت سیب۔ شربت انار و دیگر مفرح مقوی قلب
دوائیں پلائیں اور خوشبودار اشیا سلوبکا [?] عمل میں لاویں **نسخہ لخلخہ** کافور ۴ ماشہ کیسر خالص
ایک تولہ کاہو۔ برادہ صندل سفید ہر یک ۶ ماشہ گل ارمنی طباشیر ہر یک ۵ ماشہ سب کو رگڑ کر
گلاب میں حل کریں۔ بعد ازاں عطر گلاب و عطر حسب ہی قدرے شامل کرکے شیشہ میں ڈالیں اور
ہلا کر بار بار مریض کو سنگھائیں

ہذیان کی صورت میں گلاب میں صندل سفید گھس کر اور قدرے سرکا اور گل روغن اور روغن کاہو
شامل کرکے کپڑا تر کریں اور سر پر رکھیں اور کپڑے کو برابر دو گھنٹہ تک سرد رکھیں۔ اگر اس عرق کو برف
میں سرد کیا جاوے تو زیادہ تر فایدہ مند ہے۔ اگر تلیین مطلوب ہو تو شربت دینار و دیگر قرص
کشنائی کریں **دیگر ملین** گل بنفشہ ۹ ماشہ گل نیلوفر کاسنی ہر یک ۶ ماشہ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان
ہر یک ۴ ماشہ۔ تمر ہندی ۴ تولہ۔ آلو بخارا۔ عناب ہر یک ۷ دانہ سب کو عرق گاؤزبان۔ گلاب
اور عرق کاسنی میں کچھ عرصہ تک بھگو کر صاف کریں میں بعد شیر خشت ترنجبین ہر یک ۳ تولہ
گلقند ۴ تولہ اضافہ کرکے مریض کو پلا دیں۔ اگر پی سکے تو ایک تولہ گل روغن اور ۴ تولہ فلوس
خیار شنبر شامل کرکے حقنہ کریں۔

بے خوابی کے واسطے رب الحواین خراسانی (ہایوسین) ½ حصہ گرین کے سلوشن سے پچکاری
زیر جلد کریں۔ یہ اعلیٰ درجہ کی منوم اور بے ضرر دوا ہے اس سے دماغ میں ٹھنڈک بڑھ جاتی ہے
اور بیمار سو جاتا ہے **ڈاکٹر کنٹل** صاحب فرماتے ہیں کہ اس دوا کے بغیر کوئی مفید مرض طاعون
پر غالب نہیں آ سکتا۔ اگر بے خوابی کے ساتھ درد دل کی بھی شکایت پائی جاوے تو [illegible]
[illegible] ½ گرین [illegible] کرکے پچکاری زیر جلد [illegible] لگا [illegible] قدرے [illegible] بھی

شامل کر لیا جاتا ہے تاکہ فایدہ سریع و کامل طور پر ہو اس سے مریض کو راحت
تسکین ہوتی ہے اور عموماً مریض سو جاتا ہے بعض اوقات مارفیا بھی دیا جاتا ہے
فایدہ ہوتا ہے لیکن اسکی مقدار کثیر دیا یا جائے مقدار مناسب
ہے اس مرض میں کلورل ہائیڈریٹ کا استعمال ہرگز مناسب نہیں ہے کہ قلب کے سطحی
نہایت ہے

اختلاج قلب تسکین قلب و دل دھڑکنے کا خیال رکھنا ضروری ہے اضطراب و دیگر
مقوی و محرک ادویات کے استعمال سے دل کی حالت اچھی ہوتی ہے دل کی حرکت بند
مریض کو دو دو چار چار گھنٹے کے بعد دیتے جاویں فایدہ مین اکسیر دوا مشک کافور کے استعمال سے
اور فایدہ ہوتا ہے بلکہ اس سے حملہ رکنے اور نہایت آرام ہوتا ہے **نسخہ دوا المسک**
کافوری گل سرخ۔ کہربا شمعی۔ طباشیر سرخ کشنیز خشک کاہو۔ عرق گاؤزبان ہر ایک یک تولہ ابریشم مقرض
گل گاؤزبان۔ جدوار۔ بہمن سرخ مرجان بُسد مہرہ سائیدہ صندل سفید سائیدہ ہر یک ۹ ماشہ مروارید
ناسفتہ کافور ہر یک مثقال۔ مشک خالص ۲ دانگ۔ سب کو باریک کریں۔ شربت انار شربت آملہ شربت ریحان
سب کو مساوی الوزن لیکر ادویہ کا شہد کریں اور حسب دستور قوام تیار کر لاویں۔ بعد ازاں نصف
ورق نقرہ داخل کر کے بقدر ۶ ماشہ دو دو گھنٹہ کے بعد مریض کو دیں اور عام طور پر مریض کی
طاقت قایم رکھنے کے واسطے کاربونیٹ آف امونیا ۳ گرین تک دیں تقویت دل کے لئے
سنکونا بھی نہایت مفید ہے خصوصاً ملیریا زہر کی موجودگی میں اگر نبض کمزور اور باریک اور ڈھیلی ہو
تو سفوف ڈیجی ٹیلس بقدر ایک گرین یا ٹنکچر ڈیجی ٹیلس بقدر ۵ بوند دیں کافور کا عرق اور مشک
بھی تقویت دل کے واسطے استعمال کرتے ہیں ان سے دل کی حرکت بحال ہوتی ہے مگر زیادہ
فایدہ مند اور مقوی لائیکر اسٹرکنیا ہے جو بقدر ۳ بوند چار چار گھنٹے کے بعد دیتے ہیں اور اسٹرکنیا
بلحاظ حسن گرمی کے عرق کی بیکاری پر جلد ہی اس مطلب کے لئے نہایت مفید ہے۔ دیگر مرکبات بھی
ہیں خاص اس مرض کے لئے جو زہر کا کام دیا کرتے ہیں **دیگر عرق برائے طاعون**
لائیکر اسٹرکنیا۔ لائیکر ہائیڈرار جرائی پرکلورائیڈ ہر ایک ۲ ڈرام ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۳ بوند پانی
سب کو ملا کر بقدر ایک اونس تین تین گھنٹے کے بعد دیں۔ مرکب ساب کی اہمیت اسمیں بعض
قتل کرنے ہے اور دیگر ادویہ کی شمولیت بعض نوع تکالیف ظہور علامات ہے۔ سکنجبین آبیتح
عرق گلاب عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان عرق صندل وغیرہ کا استعمال بھی مفید رہتا ہے
دیگر ریوند چینی۔ طباشیر۔ ہر ایک ۲ ماشہ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ۔ سنگ یشب ۴ ماشہ مصری ۲
تولہ کافور ۲ ماشہ کشنیز تولہ۔ سب کو باریک کرکے بقدر ۲ ماشہ آب آلو بخارا۔ تمر ہندی کے ہمراہ
دیں۔ امونیا سنگھانا۔ اور پیٹ۔ بازو۔ اور گردن پر رائی کے چھوٹے چھوٹے بلسٹر لگانا فایدہ
سریع الاثر ہے

دبل آغاز مرض میں جبکہ ورم وغیرہ غدود کے مقام پر ورم کے آثار پورے طور پر ظاہر نہ ہوں
ہوں بلکہ صرف سرخی اور گرمی قدرے نمایاں ہو تو ملاؤنا۔ گلیسرین مرہم داخلیون لیموں
زعفران۔ کاہو۔ نرگس وغیرہ کثات ادویہ کا لیپ کریں۔ اگر شکایت خفیف ہو تو طلای

مذکورہ میں یعنی بیلاڈونا اور گلیسرین میں قدرے بلو آئینٹ منٹ بھی شامل کر لیں دیگر مرہم [illegible] حصہ [illegible]
بیلاڈونا ایک حصہ۔ گودہ گھیکوار یکنیم حصہ سب کو ملا کر طلا کریں مگر ترابدلی صورت میں بلو آئینٹمنٹ کا استعمال
ہرگز نہ کریں نسخہ ڈاکٹر مارٹن صاحب کی رائے ہے کہ اگر آغاز مرض میں غدود دونوں پر مرکیوری پرکلورائیڈ سلوشن اور
پوٹاسی آیوڈائیڈ سلوشن کی پچکاری پر جلد کی جاوے تو اضطراب اور بخار کو بھی آرام ہو جاتا ہے بکار بالک ایسڈ کی بھی
پچکاری پر جلد کرتے ہیں دیگر جدوار [illegible] گل عصفر ہر ایک [illegible] باریک کرکے آب [illegible] میں حل کرکے طلا کریں
دیگر طلا گل بنفشہ ایک جزو عنب الثعلب [illegible] اکلیل الملک ہر ایک [illegible]
کرکے مقام ماؤف پر لگا دیں اگر غدود میں متورم ہو جاوے [illegible] فائدہ نہیں ہوتا [illegible]

[illegible]

حفظ صحت کی بےنظیر حکمی دوائیں اور مفید قابل انعام کتب طبیہ

معمول احمدیہ یہ مکمل فن جراحی کی کتاب تین حصوں میں ہے اسمیں ڈاکٹری یونانی اور ویدک کی تطبیق کیگئی ہے تینوں علموں کے مطابق تشخیص مرض و سریع التاثیر مجرب نسخے نہایت سلیس اردو میں اور جابجا عمل کی تصویریں ہیں اس سے عام لوگ بھی ڈاکٹر اور عمدہ طبیب بن سکتے ہیں قیمت حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ۸ حصہ سوم ۸ کل معہ محصول [illegible]

اس کتاب کے صرف مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی چست چالاک رہتا ہے اور کثیر الاولاد ہو کر عمر طبعی کو پہنچتا ہے زن و مرد بچہ جوان بوڑھے کو یکساں مفید ہے حفظ صحت میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں قیمت [illegible]

قرابادین احمدیہ حصہ اول اسمیں کل معدنیات کے مفردات و مرکبات کا بیان [illegible] کے ذریعہ قوی الاثر [illegible]

[illegible]